KRi — ४९०

# مہابھارت

## سری رام کرت

جلد چہارم

انوشاسن پرب سے سورگاروہن پرب تک

مترجمہ

منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نول کشور واقع لکھنؤ میں چھپی اور شائع ہوئی

سنہ ۱۹۱۸ع

بار سوم

اطلاع۔ اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم کر سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب متعلقۂ مذہب ہنود بخط فارسی زبان بھاکھا اُردو کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

| نام کتاب | قیمت | نام کتاب | قیمت | نام کتاب | قیمت |
|---|---|---|---|---|---|
| **کتب بخط فارسی زبان بھاکھا و اُردو** | | اسکندھ سری مد بھاگوت مترجمۂ لالہ سوامی دیال | ۸ر | مجموعۂ نادر مسمّی بہ چودہ رتن | |
| | | پریم ساگر منظوم۔ از منشی شنکر دیال فرحت | ۲ر | اُردو ناگری مشمولہ۔ | ۱ر |
| | | گلدستۂ حقیقت نظم۔ ترجمہ | | تلسی کرت رامائن بہار۔ | |
| دیوی بھاگوت کا پورا ترجمہ بارھون | | سری مد بھاگوت کا تمام کتاب ایک قافیہ مین | | باتصویر منظوم مؤلفہ بابو بانکے | |
| اسکندھ مسمّی بہ بھگوتی اتہاس مترجمہ | | نادر الوجود ہے از سیتل سنگھ لکھنوی | ۳عہ | بہاری لال متخلص بہ بہار | ۵ر |
| پنڈت پیارے لال مرحوم۔ | ہے ۳ر | بھاگوت منظوم مسمّی بہ رس منڈل | | سدامان چرتر منظوم۔ از | |
| گنیش پوران منظوم۔ از | | از منشی جگناتھ صاحب خوشتر | ۴ر ۶ پائی | منشی ہرنرائن اکبر آبادی۔ | ۶ پائی |
| منشی شنکر دیال فرحت | ۶ پائی | رامائن بالمیکی۔ اُردو بھاشا | | ایشور دیپکا۔ با ترجمہ اُردو و | |
| شیو پوران منظوم خرد۔ از | | ساتون کانڈ مع فہرست مطالب | | ناگری مترجمۂ سوامی گوبند آنند | |
| منشی شنکر دیال فرحت۔ | ار ۶ پائی | ابواب۔ مترجمۂ لالہ پرمیشری دیال | | سرسوتی جی جدید الطبع۔ | ۲ر |
| ترجمۂ شیو پوران۔ نثر مین | | صاحب مختار۔ کاغذ سفید۔ | ہے ۳ر | تلسی کرت رامائن فرحت | |
| مترجمۂ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس | ۸ر | کتھا چتر گوپت۔ از منشی جگناتھ خوشتر | ۹ پائی | اُردو منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب | |
| کتھا نرسنگھ اوتار مع ولادت کنھیا جی | ۶ پائی | تلسی کرت رامائن ساتون کانڈ | | ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت | ۵ر ۳ پائی |
| ترجمۂ جوگ بششٹ۔ کامل | | مع ٹیکا سکھدیو لال صاحب حرف | | تلسی کرت رامائن خوشتر | |
| در دو جلد بزبان بھاشا خط فارسی | | بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان | | اُردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ | |
| مترجمۂ لالہ سوامی دیال۔ | ۸ر | بھاکھا عام فہم مترجمۂ منشی سوامی دیال | | انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا | |
| منظوم دلاویز۔ بخط فارسی | | صاحب کاغذ سفید و حنائی | سے ہر | شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے | ۴ر ۶ پائی |
| یعنی ترجمۂ اُردو منظوم دسم اسکندھ | | رامائن بھاکھا۔ تلسی کرت بخط | | ادبھت رامائن منظوم۔ | |
| سری مد بھاگوت مصنفہ منشی سردار سنگھ | | فارسی باتصویر۔ کاغذ سفید۔ | ۱۰ر | مؤلفہ منشی جگناتھ خوشتر۔ | ۶ پائی |
| صاحب بھارگو سرگباشی کاغذ سفید | ۱۲ر | گوپال سہسر نام۔ اُردو ناگری مشمولہ ترمیم شدہ | | برجبلاس۔ بخط فارسی زبان | |
| پریم ساگر نثر۔ باتصویر ترجمۂ دسم | | سری رام مہاتم۔ اُردو ناگری۔ | ۷ر | بھاکھا مؤلفہ برجباسی لال | ۱۲ر |



اوم

# سری رام کرت مہابھارت
# انوساسن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع

وِدّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام

ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنّف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۷ء

# مہابھارت

## انوساسن پرب

یعنی

مہابھارت کا تیرھوان پرب

## پہلا ادھیاے

### راجہ جدھشٹر کا بھیشم پتامہ جی کے آگے شوک گونمی اور سرپ اور موت کا اتیہاس رشی منی لوگون کے بواہ کا حال

سری نارائن اور نر دن مین اُتم نر اور سرستی دیوی کو نمشکار کرکے جے نام اتیہاس برتن کرتے ہین۔

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ آپ نے بہت اچھی طرح گیان کا اُپدیش کیا لیکن میرے ہردے مین شانتی نہین ہوئی اور ہووے کیونکر جب آپ سا مہا گیانی پُرش میرے کارن سنگرام مین ایسا زخمی ہو کہ تمام بدن سے خون جاری ہے سر شیّا پر آپ مہا دکھی اتنے دنون سے لیٹے ہوے ہین اور اُترائن سورج ہونے پر آپ پرم دھام کو سدھارینگے جسکو سری کرشن مہاراج کہتے ہین کہ تیس دن باقی رہے ہین اور درونا چارج جی سے آچاری میرے گرو اور کرن سا مہا پراکرمی میرا سگا بھائی اور ابہمنون اور گھٹوت کچ سا پتر اور بہت سے بھائی ماہان سالے سسر مہا پراکرمی راجہ اِس سنگرام مین مارے گئے میرے دل کو کیونکر شانتی ہووے بھیشم جی نے کہا کہ ہے دھرمراج یہ سب باتین کال اور پراربدھ اور ایشر کے آدھین ہین تم یہ مت خیال کرو کہ تمھارے کارن یہ سب باتین ہوتی ہین اسوقت مجھے گوتمی اور کال کا اتیہاس یاد آیا۔ گوتمی کے لڑکے کو جو برودھ اوستھا مین اپنے ماما کی بڑی خدمت کرتا تھا ایک سانپ نے کاٹ کھایا اور وہ مرگیا ایک شکاری نے جسکا نام ارجن تھا اُس سانپ کو پکڑ لیا اور گوتمی کے پاس لاکر کہا کہ تم کہو تو اِس سانپ کو مار ڈالون گوتمی نے کہا کہ کیا اِس سانپ کے مارنے سے میرا بالک جی اُٹھیگا ارجن شکاری نے کہا کہ نہین پھر گوتمی نے کہا کہ اسکے مارنے سے کیا فائدہ ہوگا شکاری نے کہا کہ اس سرپ نے تمھارے بیٹے (لڑکا) کو مار ڈالا اسلیے اُسکو ضرور مار ڈالنا چاہیے اتنے مین سانپ نے منش بھاکھا مین یہ بات اس شکاری سے کہی کہ تم مجھے کیون پاپی سمجھتے ہو اُس بالک کا کال اگیا تھا شکاری نے کہا کہ کال کسی کو دکھائی نہین دیتا تم اپنے بچاؤ کے لیے کال کا نام لیتے ہو تمھارے کاٹنے سے یہ بالک مرا ہے سانپ نے کہا کہ میرا

اسمین کچھ دوش نہین ہی کال نے مجھے پریرنا کری مین بے اختیار ہو گیا اُسکے ذمہ یہ دوش ہی میرا کچھ اپرادھ نہین اتنے
مین موت دیوتا بھی آن پہونچے اور سرپ کیطرف دیکھ کر کہنے لگے کہ بے سرپ اِس بالک کے مارنے مین تمہارا یا میرا
کچھ اپرادھ نہین ہی کال کی پریرنا سے مین نے تمکو پریرنا کری اور تم نے بالک کو کاٹ کھایا جیسے بادل کو ہوا کھینچ لیتی
ہی اسیطرح مین کال کے بشی بھوت ہون یہان ستوگن۔رجوگن۔ تموگن بھاد جو ہوتا ہی وہ کال کی پریرنا سے ہوتا ہی
تم مجھے اپرادھی کہوگے تو تم بھی اپرادھی ٹھہروگے سانپ نے شکاری سے کہا کہ آپ نے موت کا بچن سنا اب تو مجھ کو
چھوڑ دو شکاری نے کہا کہ مین ایسی مورکھ سمجھاونی باتون سے تم کو نہین چھوڑونگا تم ضرور پھانسی کے لائق ہو اور
موت کو دھکار ہی جو تجھ پاپی کو اُسنے پریرنا کری پھر موت نے کہا کہ ہم دونون کال کے قابو مین ہین ہم کو کیون دوش
لگاتے ہو جو حکم کال کا ہوتا ہی اُسی بموجب ہم کرتے ہین ہمارا کچھ اختیار نہین ہی۔ جو کچھ اِس بالک کو ہوا وہ اُسکے
کرم یعنی اعمال کا سبب ہی نہ ہم کو کچھ دوش ہی نہ اِس بیچارہ سرپ کو جیسی کرنی کوئی کرتا ہی وہی بھرتا ہی یہ نرلوک
پھل بھوگنے کا استھان ہی جو کچھ کرتا ہی اُسی کا پھل پاتا ہی بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ان سب راجاؤن
کا کال آگیا تھا اسمین تمہارا دوش نہین ہی کال کے بشی درت ہو کر دور دور سے راجا آئے کوئی تمہاری طرف ہوا
اور کوئی درجودھن کی طرف انت مین دونون طرف کے مارے گئے اب تم سوچ کرتے ہو کہ میرے کارن سنگرام ہوا
ہان دنیا مین نام ماتر کہنے کو یہ بات ضرور ہی نہین تو کوئی کسی کو نہین مارتا کال کے پریرے ہوئے جیو کال کے منھ
مین آپ آجاتے ہین اپنی اپنی کرنی کا پھل ہر کوئی پاتا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے کال پربھاد برنن پہلا ادھیائے۔

## دوسرا ادھیائے

### تپیشوری برہمنون کے بواہ کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ رشی مُنی اپنا بواہ کسطرح کیا کرتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ اشٹابکر ایک برہمن تپیشوری ہوئے
جنہون نے بندی شاستری کو شاستر ارتھ مین بجے کیا اُنکے جسم مین آٹھ جگہہ کجی تھی وہ بدان برہمن کے یہان جا کر
ٹھہرے اُنکی تپری سوپربھا نام بہت خوبصورت تھی اُس سے بواہ کرنا چاہا بدان رشی نے سوچا کہ اشٹابکر بدصورت
ہی پرنت تپیشوری ہی اگر انکار کرتا ہون تو سراپ نہ دیوے اِس خوف سے بدان رشی نے کہا کہ پہلے آپ اُوتر دشا
کی تیرتھ جاترا کر آوین تب اپنی کنیان سے بواہ کر دونگا کیلاش پربت تک جہان شیوجی مہاراج اوما دیوی
سمیت نواس کرتے ہین جاترا کرنی ہوگی اشٹابکر نے قبول کر لیا اور روانہ ہو گئے ہردوار اور تپوبن کی سیر
کرتے ہوئے بدری بشال آسرم مین پہونچے وہان سے آگے بڑھ کر ایک پربت پر بہت رمنیک استھان دیکھا جہان
طرح طرح کے پھول کھلے ہوئے چھ سے چہرہ ہے پکشی کلول کرتے تھے اشٹابکر دیر کیے تو اپسراؤن نے انکی آؤبھگت کرکے
تخت پر بٹھایا تھوڑی دیر پیچھے ایک بردھ اوستھا والی استری جسکی صورت شکل بہت اچھی بھی وہان آئی اشٹابکر جی کو
اُسنے اچھے اچھے بھوجن کھلائے اور رات کو بھی وہان ہی انکو رکھا رات کو اپسراؤن کا نرت ہوا اشٹابکر جی کا اُن اپسراؤن مین

ایساچت پرسن ہوا کہ کچھ مدت انکو وہان رہتے گذر گئی کوبیر دیوتا کے محل وہان سے اشٹابکر جی نے دیکھے اور انکے درشن کرکے بہت پرسن ہوئے ایک رات وہی بردھ ادستھا والی استری انکے پاس آئی اور ساتھ سونے کی اچھا ظاہر کی اشٹابکر جی نے انکار کیا آدھی رات کو پھر اسنے انکی طرف رجوع کی تو اشٹابکر جی نے کہا کہ مین پرائی استری کو مان بہن کے سمان جانتا ہون تم میری ماتا کے برابر ہو مجھ سے الگ رہو یہ بات سنکر وہ بڑھیا سولہ برس کی خوبصورت عورت بن گئی اور بہت عمدہ لباس پہنے ہوئے نظر آئی اشٹابکر ڈر گئے اور وہ ایسی پیار اور محبت کی باتین بنانے لگی اشٹابکر جی نے اسوقت پرمیشر سے پرارتھنا کی کہ اس آفت سے مجھے بچاؤ اور اس عرصہ مین جو اشٹابکر کا ہاتھ اسکے بازو سے لگا تو اسکا جسم شل لکڑی کے معلوم ہوا اشٹابکر جی نے اسکی طرف سے منہ پھیر کے پرمیشر کے چرنون مین دھیان لگایا - تب وہ استری بولی کہ ہے برہمن تو جتیندری اور پورا برھمچاری ہے مین نے تمہاری پریکشا کر لی اب تم بدان رشی کے پاس چلے جاؤ وہ اپنی پتری سے تمہارا بواہ کر دیگا اشٹابکر یہ بات سنکر خوش ہوئے پوچھا کہ تم کون ہو اسنے کہا کہ مین اُتر دشا ہون یہ استھان کیلاش پربت کے اوپر ہے اس سے آگے شکھر پر شیوجی مہاراج اومان دیوی سمیت نواس کرتے ہین اس سے آگے کوئی منش جا نہین سکتا اب تم لوٹ جاؤ میرے آشیرواد سے تمہارے انگ کا ٹیڑھ جاتا رہیگا اور تمہارا رنگ و روپ بھی اچھا ہو جائیگا اشٹابکر جی اسکو ڈنڈوت کرکے بدان رشی کے پاس چلے گئے انکا جسم و چہرہ اسکے آشیرواد سے بہت اچھا ہو گیا جب اسطرح رشی نے اشٹابکر جی کی پریکشا کر لی تب اپنی کنیان کا بواہ اشٹابکر سے کر دیا - بھیشم جی نے کہا کہ پہلے سے رشی منی لوگ اپنی پتری کا بواہ اچھا برھمچاری اور بدھمان جتیندری تپشوی دیکھ کر اور پریکشا لیکر کیا کرتے ہین اسیطرح گرہستون کو بھی اچھا بر دیکھ کر اپنی کنیان کا بواہ کرنا چاہیے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب رشیون کا بواہ برنن دوسرا ادھیاے -

## تیسرا ادھیاے

### اتتھ پوجن مین بھیشم پتامہ جی کا اتہاس سودرشن اور دھرم کا برنن کرنا

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ کوئی پرش ایسا بھی ہوا جسنے موت کو اپنے اختیار مین کر لیا ہو بھیشم جی نے کہا کہ ہان راجہ سودرشن ایسا ہوا اور پھر اتتھ کے آدر ستکار کرنے اور بھوجن کھلانے کا برنن کرکے کہا کہ پرجاپت منو کے بنس مین راجہ اکشواک ہوا اسکے بنس مین درجودھن اور نربدا ندی کے گربھ سے سودرشنا نام پتری ہوئی اسکو اگن دیوتا نے برہمن روپ دھارن کرکے راجا سے مانگا راجہ نے برہمن کو نردھن اور دردری جانکر کنیا اپنی نہین دی اگن دیوتا ناراض ہو گئے راجہ نے جگ کرنا چاہا اور دور دور سے راجاؤن کو بلایا جگ کرنے کے لیے اگن پرجلت کرنی چاہی پرنت اگن پرگٹ نہ ہوئی درجودھن نے برہمنون سمیت اگن کی پرارتھنا کی تب اگن نے پرگٹ ہو کر کہا کہ مین نے برہمن روپ دھارن کرکے تم سے کنیان تمہاری مانگی تھی تم نے انکار کر دیا تھا اسلیے مین تمہارا جگ سپھل نہین ہونے دونگا درجودھن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میرا اپرادھ چھما کرو آپ کو مین نے اسوقت نہین پہچانا تھا کنیان موجود ہے اسے گرہن کرو تب درجودھن نے کنیان کو بلا کر اگن کے ساتھ بواہ کر دیا اس سمین اگن دیوتا نے کہا کہ جو شترو تمہارے اوپر چڑھکر

آدیگا اُسکی سینا کو بھی بھسم کردونگا جیسا کہ پہلے دوسرے پرب مین برنن ہوچکا ہی کہ سہدیو کی سینا مین اگن لگی تب اُسنے
پرارتھنا کرکے اگن کو ارجن کی سہایتا کرنے کی یاد دلائی تھی جگ سمپورن ہوگیا اور اگن سے سودرسن پتر پیدا ہوا اُسکا
بواہ بڑی دھوم سے راجہ ادک دیپ کی پتری سے ہوا سودرشن کو استری پتی برتا ملی دونون استری پُرش پریت سے
رہا کرتے تھے اور اتتھ کی آؤ بھگت بہت کیا کرتے تھے راجہ سودرسن مُدت تک راج کرکے استری سمیت بن کو چلا گیا اور
کورکشیتر مین تپ کرنے لگا ایک دن سودرسن کسی کام کو گیا اپنی استری سے کہ گیا کہ میرے پیچھے جو اتتھ ہمارے گھر آوے اُسکی
خاطر تواضع بہت اچھی طرح تن من دھن سے کرنا جو وہ کہے انکار نہ کرنا جو کام تمسے ہو سکے کردینا سودرشن کے جانے کے پیچھے
ایک تیجسوی برہمن (دھرم راج) اُسکے گھر آئے سودرسن کی استری نے اتتھ جانکر اُنکی آؤ بھگت کرکے بھوجن نبوائے برہمن نے
کہا کہ ہے کلیانی تمھارا سروپ بہت سندر ہی میرا چت تمھارے روپ پر آشکت ہوگیا تم میری کامنا پورن کرو سودرسن کی
استری جو پت برتا تھی اُسنے سوچا کہ میرے پت کہ گئے ہین کہ جو اتتھ کہے انکار مت کرنا اور برہمن میرا پت برت بھنگ کرنا
چاہتا ہے وہ استری رونے لگی برہمن نے ہاتھ پکڑکر استری کو اپنے پاس پلنگ پر بٹھا لیا اتنے ہی مین سودرشن بھی آگیا
اور دونون کو ایک پلنگ پر بیٹھا دیکھ کر باہر چلا گیا برہمن کا روپ جو دھرم راج رکھ کر آئے تھے دونون استری پُرش کی
شدھ بھاونا دیکھ کر پرشن ہوگئے اور استری سے کہا کہ مین دھرم راج ہون مین تمھاری پریکشا کے لیے یہ روپ برہمن کا بناکر
آیا تھا تم دونون بڑے دھرماتما ہو سودرسن کو بھی باہر سے بُلا لیا اور دونون کو اپنے سامنے بٹھا کر کہا کہ مین تم سے پرسن
ہون تم دونون کو سُرگ پراپت ہوگا جبتک تمھاری اچھا ہو سنسار کے سکھ بھوگو جب شریر چھوڑ دوگے سُرگ ملیگا اور سنسار
مین تمھارا نام پرشدھ رہنے کے لیے مین آشیرواد دیتا ہون کہ آدھا شریر روگ دتی تمھاری رانی کا سُرگ مین تمھارے ساتھ
رہیگا اور آدھے شریر سے سرستی ندی اس ماوہ دیش مین بہیگی یعنی جاری ہو جاویگی چنانچہ دریاے سنبھل وہی سرستی
ندی ہی جو دھرم راج کے آشیرواد سے پرسدھ ہوئے - ہے جدھشٹر دونون استری پُرش سنسار کا سُکھ بھوگ کر اپنی اچھا
انوسار سُرگ کو گئے جو منش اتتھ کی سیوا کرتے ہین وہ کال کو اپنے بس کر لیتے ہین -

اتی سری ماہ کرت مہابھارتے انوساسن پرب اتتھ سیوا مہاتم - تیسرا ادھیاے -

## چوتھا ادھیاے

### بسوامتر جی کا کشتری سے برہمن ہونا

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ بسوامتر کشتری راجہ تھے وہ برہمن کیونکر ہوگئے اُنکا حال آپ مجھے سنادین بھیشم جی نے کہا کہ
بھرت بنشی راجہ اجمیڈھ نامی کے یہان جنہو نام پتر پیدا ہوا جنکی پتری جانہوی گنگا جی ہوئین جنہو راجہ کے بنش مین
راجہ گادھ (غازی پور کے راجا) ہوئے اُنکے ستوتی نام کنیا پیدا ہوئی اُسکو چیون رشی کے پتر رچیک نے
راجہ سے مانگا راجہ نے کہا کہ اگر آپ ایکہزار شام کرن گھوڑے لادین تو مین اپنی کنیا ستوتی کا بواہ آپ سے کردونگا
رشی کو فکر ہوئی کہ ایکہزار شام کرن کہان سے مجھ کو مل سکینگے کسی راجہ کے یہان اتنے شام کرن گھوڑے موجود نہین
ہین سواے اسکے کہ دیوتاؤن سے پرارتھنا کرون اور کسی سے میرا مطلب نہین نکلیگا بہت سوچ بچار کر رچیک رشی

گنگاجی کے کنارے جاکر برن دیوتا کی ارادھن کرنے لگے منترون کے پربھاو سے برن دیوتا پرگٹ ہوئے تو رشی نے
ایکہزار شام کرن گھوڑے اُنسے مانگے اُنھون نے رشی سے کہا کہ تم گنگاجی کے نمت تپ کرو وہ تم کو اتنے شام کرن دیسکنے
ہین رچیک نے گنگاجی کے کنارے بیٹھ کر بڑا تپ کیا گنگاجی اُنکے تپ سے پرشن ہوکر پرگٹ ہوگئین اور کہا کہ جو اچھا ہو
ہم سے بر مانگو رچیک نے ایکہزار شام کرن گھوڑے جنکا تمام جسم سفید اور ایک کان شام ارتھات کالا ہوتا ہی گنگاجی
سے مانگے اور اُنکی کامنا پورن ہونے کو ایکہزار شام کرن گنگاجی مین سے پرگھٹ ہوگئے تو رچیک رشی بہت خوش
ہوے اور اُن گھوڑون کو راجہ گادھ کے پاس لے آئے راجہ بہت ہی پرسن ہوے کہ اُنکے یہان ایک بھی شام کرن
گھوڑا نہین تھا اور اپنی پرتگیا انوسار اپنی پتری کا بواہ رچیک رشی سے کردیا راج پتری نے بن مین رہ کر اپنے پت
رچیک رشی کی خوب سیوا کی یہانتک کہ ایک دن رشی اپنے پتی برتا استری سے پرسنّ ہوکر کہنے لگے کہ تم نے میری
بڑی سیوا کی مین پرشن ہون جو تمھاری اچھا ہو ہم سے مانگو ستوتی راجہ گادھ کی پتری نے اپنے سوامی کو پرسن جانکر
کہا کہ مین اپنی ماتا سے صلاح کر کے بر مانگونگی اور اُنسے اگیا لے ماتا سے ملی راجہ گادھ کی رانی کو پتر کی کامنا تھی اُسنے
کہا کہ اپنے اور میرے لیے رشی سے پتر ہونے کا بر مانگو ستوتی نے اپنے پت رچیک رشی سے یہی بر مانگے کہ ایک ایک
پتر ستوتی اور اُسکی ماتا کے پیدا ہو رشی نے پرمیشر سے دعا مانگی اور دعا قبول ہوئی رشی نے اپنی استری سے کہا کہ تم
پیپل کے برکش کی جسمین سے گولر کا برکش نکلا ہو پوجا کیا کرو اور تمھاری ماتا گولر کی پوجا کیا کرے اور دو حصے کھیر منتر
پڑھی ہوئی دے کر کہا کہ یہ حصہ کھیر کا تم کھالو اور دوسرا حصہ اپنی ماتا کو کھلا دو کہ تمھارے بھائی کشتری پیدا ہو اور
تمھارے اودر سے برہمن پرگھٹ ہو - ستوتی کھیر کے دونون حصے لیے ہوے بہت پرشن اپنی ماتا کے پاس گئی اور سب
حال اُس سے کہا راجہ گادھ کی رانی نے اپنا حصہ اپنی پتری کو اور پتری کا حصہ آپ کھالیا اسیطرح گولر کے برکش کی
پوجا ستوتی نے اور پیپل کی پوجا رانی نے کرنی شروع کردی دونون کو گربھ ہوگیا ایک دن رچیک رشی نے اپنی
استری کے مکھ کو دیکھ کر تپ کے پربھاو سے جان لیا کہ راجہ گادھ کی رانی نے اپنا حصہ ستوتی و اور ستوتی
کا حصہ آپ کھایا اور اسی طرح درختون کی پوجا مین بھی بدلا کرلیا تو اپنی استری سے کہا کہ تمنے اچھا نہ کیا
تمھارے کشتری لڑکا پیدا ہوگا اور تمھاری ماں کے برہمن پیدا ہوگا ستوتی کو بھی اُسوقت رنج ہوا - اُسنے بہت
نمرتا سے کہا کہ مین کشتری بیٹا نہین چاہتی برہمن میرا بیٹا ہو برنت رشی نے کہا کہ تم نے آپ جان بوجھ کر ایسا
کیا جب بہت ستوتی نے کہا تو رشی نے کہا کہ تیرا پوتا برہمن ہوگا چنانچہ کچھ عرصہ بعد ستوتی کے جمدگن جی اور راجہ
گادھ کے یہان بسوامتر جی پیدا ہوے جمدگن کشتری ہوے اُنکے پانچ پترون مین سے بڑے پرسرام جی
ہین جنھون نے ۲۱- دفعہ کوروکشتیر بھومی مین کشتری راجاؤن سے سنگرام کر کے کشتریون کا رودھر بہا دیا اور
بسوامتر کے ایک[۱] سو بیٹے ہوے آپ اُنھون نے ایسا تپ کیا کہ اُسکے پربھاو سے کشتری سے برہمن ہوگئے اور
اور پھر اُنکے سب بیٹے برہمن ہوے بسوامتر جی کا تپ ایسا ہوا کہ جتنے رشی منی اُسوقت مین تپ کرتے تھے بسوامتر
جی کے نام پر ڈنڈوت کرتے تھے بھیشم جی نے کہا کہ سواے بسوامتر جی کے اور کوئی کشتری برہمن نہین ہوا -
اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب - چوتھا ادھیاے -

[۱] ایک نسخہ میں لکھا ہے کہ ۱۰۱ بیٹے بسوامتر کے ہوئے ۱۷۱

# پانچوان اُدّھیاے

## راجہ کی خدمت کس طور پر کرنی چاہیے اور تقدیر پر بھروسا کرنا چاہیے یا اودّم کرنا چاہیے

راجہ جُدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ آپ نے فرمایا تھا کہ جو کوئی دان پُن خیرات کرتا ہی وہ پرمیشر کی پرسنتا کے لیے کرتا ہی سیوک کو اپنے راجہ کی خدمت کسطرح کرنی چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ مجھے راجہ اندر اور طوطے کی کتھا یاد آئی وہ سُناتا ہون کہ کاشی پوری مین ایک بیادھ (شکاری) رہتا تھا اُسنے ایک تیر زہر مین بجھا ہوا ایک ہرن پر چلایا ہرن تو بھاگ گیا وہ تیر درخت کے لگا اور وہ درخت سرسبز اُسی تیر کے لگنے سے خشک ہو گیا اُس درخت پر ایک طوطا رہتا تھا جب وہ درخت خشک ہو گیا طوطا اُسی خشک درخت پر رہا کرتا ایک دن راجہ اندر وہان آئے اور طوطے سے کہا کہ اِس جنگل مین بہت سرسبز درخت اور میوہ دار ہین تم اُنپر اپنا گھونسلا بناؤ اور اِس درخت کو چھوڑ دو وہ کہ بالکل خشک ہو گیا طوطے نے راجہ اندر کو پہچان لیا اُنکی بہت استتت کی اور کہا کہ مین اِسی درخت پر پیدا ہوا تھا اِس راحت کے میوے کھاتا تھا اب یہ خشک ہو گیا میری جنم بھوم یہ درخت ہی اِس حالت تباہی مین اِسکو چھوڑ کر مین کہان چلا جاؤن راجہ اندر کو یہ بات طوطے کی بہت پسند آئی کہا کہ مجھ سے بر مانگو جو تمھاری اچھا ہو طوطے نے کہا کہ جو آپ مجھ سے پرسن ہین تو اِس درخت کو ویسا ہی سرسبز کر دین جیسا پہلے تھا راجہ اندر نے اُسی وقت امرت اُس درخت پر چھڑکا اور وہ درخت فوراً سرسبز ہو گیا اور پہلے سے بھی اچھا ہو گیا بھیشم جی نے کہا کہ طوطے نے سچے دل سے خدمت اُس درخت کی کری تو اُسکا پھل بہت اچھا پایا اِسلیے سیوک کو چاہیے کہ اپنے راجہ کی خدمت تن من سے کرے تو اُسکا پھل اچھا ملیگا اب دوسرے سوال کا جواب دیتا ہون کہ انسان کو کوشش کرنی چاہیے ہوگا وہی جو تقدیر مین لکھا ہی کیونکہ جبتک کوئی اچھی زمین مین بیج نہین ڈالیگا کچھ پیدا نہو گا انسان کو تدبیر کرنی ضرور چاہیے بلکہ اُسکا فرض ہی تقدیر پر بھروسا کرنا ہر کسی کا کام نہین ہی اگر درخت نہ لگاوے تو پھل کہان سے کھاوے گا جو کلّر زمین مین بیج ڈالے گا وہ کبھی سرسبز اور پھل دار نہین ہوگا اِسلیے انسان کو چاہیے کہ ہمیشہ نیک کام کرتا رہے اور جو باتین نشیدھ (ممنوع) ہین اُنکو بھول کر نہ کرے راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ دولت و مال دنیا کس طرح پہونچتا ہی اور کسطرح باقی رہتا ہی بھیشم پتامہ نے کہا کہ جو شخص اچھے خیال رکھتا ہی اور سب کے ساتھ سلوک نیک کرتا ہی اُسی کے پاس لکشمین رہتی ہی دیوتاؤن نے لکشمین سے یہی سوال کیا تھا اُنھون نے کہا کہ جو آدمی سچے راست باز اور اچھے کام کرنے والے ہین اُنکے پاس رہتی ہون جو اپنے باپ دادا کے چلن پر چلتے ہین اور وہی کام کرتے ہین جو اُنکے بزرگ کرتے آئے ہین اور جو لوگ پارسا ہوتے ہین چھل فریب فسق و فجور سے علٰحدہ رہتے ہین اور پرمیشر کا دھنّ باد (شکر) کرتے رہتے ہین اور جو استریان پت برت دھرم دھارن کرتی ہین اور اپنے شوہر کی اطاعت ہر طرح سے کرتی ہین اُنکے پاس رہتی ہون اور جو آدمی مجھ کو پیار کرتے ہین اُنکے پاس بھی رہتی ہون جو شخص کہ جھوٹے دغاباز فریبی اور جواری ہوتے ہین اُنکے پاس نہین رہتی ہون یا جو شخص شکر نعمت ادا نہین کرتے ہین چوری کرتے ہین اور دون کی چغلی کھاتے ہون اپنے آقاے ولی نعمت جنکے وہ

انوگرہین یا اپنے اوستاد و پیر مرشد سے برخلاف رہتے ہین اُنسے دور بھاگتے ہون یہ بات مین نے نارد جی سے بھی سنی تھی جو تم کو سنائی -

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب - پانچوان ادھیاے -

## چھٹا ادھیاے

### بشسٹ و بسوامتر آدک رشیونکا بارتالاپ اور نشیدھ کرمونکا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ نشیدھ کرم کون کون سے ہین بھیشم جی نے کہا کہ ایک سمین بشسٹ اتری بسوامتر آدک رشی تپوبن مین پھرتے ہوے ایک پشکرنی پر اشنان کرنے گئے اور اچھے اچھے پھول توڑ کر کنارے پر رکھے جب اشنان کرکے باہر نکلے تو وہان پھول پھل نہ پائے سب رشی بھوک سے بیاکل تھے آپس مین کہنے لگے کہ کس نے یہ پھول لیے اُسوقت سواے اُن پھولون کے اور کچھ بھوجن کرنے کو نہین تھا اُسی کو بھوجن کرکے پانی پیتے ایک کو دوسرے پر بدگمانی ہوگئی پہلے اتری رشی نے کہا کہ جس نے پھول چورائے اُسنے گاے کو پانون سے مارا بشسٹ جی نے کہا کہ جس نے یہ کام کیا اُسنے بیدون کو نہین پڑھا اور کتا ساتھ رکھا سنیاسی ہوکر جو دل مین آوے وہی کرم کرے جو کوئی شرن آوے اُسکو مارے اور اپنا بھاگ اوردن سے چھپا کر کھاوے ٹھگ اور ڈاکوؤن سے حصہ لیوے جو پھل ایسے کو کرم کرنے کا ہوتا ہے وہ مجھ کو لگے جو مین نے پھول لیے ہون پھر کشپ جی نے کہا کہ جس نے یہ پھول لیے ہین اُسکو وہ پاپ لگے جو اپنی تیری کو بیچے اور کسی کی دھروہر کو لیکر مکر جاوے اور جھوٹی گواہی دیوے اور اپنے کھانے کے لیئے کسی جاندار کو مارے اور دن مین استری سے بھوگ کرے بھاردواج نے کہا کہ جسنے یہ کام کیا ہے اُسنے اپنی استری اور بچون اور گوؤن کا حصہ کھایا ہووے اور برہمن سے شاستراتھ کرکے اُسکو جیت لیا ہو اور ہون نہ کیا ہو جمدگن جی نے کہا کہ جس نے یہ پھول چورائے ہون اُسنے جل مین لشٹا اور موتر کیا ہو اور گربھوتی اپنی استری سے بھوگ کیا ہو اور اپنے بچہ کو کھایا ہو یا اپنے بھائیون کے اپرادھ کو پرگٹ کرکے اپنی سرخروئی جتائی ہو یا کسی کے گھر بغیر بلایا ہوا مہمان ہوا ہو گوتم جی نے کہا کہ جو کوئی بید پڑھ کر بھول جاوے اور اگنہوترادک کرم سے من چورا وے اور برہمن ہو کر گانون کے کنوے کو ناپاک کرے یا برہمن ہوکر لونڈی رکھے جو پاپ ایسے پرشون کو ہوتا ہے وہ مجھے ہووے جو مین نے پھول لیے ہون بسوامتر جی نے کہا کہ جس کسی پرش کو نارائن بہت سے پتر دیوے اور وہ بُرا مانے اور نارائن کی کرپا نہ سمجھے اور موت کے وقت کوئی پتر اُسکا کرم کرنے والا موجود نہو جو گت اُس پرانی کی ہو وہی دوش مجھے لگے جو مین نے پھول لیے ہون - اندراوتی نے کہا کہ جو استری اپنے پت کو گالیان دیتی ہو اور کوستی ہو اور اپنے پت کو دُکھی رکھتی ہو اور جو اچھے بھوجن بنا کر پت سے پہلے آپ کھالیتی ہو اور دھن وان ہوکر سادھو ابھیاگت کو بھوجن نہ دیتی ہو اور اپنے پت سے جدا رہکر اور پرش سے گربھوتی ہو جو دوش ایسی استری کو ہوتا ہے وہ مجھے ہو جو مین نے پھول لیے ہون - اُرگ رشی نے کہا کہ جو منش جھوٹ بولتا ہو اور اَستبانی کہتا ہو اور اپنی استری اور پتر اور بھائی بھتیجون سے لڑتا ہو اور اُنکو دُکھی رکھتا ہو اور کچھ دھن لیکر اپنی تیری کو بواہ دیوے یا دھن کے کارن اندھے کانے لولے لنگڑے کو بواہ دیوے اور ایسے پاپ کرتا ہو وہ منش کو نرکی

دیدے بڑون کا آدر ستکار نہ کرتا ہو۔ پتا۔ ماتا۔ ماںان سے بحث وتکرار کرتا ہوا اتھوا سورج کی طرف منھ کرکے پیشاب
کرتا ہو جو پاپ ایسے کرم کرنے سے ہوتا ہی وہ مجھے ہووے جو مین نے پھول لیے ہون۔ رنتت رشی نے کہا کہ جس
کسی کو جگ کرنا برجت ہی اُس سے جو کوئی کراوے اتھوا گدھے پر سوار ہوکر آوارہ پھرتا ہو کتے پال کر بیچتا ہو برہمن
ہوکر نون تیل گھرت آدک رس بیچتا ہو سندھیا ترپن گایتری جپ نہ کرتا ہووے جیسی گت ایسے برہمن کی ہوتی ہی دہی
گت میری ہو جو مین نے پھول چرائے ہون اِسی طرح سب نے جو بید کے پرتکول اور تندت کرم ہین برنن کرکے انکار
کیا ان رشیون مین ایک سنیاسی تھی کُتا اسکے ساتھ تھا اُسنے کہا کہ ہے رشیو مین تمھارا آچرن اور دھرم دیکھتا تھا پھول
میرے پاس موجود ہین تم سب اپنی اچھا انکول سرگ کو جاؤ مین دھرم ہون تمھاری پریکشا کے لیے آیا تھا ہے جدھشٹر
یہ اتیہاس مین نے اِس کارن تم کو سُنایا ہی کہ جو نندت کرم ہین وہ کسی حالت مین نہین کرنے چاہیین تم تو آپ گیان وان
ہو سنسار کے کارن یہ اتیہاس تم کو سنایا گیا۔ راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج دھرم کے ارتھ کیا ہین بھیشم جی نے کہا
کہ دھرم خیر وثواب کو کہتے ہین سچ بولنے والا سب کے ساتھ نیکی کرنے والا اپنے شاستر کے انوسار نیک کام کرنے والا
جو نشیدھ کرم برجت کیے گئے ہین اُنسے پرہیز کرنے والا ایسے آدمی کو دھرماتما اور دھرم والا کہتے ہین راست باز راست
گفتار سب سے تواضع واخلاق پیش آنے والا بھوکون محتاجون کو کھانا اور دھن بستر آدک دینے والا ہو اُسکو دھرماتما کہتے ہین
(دھرم تین طرح کے ہوتے ہین۔ جاتی دھرم۔ کل دھرم۔ دیش دھرم۔ اور دھرم ایک فرض انسانی ہی جیسے کہ پہلے
بھگوت گیتا مین برہمن کشتری ویش اور شودر کے دھرم جداگانہ برنن کیے گئے ہین اور دھرم کے ارتھ دھارن کرنے
کے بھی رشیون نے بتائے ہین۔ اہنسا پرمو دھرم مہ ارتھات ہنسا نہ کرنا پرم دھرم ہی جگ کرنا شنو بھگوان کا پوجن

अहिंसा परमो धर्मः

اور دھیان اور سمرن کرنا دھرم ہی۔ وید پاٹھ ویدون کے انوسار کرم کرنا تیرتھ جاترا کرنا دھرم ہی۔ اِس اکشر کے بہت
ارتھ ہین جو بیان کیے گئے اِس سے ارتھ دھرم کے سمجھ لینے چاہیین)۔
بھیشم جی نے کہا کہ اب ادھرم کا برنن کرتا ہون جو کسی شخص کی امانت لیکر کوئی منکر ہو جاوے یا کسی کی دولت سپرد
کی ہوئی بلا اُسکے مالک کے مرضی کے اپنے کام مین خرچ کردے یا کسی کے مال مین خیانت کرکے مالک مال کو نہ دیوے
یہ ادھرم ہی یعنے دھرم کے خلاف ہی چغل خوری غمازی غیبت یعنی کسی کی بُرائی اُسکی غیر حاضری مین کرنا کسی کے
عیب کو دوسرون کے سامنے بیان کرنا۔ بدمعاشون رہزنون چورون جیب کترنے والون مفت کا مال کھانیوالون
کو کسی یگانہ وبیگانہ کے مال کی نشاندہی کرکے دلانا یا زبردستی جور وظلم سے کسی کا مال واسباب یا زن ودختر یا جانور
چھین لینا یا دوسرے کو دلانا یا دلانے کی کوشش اور مدد کرنا ادھرم ہی ایک شخص اپنا یگانہ یا دوست سمجھ کر اپنا مال
اسباب وزیور وغیرہ سپرد کردے اور پھر واپس لینے کے وقت بددیانتی سے واپس نہ دیوے اور انکار کردے یہ
ادھرم ہی۔ آپس مین دشمنی کرا دینے والا سب کی نندا یعنی مذمت کرنے والا اپنے بال بچون اور استری بتر آدک کو نان
وپارچہ سے تنگ رکھنے والا وقت پر نہ دینے والا۔ اپنی دختر وغیرہ کو مال ودولت کے لالچ سے کسی ناخواندہ یا روگی یا بدچلن
یا بڈھے کے ساتھ بیاہ دینے والا ادھرم کرنیوالا کہا جاتا ہی ماں باپ اور بڑون اور اُستاد کی خدمت نکرنا یا اُنکو تکلیف پہونچانا نیز
اقارب ولی نعمت کی اطاعت نکرنا اُنکو تکلیف پہونچانا راستے اور آمد ورفت کی جگہ کوڑا کرکٹ ڈالنا کنوے باولی یا حوض وغیرہ مین مُوت وبشتا وغیرہ
ناپاک چیز کا ڈالدینا ادھرم ہی اپنی طمع نفسانی کے لیے رشوت لینا سچے معاملے کو جھوٹا بنا دینا یا ایک شخص سے روپیہ

وغیرہ لیکر دوسرے کو ایذا پہونچانا جوا کھیلنا عیاشی کرنا غرور اور تکبر سے مجمع مین کسی نیک چلن مرد و عورت کو برا بھلا کہنا یا
ہتک کرنا ادھرم ہی ایسے لوگ شاستر کے پرتکول چلنے والے کامی کرودھی ابھمانی لوبھی نرک گامی (دوزخی) کہلاتے ہین۔
اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب۔ چھٹا ادھیاے۔

## ساتوان ادھیاے

### سریکرشن جی کا مہادیوجی کی مہمان برنن کرنا اور بھیشم جی کا اپدیش

سری کرشن جی نے بھیشم پتامہ سے پرسن ہوکر کہا کہ ہے بگیان روپ بھیشم گنگا پتر آپ نے بہت اچھا اپدیش راجہ جدھشٹر
کو سنایا بھیشم جی نے کہا کہ ہے ترلوکی ناتھ شیوجی کے بشن روپ کی مہمان آپ راجہ جدھشٹر کو سنا دین سریکرشن جی نے
راجہ جدھشٹر سے کہا کہ شیوجی اور بشن بھگوان اور برھماجی یہ تینون روپ بشن کے ہین ان مین کوئی جدائی نہین ہی
جو کوئی منش انکو ایک نہ جانے وہ اگیانی ہی (شیو سہسر نام موکش دھرم شانت پرب مین اسطرح برنن کیا ہی کہ چھ سو
نام شیوجی کے پوتھی مہابھارت سنسکرت مین لکھے اور ست رودری جو یجر بید مین ہی اسکو شامل کیا) ہزار نام شیو سہسر
نام کے سری کرشن مہاراج نے راجہ جدھشٹر کو سنا کر کہا کہ اس شیو سہسر نام کے جپنے سے پرانی کی موکش ہوتی ہی۔ ہے
جدھشٹر رکمنی کے آٹھ پتر تھے جامونی میری آٹھ پٹ رانیون مین سے ہی اس نے کامنا کی کہ میرے پتر ہو اور مجھ سے نمرتا
سنجگت پرارتھنا کی تب مین نے شیوجی مہاراج کی اپاسنا کری اور ان کے سہسر نام کا جپ کیا شیوجی مہاراج نے
اومان دیوی سمیت مجھے درشن دیا۔ شیو سہسر نام کے جپ کرنے اور میری بھگت سے پرسن ہوکر شیوجی نے بر دیا کہ تیری
کامنا پوری ہوگی انکی کرپا سے جامونی رانی کے خوبصورت بیٹا پیدا ہوا۔
اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شیو ست نام مہمان برنن ساتوان ادھیاے۔

## آٹھوان ادھیاے

### بھیشم جی کا تیرتھون کے نام اور برہم ہتیا کا برنن کرنا

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ مجھے تیرتھون کے نام اور مہمان سنائیے اور برنن کیجیے کہ ہنسا نہ کرنے سے برہم ہتیا کیونکر لگتی
ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو پرش برہمن کو بلا کر بھکشا نہ دیوے تو وہ برہم گھاتی کہلاتا ہی جو برہمن برہم چاری بید دنکو اسکے
انگ سمیت جانتا ہی اسکی جیو کا کوئی ہرلے اسکی معاش بند کردے یا گوؤن کے سموہ کو پانی پینے سے روکے انکو پیاسا
رکھے یا جو کوئی پرش گانون یا نگر مین آگ لگادے یا رشیون کے بنائے ہوے شاسترون کو اچھا نہ جان کر دوش
لگادے وہ برہم گھاتی ہی جو اپنی کنیان روپ دان کو اچھے لائق بر کو نہ دیوے بڈھے لنگڑے لولے کو درب کے لالچ
سے دیدیوے وہ برہم گھاتی ہوتا ہی جو برہمن کو شوک اور پیڑا دیوے وہ برہم گھاتی کہلاتا ہی دولتمند آدمی تو دان پن کرکے
جنت پاتے ہین جو غریب کنگال گرہست ہین تیرتھ جاترا کرنے سے انکے سارے دوش دور ہوتے ہین اب مین تیرتھون ۲

کے نام سناتا ہون - انگرا رشی نے اسطرح تیرتھون کے نام اور انکی مہمان برنن کی ہی کہ جو نسش چندر بھاگا اور بتستا
बितस्ता ندی مین اشنان کرتے ہین وہ منیشورون کی گتی پاتے ہین کاشمیر منڈل کی ندیان جو سمندر مین جاتی
ہین ان مین اشنان کرنے سے سرگ پراپت ہوتا ہی - پشکر - پربھاس تیرتھ نیمش नैमिष ساگرودک - دیوکا
दैवका آندر مارگ इंद्रमारग سورن بندو स्वर्णबिंदु تیرتھون مین اشنان کرنے سے سندر
بمان پر سوار ہوکر سرگ کو جاتا ہی - کشیش कुशेश آور اندرتوئی इंद्रतोय استھان جو گندہ مادن پربت پر
ہی ان تیرتھون مین اشنان کرنے سے سرگ ملتا ہی - کرتوے करतोय اور کرنگ कुरंग تیرتھ مین رات کو
نواس کرنے سے اسومیدھ جگ کا پھل پاتا ہی - گنگادوار गंगाद्वार کشاورت कुशावर्त بلو کے बिल्वके
نیل پربت नीलपरबत کنکھل कंखल اشنان سے سب پاپ دور ہوجاتے ہین - اپام ہرد अपांह्रद
اشنان سے راجسو جگ کا پھل ملتا ہی اور تردشا مین مہیشر جی کے استھان سے گنگا بھاگیرتھی نکلی ہین جسکو گنگوتری
کہتے ہین ایک مہینا اس جگہ اشنان کرنے سے دیوتاؤن کے درشن پاتا ہی - سپت گنگا सप्तगंगा ترگنگا त्रिगंगा
اندر مارگ مین ترپن کرنے سے پترون کی موکش ہوتی ہی - مہا آشرم महाश्रम مہا ہرد महाह्रद بھرگ تنگ
भृगुतुंग مین تین رات نواس کرنے سے برہم ہتیا دور ہوجاتی ہی - بلاکا बलाका تیرتھ مین اور کنیان کوپ
कन्याकूप پر اشنان کرنے سے دیوتاؤن کی گتی پاتا ہی - دیوتا تیرتھ देवतातीर्थ سندر کا ہرد सुंदरकाह्रद
اشونی تیرتھ अश्विनी مہا گنگا महागंगा کرتکا نگ کارک कृत्तिकांगारक بے مانک वैमानिक
کنکنیکا شرم किंकिणीकाश्रम کالکا شرم कालिकाश्रम بیاشا تیرتھ बियाशा ان مین اشنان
کرنے اور آچمن و ترپن کرنے سے اور رات کو وہان نواس کرنے سے آواگون سے چھوٹ جاتا ہی شیو جی پرسن ہوتے
ہین - مہا پور महापुर تیرتھ اور دیودارن مین اشنان کرنے والا موکش پاتا ہی سات رات وہان نواس کرے
اور پربت سے اشنان کرے موکش اور جش پاوے ترپن کرنے سے پتر موکش پاوین آدمی کا شریر شدھ ہوجاوے -
سرستمب सरस्तंब کشستمب कुशस्तंब درون آشرم द्रोणाश्रम دیوتاؤن کے گتی دینے والے
ہین - چترکوٹ चित्रकूट استھان مین منداکنی ندی मंदाकिनी یہ استھان اور ندی دونون موکش داتی
ہین - شیاما کے آشرم श्यामाकेआश्रम مین نواس کرنے اور کوشکی ندی कौशिकी کے اشنان کرنے سے
اور متنگ کی باوڑی मतंगबावड़ी انالمب अनालंब اندھک अंधक تیرتھ استھان مین
ایک رات نواس کرنے سے اور نیمشار سرگ تیرتھ नैमषारस्वर्गतीर्थ گنگا ہرد गंगाह्रद اتپلاون
उत्पलावन کالنجر پہاڑ कालिंजरपहाड़ ستتی ہرد षष्टीह्रद گنگا جمنا سنگم یعنی پریاگ مین ایک
مہینا ماگھ کا نواس کرنے اور اگنی دان کرنے سے بڑے جگ کرنے کا پھل ملتا ہی - مردگن मरुद्गण بیوسوت
वैवस्वत مین اشنان کرنے سے آپ تیرتھ روپ ہوجاتا ہی - برہم سر ब्रह्मसर پرجا ر بھاگیرتھی مین
اشنان و ترپن کرے - اتپاتک उत्पातक اشٹابکر تیرتھ अष्टावक्र گیاجی गयाजी مین پریت شلا
प्रेतशिला اسپر پن کرنے سے برہم ہتیا بھی نورت ہوکر اننت پھل ملتا ہی - نربند نام پربت निरबिंद
اور کرونچ پدی پر نواس کرنے سے برہم ہتیا بھی دور ہوجاتی ہی اور شریر بھی سدھ ہوجاتا ہی اور پترونکی موکش

بھی یہان ہوتی ہے - کلونک कलविंक اگن پور अग्निपुर کربیر پور करवीरपुर مین اشنان کرکے بشالا تیرتھ विशालातीर्थ اور دیوہرد देवह्रद مین اشنان کرنے سے برہم روپ مین ڈوب جاتا ہے - پُن آورت पुनरावर्त نندا नंदा اور مہانندا महानंदा کو سیون کرکے نندن بن مین نواس پاتا ہے اُرسی تیرتھ उरवसी مین شیشٹ تیرتھ مین اشنان کرنے سے پنڈریک جگ کا پھل پاتا ہے - رام ہرد रामह्रद پاشا تیرتھ مین تربن اور بارہ دن نراہار برت کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہین بندھیاچل پربت پر تپ کرنے سے ایک مہینے مین شدھ ہو جاتا ہے - نربدا नरवदा سوپار کودک सुपारकोदक مین اشنان کرنے سے راج کل مین جنم ہوتا ہے جمبومارگ تیرتھ जम्बूमार्ग مین ایک رات نواس کرنے سے شدھ ہوتا ہے کوکا مکھ تیرتھ कोकामुख انگلکا شرم अंगुलका کنیاں ہرد कन्याह्रद تیرتھ مین اشنان کرکے سرگ پاتا ہے - اماوش کو پربھاس प्रभास تیرتھ مین نواس کرکے شدھ ہو جاتا ہے - اُجانک उज्जानक رشٹ سین आर्ष्टिषेन کے آشرم مین اشنان کرنے سے اور پنگایا पिंगाया اور کلیا تیرتھ कुलया مین اگھمرشن منتر کے جپ کرنے سے اسومیدھ جگ کا پھل پاتا ہے - پنڈارک تیرتھ पिंडारक اور میناک پربت پر ایک مہینا تپ کرنے سے شدھ ہو جاتا ہے کالودک कालोदक نندی کنڈ नंदीकुंड اور اُترمانس تیرتھ उत्तरमानस مین نواس کرنے سے برہم لوک پراپت ہوتا ہے - نندیشر नंदीश्वर کے درشن کرکے منش جیون مکت ہوتا ہے - سرگ مارگ स्वर्गमार्ग مین اشنان کرکے برہم کو پراپت ہوتا ہے - ہمالہ پہاڑ हिमालय پر شنکرجی کا نواس ہے وہ پربت رتنون سے بھرا ہوا شدھ استھان ہے وہان تپ کرنے سے سرگ ملتا ہے ان تیرتھون مین سے بہت سے تیرتھ معلوم نہین کہ کہان ہین اور بہت ایسی جگہ ہین جہان راستہ دشوار گذار اور نشیب و فراز زمین کا بہت ہے) انگرا رشی نے گوتم جی سے اِن تیرتھون کا یہ مہاتم برنن کیا ہے کہ تن اور من کی شدھی اور اُتم گتی وہان نواس کرنے سے ہوتی ہے جو منش کام کرودھ لوبھ کو چھوڑ کر اِن تیرتھون کا سیون کرے وہ اچھے خاندان مین پیدا ہوکر دنیا کے سُکھ بھوگ کر موکش پاتا ہے راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون اور رشیون اور برہمنون سمیت اِن تیرتھون کے نام اور مہاتم سُنکر بہت پرسن ہوے - بھیشم جی نے کہا کہ جس جگہ گنگا جی بہتی ہون وہ استھان رشیون نے بہت پوتر اور اُتم مانا ہے جمنا جی اور نربدا وکادمبری آدک ندیان جہان بہتی ہین وہ سب دیش پوتر کہلاتے ہین ان سب ندیون مین گنگا جی بہت سریشٹ مانی گئی ہین گنگا جی مین اشنان کرنے اور جل پان کرنے سے منش کے پاپ دور ہو جاتے ہین گنگا جی کے کنارے پر نواس کرکے جپ تپ دان دھرم کرے تو بشیش پھل دایک ہوتا ہے -

انی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے تیرتھون کے نام اور مہاتم برنن آٹھوان ادھیاے -

| | | |
|---|---|---|
| | **نوان ادھیاے** | |
| | **بھیشم جی کا گنگا مہاتم پانڈون کو سُنانا** | |

راجہ جدھشٹر مع اپنے بھائیون کے تیرتھ مہاتم سُنکر بہت پرسن ہوے اتنے ہی مین اَتری بشسٹ - بھرگ - کرتو -

انگرا - گوتم - اگست - پولست - سومنت - بسوامتر - ستھول گرا - پلا - برہسپت - شنک - بیاس - چیون کشیپ - درباسا - جمدگن - مارکنڈے - گالو - بھاردواج - نارد - پربت - سمبھو - بھون - ستانند - کرتیرن کنج - اور پرسرام جی - بھیشم جی کا انت سمان بچار کر یہ سب مہرشی انکے درشن کرنے کو آئے راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائیون سمیت ان رشیون کا آدر ستکار کرکے اچھے آسنون پر بٹھایا - پھول اور چندن سے انکی پوجا کرکے انکو پرسن کیا سب رشیون نے بھیشم جی کے پراکرم اور آچرن کو سراہ کر بھیشم جی سے بدا مانگی اور پانڈون سے پوچھ کر سب کے دیکھتے ہوئے انتردھیان ہوگئے انکے جانے کے بعد بھیشم جی نے گنگا جی کی مہمان برنن کی کہ جو منش کھڑے ہوکر ایک ہزار برس تپ کرے وہ مہاتم گنگا جی کے ایک مہینے اشنان کرنے سے پراپت ہوتا ہی جو منش پہلے پاپ کر چکے ہین وہ گنگا جی مین اشنان کرین تو انکے سارے پاپ دور ہوجاتے ہین جس منش کے پھول (یعنی ہڈیان) شریر تیاگنے کے پیچھے گنگا جل مین ڈالے جاتے ہین وہ منش سُرگ مین نواس کرتے ہین اس لوک مین پاپ دور کرنے کے لیے اور کوئی پدارتھ ایسا سُلبھ (آسان) نہین ہی جیساکہ گنگا جی کا اشنان ہی اشنان کرنے اور جل پان کرنے سے پرم گت پراپت ہوتی ہی جو کوئی منش گنگا جی کے درشن کرتا ہی اسکے سب پاپ دور ہوجاتے ہین (یہ جل بشن بھگوان کا چرنودک ہی جو کچھ اسکی مہمان کہی جاوے وہ تھوڑی ہی) -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گنگا مہاتم برنن نام - نوان ادھیاے -

## دسوان ادھیاے

### بواہون کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ گرہست آشرم کے دھرم برنن کیجئے بھیشم جی نے کہا کہ گرہست لوگون کا بڑا دھرم یہ ہی کہ کنیان اچھے برکو بواہین وید اور شاسترون مین لکھا ہی کہ کنیان گنوان پرش کو دیجاوے اور آٹھ طرح کے بواہ شاسترون مین لکھے ہین -

(۱) براہم } کنیان کو زیور سے آراستہ کرکے جل لیکر دان دینا -

(۲) دیو } جگ مین کنیان کو آراستہ کرکے رتوج کو دان دینا -

(۳) آرش } برسے دو گاے لے کر اسکے ساتھ کنیان کا بواہ کردینا - (یہ تین بواہ برہمنونکو کرنے جوگ ہین) -

(۴) پرجاپتی وچھاتر - گنوان برکو بلاکر دان دہیز وغیرہ سے کنیان دان کرنا - (۵) گاندھرب - پرش اور کنیان دونون کی خواہش سے بواہ ہونا - (۶) اسر - دارثان دختر کو روپیہ وغیرہ دے کر کنیان کو خرید کے بواہ کرنا - (۷) راچھس - آدمیون کو مار کر روتی ہوئی کنیان کو لیجانا - (۸) پشاچ - نشہ مین بیہوش یا سوتی ہوئی کنیان کو لے جانا -

اسر اور پشاچ - یہ پاپ روپ بواہ ہین دونون مین کنیان ہرن ہوتا ہی - پشاچ بواہ بہت ہی برا ہی - راچھس بواہ کشتریون کے واسطے ہی - براہم - چھاتر - گاندھرب - یہ تینون دھرم بواہ ہین - ویشون کے بواہ

سویمبر مین براہم اور چھاتر اور رکمنی جی کے بواہ مین راچھس اور گندھرب - سوبھدرا کے بواہ مین چھاتر اور راچھس شامل تھے - برہمن کو تین استریان برہمنی اور چھتریا یا بیشیا لکھی ہین - اور کشتری کو دو چھتریا اور بیشیا اور بیش اپنی ذات مین ایک استری سے بواہ کر لیوے - برہمن کی استری برہمنی اور کشتری کی چھتریا اور بیش کی بیشیا بڑی استری ہوگی آنکی اولاد نیک ہوگی اور استری سنگ کے لیے شودر استری بھی چارون برن کے لیے ہوتی ہے لیکن رشیون نے آسکو انوچت کرم (فعل ناجائز) لکھا ہے سادھو لوگ شودرا سے پیدایش اولاد کی اچھی نہین جانتے ہین برہمن مرد اور شودر استری سے جو اولاد ہوگی وہ صحیح النسب شمار نہین ہوگی تیس برس کا مرد اور دس برس کی بھاریا (استری) جو عمر کے لحاظ سے صرف ایک بستر (ساڑھی یا دھوتی) دھارن کیے ہوے ہو اور اکیس برس کا مرد اور سات برس کی کنیان ہونی چاہیے - جس کنیان کا بھائی یا باپ نہین ہو اُس سے بواہ نہ کرے وہ پُتر کے سمان ہوتی ہے - جس پُرش کے بیٹا نہو وہ بیٹی کو بجاے بیٹے کے رکھتا ہے جو پُتر اُس لڑکی کے ہوگا وہ نانان کا بیٹا ہوگا جب تین برس کوئی کنیان رجسولا ہوتی رہے اور اُسکا بواہ نہو تو چوتھے برس وہ کنیان آپ اپنا بواہ کر لے - کنیان ماتا کے بنڈ اور گوتر مین سے نہو اور جس کنیان کو بھائیون نے اچھی طرح منترون کے ساتھ دیا ہو وہی شُدھ ہوتی ہین اور جسکو باپ یا بھائیون نے بواہ منتر کے ساتھ نہین بواہا ہے وہ کسی حالت مین شُدھ نہین ہوتی بیاہی ہوئی استری کی سنتان جو لین برن ہوئی وہی پتا کا دھن پانے کے جوگ سمجھی گئی ہے جس استری سے بواہ نہوا ہو اسکی اولاد ترکہ پانے کی مستحق نہین اور نہ وہ پسر خلف الصدق کہلاتا ہے گرہست پرشون کو چاہیے کہ اچھے بر کو کنیان بواہین جہان خرید و فروخت کا معاملہ ہو جاوے وہ ممنوع ہے بھیشم جی نے کہا کہ راجہ بچتر بیرج کے لیے مین راجہ مگدھ اور کاشی نریش کو پراجے کر کے آنکی دو کنیان سویمبر مین سے لایا تھا ایک کے ساتھ بواہ بچتر بیرج کا کر دیا دوسری کنیان نے کہا کہ میرے باپ نے فلان راجہ سے میری نسبت کر دی ہے میرا بواہ اُسی سے ہونا چاہیے مین نے اُس دوسری کنیان کو اُسکے باپ کے پاس بھیجدیا کہ جس راجہ سے نسبت کی ہوئی ہے اُسی سے اُسکا بواہ کر دو نیس اگر نسبت پہلے ہو جاوے تو اُسی سے بواہ کرنا اوچت ہے خواہ کوئی دوسرا لاکھون روپیہ دیوے - بیاہ کرنے سے مطلب صرف لذت جسمانی اور عیش دنیوی ہی نہین سمجھنا چاہیے بواہ اولاد اور سنسار کے کارن کیا جاتا ہے اسیلیے شاستر کے انوسار کرنا چاہیے جس منش کے بیٹا نہو تو بیٹی اُسکے دھن کی وارث ہوتی ہے اور جیسے اپنی آتما ہے ویسے ہی بیٹی کی آتما ہے - پتا - پت اور سُسر کا دیا ہوا مال اور سوت کاتنے سے جو دھن ماتا کو پراپت ہو وہ کماری کنیان کا حصہ ہوتا ہے جب بیٹا نہو تو نواسہ اپنے نانا کے دھن کا وارث ہوتا ہے دھرم شاستر مین بیٹا اور نواسے کا ایک ہی حق ہے دونون پنڈ اور سرادھ کرنے کا حق رکھتے ہین جو لڑکا اورث (صلبی) نہین ہے اُس سے دختر کا حق زیادہ ہوتا ہے جو منش کنیان کو دے کر اُسکے عیوض مین روپیہ لے لیتا ہے خواہ اپنی گذر اوقات کے لیے خواہ اور سبب سے اپنے عیش کے لیے کنیان کو بیچ دیوے وہ منش نرک گامی ہوتا ہے وہ روپیہ جو اسطرح لیا جاوے موتر اور بِشٹا کے سمان ہے کنیان دینے کے عیوض مین دو گاے لیوے یا زیادہ وہ بھی بیچنا کہلاتا ہے یہ رسم قدیمی نہین ہے جو منش زبردستی استری بواہ کر لیتے ہین وہ بھی اندھ تمس نام نرک مین ڈالے جاتے ہین کسی آدمی کو بیچنا شاستر مین نہین لکھا ہے پھر اولاد کو بیچنا اور اُسکے معاوضہ مین روپیہ ادھرم سے لینا مہا دوش برنن کیا گیا ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے دھرم راج استریون کو آدر ستکار سے رکھنا چاہیے جس گھر مین استریان آدر بھاو سے

رکھی جاتی ہین اُس گھر مین دیوتاؤن کا باس ہوتا ہی استریون کی پرورش محبت اور محنت سے کرنی چاہیے جس گھر مین استریون کو مردون سے کلیش ہوتا رہتا ہی وہ گھر لکشمی سے خالی ہوجاتا ہی۔منوجی نے کہا کہ استریان اپرکھا یعنے حسد کرنیوالی اور بے پردہ ہوجانے والی غصہ سے بھری ہوئی بدخواہ اور نادان بھی ہون توبھی وہ پوجن کے لائق ہین۔ ہے میرے بیٹو انکو پوجو یوک جانرا کی پریت کے واسطے ادرسنتان کے اوتپن اور اُسکے پالن پوشن کے لیے استری پیدا کی ہی تم اُن کو اچھی طرح رکھو گے تو تمھاری سب مرادین حاصل ہونگی استریون کو لکشمین روپ سمجھو استری دھرم کیواسطے منوجی نے کہا ہی کہ کوئی جگ کرنا یا سرادھ یا برت۔ اُپباس استری کو کرنا اوچت نہین ہی اُنکا دھرم اپنے پت (شوہر) کی خدمت کرنا ہی استریون کو اُسی سے سُرگ اور سنسار کے سب سُکھ پراپت ہوتے ہین۔ بچپن مین پتا اور جوانی مین پت اور بڑھاپے مین بیٹے پوتے اُنکی حفاظت کرتے ہین استری کسی اوستھا مین سوتنتر (آزاد خودمختار) نہین ہوتی ہین جو پُرش اپنا اَیشور چاہے وہ استریون کو آدر اور ستکار سے رکھے زیور اور پوشاک سے استریون کو خوب آراستہ رکھنا چاہیے اور سب طرف سے اُنکی حفاظت کرکے محلون اور مکانو مین اُنکو رکھنا چاہیے اُنکی شوبھا محلون مین ہوتی ہی اور محل کی شوبھا استریون سے ہی۔بھیشم جی نے کہا کہ منوجی کا بچن سب نے پرمان مانا ہی جو کچھ اُنھون نے اُپدیش کیا ہی اُنکی اولاد کو اُس پر ضرور عمل کرنا چاہیے سپوت بیٹا (فرزند سعادتمند۔) وہی ہی جو اپنے پتا کا بچن مانے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت بھاشا انوساسن پرب استری دھرم اور بواہ ریت برنن۔ دسوان ادھیاے۔

## گیارھوان ادھیاے

### استریون کی سنکھیا اور اُن کا دھرم

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ اولاد کو کس طرح حصہ دینا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ برہمن کو چار استری چارون برن کی کرلینی جائز گی گئین برہمن۔چھتری۔بیش۔یہ تینون برن تو دوج کہلاتے ہین جنکو جنیئو دھارن کرنے کا ادھکار ہی جو اولاد اِن تینو برن کی استریون سے ہووے تو اُنمین سے چھترانی استری کا لڑکا تو برہمن ہی سمجھا جاتا ہی۔ پرنت رشیون مین یا گرہستیون مین برہمنی سے جو لڑکا پیدا ہوگا وہی برہمن کہلاوے گا چھتریا سے چھتری بیشیا سے بیش ہوگا اگر شودرا سے اولاد ہووے تو برہمن کو پراشچت کرنا چاہیے وہ اولاد اوش شودر ہوگی جو برہمن شودرا استری کو اپنے پلنگ پر بٹھاوے وہ ادھوگتی کو پاتا ہی بید مین برہمن کو شودرا سے اسپرس کرنا دوکھ (ممنوع) لکھا ہی جو اُتم بستو مثل گاے۔بیل۔گھوڑا وغیرہ سواری شال دوشالہ (اُتم دھن) ہووے وہ برہمنی کا بیٹا پاویگا باقی بچے ہوے دھن کے دس حصے کرنے چاہیئین۔چھتریا کا بیٹا بھی برہمن ہی وہ تین حصہ۔ اور بیشیا سے جو پُتر ہو دو حصہ۔شودرا سے جو بیٹا ہووہ دسوین حصہ سے زیادہ نہین پاسکتا اگرچہ وہ پُتر حصہ پانے کے لائق نہین ہی لیکن پالن پوشن کرنے کے لیے دسوان حصہ دیا جانا چاہیے اور جو بیٹے اپنے برن کی استری سے ہون وہ سب برابر حصہ پاتے ہین سواے برہمن کے جو اور برن کی استری سے سنتان ہوتی ہی وہ اپنی مان کے برن مین سمجھی جاتی ہی پانچوان برن کوئی نہین ہی جو کچھ پتا دوسرے برن کی استری کے پتر کو دیوے وہ اُسی کا ادھکاری ہی جس بستو کو پتا نہ دیوے اُسکا ادھکاری نہین ہی جب برہمن کے پاس تین

سال کی خرچ خوراک سے زیادہ کا مال موجود ہووے اُس دھن سے اُسکو جگ کرنا اُچت ہی اور تین ہزار روپیہ سے زیادہ نہی استری کو سپرد نہین کرنا چاہیے اُس دھن سے اوچت کام گرہست کے جو ہون اُن مین استری وہ دھن لگا وے جو دھن استری کو دیا جاتا ہی اُسمین سے بیٹا (لڑکا) نہ لیوے نہ اُسپر اپنا تصرف کرے جو دھن پتا کا دیا ہوا ہووے اُسکو براہمنی کی کنیا لیوے۔ جیسا بیٹا ہی ویسے ہی وہ کنیا ن ہی۔ اپنے پت کو اشنان کرانا دانتون کرانی اُسکے سر کے بال صاف کرنے دیوتا اور پتردن کے نمت جو بستو دیجاتی ہین اُنکو طیار کر کے اپنے پت کے سامنے رکھے اور جو کام گرہست آشرم کے ہین وہ سب استری کو کرنے چاہئین جب ایسے دھرم جاننے والی استری برہمن کے ہووے تو پھر اُسکو اور برن کی استری تبھی گرہن کرنی اُچت نہین ہی اور جو استری دوسرے برن کی کسی برہمن نے بواہی ہووے تو بھی اُس سے ایسے کام جو اوپر لکھے ہین برہمن کو کرانے نہین چاہئین چاہیے سب سے پیچھے برہمن نے اُس برہمنی سے بواہ کیا ہووے اُسی کو ادھکار اُن کرمون کا ہی اور وہی سب سے اوتم بھاریا اُس برہمن کی ہوتی ہی جو اپنے برن کی ہی اور وہی پوجا کے جوگ ہی اُسی کے ہاتھ کا پکایا ہوا اَن اور کھانے پینے کی چیزین۔ پھول۔ مال۔ کپڑے۔ زیور سب اُسی برہمنی کے ہاتھ کی اُچت ہین وہی بڑی استری سمجھی جاویگی منوجی نے یہی دھرم برنن کیا ہی۔ کشتری کے دو بھاریان تجویز کین جو تیسری بھاریا شودرا ہووے وہ شاستر کے پرتکول (برخلاف) ہوتی ہی۔ چھتریون کے دھن کے آٹھ حصہ برنن کیے ہین۔ چار حصہ چھتریا کے پتر کو اور تمام سامان لڑائی کا وہی لیوے۔ رتھ وغیرہ سواری بھی اُسی کا حق ہی۔ بیشیا کا بیٹا تین حصے اور آٹھوان حصہ شودرا کا بیٹا لیوے وہ بھی پتا کا دیا ہوا ہووے۔ بیش کے ایک ہی بھاریا شاستر مین لکھی ہی۔ شودرا سے بواہ کرے تو شاستر کی برودھ ہی بیش کا دھن پانچ حصہ لکھا ہی اسیطرح شودر کے ایک بھاریا ہووے جو اُسی برن کی ہو اُسکے کتنے ہی بیٹے (لڑکے) ہون برابر حصہ پاوینگے جو بڑا بیٹا ہووے وہ ایک حصہ زیادہ بھی پا سکتا ہی یا اوتم بھاگ بڑا بیٹا اور مدھم بھاگ منجھلا اور ادھم بھاگ سب سے چھوٹا بیٹا لیوے سب ذاتون مین اپنے برن کی استری سے جو اولاد ہووے وہی اُتم کہی ہی سب رشیون نے یہی دھرم برنن کیا ہی۔

اتی سری یام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گیارھوان ادھیاے۔

## بارھوان ادھیاے

### برن سنکر اور اُنکی پہچان

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ جو اولاد اصلی نوا تحقات برن سنکر پیدا ہو تو اُسکی پہچان کیا ہی۔ بھیشم جی نے کہا کہ ماتا پتا کی حفاظت نہ کرنے سے اور بے مرجاد ہونے سے استریون کے برن سنکر اولاد ہوتی ہی استریان چھوٹی عمر مین پرائے پرشون اور دوسرے برن کے آدمیون سے ہم بستر ہو جاتی ہین وہ اولاد برن سنکر کہلاتی ہی اور سادھو منڈلی سے خارج سمجھی جاتی ہی سنسار مین استری نادان اور عقلمند آدمی کو بھی جو کام کرودھ کے بس مین ہو برے رستہ لیجاتی ہین پنڈت اور چتر لوگ استریون مین بہت نہین رہتے یعنی اُنکے ساتھ ہم نشینی نہین کرتے ہین یدھشٹر نے سوال کیا کہ جو برن سنکر لوگ اچھے کپڑے اور لباس اور اچھی صورت رکھنے والے ہمارے پاس آوین ہم اُنکو کیونکر پہچانین۔ کہ یہ برن سنکر ہین

بھیشم جی نے کہا کہ ایسے نیچ ذات برن سنکر اشراف صورت لوگ چھپے نہیں رہتے ظاہر ہو جاتے ہین جو اُتم لوگ کرتے ہین وہ برن سنکرون سے نہین ہو سکتا کمینہ پن پرگھٹ ہو جاتا ہی چاہے کیسے ہی زیور اور لباس سے آراستہ ہون اُن لوگون کی یہ پہچان ہی گورو نہ کرنا اور نہ کسی کو گورو ماننا بیرحمی سے صفات نیک پر نہ چلنا نیچ ذات آدمی عادت پدری یا عادت مادری یا دونوکو عمل مین لاتا ہی کسی طرح اور کسی حالت مین اپنی جاے پیدایش کو پوشیدہ نہین کر سکتا جسطرح شیر اپنے نشانات جسمانی سے صورت مین ماں باپ کی مثال ہوتا ہی اُسی طرح آدمی اپنی اصل کو نہین چھوڑ سکتا جس خاندان مین حال تخم و پیدایش پوشیدہ ہی اُسمین جو برن سنکر ہووے وہ آدمی تھوڑی یا بہت عادت کو ضرور استعمال مین لاتا ہی اور تحقیقات سے اخلاق نیک و بد اُس آدمی کو ظاہر کر دیتے ہین نیک اور بد چلن جو ذاتی عادت سے ہوتے ہین وہ دور نہین ہوتے جو برن سنکر لوگ ہین وہ شاستر بردھی باتون اور کھوٹے چلنون سے ہٹایا نہین جا سکتا ہی جیسی بدھی اُس شریر کے جوگ ہوتی ہی وہی آجاتی ہی ایسا برن سنکر آدمی خواہ کیسا ہی زیور اور پوشاک چندن اور مالا سے آراستہ ہو پوجنے (بمعنی تعظیم) کے جوگ نہین ہوتا ہی ایسی برن سنکر استری یا پُرش سے (آتما) یعنی بیٹا پیدا نہین کرنا چاہیے عقلمند آدمی ایسا کرم ہرگز نہین کرتے ہین - ارتھات جس استری سے بواہ نہوا ہو دوسرے کی استری یا نیچ جات کی استری مین اپنا ویرج (نطفہ) نہین ڈالتے - سنسار مین بدنامی اور بے عزتی اور پرلوک مین نرک پراپت ہوتا ہی اور پترون کو ادھوگتی پراپت ہوتی ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے برن سنکر اولاد کا جاننا بارھوان ادھیاے -

## تیرھوان ادھیاے

### گاے کی مہمان اور دان کا برنن چیون رشی کا پریاگ مین جل کے اندر تپ کرنا اور مچھلیونکے ساتھ جالمین پکڑا جانا

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سب پشوؤن مین گاے بہت اُتم ہی اُسکے پالنے اور گھر مین رکھنے سے لکشمین کا باس ہوتا ہی اسکا دودھ امرت ہی جو پُرش گاے دودھ دیتی ہوئی کپلا گئو برہمن یا رشیون کو آدر سے دان دیوے اُسکی سات پشت سرگ پاتی ہین گرہستی پرشون کو چاہیے کہ سینگ کپلا گئو کے سنہری اور اچھے بسترون کی جھول اُسپر ڈالکر دکشنا اور کانسی کے دوہن پاتر سمیت برہم گیانی برہمن بید پاٹھی کو دان کرکے دیوے اس سنسار مین اُسکا جش ہو اور پرلوک مین اُسکو موکش پراپت ہووے - گاے سب پشوؤن مین اُتم پشو ہی اسکے دودھ اور گھی سے منش شریر کی پالنا ہوتی ہی اور کھیتی باڑی کے سب کام گاے سے ہوتے ہین زمیندارون مین مویشی یعنی گاے بیل کا بڑا دھن گنا جاتا ہی جسکے یہان گاے بیل ہونگے وہی دھناڈ سمجھا جاویگا - مہادیو جی نے گایون مین ملکر تپ کیا تھا - ایک دفعہ چیون رشی نے تپ کرتے یہ سوچا کہ بارہ برس تک جل مین رہ کر تپ کرونگا جس جگہ گنگا اور جمنا کا سنگم ہوا پریاگ مین جو تیرتھ راج پرسدھ ہوا وہان جل مین کھڑے ہو کر تپ کرنے لگے رات دن جل مین رہنے سے تمام بدن سبز ہو گیا اور لہرون سے پیٹھ پر نشان پشت ماہی کے مانند منقش ہو گئے دریائی جانور اُنکے اردگرد رہنے لگے مچھلیان بےخوف اُنکے پاس رہنے لگین ایک دن ماہی گیرون نے جال پھیلا کر ڈالا بہت سی مچھلیان اُس جال مین آگئین اور چیون رشی بھی جال مین پھنس گئے ماہی گیرون نے جب جال کنارے پر بمشکل کھینچ کر ڈالا تو ماہی گیرون نے چیون رشی کو دیکھا کہ وہ مچھلیون کو کنارے پر تڑپتا ہوا دیکھ کر آپ بھی

بیتاب وبیقرار ہونے لگے یہ حال اُنکا ماہی گیر دیکھ کر ڈر گئے اور راجہ نہک کو اطلاع دی وہ خود منتری سمیت آئے اور ڈنڈوت کرکے رشی سے کہا کہ مجھے کچھ ٹہل فرمائیے اور آپ ایسے رنجیدہ کیون ہورہے ہین رشی نے کہا کہ یہ مچھلیان رات دن میرے پاس رہتی تھین اُنکی حالت دیکھ کر مجھے بہت رنج ہوتا ہی پھر کہا کہ مچھلی پکڑنے والون نے بہت محنت اُٹھا کر مجھے اِن مچھلیون سمیت جل سے نکالا ہی میری قیمت جو مناسب سمجھو اِن ماہی گیرون کو دیدو راجہ نے کہا کہ ہزار روپیہ دیدو رشی نے کہا کہ ہزار روپیہ میری قیمت نہین ہی راجہ نے کہا کہ ایک کروڑ روپیہ دیدو رشی نے پھر وہی بات راجہ سے کہی راجہ نے قیمت بڑھاتے بڑھاتے آدھا راج تک قیمت لگادی اُسوقت وہان بھیڑ ہوگئی گوجات نام برہمن وہان آئے انھون نے رشی کے تپ کی بڑائی کرکے کہا کہ اِنکی قیمت ایک گاے ہونی چاہیے چیون رشی خوش ہوگئے کہا کہ ہان بہت درست ہی گاے میرے بدلے ماہی گیرون کو دیدو کہ گاے کی برابر کوئی پشو پوتر اور سرگ مین پہونچانے والا نہین ہی اِسکا دودھ امرت ہی اور گھی کے بغیر جگ نہین ہوسکتا ہی راجہ نے رشی کو خوش دیکھ کر گاے منگا کر ماہی گیرون کو دیدی اور ماہی گیرون نے چیون رشی کو وہ گاے بہت منت سماجت کرکے دیدی رشی بہت پرسن ہوے اور آشیرواد دی کہ سُرگ پراپت ہو اُسی وقت سُرگ سے بوان آئے اور مچھلی پکڑنے والے مع مچھلیون کے سُرگ کو چلے گئے راجہ کو بہت اشچرج ہوا گوجات برہمن نے چیون رشی کے تپ کا پربھاو سب کو جو وہان موجود تھے اور گاے کی مہان مسنائی بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر جو میشری برہمن ہین اُنکو بھی گاے کا رکھنا اوش یعنی ضرور ہی گاے اِس لوک اور پرلوک مین کام آتی ہی اِسکی بڑائی جسقدر کہی جاوے کم ہی اِسکا دودھ سنسار مین امرت روپ ہی اور جگ گاے کے دودھ اور گھی سے کیا جاتا ہی اِسکے درشنون سے پرانیون کو سُرگ لوک پراپت ہوتا ہی جو برہمن بید پاٹھی کو بھوم یعنی پرتھی دان دیوے اور جو بدّھ کے انوسار اَنّ دان کرے وہ اندر لوک پاتا ہی۔ ہے دھرم راج انّ دان کے سمان اور کوئی دان نہین ہی جدپ سُورن کا دان بھی اُتم ہی پرنت آتما انّ دان سے ترپت ہوتی ہی اِس لیے انّ دان کا مہاتم بششٹ ہی۔ جوتا اور بستر چندن آدک سُگندھ کی بستو اور میوہ طرح طرح کی مٹھائی اور اُتم رس دان کرنے والا منش اپنی منوکامنا اِس سنسار مین پاتا ہی اور پرلوک مین سرگ کے سُکھ بھوگتا ہی اور جو پرش پلنگ چاندی اتھوا چندن کے پایہ دالا۔ توشک لحاف تکیہ چادر چھتری سمیت بید پاٹھی برہمنون کو دان دیتا ہی وہ سُرگ مین اپسراون سے سیون کیا جاتا ہی اور دیوتاؤن کی پدوی پاتا ہی جو پُرش حوض تالاب آدمیون جانورون کے پانی پینے کے استھان سراے اور پُل بناتا ہی اُسکو اسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہی جل دان بھی مہا دان ہی جس حوض و تالاب مین نرمل جل بھرا ہوا ہووے اُسمین منش اور جانور پرسن چت ہوکر پانی پیتے ہین مگر اور گاؤن کی گاے بیل جنگل کے پشو پکشی وہان بسرام پاتے ہین حوض اور تالاب مین اچھے زینے بنوادے گو گھاٹ بنوادے پرلوک مین اُس پرانی کو بڑا سُکھ ملتا ہی مکان بنانے سے تیر پرسن ہوتے ہین انبہ جامن انگور انار کیلہ آدک کے درخت لگا کر باغ بنادے اِس لوک مین جس اور نیک نامی اور پرلوک مین نانا پرکار کے سُکھ پاوے سنسار مین اِس کا جس سدیو بنا رہے یہ رشیون کا بچن ہی جو پھول اور پھل اُس باغ مین ہوویں وہ دیوتاؤن اور رشیون کو دیدیئے جاوین گرہستیون کا بڑا دھرم یہ ہی کہ جتھا شکت یعنی جسقدر گنجایش ہو سوال کرنے والے برہمن اور محتاجون کو دان دیوے اور اُنکی آتما کو پرسن کرے اور اپنے کٹنبھ کے آدمیون کو خوش دل رکھے جو دشمن بھی اُنکی پناہ مین آوے اُسکو بھی مدد

دیوے اور اپنے دھن اور دولت کا غرور نہ کرے دان سے آدمی کا کلیان ہوتا ہی اچھے پرشون کا ست سنگ رکھے کہ وہ دھرم اور دان کا اُپدیش کرتے ہین سادھو برہمن اُن راجاؤن کا دان نہین لیتے جو پرجا سے ادھرم کرکے کر (ڈنڈ) لیتے ہین جگ کرکے راجاؤن کو دان کرنا اوچت ہی اور طرح طرح کے پدارتھ برہمن رشیون کو دینے جوگ ہین جو راجہ جگ نہ کرے اُسکا دان لینا برہمنون کو اوچت نہین ہی گرہستی پرشون کو چاہیے کہ جو گرہستی کنبے دار برہمن ہین جنکی جیو کا تھوڑی اور کُنبہ بہت ہی انکو اَن دان اور بستر آدک دان دیوے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دان مہمان برنن تیرھوان ادھیاے۔

## چودھوان ادھیاے

## دان کی مہمان راجہ نرگ کا اتہاس

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے بھرت بنسی راجہ بھیشم جی دور دور سے پرتھی کے راجہ ہماری اور درجودھن کی سہاے کے لیے آئے اور وہ سب مارے گئے پرتھی راجاؤن سے رہت ہوگئی ہزارون آدمی اور لاکھون سینا اُن کے ساتھ ماری گئی اُن کی رانیان جنکے پت بھائی بیٹے پوتے سنبندھی مارے گئے وہ مجھے کیا کہینگے ایسا ادھرم کرکے سر نیچے اور پانون اوپر نرک مین مجھ کو لٹکایا جاویگا بھیشم جی بولے ہے پُتر تم اسکا سوچ بار بار کیون کرتے ہو تم نہین چاہتے تھے کہ درجودھن سے سنگرام کرکے تم اپنا موروثی راج لو جب اُسنے بڑے بڑے راجاؤن رشیون برہمنون اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا اور پھر جدھ کرنا پڑا تو تم کو کیا دوش ہی دوسرے راجاؤن کو سنگرام کرنے کا بڑا اُسکھ ہی اُنکو سرگ پراپت ہوتا ہی جو راجہ سنگرام مین مارے گئے وہ سیدھے بیکنٹھ کو گئے یہ تو ایشر کی اچھا تھی جو ہوگئی تم دھرماتما ہو پہلے راجسو جگ کیے اب راج پاکر پرسن چت پھر راجسو اور اسومیدھ جگ کرو بید پاٹھی برہمن اور سدھ مُنی تمہارے ساتھ ہر وقت رہتے ہین تم آنند سے راج کرو اچھے اچھے حوض تالاب کنوے باؤڑی محل دھرم سراے اور باغ بنواؤ جن مین پرانی جہنے پانی بھرا رہے کہ جل دان بھی شاستردن مین مہا دان برنن کیا گیا ہی جل سے سب جیو پشو پکشی جیتے ہین جل سے پران رہتا ہی تھوڑی دیر جل نہ ملے تو پران نکلجاتے ہین جب پیاس لگتی ہی تو ٹھنڈا میٹھا پانی پلانے سے آتما کو کیسا سکھ پہونچتا ہوتا ہی اسلیے مسافرون اور سادھو برہمن سنیاسیون کے لئے دھرمشالا اور سراے اور باغ بنواؤ جہان سب کو پانی ملے اور ہر طرح کے پشو پکشی بسرام کرین دھرم شالا مین پنڈت برہمن برہم چاریون اور لڑکون کو جو بدیا سیکھنا چاہین بدیا پڑھاوین بید شاستر پڑھادین کہ بدیا دان بھی بڑا دان ہی اُس سے بڑی پدوی ملتی ہی اس سے روزی ملتی ہی بدیا ہین منش پشو کی سمان ہی اس سے زیادہ اُتم دھرم راجاؤن کا نہین ہی پھر جدھشٹر نے پوچھا کہ دو برہمن سامنے آوین ایک سوال کرے اور دوسرا سوال نہ کرے تو کس کو دان دینا اُچت ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو سوال نہین کرتا ہی اُسکو دینا اوچت ہی جو برہمن بید پاٹھی ہین وہ سوال نہین کرتے بھکشا مانگنا برہم چاری کو کہا ہی جب تک وہ بدیا پڑھے جو دھیرج مان سنتوشی برہمن ہین اُن کو دان دینا بڑا دھرم ہی اور وہی پوجنے کے لائق ہین جو برہمن سوال کرنے والا ہوتا ہی اُسکی عزت نہین ہوتی مان اُنکا دور ہوجاتا ہی سوال کرنے والے برہمن کا خوف چور کا سا ہوتا ہی سوال کرنے والا مرتا ہی دان کرتا کبھی نہین مرتا ارتھات جو

دان کرتا ہی وہ اپنی آتما کو ہمیشہ کے لیے زندہ کرتا ہی جو سوال نہین کرتے ہین ایسے برہمنون کو نیوتہ دینا چاہیے جو برہمن شہر یہ کے بھشم لگانے والے ڈارھی مونچھ رکھنے والے ہین اُن کو نیوتہ دے کر اچھے پدارتھ بھوجن کراؤ۔ برہمن مثل اگن کے ہوتے ہین جو خاک سے اپنا جسم پوشیدہ رکھتے ہین دیوتا اُن سے ترپت ہوتے ہین جدھشٹر نے پوچھا کہ دان دینا اُتم ہی یا جگ کرنا بھیشم جی نے کہا کہ دان اُتم ہی اور دان کرنے سے کشتری پوتر ہوتا ہی اور دان کرنے سے سُرگ پراپت ہوتا ہی جو برہمن گرہستی سوال نہین کرتے ہین اُنکو گپت اور پرتکش دان دینا چاہیے دان سے ہی کلیان ہوتا ہی جگ بھی اسی لیے کرتے ہین کہ اُسمین بہت سے برہمن سادھو رشی مُنی جمع ہوتے ہین اُنکو گھوڑے ہاتھی گاے بستر دوشالا پلنگ بچھونے تکیہ سے آراستہ کرکے دینا اَن دان اور سُورن دان کرنا ہوتا ہی جس جگ مین دان نہین وہ جگ ہی اچھا نہین جو راجا اپنی پرجا کو دُکھی کرکے دھن لیوے اُس راجا سے دان لینا برہمن کو اُچت نہین مفلس آدمی سے لیا ہوا دھن راج کو کھو دیتا ہی جس راجہ کے راج مین برہمن دُکھ پاوے کُٹنبی یعنے عیال دار برہمن بھوکھا مرے اُسکو اور اُسکے بچون کو بھوجن نہ ملے وہ راجہ پاپ کا بھاگی اور نرک مین ڈالا جاتا ہی راجہ کو سب کی حفاظت کرنی چاہیے جس کے راج مین چور استریون اور دھن کو چراتے ہون وہ راجہ مُردے کے سمان ہی جو راجہ غریب اور محتاجون کی خبر نہ لے اور دھن وان اور اُتم پرشون کی چورون ڈاکوؤن سے رکشا نہ کرے اُسکو باہم اتفاق کرکے مار ڈالنا چاہیے جیسے سخت بیمار اور باؤلا کُتا مارنے جوگ ہی ویسے ہی وہ بھی مارنے جوگ ہی۔ اَن دان سب سے اچھا ہی پرنت پرتھی کا دان بشیش سُکھدائی رشیون نے برنن کیا ہی جو راجا پرتھوی دان کرکے برہمنون کو دیوے وہ ہمیشہ سُرگ مین نواس کرتا ہی جس برہمن کی تھوڑی جیوکا ہو اور پرتھی پر اَن آدک بونے کی سامرتھ نہین رکھتا ہو اُس برہمن کو پرتھی نہین دینی چاہیے وہ اُسکے کچھ کام نہین آویگی ایسے برہمن کو اَن دان دیا جاے جو اُسکے کُٹنبھ کا پالن ہووے جو راجہ کسی راج بھرسٹ[1] راجہ کو پھر راج سنگھاسن پر بٹھاوے اُسکا باس ہمیشہ سُرگ مین ہوتا ہی ایک سمین نارد جی مہاراج سے مین نے پوچھا تھا کہ سب دانون مین کونسا دان اُتم ہی نارد جی نے کہا کہ اَن دان کے سمان اور کوئی دان نہین ہی کیونکہ پران اَن ہی کے آدھین استھت رہتے ہین عیال دار اور سادھو سنیاسی تپشری اَن سے ہی زندہ رہتے ہین یہ پرتکش بات ہی سارے کام اَن سے چلتے ہین جو اَن کھانے کو نہووے تو کچھ بھی سنتوش نہین ہوتا جس گھر سے سادھو برہمن سنیاسی وغیرہ اَن پاتے ہین اُس گھر سے لکشمی دور نہین ہوتی اور وہ گھر ہمیشہ ترقی پاتا ہی اَن دان دینے والا اس لوک اور پرلوک مین سمپت اور بھوتی پاتا ہی اَن سے پانچون تَتو جسم مین قائم رہتے ہین اَن سے ہی اولاد ہوتی ہی اَن سے بشیش کوئی بستو سنسار مین نہین ہی ایسا ہی جل دان پھل دایک ہی جس کسی آدمی کو پیاس لگی ہو اُسکو ٹھنڈا میٹھا جل پلایا جاوے تو وہ کیسا پرسن ہوتا ہی جل سے سب اَن اور جیو پیدا ہوتے ہین جل سے ہی پران استھت رہتے ہین پیاؤ لگانا سب کو پانی پلانا جانورون کے لیے گھاٹ بنوانا اسکا پھل سب رشیون نے بہت برنن کیا ہی اور سب جانتے ہین کہ جل کے بغیر پوجا اور دیوتاون کی ارادھنا اور دان پُن سب کچھ جل سے ہوتا ہی اسلیے جل دان بہت ضرور کرنا چاہیے ہی تُم تم بھی اپنے راج مین برہمنون سادھون کو اَن دان اور جل دان زیادہ دیا کرو اور دودھ دینے والی گاے برہمنون کو دینے سے اُنکے کُٹنبھ کا پالن ہوتا ہی اُنکے استری اور بچے دودھ سے پرسن رہکر آشیرواد دینگے گاے کے سینگ سونے مین منڈھوا کر اور اچھی جھول اُسکی کمر پر ڈال کر دوہنی یعنی دودھ دوہنے کے برتن سمیت بیدپاٹھی برہمن کو دینی چاہیے ایسے ہی بیل کا دان ہی کہ اُس سے

[1] جو راجہ کسی سبب سے راج سے بھرشٹ ہو گیا ہو

لکھیتی کے سب کام ہوتے ہین اسکا دان بھی بہت اُتم برنن کیا ہی پرتھی دان سے جیو کا سب کچھ ہوتی ہی کیونکہ سب بستو پرتھی سے پیدا ہوتی ہین سورج نارائن گریشم رُت ارتھات گرمی کے موسم مین سب رسون کو گرہن کرکے پھر برکھا رُت مین جل برساتے ہین سب جیوون کی جیوکا ان سے ہوتی ہی برہمنون کا مال بھول کر بھی راجاؤن کو نہین لینا چاہیے اسوقت مجھے راجہ نرگ کا اتہاس یاد آیا کہ وہ راجا بڑا دھرماتما تھا ہزار جگ راجہ نرگ نے کیے اور لاکھون گئو دان وسنچا دان دان کیے اور جل دان کے لیے کنوے باؤلی باغ لگائے ایک دن راجہ اپنے معمول کے موافق صبح کے وقت اشنان کرکے گئو دان کرنے بیٹھا۔ ایک گاے جو راجہ نرگ پہلے ایک برہمن کو دان دے چکا تھا اُسکے یہان سے کھلکر راجا کی گئوون مین شامل ہوگئی اور راجہ نے وہ گاے سنکلپ کرکے ایک اور برہمن کو دیدی جب وہ برہمن گاے لے کر چلا تو پہلے برہمن نے اُسکو روک لیا اور دونون راجہ کے پاس جھگڑتے ہوے آئے راجہ نے پہلے برہمن سے کہا کہ تم اِس گاے کے عوض ایک لاکھ گاے مجھ سے لے لو اُس برہمن نے نہین لی اور نہ اُس برہمن نے لی جس کو اب سنکلپ کرکے گاے دی تھی دونون کا جھگڑا طے نہین ہوا کہ راجہ نرگ کا سمان آگیا اور شریر اُسکا چھوٹ گیا دھرمراج نے بڑا آدر ستکار راجہ کا کیا اور کہا کہ تم نے بہت کچھ دان دیا ہی پرنت ایک گاے کا دان انرتھ سے بھول چوک کے لشیورت ہوکر تم سے ہوگیا تم پہلے پُن کا بھوگ بھوگنا چاہتے ہو یا ڈنڈ پانا راجہ نے کہا کہ پہلے مجھ کو ڈنڈ ملجاوے پیچھے اپنے شُوکرمون کے بھوگ بھوگون گا دھرمراج نے کہا کہ تم گاے کے انرتھ سنکلپ سے گرگٹ جون مین کچھ دن رہوگے راجہ نے مان لیا اور دوارکا پوری مین ایک کنوے کے اندر جلپاسہ کے روپ مین راجہ نرگ پڑے رہے ایک سمین کال پڑنے سے اُس کنوے کو صاف کرنے کے لیے کھولا گیا لوگون نے سری کرشن جی سے جاکر کہا کہ کنوے مین اتنا بڑا جلپاسہ پڑا ہوا ہی کہ وہ کسی طرح نہین نکل سکتا سری کرشن جی نے آپ وہان آنکر اُسکو کنوے سے باہر نکالا اُنکے درشنون سے راجہ نرگ نے اُس جون سے مُکت پائی تب دوارکا باسیون نے اُشچرج سے پوچھا کہ ہے راجہ آپ نے دھرماتما ہوکر یہ جون کس کارن پائی تب سارا برتانت راجہ نرگ نے دوارکا باسیون کو سُنایا اور سری کرشن جی کی استت کرکے بوان پر سوار ہو سُرگ کو چلا گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب آن دان مہاتم۔ چودھوان ادھیاے۔

## پندرھوان ادھیاے

### اودالک رشی اور چترکیت سمباد سپن مین دھرمراج کا دیکھنا

اودالک رشی نے ہون سے نشچنت ہوکر چترکیت اپنے پُتر سے کہا کہ ندی کے کنارے پر پاتر پڑے ہوے ہین اُن مین میرے لیے جل بھر لاؤ چترکیت نے واپس آن کر کہا کہ ندی کے پرواہ مین سب پاتر بہ گئے جل کس چیز مین لاؤن اودالک رشی بہت پیاسے تھے چترکیت کو مورکھ سمجھ کر یہ کہہ بیٹھے کہ تو جم راج کا مُنھ دیکھے گا پیچھے جب چترکیت نے جل پلاکر پرارتھنا کی تو اودالک رشی کو سوچ ہوا کہ مین نے پیاس کی حالت مین اپنے پُتر کو کیا سراپ دیدیا اور اُسکے اودھار کے لیے رشی نے پرارتھنا کی کہ تھوڑے کال مین سراپ نورت ہو جاوے چترکیت جب رات کو سویا تو دھرمراج کے سنمکھ جم دوت اُسکو لے گئے چترکیت نے دیکھا کہ ایک بڑی سبھا ہو رہی ہی جس مین بہت سے منش سو کشم شریر دھارن

کیے ہوے ہاتھ جوڑے دھرمراج کی استت کر رہے ہین اور سُورن کے اونچے سنگھاسن پر جو رتن من ہیرے لعل جواہرون
سے جگمگا رہا ہی جم راج جنکے نکھار بند پر سورج کا سا پرکاش ہو رہا ہی بیٹھے ہوے ہین چھتر چمر نیکھا ہو رہا ہی جم پوری کی
زمین سورن متی دیکھی اور سبھا کے اور پاس بڑے بڑے سُنہری روپہری اونچے اونچے محل بنے ہوے دیکھے جس مین
سب پرکار کے بھوجن بستر اور آرایش کا سامان سجا ہوا ہی کام دھین گاے ہر ایک محل مین موجود دیکھی چترگیت نے
پوچھا کہ یہ بھون کن منشون کے لیے ہین پارکھدون نے کہا کہ جو پرانی مرت لوک مین گاے بیل گھوڑے ہاتھی ان
بستر آدک دان دیتے ہین جنھون نے دودھ دہی گھی دان دیا ہی اُنکے لیے یہ ادبھت پدارتھ اکھٹے کیے ہوے رکھے
ہین کہ یہان آوین اور پاوین پھر آگے جاکے دیکھا تو بہت سے محلون مین انیک پرانی طرح طرح کے بھوگ بھوگ رہے
ہین اور آنند بلاس کر رہے ہین چترگیت نے جمراج پوری مین اُن پرانیون کو بھی دیکھا جو لمپٹ لوار جواری چور دھن
بستر استری ہرنے والے کٹھن دشا مین طرح طرح کی پیڑا پا رہے تھے چترگیت نے دھرمراج کو ڈنڈوت کر کے پوچھا کہ
مجھے کیا آگیا ہی اُنھون نے کہا کہ تم پھر اپنے استھان کو جاؤ تمہارا شریر نہین چھوٹا ہی اودالک رشی کے کہنے سے تمنے
ہمارا مُنھ دیکھا اب جاؤ اور اپنے پتا کا سوچ دور کرو چترگیت پھر اپنے بستر پر سچیت ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا اور اپنے پتا سے
سارا برتانت برنن کیا کہ جو منش گاے دان کرتے ہین اُنکے لیے کیسے کیسے اچھے محل انیک بستو سمیت سُرگ مین موجود
ہین اور جو منش دودھ دہی گھی اور بھوجن نانا پرکار کے دان دیتے ہین اُنکے لیے انیک پرکار کے بھوجن وہان
موجود ہین آپ کی انوگرہ سے مجھ کو جمراج جی کے درشن ہوے۔ بھیشم جی نے کہا کہ اب دان کرنے کی ریت برنن
کرتا ہون۔ گاے پُن کرے تو پہلے برت رکھے اور سواے دودھ کے اور کچھ پان نہ کرے پھر گاے کو جو لات نہ مارتی ہو
بچھیا یا بچھڑے سمیت بید پاٹھی برہمن کو دان دیوے گئودان کا امت پُن (یعنی بیحد ثواب) کہا ہی اور پرتھی دینے
سے اوستھا بڑھتی ہی اور اکال موت (بے وقت موت) نہین ہوتی ہی دودھ اور گھی دان دینے سے بیرج اور عقل
بھی بڑھتی ہی۔ دودھ اور چانول دینے سے بھوت پریت پشاچ سے بیخوف رہتا ہی برتن مٹی کے پُن کرنے سے کبھی
پیاسا نہین رہتا۔ لکڑی آدک ایندھن پُن کرنے سے اگن دیوتا پرسن ہوتے ہین چھتری پُن کرنے سے دھوپ
اور مینھ کی تکلیف سے محفوظ رہتا ہی آنکھون کو پیڑا نہ پہونچے پتروان صاحب اولاد ہووے اور تِل دان کا پھل بھی
رشیون نے بشیش برنن کیا ہی ایک دفعہ جگ کرنے والے رشیون کے پاس گھرت موجود نہین تھا اُسوقت تِل سے
ہوم کیا گیا اُنکا جگ سپھل ہوا اور گاے کا دودھ۔ گھی و دہی جگ کے کام مین آتا ہی اور سینگ اور بال گوبر بھی
کام آتا ہی راجہ انت دیو نے گئومیدھ جگ مین گاے کا بل دیا تھا اُسکی چمڑی سے چیتل ندی بہ نکلی اُس دن سے
گئومیدھ جگ کرنا برجت ہو گیا ہی گاے دان کرنے سے کوئی بپت منش کو نہین ہوتی جو کوئی منش بپت مین گئودان
کرے اُسکی بپت نوارن ہو جاتی ہی رشیون نے کہا ہی کہ بیترنی ندی سے (جو نرک مین بڑے زور سے بہتی ہی) پار اُتارنے
والی گاے ہی یہ بات اچھی طرح یاد رکھنی چاہیے کہ گاے ایسے برہمن کو دیوے کہ وہ اُس کو اچھی طرح رکھے جو کداچت
دان کی ہوئی گاے کو مار ڈالے یا بدھک کے ہاتھ روپیہ کے لالچ سے کوئی برہمن بیچ دیوے تو برہمن بھی نرک
مین جاوے اور گئودان کرنے والا بھی نرک مین ڈالا جاوے جس گاے کا بچہ بیمار یا دبلا یا بہت کم طاقت ہووے
ایسی گاے بھی پُن نہ کیجاوے کپلا گاے پُن کرنے سے راجہ اندر کی پدوی ملتی ہی۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ بے حد مفشر

گئودان کا مہاتم تو بہت ہی جتنا کہون تھوڑا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گئودان مہاتم برنن۔ پندرھوان ادھیاے۔

## سولھوان ادھیاے

### بھوجن دان مہمان

اب بھوجن دان کا پھل برنن کرتا ہون جو کوئی اچھے شُدّھ بنائے ہوے بھوجن برہمنون سادھ سنتون ابھیاگت اور اتتھون کو کھلا دے تو کھانے والے کی آتما ترپت ہوتی ہین اِس کارن رشیون نے بھوجن دان کا مہاتم بہت لکھا ہی سُرگ کی پراپتی تو اور دان سے بھی ہوتی ہی پرنت بھوجن دان کرنے سے برہم لوک پراپت ہو جاتا ہی گرہستی پُرش اپنے اور کُٹنبھ کے لیے بھوجن بنوا دے تو سب سے پہلے اگن پر پانچ گراس (لقمہ) سب بھوجن سامگری کے رکھ کے جل آچمن کے لیے پر بھی پر ڈال کر شن بھگوان کے ارپن کرے کہ سب کا ان داتا (رزق دینے والا) وہی ہی پھر آپ بھوجن کرے اور بنے تو اُسمین سے کسی بھوکے سادھ ابھیاگت کو ضرور ہی کھلا دے جو گرہستی پُرش ایسا کرتے ہین اُنکے سب دُکھ دارد دور ہو جاتے ہین اور دنیا مین نیکنامی ہوتی ہی جب کسی بھوکے محتاج کو اچھے بھوجن کھلائے جادین اور ٹھنڈا میٹھا پانی پلایا جاوے تو وہ کیسا خوش ہوتا ہی اسلیے بھوجن اور جل دان بہت ہی ضرور کرنا چاہیے کہ پران کی استھتی یعنی جسم انسانی کا قیام دونون ہی سے ہی جو منش اپنے سنتان اور دھن کی بڑھتی چاہے اُسکو چاہیے کہ بھوکے اور محتاجون کو کھلا دے ایک دفعہ مہا کال پڑا ایسا دربھکش ہوا کہ ایک رشی نے آدمی کے بچے کو پکا کر کھانا چاہا راجہ ترکھا درت کو خبر ہوئی اُسنے اپنے دوت کو رشی کے پاس بھیجکر کہلا بھیجا کہ مین آپ کو گاے دودھ پینے کے لیے بھیجدونگا آپ ایسا کرم نہ کرین رشی اُس بچے کو پکتا ہوا چھوڑ کر جنگل کو چلے گئے راجہ نے اپنے دوت سے کہا کہ رشی کو سونا گولر کے اندر رکھکر دے آؤ راجہ کی اگیا سے دوت نے ایسا ہی کیا اور دوسری دفعہ گولر کے پھل بغیر سونے کے لیگیا رشی نے پہلے گولرون کو بھاری دیکھ کر کہا کہ اِن پھلون مین سونا معلوم ہوتا ہی راجہ سے کہدو کہ ہم تپیشری لوگ سونا لیوین تو نرک مین ڈالے جاوینگے اسلیے ہم یہ پھل تم کو واپس دیتے ہین جب کال پڑتا ہی آدمیون کی مت بھرشٹ ہو جاتی ہی کال کے سمین مین راجاؤن کو بہت خبرداری رعیت کی رکھنی چاہیے دیوتا جگ سے پرسن ہوتے ہین اور رشی بید پڑھنے اور پتر سرادّھ کرنے اور منش بھوجن سے پرسن ہوتے ہین اسلیے برہم بھوج بہت اُتم دان ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ دیوتا پھول اور اگر وغیرہ کی دھونی سے پرسن ہوتے ہین اسکا حال مجھے سنا دین بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ راجہ بل کا اتیہاس تم کو سناتا ہون شکر جی نے راجہ بل سے کہا کہ پھول سے دیوتا اسلیے خوش ہوتے ہین کہ اُنمین سگندھ ہوتی ہی اور اُنکا رنگ بہت پاکیزہ ہوتا ہی وہ پھول جسمین سُگندھ اور رنگ نہین ہی وہ آدمیون کے لیے پیدا ہوے ہین جو پھول جل سے پیدا ہوتے ہین وہ دیوتاؤن کو پریہ ہوتے ہین اور جو پھول کانٹون سمیت پیدا ہوتے ہین جیسے (گلاب وغیرہ) وہ دیوتاؤن کے چڑھانے سے شترون کا ناش ہوتا ہی پھول ایسی چیز ہی کہ اُسکے رنگ اور خوشبو سے (فرحت خاطر) چت پرسن ہو جاتا ہی وہ پھول دیوتاؤن کو بھی پرسن کرتے ہین پرنت جو پھول مرگھٹ

یا سمادھون مین پیدا ہون وہ دیوتاؤن کو نہین چڑھانے چاہئین جو منش اچھے اچھے خوشبودار پھول دیوتاؤن کو چڑھاتے ہین دیوتا خوش ہوکر اُن کی مدد اور دستگیری کرتے ہین اور دھونی (دھوپ) کئی قسم کی ہوتی ہین - چندن اگر اور گوگل کی دھوپ دیوتاؤن کو پرسن کرتی ہر کہ گوگل مین گوند بعضے درختون کا بھی شامل ہوتا ہر اور سال کے درخت کا گوند دیت - راچھس اور سرپون کو خوش آتا ہر - گھی اور شکر اسمین ملاکر دیوتاؤن کو چڑھاوین تو دیوتا پرسن ہوتے ہین اور دیپک دیوتاؤن کی پوجا مین جلاتے ہین اور اُسکا دان بھی کرتے ہین اسکا کارن یہ ہر کہ دیپک مین جوت اگن کی ہوتی ہر اور لو اُسکی اکاش کو جاتی ہر اور روشنی پیدا کرتی ہر اسلیے دیپک کا جلانا اور دان کرنا یہ ہر کہ دلمین چمتکار گیان یعنی نور معرفت کا ہوتا ہر دیپک مین گھرت (گھی) ڈالنا چاہیے وہ نہ ملے تو تل کا تیل ڈالے مگر چربی ہرگز نہ ڈالے تات پریہ ہر کہ گھی اور اگر دکا فور و چندن کی سُگندھی سے دیوتا اور پتر پرسن ہوتے ہین دیپک ہری مندر ٹھاکر دوارہ اور دیوتاؤن کے مندرون اور پہاڑ اور جنگل و چوراہہ مین جلانا کہا ہر جو منش مندرون وغیرہ مین دیپک بالتے ہین پرلوک اور اس لوک یعنی دنیا مین نام اُنکا روشن ہوتا ہر اب نئی وید یعنی میٹھے کا برنن کرتا ہون سری بھگوان اور دیوتاؤن کے آگے میٹھا بھوجن پرشاد رکھنا اور بشنو بھگوان کے ارپن کرنا چاہیے اُس پرشاد کی بھاونا سے نارائن اور سب دیوتا پرسن ہوتے ہین جو بھوجن بشنو بھگوان کے ارپن کیا جاوے شُدھ اور پوترتا سے بناکر نارائن کے آگے رکھے اور اسمین سے تھوڑا تھوڑا جدا کرکے برہمن سادھو ابھیاگت کو دیوے جو وہ اُسوقت موجود نہون تو کسی بالک کو کھلاوے اور جس جس دیوتا کے نمت پرشاد چڑھاوے اُسکا نام لیوے اور اُنکے سروپ کا دھیان کرکے نمشکار کرے بسندر جماوے[1] اور آچمن دیوے بھیشم جی نے کہا کہ دن رات مین ایک وقت جو منش بھوجن کرتے ہین وہ سدا برتی سمجھے جاتے ہین -

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربا - دھوپ دیپ نئی وید مہاتم برنن - سولھوان ادھیاے -

## سترھوان ادھیاے

## نت نیم اور دھرم کرم کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ منش کی ادستھا سو برس کی ہر کیا کارن ہر کہ کوئی بال پن اور کوئی جوانی مین مرجاتے ہین عمر کم کیون ہوجاتی ہر اور سمپت بھوت کس طرح سے بڑھتی ہر بھیشم جی نے کہا کہ جو منش شبھ کرم کرتے ہین اور شدھ رہتے ہین اُنکی ادستھا پوری ہوتی ہر اور اپوتر رہنے سے کم ہوتی ہر اس کارن منش کو پوتر رہنا چاہیے سمپت اور بھوتی اور نیک نامی کا باعث بھی یہ ہی ہر جو منش پوتر رہے گا وہی دان پن کریگا اپوتر رہنے سے ایسے نیک خیال بھی نہین آتے ہین منیشرون نے کہا ہر کہ جو منش اپنے بڑون کے اچھے چلن پر نہین چلتے ہین اور اچھے کرم نہین کرتے ہین اُنکی عمر بھی کم ہوتی ہر اور انت مین نرک مین ڈالے جاتے ہین جو پرش کرودھ کو تیاگ دیتے ہین اور ست بولتے ہین اُنکی ادستھا سو برس کی ہوتی ہر جو پرش ناخن ہاتھون کے دانتون سے کاٹتے رہتے ہین یا سُستی سے دن رات پڑے رہتے ہین کوئی کام دنیا یا عقبی کا نہین کرتے ہین یا کوئی چیز کھاکر ہاتھ اور منھ پانی سے نہین دھوتے یا اچھے کامون مین شک اور شبہہ کرتے ہین اُنکی ادستھا بھی کم ہوجاتی ہر رشیون نے گرہستی پرشون کے نت نیم اس طرح برنن کیے ہین کہ سورج

[1] بسندر جمانا اسکو کہتے ہین کہ تھوڑی سی اگن علیحدہ نکالکر اسپر گھی اور بورا چڑھاکر بھوجن کی سامگری سے تھوڑا تھوڑا رکھے اُسکی دھونی سے دیوتا پرسن ہوتے ہین ۱۲

کے اودے ہونے سے پہلے اُٹھے اور ضروریات سے فارغ ہوکر (جا ضرور جاکر ہاتھہ پانون دھوکر) داتون کرکے اشنان
کرے اور تھوڑی دیر ایکانت مین بیٹھ کر سری بھگوان کی سانوری مورت کا دھیان کرے اسکے بعد سنساری بیوہار
اور اپنے مقدور کے موافق دان پن کرنا ضرور چاہیے دوپہر اور غروب کے وقت سورج کو نہ دیکھے بال کنگھی سے صاف
کرے جسم کو پاک اور صاف رکھے اور اپنے مل موتر کو نگاہ بھر کے نہ دیکھے دوپہر اور پھر غروب آفتاب کے وقت پاخانہ
نہ جاوے اور نہ دن مین استری سنگ کرے اور جس منش سے بیر بردھ ہو جاوے اُسکے ساتھ اکیلا نہ جاوے راستہ
چلتے ہوے سامنے سے برہمن یا حاکم وقت یا کوئی بوجھ اُٹھائے ہوے آتا ہو یا گربھ وتی استری یا گاے بھینس سامنے
آتی ہون تو آپ راستہ چھوڑ دے اور کنارہ ہو جاوے درخت پیپل بڑ آنولہ وغیرہ جو پونیت برکش رشیون نے برنن
کیے ہین یا کوئی مندر مٹھ اگردوارہ راستہ مین آوے تو داہنے ہاتھ چھوڑ کر چلا جاوے غروب آفتاب اور دوپہر کو مندر
مین نہ جاوے مگر جسوقت آرتی مندر مین ہوتی ہو اُسوقت ضرور جانا چاہیے جوتا اور پہننے کے کپڑے کسی دوسرے منش
کے پہنے ہوے آپ نہ پہنے چودش کی شب اور اماوش اور مہینے کی ۲۷ - تاریخ یعنی شکل پکش کی دوادشی اور اشٹمی کی رات
کو استری سنگ برجت لکھا ہی اور نہ ان تاریخون مین مانس بھکشن کرنا لکھا ہی انسان کو لازم ہی کہ کسی جاندار کو اپنی زبان کے
ذائقہ کے لیے گردن نہ مارے نہ اتنا مارے کہ اُسکو تکلیف ہو نہ کسی کو گالی دیوے نہ کسی کا دل دُکھاوے تیر و شمشیر کا
گھاو بھر جاتا ہی مگر گالی کا زخم نہین بھرتا ہی اور کمینہ آدمی سے جو اپنے پن کے پربھاؤ سے دھن وان ہو جاوے خیرات نہ لیوے
اور نہ کسی لولے لنگڑے یا لنجے گنجے کو یا جسکا بدن کج ہووے یا کوئی عضو معمولی اعضا سے زیادہ ہو دیکھ کر ہنسے کسی پست قد
یا بلند قامت آدمی کو دیکھ کر ہنسنا نہ چاہیے اور نہ کسی پنڈت اور گیانی یا دیوتا کی ہنسی کرنی چاہیے اور نہ اُنکو بُرا کہنا چاہیے
ہے تپر ہمارے مہاتما رشیون نے دھرم شاسترون مین نندا کرنا یعنی کسی کی بُرائی کرنا یا غیبت اور چغلی کرنا منع کیا ہی سجن اور
ست پرشون (نیک آدمیون) کا یہ کام نہین ہی - پاپی دشٹ پرش (رزیل اور کمینہ آدمی) ایسا کرم کرتے ہین نہ کسی برہمن
اور رشی سے بباد (بحث و تکرار) کرنا چاہیے اور جب راستہ چلکر آوے اور یا پاخانہ جاکر یا پیشاب کرکے آوے تو پانون اور ہاتھ
ضرور دھونے چاہیین کوئی مسافر گھر آوے تو اُسکی تواضع اور مدارات اچھی طرح کرنی چاہیے سورج اودے ہونے پر سونا
نہ چاہیے اسکے لیے رشیون نے بہت تاکید کی ہی کہ سورج نکلنے سے پہلے اُٹھنا - ماتا پتا اور بڑے بردن کو ڈنڈوت پرنام کرنا چاہیے
داتون اُن درختون کی کرنی چاہیے جسکی داتون کرنی رشیون نے برنن کی ہی جن برکشون کی داتون کرنی برجت ہی
اُنکی داتون نہ کرے اور داتون کرنے وقت بلا ضرورت بولنا نہ چاہیے (مولف) مہابھارت مین اُن درختون کا
نام نہین لکھا ہی جنکی داتون کرنی چاہیے از روے بیدک آکھ کی داتون مقوی بدن دافع کرم دندان - بڑ - پیپل
بیری - کینر - بیل تپر - گولر - انب سکدنب - انار - نگر - اور نیب کی داتون کرنی چاہیے درخت - کھجور - ناریل -
برجہ ور - کینبکی - ہنتال - تال - جر ٹھی ان درختون کی داتون کرنی منع ہی استفراغ کے بعد اور مُنھ آجانے یا ورم
شکم سیری مین یا درد سر اور چشم و گوش یا امراض سینہ و کسل راہ کی حالت مین داتون کرنا ممنوع ہی) جب رات کو
سووے تو سر پورب یا دکھن کو رکھے دکھن کی طرف پانون کرکے سونا برجت ہی پلنگ یا ٹوٹی ہوئی چارپائی پر جسکی سی
ٹوٹی ہوئی ہو اور پایہ اور پاٹی شکستہ ہون نہ سووے اور نہ بچھونے کو اوڑھ کر سووے ننگا ہوکر نہانا نہ چاہیے ہلکا اور
چھوٹا بستر لپیٹ کر نہاوے تاکہ تمام جسم پانی سے صاف ہو جاوے اور بغیر نہائے چندن لگانا برجت ہی اور نہاکر کسی کپڑے

کو چھانٹ کر دھونا نہ چاہیے تاکہ اُسکی چھینٹ اپنے بدن پر نہ گرے جس زمین مین اناج بویا ہو یا آبادی کے نزدیک ہو یا پانی مین بشٹا موتر نہ کرے کھانا کھانے سے پیشتر تین دفعہ آچمن کرنا اوچت ہی کھڑے ہوکر یا راہ چلتے ہوے یا جوتا پہنے کھانا ہرگز نہ کھانا چاہیے اور پورب کی طرف منھ کرکے بھوجن کرنا چاہیے کھانے سے پہلے ہاتھ پانون ضرور دھونے چاہیئین اور جب تک اُنکو انگوچھے وغیرہ سے پونچھ نہ لیوے کھانا نہ کھاوے ہاتھ پانون پانی سے تر ہونے کی حالت مین کھانا منع ہی سوتے وقت پانون دھوکر اور پونچھ کر سونا چاہیے بھیگے ہوے پانون سونا منع ہی جس جگہ گاے باندھی جاوے اور راکھ کے اوپر پیشاب کرنا نہ چاہیے نہ وہان کُلا کرنا چاہیے ٹوٹے پھوٹے برتن مین کھانا نہ کھاوے نہ پانی پیوے آفتاب یا برہمن یا گاے کے سامنے یا سر راہ بیٹھ کر پیشاب کرنا یا پاخانہ پھرنا منع ہی فقیر اور پارسا لوگ اور گورو اور برہمن کو بنظر حقارت دیکھنا بیوقوفی کی نشانی ہی نمک کو ہاتھ مین لے کر کھانا نہ چاہیے اور رات کے وقت ترش دہی نہین کھانا چاہیے اور نہ زمین کے اوپر رکھ کر کھانا چاہیے نہ کسی کی جوٹھن کھاوے نہ اپنی جوٹھن کسی کو کھلاوے کھانا کھانے کے وقت جو کوئی آجاوے اُسکو شریک طعام کرلیوے بغیر اُسکے آپ کھانا نہ کھاوے اور یاد رکھو کہ پانی اور شیر برنج (کھیر) اور دہی اور گھی اور شہد ان چیزون کو اُسی قدر اپنے یا دوسرے کے سامنے رکھنا چاہیے جسقدر کھا سکے ان چیزون کی جوٹھن ہرگز نہین چھوڑنی چاہیے اور کھانا کھاکر دہی نہ کھانا چاہیے ہاتھ دھوکر پیٹ کو ملنا ہاضمہ کی قوت زیادہ کرتا ہی اور تھوڑا پانی بعد تناول طعام ناخن پاے راست پر ڈالنا چاہیے جب چھینک آوے یا کھانسی اُٹھے تین دفعہ آچمن کرنا چاہیے ایسا کرنے سے عمر و دولت کو ترقی ہوتی ہی - طوطا - مینا - کبوتر - گرہستی لوگون کو پالنے چاہیے کہ اِن جانورون کے پالنے سے گھر مین برکت ہوتی ہی - فاختہ - قمری اور کرگس نہین پالنا چاہیے کھانا اتنا کھانا چاہیے کہ کچھ بھوک باقی رہے پیٹ بھر کر کھانا نہین چاہیے کھانے کے بعد تیل بدن پر نہین ملنا چاہیے بواہ اُن لڑکیون سے کرنا چاہیے جو اچھے خاندان کی ہون کہ اولاد اچھی پیدا ہو اور اولاد کو پہلے اپنا مذہبی علم سنسکرت پڑھانا چاہیے پھر وہ ہنر جو اپنے باپ دادا سے چلا آتا ہو یا جو زمانہ کے موافق ہو سکھانا اور اپنی لڑکیون کے لیے اچھا گھر اور اچھا بر تجویز کرنا چاہیے جو ہمیشہ اُسکو پاوین مان اور باپ کے گوت سے لڑکی نہین لینی چاہیے اور نہ اپنی ذات سے کم نہ اپنی ذات سے اونچی ذات کی لڑکی لینی چاہیے جسکو بیماری یا کسی قسم کا روگ نہو اور وہ جات برادری سے خارج نہو وہان بواہ کرنا چاہیے اور اپنی استری کو بہت حفاظت اور نگہبانی مین رکھنا چاہیے تھوڑی سی لاپروائی سے استری سوتنتر ہو جایا کرتی ہین السیا کبھی نہ ہونے دیوے جیسے زیور اور جواہر اور سونا حفاظت اور احتیاط سے رکھا جاتا ہی اور ہر وقت اُسکی حفاظت کرنی پڑتی ہی ایسے ہی استریون کی حفاظت مردون کے ذمہ ہی اور جب تک کہ صبح اُٹھ کر اشنان اور پوجا نہ کرلیوے اور کوئی کام نہ کرنا چاہیے اگر ہزار کام لاحق ہون تو بھی پہلے اشنان اور پوجا کرنی چاہیے اگر کوئی کام صبح کا ہو تو آخر شب جلدی اُٹھ کر اشنان کرلیوے پھر اُس کام کو کرے اور جو کچھ مان باپ کہین اُس بات کو ضرور کرنا چاہیے خواہ اپنے نزدیک وہ بات لاحاصل معلوم ہو اور ورزش علم تیراندازی اور سواری گھوڑا و ہاتھی و رتھ وغیرہ کرتا رہے کہ جب کام پڑے شترو کو جیت لیوے اور سب آدمی خدمتگار، نوکر چاکر دبتے رہین اور اپنے شاستر ادک بیاکرن و وید اور پُران ہر روز پڑھتا اور سُنتا رہے اور جب استری ماسک دھرم مین (حیض) ہو اور اس سے دور رہے اگر پانچوین دن شروع حیض سے استری سنگ کرے تو بیٹی ہو اور چھٹے دن پُتر ہو اسی طرح دس روز تک چھٹا اور آٹھوان اور دسوان

دن پتر ہونے کا ہی پانچوان ساتوان نوان دن پتری جنم کا ہی اپنے کٹنبھ کے لوگون اور دوستون رشتہ دارون کی خاطر مدارات اور عزت کرنی چاہیے اور اپنے مقدور کے موافق خیرات دان پن جگ ہوم ضرور کرنا چاہیے کہ پرلوک مین اپنے ہاتھ کا دیا ہوا کام آتا ہی باقی سب اِس سنسار مین رہجاتا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سترھوان ادھیاے۔

## اٹھارھوان ادھیاے

### راجہ اندر اور گئوتم برہمن کا اتہاس ایک ہاتھی کے بچے کو گئوتم کا پالنا اور راجہ اندر کے پسند آنا

راجہ جدھشٹر نے پتامہ جی سے پوچھا کہ منش جو اچھے بُرے کرم کرتا ہی یہ کہان جمع ہوتے رہتے ہین اور ایک جگہ جمع ہوتے ہین یا علیحدہ علیحدہ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ مجھے گئوتم رشی اور راجہ اندر کا اتہاس یاد آیا تمکو سناتا ہون کہ گئوتم رشی جنگل مین استری سمیت تپ کیا کرتے تھے ایک ہاتھی کا بچہ جسکی مان مرگئی تھی بھوکا پیاسا گئوتم کی کٹی کے پاس آیا اور وہان پڑا رہا رشی نے اُسپر رحم کرکے اُسکو پانی پلایا روٹی کھلائی روز جنگل سے پتی وغیرہ لاکر اُسکے آگے ڈھیر کردیتے تھے یہانتک کہ وہ جوان ہوکر بہت اونچا موٹا تازہ ہاتھی ہوگیا اور گئوتم رشی کے لیے جل اور لکڑی لانے اور کٹی کی چوکسی رات دن کرنے لگا۔ ایک دن اندر راجہ دھرت وانر کا روپ بناکر گئوتم رشی سے ملنے آئے اُس ہاتھی کے دانت اور قد دیکھ کر خوش ہوے اندر نے چاہا کہ اِس ہاتھی کو اپنے ساتھ لیجاؤن کچھ دور اپنے ساتھ لے گئے اتنے مین چیلون نے رشی کو خبر دی گئوتم رشی نے اندر سے جو کہ راجہ کا روپ بنائے ہوے آئے تھے کہا کہ آپ ہاتھی کو چھوڑ جاوین مین نے اِسکو پالا ہی اور پتر کے سمان مجھے پیارا ہی راجہ نے کہا کہ اِسکے بدلہ ہزار گاے لے لو ہاتھی تم کو رکھنا مناسب نہین ہاتھی راجاون کے یہان رہنا چاہیے راجہ نے نہ مانا تب لاچار ہوکر گئوتم رشی نے کہا کہ مین اپنا ہاتھی جمراج کی سبھا مین تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جمراج کے یہان پاپی اور چور جاتے ہین مین اچھے لوک مین جاؤنگا گئوتم نے کہا کہ دھرمراج کے آگے جھوٹ سچ سب نکلجاتا ہی اور زور آور اور کمزور وہان سب برابر ہین مین اُنکے سامنے اپنا ہاتھی تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو پرش مان باپ کا حکم نہین مانتے اُنکو دکھی اور ناراض رکھتے ہین وید کے پرتکول چلتے ہین بڑونکی سیکشا نہین سنتے وہ جمراج کے یہان جاتے ہین مین بیکنٹھ مین جاؤنگا وہان تم کس سے دعوی کروگے گئوتم نے کہا کہ مین اپنا ہاتھی سُمیر پربت کے اوپر کہ وہان دیوتاؤن کے لوک ہین اور گندھرب کا نواس ہی لے لونگا راجہ نے کہا کہ جو برہمن وچھتری جب تپ کرتے ہین اور وید دن کو پڑھتے ہین وہ وہان جاتے ہین مین اُس سے اچھا دھام پاؤنگا پھر گئوتم نے کہا کہ مین نندن بن مین تم سے اپنا ہاتھی لونگا کہ وہان اچھے اچھے پھول پھل اور خوشبودار درخت ہین اور دیوتاؤن اور گندھرب اور اپسراؤن کا نواس ہی راجہ نے کہا کہ جو منش بھجن اور اچھے راگ گاتے ہین اور بھگوت پریم مین نرت کرتے ہین وہ نندن بن مین جاتے ہین مین اُس سے اچھے لوک مین جاؤنگا گئوتم نے کہا کہ سوم لوک مین جہان چندرمان رہتا ہی وہان ہاتھی تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو منش اپنی سردھا سے دان پن کرتے ہین اور کسی سے کچھ نہین مانگتے اگر کوئی حاجتمند

جان بھی مانگے تو انکار نہین کرتے وہ لوگ چندلوک مین جاتے ہین مین اُس سے اچھا لوک پاؤنگا گوتم نے کہاکہ سورج لوک مین تم سے اپنا ہاتھی لونگا راجہ نے کہاکہ جو منش باپ دادا کے نیک چلن پر چلتے ہین اور اپنے گورو کی ٹہل کرتے ہین اور برت رکھتے ہین اور ست بولتے ہین وہ وہان جاوینگے مین اُس سے اچھے دھام مین جاؤنگا گوتم نے کہاکہ مین برن لوک مین تم سے لونگا راجہ نے کہاکہ جو پرش چترماس جگ واگن ہوم کرتے ہین اور ورون کی بہو بیٹی کو مان بہن کی نگاہ سے دیکھتے ہین یعنی اورون کی استریون کو بُری نگاہ سے نہین دیکھتے جو کچھ کہتے ہین وہی کرتے ہین وہ برن لوک مین جاتے ہین مین اُس سے بھی اونچے لوک مین جاؤنگا گوتم نے کہاکہ اندر لوک مین تم سے لونگا راجہ نے کہاکہ جو سو برس کی عمر پاوے اور تمام عمر جگ اور ویدون کے پڑھنے مین گذرانے وہ اندر لوک جاتے ہین مین اُس سے اونچے لوک کو پاؤنگا گوتم نے کہاکہ اُس سے اونچا برہم لوک ہے وہان تم سے لونگا راجہ نے کہاکہ جو پُرش راجسو جگ اور اسومیدھ جگ کرے وہان جاوے مین اُس سے اونچے دھام مین جاؤنگا گوتم نے کہاکہ اِس سے اونچا گئو لوک ہے وہان ہاتھی تم سے لونگا راجہ نے کہاکہ جو منش دس گاے ایک برہمن کو دیوے جگ کرے اور پربھاس سرود تیرتھ نیمشار - گنگا اور جمنا - دریاے بیاس وغیرہ مین جہان پانچون دریا ملتے ہین گوداوری وسرستی وغیرہ پونیت ندیون مین اشنان کرے وہ وہان جاوے مین وہان نہین جاؤنگا گوتم رشی نے کہاکہ تم اندر ہو مین نے اچھا نہ کیا کہ تم سے بیاد کیا ہاتھی کو جہان چاہے لیجاؤ یا مجھ کو بخشدو راجہ اندر پرسن ہوگئے اور کہاکہ مین تمھاری پریکشا کے کارن آیا تھا ہاتھی تم کو دیتا ہون یہ کہ کر ہاتھی گوتم کے حوالہ کیا ہاتھی گوتم رشی کے پانون پر گرا یعنی سجدہ کیا اندر نے کہاکہ تم مجھ کو آشیرواد دو گوتم نے کہاکہ تم پرسن رہو پھر اندر نے کہاکہ مین دیوتاؤن کا راجہ ہون مجھ سے کچھ مانگ لو تم ویدون کے جاننے والے ہو یہ کہکر گوتم رشی کو ہاتھی سمیت بیکنٹھ مین لے گئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گوتم رشی و راجہ اندر سمباد - اٹھاروان ادھیاے -

## انیسوان ادھیاے

### ماتا پتا بھائی کا سنمان اور برت کا برنن اور ایکادشی مہاتم

ہے جدھشٹر اچھے اور بُرے کرم منش کے اُسکے ساتھ جاتے ہین جیسے کہ سایہ شریر کے ساتھ جاتا ہے سب سے زیادہ بڑائی کی بات یہ ہے کہ اپنے آپ کو آدھینتائی سے رکھے اُسی کو سب بڑا جانتے ہین اور جو لوگ غرور اور تکبر سے اپنے تئین بڑا جانتے ہین وہ چھوٹے اور فرومایہ آدمی ہوتے ہین جدھشٹر نے پوچھا کہ چھوٹا بھائی بڑے بھائی سے کسطرح سلوک رکھے بھیشم جی نے کہاکہ ہے تپر بڑا بھائی بجاے اوستاد وپیر کے ہے اور چھوٹا بجاے مرید وشاگرد کے ہوتا ہے جو دونون بھائیون مین بیاد ہو جاوے گھر مین جھگڑا وتکرار ہو کر دونون کا نقصان ہوتا ہے بڑا بھائی بجاے باپ کے اور چھوٹا بجاے فرزند کے رہے تو دونون کی بڑائی ہے اور محبت بڑھتی ہے اگر بڑا بھائی چھوٹے کی رعایت نہ کرے تو حاکم کو چاہیے کہ اُسکو تنبیہ کرے بڑے بھائی کو چاہیے کہ جو باپ کا ورثہ ہو اُسمین سے اپنے چھوٹے بھائیون کو برابر حصہ دیوے اور چھوٹے بھائیون کو چاہیے کہ بڑے بھائی کو باپ کے مانند سمجھین اور کسی قدر حصہ زیادہ بڑے بھائی کو دیوین بڑائی اُسی کی ہے جو اچھے کام کرے اور جو خصلت

نیک اور پسندیدہ رکھتا ہو وہی بڑا ہی کچھ زیادہ عمر ہونے پر بڑائی منحصر نہین ہی اور گورو کا درجہ بڑا ہی پروہت سے دس
درجہ زیادہ گورو کو سمجھنا چاہیے اور دس درجہ گورو سے زیادہ باپ کا درجہ اور مان کا درجہ باپ سے دس درجہ زیادہ ہی
ماتا کی برابر درجہ کسی کا نہین جیسے تعظیم و ادب باپ کا ہوتا ہی ویسا ہی بڑے بھائی کا ادب رکھنا چاہیے اور بڑی بہن
اور بڑے بھائی کی استری اور دھاے یعنی دایہ مثل ماتا کے ہین پھر راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ برت رکھنے کا حال مجھے
سمجھائیے بھیشم جی نے کہا کہ انگرا رشی سے مین نے پوچھا تو اُنھون نے مجھے یہ سمجھایا کہ برہمن اور کشتری کو تین دن برت
کرنا چاہیے پھر پارن کرکے برت کھول لیوے بیش دو دن رات اور شودر ایک دن رات برت رکھے پنچمی اور اشٹمی اور
تیرھوین و چودھوین جو اُس مہینے مین شدہ ہو برہمن کشتری ان تین دن برت کرے اور برت رکھنے کا پھل پرتکش یہ ہی کہ
بیماری پاس نہین آتی ہی اگھن کے مہینے مین تیس دن تک جو منش ایک وقت رات دن مین کھاوے اور جب مہینا
ختم ہو جاوے تو برہم بھوج کرکے برہمنون کو اچھے پدارتھ جماوے اُسکے پاپ نورت ہو جاوین اسیطرح ماگھ کے مہینے
مین ایک دفعہ بھوجن کرے تو اُسکے پُن سے اچھے دھن وان کے یہان جنم لے کر سکھ بھوگے پھاگن کے مہینے مین ایک وقت
کھائے اور بعد مین برہم بھوج کرنے سے پت برتا اور نیک مزاج چندر مکھی استری ملے - اور چیت کے مہینے مین ایک دفعہ
کھانے سے موتی آدک جواہرات کی پراپتی خوب ہو بیساکھ مین ایک دفعہ بھوجن کرنے اور اخیر مین برہم بھوج کرنے
سے اچھی سنتان پیدا ہو اور سنتان کا سکھ دیکھے اور اناج کا ڈھیر گھر مین بھرا رہے اور جیٹھ مین ایسا کرنے سے راج
گدی پراپت ہو اور بھادون مین ایک دفعہ کھانے سے گودن کی پراپتی ارتھات گئو دھن کی پراپتی ہو اور کنوار مین
برت کرنے سے اشو یعنے گھوڑدن کا لابھ اور کارتک مین ایک دفعہ کھانا یعنی نکت بھوجن کرنے سے سوربیر تائی پراپت
ہو اور جس ملے جو منش ایک برس تک دن رات مین ایک دفعہ بھوجن کرے اُسکو جگ کرنے کا پھل پراپت ہو
ہر ایک پکھواڑہ یعنے پندرہ روز اول و آخر ماہ مین تین تین دن برت رکھے - کبیر کے سکھاؤن کی پدوی ملے اور
جو پہلے پکھواڑہ مین پندرہ روز تک برت رکھے اُسکو بیکنٹھ پراپت ہووے جدھشٹر آساتر شنا کے روگ کی دوا یہ ہی
کہ برت رکھے نہین تو یہ بیماری بڑھتی جاتی ہی اور دوا اُسکے نہ بڑھنے کی نہین ہی برت رکھنا اور کچھ نہ کھانا بھوکا رہنا
بڑا اوتم ہی بسوامتر رشی کشتری سے برہمن برت رکھنے کے پربھاؤ سے ہو گئے دیوتاؤن کو برت کے پربھاؤ سے بیکنٹھ
پراپت ہوا اور جو راجا اُتم دھام کو گئے ہین برت کے پربھاؤ سے وہان پہونچے رشیون نے برت رکھنے سے بڑائی پائی
جیسون و جمدگن و بسشٹ و گوتم و بھرگ رشیون نے برت سے ایسی اُتم پدوی پائی ہی انگرا رشی نے برت رکھنے کی
مہمان اور اُسکا مہاتم بہت سا مجھ کو سنایا تھا برت کا مہاتم سننے سے منش شدھ ہو جاتے ہین اور جس پراپت
ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ نے جگ کا بہت مہاتم برنن کیا پرنت گرہستی منش جگ کر سکتے ہین فقیر لوگ
کیونکر جگ کر سکتے ہین رشی منی لوگ جنکے پاس دھن دولت نہین وہ کیا کرین بھیشم جی نے کہا کہ راجاؤن کے لیے
وہی جگ برنن کیے ہین جنکا ذکر مین نے تم سے کیا اور رشیون اور منیشرون کے لیے یہی جگ ہی کہ ایک دفعہ
سوکشم یعنی تھوڑا بھوجن کرین کسی کا بُرا نہ چاہین ہوم کرین اُنکا جگ وہی ہوتا ہی جو سادھو بیراگی ایک دن کھاوے
اور ایک دن برت رکھے اُسکو جگ کا پھل ملے جو شخص دو روز برت رکھے اور تیسرے دن کھاوے اُسکو اور زیادہ
پھل ملے ارتھات بشت رشیون کا استھان ملے جو کوئی تین دن برت رکھے چوتھے دن کھاوے جگ کا پھل پاوے

اور اندر کے لوک مین نواس کرے اسی طرح پانچ دن برت کرے وہ سورج لوک مین باس کرے اور جو چھٹے دن
برت کھولے اور صبح دوپہر شام کو اشنان کرے استری سے دور رہے وہ جگ گئومیدھ کا پھل پاوے اور جسقدر
جسم پر رونگٹے یعنے بال ہین اُتنے ہی برس برہم لوک مین نواس کرے جو کوئی سات دن برت رکھے اور جتیندری
رہے شہد اور مانس نہ کھاوے بُرن جگ کا پھل پاوے جو آٹھوین دن برت کھولے جگ کوندرنک کا
پھل پاوے اسیطرح جو منش دسوین دن برت کھولے وہ ہزار جگ اسومیدھ کا پھل پاوے اور برھما جی کے
درشن پراپت ہون اور گیارھوین دن برت کھولنے سے پھل راجسو جگ کا اور بارھوین دن برت کھولنے سے
جگ مہا میدھ کا پھل اور تیرھوین دن برت کھولنے سے ساتون آسمان کو دیکھے اور بائیسوین دن برت کھولنے
سے بشن لوک پاوے اور چوبیسؐ دن برت رکھنے سے سورج لوک پچیسوین دن بعد برت کھولنے سے چندرلوک
اور ستائیسوین دن برت کھولنے سے دیو گنہر گندھرب اُسکے جش کی سراہنا کرین اٹھائیسوین دن کے بعد برت
سے دیورشی استھان اور انتیسوین دن کے برت سے دیوتا درشیون کے لوک اور مہینے کے برت سے برہم لوک
اور اننت پھل پراپت ہوتا ہے برت کے پربھاؤ سے سدھ منی جوگی اُتم اُتم استھانون مین نواس کرتے ہین برت
رکھنے کا مہاتم تو بہت ہے جسقدر کہون تھوڑا ہے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج سب سے اچھا برت کونسا ہے
بھیشم جی نے کہا کہ برھما جی نے اپنے مکھاربند سے ایکادشی برت بہت اوتم برنن کیا ہے یعنی گیارھوین تاریخ
سُدی اور بدی ہر مہینے کی ایکادشی کہلاتی ہے اور اُسکو ہری باسر ارتھات بشنو بھگوان کا دن رشیون نے
کہا ہے اگھن کے مہینے مین جو ایکادشی برت رکھے یعنی ایکادشی کو رات دن مین انّ جل کچھ نہ کھاوے
نہ پیوے اور کیشو جی کی پوجا اور دھیان کرے برت رکھنے والے کے سب پاپ دور ہو جاوین ایک ایکادشی کا برت
رکھنے سے اسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہے اور ماگھ مہینے مین ایکادشی برت رکھنے اور مادھو بھگوان کا پوجن کرنے سے جگ
باجپئی کا پھل ملتا ہے اور پھاگن مہینے کی ایکادشی برت اور سری گوبند جی کی پوجا سے راجسو جگ کا پھل ملتا ہے اور چندر لوک
نواس کرنے کو ملتا ہے چیت کے مہینے کی ایکادشی برت مین پوجا بشنو جی کی کرے اُسکو جگ کا پھل ملے اور دیو لوک مین
جہان سب دیوتاؤن کا باس ہے وہان نواس کرنے کو جگہ ملے اور جو دیوتاؤن کے بھوگ ہین وہ بھوگے بیساکھ مہینے کی
ایکادشی برت اور مدھوسودن جی کی پوجا کرنے سے جگ کا پھل اور سورج لوک مین استھان ملے جیٹھ مہینے کی ایکادشی
برت مین پرشوتم بھگوان کا پوجن کرے گئومیدھ جگ کا پھل اور اپسراؤن کے ساتھ بہار بھوگ بلاس پراپت ہووے
اساڑھ مہینے کی ایکادشی برت اور باون جی کا پوجن کرنے سے جگ کا پھل اور بیکنٹھ دھام پراپت ہووے ساون کی
ایکادشی برت مین پوجا سری دھر بھگوان کی کرے پنچ جگ کا پھل پراپت ہو بھادون کی ایکادشی مین پوجا رکھی کیش
بھگوان کی کرے اور اسوج کے مہینے کی ایکادشی مین پوجا باسدیو جی کی اور کاتک مہینے کی ایکادشی برت مین پوجا
لکشمی نارائن کی کرے جگ کرنے کا پھل پراپت ہووے اس طرح جو منش برس دن کی ایکادشی برت کرین اور
دوادشی کی صبح کو اشنان پوجا دھیان و سمرن سری بھگوان کا کرکے پہلے بید پاٹھی برہمنون کو اچھے کھٹ رس بھوجن کراوے اور پھر آپ برت
کھولے سُرگ لوک مین نواس کرکے پھر اس سنسار مین آنکر اچھے کل مین سُندر شریر دھارن کرکے سنسار کے سُکھ آنند پورک بھوگے
اور اپنے پچھلے جنم سے خبردار ہو۔ اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب۔ برت رکھنے کا مہاتم۔ انیسوان ادھیاے۔

[illegible]

# بیسوان ادھیاے

## کس کس کرم سے سُرگ اور کس کرم سے نرک منش کو ملتا ہی

راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ کس کرم کرنے سے سُرگ اور کس پاپ کرنے سے نرک ملتا ہی اور منش اپنی دیہہ کو لکڑی اور پتھر کی مثل سمان پرتھی پر چھوڑ کے کہان جاتا ہی اور کون اُسکے ساتھ ہوتا ہی بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اِسکا جواب برہسپت جی جو ابھی آیا چاہتے ہین دین گے یہ حال اُنکو اچھی طرح معلوم ہی اور کسی کو یہ بھید معلوم نہین ہی بھیشم پاین سے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہان یہ ذکر ہو رہے تھے کہ برہسپت جی مہاراج آتے ہوے نظر پڑے سب سبھا کے بیٹھنے والے معہ راجہ جُدھشٹر اُنکے بھائی ارجن بھیم سین آدک اور راجہ دھرتراشٹ اور سری کرشن جی سے آدلے کر سب اُٹھ کھڑے ہوے برہسپت جی کو سب نے ڈنڈوت کر کے اچھے آسن پر بٹھایا راجہ جُدھشٹر نے بھائیون سمیت اُنکی پوجا کی اور پھر اُنسے پوچھا کہ ہے دیوتاؤن کے گورو سرو گیہ (ارتھات سب علمون کے جاننے والے) جب منش شریر چھوڑ دیتا ہی اُسکے ساتھ کون جاتا ہی - برہسپت جی نے کہا کہ منش اکیلا پیدا ہوتا ہی اور اکیلا ہی مرتا ہی مان باپ بیٹا بھائی بھتیجہ چچا تایا کوئی کسی کے ساتھ نہین جاتا ہی سب روپیٹ کر اپنے اپنے سنساری دھندون مین لگ جاتے ہین اچھے بُرے کرم منش کے ساتھ اِسطرح جاتے ہین جیسے کہ شریر کے ساتھ پرچھائین - جو اچھے کرم آدمی نے کیے وہ سُرگ کو لیجاتے ہین اور جو بُرے کرم سنسار مین کیے تو نرک بھوگنا پڑتا ہی راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج منش کا شریر تو اِسی جگہ جلا دیتے ہین یا پرتھی مین گاڑ دیتے ہین اچھے بُرے کرم کسکے ساتھ جاتے ہین برہسپت جی نے کہا کہ منش دیہہ مین کئی چیزین ہین مثلاً پون جل - اگن - متی - اور خلا جس کو اکاش سنسکرت مین کہتے ہین - چھٹا من ساتوان آتما یعنی روح جو پاپ اور پن سمجھتی ہی جب یہ چیتن آتما یعنے روح بدن سے جُدا ہوتی ہی تو روح کے ساتھ اچھے بُرے کرم جاتے ہین راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ یہ خلقت کیونکر پیدا ہوتی ہی برہسپت جی نے کہا کہ آدمی کے شریر مین استری ہو یا پرش سات دیوتا رہتے ہین چار تو اگن جل پون پرتھی پانچوان آکاش اور چھٹا دل اور ساتوان چیتن آتما یعنی روح کھانا کھانے سے اُن سب کو آرام اور آسایش ملتی ہی اور شوق وذوق پیدا ہوتے ہین اُسی کارن سے استری پُرش کا سنگ ہوتا ہی اور اُن دونون سے بیرج یعنے نطفہ حاصل ہوتا ہی اور بیرج (نطفہ) رحم مین جگہ پکڑتا ہی پھر وہ چیتن آتما موافق اپنے اچھے بُرے کرم کے اُس نطفہ مین جیو ہو کر پیدا ہوتا ہی اور جیسے کرم کیے ہین اُنکے انوسار بھوگ بھوگتا ہی اور وہ پانچون دیوتا جنکا نام اوپر لکھا گیا - کرمون کے شاکشی ہین جمراج کے دوت جان یعنی روح کو ایک قالب سے نکالکر دوسرے قالب مین ڈالتے ہین اور کرم اپنے اپنے جیسے ہین وہ آپ ہی آپ جیو بھوگتا ہی اور جیسے برہم لوک سُرلوگ آدک لوک ہین اِسی طرح دھرمراج کا بھی لوک ہی جہان اچھے کرم کرنیوالے پُرش جاتے ہین - پاپی جیو اول تو وہان جاتے ہی نہین اور جاتے بھی ہین تو اُنکو وہ لوک بھی اُنکے کرم انوسار ڈراؤنے دکھائی دیتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بیسوان ادھیاے -

# اکیسوان ادھیاے

## کس کس کرم سے کون کون جون ملتی ہی

بھیشم جی نے کہا ہے جدھشٹر جو منش دید اُنسے پڑھے جنکو ادھکار پڑھانے کا نہین ہی تو گدھے کی جون مین پندرہ برس رہے جب وہ گدھے کی جون سے چھوٹے تو منش برس برہم راچھس رہے پھر برہمن شریر پاوے اسیطرح جگ کسی ان اَدھکاری سے کرانے سے پندرہ سال مُرغا اور پانچ برس گدھا اور پانچ سال سور گیدڑ پھر ایک برس کُتّے کی جون بھگتنی پڑے پھر آدمی کی دیہہ ملے جو کوئی اپنے گورو اور اُستاد کے ساتھ بدی کرے یا کوئی اپنے پتا یا گوروکی آگیا کو نہ مانے پہلے تو کُتّے کی جون اور پھر کوّے اور گدھا اور پھر گدّھے کی جون مین ڈالا جاوے اور جو گورو اپنے چیلے اور شاگرد کو اپنے مطلب کے لیے ظاہری پیار کرتا ہو اور دل مین کپٹ رکھتا ہو اُسکو بھی گدھے اور مینڈک کی جون ملے جو بیٹا اپنے مان اور باپ کو دُکھی کرے یا اُنکو لات سے مارے اُسکو کچھوے اور بلّی اور گدھے کی جون پراپت ہو جو کوئی کسی کی امانت مین خیانت کرے وہ دوزخ کی آگ مین جلے اور پندرہ برس کرم یعنی کیڑے کی جون مین پڑا رہے پھر آدمی کے قالب مین آوے اور جو کوئی کسی کو اُمید دیوے اور پھر مایوس رکھے یا کسی کا غلّہ چُرا دے اُسکو مچھلی کا جون ملے اور چار برس تک ہرن اور چار مہینے تک بکرہ اور ایک سال کیڑا ہوکر پھر منش شریر پاوے اور جو کوئی دوسرے کی سمپت یعنی دولت کو لینا چاہے یا حسد (ڈاہ) کرے اُسکو مرنے کے بعد زنبور سیاہ یعنی بھونرے کی جون ملے جو کوئی اَنّ کی چوری کرے اُسکو گھونس کی جون ملے اور پھر سور کی اُسکے بعد کچھوے کی جون اخیر مین آدمی کی جون ملے جو کوئی پرائی استری سنگ کرے اُسکو بھیڑیا جون اور کُتّے اور گیدڑ اور گدھ کی جون ملے اور جو پُرش اپنے گورو یا متر کی استری سے پریت کرے وہ سور اور سیہہ اور کرم کی جون پاوے جو شخص جگ ہوم دان پُن کرنے کو منع کرے کرم کی دیہہ پاوے جو پُرش رسوئی یا پکوان بنا کر نارائن اور دیوتاؤن کو پہلے بھوگ نہ لگاوے وہ سو برس تک کوّے کی جون اور مرغ سیاہ کے قالب کو پاوے جو پُرش اپنی کنیان ایک بر کو دینی کرکے دوسرے سے بواہ کردے اُسکو تلّی کی جون تیرہ [۱۳] برس تک ملے اور جو کوئی باپ اور بڑا بھائی اور اپنے کُل کے بڑون کی تعظیم نہ کرے وہ بعد مرنے کے کالا مرغ ہووے اور جو کوئی برہمن سے بباد کرے اُسکو پہلے کرم جون اور پھر کُتّے کی جون ملے جو کوئی شکرانہ نعمتہاے خداوندی کا بجا نہ لاوے یعنی کفران نعمت کرے اُسکو جم کے دوت گرز آتش فشان سے مارین اور نرک کے سالمل (सालमल) برکش مین جسکی پتی شکل دودھاری تلوار کے ہوتی ہین اُلٹا لٹکا دین اور پھر جب آدمی کی جون مین پیدا ہو شکم سے نکلتے ہی جان اُسکی قبض کرلین دہی کی چوری سے بگلا جون اور شہد کی چوری سے محال کی مکھی میوہ مٹھائی کی چوری کرنے سے چیونٹی کی جون کھیر یعنی شیر و برنج کی چوری سے تیتر (तीतर) اور چاندی کی چوری کرنے سے فاختہ کی جون ملے اور کپڑون کی چوری سے طوطے کی جون اور ریشمی بسترون کی چوری سے میش (بھیڑ) کی جون ملے اور کالے بسترون کی چوری سے جل مرغابی کی دیہہ اور پارچہ کتان چرانے سے خرگوش کی اور جو رنگ برنگ کے رنگین بستر چرا دے اُسے مور کی جون اور سرخ کپڑے کی چوری سے چکوے کی جون ملے جو شستر دھاری پُرش بے ہتھیار آدمی کو مار ڈالے وہ گدھے کی جون اور ہرن

له ان ادھکاری جسکو نصب جگ کرانے کا نہیں ہے

کی جون مین تیرون سے مارا جاوے اور پھر مچھلی کی دیہہ سے جال مین پھنسایا جاوے - جو کوئی استری کو مارے جم دوت اُسکو بڑا اپونچاوین اکیس دفعہ - کرم کے قالب سے پیدا ہوا اور مرے - تیل کی چوری سے مچھلی اور مگر کی دیہہ پاوے نمک کی چوری سے کوّا - اور گھی کی چوری سے مچھلی کا روپ پاوے - برہسپت جی نے کہا کہ اگر ہر ایک چیز کی چوری کا پاپ برنن کرون تو بہت دیر مین بھی ختم نہون سب سے پیچھے منش شریر ملتا ہی جب پُن کا اودے ہووے اور اچھے کرم کرے تب منش دیہہ اچھی صورت نردگ شریر ملتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اب نتیجہ اچھے کرمون کا بھی برنن کرین برہسپت جی نے کہا کہ ہے دھرم پُتر برہما جی سے جو جو مین نے سُنا اُسکا خلاصہ تم کو سُنایا برہما جی نے اس بشے مین یہ کہا کہ جن دُرجن پرشون کا چِت پاپ مین لگا ہوتا ہی وہ پاپ ہی کرتے رہتے ہین جو پُرش پاپ کرنے سے پشیمان ہوتے ہین اور اپنے من کو قابو مین رکھتے ہین وہ (گناہ) سے بچنے کی کوشش کرتے ہین اور اچھے پرشون سجّن برہمنون کے ست سنگ مین آتے ہین جیسے سانپ کانچلی چھوڑ کر اُسمین سے نکلجاتا ہی اسی طرح جو اچھے پرش ہین وہ پاپ مارگ کو چھوڑ کر نکل جاتے ہین پانچ تو سے جو شریر بنا ہی وہ تو بشیون کی طرف من کو کھینچتے ہین اور بشے بھوگ مین بڑا آنند منش کو آتا ہی پرنتو سجّن پرش پاپ مارگ کو چھوڑ کر من اپنا سنسار سے اور اُسکے بشیون سے برکت کر لیتے اتھوا اپنی اوستھا کے بشے بھوگ کر پاپ کرم سے من ہٹا لیتے ہین اور من کے ہٹانے کا سہج رستہ یہ ہی کہ دان پُن کرے + سخاوت مس عیب را کیمیا ست + سخاوت ہمہ درد ہا را دوا ست + دینا بہت اچھا ہی جتنا کھایا جائے پیٹ بھر کے کھاؤ اور دن کو کھلاؤ برہمنون کو جماؤ بھوکون اپاہجون کم مایہ دنیا دارون کو کھلاؤ دنیا مین دینا خیرات کرنا بہت بڑی چیز ہی دنیا مین نیک نام اور عاقبت مین اُسکا پھل اچھا ملتا ہی اسلیے ہے پُتر اچھے اچھے بستر اور طرح طرح کے بھوجن اور دودھ دینے والی گاے اور پرتھی اور سواریان گھوڑے وغیرہ اور سجا دان برہمنون کو دیتے رہو یہ دنیا ایسی سمجھو جیسے کھیتی کرنے کی پرتھی ہوتی ہی جیسا کچھ اسمین بوؤگے ویسا ہی پھل اُسکا پرلوک مین پاؤگے (مثال الدنیا مزرعت الآخرۃ) برہمنون کو دان لے کر دان دینا بھی کہا ہی جو برہمن دان نہین کرتا اُسکی اچھی گت نہین ہوتی اِس طرح برہسپت جی دھرم کا برنن کر کے بیکنٹھ دھام کو چلے گئے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دان مہان پُن کرنے کا مہاتم اکیسوان ادھیاے -

## بائیسوان ادھیاے

### شرادّھ کرم کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ شرادھ کس طرح کرنا چاہیے اور اُسکا کیا پھل ہوتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن پِتّر اور دیوتاؤن کو ترپت کرنا اِسکا نام شرادھ ہی ویدون مین اِسکا بہت سا برنن ہی کلجگ کے منش پِترون کو پانی دینے مین اور شرادھ کرنے مین رُچ نہین رکھینگے گرہستیون کا بڑا دھرم ہی کہ اپنے پِترون کو ترپت کرین بیٹے کا عین فرض ہی کہ پِتا اور دادا پردادا مان دادی پردادی نانا نانی کے نِمت شرادّھ کرین جو سنساری پُرش پِترون کو نہین مانتے ہین اور شاستر پرتکول بچن کہ کر ہنستے ہین وہ برن شنکر یا نیچ پرش ہین اولاد اسلیے پیدا کیجاتی ہی کہ اپنے پِترون کا نام روشن کرے

اماوشیا کو اپنے پتّرون اور دیوتاؤن کے نمت اِس پرکار سے شرادھ کرنا اوچت ہی کہ ایک دن پہلے ایک یا تین یا پانچ یا سات یا گیارہ جسقدر اپنی شکت ہو برہمنون کو نیوتہ دیوے پرنت شاستر کے انوسار دیو کرم مین برہمنون کی پریکشا نہ کرے پتر کرم مین پریکشا کرنی چاہیے دیو کرم مین دیوتاؤن کا پوجن اور دھیان کرکے اُنکو اپنے روبرو براجمان کرکے برہمنون کو جماوے اور پتر کرم مین برہمنون کو دیکھ لیوے کہ اچھے گھر اور کُل اور عمر روپ بدن سے بے عیب بدیاوان پنگت کو دوش نہ لگانے والا اور پنگت مین بیٹھنے کے ناقابل یعنے جو برہمن جواری فریبی چھل کرنے والا حمل گرانے والا یا جس کے بدن پر سفید سفید داغ بیماری کے ہون شودون کا پالن کرنے والا جپ نہ کرنے والا وید پاٹھ نہ کرنے والا گانون مین مزدوری کرنے والا سود لینے والا گانے والا آٹا دال گھی تیل وغیرہ سب چیزون کا بیچنے والا گھر مین آگ لگانے والا زہر دے کر مارنے والا کٹنا پن کرکے عورتون کو اُنکے یارون سے ملانے والا سامدرک یعنے ہاتھ دیکھ لکشن بتانے والا جھوٹی گواہی دینے والا پتا سے بحث وتکرار کرنے والا جس کی استری دوسرے آدمی سے یاری رکھتی ہو یا دراستریون سے کو کرم کرانے والا دوسرے کے عیبون کو ظاہر کرنے والا ایک آنکھ رکھنے والا یعنے کانا یا جس کے انگ بھنگ ہون مثلاً لولا لنگڑا وغیرہ چوری کرنے والا شلپ بدیا سے اوقات بسری کرنے والا بھور دیا کتون کو ساتھ لے کر شکار کھیلنے والا شودرون کا اَن کھانے والا اوپادھیائے ہتھیارون کے فروخت سے اوقات بسری کرنے والا یا اُسکے چھوٹے بھائی کا بواہ اُس سے پہلے ہوگیا ہو کوڑھی جس کا بدن بیماری سے بگڑ گیا ہووے گورو کی استری سے ہم بستر ہونیوالا زراعت کرنیوالا دیوتا پوجن کرانے سے اوقات بسری کرنیوالا تیتھ پتر سنا کر گذارہ کرنیوالا ہے خُدمختار ایسے برہمن پنگت مین بیٹھنے کے جوگ نہین ہوتے ہین ایسے برہمنونکو شرادھ مین بھوجن نہ کراوے جو ایسے برہمنونکو شرادھ مین جماوے تو پترونکو ترپتی نہین ہوتی وہ اَن راچھسون کو پہونچتا ہی رشیون برہم بادیون (برہم کا برنن کرنے والون) نے کہا ہی کہ پتر کرم مین دید پاٹھی برہمن کو جو سنتوشی ہو بھیک نہ مانگتا ہو بید یعنے روگون کا علاج نہ کرتا ہو بیوپار نہ کرتا ہو پوتر بواہ سے جو برہمن پیدا ہوا ہو پاگڑی پہنے یا جوتہ پہنے کھاتا ہووے ایسے برہمن کو کبھی نہ جماوے شرادھ مین تِل جو اور چانول دودھ ضرور ہونا چاہیے جو پنگت مین بیٹھنے کے لائق ہین وہ ایسے برہمن ہوتے ہین - بدیاوان - وید پاٹھی برت رکھنے والے - اپنے دھرم اور آچار پر قائم اور عمل کرنے والے وید منترون کو پڑھنے والے دید کے چھ انگون سے واقف وید پڑھنے والے کے سنتان سے ہون برہم گیانی وید پڑھانے والے - شام وید کے گانے والے - ماتا پتا کے اگیا کاری دس پیڑھی سے وید پاٹھی رتو کال مین اپنی استریون سے ہم بستر ہونے والے برہم چاری ساودھان برت یعنے اپنی پوجا پاٹھ مین ہوشیار ست بولنے والے اپنے دھرم کرم مین ساودھان تیرتھون مین اشنان کرنے والے جگون کے کرانے والے اندریون کے جیتنے والے - اشنان دھیان کرنے والے - سب جاندارون پر کرپا کرنے والے - ایسے برہمنون کو نیوتہ دیوے ایسے ہی برہمن پنگت مین بیٹھنے جوگ کہلاتے ہین ایسے ہی برہمنون کا جمانا پترون کو ترپت کرتا ہی موکش دھرم کے اُپدیش دینے والے سنیاسی اور جوگ کرنے والے - سندر اتیھاس سنانے والے شاستر اور پُران اور بیاکرن جاننے والے ایسے برہمن پنگت کو پوتر کرنے والے ہوتے ہین ویدون کو چھ انگون سمیت جاننے والے برہمن پنگت کو پوتر کرنے والے کہے جاتے ہین اور جو اپنا متر ہو اُسکو بھی شرادھ مین جمانا نہین کہا ہی جیسے اوسر زمین مین بیج بویا ہوا پھل نہین دیتا ہی ایسے ہی کریا رہت نالائق برہمنون کا جمانا ہی اپنے

رشتہ دارون اور متردن کو جمانا بھی نہین چاہیے اُن کا کھلانا نہ دیوتاؤن کو پہونچتا ہے نہ پترون کو ملتا ہے برہمن اُسکو جانو جو بید اور گایتری کا جاننے والا تپ کرنے والا دھرم شاستر اور پرانون کو جانتا ہو کسی کی نندا نہ کرتا ہو ایسا ایک ہی برہمن جمانا دس بیس نا قابل برہمنون سے اچھا ہے جدھشٹر سوایمبھو منوجی کا بیٹا پرتاپ وان اتری مہرشی ہوا اُن کے بنس مین دتّاترییٔ جی ہوے اُنکے نیرنم اُنکا پتر شریمان ہوا اُس نے سب سے پہلے شرادھ کرم کیا جو اپنی سنتان کا چاہنے والا تھا اُسنے سات بید پاٹھی برہمنون کو آسنون پر بٹھا کر اچھے اچھے پدارتھ بنا نمک کے کھلائے پھر سوچا کہ شرادھ باپ کو نہ کرنا چاہیے بیٹا شرادھ کرنے کا ادھکاری ہے اِس سوچ مین راجہ بیٹھا ہوا تھا کہ اتری رشی آئے اور اُنھون نے اُسکو تسلی دے کر سمجھایا کہ تم نے برھما جی کی بدھی کو پرگھٹ کیا اس کارن ودش کے بھاگی نہین ہوگے پھر اُن بستوؤن کو برنن کیا جو شرادھ مین نہین ہونی چاہئین اور وہ یہ ہین اناج مین کودون۔ ساگ مین پالک مصالح مین ہینگ۔ پیاز۔ لہسن سوبھنجنے کی پھلی اور زہریلی چیزین۔ چارپایون کا مانس۔ کچنال کی کلی شلغم وغیرہ لال ترکاری۔ کالا نمک۔ زیرہ سیاہ۔ سنگھاڑے منع ہین نمک کسی طرح کا ہو منع ہے جامن بھی منع ہے چھینکنا یا رونا شرادھ مین برجت ہے جمانے کے وقت سوچ (خاکروب) چانڈال گیرو البستر دھاری کوڑھی برہم ہتیا کرنے والا برن سنکر جو تیت برہمن کا رشتہ دار ہو ایسے لوگ پاس نہ آوین۔ **مولف**۔ بھیشم پتامہ جی نے راجہ جدھشٹر سے شرادھ کرم مین مچھلی کا مانس خرگوش بکری مرگ گاومیش کا مانس چوکا کا ساگ اور کچنال کے پھول بھی پترون کو ترپت کرنے والے لکھے ہین اور منوسمرتی مین گوشت یعنی مانس کا پنڈ دان کرنا برنن کیا ہے لیکن یہ اُس زمانہ مین رائج تھا جب برہمن اور رشی تپ کرنے والے مانس بھکشن کرتے تھے دواپر جگ تک اسکا رواج رہا کرشن اوتار سے اور اُسکے پیچھے کلجگ کے زمانہ مین اُنکو منع کیا گیا چنانچہ اب سینکڑون برس سے اسکا رواج نہین رہا اگر ہے تو کشمیری پنڈتون مین کسی کسی دیش مین ہوگا اسلیے مانس کا شرادھ مین ذکر نہین کیا گیا۔ بھیشم جی نے کہا کہ جب شرادھ کرے تب پہلے اگن دیوتا کا بھاگ رکھدے ایسا کرنے سے راچھس دور رہتے ہین پہلے پتا پھر پتامہ پھر پرپتامہ کا پنڈ دیوے اور ہر ایک پنڈ دینے مین گایتری منتر جپتا جاوے جو استری رجسولا یا بہری گونگی یا کان کٹی ہوں وہ پنڈ دان کے سمین اور جو استری دوسرے بنس کی ہو وہ بھی شرادھ کے نمت بھوجن پکانے کے وقت پاس نہ آوے ندی کے کنارہ شرادھ کرنا اُتم کہا ہے پہلے اپنے اور نانان کے بنش کے لوگون کا نام لے کر ترپن کرے پھر اپنے رشتہ دارون کے نام لے کر جل اُنجلے دیوے بیل کی پونچھ پکڑ کر یا کشتی مین بیٹھ کر ترپن کرنا اُتم کہا ہے ماگھ کے دن پترون کا ترپن کرنا لکھا ہے (یا جس دن اُنکا شریر چھوٹا ہووے) ہے جدھشٹر شرادھ کرنے سے پتر پریت جونی سے موکش پاتے ہین ہے راجن جو برہمن ہمیشہ مانس کھانے سے پرہیز کرتے ہین کسی پشو یا پکشی کا مانس نہین کھاتے ہین اُن کو بھوجن کرانا چاہیے جو منش صبح و شام دونون وقت بھوجن کرتا ہو تیسرے وقت نہ کھاتا ہو وہ آدمی اُدپباس کرنے والا یعنے برت کرنے والا ہے اور جو آدمی رتوکال مین اپنی استری کا سنگ نہ کرے وہ برہمچاری ہے جو منش اپنے ماتا پتا اور بڑون کو بھوجن کرا کے پھر آپ کھاوے وہ امرت بھوجن کرتا ہے جو منش اپنے بیٹے پوتون کے ساتھ بھوجن کرتے ہین اُنکے لیے بیکنٹھ کا دروازہ ہمیشہ کھلا ہوا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سرادھ کرم برنن بائیسوان ادھیاے۔

# تیئیسوان ادھیاے

## مانس بھکشن کا نشیدھ

بھیشم جی سے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج دنیا مین مانس سے اچھی کوئی چیز ذائقہ دار (سواد) نہین ہی بعضے برہمن کہتے ہین کہ اسکا چھوڑنا اچھا ہی بعضے کہتے ہین شکار کرنا راجاؤن کو دوش نہین بعضے کہتے ہین مانس کھانے مین کچھ دوش نہین ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجیندر مانس کا کھانا دوش ہی کسی جاندار کی ہنسا نہین کرنی چاہیے۔ بہت سی نعمتین دنیا مین نارائن نے آدمیون کے لیے پیدا کیے ہین جو آدمی دوسرے کے گوشت کے کھانے سے اپنا گوشت بڑھانا چاہتے ہین وہ بے عقل ہین اور بے رحم ہین دنیا مین پران سے زیادہ کوئی چیز عزیز نہین ہی جیسا اپنے اوپر آدمی رحم کرتا ہے اسی طرح اور جانورون پر رحم کرے مانس کے کھانے مین دوش اور چھوڑنے مین گن ہی جو منش مانس نہ کھاوے اور جو شخص سو برس تک جگ کرے برابر ہی بلکہ وہ منش جو مانس نہ کھاوے سو برس کے جگ کرنے والے سے بھی بشیش ہی رشیون نے پشو جگ کے بلدان دینے کو لکھے ہین یا راجاؤن کو شکار کھیلنا کہا ہی اور طرح جیو کا بدھ کرنا مہا پاپ کہا ہی سندھیا کے وقت کھانا۔ پڑھنا۔ سونا۔ استری سنگ کرنا برجت کہا ہی دوسرے کے گھر جاکر بہت کھانا منع کیا ہی اپنے گھر تریپت ہوکر کھانا چاہیے پکشیون کو نہ مارنا چاہیے سب جیوون پر دیا کرنی یہی پرم دھرم ہی۔

اتی سریرام گرت مہابھارتے انوساسن پرب۔ مانس کھانے کا نشیدھ تیئیسوان ادھیاے۔

# چوبیسوان ادھیاے

## میٹھا بچن بولنے اور شرادھ کریا کا برنن

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ مہاراج کونسا کرم کرنے سے منش سب کو پیارا لگتا ہی اور کس کے کرنے سے سنکٹ جاتا رہتا ہی بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ تم نے بہت اچھا پرشن مجھ سے پوچھا۔ ہے جدھشٹر جو منش سب سے میٹھا بچن بولتے ہین اور چھوٹے بڑے سب کا مان اور آدر بھاؤ رکھتے ہین وہ منش سب کو پیارے لگتے ہین شیرین زبانی ایسی شی ہی کہ اسکے بشیبورت سب استری پرش ہوجاتے ہین وہ جادو کا اثر رکھتی ہی جو شخص ہر ایک سے بہ تعظیم و شیرین کلامی پیش آتے ہین اور دن کا آدر بھاؤ کرتے ہین وہ سب کو اچھے لگتے ہین میٹھا بولنے سے شترو (دشمن) بھی متر بنجاتا ہی اور ترش زبانی اور برا بول بولنے والے کے سب دشمن ہوجاتے ہین یہ مثل مشہور ہی ٭ کاگا کاکو دھن ہرین کویل کا کو دینہہ ٭ ایک جیبھ کے کارنے جگ اپنا کرلینہ ٭ جو منش پریہ بانی سب سے بولتے ہین انکے کشٹ کلیش سنکٹ سب دور ہوجاتے ہین سنسار مین منش میٹھا بولنے والے کی سہاے کرنے لگتے ہین اور سب اسکے دوست ہوجاتے ہین اسلیے اسکے سنکٹ جلدی ناش ہوجاتے ہین میٹھا بولنے کی مہمان رشیون نے بہت کہی ہی پھر جدھشٹر نے پوچھا کہ منش شریر بہت مشکل سے ملتا ہی اور شبھ کرم اسی دیہہ سے بن آتے ہین جو منش دھناڈھ (دولت مند) ہین ان سے سب کچھ بن آتا ہی جو دھن ہین پرش ہین اور سردھا بھی

اچھے کرم کرنے کی نہین رکھتے اور پرلوک بنانا چاہین اُنکو کیا کرنا جوگ ہی بھیشم پتامہ جی نے مسکرا کر کہا کہ بہت اچھا سوال تمنے
کیا راجاؤن کو اِس بات کا جاننا اوش ہی چاہیے مجھے ایک اتیہاس یاد آیا وہ تمھین سناتا ہون کہ ایک دفعہ جمراج
نارائن کی پوجا اور دھیان مین ایسے لےلین ہوے کہ سنسار کے منشون کی اُنکو کچھ سُدھ نہین رہی تب جمراج کے دوتون
نے دیکھا کہ پاپی پُرش بھی سُرگ مین چلے جاتے ہین اُنھون نے راجہ اندر سے جاکر کہا کہ ہم کو اسونی کمار دیوتاؤن نے
آپ کے پاس بھیجا ہی اور پھر سارا حال برنن کرکے پوچھا کہ شرادھ کرنے مین کونسا کام ضروری کرنا چاہیے اور پنڈدان
جو منش کرتے ہین اُنکا پھل کیا ہوتا ہی راجہ اندر کی سبھا مین رشی سدھ کنھر گندھرب اور پتر بھی موجود تھے اُنھون نے
جمراج کے دوتون سے یہ بچن سُنکر کہا کہ سب استھانون سے بُرا استھان وہ ہوتا ہی جس جگہ جیو بدھ کیے جاتے ہین (مسلخ)
اور اُس سے بُرا وہ استھان ہی جہان تیلیون کا کولھو چلتا ہی اور اُس سے بُرا وہ استھان ہی جہان شراب بنائی جاتی ہی اور
اُس سے بُرا استھان رنڈیون کنجریون یعنے بیسواؤن کا گھر ہی اور اُس سے بُرا راجا کا شریر ہی جو عام لوگون کی نظر مین
بہت اچھا اور پاک نظر آتا ہی کیونکہ تمام پاپ اور بُرائی جو دنیا مین ہوتی ہی آدھی راجا کے شریر مین اور آدھی ساری دنیا
مین قرار دی جاتی ہین اِس لیے راجاؤن کو اِس بات کا سننا اور سمجھنا اوش ہی اور بھی جو سنین گے اُن کو بڑا لابھ ہوگا
اور پُن کے بھاگی (حصہ دار) ہونگے بڑا کرم شاستر انوسار منشون کو جگ کرنا دان دینا تھا گنگا گاے کا دان کرنا شیون نے
برنن کیا ہی جس کا پھل پہلے برنن ہوچکا ہی اور پھر شرادھ کرنا یہ بہت ہی ضروری کرم برنن ہوا ہی جس سے پترون اور دیوتاؤن
کی ترپتی ہوتی ہی اب تمھارے پرشن کا اُتر کہا جاتا ہی کہ شرادھ مین ضروری بات یہ ہی کہ شرادھ کرنے والے اور شرادھ کا ان
کھانے والے دونون کو شرادھ کے دن استری سنگ ہرگز نہین کرنا چاہیے ایسا کرنے سے پترون کی روح اُس کنوے مین
جو آب منی سے بھرا ہی ایک مہینے تک غرق رہتی ہی ارتھات پترون کو کلیش اُٹھانا پڑتا ہی پتر جنم کے سمین بھی نااندی مکھ نام
شرادھ کیا جاتا ہی اُس سے پترون کو بڑی خوشی ہوتی ہی کہ ہمارے کل مین ہمارا جل داتا اور پنڈ داتا اُتپن ہوا آون نال کو
پرتھی مین گاڑنا یا جل مین پرواہ کرنا چاہیے اور پھر شرادھ ریت سے کرنا جوگ ہی شرادھ کرنے کے بعد پنڈ پہلا پانی مین ڈالنا
چاہیے اِس سے چندرمان پرسن ہوتے ہین اور پترون کو ترپتی ہوتی ہی دوسرا پنڈ برن دیوتا کو دیوے (پانی مین
ڈالے) اُس سے بھی دیوتا اور پترون کی ترپتی ہوتی ہی اسیطرح سے تیسرا پنڈ بھی دریا مین ڈالدے یا اگن مین ڈالدے
اِس ریت سے پنڈدان کرنے سے اولاد کی بڑھوتری ہوتی ہی پترون کی روح شرادھ کرنے اور شرادھ کرانے والے دونون
کے شریر مین پرویش کرتی ہی اِس کارن دونون کو استری سنگ نکرنا برجت ہی شرادھ کرنے کے وقت پانی کوزہ (برتن)
مین بھر کے یہ تصور کرے کہ تیرتھ کورکشیتر اور گنگا جی اور سمندر اور پشکر۔ اور پربھاس چھیتر یہ سب تیرتھ اُس مین ہین
گاے کے پیٹھ پر ہاتھ پھیرے اور گاے کی پونچھ کے بال اپنے مستک کے لگادے اور برت رکھے اور اُس کوزہ سے جسمین اوپر
لکھے ہوے تیرتھون کا آواہن کیا ہی اشنان کرے اور پھر شرادھ کرے سب پاپ منش کے دور ہوجاوینگے جو پرش اگن
دیوتا کی پوجن نہ کرے اُسکی اولاد نہین جیوے مردہ پیدا ہو اور جو کوئی سورج کی طرف مُنھ کرکے پیشاب کرے وہ پاپی ہو
اور ۸۶ سال تک پاپ مین مبتلا رہے جو کوئی استری یا پرش سارا دودھ گاے کا آپ دوہ لیوے اُسکے بچھڑے کو
نہ چھوڑے وہ اولاد سے بے بہرہ ہوے برہسپت جی نے کہا کہ جو منش بچھڑے کو اچھی طرح دودھ پلاکر سانڈ (برکھ) کرکے
چھوڑے اُس سے پتر اور دیوتا بہت پرسن ہوتے ہین اماوش کے دن تل پانی تانبے کے برتن مین ڈال کر تر پن پترون اور

دیوتاؤن کا کرے اُس سے دونون پرسن ہوکر آشیرواد دیوین اور دیپک بالنے اور دان کرنے سے پتر اندھیرے سے بچین۔ اتی سری رام کرت مہابھارت نے انوساسن پرب شرادھ کریا۔ چوبیسوان ادھیاے۔

# پچیسوان ادھیاے

## دان مہاتم

بھیشم جی نے کہا کہ راجہ اندر کی سبھا مین سِدھ رشی گندھرب جو موجود تھے سب نے بیل یعنی سانڈ چھوڑنے کا بہت سا مہاتم برنن کیا پھر راجہ اندر نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ آپ ترلوکی کے پیدا کرنے والے اور پوشن کرنے والے اور ناش کرنے والے ہین آپ کس سے پرسن ہوتے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ جو منش برہمنون کا اُپدیش سُنکر اُن کے اوپر عمل کرنے مین بید پاٹھی برہمنون کا پوجن کرتے ہین اُنکو دان دیتے ہین اور پیپل اور گاے اور میرے پانون کے چکر کا پوجن کرتے ہین اُن سے پرسن ہوتا ہون جو منش ہونے برہمن (لسپت قدبر تھمن) کی پوجن کرتے ہین مین اُن سے پرسن ہوتا ہون کہ مین نے باون روپ دھارن کیا تھا جس سے تین قدم مین زمین و آسمان کو ناپ کر راجہ بل کو بردیا اور باراہ روپ بناکر پرتھی کو لایا اور سودرشن چکر سے شترؤن کا ناش کرتا ہون جو کوئی صبح و شام گاے کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرے دودھ و گھی اور دہی سرسون اور پھولون کو دیکھے اور تانبے کے پاتر مین پانی بھر کے سورج نارائین کو ارگھ دیوے اُس سے پرسن ہوتا ہون جو برہمن کہ خدمتگار ہو یا ہمیشہ مندر مین ٹہل کرتا یا نمک تیل گوڑ وغیرہ رس بیچتا ہو یا بیوپار یا بنج کرنے والا یا ناچنے گانے والا یا لونڈی رکھنے والا ہو اُسکو پُن کرکے دینا زمین شور (زمین اوسر) مین بیج بونا ہے۔ گھر آئے ہوے ابھیاگت مسافر کو بھوجن نہ دینے والا پتر اور دیوتاؤن کو بھاگ نہ دینے والا گاے ہتری برہمن کا مارنیوالا حرام خوری کرنے والا برہمن اور گاے کو لات مارنے والا ایسے لوگ نرک گامی ہوتے ہین اور جس کل مین پیدا ہون اُسکے ناش کرنے والے ہوتے ہین پتا اور دیوتا ایسے آدمیون سے خوش نہین ہوتے ہین۔ جو پُرش کھیر (شیر و برنج) بھادون مین ترودشی اتھوا مگھا نچھتر مین پتردن کے نمت کھلادے اُسکو ایسا پُن ہووے جیسا بارہ برس شرادھ کرنے سے پھل ہوتا ہے بشسٹ جی نے برھما جی سے پوچھا کہ جو لوگ جگ کرنے کی بدھی نہین جانتے ہین وہ کیا کرین برھما جی نے کہا کہ ماہ پوس مین جب روہنی نچھتر ہو اشنان کرکے چاند کی چاندنی مین بیٹھ کر چاند کی طرف دیکھے اُسکو جگ کا پھل ملتا ہے اور چودس کے دن برت رکھ کر جب چندرمان نکلے دونون ہاتھون کے انجلے سے ارگھ دیوے تھوڑا اگھی اور جو بھی اُس پانی مین ملادے اُسکو جگ کا پھل ملے اوش کے دن پیپل کا پتا نہین توڑنا چاہیے نہ اُس دن داتون کرے لکشمین جی جو اندر سبھا مین موجود تھین اُنھون نے کہا کہ جو استری پرش ہر روز اپنے گھر صحن و دہلیز کو جھاڑو سے صاف نہین کرتے ہین اور برتن بھانڈے گھر مین بُری طرح پڑے رکھتے ہین یا جو پرش اپنی استری کو دُکھی رکھتے ہین یا اُسکو پانون ہاتھ سے مارتے ہین مین اُنکے گھر مین کبھی نہین جاتی ہون دیوتا اور پتر بھی اُسکو سراپ دیتے ہین کہ دالدری بنا رہے جو کوئی ابھیاگت فقیر سادھو کو بھوجن دیتے ہین خالی نہین جانے دیتے اور سورج کے چھپنے پر دیا (چراغ) بالتے ہین دن کو نہین سوتے مانس نہین کھاتے گئو برہمن کی رکشا کرتے ہین اور پشکر تیرتھ کا نام وقت اشنان لے کر اچھے صاف بستر بچھاتے ہین

بشنو بھگوان کا دھیان پوجن کرتے ہین وہان میرا باس ہوتا ہی اُن لوگون کو جو اچھے کرم مثل جگ وہوم دیو جن کرتے ہین اُس سمین بانجھ اور رجسولا استری کو نہین دیکھتے نہ اُسکو اپنے پاس آنے دیتے ہین اُنکے دیے ہوے ان اور جل کو پتر اور دیوتا گرہن کرتے ہین۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب ۔ دان مہاتم چھبیسوان ادھیاے ۔

## چھبیسوان ادھیاے

### دان مہاتم اور چترگپت جی اور سورج دیوتا کا سمباد

دھوم رشی نے کہا کہ گرہستی پرشون کو چاہیے کہ اپنے گھر مین آوند شکستہ اور چارپائی ٹوٹی ہوئی نہ رکھے کہ یہ نشانی نحوست اور دلدر کی ہی مرغ اور کتا بھی نہین پالنا چاہیے کہ پتر اور دیوتا اُن کو ناپسند ہوتا ہی اور درخت کے اوپر بھوت وپریت دجن اور اُسکی جڑ مین سانپ وبچھو رہتے ہین اسلیے درخت کے نیچے سونا منع ہی اوند شکستہ سے گھر مین کلیش اور جھگڑا بنا رہتا ہی اُلٹی چارپائی پر سونا نہین چاہیے یعنی سر کی طرف پانون اور پانون کی طرف سر کرکے نہ سووے اپنا گھر پاک اور صاف رکھنا چاہیے جمدگن جی نے کہا کہ منش کو اپنا من صاف اور شدہ رکھنا چاہیے نہین تو جگ اور ہوم کا بھی کچھ پھل نہین ہوتا ہی چاہے ہزار جگ کرے دنش پھل ہی موسم برسات مین تل پانی مین ڈال کر پترون کو ترپن کرنا جوگ ہی اور برہم بھوج کرنا اوش ہی جو بید پاٹھی برہمنون کے گھر مین دیپک بالے اُسکو جگ کا پھل ملتا ہی جگ کرنے کے وقت شودر سے اگنی نہ منگا دے اور کنیان سے بھوجن نہ بنوا دے اگر ایسا ہو جاوے تو تین دن برت رکھنا چاہیے کیونکہ دیوتا اُسکو گرہن نہین کرتے لومس رشی نے کہا کہ جو پرش اپنی استری سے پریت نہ کرکے اورون کی استری کو تاکتا ہی پتر اُسکے شرادھ انگی کا نہین کرتے ہین دوادشی پورنماشی کو گھی اور جو کا دان ضرور کرنا چاہیے کہ چندرمان برسن ہوتا ہی جو پرش صبح اشنان کرکے نارائن کی پوجا اور پترون کو تانبے کے پاتر مین تل جل ڈال کر ترپن کرتے ہین اور شہد اور دیپک برہمن کو دیتے ہین اُنکو جگ کا پھل پراپت ہوتا ہی پھر برھما جی نے کہا کہ ہے رشیو میرے پیارے چترگپت جی جو سارے سنسار کے کرم دھرم لکھنے والے ہین اُنکا گپت رہس مجھ سے سنو شردھا وان اور گیانی پرشون کو اوش سننے کے جوگ ہی کہ جیسا کرم جو کوئی کرتا ہی اُسکو ویسا ہی پھل ضرور ملتا ہی جو منش شبھ کرم کرتے ہین اُنکا پن سورج دیوتا کے پاس اکٹھا ہوتا جاتا ہی پرلوک مین منش کے جانے پر اُس پن کو سورج دیوتا دیتے ہین اور وہ پن کرنے والا وہان اُسکو پاتا ہی اب چترگپت جی کے انگی کرت شبھ دھرمون کو کہتا ہون کہ جل دان اور دیپ دان ہمیشہ کرنا منشون کو جوگ ہی جوتے کا جوڑہ (جفت پاپوش) اور چھتری اور کپیلا گاے بدھ کے انوسار دان کرنا ضرور چاہیے گاے کا دان شکلہ تیرتھ استھان پر اچھے برہمن کو دینا جوگ ہی اور اگنی ہوتر ہمیشہ کرنا اوش ہی ہر مہینے مین پانچ دن برت کے ہین کہ ان دنون مین پوجن اور دان اوش کرنا ہی ادش - پورنماشی - چودس - اشٹمی - اور شنکرانت ان تتھون مین دان کرنے والا سورج دیوتا کے پاس اپنا پن جمع کرتا ہی جب پرلوک مین جاتا ہی سورج دیوتا اُس پن کو اُسکے پاس وہان پہونچا دیتے ہین پھر برھما جی کے اشارے سے چترگپت جی نے کہا کہ جل اور دیپک اور جوتا اور چھتری اور گاے جو منش ان چیزون کا دان کرتے ہین اُنکو جگ کا پھل ملتا ہی کہ

یہ چیزین پرش کو سکھ دینے والی ہین جل دان کرنے والا پرلوک مین اُس راستہ مین جو گرمی اور دھوپ اور اندھیرے کا ہی ٹھنڈھا میٹھا جل پاتا ہی - دیپک دان کرنے والا اندھیرے مین کشٹ نہین اُٹھاتا ہی سرد جل کا دریا اُسکے لیے موجود ہوجاتا ہی کپیلا گاے لبی ترنی ندی سے پار اُتارنے والی ہی اور سرگ مین پہونچا دیتی ہی جوتا دان کرنے سے وہ کانٹون کا مارگ جہان انگارے بچھے ہوے ہین سُلبھ ہوجاتا ہی اور چھتری دان کرنے سے سورج کا مہابھاری تیج اور اگن کا تاپ نہین سہنا پڑتا ہی اور وہ کٹھن مارگ آسان ہوجاتا ہی سری چترگپت جی کے بچن سُنکر سورج دیوتا پرسنّ ہوکر بولے کہ اب سب دیوتاؤن اور رشیون نے چترگپت جی کا گُپت رہس سُنا جو منش اُنکی آگیا انوسار وہ دان جو اوپر برنن ہوا کرتے ہین وہ اِس لوک مین جس اور پرلوک مین سکھ پاتے ہین یہ پانچ دش کرم (پاپ کرم) ایسے ہین کہ اُنکا پراشچت بھی نہین ہوتا - گئوا اور برہمن کو مارنے یا ایذا پہونچانے والا - اورون کی استریون سے پریت رکھنے والا - وید اور شاستر اور رشیون کے بچن پر بسواس نہ کرنے والا - استری کی کمائی کھانے والا پرش گھور نرک مین ڈالا جاتا ہی خون اور پیپ اُسکی غذا ہوتی ہی پاپی پرشون کو اس مارگ مین جو نرک مین جاتے ہوے طی کرنا پڑتا ہی بہت کشٹ اور کلیش اُٹھانا پڑتا ہی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دان مہاتم چھبیسوان ادھیاے -

# ستائیسوان ادھیاے

## کرم دھرم کا دیو سماج مین برنن

بھیشم جی نے کہا کہ جب یہ سب دیوتا اور رشی کہہ چکے تو راجہ اندر نے جلکش اور راکشسون اور برہم راکشسون سے کہا کہ آپ بھی کچھ برنن کرین پہلے جلکش نے کہا کہ جو پرش استری سنگ کرکے اشنان نہین کرتے یا بھوجن کرکے منہ صاف نہین کرتے ہاتھ نہین دھوتے بشٹا موتر کرکے ہاتھ پانون نہین دھوتے سر کے پہننے کے بستر پیٹھ پر اور پیٹھ کے سر پر باندھتے ہین بغیر جگ کے مانس کھاتے ہین درخت کے سایہ مین رات کو سوتے ہین مانس کو کھلا لیے پھرتے ہین باُلٹی چارپائی پر سوتے ہین یعنے سرھانے کی جگہ پانون اور پانون کی جگہ سر رکھکے سوتے ہین پانی مین بشٹا موتر کرتے ہین منہ کی رال اور تھوک پانی مین ڈالتے ہین ایسے لوگون کو ہم آزار دیتے ہین جو منش اشنان کرکے چندن کیسر رولی کا تلک لگاتے ہین گھی دہی دیکھتے اور پیشانی پر ملتے ہین مانس بھکشن نہین کرتے ہین اُنکے پاس ہم نہین جاتے ہین جو منش اگن کو اپنے گھر مین رات دن رکھتے ہین اُنکے پاس راکشس نہین جاتے ہین جو پرش اندھیری اشٹمی یا کاتک کے مہینے مین اشلیکھا نچھتر مین گوڑ اور چانول پکا کر کالے رنگ کے بستر مین باندھ کر سانپ کی بانبی پر رکھتی ہین اُنکو سانپ پیڑا نہین پہونچاتے ہین پھر مہادیو جی نے کہا کہ جو منش گاے کے لیے گھاس و دانہ اُسکی بھوک کے موافق ڈالتے ہین اور ایک دفعہ دن رات مین بھوجن کرتے ہین اُنکو ٹرا پُن ہوتا ہی کیونکہ مین خود گاے کو پوجتا ہون اور بچھڑون کو اچھی طرح رکھتا ہون اور نادیے پر سوار ہوتا ہون پھر سوامی کارتک جی نے کہا کہ بیل یا نادیا جس مٹی کو اپنے سینگ سے اُکھاڑے اُس مٹی کو تین دن اپنے بدن سے مل کر اشنان کرے سارے پاپ اُسکے دور ہوجاوین اسونی کمار نے کہا کہ اِس سبھا مین جو بچن دیوتاؤن رشیون نے برنن کیے اُنکو جو کوئی پرش اعتقاد سے سنے اُسکے پاپ دور ہوجاوینگے بھیشم پتامہ جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ یہ اتہاس دیو سماج

کابیاس جی سے ہین نے سُناتھا جو آج تمھین سُنایا جو پرش سردھا ہین ہین جن کو نارائن کے چرنون مین پریت اور بسواس نہین ہی جو گورو کو نہین مانتے ہین اور جو شخص اپنی مرضی سے کام کرتے ہین اور بڑون کا کہنا نہین مانتے ار نہات نیچ اچھا چاری ہین اُنکو یہ اتہاس نہین سُنانا چاہیے جنکو اگن اور سگُن مین کچھ بھی پریت اور گیان نہین ہی اُنکو یہ کتھا نہین سُنانی چاہیے۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب کرم دھرم برنن ستائیسوان ادھیاے۔

## اٹھائیسوان ادھیاے

## پرائیشچت کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ برہمن یا کشتری یا ویش اگر شودر کا اَن کھالیوے تو اُسکو کیا کرنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ برہمن جو کشتری اور ویش کے یہان مہمان کے طور پر جاوے تو مضائقہ نہین مگر شودر کا اَن نہ کھاوے اگر کھالیوے تو اُسکو شرادھ مین نہ جمادے جبتک وہ ہون نہ کرے اور سورج نارائن کا استوتر تمام دن برت رکھ کے نہ پڑھے پاک ہووے جو برہمن کسی برہمن ہتیارے یا دن تیل گوڑ اور گھی بیچنے والے کے یہان کھانا کھالیوے اُسکو تین دن برت رکھنے چاہئین کشتری وہی ہی جو گئو برہمن کی رکشا کرے اگر اپنا کرم نہ کرتا ہو تو برہمن اُسکے یہان نہ جاوے اسیطرح ویش کو شودر کے یہان کھانا نہین چاہیے ورنہ دونون کو پرائیشچت کرنا پڑیگا کشتری ویش کے گھر بھوجن اور ویش کشتری کے گھر بھوجن کرین رنت شودر کے گھر نہ کھاوین اگر کھالیوین تو ایک ایک دن برت رکھین جو برہمن وید کا پاٹ شُدھ نہ کرتے ہون یا کسی کی امانت مین خیانت کرتے ہون اُن کے یہان برہمن کشتری ویش کسی کو کھانا نہین چاہیے اگر کھالیوین تو جو ہے کی جون مین ڈالے جاوین جو برہمن اپنے سوامی کا دھن بلا اُسکی مرضی کے لے لیوے یا اپنے آقا سے کفران نعمت کرے دوسرے جنم مین وہ برہمن ہیجڑا ہووے اور جبتک پندرہ دن گایتری کا جپ برت رکھ کر نہ کرے شُدھ نہ ہووے برہمن اور کشتری ایک تھالی مین کھالیوین تو برہم تو اُنکا ناش ہوجاوے ہمیشہ سے کشتری راجا برہمنون کے لیے آپ کلیش اُٹھاتے رہے ہین راجہ شوی نے برہمن کی خاطر جان دیدی راجہ ترپردن نے اپنا بیٹا برہمن کی خاطر دے دیا راجہ رنت دیو نے لشسٹ جی کے چرن دھونے کو اپنی کنیان دیدی تھی اور راجہ دیوا نے ایک آدمی کے برابر سونا برہمن کو دیدیا راجہ نرگ نے برہمن کو راج دیدیا پرسرام جی نے ساری پرتھی برہمنون کو دیدی تھی راجہ رامچندر خلف راجہ دسرتھ اودھ کے راجا نے بہت سے جگ کیے اور بے شمار روپیہ برہمنون کو دیا اور راجہ کرن نے اپنی پتری انگرارشی کو دیدی راجہ میتری نے اپنی رانی پدمنی نام لشسٹ جی کو دیدی یہ سب راجا سُرگ کو گئے برہمنون کی سیوا سے بڑا پھل ملتا ہی پھر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اب رات ہوگئی کل ہم پھر سب آپ کے پاس آوینگے بھیشم جی کی پرکرما کر کے سری کرشن جی اور بھائیون سمیت اپنے استھان کو چلے آئے۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساس پرب برہمن کشتری ویش کا کرم اٹھائیسوان ادھیاے۔

# اُنتیسوان ادھیاے

## سری کرشن جی اور شیو جی کا برتانت

صبح ہوتے ہی اشنان نت نیم کرکے سری کرشن جی راجہ جدھشٹر اور اُن کے بھائیون راجہ دھرتراشٹ اور رانیون ہمیت بھیشم جی کے درشن کو گئے اور اُنکو ڈنڈوت اور پرکرمان کرکے اور جو رشی منی وہان بیٹھے تھے اُن کو نمشکار کرکے سب برابر حلقہ باندھ کر بیٹھ گئے بھیشم پتامہ جی نے سری کرشن جی کو نمسکار کرکے کہا کہ ہے گوبند تمہارے دھیان مین رات آرام سے گذری میری یہی ابھلاشا ہے کہ انت سمین آپ کی موہنی مورت دیکھتے دیکھتے پرلوک کو چلا جاؤن سری کرشن جی نے آدر سے کہا کہ جو کچھ آپ کا منورتھ ہے وہی ہوگا پھر راجہ جدھشٹر کی طرف دیکھ کر بھیشم جی نے کہا کہ اب مین کیا اُپدیش کرون راجہ جدھشٹر نے کہا کہ سری کرشن مہاراج کو آپ سب دیوتاؤن کا دیو پوجیہ جان کر پوجا کرتے ہین جو آپ کے سامنے براجمان ہین اِن کے بشے مین کچھ برنن کیجیے کہ آپ کے سمان گیانی کوئی نظر نہین آتا۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ایک سمین سری کرشن جی نے بارہ برس تپ کیا اُن دنون مین جب یہ تپ کرتے تھے نارد جی دیول بیاس دھوم اور کشپ رشی اپنے چیلون ہمیت اُنکے درشنون کو آئے اِنھون نے اُن سب کی پوجا جتھا جوگ کرکے آسن پر بٹھایا سب رشی درخت کے سایہ مین بیٹھ گئے اور آپس مین تپ کی بڑائی کرنے لگے کہ اتنے مین اُن رشیون نے دیکھا کہ کرشن جی کے مکھار بند سے ایک اگن نکلی جس نے آس پاس کے برکش پھل پھول والے اور بغیر پھل کے اور پشو پنچھی جو اس پہاڑ پر تھے سب کو بھسم کردیا اور پھر وہ اگن کرشن جی کے چرنون مین سرنا سے منہ مین سماگئی انھون نے اپنی کرپا درشٹی سے اُسی سمین اُس پہاڑ کو مع درخت اور جانورون کے جو بھسم ہوگئے تھے پھر جلا دیا ویسا ہی سرسبز کردیا جیسا پہلے تھا رشی منی یہ بات دیکھ کر اشچرج کو پراپت ہوے اور سب اُنکے پریم مین ایسے موہت ہوے کہ اُنکے رونگٹے کھڑے ہوگئے اور پریم کا جل آنکھون سے گرنے لگا اور وہ استت کرنے لگے کہ آپ سارے جگت کے کرتا پالن اور ناش کرنے والے سب جڑ چیتن مین نواس کرنے والے سب دیوون کے دیو ہین چاند سورج بجلی بادل سب آپ کی آگیا پالن کرتے ہین اس جوالا کو دیکھ کر ہم کو اشچرج ہوا تو آپ مسکرا کے بولے کہ یہ اگن بشنو تو تھا ر نہات بشن جی کی شکت تھی میرے شریر سے نکلی اسوقت میرے من مین یہ ابھلاکھا ہوئی کہ مجھ سا پتر میرے گھر مین پیدا ہو یہ بچارتے ہی وہ شکت بشن جی کی جو مجھ مین تھی اگن کی صورت ہوکر بشن جی کے پاس گئی بشن بھگوان نے اُس کو آگیا دی کہ اب تو کرشن کے پاس جا وہ میرے چرنون مین سرنوا مجھ مین سماگئی اسمین کچھ اشچرج کی بات نہین ہے تم سب رشی بھوت بھوشت برتمان زمین اور آسمان سب کا حال جانتے ہو کوئی اشچرج کی بات دیکھی ہو وہ برنن کرو تب بعضے رشی اُنمین سے وید منترون سے پوجا سری کرشن جی کی کرنے لگے اور بعضے اُنکے ادبھت سروپ کو دیکھ کر من ہی من مین پوجا کرنے لگے پھر استت کرکے نارد جی کی طرف مخاطب ہو یہ کہنے لگے کہ جب ہم تیرتھ جاترا کرتے پھرتے تھے تو ہمالیہ پربت پر جہان ہمیشہ برف پڑتی رہتی ہے پہونچے وہان بہت سے عجائبات دیکھے تھے آپ وہان کا حال کرشن مہاراج کو سناوین نارد جی نے کہا۔ کہ ہماچل پربت پر گرڑ جی کو دیکھا وہان ہاتھی اور شیر اور نئے طرح طرح کے پکشی اور ہرن اور نئے طرح کے برکش بہت اونچے اونچے دیکھے پھر کیلاش پربت پر شیو جی کے درشن

ہوے اپسراؤن کو دیکھا کہ وہ اُنکے گانا سُنا رہی تھین - اندر - برن - کُبیر - بسو دیو - یون و اگن سب ساز و سامان کے ساتھ وہان موجود تھے مہادیو جی اُس پہاڑ کی خوبصورت سِل پر جو اچھے پلنگ کے مانند تھی آنند پوربک سفید باگمبھر اوڑھے براجمان تھے اُنکے سروپ کا کیا برنن کرین بہت سفید کُند پھول کے سمان جنکا برن پر پھلت کنول کے سمان جنکے نیتر - مستک پر نوین چندرما ن براجمان سیس پر سبز رنگ جٹا کا جوٹ باندھے گلے مین جنیئو دھارن کیے پیتامبر پہنے شانت روپ دھارن کیے اپنے داسون کو آنند دینے والے اور دُشٹون کو بھے دلانے والے سُکھ پوربک بیٹھے تھے اُنکے بام بھاگ (جانب چپ) اُمان دیوی ادبھت بستر اور بھوشن پہنے ہوے ہاتھ مین سونے کا گلاس گنگا جل سے بھرا ہوا لیے ہوے براجمان تھین - اُنکے تیج کو نگاہ اچھی طرح نہین دیکھ سکتی تھی سدھ گن رشی گن بید منتر اوچارن کرتے ہوے دونون کا پوجن کر رہے تھے بہت ندیان شریر دھارے ہوے مہادیو جی کے پیچھے سے نکل کر سامنے آئین اور ڈنڈوت کر کے برابر برابر سب بیٹھ گئین پاربتی جی نے اپنا ہاتھ مہادیو جی کی آنکھ پر رکھا سارے پہاڑ پر اندھیرا ہو گیا مانو سورج چھپ گیا پھر دوسری آنکھ کھول کر مہادیو جی نے اوجیالا کر دیا اور پھر تیسری آنکھ جو مستک مین ہر اُسسے دیکھا تو تمام پہاڑ پر آگ لگ گئی درخت اور جانور اور گھاس تک جل گئی تب پاربتی جی نے چرنون مین سر نوا کے مہادیو جی کی استت کر کے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ کرپا کیجیے تب مہادیو جی نے تیسرا نیتر بند کر کے اپنی کرپا درشٹی سے دیکھا تو پھر وہ پہاڑ اور برکش و پشو پنچھی سرسبز اور زندہ ہو گئے پاربتی جی نے پوچھا کہ مہاراج اندھیرا ہو جانے اور پھر اوجیالا ہو کر آگن لگجانے کا کیا کارن ہر مہادیو جی نے کہا کہ استریون کی بدھ بدھاتا نے مردون سے کم بنائی ہر ارتھات استریون مین عقل کم ہوتی ہر تم نے میری ایک آنکھ بند کر دی اُسی وقت تاریکی چھا گئی تب مین نے دوسری آنکھ سے روشنی کر دی اور تیسرا نیتر میرا ایسا ہر کہ جب مین اُسکو کھولتا ہون وہ سنسار کو بھسم کر دیتا ہر اُس نے اپنا پربھاؤ دکھایا کہ پہاڑ کو بھسم کر دیا اب تم نے التجا کی مین نے کرپا درشٹی سے پھر پہاڑ کو سرسبز کر دیا کہ تمھاری خاطر منظور تھی پھر پاربتی جی نے پوچھا کہ آپ کے چار مُکھ بشیش کیونکر ہوے اور گلا سیاہ کیونکر ہو گیا اور بیل کی سواری اور تیر و کمان ہمیشہ آپ کیون رکھتے ہین شیو جی نے کہا کہ برھما جی نے شنکر کی پرارتھنا سے ایک پرم سُندر استری رنبھا نام پیدا کی جسکا روپ اوبھُت تھا جو اُسکو دیکھتا تھا موہت ہو جاتا تھا وہ استری میرے سامنے آئی اور اُسنے میرا پوجن کیا اور پرکرما کی مین اُسکے روپ کو دیکھ کر بہت پرسن ہوا جب وہ میری پرکرما کرنے لگی تو مین جسطرح بیٹھا تھا اُسی طرح بیٹھا رہا جس طرف وہ استری پھری مین نے اُسکے دیکھنے کو اپنا مُکھ اُسی طرف پرگٹ کیا اپنے جوگ کی شکت سے اُسکے دیکھنے کو چار مُکھ بنا لیے پورب کے منھ سے اندر کا راج کرتا ہون اور اُوتر کی طرف جو میرا مُکھ ہر اُس سے تمھارے ساتھ انند بلاس کرتا ہون اور پچھم کے مُکھ سے ساری سرشٹی کو آنند دیتا ہون اور دکھن کے مُکھ سے سنسار کا ناش کرتا ہون جب پرلے ہوتی ہر تیسرا نیتر کھولتا ہون اور میری جٹا سے سب دیوتا اور سارے سنسار کو فائدہ پہونچتا ہر پہلے وقتون مین ایک وقت تمھین کی چاہنا کرنے والے راجہ اندر نے میرے اوپر بجر چلایا اُس بجر کے لگنے سے میرا گلا سیاہ ہو گیا ہاتھی گھوڑے رتھ وغیرہ کی سواری سے مجھے بیل اسلیے پسند ہوا کہ جب برھما جی نے گاے بیل پیدا کیے تو بچھڑون کے منھ سے جھاگ جو دودھ پینے کے وقت نکلتے ہین میرے سر کے اوپر گرے مجھے کرودھ آگیا کرودھ بھرے نیترون سے جو اُنکی طرف مین نے دیکھا تو گاے بیل بچھڑے جلنے لگے برھما جی نے اپنے پیارے بچنون سے میرا

اگرودھ دور کیا اور بہت سُندر بیل مجھے دیا جسکو دیکھ کر سب دیوتا بہت خوش ہوے مین نے برھما جی کی پریت دیکھ کر اُس بیل کو اپنی سواری مین رکھا جب سے مجھے اُسکی سواری پسند آگئی ایسا بیل ترلوکی مین نہین ہی جیسا میری سواری مین ہی

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شیوجی وسری کرشن جی کا برتانت اُنتیسوان ادھیاے ۔

## تیسوان ادھیاے

### شیوجی اور پاربتی کا سمباد

پاربتی جی نے کہا کہ آپ سے میرے کئی ناتے رشتے ہین پہلے تو آپ کی داسی دوسرے پیاری بھاریا اور پھر بھکت ہون آپ کرپا کر کے تبلادین کہ آپ نے اچھے پونیت استھان چھوڑ کر مسان مین جہان ہڈی بال اور قرنک شریرون کی بھشم پڑی رہتی ہی کیون رہنا پسند کیا شیوجی نے کہا کہ مین نے ساری پرتھی پر گھوم کے دیکھا کوئی پوتر جگہ پسند نہین آئی اس لیے مسان ہی میرے من بھایا اور میرے رہنے سے وہ جگہ پوتر ہو گئی پھر دوسری وجہ یہ ہی کہ مسان مین بھوت پریت راچھس رہتے ہین وہ میرے پیارے ہین اس لیے اُن کے ساتھ مسان مین رہتا ہون وہ میرے رہنے سے پوتر ہو جاتے ہین پھر پاربتی جی نے پوچھا کہ رشی منی جپ تپ کرتے ہین اور بہت سا وقت اُسمین گذار دیتے ہین نارائن کا برسن کرنے والا تپ کونسا ہی وہان جو رشی منی براجمان تھے اس بات کو پاربتی جی سے سُنکر بہت خوش ہوے برھما جی نے کہا کہ ہے کلیان ردینی پرم تپ کرنے والی سب سے اچھا تپ اور جپ (اچھی عبادت اور بندگی) یہ ہی کہ ست بولنا کسی جیو اتھوا چر جینتن کو آزار نہ پہونچانا سب کو متر جاننا اپنے من کو بس کرنا (نفس امارہ پر غالب آنا) جتھا شکت یعنی اپنے مقدور کے موافق پُن دان کرنا کسی چیز سے محبت نہ کرنا یعنی فانی چیزون پر دل نہ لگانا کسی کی امانت کو نہ لینا نہ دی ہوئی شی کو لینا مانس نہ کھانا یہ ہی پرم تپ ہی (**مولف**) (گوشت کو مرغوب مقوی غذا اور قوت باہ وغیرہ کا پیدا کرنے والا سب غذاؤن مین افضل غذاالحم کو کہا ہی مگر اسکا ترک کرنا منتہاے عمل خیر لکھا ہی جو شخص مانس نہین کھاتے ہین اور جو منش ہمیشہ جگ کرتے ہین دونون مین سے مانس نہ کھانے والے کو زیادہ پُن اور ثواب ہوتا ہی (یہ امر پہلے لکھ چکے ہین) برھما جی نے کہا کہ جو باتین مین نے کہی ہین سب منشون کو جو مُکت کی کامنا رکھتے ہین اُنپر عمل کرنا ضرور ہی برہمن کو بید پڑھنا اور ہمیشہ جنیئو دھارن کرنا اور رشیون کے بچن پر چلنا جو احکام شاسترون مین لکھے ہین اُنکے اوپر پورا پورا عمل کرنا چاہیے کہ اُن کو مہی سُر ارتھات پرتھی کا دیوتا لکھا ہی اور مفصل آچرن چارون برنون کا پہلے برنن ہو چکا ہی اُن کے بموجب عمل کرنے سے اِس لوک اور پرلوک مین آرام ملتا ہی۔ اول بید پڑھنا اور دھرم شاستر اور سمرتیون مین جو فرائض انسانی لکھے ہین برہمن کشتری بیش تینون کو کرنے چاہیین شودرون کو چاہیے کہ برہمن کشتری بیش کی خدمت کرین سب سے میٹھا بچن کہین مسافر کی خدمت کرین اور مہمان کی تواضع کرنا سب قومون کا فرض ہی جب وہ رخصت ہو تو چند قدم اُسکے ساتھ جا کر تعظیم سے رخصت کرین ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب مہادیو پاربتی سمباد تیسوان ادھیاے ۔

## اکتیسوان ادھیاے

### شیو پارتبی سمباد

پارتبی جی نے پوچھا کہ کس کرم کے کرنے سے برہم لوک اور سُرگ لوک اور بیکنٹھ پراپت ہوتا ہے وہ برنن کیجیے مہادیو جی نے کہا کہ گرہستی پُرشون کو پاک وصاف رہنا اشنان صبح وشام کرکے سندھیا پوجن کرنا ہون کرنا جتھا شکت دان دینا بھوکون ابھیاگتون کو بھوجن کھلانا اپنے بزرگون کے طریقہ پر چلنا تیرتھ جاترا کرنا اور گرہھ وتی استری سے سنگ نکرنا سب سے پریت رکھنا ست بولنا ایسے آچرن رکھنے سے برہم لوک ملتا ہے جو پرش برت (روزہ) رکھتے ہین کسی کو آزار نہین پہونچاتے سچ بولتے ہین وہ گندھرب لوک مین باس کرتے ہین جو منش آٹھ مہینے تپ کرتے ہین اور برسات مین چار مہینے معمولی طور پر سنسار مین گذارتے ہین جیسے مینڈک آٹھ مہینے پرتھی کے اندر اور برسات مین پرتھی کے اوپر گذارتا ہے ایسے پرش ناگ لوک مین نواس کرتے ہین جو پرش جنگل مین ہرنون کے ساتھ رہتے ہین جو گھاس اور پتی جنگل کی کھاکر نارائن کا دھیان ایکانت مین کرتے ہین وہ امراوتی ارتھات اندر لوک مین نواس کرتے ہین جو منش جنگل یا پہاڑ پر بن کے پھول پھل کھا کر نارائن کا بھجن کرتے ہین اور بارہ برس پنچ اگنی تپ کرتے ہین وہ سُرگ پاتے ہین اور پھر وہان کے سُکھ بھوگ کر پرتھی پر جنم لے کر راجہ مہاراجہ ہوتے ہین جوگ کرنے کے پیچھے راج ملتا ہے جو پرش بارہ برس پرتھی پر سوتے ہین اُن کو ہاتھی گھوڑون کی سواری اونچے اونچے شیش محل سونے چاندی کے پلنگ مخملی بستر وتکیون سے سجے ہوے آرام کرنے کو ملتے ہین جو پرش برت رکھ کر شریر تیاگتے ہین سُرگ مین دیوتاؤن کے ساتھ آنند کرتے ہین جو پُرش تیرتھون پرتھون پر پیادہ پا (بغیر سواری کے) جاتے ہین سُرگ مین آرام پاتے ہین جو پرش پنچ اگنی تپتے ہین اگن لوک مین آنند کرتے ہین جو شودر اچھے کرم کرے وہ اگلے جنم مین دھنوان ویش ہو اور ویش شبھ کرم کرے وہ کشتری ہوکر راج پاوے اور کشتری شبھ کرم کرے وہ برہمن ہوکر سب کا پوجیہ ہووے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب مہادیو پارتبی سمباد اکتیسوان ادھیاے۔

## بتیسوان ادھیاے

### شیو جی اور پارتبی سمباد

پارتبی جی نے پوچھا کہ کوئی منش تھوڑی اوستھا اور کوئی پورن اوستھا پاتے ہین۔ کوئی سروپ وان کوئی کوروپ کوئی روگی کوئی رشٹ پشٹ کوئی بلوان کوئی بل ہین کوئی دھناڈھ کوئی دھن ہین سب طرح کے جیو پیدا ہوتے ہین اس کا سبب کیا ہے مہادیو جی نے کہا کہ سب اپنی اپنی کرنی کا پھل پاتے ہین جو سجن پرش وید پڑھتے پڑھاتے ہین بھوکون کے لیے بھوجن اور ننگون کو کپڑا مفلسون فقیرون کو دکشنا دے کر خوش کرتے ہین وہ اچھا روپ اور پوری اوستھا پاتے ہین۔ جو منس سب جیوون پر دیا کرتے ہین کسی کو آزار نہین پہونچاتے برہمن اور دیوتاؤن کا پوجن کرتے ہین سُرگ مین آنند

گہر کے پھر دولتمند کے گھر جنم لیتے ہین اسی طرح جو شخص باوصف دولتمند ہونے کے فقیرون ہمسایون کو کچھ نہین دیتے پرائی
استریون کو بُری نگاہ سے دیکھتے ہین وہ نرک مین پڑکر پھر فقیر اور مفلس گھرون مین اندھے اور روگی پیدا ہوتے ہین
جیسا کرم منش کرتے ہین اُسکا ویسا ہی پھل بھوگتے ہین پھر پاربتی جی نے کہا کہ یہ سب ندیان گنگا - گوداوری سُرگ کی ندی
بیاس - چناب - جمنا - راوی - دیوکا - سندھ اور سرستی آدک جو شریر دھرے ہوے میرے ساتھ آئی ہین یہ چاہتی ہین کہ
آپ جو سب دیوتاؤن مین مہادیو جگت کے پالن پوشن کرنے والے ہو اُنمین اشنان کرو ان سے بھی آپ پوچھین تب
مہادیو جی نے کہا کہ سب ندیان استری روپ ہونے سے تم سے بششیش پریت کرتی ہین تمہارا اور میرا دونون کا ایک جسم
ہے تم میری اردھنگی کہلاتی ہو تم اِن سے میرے سامنے پوچھو تب پاربتی جی نے پہلے گنگا جی سے متوجہ ہوکر پوچھا اُنھون
نے کہا کہ تم سارے سنسار کی پوجیہ اور جگت کی ماتا ہو تم نے مجھ کو بڑائی دینے کے لیے جو کچھ پوچھا ہے اِس لیے مین استریون
کے دھرم کہتی ہون جو کچھ کسر رہ جاوے تم چھما کیجیو پھر گنگا جی نے کہا کہ استری پُرش کو اُسوقت پراپت ہوتی ہے جب
اُسکے ماتا پتا اپنی اچھا سے پانی گرہن کرا دین اور اگن کو ساکشی کرین تب اُس استری کو جوگ ہے کہ اپنے پت کو ایسا پرسن
رکھے کہ وہ اپنی استری کو اپنی جان کی طرح حفاظت سے رکھے جو پت کہے وہی استری کرے ہمیشہ پاک اور صاف
رہے اچھے بستر بچھا کر اپنے پت کے پاس جاوے اگر اُسکا پت کوئی بُرے بچن بھی کہے تو بھی اپنے پت سے بُرا نہ مانے
اپنے پت کو دیوتا سمجھ کر اُسکی ٹہل دن رات کرے اپنے پت سے پہلے اُٹھے مکان کو صاف اور پاک رکھے اپنے پت کے لیے
اچھے اچھے بھوجن بناکر پریت سے کھلاوے سواے اپنے پت کے سنسار مین اور کسی کو پُرش نہ جانے سب سامگری پوجا
کی اپنے پت کے لیے تیار کرکے نارائن اور دیوتاؤن کی پوجا اپنے پت سے کراوے اپنے خدمتگارون کو کرپا درشٹی سے
دیکھا کرے کسی سے کھوٹا بچن نہ بولے یہ پت برتا استری کے دھرم ہین استری کو اپنے پت کے سواے کسی کا پوجن اوچت
نہین ہے جو ایسی استری پت برتا ہوتی ہین وہ اپنے کل کو پوتر کر دیتی ہین مہادیو جی یہ بات سُنکر بہت پرسن ہوے اور
جتنے رشی منی وہان موجود تھے سب پرسن ہوگئے اور برھما جی نے گنگا جی کی بڑائی کی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے مہادیو پاربتی سمباد تینتیسوان ادھیاے -

# تینتیسوان ادھیاے

## باسدیو جی کی مہمان

مہادیو جی سے رشیون نے پوچھا کہ ہے بشوناتھ باسدیو بھگوان کی مہمان آپ کے مُکھاربند سے ہم سُنا چاہتے ہین مہادیو
विश्वनाथ
جی نے کہا کہ باسدیو جی برھما جی سے بھی بڑے ہین برھما جی اُنکے نابھ کمل سے اُتپن ہوے باسدیو سارے سنسار کے
کرتا اور ہرتا ارتھات پیدا کرنے والے پالن کرنے اور ناش کرنے والے ہین سارے سنسار کی رکھوالی کرتے ہین مین باسدیو
جی کے مستک سے پیدا ہوا اور سارے دیوتا اور رشی اُنکے روم روم سے پرگٹ ہوے ہین تو دیوتا اور رشی اور سدھ اپنا کاج
آپ نہین کرسکتے ہین اسلیے اُن کے کارن باسدیو جی منش شریر دھارن کرکے پاپی راجاؤن کو مارتے ہین سودرشن چکر
اُنکا سب ہتیارون سے بڑا ہتیار ہے سارنگ دھنش کھڑگ اور کبھی ہاتھ مین رکھتے ہین اور میرے کل مین باسدیو جی

[illegible] ۱۲

جنم لے کر وید کی مرجاد رکھین گے اور جو وید کی اگیا ہی اُسکا پرت پال کرینگے میرے کُل مین پہلے انکھ ہوا اُسکا پُتر سرودھا
اُسکی اولاد مین راجہ نہوک اُسکا پُتر ججات اور ججات کا پوتا سور اُسکا پُتر بسدیو پرم اودار (بڑا فیاض) برہمنون کی
رکشا کرنے والا اور بسدیو کا پُتر باسدیو ہوگا وہ جراسندھ وسیپال آدک کو کرمی راجاون کو مار کر ہزارون راجاؤن
کو جراسندھ کی قید سے چھوڑا کر آپ دوارکا مین رہکر سارے سنسار کا پالن کریگا اور میرا پوجن کیا کریگا سب دیوتا اُس سے
پرسن ہونگے جب تک پرتھی پر راج کریگا دیوتاؤن کی رکشا اور وید کی مرجاد قائم کرکے رشی مُنی سادھو اور سجنون کا آنند
دائی اُن کا پرتپال کرنے والا ہوگا باسدیو کا بھائی بلبھدر جو پہلے اوتار مین چھوٹا بھائی ہوا تھا - اب بڑا بھائی ہوکر باسدیو
کے سمان پرتاپی شیش ناگ کا اوتار ہوگا جس کا نام انت رکھین گے ارتھات جسکے بل پراکرم کی حد نہین عظمت اُسکی سفید
پربت یعنی ہماچل کے مانند ہوگی گویا کرشن باسدیو اور بلبھدر دونون ایک پرنت دو شریر ہونگے اُنکے درشن کیے تو گویا
برھما بشن مہیش کے درشن کر لیے کیونکہ یہ تینون سروپ اُنکے شریر مین نواس کرینگے تم سب دیوتا اور رشی مُنی اُنکا پوجن
کرنا اور میرا بچن یاد رکھنا کہ مین بھی باسدیو کو پوجتا ہون نارد جی نے کہا کہ جسوقت مہادیو جی نے رشیون کی طرف متوجہ
ہوکر باسدیو جی کے گن برنن کیے اُس سمین گھٹا کالی پیلی گھمنڈ کر آئی اور بجلی چمکی اندھکار چھا گیا مینھ برسنے لگا پھر سب اندھکار
دور ہوکر روشنی ہوگئی جیساکہ اُسوقت ہوگیا تھا مجھے اسوقت کی بات یاد آئی جیساکہ مہادیو جی نے کہا تھا سب اُسی طرح
ہوا اور ہوگا جو بچن مہادیو جی نے کہے تھے وہ مین نے آپ کو سُنائے پھر سب رشی مُنی ندیان دیہ دھاری رخصت ہوگئے
مہادیو جی اور پاربتی جی اپنے گنون کے سمیت رہ گئے جو رشی مُنی بھیشم پتامہ جی کے پاس بیٹھے تھے سب نے سری کرشن جی
کی استت کر کے کہا کہ آپ کے درشن درلبھ ہین ہم کو آپ کی کرپا سے پراپت ہوے مانو برھما بشن مہیش جی کے درشن
ہوگئے اور بیکنٹھ کے سکھ سے زیادہ آنند آپ کے درشنون سے ہوا ہمارا دل یہی چاہتا ہی کہ آپ کے گنانباد اور سنین آپنے
ہی سارے سنسار کو پیدا کیا آپ سے زیادہ اور کون جانتا ہی آپ کو پُتر کی کامنا ہوئی ہی ہم آشیرواد دیتے ہین کہ آپ کے
ایسا پُتر ہو جیساکہ آپ چاہتے ہین ساری پرتھی پر اُس کا جش و پراکرم بکھیات ہووے -

اِتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پربب باسدیو مہمان تینتیسوان ادھیاے -

## چونتیسوان ادھیاے

## باسدیو جی کی مہمان

بھیشم جی نے کہا کہ جب وہ رشی مُنی کرشن جی کی استت کر کے چلے گئے تب کرشن جی بارہ برس تپ کر کے دوارکا کو گئے
اور رانی رکمنی جی سے کہ مہاراج کی پٹ رانی ہین دش مہینے مین بڑے پراکرمی پُردمن جی پُتر اُنکے پیدا ہوے جن کے
سروپ کو دیکھ کر استری پُرش موہت ہو جاتے ہین دیوتاؤن اور رشیون کو وہ بہت پیارے ہین بھیشم پتامہ جی
نے کہا کہ یہ سری کرشن مہاراج بڑون کے بڑے دیوتاؤن کے دیوتا ہین تمھارے بڑے بھاگ ہین کہ وہ سری کرشن
پرماتما تمھارے پرم متر اور رشتہ مین بھائی اور تمھارے پرم ہتکاری ہین اُنکے ہی سبب سے مہابھارت مین تم نے
جے پائی ۳۳ - دیوتا اندر سمیت سب کرشن جی کے شریر مین موجود ہین اُنکا نام مدھوسودن اسی وجہ سے ہی کہ دیوتاؤن کی

رکشا کرتے ہین ان ہی کے سبب سے تم کو پھر راج ملا ان کی مہان جیسی کرپا ہے کوئی نہین جانتا درجودھن بڑا اگیانی تھا کہ اُسنے کرشن جی کو نہین پہچانا باوجودے کہ اُنھون نے اپنا جلوہ اُسکو سبھا مین دکھا دیا تھا پھر بھی وہ سنگرام کرنے سے باز نہین رہا مین نے اُسے بہت سمجھایا کہ کوئی دیوتا اور منش سری کرشن جی سے سنگرام کرنے کی طاقت نہین رکھتا ہے وہ ارجن کے رتھبان اپنی پریت سے بنگئے ہین تو بھی اُسکا اگیان نہین گیا آخرکار بڑے بڑے پراکرمی جنکو درجودھن یہ سمجھ رہا تھا کہ اجے ہین وہ سری کرشن جی کے چکر کی اگن مین پتنگ کے سمان بھسم ہو گئے تمام سینا درجودھن کی اور بڑے بڑے شور بیر اکیلے ارجن نے اپنے تیر سے مار گرائے وہ نر کا اوتار ہے اُس سے تین حصہ زیادہ سری کرشن جی بلوان ہین - پھر بھیشم جی نے کہا کہ نہین نہین میری بدھ تھوڑی ہے سری کرشن جی کے بل اور تیج کا پارا وار نہین ہے مین درجودھن کے کہنے سے آپ موت کے منھ مین جان بوجھ کر چلا آیا تم نے مجھے کئی دفعہ ہوشیار کیا مگر مین نے قبول نہین کیا تم نے بہت اچھا کیا کہ ہم سریکھے اگیانیون کو سنگرام مین مار ڈالا اور اپنا ملک زبردستی بڑی بھاری فتح پا کر لے لیا اِسمین تمھارا ذرہ بھی قصور نہین ہونہار یون ہی تھی کہ ایسا بھاری سنگرام ہو کر اٹھارہ کشونی سینا ماری جاوے - ہے جدھشٹر اب مین یہ اُپدیش کرتا ہون کہ جسطرح نارد جی اور بہت سے رشیون اور بیاس اور مہادیو جی نے کہا ہے تن من دھن سے سری کرشن جی کی پوجا کرتے رہنا اور جس طرح اُنکی اگیا ہو وہی کرنا جو سنگرام مین مارے گئے اُنکا کچھ سوچ نہین کرنا کہ ہونہار یون ہی تھا پرجا کا پالن کر کے آنند سے راج کرو اور جو ڈنڈ دینے کے لائق ہین اُن کو ڈنڈ دو یہ اتہاس پونیت جو پاربتی جی سے مہادیو جی نے کہا اُسکو یاد رکھو جو منش اس سمباد کو سنین یا سناوین گے وہ دلی مراد (من بانچھت پھل) پاوینگے اِسمین کچھ شک وشبہ نہین ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب باسدیو مہان چونتیسوان ادھیاے -

## پنتیسوان ادھیاے

### باسدیو جی کی مہان

بھیشم جی نے کہا کہ کرشن جی نے ارجن کو ساتھ لے کر بدرکا آشرم مین دس ہزار برس تک تپ کیا ہے (اتنک بدرکا آشرم مین نارائن کی مورتی جنکو جگہ جگہ مہان جی عوام کہتے ہین پوجی جاتی ہے) نر ارجن ہے اور نارائن یہ کرشن چندر ہین نارد جی اور بیاس جی نے مجھ سے یہ حال کہا اور مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا کہ ان سری کرشن جی نے بال لیلا مین بہت سے پراکرمی راکشسون اور دانوون کو لیلا ماتر مار ڈالا اور وہ کام کیے کہ کسی سے نہین ہو سکتے ہین وہی جگت کا سوامی تمھارے ساتھ ہمیشہ رہتا ہے جب تمھارے اوپر کوئی کشٹ پڑا اور تمنے اُنکو یاد کیا اُسیوقت تمھاری سہاے کی جب سری کرشن مہاراج تمھارے سہایک ہین تو سارے پدارتھ ارتھ دھرم کام موکش تمھارے پاس موجود ہین بھیشم بائن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ اتنا کہکر بھیشم پتامہ جی سری کرشن جی کے پریم مین گدگد بانی ہو گئے پریم کا جل آنکھون سے نکلنے لگا اور خاموش ہو گئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب نر نارائن مہان پنتیسوان ادھیاے -

# چھتیسوان ادھیاے

## بشن سہسر نام برنن

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بھیشم پتامہ جی کے بچن سُنکر جتنے رشی بیٹھے تھے سب نے کرشن جی کی استت
کری اور سب اُنکے سروپ کو نہارنے لگے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون نے پھر بھیشم پتامہ جی سے کہا کہ آپکے امرت
روپ بچن اور سری کرشن جی کے گنا نباد کے سُننے سے ترپتی نہین ہوتی ہر اور بھی سُننے کی اچھا ہر بھیشم جی نے کہا کہ
ہے تیر سب تیرتھون سے اُتم تیرتھ من کا شدھ کرنا ہی اور ست کا دھارن کرنا مُردتا (نرمی) اور دیا کا من مین رکھنا
جل سے شریر کا دھونا اشنان کہا جاتا ہی پرنتو جتنیہ ری ہو کر شریر کا شدھ کرنا ہردے کے میل کو دھونا آتما گورو کا
بچن ماننا اُسمین اچیت اور انوچیت کا بچار نہ کرنا برہم گیان روپی جل سے من کو اشنان کرانا چاہیے منش شریر بہت سی
جون مین گھوم کر بڑے پُنّ سے ملتا ہر اس شریر کا بڑا دھرم یہ ہر کہ نارائن کا دھیان اور پوجن کیا کرے اور سب کام
سنساری جیوون کو زبردستی لوک لاج سے کرنے پڑتے ہین پرنت نارائن کے چرنون مین پریت لگانے کا ادھم کم ملتا
ہر جپ تپ نیم دھرم سب کا پھل یہ ہر کہ سری کرشن جی کے چرنون مین پریم اور پریت ہووے سب کا مالک مہا بدھا
یہ ہی کرشن ہر جو میرے تمہارے سامنے موہنی مورت دھارے بیٹھا ہوا ہی (مولف) انھون نے ہی پہلے ترتیا جگ
مین سری رام چندر روپ دھارن کیا تھا وہ سروپ اور یہ کرشن روپ انکا ایک ہی وہی شیام رنگ وہی مکھار بند
کی شوبھا وہی سب باتین تل ریکھہ آدک ایک ہین ذرہ فرق نہین اِن مہاتما رشیون نے اُس سروپ کے بھی درشن
کیے اور اِس سری کرشن روپ کے بھی - فرق اتنا ہی کہ وہ مرجادا پرشوتم اوتار تھا اور یہ لیلا پرشوتم اوتار ہی [illegible]
سب ایک ہین روپ رنگ تل ریکھہ (آنکے درگ گمبھیرات انکے چل بشیکھ) جو کوئی استری ہوا تھو پرش اِن کے
درشن کرتا ہر انکے روپ پر موہت ہو جاتا ہی دیوتاؤن کا دیوتا تیرتھون کا تیرتھ سب یہ ہی ہر اسی کو پوجو اسی سے
پریم پریت کرو ساری سدھیون کا اور ندیاؤن کا داتا یہ ہی ہر آواگون اور سنساری دکھون سے چھوڑانے والا
یہ ہی ہر منو جی کی اولاد اسی کا کیرتن سُمرن کرتے ہین سب دھرمون سے اُتم دھرم یہ ہر کہ سری کرشن آنند کند کے
چرنون مین پریت ہو اسی کی کرپا سے سنسار روپ اتھاہ سمندر سے بیڑا پار ہو گا درشنون کے جوگ سیوا کرنے کے
لائق سوائے اِسکے دوسرا کوئی نہین ہر مجھے بار بار اِسکا خیال آتا ہی کہ درجودھن دوساسن شکنی کرن اِن چار دُشٹون
کی بدولت اتنی سینا ماری گئی آن کو سری کرشن جی نے اپنا براٹ روپ سبھا مین دکھلایا بہت سے رشی منی بُدھ
بھی اُس روپ کے درشن کو آگئے تھے پھر بھی اُنھون نے سری کرشن جی کو نہین پہچانا اسکا کارن یہ ہر کہ جب تک
ان کی کرپا نہو جیو اِنکے چرنون کی بھگتی نہین پاتا ہر سب کے پیدا کرنے والے گھٹ گھٹ مین نواس کرنے والے
سب کے ماتا پتا یہ ہی ہین ان کے آدانت کو کوئی نہین جانتا ان کو بارم بار نمسکار کرتا ہون اِنکے سہسر نام کو جپ کر
اِنکا دھیان کر کے آواگون سے جو رہت ہو جاتا ہی انھین کے بھگت مارگ سے نستارا ہو جاتا ہی اور منو کے نیز اسی
پرماتما کے سہسر نامون کو کیرتن کر کے پوجن کرتے ہین اور یہ ہی دھرم سب دھرمون مین اُتم ہر اسی کے نام کو جپ کر اس

سنسار کے بندھن سے جیو موکش پاتا ہی (۱۴۹) ادھیاے انوساسن پرب مہابھارت۔

# بشن سہسر نام

اوم وہ برہم شبد ہی کہ جسکے سنتے ہی برھماجی نے سارے سنسار کی رچنا کی کل اکشر سنسکرت اور ہندی سے ایک سے نوتک اور انڈج اوبھج جرائج سویدج چار پرکار کے جیو جنت اور سب چیزین اسی اوم اکشر سے بنائین سب کے مول اکشر یہ ہین۔ بسو विश्व (۱) جگت کا اُتپن کرنے والا کارج اور کارن روپ جسمین سارا سنسار پرویش کرتا ہی سرگن اور نرگن دونون بدن جسکے ہین سارے سنسار مین بیاپت ہی سارا جگت اُسمین ہی۔ بشن विष्णु (۲) سرب بیاپی سب جگہ موجود تمام عالم اُسمین موجود ہی کسی بستو سے پرچھین نہونے والا۔ بکھٹ کار विषट्कार (۳) جسکو دھیان کرکے بکھٹ کیا جاتا ہی اتھوا جس جگ مین بکھٹ کار کیا جاتا ہی وہ جگ روپ بشن (سواہا کار اور بکھٹ کار دو بھاگ جگ کے ہوتے ہین یہ دونون سروپ بشن کے ہوتے ہین)۔ بھوت بھبیہ بھوت پربھو भूतभव्यभवत्प्रभु (۴) بھوت بھوشت برتمان کا سوامی تینون کال مین ایشرج مان۔ بھوت کرت भूतकृत (۵) رجوگن ہوکر برھما روپ سے جیوون کا اُتپت کرنے والا تموگن ہوکر ردر روپ سے ناش کرنے والا۔ بھوت بھرت भूतभृत (۶) ستوگن ہوکر بشن روپ سے پالن پوشن کرنے والا۔ بھاو भाव (۷) پرپنچ روپ سے پرگٹ ہونیوالا امکان اور مکین سب وہی ہی۔ بھوتاتما भूतात्मा (۸) جیوماتر کا آتما سب جانداروں کا دل سب کے دلون کا بھید جاننے والا۔ بھوت بھاونا भूतभावना (۹) جیوون کو ہر طور سنسار مین اُتپن کرنے والا اور بدھوان کرنے والا۔ پوتاتما पूतात्मा (۱۰) گن جنم کرم دوش آدک سے علحدہ نرگن کیونکہ برہم کا سگن ہونا کیول اپنی اچھا سے ہی۔ پرماتما परमात्मा (۱۱) کارج اور کارن سے رہت نت شدھ مکت سوبھاؤ۔ اتھوا پرم آتما جوگیون کرکے جانا گیا۔ مکتانام پرماگتی मुक्तानांपरमागति (۱۲) مکت پرشون کا سے استھان مکت اُسے کہتے ہین جو آواگون سے رہت ہوجاوے اتھوا موہ آدک اگیان سے چھوٹ جاوے مکت پرشون کو پرم گت کا دینے والا۔ ابیہ अव्यय (۱۳) ناش نہونے والا اور روپانتر دشاؤن سے رہت اور لازوال۔ پرش पुरुष (۱۴) برہم پور روپی شریر بن سین کرنے والا اتھوا جس سے سارا جگت پورن ہو اُسکو پور کہتے ہین اور جو اس لوک مین پراپت ہو اُسکو شہ کہتے ہین یعنی سب مین اُسکا ظہور ہی ایسا پرش ہی۔ ساکشی साक्षी (۱۵) ابھیاہدرشٹی سے سب کا دیکھنے والا۔ کشیترگیہ क्षेत्रज्ञ (۱۶) نام شریر کا گیاتا۔ اکشر अक्षर (۱۷) ابناشی ایوچہ شبد سے کشیترگ اور کشتیر ایک ہی کہا۔ یوگ योग (۱۸) سب گیان اندریون کا من سمیت روک کر ایک ہو جانے کا نام یوگ ہی جو جوگ سے پراپت ہوتا ہی اسی سبب سے جوگ روپ ہی۔ یوگ بدانگ نیتا योगविदांनेता (۱۹) یوگ کو جاننے والا اور پراپت کرنے والا۔ پردھان پرش ایشر प्रधानपुरुषेश्वर (۲۰) پردھان نام مایا اور پرش نام جیوان دونون کا ایشر۔ نارسنگ بپو (۲۱) پرش اور سنگھ ان دونون کا بپو یعنی شریر دھارن کرنے والا مراد نرسنگھ اوتار۔ شری مان (۲۲) جسکے ہردے مین سدیو لکشمین بھی واس کرتی ہی۔ صاحب دولت اور عطا کنندہ دولت۔ کیشو केशव (۲۳) کیشی دیت کو مارنے والا اور اچھے ہین کیش بال سر جسکے۔ پرشوتم पुरुषोत्तम (۲۴) مایا اور جیو سے اُتم یا سب پرشون سے اوتم۔ سرب सर्वज्ञ (۲۵) مایا جیو کا اُتپت استھان سرب

جاننے والا سب حقیقت کا - سروہ सर्वः (۲۶) سنسار کا ناش کرتا - شو - (۲۷) تینون گنون سے علیحدہ شدھ آنند سرو
کلیان سروپ - استھانو स्थाणुः (۲۸) ایک روپ سے اچل یعنی قائم بھوتادی (۲۹) کارن روپ سے
جیوماتر کا آدیعنی سب پرانیون کا پیدا کرنے والا - ندھے ربیہ निधिरव्ययः (۳۰) پرلے کال کے سمین سب جگت भूतादिः
جسمین پرابت ہوتا ہی اور وہی ابناشی باقی رہتا ہی یا خزانہ لازوال ہے سنبھوہ सम्भवः (۳۱) اچھا کے انوسار
اوتار لینے والا - بھاونو भावनो (۳۲) جیوون کو سب کرمون کا پھل دینے والا - بھرتا भर्ता (۳۳) سنسار کا
ادھشٹانا سب کا پالنے والا - پربھوہ प्रभवः (۳۴) مہا بھوتون کا اتپن کرنے والا - پربھو प्रभुः (۳۵) پربھو سب کا کرتا ہرتا
اور سوامی - ایشور ईश्वरः (۳۶) اوپادھی یعنی دوش سے رہت ایشرج رکھنے والا - سویمبھو स्वयम्भूः (۳۷) اپنی اچھا سے آپ
پیدا ہونے والا سوتنتر - شنبھو शम्भुः (۳۸) بھگتون کا سکھ دینے والا - آدتیہ आदित्य (۳۹) سورج منڈل مین
نیت اتھوا بارہ سورج مین بشنو - پشکراکش पुष्कराक्षः (۴۰) جسکے نیتر کنول کے سمان - مہاسونہ
महास्वनः (۴۱) بید روپ اوتم تر سے شبد کا رکھنے والا بید جس کے سوانس ہین - انادی ندھنون अनादि
निधानो (۴۲) جنم مرن سے علیحدہ - دھاتا धाता (۴۳) اننت شیش روپ سے جگت کو دھارن
کرنے والا - بدھاتا विधाता (۴۴) کرم اور کرم کے پھل کا اتپن کرنے والا اتھوا اننت آدکون کا دھارن کرنے والا -
دھاتورتم धातुरुत्तमः (۴۵) پرتھی آدد ھاتون سے دبرھما آدسے اتھوا کارج کارن سے اوتم چد آتما
سب سے بڑا ہی - اپرمی अप्रमेयः (۴۶) پرتکش انومان یا اپمان آد سے بدت نہ ہونے والا کیول ایکتا سے پرگٹ
ہونیوالا بمثال اور بینظیر ہی - ہرشی کیس हृषीकेशः (۴۷) ساکشی ہونے سے اندریون کا سوامی کشیترگ روپ اتھوا
اندریون کو سواد ہین قابو مین رکھنے والا پرماتما سورج چندرمان روپ سنسار کے اتپت کرنے والا جو الاؤن کا سوامی
پدم نابھ पद्मनाभः (۴۸) سب جگت کا کارن روپ جسکے نابھ مین ہی - امر پربھو अमरप्रभुः (۴۹) دیوتاؤن کا سوامی - بسوکرمان विश्वकर्मा
(۵۰) سنسار کو اتپن کرتا ہی جسکی کریا ہی اتھوا بسوکرمان روپ - منو मनुः (۵۱) منتر کا منن کرنے والا اتھوا پرجاپت -
تشٹا त्वष्टा (۵۲) پرلے کے سمے سب جیوون کو سوکشم کرنے والا - استھوشٹا स्थविष्ठः (۵۳) اننت
استھول بیراٹ روپ ہی جسکا یعنی بہت ہی بڑا روپ ہی جسکا - استھوبرودھرو स्थविरोध्रुवः (۵۴) پراچین اور
چیشٹاؤن سے رہت قدیم و قایم - اگراہیہ अग्राह्यः (۵۵) من اور اندریون کے بندھن مین نہ پڑنے والا -
شاسوت (۵۶) سب سمے پربرتمان - کرشن कृष्णः (۵۷) کرشن شبد کا ارتھ سنسار اور نہ شبد کا ارتھ نرورت اسی ہیت سے
پربرہم کرشنا اوتار شیام سندر نام ہوا - کرشن نام رنگ کی کیان کہ نہایت ملیح ہوتا ہی ایسا ہی رنگ کرشن جی کا تھا
لوہتاکش लोहिताक्षः (۵۸) رکت نیتر ارن نین والا - پرتردن प्रतर्दनः یعنی اسی (۵۹) پرلے کے سمے جیوون
کا مارنے والا - پربھوت प्रभूतः (۶۰) گیان ایشوریج آد گنون سے سنجکت - اسٹرک کو کدھام त्रिककुब्धाम (۶۱)
جسکے تر دھ نگھوان تین بھاگون سے مین لوک اور تینون یا پورب اور تیج کا دھام ارتھ اوتپت استھان - پوتر (۶۲)
پوتر کرنے والا یا گیانے والا ھشرون سے پوتر کرنے والا یا جرسے رکشا کرنے والا - پرم منگل परमङ्गलम् (۶۳) دھیان ماتر سے
پرشون کو پرم انند دینے والا پرم منگل روپ - ایشان ईशानः (۶۴) سب جیوون کا ادھی پت سب کو اپنے اپنے کام مین
لگانے والا سورج اگنی ہوا و غیرہ کو پران دے پراند प्राणदः (۶۵) پران کا داتا پرانون کا پوتر کرنے والا - پران (۶۶) کشٹیر گیہ یا پرانیوں
प्राणायाम

پرانون کا پران - جیشٹھا (۶۷) سب کے اُتپت کا کارن ہونے سے بردہ تم - سرشیٹھا ज्येष्ठ (۶۸) سب سے اچھا
لطیف و پاک اتی اُتم - پرجاپتی (۶۹) प्रजापतिः ایشر ہونے سے سب سرشٹ کا سوامی اتھوا پرجا کا اُتپن کرنے والا برھما روپ
ہرن گربھ (۷۰) हिरण्यगर्भ سورن مئی انڈے کے مدھ مین برتمان ہونے سے سب کا بیج برھما - بھوگربھ (۷۱) भूगर्भ جسکے گربھ مین پرتھی
ہی - مادھو (۷۲) माधव انام لکشمین دھو نام پت ارتھات لکشمین کا پت - مدھوسودن (۷۳) मधुसूदन مدھو دیت کا مارنے والا
جو دیت بشن کے کان سے اُتپن ہوا تھا اُسے کورم روپ یعنی کچھپ اوتار سے مارا مدھوکیت دیت نے برھما جی کو نابھ کمل سے
اُتپن ہوا دیکھ کر اُنکے مارنے کا قصد کیا تا این کچھپ روپ نے اُسے مارا برھما جی کی رکشا کی کہتے ہین کہ کورچھیتر بھومی مین اُس
دیت کو مارا مارکنڈے پوران مین یہ حال بستار سے لکھا ہی اُن راکھشسون کی میدنی (چربی) جل پر بچھائی گئی اسیلیے پرتھی
کا نام میدنی ہوا کورچھیتر بھومی ۴۸ کوس مین شمار ہوتی ہی جہان پانتھی مار کر بشن جی براجمان ہوے اور اُن راکھسون کو
اپنی جانگھ پر رکھ کر مارا - ایشور (۷۴) سب شکت رکھنے والا قادر مطلق - بکرمی (۷۵) پراکرمی - دھنوین (۷۶)
دھنش دھاری سریرام چندر روپ سے - میدھاوی (۷۷) بہت سے شستروں کا دھارن کرنے والا - میدھاوی میدھا
یعنی بدھی اور حافظہ رکھنے والا جسکی بدھی بہت بڑی ہی سمرن شکتی بہت پربل رکھنے والا - بکرم (۷۸) تین چرن سے تینون
لوک کا اُلنگن کرنے والا بامن اوتار سے - کرم (۷۹) گون شکتی کا دیوتا - انوتم (۸۰) جس سے اُتم کوئی دوسرا نہین -
دورادھرش (۸۱) دیت آدکون سے اجے شکار کرنے اجوگ کسی سے بھے (خوف) نہ ماننے والا - کرتگ (۸۲) جیوون کے
شبھ اشبھ کرمون کا جاننے والا اتھوا پھل پتر پھل پشپ آدتھوڑی بھینٹ سے بھی موکش کا دینے والا - کرتے (۸۳)
سب کا آتما ہونے سے سب کرم اور آپ ہی اپنے مین دکھائی دینے والا - آتماوان (۸۴) اپنے الشرح مین نت یعنی اپنے سروپ
کا آپ ہی ادھار - سریش (۸۵) دیوتاون کا ایشر اتھوا شبھ پھل دینے والون کا ایشر - شرن (۸۶) शरण دکھی لوگون کے
دکھ کو دور کرنے والا رکشا کا استھان - شرم (۸۷) پرمانند روپ محض سرور ہی - بسوریتا (۸۸) بسو یعنی سنسار کے
اُتپت کا بیج - پرجابھو (۸۹) سب سرشٹی جس سے اُتپن ہوتی ہی - اہا (۹۰) پرکاش روپ ہی - سمت سر (۹۱)
کال روپ سے نت قائم اتھوا سمت سر بصورت زمانہ ہو کر قائم ہونے والا - بیال (۹۲) سرپ کے سمان پکڑنے مین
نہ آنے والا - پرتیہ (۹۳) प्रत्ययः پرگیان برہم گیان روپ - سرب درشن (۹۴) سب کی آتما ہونے سے سربگیہ
سب کا دیکھنے والا دانائے نہان و آشکارا - آج (۹۵) بھوت بھوشت برتمان تینون کال مین جنم نہ لینے والا - سربیشر
(۹۶) سب ایشرون کا ایشر - سدھ (۹۷) سدیو سدھ روپ - سدھی (۹۸) سب بستوون مین تیرا پھل روپ
موکش کا دینے والا - سربادی (۹۹) سب جیوون کا آدی کارن - اچیت (۱۰۰) تینون کال مین سامرتھ سے رہت
نہ ہونے والا - برکھاکپی (۱۰۱) سب ابھشٹون کی برکھا کرنے والا دھرم کو برکھن کہتے ہین کپی براہ کو کہتے ہین ان دونون
سروپون کا رکھنے والا - امی یاتما (۱۰۲) اپنت بے پران آتما سروپ ہی - سرب یوگ نسرت (۱۰۳) सर्वयोग विनिःसृत
سب سنگون سے رہت سارے جوگ اُس سے اوتپن ہوے جملہ علوم کا مخزن - بسور (۱۰۴) वसुर سب جیو جسمین
نت ہین اور جو سب جیوون مین آپ نت ہی سو سوبع روپ ہی سو رجون مین باس کرنے والا ہی - بسومنا (۱۰۵) वसुमना
بسو یعنی دھن اور اُتم ارتھات راگ دویش سے رہت کلیش آدک سے شدھ چت - ست (۱۰۶) सत्य ستیہ روپ سے - تین
سماتما (۱۰۷) راگ دویش سے رہت سم آتما سب جیوون مین سمان بیاپک ہی - سمت (۱۰۸) समितः سب پدارتھو

مین برتمان اور انشٹ پرتھک (جدا) اتھوا جسکی سمان دوسرا نہین۔ سم (۱۰۹) سب جیوون مین سب روپا نیر دشن سے
رہت اتھوا لکشمین سے یکت سب وقت نیروال ہی۔ اموگھ (۱۱۰) پوجت سب پھلون کا داتا دھیان کرنے سے اور
اموگھ شکت رکھنے والا کرم کو نشٹ پھل نہ کرنے والا۔ پنڈریکاکش (۱۱۱) ہردے کمل مین برتمان اور پراپت ہونیوالا
کمل لوچن کمل نین۔ برکھ کرمان (۱۱۲) جس کا چنہہ دھرم سے ایسا کرم کرنے والا۔ برکھا کرتی (۱۱۳) دھرم کی استھت
(قائم) کرنے کے نمت اوتار دھارن کرنے والا۔ رودرو (۱۱۴) پرلے کے سمے سرشٹ کو ناش کرنے والا اتھوا دکھ کے
वसु
کارن کو بھگانے والا۔ بہوشرا (۱۱۵) بہت سے سر رکھنے والا۔ بباشٹروپ بھر (۱۱۶) سرشٹ کو دھارن اور پوشن کرنے والا
بسو یونی (۱۱۷) بسو کے اتپت استھان۔ شوچی سروا (۱۱۸) پوتر کرنے والا اور سننشی کے یوگ نام رکھنے والا جسکا نام پوتر
کرنے والا ہی۔ امرت (۱۱۹) جیون مکت بڑھاپا و زوال نہ رکھنے والا۔ ساسوت استھانو (۱۲۰) سدیو رہنے والا اور چنتا
رہت۔ براروہو (۱۲۱) جسکا لوک اوتم ہی جسکی سواری اچھی ہی جس مین پرویش کرنا اوتم ہی کیونکہ اسمین پرویشٹ ہوکر پھر
نہین آتا ہی۔ مہاتپہ (۱۲۲) تپ گیان ایشوریہ اور پرتاپ کو کہتے ہین جسکا گیان سرشٹی کی اتپت سے سنبندھ رکھنے والا
ہی۔ دوسرے جس کا تپ نہایت ہی۔ سرب گ (۱۲۳) کارن روپ سے سرب بیاپک اور بیاپت ہی۔ سرب بدبھانو (۱۲۴)
سرودگیہ ہی اتھوا سب کو اپنے مین نیت رکھنے والا سورج آدک مین پرکاش دینے والا۔ بشوک شینو (۱۲۵) جدھ مین جسکے
پہونچتے ہی دیتون کی سینا بھاگ جاتی ہی چارون طرف ہی سینا جسکی۔ جنار دن (۱۲۶) درجنون کا پیڑا دینے والا نرک
مین ڈالنے والا اتھوا جس سے سب پرانی کلیان واے لکشن کو چاہتے ہین۔ وید (۱۲۷) وید روپ اور آتما روپ سے
سب مین نمت ہوکر گیان دیپک سے اگیان روپ اندھکار کا دور کرنے والا۔ وید بد वेदविद् (۱۲۸) بید اور بید کے
ارتھون کو جاننے والا اور اسکو اپنے ہی مین پانے والا۔ ابینگو (۱۲۹) گیانادی انگون سے پورن اتھوا گپت۔ وید انگ
अव्यंग्यः
(۱۳۰) وید ہی جسکے انگ ہین۔ وید وت (۱۳۱) وید ون کا بچارنے والا۔ کبی कवि (۱۳۲) بھوت کال کا
گیاتا سرب درشٹی۔ لوکادھیکش लोकाध्यक्ष (۱۳۳) پردھانتا سے سب لوکون کا دیکھنے والا۔ سرادھیکش
(۱۳۴) دیوتاون کا مالک اور لوکپالون کی بجے آدی منورتھ کے پراپت کرنے کو پرتیکش درشن دینے والا۔ دھرمادھیکش
(۱۳۵) یوگ پھل دینے کے لیے دھرم ادھرم کا دیکھنے والا۔ کرتاکرتی (۱۳۶) کاریہ کارن روپ۔ چتراتما (۱۳۷) چار
آتما رکھنے والا۔ وہ چارون ہر ایک تین تین پرکار کے ہین برہما دکش آدک کال سب جیو یہ پہلا پرکار سرشٹی کے اتپت
کا کارن ہی بشنو منو آدی کال سب جیو یہ دوسرا پرکار سرشٹی کے پالن کا کارن ہی رودر کال جم راج اور سب جیو یہ تیسرا
پرکار ناش کا کارن ہی بشنو پران کے انوسار یہ ارتھ لکھتے ہین۔ چتر بیوہے (۱۳۸) اتپت استھی سرشٹی کے ارتھ باسدیو
سنکرشن پردمن انرودھ چارون پرکار کی مورتی مین نیت ہونے والا۔ چتردنشٹرہ (۱۳۹) چار ہین ڈارہ جسکی یعنی نرسنگ
روپ۔ چتربھج (۱۴۰) چار بھجا دھاری۔ بھراجشنو (۱۴۱) پرکاش ایک رس چیتن روپ ہی۔ بھوجنم (۱۴۲) بھوگ
روپ ہونے سے مایا روپ۔ بھوکتا (۱۴۳) پرش روپ سے اس مایا کا بھوگنے والا۔ سہشنو (۱۴۴) ہرناکش آدک
دیتون کا ناش کرنے والا۔ جگدادج (۱۴۵) سرشٹی کے آدمین ہرن گربھ روپ سے پرگٹ ہونے والا۔ انگھ (۱۴۶)
پاپ سے رہت۔ بجے جیتا (۱۴۷ و ۱۴۸) گیان بیراگ اور ایشریہ آدک گنون سے سنسار کا بجے کرنے والا۔ بسو یونی
विश्व योनी (۱۴۹) بسو جسکا اتپت استھان ہی۔ پنربسو (۱۵۰) کشیتر گیہ روپ سے بارم بار شریرون مین نواس

کرنے والا۔ اُپیندر (۱۵۱) اندر سے بڑا اور بامن روپ سے چھوٹا بھائی اندر کا۔ بامن (۱۵۲) بھجن کرنے کے جوگ نام اوتار
جس روپ کو دھارن کرکے راجہ بل سے جاچنا کری۔ پرانشو (۱۵۳) تین چرن سے سنسار اور تین لوک کو اولنگھن کرکے
اونچا ہوا جب پرتھی کو اولنگھن کیا چنر، رمان اور سورج چھاتی کے استھان پر تھے اور جب آکاش کو اولنگھن کیا تب وہ
دونوں ماتھے پر تھے جب سُرگ کو اولنگھن کیا تب وہ دونوں جنگھا دن پر تھے یہ ہربنش پُران کے انوسار لکھا ہے۔ اموگھ
(۱۵۴) سپھل کرم والا مین یا پھل دینے والا۔ شُچی (۱۵۵) دھیان استتی پوجن کرنے والوں کو پوتر کرنے سے پوتر
اور جت (۱۵۶) آپینت پراکرمی۔ اتیندر (۱۵۷) سُبھاو۔ شُدھی۔ گیان۔ ایشوریہ آدی گنون سے راجہ اندر کو
اُلنگھن کرکے نیت ہے۔ سنگرہ (۱۵۸) پرلے کے سمین سب کو اپنے مین لے کرنے والا۔ سرگو सर्गो (۱۵۹) برھمانڈ
روپ اتھوا سرشٹ روپ ہے۔ دھرتاتما (۱۶۰) جنما دی سے رہت ایک روپ مین آتما کو دھارن کرنے والا۔
نیم नियम (۱۶۱) اپنے اپنے ادھکاروں مین پرجا کو نیت کرنے والا۔ یم (۱۶۲) انترجامی روپ سے چیشٹا دان
کرنے والا اتھوا جم کو کرم کرنے والوں کا ڈنڈ دینے والا۔ وید (۱۶۳) سب بدیاؤن کا جاننے والا۔ وید (۱۶۴) کلیان
کی اچھا دان منشوں سے جاننے کے لائق۔ سداجوگی (۱۶۵) سدیو پرکاش روپ ہونے سے سداجوگی۔ بیرہا
(۱۶۶) دھرم کی رکشا کے پریوجن سے بڑے بیر اسُرون کو مارنے والا۔ مادھو (۱۶۷) بدیا کا سوامی۔ مدھو (۱۶۸)
امرت کے سمان بڑی ترپتی کرنے والا اور مدھر جیسے شہد۔ اتیندریہ (۱۶۹) جدا ہونے کے کارن شبدادک بشیون سے
رہت۔ مہامایو (۱۷۰) مایادی لوگون کو اپنی مایا مین بندھن کرنے والا ابھی مایا والا۔ مہوتساہی (۱۷۱) اتپت استھت
اور سرشٹی کے ناش مین پرورت ہونے سے بڑے اُتساہ والا۔ مہابل (۱۷۲) پراکرمی سب پراکرمیون سے بلوان۔ مہابدھی
(۱۷۳) بدھی مانون سے بھی مہابدھمان۔ مہابیریہ (۱۷۴) مہاپراکرمی اور مہتتو کے اتپت کا کارن جو گیان ہے اسی لکشن
والے پراکرم کا رکھنے والا۔ مہاشکتی (۱۷۵) بڑی سامرتھ رکھنے والا۔ مہادوتی (۱۷۶) بڑا پرکاش جو سب پرکاشون کا
بھی پرکاش۔ انردیشہ بپو (۱۷۷) بانی سے پرے شریر والا۔ سری مان (۱۷۸) ایشرج لکشن لکشمین رکھنے والا۔ امی یاتما
(۱۷۹) سب جیوون کی درشٹ سے اسنگ بدھی مین نہ آنے والا۔ مہادری دھرک (۱۸۰) گوؤن کی رکشا مین گوبردھن
پربت کو اور سمدر متھن مین مندراچل کو دھارن کرنے والا۔ مہیشواسا (۱۸۱) بڑی دھنش والا۔ مہی بھرتا (۱۸۲) مہاسمدر
مین مگن ہو کر پرتھی کو اٹھانے والا اتھوا پرتھی کے پالن پوشن کرنے والا۔ سری نواس (۱۸۳) جس کے ہردے مین
اچل لکشمین نواس کرتی ہے۔ ستانگتی (۱۸۴) بیدک اور سادھو لوگون کو پرشارتھ سادھن کی پراپتی کا کارن اتھوا
ست پرشون کی گت ہے۔ انی رودھ (۱۸۵) کسی سے پراجے نہ ہونے والا۔ سُرانند (۱۸۶) دیوتاؤن کو آنند دینے
والا۔ گوبند (۱۸۷) گپت ہوئی پرتھی کا پانے والا اتھوا اندریون کا سوامی۔ گوبدانگ تپی (۱۸۸) بگتاون کا سوامی
وید کے جاننے والون کا پت۔ مرنچی (۱۸۹) تیجسوی کا بھی تیجسوی ہونے سے مہاتیج۔ دمن (۱۹۰) اپنے ادھکار
مین بتول کرنے والی سرشٹی کو ڈنڈ دینے والا یعنی دشٹون کو ڈنڈ دینے والا جم راج آدک روپ سے۔ ہنس (۱۹۱)
سنسار بندھن کو توڑنے والا اتھوا پُری روپ شریر مین برتمان اتھوا ہنس روپ دھارن کرنے والا۔ سوپرن
(۱۹۲) سُندر پکش دھاری پکشی شریر روپ جو گرش پرنیت اتھوا ایشر کی بھجوتی گرُد۔ بھجگ اُتم (۱۹۳) سرپون مین
اُتم پر ایشر کی بھجوتی با سکے یا شیش ناگ۔ ہرن نابھی (۱۹۴) سورن کے سمان کلیان روپ نابھ والا اتھوا وہ

سورن کی نابھ جس سے کنول اُتپن ہوا۔ ستپیا (۱۹۵) اچھے تپ والا بدر کا اسرم مین نرناراین روپ سے وہ سندر تپ
کرنے والا جوکہ من اور اندریون کے ایک ہو جانے سے ہو رہا ہی۔ پدم نابھ (۱۹۶) کنول کی ہی نابھ والا اتھوا ہروے
کمل کے نابھ مین پرکاشمان۔ پرجاپت (۱۹۷) پرجا کا سوامی۔ امرتیو (۱۹۸) جس کا ناش کبھی نہو۔ سرب درک (۱۹۹)
سب کے کرمون کا دیکھنے اور جاننے والا۔ سنگھ (۲۰۰) سمرن کرتے ہی سب پاپون کا ناش کرنے والا۔ سنگھ روپ سنگھار
آدک دیت مرگون کے مارنے کو سنگھ ہی نرسنگھ ہی۔ سندھاتا (۲۰۱) کرم پھل سے جیوون کا سنجگت کرنے والا۔ سندھان
(۲۰۲) پھل کا بھوگتا اور نتیجہ اعمال کا دینے والا۔ ستھر (۲۰۳) ہمیشہ ایک روپ رہنے والا۔ اج (۲۰۴) چیشٹا دینے
والا اور اجنم جسکا جنم نہو۔ درمرشن (۲۰۵) راچھسون دانوون سے اجَے۔ شاستا (۲۰۶) سُرتی سمرتی آد سے سب کو
سکشا کرنے والا۔ بسرتاتما (۲۰۷) ایشر کی پہچاننے والی آتما کا دھارن کرنے والا اور خاص سروپ اپنا دھارن کرنے والا
سُراریہا (۲۰۸) اسرون کا مارنے والا۔ گورو (۲۰۹) سب علمونکا سکھانیوالا۔ گروتم (۲۱۰) برھما دک 
برہم بدیا کے جاننے والون کا اپدیش کرنے والا۔ دھام (۲۱۱) جوتی سروپ سب کی منشا ون کے پورن ہونے کا دھام
(استھان) ستت (۲۱۲) ست کا بھی ست۔ ست پراکرم (۲۱۳) ست پراکرمی سچا پراکرم رکھنے والا۔ نمکھ 
(۲۱۴) جوگ ندرا سے آنکھ نیچی کرنے والا۔ نمکھہ  (۲۱۵) سدا گیان روپ وچھہ روپ ہونے سے ششترون کا
 بندھن کرنے والا۔ سرگوی (۲۱۶) پنج بھوت تن ماترا روپ بجینتی نام مالا کا دھارن کرنے والا۔ واچس پتی، ردہادہی:
 (۲۱۷) ودیا کا سوامی اور سب سوکشم اور استھول کے جاننے والی بدھی کا ادھی پت۔ اگرنی (۲۱۸) موکش جاننے والون کو پرم پد
دینے والا۔ گرامنی  (۲۱۹) جیو سموہون کا ادھی پتی۔ شریمان  (۲۲۰) سب سے ادھک کانتی رکھنے والا
نیائی  (۲۲۱) سدھانت کا پرگٹ کرنے والا نیائے شاستر کا جاننے والا نیائے (انصاف وعدل) کرنیوالا
نیتا (۲۲۲) جگت جاترہ کا نرباہ کرنے والا اتھوا سب جگت کو برنے والا۔ سمیرنا  (۲۲۳) پران روپ وایو سے
سب جگت کا چیشٹا کرنے والا۔ سہسر موردھا (۲۲۴) ہزارون مستک رکھنے والا۔ بشواتما (۲۲۵) بسو کی آتما سہسر اکش (۲۲۶)
ہزار آنکھیں رکھنے والا۔ سہسر پات (۲۲۷) ہزار چرن رکھنے والا۔ آورتن  (۲۲۸) سنسار چکر کو گھمانے والا
نورت آتما (۲۲۹) سنسار بندھن سے پرتھک روپ والا۔ سمبرتہ  (۲۳۰) گپت کرنے والی اوِدیا سے
ڈھکا ہوا۔ سم پرتردن  (۲۳۱) رودر کال آدک بھوتی سے مردن کرنے والا۔ اہم برجک اور اہ سم درتمک
(۲۳۲) دن کے جاری کرنے سے سورج روپ۔ وہنی (۲۳۳) ہوم کے پدارتھون کو دھارن کرکے دیوتاؤن کے پاس
پہونچانے والا اگن روپ۔ انل (۲۳۴) جگت کا پران روپ اگن (حرارت غریزی)۔ دھرنی دھر (۲۳۵) شیش ونج
اور باراہ روپ سے پرتھی کا دھارن کرنے والا۔ سوپرشاد (۲۳۶) ایمان کرنے والے ششپال آدکون کو بھی موکش
دینے سے کرپالو اور دیالو اور اچھی ہی پرشنتا جسکی۔ پرسن آتما (۲۳۷) رجوگن تموگن سے شدھ انتھکرن پرسن چت۔
بسودھرگ (۲۳۸) بسو کا بچے کرنے والا۔ بسو بھگ (۲۳۹) بسو کا بھوگ کرنے اور کرانے والا۔ جبھو (۲۴۰)
سہرن گربھ آدک روپ سے انیک پرکار کا ہونے والا۔ ست کرتا (۲۴۱) پوجن یعنی ستکار کرنے والا اور ست کا سچ
کرنے والا۔ ستکرتی (۲۴۲) پوجت دیوتاؤن سے بھی پوجت۔ سادھو (۲۴۳) نیائے کے انوسار کرم کرتا سادھک
سادھ روپ۔ جہنو (۲۴۴) اگیانون کا ناش کرنے والا بھگتون کا پرم پد دینے والا۔ نارائن (۲۴۵) نر آتما کو کہتے ہین

اور آتماسے آٹھین آکاش آدک تارہ کہلاتے ہین اُن سب سرشٹی کو کرتا روپ سے بیاپت کرتا ہی اس کارن وہ اُسکے آسرے ہوتی ہین اتھوا جو جیو اور آتماؤن کے ے کا استھان ہی اسیلیے اُسکو ناراین کہتے ہین اور دوسرے ارتھ ناراین کے یہ ہین نار جل کو کہتے ہین این کے معنی استھان یعنے جل ہی استھان جسکا جل مین رہنے والا ناراین۔ نر (٢٤٦) جیو آتماؤن کو اپنے ہین لے کرنے والا پرماتما بھگتون کو کرم مین لگانے والا۔ اسنکھیے असंख्येय (٢٤٧) جس مین سنکھیا کے انوسار نام روپ آدک برتمان نہین ہین ارتھات جسکے نام و روپ و اوصاف بیشمار ہین۔ اپرمی یاتما अप्रमेयात्मा (٢٤٨) جسکا سوروپ بانی کی سنکھیا سے باہر ہی۔ بششٹ बशिष्ट (٢٤٩) بسوسے سرشیٹھ۔ ترششٹ کرچھ اور ششٹ کرت (٢٥٠) دیدبچن روپ سکشا کرنے والا۔ ششٹ کرچھوچی کو ششٹ کرت سوچی پڑھا جاویگا۔ شوچی शुचि (٢٥١) نرنجن اور پوتر۔ سدھارتھ सिद्धार्थ (٢٥٢) جسکے سب منورتھ پورے ہونے والے ہین سدھ سنکلپ सिद्धसंकल्प (٢٥٣) جو اچھا کرے وہی ہو جاوے۔ سدھی دے सिद्धिद: (٢٥٤) کرتا لوگون کا ادھکار انوسار اُنکے کرم پھل کا دینے والا۔ سدھی سادھن सिद्धि साधन (٢٥٥) کریا کا اتھوا سدھین کا سادھن کرنے والا اسدھی کا سادھن کرنے والا۔ برکھاہی बृषाही (٢٥٦) دھرم کا پرکاشک بارہ دن آدک مین ہونیوالی برکھا نام جگ کا روپ۔ برکھبھو बृषभो (٢٥٧) بھگتون پر کاماؤن کی برکھا کرنے والا۔ بشن विष्णु (٢٥٨) اتھوا نانان پرکار کی پرجا پیدا کرنیوالا گت کا سوامی ارتھات بشیش چلنے والا یعنی تیز رفتار۔ برکھ پروا बृषपर्वा (٢٥٩) پرم دھام مین چڑھنے والون کے لیے دھرم روپ ڈنڈ رکھنے والی سیڑھی یعنی زینہ۔ برکھودر बृषोदर (٢٦٠) جس کا اودر سرشٹی کی برکھا کرتا ہی یعنے جسکے اودر مین سب سرشٹی ہی۔ دوسرے ارتھ بیل کے سمان پیٹ رکھنے والا بہت اہار کرنے والا۔ بردھن बर्द्धन (٢٦١) بردھی کرنے والا۔ بردھمان बर्द्धमान (٢٦٢) پرپنچ روپ سے بڑھنے والا۔ بکت विविक्त (٢٦٣) ایسے بردھ جگت ہوکر بھی پرتھک نت رہنے والا۔ شرتی ساگر श्रुतिसागर (٢٦٤) جس طرح ساگر مین جل ہی اسی طرح اُس مین سرتی نت ہی۔ سوبھج सुभुज (٢٦٥) سنسار کی رکشا کرنے والی سندر بھجاؤن کا رکھنے والا۔ دردھر (٢٦٦) پرتھی آدکو دھارن کرنے والا اور آپ کسی سے دھارن نہونے والا۔ باگمی बाग्मी (٢٦٧) جس سے وید روپ بچن پرگٹ ہوا مہیندر महेंद्र (٢٦٨) بڑا اندر یعنے ایشرون کا ایشر۔ بسدو बसुदो (٢٦٩) دھن کا دینے والا۔ بسو (٢٧٠) دھن روپ اتھوا اپا سے آتما سوروپ کو گپت کرنے والا انترکش مین رہنے والا سورج اتھوا باپو روپ۔ نیک روپ नैकरूप (٢٧١) اپا سے بہت سے روپ رکھنے والا۔ برہدروپ (٢٧٢) بڑی روپ کو رکھنے والا پرتھی تل کو دھارن کرنیوالا۔ شپ بشٹ (٢٧٣) سب جیوون مین نواس کرنے والا اتھوا کرنون کی مدھ مین نت پرکاسنہ (٢٧٤) سب چیزون کا پرکاش کرنے والا۔ اوجستیجودیوتدھر ओजस्तेजोद्युतिधर (٢٧٥) بل پران سوہیرتا آدگن گیان لکشن والا پرکاش ان تینون کو دھارن کرنے والا۔ پرکاش آتما (٢٧٦) پرکاش سوروپ آتما والا۔ پرتاپن (٢٧٧) سورج آدک بھوتیون سے سنسار کا سنتپت کرنے والا۔ ردھ [illegible] (٢٧٨) دھرم گیان براگ آدک سنجگت سپشٹا کشر (٢٧٩) جسکا اکشر اونکار پرونکشن والا ہی۔ منتر (٢٨٠) رگ یجر شام لکشن والا منتر اتھوا منتر سے جاننے جوگ۔ چندر اشر (٢٨١) سنسار سورج کے تاپ سے سنتپت منشون کو چندرمان کی سیتل کرنون سے آنند دینے والا۔

५० प्रतापन

بھاسکردوتی (۲۸۲) سورج کے سمان پرکاش کرنے کا ابھیاسی - امرتانشد بھوو अमृतांसु द्भवो (۲۸۳) سمدر متھنے
کے سمین جو امرت روپ رکھنے والا چندرمان پرگٹ ہوا اسکا اُتپت استھان - بھانو (۲۸۴) سورج روپ سنسار کا پرکاش
کرنے والا - ششبندو (۲۸۵) چندرمان کے سمان سارے جگت کو پر پھلت کرنے والا - سُریشر (۲۸۶) دیوتاؤن کا
ایشر - اوکھد (۲۸۷) سنسار روگ کی اوکھد - جگت سیتو (۲۸۸) سنسار سے پار ہونے کا پل - ست پراکرم دھرم (۲۸۹)
جس کا ست دھرم گیان آدک پراکرم نشپھل نہین ہی اتھوا جسکو ست گیان کا پراکرم ہی - بھوت بھید بھون ناتھ (۲۹۰)
بھوت بھوشت برتمان تینون کال کے جیودن کا سوامی اور پیارا - ابریہ کرمون سے جت کا دکھ دینے والا سب جیو جس سے
کلیان کی آشیرواد چاہتے ہین - پَون (۲۹۱) پوتر کرنے والا - اتھوا تیز چلنے والا - پاون (۲۹۲) اگن یا واو آدک روپ سے
سب کا پوتر کرنے والا - انل (۲۹۳) پرانون کو آتما بھاو سے پورن کرنے والا - کامہا (۲۹۴) بھگت چاہنے والون
لوگون کی اور کامناؤن کو ناش کرنے والا - کام کرت (۲۹۵) اچھاوانون کی اچھا پورن کرنے والا اتھوا پتا روپ ہو کر
پردومن کو اُتپت کرنے والا - کانتہ (۲۹۶) कान्तः تیجسوری اور منوہر برھما کے لے ہونے کا استھان سنسار کا
پربہ - کامی (۲۹۷) پُرشارتھ چاہنے والون کا ابھشٹ - کام پرد (۲۹۸) بھگتون کے ابھشٹ کا دینے والا - پربھو
(۲۹۹) سرشٹھ پرگٹ ہونے والا ایشرج مان سب کا سوامی - یگادکرت (۳۰۰) جگاد کا کرتا اتھوا جگ آدکون
کا کرتا - یگاورت (۳۰۱) کال روپ سے ست جگ کرنے والا - نیک مایو (۳۰۲) नैकमायो بہت سی مایا
رکھنے والا - مہاشن (۳۰۳) پرلے کال مین سب کا نگلنے والا یعنے بہت بھوجن کرنے والا - ادرش (۳۰۴) سب
اندریون سے گپت درشٹ مین نہ آنے والا - بکت روپ (व्यक्तरूपः) (۳۰۵) ستھول روپ یا سوم پرکاش
یوگیون کو پرکش ہونے سے پرتکش روپ - سہسر جت सहस्रजित (۳۰۶) ہزارون اسُرون کا جیتنے والا - اننت جت
(۳۰۷) اننت شکت سب کا جیتنے والا - اشٹ (۳۰۸) دوسرون کا انند دائی اتھوا سب کا اشٹ دیو جگ مین
پوجت سب کا پیارا - بشٹ (۳۰۹) سب کا انترجامی سرشٹ تم - ششٹیشٹا शिपिविष्ट (۳۱۰) سب کا
جاننے والا انترجامی گیانیون کا پریہ - سکھنڈی (۳۱۱) مور مکٹ رکھنے والا گوپ سہسر دھاری - نہکھ नहुषो (۳۱۲)
مایا سے جیودن کا باندھنے والا - برکھ (۳۱۳) منورتھون کا دینے والا - کرودھہا (۳۱۴) سادھوون کے کرودھ کا
دور کرنے والا - کرودھ کرت (۳۱۵) اسادھوؤن پر کرودھ کرنے والا اتھوا کرودھ کرنے والے دیتون کا مارنے والا
کرتا (۳۱۶) سارے جگت کا کرتا - بسوباہو (۳۱۷) سنسار کے استھر کرنے کے لیے جسکی بھجا ہین - مہی دھر (۳۱۸)
پرتھی کا دھارن کرنے والا - اچُت (۳۱۸) چھ پرکار کے بپریت دشاؤن سے رہت - پرتھت (۳۱۹) سنسار کے اننت
کرم سے پرسدھ - پران (۳۲۰) سوتر آتما روپ سے سرشٹ کو جیوست رکھنے والا - پران دو (۳۲۱) دیوتاؤن اور اسرون
کو پران کا دینے والا - باسوانج (۳۲۲) کشپ جی سے ادتی ماتا کے گربھ سے اُتپن اندر کا چھوٹا بھائی باون روپ - اپان ندھ
अपांनिधि (۳۲۳) جلون کا سمدر روپ نواس استھان - ادھشٹان (۳۲۴) سب کا اسرا اوپادان کارن ہو نے
سے سب جیوون کا نواس استھان - اپرمت (۳۲۵) کرتا لوگون کو انکے کرم انوسار پھل دینے مین نہ بھولنے والا اتھوا
پرمادرہت چیتن روپ - پرتشٹت (۳۲۶) اپنی مہما مین نیت - سکند (۳۲۷) امرت روپ سے چیشٹا وان اور امرت
کی بچے کرنے والا اتھوا دیوتاؤن کی سینا کا سیناپتی سوم کارتک روپ سے اتھوا بایو روپ سے پرستن کرنے والا - سکند دھر

(۳۲۸) دھرم تیجھ کا دھارن کرنے والا - دھورَیو (۳۲۹) سب جیوون کے جنم آدک کا لکشن - بردو (۳۳۰) من
باپچھت برون کا دینے والا اتھوا یجان روپ سے دکشنا دینے والا - بایو باہن (۳۳۱) ساتون بایون کو چلانے والا -
اتھوا پون ہی سواری جسکی - باسدیو (۳۳۲) سب مین استھت استھر نا دینے والا اور سب کو مایا سے ڈھکنے والا باسو کہاتا
ہی اور جو کریڑا اتھوا بیوہار اور سب کے بجے کرنے کی اچھا کرتا ہی وہ جوتی سروپ ہی اور موکش چاہنے والون سے پرارتھنا کیا گیا
ہوکر اچھا کہا جاتا ہی اسکو دیو کہتے ہین اِن دونون شبدون کے ملنے سے باسدیو نام ہوا اور جیسے سورج اپنی کرنون سے جگت
کو بیاپت کرتا ہی اسی پرکار وہ بھی اپنی بھوتی سے جگت کو بیاپت کرتا ہی اور جو سب جیوون کا نواس استھان ہی اسکو باسدیو
کہتے ہین اور بسدیوجی کے پُتر ہونے سے باسدیو نام ہوا - برہدبھانو (۳۳۳) جسکی کرنین سورج اور چندرمان آدمین برمان
ہوکر سب سرشٹی کو پرکاشت کرتی ہی - آدی دیو (۳۳۴) سرشٹی کے اُتپن کا کارن جوتی سروپ - پورندر (۳۳۵) اسرون
کے پُرون کا چیرنے والا - اشوک (۳۳۶) شوک آدک چھ بکارون سے الگ - تارن (۳۳۷) سنسار ساگر سے تارنیوالا
تارہ (۳۳۸) گربھ جنم جرا مرن روپ ہرت کے بھی سے چھٹانے والا - سور (۳۳۹) پراکرمی - شوری शौरी
(۳۴۰) شورکل مین اُتپن ہونے والا سورسین کا پوتا سریکرشن روپ سے - جنے سور (۳۴۱) جیوآتماؤن کا ایشر -
انوکول (۳۴۲) آتما روپ سے سب کے انکول ہی کسی کا بردھی نہین ہی - شتاورت (۳۴۳) शतावर्तः دھرم کے
جاری کرنے کے ہیت سینکڑون جنم لینے والا اتھوا پران روپ سے سیکڑون ناریون مین برتمان اتھوا سیکڑون ناریون کا
پت - پدمی (۳۴۴) ہاتھ مین کنول رکھنے والا - پدم نبھیکشن (۳۴۵) पद्म निभेक्षण کنول کے سمان جنکے نیتر ہین -
پدم نابھ (۳۴۶) نابھ مین کنول نیت اتھوا چتردش بھون روپ کنول جسکی نابھ مین ہی - اربندا کش अरविंदाक्ष (۳۴۷)
کنول لوچن - پدم گربھ (۳۴۸) ہردے کنول مین اوپاسنا کے یوگ اتھوا کنول ہی جسکے گربھ مین وہ کنول جس سے برھما
جی اُتپن ہوے - شریربھرت (۳۴۹) اَن اور پران روپ سے اتھوا اپنی مایا سے جیو آتما کے شریر کو دھارن کرنیوالا
مہردھی (۳۵۰) جس کی بھوتی مہان ہی - ردّھو ऋद्धः (۳۵۱) پرپنچ روپ سے بردھی پانے والا - بردھاتما
(۳۵۲) جس کا آتما پراتن ہی برھما آدکون کی آتما ہی - مہاکش महाक्ष (۳۵۳) بڑے نیتر والا اتھوا چتر دھارن
کرنے والا - گرڑ دھج (۳۵۴) جسکی دھجا مین گرڑ کا چنہ ہی - اتُل (۳۵۵) انوپم اُسکے سمان کوئی نہین - شربھ
(۳۵۶) شریرون مین چدآتما روپ سے پرکاش مان - بھیم (۳۵۷) جس سے سب بھیمان رہتے ہین - سم جگ
(۳۵۸) اوپیت استھت اور لے کے سمے کا گیاتا اتھوا سب جیوماترون مین سم درشٹی ہوتا ہی جسکا پوجن سنسار کرتا ہی
ہوَرہری (۳۵۹) جگ مین ہوی یعنی بھوم کی ہوئی کے بھاگون کا ہرنے والا سب پاپون کا ناش کرتا اتھوا ہرت برن یعنی سبزرنگ
سب لکشن والا سرب لکشن - لکشنو (۳۶۰) جسکا گیان سرب پرمانون سے کہا گیا ہی - لکشمی وان (۳۶۱) جس کے
ہردے مین لکشمی سدیو نواس کرتی ہی - سمی تم جیہ (۳۶۲) یُدھ مین بجے کرنے والا - بکشر (۳۶۳) ابناشی - روہت
(۳۶۴) اپنی اچھا سے منش اوتار لینے والا اتھوا لال رنگ برن جسکا سرخ ہی - مارگ (۳۶۵) موکش کے چاہنے والے
جسکو تلاش کرتے ہین اور جو پرمانند مارگ کو پراپت ہوتا ہی - ہیت (۳۶۶) اُپادان کارن اور مکتی کا ہیتو - دامودر
(۳۶۷) جتیندری ہوکر جو اُتم گتی کو پراپت ہوتا ہی اسکے دوارا ملنے والا اتھوا جسودھا جی نے اُدر مین رسّی باندھی اور
اِسکا رن نام دامودر ہوا اتھوا اودر مین سرشٹی کا دھارن کرنے والا - سہ सह (۳۶۸) سب کو بجے کرنے والا سب کا

سہنے والا - مہی دھر (۳۶۹) پرتھی کا دھارن کرنے والا پربت روپ سے - مہا بھاگ (۳۷۰) اچھا انوسار اوتار دھارن
کر کے پرتھی کے بھوگوں کو بھوگنے والا مہابھاگ - بیگ وان (۳۷۱) شیگھر چلنے والا - امتاشن अमिताशन (۳۷۲)
پرلے کے سمین بسو کا بھکشن کرنے والا اتھوا مت اندازہ سے باہر لا تعداد کمانے والا - اُدبھو उद्भवो (۳۷۳)
سرشٹی کا اوپادان کارن اتھوا سنسار سے سنجگت نہین - کشوبھن क्षोभण (۳۷۴) اوتپاتک ازتھات پرکرتی
پرش مین پرویش کر کے اُن سب کو چلاءمان کرنے والا - مایا اور پرش کو آپس مین لگانے والا - دیو (۳۷۵) ادب
کے دوار اکہ ٹرا کرنے والا پرکاش روپ اور اسُرون کو بجے کرنے والا آتما روپ سے سب جیودن مین بیوہار کرنے والا
پرکاشمان استوتر دن سے پراز تھنا کیا گیا سب کا پریہ سب جگہ برتمان - سری گربھ (۳۷۶) جگت روپ بھوتی جسکے
اودر مین ہین - پرمیشر (۳۷۷) ساری سرشٹی پراپنی اگیا کرنے کا ابھیاسی ہی - کرن (۳۷۸) سرشٹی کی اتپتی مین بڑا
سادھک اور سدھ کرنے والا - کارن (۳۷۹) اُپادان نمت جیسے کہ گھٹ کا اوپادان متی ہوتی ہی سب کا کرنیوالا -
کرتا (۳۸۰) سوتنتر کرنے والا سارے سنسار کا کرتا - بکرتا (۳۸۱) بچتر بھوتون کا رچنے والا - گہنو (۳۸۲) جسکے
سروپ کی سامرتھ جانی ناجاتی ہی - گوہا (۳۸۳) مایا سے اپنے آپ کو گپت کرنے والا - بیوسایہ व्यवसायो (۳۸۴)
پہچن ماتر روپ - بیوستھان (۳۸۵) جس مین سب نیت ہین جو چارون لوکپالون کے ادھکار چارون پرکار کے
جیو چارون ورن چارون آسرمون کے دھرمون کو پرتھک پرتھک بچار کرنے والا - سنستھان संस्थान (۳۸۶)
جس مین جیودھاری نیت ہین اتھوا جو سب کا لے استھان ہی جو اچھے استھان مین رہتا ہی کشیر ساگر اتھوا سوچ منہ دل
یا جوگیون کے ہردے مین رہتا ہی - استھان دی (۳۸۷) دھرو آدک سب کو استھان کا دینے والا اُنکے کرم کے انوسار
دُھرو (۳۸۸) ابناشی واستھر - پردہی परर्द्धिः (۳۸۹) جسکی بھوتی سرب اُتم ہی - پرم سپسٹ परमस्पष्ट
(۳۹۰) ٹراشو بھاءمان اتھوا سب سے بڑے سدھ روپ ہونے سے سوتنتر - تنتشٹا संतुष्ट (۳۹۱) ایک
روپ ہونے سے آنند سروپ سنتشٹ یعنی سنتوش کو پراپت ہونے سے آنند روپ ہی - پشٹا पुष्ट (۳۹۲) سدو
پری پورن ہونے سے پشٹ روپ - سوبھیکشن सुभेक्षण (۳۹۳) جس کا شبھہ درشن جیودن کا کلیان کاری
موکش چاہنے والوں کو موکش کا دینے والا بھوگیون کو بھوگ کا دینے والا پاپیون کو پاپ کا دینے والا سب سندیہون
کا دور کرنے والا من کے گرنتھ کا چھیدن کرنے والا سب کرمون سے پرتھک اور ابدیا کا دور کرنے والا - رام रामो
(۳۹۴) جس سچدانند سروپ مین جوگی رمتے ہین اتھوا اپنی اچھا سے سری رام چندر اوتار کا دھارن کرنے والا
اتھوا جو سب جیون اور جنتین مین رم رہا ہی - برام विरामो (۳۹۵) جس مین جیودن کا انت ہوتا ہی - برج विरजो
(۳۹۶) جسکی پریت بشیون مین نہین ہی - مارگ (۳۹۷) موکش چاہنے والے جسکو جان کر ابناشی ہوتے ہین وہی
مارگ ہی دوسرا مارگ نہین - نیئو नेयो (۳۹۸) پورن گیان سے پرماتما روپ ہونے والا جیو آتما - نیہ नयः
(۳۹۹) مکت آدسے سنجگت ہونے والا - انیہ (۴۰۰) جس پر کوئی دوسرا نیت نہین - بیر (۴۰۱) پراکرمی
شور بیر - شکت متانگ سرشٹھ शक्तिमतां श्रेष्ठः (۴۰۲) برھماد کر تاؤن کا سرشٹھ کرتا - دھرم (۴۰۳)
سب جیودن کا دھارن کرنے والا اتھوا دھرمون سے جس کا پوجن آدک ہوتا ہی - دھرم بدُوتم (۴۰۴) سرتی سمرتی جسکی
اگیا ہی وہی دھرمون مین سرشٹھ ہی اتھوا دھرم چاہنے والون مین اُتم ہی - بیکنٹھ वैकुण्ठः (۴۰۵) نانلن پرکار

کی آواگمنون کا بند کرنے والا سرشٹی کی اُتپت کے سمے مجدے مجدے تتودن کو ملاکر ایسا ینت کرنیوالا ہی جیساکہ پرتھی کو
جل سے آکاش کو باید سے اور بایو کو اگن سے ملایا ہی کہ وہ الگ نہین ہوسکتی - پُرش (۴۰۶) पुरुष سب کے آد
مین جو پُرش پہلے پرگٹ ہوا جس نے سارے سنسار کو بنایا اور سب پاپون کو دور کرنے والا - پران (۴۰۷) کشتیرگ
روپ سے چیشٹا کرنے والا - پران دی (۴۰۸) پرلے کال مین جیودن کے پران کا کھنڈن کرنے والا اتھوا انترجامی
روپ سے پرانیون کو پران کا دینے والا - پرنو (۴۰۹) प्रणव وید جسکو پرنام کرتا ہی یا پرنام کیا جاتا ہی وہ پرنو ہی
ارتھات برہما سرشٹ پرنو نام ہی جسکو سب پرنام کرتے ہین - پرتھو (۴۱۰) پرپنچ روپ سے بستار پانے والا پرتھو
روپ دھارن کرکے ساری پرتھی کو ہموار کیا پہاڑون کو ایک طرف کیا میدان صاف کرکے گانون آباد کیے نباتات
وغیرہ پرتھی سے نکالین - ہرن گربھ (۴۱۱) سورن روپ انڈا برہمانڈ جسکے بیرج سے اُتپن ہوا وہ اُسکا گربھ ہی -
شترگھن (۴۱۲) دیوتاؤن کے شترون کو مارنے والا - بیاپت (۴۱۳) کارن روپ سے سب کارجون مین بیاپک
بایو (۴۱۴) گندھ اُتپن کرنے والا - بھگوت گیتا مین لکھا ہی کہ بایو مین گندھ مین ہون - ادھوکشج अधोक्षज
(۴۱۵) بدھی سے پرے اندریون سے باہر - اندریون کے جیتنے والے جوگیون کو پرتیکش ہونے والا اتھوا اِس
برہمانڈ کے دو حصہ مین ایک پرتھی سے پاتال تک دوسرا انترکش سے ست لوک تک اِن دونون بھاگ مین بیراٹ
روپ سے پرگٹ ہونے والا اتھوا اپنے سروپ سے چُت نہین ہونے والا - رُت (۴۱۶) کال آتما روپ ہوکر
رت شبد سے درشٹ گوچر ہونے والا - سودرشن (۴۱۷) جسکا گیان نربان لہ موکش کا پھل دینے والا اپنی اچھا
سے سُندر شریر دھارن کرنے والا بھگت لوگون کو سکھ سے دکھائی دینے والا - کال (۴۱۸) جو سب کو سنگھار کرتا
ہی وہ کال پُرش - پرمیشٹی (۴۱۹) جو اپنی مہانتا مین یا ہردے آکاش مین نیت ہی - پرگرہا (۴۲۰) سب استھان
مین برتمان سب طرفون سے سرن ہونے والے بھگت جسکی شرن لیتے ہین اتھوا جو سر چہار طرفون سے جانا جاتا ہی
اتھوا بھگتون کے ارپن کیے ہوے پتر پشپون کو انگی کار کرنے والا - اوگر (۴۲۱) سورج آدکون کو بھی کا کارن ہونے
سے بھی کا اُتپن کرنے والا کیونکہ سب اُسی کے بھی سے اپنے اپنے کرمون مین لگے ہوے ہین - سمت سر (۴۲۲) جسمین
سب جیو نواس کرتے ہین - دکش (۴۲۳) جگت روپ سے بردھی کو پاکر سب کرمون کے جلدی کرنے مین ساودھان
دوسرے ارتھ چتر یعنی عقلمند دانا - بسرام (۴۲۴) اِس سنسار ساگر مین جو پُرش شدھا ترشنا آدک چھ ابتدیا - ادھیا
کلیش اور مد آدک روپ کلیشون مین بندھے ہوے بسرام کے چاہنے والے ہین اُنکی کُشل اور موکش کا کرنے والا
بسو دکشن (۴۲۵) سنسار کا سوامی یا سنسار کے کامون مین ساودھان یا سارے بسو مین چتر عقیل و دانا -
بستار (۴۲۶) جس سے سب بستار پرگٹ ہوتے ہین - استھاورا ستھانو (۴۲۷) نواس کرنے کا ابھیاسی اتھ
پرتھی آدک کا نواس استھان - پرمان (۴۲۸) گیان سوروپ ہونے سے پرمان یا پرتکش آدک پرمان - بیج بیہ
(۴۲۹) ابناشی اُتپت کا کارن وہ ابیہ بیج جس سے طرح طرح کی خلقت پیدا ہوئی - ارتھ (۴۳۰) آنند سوروپ
ہونے سے سب کا پیارا - انرتھ (۴۳۱) ابھیشٹ سدھ ہونے سے اتی اچھا دان ارتھ دھرم و کام موکش سے
پرے ہین جسکو نہین ہی - مہاکوش (۴۳۲) جسکا آتما سروپ سے بڑا سکھ ہی کوش یعنی خزانہ جس کا خزانہ اپار ہی - مہابھوگ
(۴۳۳) مہا بھوگ بھوگنے والا اتھوا مہا بھاگ بڑا ہی بھاگ جسکا صاحب عیش و عشرت - مہا دھن (۴۳۴) جس کا

لہ [illegible] ۱۲

अंगिरिवरा

دھن ٹرے بھوگون سے سادھن کرنے والاہی اور مہادھنوان - اگر بر (۴۳۵) سب منورتھ سدھ ہونیکے کارن پرشن اتھوا سب مقاصد حاصل ہونے پر بھی غرور نہین ہی جسکو - استھ آبسٹ (۴۳۶) براٹ روپ سے سنسار مین نیت ہی - بھوت یا بھو (۴۳۷) اجنما اتھوا پرتھی روپ - دھرم یوپ धर्मयूपो (۴۳۸) جس ریت سے جگ استنبھ سے بندھے ہوے پشو سرگ گامی ہوتے ہین اُسی پرکار اُس سے ملنے والے بھگت سنسار بندھن سے چھوٹ جاتے ہین بھگوت دھرم کی یہ مہمان ہی کہ جگ کر کے سب پاپ نورت ہو جاتے ہین - مہا مکھ (۴۳۹) جسکے ارپن ہونے سی جگ نربان بلکش کے پھل کو دیتے ہین اور اچھی بڑھی پاتے ہین - نکشتر نیمی (۴۴۰) نکشتر تارا گنون سمیت چندرمان سورج گرہ بایو کے پاش کی دوار ادھرو سے بندھی ہوئی ہین وہ جوتش چکر کو گھماتا ہی دھرو تارا گن ششمار چکر کی پونچھ استھان مین رتھ کے سمان گھومتا ہی اُس ششمار چکر کا ہردا بشن ہی - نکشتری (۴۴۱) نکشترون مین چندرمان روپ کشم क्षमः (۴۴۲) سب کرمون کا کرتا اتھوا سہن شیل تحمل اور بردباری مین مثل پرتھی کے - کشام क्षाम (۴۴۳) سب بناشوان سرشٹ مین آتما روپ سے نیت - سمیہن समीहन (۴۴۴) سنسار کی اُتپت کے پریوجن سے اچھی اچھی چیشٹا کرنیوالا (۶۰) جگ यज्ञ (۴۴۵) سب جگون کا سروپ اتھوا جگ نام سرشٹی کی اُتپت کا کارن بشن اجیہ इज्य (۴۴۶) جگ کا پھل دینے سے پوجنے کے جوگ کیونکہ جگون مین دیوتاؤن کا پوجن ہی وہ اُسی بشن کا ہی مہیجیہ महेज्य (۴۴۷) پوجنے جوگ دیوتاؤن مین ادھک تم یہ ہی پوجنے کے جوگ ہی کیونکہ موکش پھل کا دینے والا ہی - کرت क्रतु (۴۴۸) جگ کنبھ - سنجکت - ستر सत्र (۴۴۹) ستر نام جگ کا سروپ اتھوا ست پرشون کی رکشا کرنے والا - ستانگتی (۴۵۰) موکش چاہنے والون کا اے استھان اتھوا ست پرشون کو سندر گتی دینے والا سرب درشٹی (۴۵۱) سب جیوون کے کئے یا بنائے کرمون کو سوبھاوک گیان سے دیکھنے والا - بمکت آتما (۴۵۲) سوبھاؤ سے مکت آتما روپ - سربگ सर्वज्ञ (۴۵۳) سرب روپ برہم گیان سب کا جاننے والا گیان معظم ज्ञानमुत्तमं (۴۵۴) پورن گیان سروپ (۶۱) - سوبرت (۴۵۵) سندر برت والا جیسے راماین مین سری رام چندر جی نے کہا ہی کہ جو منش یہ کہتے ہین کہ مین تیرا ہون اُنکو ایک بار کے کہنے سے نربھے کر دیتا ہون یہ ہی میرا برت ہی - سومکھ (۴۵۶) پرشن مکھ کیونکہ راج سے رہت بن مین جانے سے بھی سری رام چندر جی کا چت ملین نہین ہوا اتھوا سب بدیاؤن کے اُپدیش کرنے سے سندر مکھ - سوکشم (۴۵۷) شبد آدک بشے جو آکاش آدک تتوون کے استھول تا کے کارن ہین اُن سے الگ ہونے سے سوکشم - سگھوش सुघोष (۴۵۸) جسکا شبد پرش بید روپ ہی اتھوا میگھ کے سمان بشال اور گنبھیر ہی یا خوش آواز ہی - سکھد (۴۵۹) شبھ کرم کرنے والون کو سکھدائی اور اشبھ کرم کرنیوالون کا ناش کرنے والا - سوہرت सुहृत (۴۶۰) پرتی کار کے اچھا بنا ہی اُپکار کرنے والا - منوہر (۴۶۱) پرمانند روپ سے من کو ہرنے والا پورن برہم - جت کرودھ (۴۶۲) بید مارگ کو نیت کرنے والا اسُر آدک کا مارنے والا کرودھ سے نہین مارتا ہی کیونکہ سب کا آتما روپ ہی اور کرودھ کو جیت لیا ہی جسنے - بیر باہو (۴۶۳) اسُرون کے مارنے اور بید مارگ کے استھاپن مین جسکی بھجا پراکرم سے شوبھائمان ہین - بدارن (۴۶۴) ادھرمیون کے ناش کرنیوالا شواپن (۴۶۵) مایا سے سب جیوون کو نندرا روپ موہ مین ڈالنے والا - سوبس (۴۶۶) اُتپت استھت اور لے کا کارن ہونے سے سوتنتر روپ اپنے بس مین ہے کسی دوسرے کے بس مین نہین ہی - بیاپی (۴۶۷) آکاش کے سمان

[illegible]

سب کا کارن ہونے سے بیاپت - نیکا تما (۴۶۸) سب پرتیکش سرشٹی مین بہت پرکار سے نیت نیک کرم - کرت
(۴۶۹) اُتپت پالن آدک اینک کرمون کا کرنے والا - تبسترو (۴۷۰) سب مین نواس کرنے والا - بتسل (۴۷۱)
بھگتون پر سنیہہ کرنے والا - تبستی (۴۷۲) جگت کا پتا تبس گوون کے بچے جیسے پیارے ہین سری کرشن روپ کو بچھڑے
گوون کے بہت پیارے تھے - رتن گربھ (۴۷۳) رتنون سے پورن سمدر کے سمان پریت روپ رتنون کا دھارن کرنیوالا
دھنیشر (۴۷۴) دھرمون کا ایشر دھن کا ایشور (۶۳) دھرم گپہ (۴۷۵) اوتار لے کر دھرم کی رکشا کرنے والا —
دھرم کرت (۴۷۶) دھرم ادھرم سے رہت ہو کر بھی دھرم کی مرجادا نیت کرنے کے لیے دھرم کا کرنے والا - دھرمی
(۴۷۷) دھرمون کو دھارن کرنے والا - سَدسَت (۴۷۸) ست برہم - ست सत (۴۷۹) اپر برہم جو بانی کا بشے ہے - کشر
(۴۸۰) سب جیو یعنے سب جیو روپ آپ ہی - اکشر (۴۸۱) کوٹستھ कूटस्थ برہم اور اکشر بھی آپ ہے - ابگیاتا (۴۸۲)
جسکا جاننے والا کوئی نہین ہے اتھوا اپنے مین کرتا آدگنون کو نیت کرنے والا اور اُس سے ملا ہوا روپ جیو آتما ہے اور جو اُس گُن
سے پرتھک ہے وہ بشن ہے - سہسر انسو (۴۸۳) سورج آدک مین جسکی کرنون کو برتمان دیکھتے ہین اتھوا جسکی ہزارون کرن ہین
بدھاتا (۴۸۴) سب جیوون کو سنسار مُکت دھارن کرنے والا - کرت لکشن (۴۸۵) نت شُدھ چیتن سروپ بید
شاسترون کا پرگٹ کرنے والا سب جیوون کے سمان اور اسما نتا کے لکشنون کو پرگٹ کرنے والا اتھوا ہردے مین سری
تبس دھارن کرنے والا (۶۴) گبھست نیمی गभस्ति नेमी (۴۸۶) چکر کے مدھ مین سورج روپ سے نیت - ستوستھ
(۴۸۷) سत्वस्थ پرکاش روپ ستوگن مین پردھان اتھوا سب جیوون مین استھت - سنگھ (۴۸۸) پراکرمی
ہونے سے سنگھ روپ اتھوا نرشبد کے لوپ ہونے سے نرسنگھ روپ دھارن کرنے والا - بھوت مہیشر (۴۸۹) جیوون کا بڑا
ایشر - آدی دیو (۴۹۰) سب جیوون کو اپنے مین لے کرنے والا اتھوا سب سے پرتھم دیوتا - مہادیو (۴۹۱) سب پرتکش
کو تیاگ کر کے جو آتما گیان سے بڑے جوگ اور ایشرج مین مہانتا کو پاتا ہے اتھوا دیوتاؤن مین مہادیوتا - دیویش (۴۹۲)
پردھان ہونے سے سب دیوتاؤن کا ایشر - دیو برہد گرو (۴۹۳) دیوتاؤن کا پوکھن کرنے والا اتھوا دیوتاؤن کا بڑا گرو
اندر کا گرو - ادتر उत्तर (۴۹۴) سنسار ساگر سے پار کرنے والا اتھوا سب سے سریشٹھ - گوپتی (۴۹۵) گوون
کا پالن کرنے والا اتھوا بدھی کا پت - گوپتا (۴۹۶) سب جیوون کا پالن کرنے والا - گیان گمیہ (۴۹۷) کیول گیان ہی
سے ملنے والا - پُراتن (۴۹۸) کال چکر سے باہر پراچین - شریر بھوت بھرت (۴۹۹) شریر اُتپن کرنے والے تتونکا
پوکھن کرنے سے پران روپ - بھوگتا (۵۰۰) پوشن کرنے والا اتھوا آنند کا بھوگنے والا - کپیندر (۵۰۱) कपींद्र
بارہ اوتار اتھوا بانرون کا سوامی سری رام اوتار سے بندرون کا سوامی ہوا - بھورے دکشنا (۵۰۲) دھرم مرجاد سے
جگ کرنے والون کو ایشر بڑی دکشنا دیتا ہے (۶۶) سوم پہ (۵۰۳) پوجنے کے جوگ ہونے سے سب جگون مین دیوتا
روپ سے سوم پان کرنے والا - سوم ایک قسم کی گھاس ہے جو کہ جگ مین اُسکا عرق نکال کر دیوتاؤن کے ارپن کرتے ہین
اور بچا ہوا سب کو تقسیم کرتے ہین وہ امرت کے تل ہے - امرت پہ (۵۰۴) اپنی آتما رس کا پان کرنے والا اتھوا سمدر سے
نکلے ہوے امرت کو راچھسون سے رکشا کرنے والا دیوتاؤن کو پلانے والا - سوم (۵۰۵) چندرما ن روپ سے اوشدھیون
کو پوکھن کرنے والا اتھوا شوپاربتی روپ - پُرجت (۵۰۶) بہت پُرون کا بجے کرنے والا اتھوا شترون کا جیتنے والا -
۲۰ - پرشوتم (۵۰۷) پُر دیسو کو کہتے ہین شوتم سریشٹ اور سب سے بڑے پُرش اُتم سبیہ (۵۰۸) دُشٹون کو ڈنڈ دینے والا اتھوا انمر بلاؤ

विनयितासाक्षी ५१४
अम्भोनिधि ५१७
स्वाभाव्य ५२३
जितामित्र ५२४
त्रिदशाध्यक्ष ५३५
महाशृंग ५३६
गुह्यो ५४५

نے سنجگت ہی۔ جیہ (۵۰۹) سب کو بجے کرنے والا۔ ست سندھو (۵۱۰) ست سنکلپ ست کا سمد رہی۔ واشارہہ
(۵۱۱) دان کے جوگ اتھوا داشارہہ کُل مین جنم لینے والا سری کرشن روپ سے اتھوا بھگتون کی پوجا لینے والا۔ ساتوتام پتی
(۵۱۲) بھگتون کو سنپنت کرنے والا اتھوا بھگوت دھرمون کا پت اتھوا ساتوت نام جادون کُل کا پت جیو (۵۱۳)
کشتیر گیہ روپ سے پرانون کا دھارن کرنے والا۔ بنیتا ساکشی (۵۱۴) پرجا مین ساکشی روپ۔ مکند (۵۱۵)
مکت کا دینے والا۔ امت بکرم (۵۱۶) اتینت پراکرمی۔ امبھونِدھ (۵۱۷) دیوتا منش پتر اور اسر نام جل جس مین
تیت ہین اتھوا سمد روپ۔ اننت آتما (۵۱۸) دیش کال اور بستو کی بشے سے رہت اتھوا اننت آتما روپ۔ مہودھیشیہ
(۵۱۹) महोदधीशय سنسار کو ایک رس کر کے مہا سمدر مین شین کرتا۔ انتک (۵۲۰) سنسار بھرے کا ناش کرنیوالا
اج (۵۲۱) بشن سے اتپن کام دیو۔ مہارہے (۵۲۲) پوجن کے جوگ۔ سوابھابیہ (۵۲۳) نت شدھ روپ ہونے
کے کارن سبھاؤ ہی سے برت ہونے والا۔ جتامتر (۵۲۴) انترگت راگ دویش آدک شترون کو اور باہر کے شترون کو
ناش کرنے والا۔ پرمودن (۵۲۵) اپنے آتما روپ امرت رس کے بیراگی سواد سے سدیو آنند کرنے والا اور دھیان ماتر سے
دھیانیون کو آنند دینے والا۔ آنند (۵۲۶) آنند سروپ جسکے ایک انش سے سب جیو اپنا نرباہ کرتے ہین۔ نندن (۵۲۷)
آنند دینے والا۔ نند (۵۲۸) بشے سکھ سے پرمانند روپ۔ ست دھرما (۵۲۹) گیان آدک ست دھرمون کا رکھنے والا
اور جوگ کے دوارا آتما درشن نام دھرم والا۔ تربکرم (۵۳۰) تین چرنون سے تینون لوک کا اولنگھن کرنے والا۔ مہرشی
کپل آچاریہ (۵۳۱) نام اوتار جو سمپورن بید کے دیکھنے سے رشی اور شدھ آتما تو گیان نام سانکھ شاستر کے آچاری ہین
بھگوان نے بھگوت گیتا مین کہا ہی کہ سدھون مین کپل منی مین ہون۔ کرتگ (۵۳۲) کرت نام جگت کا ہی اور گیہ آتما
کو کہتے ہین ارتھات جگت کے آتما اور گیہ کے ارتھ جاننے کے بھی ہین یہی جگت کا جاننے والا۔ میدنی پت (۵۳۳) پرتھی پت
ترپد (۵۳۴) تین چرن والا اور ترپد جاگرت سپن سوشپت یعنی صفت ایجاد و ابقا و فنا رکھنے والا۔ تردشادھیکش
(۵۳۵) گُن کو پرویش کر کے جو جگت مین استھین۔ جاگرت۔ سوشپت۔ تین دشا پراپت ہوتی ہین اُن تینون دشاؤن
کا ساکشی و عالم جبروت و ناسوت و ملکوت کا مالک۔ مہاسرنگ (۵۳۶) جس کا سینگ بہت بڑا ہی جل مین پرلے کے
سمین متس اوتار دھارن کر کے پرلے کال کے سمدر مین نوکا یعنی کشتی کو اپنے سینگ مین باندھ کر کریڑا کرنے والا۔
کرتانت کرت (۵۳۷) سنسار کا ناش کرنے والا اتھوا امرت کا بدھ منش کرنے والا (۷۰) مہابراہ (۵۳۸) براہ اوتار
مہاشر پرد دھاری۔ گوبند (۵۳۹) بید بانی اتھوا بید کے بچنون سے پراپت ہونے والا اتھوا اندریون کا سوامی۔
سوکھین (۵۴۰) جسکی گُن روپ سینا ہی شوبھائمان ہی۔ کنک انگدی कनकांगदी (۵۴۱) سورن مئی بازو بند
رکھنے والا۔ گوہتی (۵۴۲) اونشد سے جاننے کے جوگ ہوے کے آکاش مین شین کرنے والا۔ گمبھیر (۵۴۳) گیان
ایشوریہ آدک پراکرمون سے گمبھیر اتھوا پرم گمبھیر بردبار ہی۔ گہن गहनो (۵۴۴) سب مین پرویش کرنے والا تینو
اوستھاؤن کا ساکشی گیان بیراگ رہت پرشون کو پراپت نہونے والا۔ گپت गुह्यः (۵۴۵) من بانی سے پرے ہونے
کے کارن گپت رہتا ہی۔ چکر گدا دھر (۵۴۶) سنسار کی رکشا کے کارن من تو روپ چکر اور بدھ تو روپ گدا رکھنے والا
بیدھا वेधा (۵۴۷) سنسار کا اتپن کرنے والا برھما روپ سے۔ سوانگ جت (۵۴۸) آپ ہی کارئے کارن روپ
انگون سمیت سنسار رچنا کرنے والا اتھوا اسند رانگ دھاری اور اجت جیتنے مین نہ آنے والا سری کرشن دوئی پاین (۵۵۰)

بیاس اوتار کیونکہ بشن پُران مین لکھا ہے کہ بیاس جی کو نارائن جانو کیونکہ مہابھارت کو نارائن کے سواے کوئی نہین بنا
سکتا ہے اور کرشن نام پرسدّھ سرکرشن بھگوان کا ہے - ڈرہ [illegible] (۵۵۱) اپنے سوروپ سے چُیت نہونے والا سنکرشن
संकर्षण (۵۵۲) پرلے کے سمے سرشٹ ماتر کو اپنے مین کھینچنے والا اپنے سوروپ سے کبھی چُیت نہونے والا اچیت ایک
طرح رہنے والا - برن (۵۵۳) اپنے کرنون سے کھینچنے والا (شام کا سورج) بارنُ (۵۵۴) برن کا پُتر بسشٹ
اگست اتھوا بھرگ برن روپ بھی بھگوان کا ہے جس سے سب بستو شُدھ ہوتی ہین ارتھات سب کا شُدھ کرنے والا
برن روپ - برکش (۵۵۵) برکش کے سمان اچل نیت رہنے والا اتھوا سنسار روپ برکش ہے - پُشکر اکشن
(۵۵۶) ہردے کمل پر دھیان سے پرکاش کرنے والا اپنے سوروپ سے پرکاش کرنے والا - مہامنا (۵۵۷) سنسار
کے اُتپت استھت لے اِن تینون کو چت کے سنکلپ سے کرنے والا - بھگوان (۵۵۸) سمپورن ایشورج دھرم جس
لکشمین موکش کو بھگ کہتے ہین اِن سب کا سوامی وہ بھگوان کہاتا ہے - بھگ ہا (۵۵۹) پرلے کے سمین اتھوا اپنی اِچھا
سے ایشورج آدک کا ناش کرنے والا - آنندی (۵۶۰) سُکھ روپ سب ایشورج سے بردھی سنجگت رہنے والا - بن مالی
वनमाली (۵۶۱) بھوت تن ماتر روپ بیجنتی ارتھات تلسی کی مالا کا دھارن کرنے والا - ہل آیودھ (۵۶۲) ہل دھاری
بلدیو روپ - آدتیہ आदित्य (۵۶۳) آدتون مین کشیپ جی اور ادتی ماتا سے اُتپن باون اوتار - جوتی رادت
(۵۶۴) سورج منڈل مین نیت پرکاش روپ جوتی سروپ سورج روپ - سہشنو (۵۶۵) سیت اوشن گرمی سردی
جوگون کا سہنے والا - گتی ستم गतिसत्तमः (۵۶۶) اوتم لے استھان پرماتما روپ - سودھنوان (۵۶۷) سندر
سارنگ دھنش رکھنے والا - کھنڈ پرس (۵۶۸) شترون کا ناش کرنے والا پرس دھاری پرسرام روپ اتھوا کھنڈ
پرس دھاری سوروپ - دارُن (۵۶۹) دانوون کا مارنے والا اتھوا دارن مَعنی سخت وکٹھور - دربن پرد
द्रविणप्रद (۵۷۰) بھگتون کا ابھشٹ دینے والا - دیوسپرک दिवस्पृक् (۵۷۱) سُرگ کا اسپرش کرنے والا -
سرب درگ بیاس सर्वदृग्व्यास (۵۷۲) سب گیانون کا بستار کرنے والا اتھوا سرب درشٹی ہونے سے سب
گیانون کا سروپ بیاس بیدونکا چار پرکار سے کرنے والا رگ وید آدک نام سے چودہ پرکار کا کیا پہلا بید اکیس پرکار
کا کیا دوسرا ایک سو ایک پرکار کیا شام وید ہزار پرکار کا کیا اتھرب وید ساکھا بید سے نو پرکار کا کیا اور پران بھی
انیک پرکار کے کیے - باچسپتی یونج (۵۷۳) بدیاؤن کا سوامی بنا یونی کے اُتپن ہونے والا - ترساما त्रिसामा
(۵۷۴) وید برت نام مین شام منترون سے استوتی مان اتھوا تینون ویدون سے استت کیا گیا - سامگ सामग
(۵۷۵) سام وید گان کرنے والا - سام साम (۵۷۶) سام وید روپ ہے - نربان (۵۷۷) سرب دکھ کے شانتی
پالکشن پرمانند روپ موکش روپ - بھیکھج भेषज (۵۷۸) سنسار روگ کے اوشدھی - بھکھک भिषक्
(۵۷۹) سنسار روگ سے نروگ کرنے والی پرم بدیا کا اُپدیش کرنے والا - سنیاس کرت संन्यासकृत् (۵۸۰)
موکش کے کارن چوتھے اسرم کو جاری کرنے والا - شم शम (۵۸۱) پردھان ہونے سے سنیاسیون کے
گیان سادھن جتیندری کا اُپدیش کرنے والا - شانت शान्त (۵۸۲) بشے سُکھ سے جدا راگ دویش سے رہت
نشٹھا (۵۸۳) निष्ठा پرلے کے سمے سب جیو جسمین نیت ہوتے ہین - شانتی शान्ति (۵۸۴) سب بدیاؤن
سے جدا برہم روپ - پرائن परायण (۵۸۵) سب سے بڑا سب سے پرے آواگمن کی سندھیون سے رہت -

سوبھانگ (۵۸۶) سُندر انگ والا۔ شانتی دہ (۵۸۷) راگ دویش سے جُدا شانتی کا دینے والا۔ सुभाग
سرشٹا (۵۸۸) اَنیت کی آدمین سب جیوون کا اُتپن کرنے والا۔ کومد (۵۸۹) پرتھی پر آنند स्रष्टा कुमुद
کرنے والا اتھوا جب کہ جل ہی جل تھا کنول روپ سے پرگٹ ہوا اور کومد نام ہوا۔ کوبل شیہ (۵۹۰) شیس कुवलेशय
شَیّا پر جل مین سونے والا بدری کُل پرشین کرنے والا چھک نام سرب بھوتی پرمیشر گوہت (۵۹۱) گودن کا پالن
کرنے والا گوبردھن پربت کا اُٹھانے والا اتھوا گو نام پرتھی کا ہتکاری اُسکے بھار کا اُتارنے والا۔ گوپت (۵۹۲)
پرتھی کا پت۔ گوپتا (۵۹۳) سنسار کا رکشک اتھوا مایا سے اپنی آتما کا گُپت کرنے والا۔ برکھ بھاکش गोप्ता
वृषप्रिय
(۵۹۴) جسکے نیتر سب منورتھون کی برکھا کرنے والے ہین اتھوا دھرم روپ ہین۔ برکھ پریہ वृषभाक्षो
(۵۹۵) دھرم اور جش کا پیارا ہی۔ انرورتی (۵۹۶) دیوتاؤن اور راچھسون کے جُدھ مین مُکھ نہ موڑنے अनिवर्ती
والا اتھوا دھرم سے پرتھک نہ ہونے والا۔ نورت آتما (۵۹۷) جس کا چِت سوابھاوک بشیون سے پرتھک ہی۔
سنکشیپت۔ (۵۹۸) پرلے کے سمین ستھول کو سوکش روپ کرنے والا۔ کشیم کرت (۵۹۹) شرناگت کی رکشا संक्षेप्ता
کرنے والا۔ شو (۶۰۰) دھیان کرتے ہی پوتر کرنے والا اتھوا کلیان روپ۔ سری تبس بکش (۶۰۱) جسکا श्रीवत्सवक्षा
ہردا سری تبس چنہ سے شوبھائمان ہی جسکے بکشش تھل مین سری تبس ہی۔ سری باس (۶۰۲) جسکے ہردے مین سدیو لکشمین
نواس کرتی ہی۔ سری پت (۶۰۳) سمدر متھنے کے سمین لکشمین جی نے سب دیوتا اور اسرون کو تیاگ کرکے سری بھگوان کو اپنا
پت بنایا جسکو پرم شکت کا سوامی اور لکشمین پت برنن کیا گیا ہی۔ سری متابمبر (۶۰۴) رگ یجر سام لکشن یا لکشمین کے
سوامی برھماد کون مین سرشیشٹ۔ سری دے (۶۰۵) بھگتون کو لکشمین دینے والا۔ سری شہ (۶۰۶) श्रीदः श्रीशः
لکشمین کا ایشر۔ سری نواس (۶۰۷) لکشمین کا نواس استھان اتھوا شوبھا کا استھان۔ سری ندھ (۶۰۸) श्रीनिधि
श्रीविभावना
جس سرب شکتیمان مین سری نیت ہی۔ سری بھاونہ (۶۰۹) کرم کے انوسار نانا پرکار کی لکشمین سب جیوون کو پراپت
کرنے والا۔ سری دھر (۶۱۰) سب جیوون کی مایا لکشمین کو ہردے مین دھارن کرنے والا۔ سری کرہ (۶۱۱) श्रीकर
سُمرن استوتی اور پوجن کرنے والے بھگتون کی لکشمین کو برتمان کرنے والا۔ سریہ (۶۱۲) ابناشی سُکھ کا श्रेय:
لکشن رکھنے والا کلیان جو کہ برہم روپ ہی۔ سری مان (۶۱۳) لکشمین کا رکھنے والا۔ لوک تریاسرہ (۶۱۴) लोकत्रयाश्रय
تینون لوکون کا رکشا استھان۔ سوکش (۶۱۵) جسکے نیتر کمل کے سمان شوبھائمان ہین۔ سونگ (۶۱۶) स्वक्ष:
سُندر انگ والا۔ شتانند (۶۱۷) ایک ہی پرمانند کو اُپادھیون سے انیک پرکار کا کرنے والا سیکڑون طرح سے آنند کرنیوالا
آنندی (۶۱۸) پران سوروپ اور آنند مین رہنے والا۔ جیوتر گنیشور (۶۱۹) ستوگن رجوگن تموگن ज्योतिर्गणेश्वर
جو ترگنون کا ایشر کیونکہ سب جوتی سورج چندرمان اگن اُسی کے تیج سے پرکاشمان ہین۔ بجتاتما (۶۲۰) من کا विजितात्मा
جیتنے والا۔ ابدھی یاتما (۶۲۱) جس کے روپ کا کوئی برنن نہین کر سکتا ہی۔ ست کیرتی (۶۲۲) अविधेयात्मा सत्कीर्ति
ست کیرتی والا۔ چھن سنشیہ (۶۲۳) جسکو ہستا ملک کے سمان سب بدت ہی کسی استھان مین جسکو سنشے نہین ہے
اُودیرن (۶۲۴) سب جیوون سے مہان یعنی مہا اوتم۔ سرب تشچکش (۶۲۵) اپنے چیتن بھاو سے سب کو دیکھنے والا
انیش (۶۲۶) جس کا دوسرا ایشر برتمان نہین ہی۔ شاشتہ ستھر (۶۲۷) جو پراچین ہو کر بھی کبھی بپریت دشا کو نہین پراپت
ہوتا ہی۔ بھوشیہ (۶۲۸) لنکا کے مارگ آسان ہونے کو سمدر کی پرتھی پر شین کرنے والا۔ بھوشن (۶۲۹) भूषण: भूशय:

छिन्नसंशय: ९५

اپنی اچھا سے پرتھی پر اوتار لے کر اسکو شبھ بھائمان کرنے والا - بھبھوتی विभूति (۶۳۰) سب بھبھوتیون کا اُتپت
استھان بھبھوتی - بشوک विशोक (۶۳۱) پرانند روپ شوک سے رہت - شوک ناشن (۶۳۲) سمرن کرنے سے
جسکے شوک ناش ہون اتھوا بھگتون کے شوک کو ناش کرنے والا - ارچش ملن (۶۳۳) جسکی کرنون سے سورج اور
چندرمان پرکاش وان ہین - ارچت (۶۳۴) لوک پوجت برہما دک دیوتاؤن سے پوجت - کُمبھ (۶۳۵) گھٹ کی سمان
جسمین سب نیت ہین - بشدھ آتما (۶۳۶) تینون گنون کی جدائی کے کارن اتینت پوتر آتما - بشودھن विशोधन
(۶۳۷) سمرن کرتے ہی پاپون سے مکت کرنے والا - انرودھ अनिरुद्ध (۶۳۸) چارون بیوہون مین انرودھ
اتھوا کبھی شترون کے آدھین نہونے والا - اپرترتھ (۶۳۹) جسکے مقابل ہونے والا کوئی رتھی نہین ہے - پردیومن
प्रद्युमन (۶۴۰) بڑا دھنا ڈھ اتھوا چنبر یوہ آتما - امت بکرم अमित विक्रम (۶۴۱) بڑا پراکرمی اتیست بل والا
کال بھی نہ ہا کालनेमि (۶۴۲) کال نیم راچھس کا مارنے والا - بیر (۶۴۳) شترون کے سموہون کو مارنے والا
سوربیر بجے کرنیوالا - شوری शौरि (۶۴۴) سورج بنش مین اُتپن ہونے والا - سربراجنیدر دیو اتھوا سوسین کے
بنس مین سریکرشن روپ دھارن کرنے والا - جنیشور (۶۴۵) بڑا شوربیر ہونے سے اندر آدک سوربیرجنون کا اپکاری
تر لوکاتما (۶۴۶) انترجامی ہونے سے تینون لوک کی آتما - ترلوکیش (۶۴۷) تینون لوک جسکی آگیا سے اپنے اپنے
کرم مین پروِرت ہین - کیشو (۶۴۸) سورج آدکون کی کرنین جسکے بال ہین اتھوا برہما بشن مہیش نام شکت جسکے بال
ہین - کیشیہا (۶۴۹) کیشی دیت کا مارنے والا - ہری (۶۵۰) ہیت سنجگت سنسار کو ہرنے والا اور ہری روپ سے
گج کو گراہ سے چھوڑانے والا - کام دیو (۶۵۱) دھرم ارتھ آدک چار پرشارتھ کے چاہنے والے بھکتون کا ابھیشٹ دیوتا
کام پال (۶۵۲) کامیون کی کامنا کا پالن کرنے والا - کامی (۶۵۳) پورن کام - کانت कान्ति (۶۵۴) منوہر شریر
والا اتھوا آپردھا تیت ہونے پر برہما جی جس مین لے ہوتے ہین - کرتاگم कृतागमः (۶۵۵) جس نے سمرتی سمرتی
آدسب شاسترون کو بنایا - انردیشیہ بپو (۶۵۶) نرگن ہونے سے جسکو یہ نہین کہہ سکتے ہین کہ اسکا روپ ایسا ہی
بشن (۶۵۷) جسکا پرکاش تینون لوک کو بیاپت کرکے ادھک ترنیت ہے - بیر (۶۵۸) برگت مہابلوان - اننت
अनंतो (۶۵۹) سرب بیاپی سناتن اور سب کا آتما ہونے سے دیش کال اور بستو کے بشے سے رہت بے انتہا -
دھننجے धनञ्जय (۶۶۰) دگ بجے مین بہت سے دھن کا جے کرنے والا ارجن روپ کیونکہ گیتا مین بھگوت بچن ہے
کہ پانڈون مین ارجن مین ہون - برہمن ब्रह्मण्यो (۶۶۱) برہم کو جاننے والا اتھوا برہمنون کا کلیان کرنے والا
اتھوا تپ بید ست اور گیان ان چارون کا نام برہم ہے جو انکا ہتکاری اتھوا جاننے والا ہے اُسکو برہمن کہتے ہین - برہم کرت
(۶۶۲) تپ آدک کا اُتپت کرتا اتھوا تپ کرنے والا - برہمی ब्रह्मी (۶۶۳) برہما روپ سے سب کا اُتپت کرنیوالا
برہم (۶۶۴) ستچدانند سروپ جس سے اُتم کوئی نہین ہے - برہم بردھن (۶۶۵) تپ آدکون کو اچھی بردھی کرنے والا
برہم بد (۶۶۶) جو وید اور وید ارتھ کو ٹھیک ٹھیک جانتا ہے - براہمن ब्राह्मणो (۶۶۷) بید و ن کے جو برہمن
ہین وہ سب اُسکا روپ ہین - برہمی (۶۶۸) برہم نام اُسکے سبش روپ کا ہے اتھوا بید بانی پڑھنے والا اتھوا برہمنون
کا سوامی و مالک - برہمگت (۶۶۹) اپنے آتما روپ بیدون کا گیاتا - براہمن پریہ (۶۷۰) برہمنون کا پیارا اتھوا
برہمن جسکے پیارے ہین (۲۴) - مہاکرم महाक्रमी (۶۷۱) جسکا چرن پھیلاو بہت بڑا ہے باون روپ سے -

ब्रह्मविवर्धन

مہاکرم महाकर्मा (۶۷۲) سرشٹ کے اُتپت آدک جسکا مہاکرم ہی - مہاتیجو (۶۷۳) بڑا تیج جسکے پرکاش سے سورج
آدک سب پرکاشمان ہین - مہورگ (۶۷۴) بھگوت بھونی باسکے مہا اُرگ روپ - مہاکرتو महाक्रतु (۶۷۵)
اسومید آدک جگ روپ - مہایجوا (۶۷۶) महायज्वा لوک سنگرہ کے لیے جگون کا کرنے والا - مہاجگ
(۶۷۷) महायज्ञो بڑا جگ روپ بھگوت گیتا مین لکھا ہی کہ جگون مین جپ روپ جگ مین ہون - مہاہوی
(۶۷۸) جس برہم مین سب جگت کا ہون ہوتا ہی کیونکہ وہ جگت آتما ہی - استبیہ स्तव्य (۶۷۹) جو سب سے استت
کیا گیا اور وہ کسی کی استت نہین کرتا - استوپریہ स्तवप्रिय: (۶۸۰) استوتر جسکا پیارا ہی اتھوا استت جسکو پریہ ہی
استوتر (۶۸۱) جس استوتر سے استت کیا جاتا ہی وہ بھی اسی کا روپ ہی - استتی स्तुती (۶۸۲) استت کریا کا بشے
استوتا (۶۸۳) وہی استت کا کرنے والا بھشم آدک روپ سے استتی کرنے والا وہ روپ بھی اسی کا ہی - رن پریہ (۶۸۴)
جسکو جدھ پیارا ہی - پورن (۶۸۵) سب کامناؤن اتھوا سامرتھون سے پورن - پورئیتا (۶۸۶) دھن آدک سے
سب کو پورن کرنے والا - پونیہ पुराय: (۶۸۷) سمرن کرنے سے پاپون کا دور کرنے والا اتھوا پوتر روپ دھرم روپ
پونیہ کیرتی (۶۸۸) اپنی کیرتی سے جیوون کے پونیہ کو بڑھانے والا - اَنامی (۶۸۹) روگ سے پیڑ نہین پانے والا - منوجو
(۶۹۰) मनोजव سربیپر سرب آتما برتمان ہونے سے جسکا بیگ من کے سمان ہی - تیرتھ کرد (۶۹۱) چودہ بدیا اور
اُپ بدیاؤن کا بکتا اور اُپدیش کرنے والا اتھوا تیرتھ کرنے والا - بسوریتا विस्वरेता (۶۹۲) جسکا برج سورن ہی جیسے
منوسمرتی مین لکھا ہی کہ پہلے سورن روپ انڈا ہوا جسکا پرکاش ہزار سورج کے سمان تھا - بسوپرد वसुप्रद (۶۹۳)
جو دھن اچھے پرکار سے دیتا ہی - بسوپرد (۶۹۴) جو موکش پھل اپنے بھکتون کو دیتا ہی باسدیو (۶۹۵) بسدیو کا
پُتر باسدیو نام جس مین سب جیو نواس کرتے ہین - بسو (۶۹۶) جو سب جیوون مین نواس کرتا ہی یا اپنے سروپ
کو دیکھنے والا - بسومنا (۶۹۷) سب بشیون مین نیت ہونے والا - ہوی (۶۹۸) ہب بھی برہم روپ ہی - ست گتی
(۶۹۹) جن سنتون نے جانا کہ یہ برہم ہی انکو ہی پراپت ہوتا ہی اتھوا سدگتی اچھی گت دینے والا ہی - ست کرتی (۷۰۰)
جس کا شبھ کرم سنسار کے اُتپت آدک چتر رکھنے والا ہی - ستتا (۷۰۱) سجاتی اور بجاتی کے بھید سے پرتھک ایک
برہم روپ - سدبھوتی (۷۰۲) وہی پرماتما بہت روپ سے پرکاشمان جدا آتما اتھوا ست ایشرج رکھنے والا ست
پرائن (۷۰۳) ست بستوون کا مکھ استھان ست مین پرائن جنتر - سورسین (۷۰۴) جس سینا مین ہنومان جی آد
شور بیر اُس سینا کا سوامی - جدوسرشٹ (۷۰۵) جدوبنسیون مین پردھان سری کرشن دیو - سنتواس
(۷۰۶) گیانیون کا رکشا کرنے والا - سویامن सुयामुन (۷۰۷) جنا سے سنبندھ رکھنے والا منڈل اور یدمان
آدک جسکے اوتم ہین گوال بال جسکے سکھا اوتم ہین - بھوتاباس (۷۰۸) جسمین سب جیو نواس کرتے ہین - باسدیو
(۷۰۹) جیسے کہ سورج اپنی کرنون سے سنسار کو پرکاش وان کرتا ہی ویسا ہی اپنی مایا سے سب جیوون کو پرکاشمان
چیتن کرنے والا اتھوا جیسے سورج اپنی کرنون سے سنسار کو ڈھکتا ہی ویسے ہی اپنی مایا سے سنسار کو ڈھکنے والا -
سرباسو نلیہ (۷۱۰) सर्वा सुनि लय جس ابناشی جیوآتما مین سب پران لے ہوتے ہین - انل (۷۱۱) جسکی اِچھا کا
کا انت نہین - درپ ہا (۷۱۲) ادھرم مارگ چلنے والون کے اہنکار کا دور کرنے والا - درپد (۷۱۳) دکھ سے
دھارن ہونے والا دھرم مارگ مین نیت ہونے والا سنتون کو اہنکار کا دینے والا - درپت दृप्त (۷۱۴) سدیو

آتمارو پی امرت کے سواد لینے سے پرسن - دُردھرو (۷۱۵) سب اُپادھیون سے رہت ہونے سے دیکھ ابھمانی پرشونکو
جسکی دھارنا کٹھن ہو - پراجت (۷۱۶) بھیتر اور باہر کے روگ راگ ودویش اشترون سے اجے - بسومورتی (۷۱۷)
سب کے آتما ہونے سے سنسار جسکی مورت ہی - مہامورتی (۷۱۸) شیش شیا پر سونے والے کی بڑی بشال مورتی ہی -
دیپت مورتی दीप्तमूर्ति (۷۱۹) گیان روپ پرکاشمان مورتی اتھوا اچھا کے انوسار تیجسوی مورت کا دھارن
کرنے والا - مورتی مان (۷۲۰) جسکے مورتی کرم مین اشنکت نہین ہی مورتی ارتھات سُروپ دھاری ہو اور نیز مورتی نہین ہی
جسکی - انیک مورتی (۷۲۱) اوتارون مین اپنی اچھا سے لوگ کے اُپکار کو بہت روپ کا دھارن کرنے والا - ابیکت
(۷۲۲) جدپے بہت سی مورتیون کا دھارن کرنے والا ہی تو بھی نراکار ہی - شت مورتی शतमूर्ति (۷۲۳) جس گیان
سروپ کی مورتیان نانا پرکار کی ہین - شتانن शताननन (۷۲۴) بسو مورتی ہونے سے ہزارون مکھ اور مورتی
رکھنے والا - ایک (۷۲۵) سجاتی بجاتی بھیدون سے پرتھک ایک پرمیشر - انیک (۷۲۶) مایا سے بہت سے روپ
دھارن کرنے والا - سوہ सवः (۷۲۷) سوہ نام جگ مین چندرمان کی استت ہوتی ہی مراد جگ روپ ہی اور سوہ سوم
کو بھی کہتے ہین یعنی سوم امرت روپ ہی - کہ (۷۲۸) یہ کہ شبد سُکھ کا ارتھ بتانے والا ہی جس سے وہ استت کیا جاتا ہی اُسکو
کہ برہم کہتے ہین - کن किन (۷۲۹) سب پرشارتھ روپ ہونے سے بچار کے جوگ برہم - یت यत (۷۳۰) جس
شبد سے سوئم سدھ برہم اپدیش کیا جاتا ہی وہ بھی اُسی کا روپ ہی - تت (۷۳۱) وہ جگت کو پھیلانے والا کیونکہ تت
شبد بھی اسی کا روپ ہی اوم تت ست - پدمنوتم पदमनुतम (۷۳۲) جو موکش چاہنے والون سے پراپت کیا جاتا
ہی اور جس سے پر اُتم کوئی نہین ہی - لوک بندھو (۷۳۳) جس ادھار روپ سے سب سنسار بندھا ہوا ہی اتھوا سب
جیوون کا بندھو جس نے اچھے اور برے جاننے کے لیے سُرتی سمرتی اُتپن کر دین ہین - لوک ناتھ (۷۳۴) جو سرشٹی کا
دُکھ دائی ہی اُسکو ڈنڈ دینے والا اور جسکو سب کلیان مین مانگتے ہین وہ سب کا پیارا ہی ساری سرشٹی کا مالک - مادھو
(۷۳۵) مدھو کے کل مین اُتپن ہونے والا - بھگت تبسل (۷۳۶) بھگتون پر سنیہ رکھنے والا - سورن برن (۷۳۷)
سورن کے سمان جسکا برن - ہیمانگ हेमांगो (۷۳۸) جو سورن شریر رکھنے والا پُرش سورج منڈل کے مدھ مین ہی
برانگ (۷۳۹) جسکے انگ اتی اُتم ہین - چندنانگدی चंदनांगदी (۷۴۰) جسکے انگ چندن کپور سے النکرت
ہین آنند دینے والا بازو بند رکھتا ہی - بیرہا (۷۴۱) دھرم کی رکشا کے ارتھ ہرن کشیپ آدک دیتیون اور راگ آدک کا
ناش کرنے والا ہی - بکھم विषम (۷۴۲) سب کے بلکشن ہونے سے جسکے سمان کوئی نہین ہی - شونیہ शून्यो (۷۴۳)
گنون سے رہت شونیہ جہان کچھ بھی نہین اکار رہت - دھرتاشی घृताशी (۷۴۴) اُن اچھا دان آشا رہت -
اچل (۷۴۵) سروپ سامرتھ گیان اور گنون سے پرتھک ہونے والا کیرتی سے رہت نہ ہونے والا چلایمان نہ ہونے والا
چل चल (۷۴۶) بایو روپ سے چلایمان - امانی (۷۴۷) مان ابھمان رہت اتھوا جس شُدھ گیان سروپ کا
ابھمان اناتما بستو مین نہین ہی - مان دو (۷۴۸) اپنی مایا سے اناتما مین سب کا ابھمان اُتپن کرنے والا بھگتون کا
ستکار کرنے والا بھگتون کو گھمنڈ کھنڈ کرنے والا - مانیہ (۷۴۹) سب کا ایشر ہونے سے سب کا پوجیہ - لوک سوامی
(۷۵۰) چودہ بھون کا سوامی - ترلوک دھرک (۷۵۱) تینون لوک کا دھارن کرنے والا - سومیدھا (۷۵۲)
سندر بدھ والا - میدھج (۷۵۳) جگ مین پرگٹ ہونے والا - دھنیہ धन्य (۷۵۴) شدھ منورتھون کا کرنے والا

ستت میدھا (۷۵۵) ستت بدھ - دھرادھر (۷۵۶) شیش آدک روپون سے پرتھی کا دھارن کرنے والا - تیجو برکھ (۷۵۷)
سدیو سورج کے دوارا جل کو کھینچنے والا سورج روپ سے برکھا کرنے والا - دیوتی دھر (۷۵۸) شریر کی کانتی اور ستت کیرتون
کا دھارن کرنے والا - سرب شاستر بھرتا مبرہ (۷۵۹) سب شستر دھاریون مین سریشٹ - پریگرہ (۷۶۰) بھگتون کے
درپن کیئے ہوئے پتر پشپون کو انگی کار کرنے والا اتھوا چنچل اندریون کو رسی کے سمان باندھنے والا - نگرہ (۷۶۱) سوبھا
سے سب کو اپنے آدھین کرنے والا - بگرہ (۷۶۲) ابناشی اتھوا بھگتون کی ابھیشٹ دینے مین پرورت - نیک سرنگ
नक शृंग (۷۶۳) وید روپ چار سرنگ رکھنے والا - گداگرج (۷۶۴) منتر سے پرتھم پرگٹ اتھوا گد نام بلدیوجی
کا بڑا بھائی سری کرشن گد نام بلدیوجی کا جو بڑے بھائی ہین - چتر مورتی (۷۶۵) جسکی چار مورتی چار برن کی ہی سویت
کرشن - سرخ - پیلا - چتر باہو (۷۶۶) چار بھجا رکھنے والا - چتر بیوہ (۷۶۷) چھند پرش - بید پرش - مہا پرش - شریر پرش
یہ ہی چار جس کے بیوہ ہین - چتر گتی (۷۶۸) چارون برن چارون آشرم کی گت - چتر آتما (۷۶۹) راگ دویش (دوستی دشمنی)
لوبھ موہ رہت ہونے سے جسکا من سادھان ہی - چتر بھاو (۷۷۰) دھرم ارتھ کام موکش جس سے یہ چارون پرشارتھ
اتپن ہوتے ہیں - چتر وید بد (۷۷۱) چارون ویدون کے ارتھ جاننے والا - ایک پات (۷۷۲) جس کا ایک چرن استھت
ہی - سماورت समावर्त (۷۷۳) سنسار چکر کو اچھی ریت سے گھمانے والا - نورت آتما (۷۷۴) جس کا آتما سرب تر برتمان
ہی اتھوا جس کا چت بشیون سے الگ ہی - درجے (۷۷۵) جو بجے نہین ہوسکتا ہی اتھوا جو مشکل سے بھی بھگتون کے بس مین
آنے والا ہی - درتی کرم (۷۷۶) بجے کا کارن ہونے سے سورج آدک جسکی اگیا کی بپرت نہین کرسکتے - درلبھ (۷۷۷)
اوش پراپیہ ہونے سے بھگتی کے دوارا پراپت ہونے والا - بیاس جی نے کہا کہ بہت سے جنمون کے تپ کے پربھاو سے
کرشن مہاراج کے چرنون مین بھگت ہوتی ہی - درگم (۷۷۸) جو دکھ سے جانا جاوے - درگ (۷۷۹) جسکا جوگ دکھ سے
ہوتا ہی - دراباس (۷۸۰) جوگی سمادھہ سے بھی جسکو کٹھنتا سے چت مین دھارن کرتے ہین - درارہا (۷۸۱) دکھ سے
سنمکھ تا کے جوگ اسرون کا مارنے والا - سوبھانگ (۷۸۲) دھیان کے جوگ ہونے سے شبھہ انگ سے براجمان - لوک سارنگ
(۷۸۳) جوگی کو اپنے مین لے کرنیوالا اتھوا پرنو کے دوارا پراپت ہونے والا - سوتنتو सुतन्तु (۷۸۴) جس کا بڑا
لمبا چوڑا پرپنچ شوبھایمان ہی - تنتو بردھن तन्तुवर्धन (۷۸۵) اسی تنتو پرپنچ کو بڑھانے والا - اندر کرما (۷۸۶)
جسکا کرم اندر کے سمان ہی - مہا کرم (۷۸۷) آکاش آد پنچ تت جسکے اتپن کیے ہوتے ہین - کرت کرما (۷۸۸) کرم سے
کرت کرت اتھوا دھرم روپ کرمون کا کرنے والا - کرتاگم (۷۸۹) بید روپ شاستر بنانے والا - ادبھوہ (۷۹۰) جسکا
اتم جنم اسکی اچھا سے ہوتا ہی اتھوا سب کے اتپت کا کارن ہونے سے اجنما - سندر (۷۹۱) بسو سے ادھک شوبھایمان
سوبھاگ شالی ہونے سے مہا سندر - سند सुन्द (۷۹۲) دیاوان - رتن نابھ (۷۹۳) رتن کے سمان جسکی سندر
نابھی ہی - سولوچن (۷۹۴) جسکے نیتر اتھوا گیان سب سے اتم ہی - ارک अर्को (۷۹۵) پوجن کے یوگیہ برہمادکون
کا پوجیہ - باجسن (۷۹۶) جو نہین مانگتے ہین انکو دینے والا - سرنگی शृंगी (۷۹۷) پرلے کے جل مین سرنگ دھاری
متس اوتار - جینت (۷۹۸) شترون کا بجے کرنے والا اتھوا بجے کا ہیت - سرب بجے सर्वविज्जयी (۷۹۹)
سب پرکار کا گیان جسکو ہی اتھوا سب کو بجے کرنے والا - سورن بندو (۸۰۰) جسکے انگ سورن کے سمان پرکاشمان
ہین - اکشوبھ (۸۰۱) راگ دویش وشبد آدک بشیون سے اور اسرون سے اجے - سرب باگیسر ایشر सर्ववागीश्वरे (ईश्वर)

(۸۰۲) برھمادک مانگیسروں کا بھی ایشر - مہاہرد महाहृद (۸۰۳) جوگی جن جس سد آنند کو رجھاکر سکھی رہتے ہین - مہاگرت
(۸۰۴) جسکی بڑی مایا دکھ سے پار ہونیکے جولیہ ہی انھوا جو مہارتھی ہی - مہابھوت (۸۰۵) تینون کال مین بشے سے باہر महारातो
ہونے سے بڑا بھاری پرکاشت تیج مہاندھ (۸۰۶) جسمین سب جیونیت جو سرشٹ اور بردھم ہی - کومد (۸۰۷) بہار کے دور کرنے سے
پرتھی کو پرسن کرنیوالا - کندر (۸۰۸) کند کے پھول کے سمان شکھر پھل دینے والا - براہ روپ مین نیت ہوکر ہرناکش کو مارنیوالا - پرتھی کو
پھاڑنیوالا - کند कुन्द (۸۰۹) پرسرام اوتار لیکر پرتھی پرکشیپ منی کے ارتھ دان کرنیوالا - پرجنیہ पर्जन्य (۸۱۰) برکھا کے سمان
ادھیاتم آدک تینون تاپ کا دور کرنیوالا اور سب ابھیشٹ کی برکھا کرنیوالا - پاون (۸۱۱) سمرن کرنے ہی پوتر کرنیوالا - انل (۸۱۲) سدا پوکنا
سروپ انھوا بھگتونکو سکھ سے ملنے والا - امرتانسو अमृतासु (۸۱۳) اپنے آنند امرت رس کا پان کرنیوالا انھوا سمندر سے نکلا ہوا امرت دیوتاون
کو پلاکر آپ بھی پینے والا - امرت بپو (۸۱۴) جسکا شریر مرت کے آدھین نہین ہوتا - سرگیہ सर्वज्ञ (۸۱۵) سب کا
جاننے والا - سرتومکھ सर्वतोमुख (۸۱۶) سب طرفون کو مکھ رکھنے والا - سلبھ सुलभ (۸۱۷) پتر پھول مولونکی بھینٹ
دوارا یعنے آسانی سے سب سے ملنے والا - سوبرت (۸۱۸) جسکا سندر برت ہی - سدھ (۸۱۹) سوتنتر ہونے سے سدھ -
شترجت (۸۲۰) शत्रुजित جو دیوتاؤن کے شترو ہین وہ اُسکے شترو ہین اُنکو مارنے والا - شترتاپن शत्रुतापन (۸۲۱)
شترون کو تپانے والا - نگرودھ (۸۲۲) न्यग्रोधो جو سب مین اُتپن اور برتمان ہی ارتھات جسکا آدانت نہین جو دھاریو
کو اپنی مایا سے دیکھنے والا - ادمبر (۸۲۳) उदुम्बरो کارن ہونے سے آکاش سے بھی پرے انھوا بھوجن کے اجوگ
اودمبر پھل روپ سے بسو کا پالن کرنے والا - اسوتھ (۸۲۴) جو آج ہی وہ کل نہین وہ سنسار روپی برکش کے سمان نیت
جیسے کہ بید مین لکھا ہی جسکا مول اوردھ اور ساکھا نیچے ہین یعنے جڑ اوپر اور شاخ نیچے ہی وہ برکش پراچین ہی - چانورانکھری
نشودن (۸۲۵) چانور آدک راچھسون کو اور انگھری راچھس کو مارنے والا - سہسرارچہ (۸۲۶) شاستر مین لکھے انوسار
جسکی کرن اننت ہین کہ جو ایک بار آکاش مین ہزار سورج کی کرنون کی طرح پرکاشت ہون وہ بھی اُسکے سمان ہون یا نہون
سپت جہوا (۸۲۷) सप्तजिह्वा آگے لکھی ہوئی سات زبان رکھنے والا اگن روپ ہی - کالی - کرالی - منوجوا - سودھومروا
سوہت - سپھلنگنی - بسوکھی - سپتی دھا (۸۲۸) सप्तैधा جسکے سات پرکاش ہین سات ستارے - سپت باہن
(۸۲۹) سات گھوڑے جسکی سواری مین ہین وہ سورج ہی جس سورج کے رتھ مین سات منھ والے گھوڑے ہین سات منھ
مراد سات دن سے ہوگی یا سات گھوڑے سات دن سے مراد ہوگی - امورتی (۸۳۰) جڑ چیتن روپ چنہ والے دھن
دھارن شکتی سے جو مورتی پرگٹ ہوئی اُس سے پرتھک انھوا جسکی مورت نہین ہی - رنگھ अनघो (۸۳۱) جسکا دکھ
اور پاپ برتمان نہین ہی - اچنتیہ अचिन्त्यो (۸۳۲) سب پرمانون سے بھی پرے اور یہ ایسا ہی اس پرپنچ لکشن سے
اچنت چنتا یعنی چنتون جوگ نہین - بھیکرت भयकृद् (۸۳۳) کومارگ چلنے والے منشون کے بھی کا اُتپن کرنے والا
بھے ناشن भयनाशन (۸۳۴) پوجن اور اسمرن کرنے سے برن آشرم کے آچار رکھنے والون کے بھے کا دور کرنے والا
انو (۸۳۵) اتینت سوکشم آتما - برہت (۸۳۶) مہان تم ہونے سے برہم - کرش (۸۳۷) کرش یعنی دبلا
پتلا جو سنسار کے ستھول بستوؤن کے سمان ستھول نہین - استھول (۸۳۸) پرنت سب کا آتما ہونے سے استھول یعنی
بہت بھاری اور بستار والا - گن بھرت (۸۳۹) سنسار کے اُتپن اور پالن اور لے کا سوامی ہونے سے ست - رج - تم
नाम महान تینون گنون کا دھارن کرنے والا - نرگن (۸۴۰) پرمارتھ مین نرگن مایا کے تینون گن سے پرتھک - مہان

(۸۴۱) شبد آدی رہت آپنت سوکشم سدا یوشدھ گیان سروپ بانی بشے سے پرے ہونے سے مہاتم - ادھرت (۸۴۲)
دھارن کرنے والی پرتھی کا دھارن کرنے والا اور آپ کسی سے دھارن نہونے والا جو ایسا ہی تو کس سے دھارن کیا جاتا ہی
اس شنکا کو کہتے ہین - سودھرت (۸۴۳) وہ اپنی آتما سے ہی دھارن ہوتا ہی اور اپنی مہاتما مین نیت ہوتا ہے -
سواسیہ स्वास्य (۸۴۴) کمل کے سمان سندر مکھ اتھوا اپدیش پرشارتھ کے لیے وید روپ برا سموہ جسکے مکھ سے
نکلا اتھوا یکشانتر کرکے بڑا پھیلاو جسنے کیا - پراگ بنش (۸۴۵) جو مول پرش سب سے پرتھم ہی اور جسکا بنش پرپنچ
دوسروں کے بنش سے سریشٹ اور اتم ہی - بنش بردھن (۸۴۶) پرپنچ نام بنش کی بردھی کرنے والا اتھوا ناش
کرنے والا - بھاربھرت (۸۴۷) اننتادک روپون سے بھار کا اٹھانے والا - کتھت कथितो (۸۴۸) وید آدکون مین
سب سے سریشٹ کہا گیا یا جو سب کے لے کا استھان جاننے کے جوگ اندریون سے بھی پرے برنن کیا گیا - جوگی (۸۴۹)
یوگ نام گیان سے ملنے والا اتھوا سب کو آتما مین دھارن کرنے والا - جوگیش (۸۵۰) جیسے کہ اور جوگی جوگ کے بگھنون
سے اپنے سوروپ کے موہت ہوتے ہین وہ ویسا نہین ہی اسی سے وہ جوگیون کا بھی ایشور ہی - سرب کام دے
(۸۵۱) ابھیشٹون کا دینے والا - آشرم (۸۵۲) سنسار روپی بن مین گھومنے والے جیوون کا آشرم استھان یعنی
شکت کا دینے والا - سرمن (۸۵۳) اگیانیون کو دکھ سے پراپت ہونے والا اتھوا دیکھنے والا - کشام क्षाम
(۸۵۴) سب پرجا کو ناش کرنے والا اور آتی سوکشم یعنی سہک ہی - سوپرن (۸۵۵) سندر پرن پرارتھات پتر جس
سنسار روپ برکش کے تپے سندر چھند روپ ہین اتھوا جس کا پرن اچھا ہی اور سوپرن نام گرڑ کا بھی ہی یعنے سوپرن اور
بایو باہن ہین جسکے - بایو باہن (۸۵۶) جسکے بھے سے بایو چلا کرتی ہی - دھنردھر (۸۵۷) دھنش دھاری سری رام چندر
روپ سے - دھنروید (۸۵۸) وہی دھنروید کا جاننے والا - ڈنڈ (۸۵۹) ڈنڈ دینے والون مین - ڈنڈ روپ -
دمتا दमयिता (۸۶۰) جمراج اور راجاؤن کی مورتی سے پرجا کا ڈنڈ دینے والا - دم दमः (۸۶۱) اندریون
کے ڈنڈ دینے کے دوارا پرجا کا اچھے مارگ مین نیت کرنے والا - اپراجت अपराजित (۸۶۲) شتروں سے اجے کسی
پراجے نہونے والا - سرب سہ सर्वसह (۸۶۳) سب کامون کا کرتا سب شتروں کو سہنے والا - نینتا नियंता
(۸۶۴) سب کو اپنے اپنے کرمون مین نیت کرنے والا - نیم (۸۶۵) جسکا کوئی سوامی نہین - یم (۸۶۶) جسکی مرت
برتمان نہین اتھوا جم روپ ہی دشٹ پرشون کے لیے - ستوان सत्ववान (۸۶۷) سورتا اور پراکرم آدک جسکو
پراپت ہین - ساتوک (۸۶۸) ستوگن پردھان ستوگن روپ - ست (۸۶۹) ست پرشون مین سادھو -
ست دھرم پراین (۸۷۰) ست بچنادک دھرم کا مکھ استھان - ابھیپرا (۸۷۱) پرشارتھ چاہنے والے جسکی
آپا شنا کرتے ہین اتھوا پرلے کے سمے جس مین سب سنسار نیت ہوتا ہی - پریارہے (۸۷۲) جو سب بھشٹ پدارتھون
کے جوگیہ ہی - آرہی (۸۷۳) جو آسن ارگھ اور نمشکار آدک پوجن سادھنون سے پوجا کے جوگ ہی - پریہ کرت (۸۷۴)
آن اشنت آدکون سے بھجن کرنے والے پرشون کو ابھشٹ سدھی کرنے والا - پریت بردھن (۸۷۵) انکی پریت
کو بڑھانے والا - بہایس گتی विहायसगति (۸۷۶) جسکی گت اور نواس استھان آکاش مین سورج منڈل
نام بشن پد ہی - جیوتی (۸۷۷) سویم پرکاش نارائن - سوروچ (۸۷۸) جسکا پرکاش بہت اور روچ یعنے اچھا سندر
ہی - ہت بھگ (۸۷۹) हुतभुग सب دیوتاؤن کے نمت جو جگ ہوتی دیجاتی ہی انکا بھوگتا اور بھوگ کرنے والا

بجھو (۸۸۰) سرتبر استھان مین برتمان اور تینون لوکون کا سوامی ہونے سے بجھو - ربی रवि (۸۸۱) رس کا کھینچنے والا سورج کا آتما - بروچن विरोचन (۸۸۲) بہت پرکار سے پرکاشمان سورج یا اگنی - سوریہ (۸۸۳) سب کا کرتا اور لکشمین کا اُتپن کرنے والا اتھوا سورج روپ جیسی بلوان شجاعت رکھنے والا اکاش مین چلنے والا سبتا (۸۸۴) سب سنسار کا ایشور - ربی لوچن (۸۸۵) جسکے نیتر سورج ہین - اننت (۸۸۶) پراچین سرتبر برتمان اور دیش کال بستو کے پرچھید سے رہت ہونے سے اننت اتھوا شیش روپ - ہت بھگ (۸۸۷) ہت کا بھوجن کرنے یا کرانے والا اتھوا پورن اہوتی جگ کے سماپت ہونے پر گرہن کرنے والا - بھوکتا (۸۸۸) بھوگ کے جوگیہ جڈ روپ پرکرتی کا بھوگنے والا اتھوا جگت کا پالن کرنے والا - سکھد (۸۸۹) بھگتون کو موکش لکشن سکھ کا دینے والا دکھون کا دور کرنے والا - انیک جہ (۸۹۰) دھرم کی رکشا کے نمت بارم بار اوتار لینے والا - اگرج (۸۹۱) سب کے آدمین ہرن گربھ روپ ہوکر اُتپن ہونے والا - انربن अनिर्विण्ण (۸۹۲) سب منورتھ سدھ ہونے اور ابھیشٹ سدھ کے پراپت کا کارن روپ اتھوا منورتھ نہونے سے جو بیاکل اور دکھی نہین ہی - سدا مرشی (۸۹۳) شرنا گت سادھوون پر چھما کرنے والا - لوکا دھشٹان (۸۹۴) جسکا کوئی ادھار نہین ہی اُس ادھار روپ برہم مین تینون لوک نیت ہین اتھوا تینون لوک کا ادھار - ادبھت (۸۹۵) بہت سے شاسترون کے سمرن سے بھی جو پراپت نہین ہوتا ہی اور بہت سرون کرنے والے جسکو نہین جانتے اُسکا اپورب کہنے والا پانے والا سا دھان ادبھوت تا کا جاننے والا اور اپورب اُپدیش کرنے والا ہی جسکو ادبھت کہتے ہین - سنات (۸۹۶) کال روپ جیسے بشن پران مین لکھا ہی کہ پربرہم کے چار سروپ ہین - پرش - بھگت - ابھگت - کال - سناتن تم (۸۹۷) سب کے اُتپت کا کارن ہونے سے برہما کو سے سناتن پرش ہی - کپل (۸۹۸) بڈوانل نام اگنی کا کپل برن ہی اس کارن سے بڈوانل نام روپ - کپی (۸۹۹) اپنی کرنون سے جل کا پینے والا اتھوا براہ اوتار - ابتیہ (۹۰۰) پرلے کے مدھ مین جسمین جگت نشچل ہوتا ہی - سوستی دہ (۹۰۱) بھگتون کا منگل دینے والا - سوستی کرت (۹۰۲) کلیان کرنے والا - سوستی (۹۰۳) منگل سروپ پرمانند لکشن - سوستی بھک (۹۰۴) وہی کلیان بھوگنے والا - سوستی دکشن (۹۰۵) کلیان روپ سے بردھی پانے والا - اتھوا شیگھر ہی کلیان دینے والا - ارودر अरौद्र (۹۰۶) جو کرم پریت یکت کرودھ یکت اور رودر روپ ہین اُن تینون کو سمپورن ابھیشٹ سدھتا سے نہین رکھتا اسی کارن ارودر ہی - کنڈلی (۹۰۷) شیش روپ سورج سمان کنڈلی دھارن کرنے والا - چکری (۹۰۸) سب کے جت کی رکشا کرنے والا تتو روپ سودرشن نام چکر دھاری - بکرمی (۹۰۹) چرنون کو شور بیرتا سے اُٹھانے والا اتھوا پر اکرم رکھنے والا - اورجت شاسن (۹۱۰) سرتی سمرتی لکشن والا بڑی اگیا رکھنے والا - شبد اتگ (۹۱۱) بانی اور من سے پرے پرم پد - شبد سہ (۹۱۲) سب بید جسکی استت کرتے ہین - ششرہ (۹۱۳) سنسار کے تاپ سے سنتپت لوگون کا بسرام استھان - سربریکرہ (۹۱۴) سنساری پرشون کو رات کے سمان اور آتما گیانیون کے سنسار رات کے سمتل ہی اُن دونون راتون کا اُتپن کرنے والا بھگوت گیتا مین بھگوان کا بچن ہی کہ سب جیوون کی جو رات ہی اُسمین جوگی جاگتے ہین اور جس مین جیو دھاری جاگتے ہین وہ اُنکی رات ہی - اکرورہ अक्रूर: (۹۱۵) سب ابھیشٹ سدھ ہونے اور نہونے مین جسکو کرودھ نہین ہی جو کرور (سخت) نہین یعنی نرم ہی - پیشل (۹۱۶) کرم من بانی اور شریر سے شوبھا یمان

دکش दक्ष (۹۱۷) جس پرمیشر مین شکت-شیگھر-کرم کرنا اور سمرتھ ہونا یہ تینون گن ہین- دکشن दक्षिण (۹۱۸)
گت کا سوامی سب کا ناش کرنے والا دکشن بھگتون کو جلدی پھل دینے والا- اکشماتمبر (۹۱۹) بھار کا اُٹھانے والا
چھما ان وان پرتھوی اور پرتھی آدمین سرشیشٹ سب برھمانڈ کو بھی دھارن کرکے بھار سے پیڑامان نہین سمرتھ ہونے سے سب کا
ادویت یعنی دوئی ہین ایک بھاؤ سے سب کو دیکھنے والا ایشر ہونے سے سب کے پوتر کرنے کو سمرتھ- بدوتم विद्वत्तमो
(۹۲۰) گیانیون مین اُتم اور سرشیشٹ ہی- بیت بھیہ (۹۲۱) سب کا ایشور نت مکت ہونے سے جسکو سنسار کا بھے
نہین- پن سرون کیرتن पुण्यश्रवणकीर्तनः (۹۲۲) جس کا کہنا سننا پن کا اُتپن کرنے والا ہی- اوتارن उत्तारणो
(۹۲۳) سنسار ساگر سے پار کرنے والا- دشکرتی ہا دुष्कृतिहा (۹۲۴) پاپ کو اتھوا پاپی جنون کو ناش کرنیوالا
پنیہ पुण्यो (۹۲۵) اتھاس پران آدک کے سننے والون کا پن اُتپن کرنے والا اتھوا سمرتی سمرتی روپ بچنون سے
پن کا پرگٹ کرنے والا- دوسپن ناشن दुःस्वप्ननाशन (۹۲۶) جو دھیان استت کیرتن کیا ہوا دوسپن کے دیکھنے
کے اور اشبھ پھلون کو ناش کرنے والا ہی- بیرہا (۹۲۷) مکت وان سے سنساری پرشون کے نانان پرکار کے موہ آدک
(غفلت کا) ناش کرنے والا- رکشن (۹۲۸) ستوگن مین نیت ہوکر تینون لوکون کی رکشا کرنے والا- سنانت (۹۲۹)
جو ست مارگ مین نیت ہی وہ سنت کہاتا ہی اسلیے وہ بدیا کی بردھی کے لیے سنت ہی- جیون (۹۳۰) پران روپ سے
سب پرجا کو جیون دینے والا- پریہ وستھت पर्यवस्थितः (۹۳۱) سب طرفون سے سنسار کو پراپت کرکے نیت
اتھوا سارے سنسار مین برتمان- انت روپ (۹۳۲) جو انت آدک اسکی بسو پرپنچ روپ سے نیت ہی- انت سری
(۹۳۳) جسکی شکتی اسنکھ ہی- جت منیو जितमन्युः (۹۳۴) کرودھ جیتنے والا- بھیا پہا भयापहः (۹۳۵)
پرشون کو جو بھے سنسار سے اُتپن ہوتا ہی اسکا ناش کرنے والا- چترسر (۹۳۶) نیائے کے انوسار منشون کو کرم کا پھل
دینے والا- گنبھیر آتما (۹۳۷) جس کا سروپ اتھوا چت گنبھیر ہی- بدش (۹۳۸) ادھکاریون کو نانان پرکار کے انت
پھلون کا دینے والا- بیادشس व्यादिशः (۹۳۹) اندریون کی پرارتھناؤن کو انکی کار کرنے والا
اتھوا سب پر اگیا کرنے والا- دش दिशः (۹۴۰) دید روپ بانی کرم سے پھلون کا اُپدیش کرنے والا اور کرم پھل
دینے والا- انادی (۹۴۱) سب کی اُتپت کا کارن سب کے آدمین پرگٹ ہونے والا- بھور بھوہ (۹۴۲) سب
پرکار کے آسرے استھان ہونے سے پرتھی اور انترکش روپ سے سب جیوون کا ادھار- لکشمین (۹۴۳) جسکی آتما بدیا
اُن بھور بھوہ کون کی شوبھا ہی- سوبیر सुवीरो (۹۴۴) جسکی نانان پرکار کی گتی شوبھا مان ہی- روچر انگد (۹۴۵)
جسکے دونون بازوبند کلیان روپ ہین- جننو जननो (۹۴۶) سب جیو دھاریون کا اُتپن کرنے والا- جن جنماد
(۹۴۷) منشون کے جنم کا مول کارن- بھیم (۹۴۸) بھے کا ہیت- بھیم پراکرم भीमपराक्रम (۹۴۹) اوتارون
مین جسکا پراکرم اسرون کے بھے کا کارن ہی- آدھار نلیو (۹۵۰) پنچ تتو روپ ہوکر ادھاریون کا بھی آدھار-
دھاتا (۹۵۱) جسکا ادھار بھی اسی کی آتما ہی جو پرلے کے سمے سب سرشٹی کو دھارن اور بھکشن کرتا ہی- پشپ ہاس
(۹۵۲) پرپھلت پشپ کے سمان جسکا ہاسیہ (ہنسنا) پرپنچ کے پرکاش روپ ہی- پرجاگر (۹۵۳) سدیو گیان
سروپ ہونے سے بہت سا جاگنے والا- اوردھگ (۹۵۴) سب کے اوپر نیت ہونے والا- ست پتھا چار (۹۵۵)
ست پرشون کے جو سن مارگ نام کرم ہین انکا ابھیاس کرنے والا اتھوا سب مارگون کا آچاری- پران دے (۹۵۶)

مرتک شریرون کو پران داتا جیسے رجت کو ماتا کے اودر مین - پرنوے (۹۵۷) پرماتما کا کہنے والا ٹپرانام جو اونکار ہی اُسی
کا روپ ہی - پرانت (۹۵۸) بیوپاری سچا ارتھات ادھکاریون سے اُنکے پوتر کرمون کا انگی کار کرنے اور اُسکا پھل دینے پुराण
والا (۱۵۱) پرمان (۹۵۹) گیان سروپ سویم پرکاش برہم - پران نلیہ (۹۶۰) اندری اتھوا پنچ پران جس جیو
آتما مین لے ہونے ہین اتھوا جس پرشوتم مین جیو لے ہوتا ہی وہ پرشوتم - پران بھرت (۹۶۱) ان روپ سے پرانون
کا پوشن کرنے والا - پران جیون (۹۶۲) پرانون سے بیجو کرنے والا اتھوا پرانون کا جتین کرنے والا - تتو (۹۶۳)
پرمارتھ سے برہم یا جگ شبد ارتھات پرب برہم - تتوبت (۹۶۴) آتما سروپ کو ٹھیک ٹھیک جاننے والا - ایکاتما
(۹۶۵) ایک ہی آتما ادویت سروپ - جنم مرت جراتگہ (۹۶۶) اوتپت ناش اور روپانتر دشا سے رہت - بھور بھوسوتر
(۹۶۷) ہوم کے دوارا تینون لوکون کا تارنے والا ہوم سے آہتی سورج کی دیجاتی ہی پھر جل ہوکر برستی ہی اُسی جل سے ان
ہوتا ہی جو پرانون کا داتا ہی - تار (۹۶۸) سنسار ساگر سے تارنے والا - سپتا (۹۶۹) सपिना سب لوکون کا کرتا ہونے
से پتا - پرپتامہ (۹۷۰) برہما کا بھی پیدا کرنے والا ہونی سے پرپتامہ - جگت (۹۷۱) جگ روپ - جگ پتی यज्ञपती
(۹۷۲) جگون کا سوامی - یجوا (۹۷۳) یجمان روپ جگ کرنے والا - جگیانگ (۹۷۴) جگ ہی جسکے انگ ہین براہ
روپ کے چرن بید داڑھ جگ کنبھ ہات کر تو مکھ زبان اگنی نیتر دن رات برنن کیا ہی - جگ باہنہ (۹۷۵) جگون کے यज्ञवाहन
پھل کے پراپت ہونے کے کارنون کا دھارن کرنے والا - جگ بھرت (۹۷۶) جگ کا پوکھن ورکشا کرنے والا -
جگ کرت (۹۷۷) جگت کے آد اور انت مین جگ کرنے والا - جگی (۹۷۸) यज्ञी جگ والا جن جگون سے اُسکا
پوجن آدک ہوتا ہی اُنکا پردھان جگ والا ہی - جگ بھک (۹۷۹) جگ کا بھوگتا اور بھوگ کرانے والا - جگ سادھن
(۹۸۰) جگ پراپتی کا سادھن - جگیانت کرت (۹۸۱) پھل کو دیکر جگ کا انت کرنے والا ارتھات سماپت کرنیوالا
اتھوا بیشنوی رچا کو پڑھکر جگ مین پورن آہتی دینے والا - جگ گوہیم (۹۸۲) گیان جگ اتھوا جسمین پھل کی اچھا
نہین ہی وہ جگ - ان (۹۸۳) جو بھوجن کیا جاتا ہی یا کرایا جاتا ہی وہ ان ہی بھگوان روپ ہی - انناد (۹۸۴)
جو انون کا بھوجن کرتا ہی کیونکہ سب جگت سوم روپ ہی - آتم یونی (۹۸۵) جسکا اُپادان کارن اُسی کا آتما ہی دوسرا
نہین ارتھات آتما کا پیدا کرنیوالا ہے - سویم جات (۹۸۶) सयम जात وہی نمت کارن ہی اُسی ہیت اپنے آپ اُتپن ہونے والا
بیکھانن (۹۸۷) براہ روپ سے پرتھی کو ادھک ترکھود کر پاتال تل باشی ہرناکش کو مارنے والا - شام گاینہ (۹۸۸) बोधन
شام وید کے منترون کو گانے والا - دیوکی نندن (۹۸۹) دیوکی ماتا سے پُتر پیدا ہونے والا مہابھارت مین لکھا ہی
پرکاش شریر والا سیمون برہمادک دیوتاون کا دیوتا دیوکی کا پُتر ہی - سرشٹا (۹۹۰) سب سنسار کا کرتا - اکشتیش
(۹۹۱) پرتھی کا پرتھوم کا ایشر راجہ رام چندر روپ سے - پاپ ناشن (۹۹۲) کیرتن پوجن دھیان کرنے سے क्षितीश
پاپون کے سموہون کا ناش کرنے والا - سنکھ بھرن (۹۹۳) اہنکار روپ اتھوا سنکھ جسکا پانچ جنیہ نام ہی اُسکا دھارن
کرنیوالا - نندکی (۹۹۴) بدیا روپ نندکی نام کھڑگ دھارن کرنے والا - چکری (۹۹۵) سودرشن نام چکر کا دھارن
کرنیوالا - سارنگ دھنوان (۹۹۶) سارنگ دھنش کا رکھنے والا - گدادھر (۹۹۷) بدھی تو روپ اتھوا کنومودکی نام
گدا رکھنے والا - رتھانگ پانی (۹۹۸) رتھ کا انگ روپ پہیا چکر جسکے ہاتھ مین نیت ہی - مہابھارت کے بھیشم پرب
مین بھیشم جی کے اوپر رتھ کا چکر اٹھاکر دوڑے تھے اِس لیے رتھانگ پانی نام ہوگیا - اکشوبھیہ (۹۹۹) असोभ्य

رکشا کرنے والا ہی - سرب پر ہرنایدھ (۱۰۰۰) جو سمپورن شستر ون کا دھارن کرنے والا ہی (۱۲۰)

## اوم اکشر اور بشنو سہسر نام کی مہمان

اوم ॐ کا نام آد انت مین لیا جاتا ہی بڑا منگل روپ ہی اسکا پھل شاسترون مین بہت لکھا ہی جو پرنام سری کرشن جی کو کیا جاتا ہی وہ دش اسومیدھ کے سمان پونیہ دایک ہی وہ منش جو جگ کرنے والا ہی وہ تو پھر بھی جنم لیتا ہی پرنتو سری کرشن کو پرنام کرنے والا پھر جنم نہین لیتا ہی برہمن اسکے پڑھنے پڑھانے سے وید پاٹ برہم پاٹ گیان کو پاتا ہی کشتری بجے پاتا ہی بیش بڑا دھن وان ہو اور شودر سب طرح کے سکھ بھوگتا ہی بشن سہسر نام پاٹ کرنے کی مہمان بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے کو اور بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر کو سنائی یہ ہزار نام بشن بھگوان کے جو منش پرات کال اشنان کر کے جپتا ہی اسکو سری بھگوان سب طرح کے سکھ سنسار مین دیکر انت مین موکش دیتے ہین اس سہسر نام کے پاٹ کرنے والا منش پرانیون مین پرتشٹھا پاتا ہی اور اتم کلیان کو پاتا ہی جو منش روگی ہووے اسکے پاٹ کرنے سے اسکا روگ جاتا ہی اور جو بندھن مین پڑا ہو بندھن سے موکش یعنی قید سے رہائی پاتا ہی یہ استوتر بیاس جی کا بنایا ہوا ہی جو منش پاٹ کرینگے انھوا پڑھینگے سنین گے یا سناوینگے انکو اوپر لکھے ہوے سکھ پراپت ہونگے - سری بھگوان نے کہا کہ ہے پانڈو جدھشٹر جو پرش اس میرے سہسر نام سے میری استت کرتا ہی اسپر مین پرسن ہوتا ہون اور منو بانچھت پھل دیتا ہون - ہے ارجن جتنی پرسنتا میری بشن سہسر نام استوتر سے ہوتی ہی اتنی ہی پرسنتا اس ایک اشلوک کے پڑھنے سے ہوتی ہی ارتھات اننت کے ارتھ نمشکار سہسر مورتی والے کو نمشکار سہسر پاد اکشی سر اور بھجا دھاری کے ارتھ نمشکار ہی سہسر نام دھارن کرنے والے سناتن پرش کے ارتھ نمشکار ہزار کوٹ جگ دھاری کے ارتھ نمشکار ہی سب ویدون کے پڑھنے کا جو پھل ہی انھوا سب تیرتھون کے اشنان کا جو پھل ہوتا ہی وہ اس سہسر نام کے پاٹ کرنیکا پھل ہوتا ہی جو کوئی منش شوالہ انھوا ہری مندر مین تلشی بن مین انھوا پیپل کے برکش کے پاس بیٹھ کر ترکال صبح دوپہر اور شام کو اسکا پاٹ کرے تو کروڑون گئودان کرنے کا پھل پراپت ہووے اور برہم ہتیا سے آدیکر سب پاپ ناش ہو جاوین سری بھگوان کا یہ بچن ہی -

اتی سری مام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بشنو سہسر نام اور اسکی مہمان برنن چھتیسوان ادھیائے -

### श्लोक

नमो स्त्वनंताय सहस्रमूर्तये सहस्रपादाक्षिशिरोरु बाहवे।।

सहस्र नाम्ने पुरुषा यशाश्वते सहस्र कोटी युगधारणे नमः

بشن سہسر نام سماپت ہوا

# سینتیسوان ادھیاے

## سری کرشن جی کا بسدیو جی کے یہان جنم لیکر نند جی کے گھر جانا

(مولف) سری کرشن چندر جی کے حالات بیشتر وہی عام لوگون کو معلوم ہین جو انھون نے گوکل و برندابن مین نند جی کے گھر رہ کر نو دس برس کی عمر یعنی بال اوستھا مین کیے یا رکمنی جی کے بواہ مین سسپال وغیرہ راجاؤن سے جدھ کرکے جسطرح بواہ کیا باقی حالات انکے عوام پر ظاہر نہین ہین بجہت اظہار حال سری مد بھاگوت اور مہابھارت وغیرہ پستکون سے جو دریافت ہوا وہ بطور مجموعہ کے یہان تحریر کیا جاتا ہی کہ فی الجملہ باعث سرو خاطر ناظرین ہوگا اور انکے خاندان کا شجرہ بھی درج کیا جاویگا جس سے مہابھارت کے راجاؤن اور شور بیرون کا رشتہ بھی واضح ہوگا -

بھیشم پتامہ جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن چندر جی نے جب دیوکی کے گربھ مین باس کیا اسوقت راجہ کنس نے بسدیو جی اور دیوکی جی کو بندھن (قید خانہ) مین نظربند کیا ہوا تھا اس کارن بسدیو جی نے روہنی جی دوسری رانی کو نند جی کے گھر بھیجدیا تھا کہ انکے آپس مین بہت پریت تھی آکاش بانی سے کنس کو معلوم ہوا تھا کہ آٹھوان پتر جو دیوکی کے گربھ سے اتپن ہوگا وہ اسکو ماریگا جبکہ نارد جی کے اپدیش سے راجہ کنس نے پہلے پتر کو بسدیو کے لیجانے پر انکو اپنے وعدہ کا سچا اور راست باز جانکر چھوڑدیا تو نارد جی نے آٹھ لکیر کھینچ کر راجہ کنس کو شمار کرائین اور اس بات پر آمادہ کردیا کہ جو پتر بسدیو جی کے ہو پیدا ہوتے ہی اسکو مارڈالے اسلیے کنس نے چھ بھائی سری کرشن جی کے پیدا ہوتے ہی مارڈالے جب ساتوین گربھ مین بلدیو جی آئے تو پرمیشر کی پریرنا سے جوگ مایا نے دیوکی جی کا گربھ روہنی جی کے اودر مین رکھدیا جس سے بلدیو جی پرگٹ ہوے اور گربھ گرجانے کا حال کنس پر ظاہر کیا گیا جب بلبھدر جی نند بابا کے گھر پیدا ہوے نند جی نے بہت دان پن کیا اور بہت خوشی منائی اور جس وقت کنس کو خبر ہوئی کہ آٹھوان گربھ ہوا تو اسکو بہت خوف ہوا اور اسنے دیوکی جی کے درشن کرنے سے جان لیا کہ اب جو پتر دیوکی جی کے گربھ مین ہی وہ مجھ کو ماریگا کنس نے حفاظت کے لیے بہت سے محافظ مقرر کیے کہ جس مکان مین بسدیو اور دیوکی نظربند ہین انکی حفاظت اچھی طرح کیجاوے لیکن غافل اس امر سے تھا کہ جو امر شدنی ہوتا ہی وہ بغیر ہوے نہین رہتا جب سری کرشن جی نے بھادون بدی اشٹمی کو آدھی رات کے وقت جنم لیا تو بسدیو جی اور دیوکی جی نے یہ اوبھت چرتر دیکھا کہ سری شام سندر جنکا سروپ نیلے کنول کے سمان اور کنول کے سمتل کھلے ہوے (شگفتہ) نیتر جنکے مکھار بند کی شوبھا برنن نہین ہوسکتی - مکر اکرت کنڈل اور اوبھت مکٹ (نہایت عمدہ تاج) پیلے ریشمی بستر اور پیتامبر پہنے گلے مین بیجنتی مالا اور طرح طرح کے رتن جٹت ہار ہردے پر بھرگ لتا کا چنہ (جو کہ ہر اوتار مین آپکے ہردے ارتھات سینہ پر نمودار ہوتا ہی) دھارن کیے بہت سے آبھوشن بازوبند پہونچی کڑے وغیرہ پہنے ہوے سامنے براجمان ہین جنکے مکھار بند پر مہا پرکاش ہونے سے نظر نہین ٹھہر سکتی بال روپ سے پرگٹ ہوے اسوقت بسدیو اور دیوکی جی پرم سندر بالک کو اپنے سامنے

دیکھ کر گیان درشٹی سے جان گئے کہ ہمارے گھر پورن برہم پرماتما نے جنم لیا جیساکہ پہلے اُن کو نارد جی اور دیگر رشیون کی زبانی دریافت ہو چکا تھا دونون نے ہاتھ جوڑ کر مہاراج کی استت کی کہ ہے مہا پربھو جب آپ کے بھگتون اور سادھو جنون پر کشٹ ہوتا ہی تب آپ بدھ بیہار کے روپ سے اوتار دھارن کر کے بھگتون کی رکشا اور دشٹ جن پاپی پرشون کو سنگھار کرتے ہین ہم کو کنس نے بہت دُکھ دے رکھا ہی اِس دُکھ سے آپ ہی ہمارا ادھار کرینگے تب سری کرشن جی نے کہا کہ اب تم کسی پرکار کا سوچ اور بھے مت کرو تم نے پچھلے جنم مین بڑا بھاری تپ کر کے مجھ سے بر پایا تھا کہ مین تمھارا پُتر ادبین ہودن اب اُس بردان کو سچّا کرنے کی نمت مین تم کو یاد دلاتا ہون تم مجھ کو بہت جلدی گوکل مین جسودھا جی کی گود مین پہونچا دو اور جسودا کے اسی وقت کنیان پیدا ہوئی ہی اُس کو وہان سے لاکر دیوکی ماتا کی گود مین رکھدو اور کنس کے حوالہ کر دو نند اور جسودا کو اپنے بال چرتر اور بال لیلا کا سُکھ دکھا کر مین تمھارے پاس پھر آجاؤنگا اور اپنا پرن پورن کرونگا اتنا سمجھا کر اپ بال روپ اپنا بنا کر دیوکی جی کی گود مین دکھائی دیے پرمیشر کی اچھا سے چوکیدار اور پہرہ والے غافل اور بیخبر ہو گئے پانون کی بیڑی بسدیو جی کے پانون سے از خود کھل گئین جمنا جی جو بھادون کے مہینے مین کوسون تک پھیلی ہوئی تھین پایاب ہو گئین گوکل گانون مین نند جی کا گھر کھلا ہوا پایا وہان دیکھا کہ جسودا جی بے خبر سوتی ہین اور ایک کنیان اُسی وقت کی پیدا ہوئی اُنکے پاس لیٹی ہوئی ہی بسدیو جی سری کرشن جی کو جسودا جی کی گود مین سلا کر وہ کنیان جو جسودا کے گربھ سے اُتپن ہوئی تھی لے آئے جب یہ کام راتون رات ہو چکا تو کنیان کے رونے سے پہرہ والے خبردار ہو کر بندوق چھوڑنے لگے راجہ کنس کو اطلاع ہوئی اُس نے اُس کنیان کو صبح ہوتے ہی منگا کر جوہین پتھر پر مارنا چاہا وہ اُس نردئی (ظالم بیرحم) کے ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش مین جا اپنا پرکاشمان دیوی سروپ دکھا کر کہنے لگی کہ تیرا مارنے والا گوکل مین پرگٹ ہو گیا تو اُسکے ہاتھ سے نہین بچے گا اور مین آکاش کو جاتی ہون اُسوقت سے راجہ کنس کو فکر پیدا ہوا وہان نند جی کے گھر سری کرشن جی کے پیدا ہونے سے آنند بدھائی ہونے لگین اُنھون نے بہت سا دان پُن کیا اور بہت پریم پریت سے سریکرشن جی کو پالا۔

اِتی سری مہابھارتے انوساسن پربے سریکرشن جی کا بسدیو جی کے یہان پیدا ہو کر نند جی کے گھر جانا سینتیسوان ادھیاے۔

## اٹھتیسوان ادھیاے

### سری کرشن جی کا پوتنا دسریدھرو کاگاسُر دسگٹاسُر اور ترناورت کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ گوکل مین سری کرشن جی کے جنم ہونے سے گھر گھر آنند بدھائی ہونے لگین کنس کو کسی نے خبر کر دی کہ وہ لڑکا جو تمھارا اشترو ہی گوکل مین موجود ہی اُس نے پہلے پوتنا راچھسی کو بھیجا اُسنے اپنے استن مین (پستان مین) زہر لگا کر جسودا جی کے پاس بہت سنگار اور بناؤ سے جا کر محبت کی باتین بنائین اور اپنی گود مین کھلانے کے لیے سری کرشن جی کو اُن سے لے کر اپنا دودھ زہر آلود پلانا چاہا سری کرشن جی نے اُسکی چھاتی مین مُنھ لگا کر اسطرح پران کھینچے کہ وہ بلبلا گئی اور بے اختیار

وہان سے بھاگی اور گوکل کے باہر پہونچتے ہی مرگئی جسودا جی اور بہت گوپیان اُسکے پیچھے دوڑین نگر کے باہر جاکر دیکھا کہ پوتنا کے لمبے چوڑے شریر پر سری کرشن جی اُسکی چھاتی منھ مین لیے بیٹھے ہین وہان سے اُنکو اُٹھا کر گھر لائین اور بہت پُن دان کرایا کہ اِس بلاے ناگہانی سے کسی طرح کا آسیب اِنکو نہین پہونچا پھر سری دھر श्रीधर برہمن کنس کے آگے اُنکے مارنے کا بیڑہ اُٹھاکر گوکل مین آیا نند جی نے برہمن جان کر اُسکا آدر بھاؤ کیا جسودا نند جی سری کرشن کو پالنے مین جھولتا ہوا چھوڑ کر اُسکے جمانے کو بھوجن آدک لینے کے لیے گئے برہمن چنڈال روپ نے اکیلا دیکھ کر چاہا کہ اُنکی گردن مروڑ ڈالے سری کرشن جی نے اپنا ہاتھ بڑھا کر ایسے زور سے اُسکی زبان مروڑی کہ وہ تڑپ گیا اور اُسکے منھ پر دہی مل کر ایک دو برتن دہی دودھ کے لات مار کر آپ توڑ ڈالے جب اُنکے ماتا پتا بھوجن اور جل لے کر وہان آئے تو یہان کا حال کچھ اور ہی دیکھا کہ تمام مکان مین دہی دودھ پھیلا ہوا اور برتن ٹوٹے ہوے پڑے ہین برہمن سے ناراض ہو کر اُنھون نے کہا کہ تونے دہی کھایا اور دودھ زمین مین بکھیر کر برتن توڑ ڈالے اُسوقت کا حال خیال کرکے بے اختیار ہنسی آتی ہے کہ سری دھر تو اپنی زبان کے درد مین مبتلا تھا اُس سے بولا بھی نہین جاتا تھا اور نند جی لاٹھی لیے اُس کے سر پر کھڑے تھے سری دھر اپنا ہاتھ اِنکے پالنے کی طرف اُٹھا اُٹھا کر اشارہ کرتا تھا کہ جو کچھ کیا اِسنے کیا آخر نند جی نے سری دھر کو مار کر باہر نکال دیا اور سری دھر روتا ہوا کنس کے پاس پہونچا زار زار روتا تھا اور بیان کچھ نہ کر سکتا تھا تب کنس نے ایک اور دانو کو بھیجا جو کوے کا روپ بنا کر آنے سے کاگاسُر कागासुर مشہور ہوا وہ کوا ہو کر نند جی کے گھر آیا اور پالنے مین سری کرشن جی کو سوتا ہوا دیکھ کر گھات لگا کر اُنکے سامنے جا بیٹھا کہ اکیلے مین مار ڈالونگا سری کرشن جی نے پالنے مین سے ہاتھ بڑھا کر اُسکو پکڑ لیا اور گردن مروڑ کر اُسکو ایسا پھینکا کہ وہ کنس کے آگے جا کر پڑا پھر ایک اور راچھس کو کنس نے بھیجا کہ وہ چھکڑے پر آن کر بیٹھنے سے سکٹاسُر सकटासुर مشہور ہوا جب سری کرشن جی ستائیس دن کے ہوے اور وہی جنم نکشتر دوبارہ آیا تو نند جی نے برہمن اور گوال بالون کے جمانے کو بہت کچھ سامان مٹھائی اور پکوان بنوایا اُس بھیڑ مین سکٹاسُر پون روپ ہو کر نند جی کے مکان مین ایک چھکڑے پر بیٹھ گیا قریب مین پالنا پڑا ہوا تھا جس مین سری کرشن جی جھول رہے تھے اور بہت سے برتن دودھ دہی کے چھکڑے کے نیچے رکھے ہوے تھے نند جی اور جسودھا جی اور روہنی جی آدک سب آدمی گھر کے بھوجن سامگری کے بنانے مین لگے ہوے تھے جب وہ راچھس گھات لگا کر چھکڑے پر بیٹھا اور اُسنے اپنا وار کرنا چاہا تب ہی سری کرشن جی نے ایسے زور سے لات ماری کہ وہ راچھس کنس کے آگے دھڑ سے جا پڑا اور جان نکل گئی کنس اُسکا حال دیکھ کر گھبرا گیا کہ جس طاقتور راچھس کو بھیجتا ہون وہی مارا جاتا ہے یہان چھکڑا گرنے سے برتن دودھ دہی کے کچھ ایک ٹوٹ گئے تو سب کو بڑا اچنبھا ہوا کہ چھکڑا کس نے گرایا جب سری کرشن جی پانچ مہینے کے ہوے تو ترناورت तृणावर्त نام راچھس کو کنس نے اُنکے مارنے کے لیے بھیجا اُسکے آنے پر گوکل مین سخت آندھی آئی ہزارون درخت گر پڑے اُسکو دیکھ کر سری کرشن جی نے اپنا بدن ایسا بھاری کر لیا کہ جسودا جی جو آنگن مین اُنکو لیے بیٹھی ہوئی تھین اُنھون نے اِنکو زمین پر بٹھا دیا ترناورت بگولا بنکر آیا اور سری کرشن جی کو اُڑا کر آکاش مین لے گیا وہان پہونچ کر اُنھون نے اُسکو نند جی کے دروازہ کے باہر پتھر کی سل پر پٹک دیا جبتک یہ جسودا جی کی نظر سے غائب رہے نند جی کے یہان بڑا رونا پیٹنا مچا جب اُسکے پتھر پر گرنے کی آواز سنکر لوگ چارون طرف سے دوڑے تو دیکھا کہ آپ ترناورت کی چھاتی پر کھیل رہے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا پوتنا دسرید مُر برہمن د کا گاتُر وسکٹاسُر دترنا درت راچھسون کو پانچ مہینے کی اوستھا مین مارنا ۔ اٹرتیسوان ادھیائے ۔

# اُنتالیسوان ادھیائے

## بلدیو جی کے جنم کی کتھا اور شجرہ نسب

بھیشم جی نے راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن جی کے جنم سے پہلے راجہ کنس کے بھے سے بسدیو جی نے رانی روہنی کو نند جی کے گھر اُنکو اپنا پرم متر جان کر بھیجدیا تھا کہ مبادا اُنکو بھی قید مین رکھے نند جی کے گھر پہونچکر روہنی جی کے اودر سے بلرام جی نے جنم لیا جنکا نام بلبھدر بلدیو رام وشنکرشن آدک بکھیات ہوا سری کرشن جی کا شام رنگ نیلم کے سمان چمکتا ہوا اور بلرام جی کا سروپ بہت گورا ہیرے کی شمتل چمکیلا دونون بھائی بہت ہی خوبصورت پیدا ہوے کہ استری اور پُرش جو کوئی اُنکو دیکھتا تھا وہ اِنکے موہنی روپ پر موہت ہوجاتا تھا برج کی گوپیان تو اِنکے درشنون کی ابھلاشا رکھ کر تن من دھن اپنا اُنکے اوپر نوچھاور کرتی تھین بشیش کر سری کرشن جی کے اوبہت سروپ پر موہت تھین اُنکے لیے دہی دودھ مکھن کھچھوڑتی تھین کہ اُسکے بہانہ سے اُنکے گھر جاکر اپنا درشن دیکر خوش کیا کرتے تھے ایک دن بسدیو جی نے اپنے پروہت گرگ رشی کو دونون پُترون کے نام رکھنے کو پوشیدہ طور سے بھیجا جب گرگ جی نند جی کے گھر آئے اُنھون نے بہت آدر ستکار کر کے دونون کے جنم پتر لکھوائے اور نام پوچھا تب گرگ رشی نے دونون بھائیون کا جش اور پرتاپ سب کو سُنا کر کہا کہ سری کرشن پورن برہم کا اوتار اور بلرام جی شیش ناگ کا روپ ہین یہ دونون ایک ہین اور ساتھ پیدا ہوتے ہین پہلے راجہ دسرتھ کے گھر اجودھیا راج دھانی مین سری رامچندر اور لکشمن نام سے بکھیات ہوے اب سری کرشن بلدیو مشہور ہونگے اِنکے نام اننت (بیشمار) ہین اور اِنکے بل اور پراکرم کو کوئی منش نہین جان سکتا بسدیو جی کے پُتر ہونے سے باسدیو جی کہلاوینگے اور نند جسودا کو بال لیلا کا سُکھ دکھا کر پھر اپنے ماتا پتا کو سُکھ دینگے نند جی نے اِنکو اپنا پُتر جان کر گرگ جی کے بچن پر کچھ دھیان نہین کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلدیو جی کے جنم کی کتھا اور شجرہ نسب اُنتالیسوان ادھیائے ۔

# چالیسوان ادھیائے

## سری کرشن جی کو اوکھل سے باندھنا نل کوبر و من گریو کا سراپ سے اُودھار

ایک دن جسودا جی سری کرشن جی کو گود مین کھلا رہی تھین اور چولھے پر دودھ اوٹانے کو چڑھایا ہوا تھا یکایک اُبھان آکر دودھ اُبلنے لگا جسودا جی کرشن جی کو گود سے اوتار کر دودھ سنبھالنے چلی گئین تو سری کرشن جی کو یہ بچار ہوا کہ ماتا نے مجھ کو گود سے اُتار کر دودھ کو اچھا جانا اُسکے بچانے کو چلی گئین آپ نے سب برتن دودھ کے بھرے ہوے گرادیے جب جسودا دودھ کو سنبھال کر واپس آئین تو سارا دودھ زمین پر پھیلا ہوا دیکھ کر ناراض ہوئین اور سری کرشن جی کے پکڑنے کو دوڑین بہت جتن کیے مگر آپ ہاتھ نہ آئے جب وہ دوڑتے دوڑتے تھک گئین تو آپ ایک جگہ کھڑے ہوگئے اُنھون نے اِنکو

پکڑ کر اوکھل سے باندھ دیا اور اپنے گھر کے کام مین مصروف ہو گئین صحن مکان نندجی مین دو درخت آنولہ (آملہ) کے بہت پرانے مدت کے لگے ہوے تھے بر جباسی دونون درختون کو جملا ارجن کہتے تھے اور دوسرا نام اُنکا نل کوبر اور من گریو تھا یہ درخت اصل مین - نل کوبر - اور منی گریو کبیر دیوتا کے پتر تھے اپنی استریون سمیت ایک دن مدھرا پی کر جل کریڑا کر رہے تھے نارد جی کو دیکھ کر اُسی طرح ابھمان اور مدھرا کے مدھ مین متوالے کھڑے رہے اُنکو ڈنڈوت بھی نہین کی تب نارد جی نے سراپ دیا کہ تم جڑ مورکھ ہو برکش روپ ہو جاؤ اُنکا اودھار کرنے کو سری کرشن جی نے سوچا کہ نل کوبر اور من گریو کو سراپ سے چھوڑا دینا چاہیے آپ نے اوکھل کو آنگن مین کھینچ کر دونون درختون کے بیچ مین اٹکا دیا اور پھر ایسے زور سے اوکھل کو کھینچا کہ وہ دونون درخت جڑ سے آرہے - نل کوبر - اور من گریو دونون جڑ روپ برکش کو چھوڑ کر اپنی صورت سے سامنے کھڑے ہو کر سری کرشن جی کی استت کرنے لگے کہ آپ نے کرپا کر کے ہمارا اُستار اکر دیا گوال بالون کے لڑکے اُنکے سکھا اس تماشے کو دیکھ رہے تھے انھون نے یہ سب حال نندجی اور برجباسیون سے کہا کہ دو دیوتا ان درختون مین سے نکل کر سری کرشن جی کی استت کر کے آکاش کو اُڑ گئے دونون درختون کے جڑ سے گرنے کی بہت بڑی آواز ہوئی نند جی اور جسودا ماتا دوڑی ہوئین آئین دیکھا کہ آپ دونون درختون کے بیچ مین اوکھل سے بندھے ہوے چپ چاپ بیٹھے ہین نندجی نے سری کرشن جی کو اوکھل سے کھول کر گود مین اُٹھا لیا اور جسودا جی کو بہت شرمایا - کہ آج بھگوان نے سری کرشن جی کو بچایا نہین تو ایک درخت کا ٹہنا بھی اِنپر گر جاتا تو کشل کہان تھی اور میرا پران پیارا بیٹا مجھے کہان پاتا اُس روز نندجی نے بہت دان پن کیا اور سب برجباسیون کو ان درختون کے گرنے کا بہت اچنبھا ہوا لڑکون کی باتون کا کسی نے بسواس نہین کیا اور گوکل مین دن پرت (روزمرہ) اُتپات ہونے سے نندجی برندابن مین جا بسے کہ یہ استھان بہت ہی رمنیک تھا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کو اوکھل سے باندھنا چالیسوان ادھیائے -

## اکتالیسوان ادھیائے

### راجہ کنس کا بہت سے راچھسون کو بھیجنا اُنکا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا

دواپر جگ کے اخیر مین راجہ اہک جدو نبسی راجہ متھرا مین راج کرتا تھا اُسکے بڑے بیٹے اوگرسین اور چھوٹے دیوک تھے اہک کے مر جانے پر اوگرسین متھرا کے راجہ ہوے اوگرسین کے کنس بیٹا پیدا ہوا اور دیوک کے دختر دیوکی جی ہوئین اس رشتہ سے کنس سری کرشن جی کا ماماں تھا کنس نے اپنے پتا راجہ اوگرسین کو راج گدی سے اوتار دیا اور ڈھنڈورا پٹوایا کہ کوئی منش رام نام نہ لیوے جگ ہوم نہ کرے وہ سادھو سنت ہری بھگتون کو بہت دُکھ دیتا تھا پرتھی کے راجاؤن کو اُسنے اپنے پراکرم سے جیت لیا جراسندھ نے کنس کو بلوان جانکر دو کنیان اپنی بواہ دین - جب راجہ کنس کے بھیجے ہوے ترنا ورت - کاگاسُر - سکٹاسُر دانو سری کرشن جی نے مار ڈالے تو اُسنے تبساسُر वत्सासुर کو اُنکے مارنے کے لیے بھیجا اور وہ بچھڑا بنکر اُن گایون مین آن ملا جو سری کرشن جی اور بلرام جی چراتے تھے سری کرشن جی نے بلرام جی سے اُسکی طرف اشارہ کر کے کہا کہ یہ کنس کا بھیجا ہوا راچھس اس روپ مین آیا ہے اس سے غافل نہ رہنا چنانچہ جب وہ بچھڑا چرتا

ہوا اُنکی طرف آیا تو اُنھون نے اُسکے پانون پکڑکر ایسا گھماکر پرتھی پر دے مارا کہ اُسکے پران نکل گئے پھر بکا سُر کو کنس
نے بھیجا وہ بہت بڑا بگلا بن کر برندابن مین آیا اور جمنا کے کنارے پر بیٹھ گیا کہ جب سری کرشن جی آوینگے تو اُنکو مارونگا
گوال بالون نے سری کرشن جی کو اُسکے پاس جانے سے منع کیا مگر اُنھون نے نہ مانا اور اُسکے سر کو پکڑکر اُسکی چونچ پھاڑ
ڈالی پھر اگھاسُر[۱] अघासुर جو اجگر (اژدہا) بنکر آیا تھا اُسکا شکم چاک کردیا پانچ برس کی عمر مین اتنے راچھس
اُنھون نے مارے جب آٹھ برس کے دونون بھائی ہوے تو بلرام جی کے ساتھ کہ وہ کرشن جی سے بڑے تھے گائے
چرانے کو بن مین جانے لگے اور دھینک نام धेनुक کنس کا بھیجا ہوا ایک راچھس بڑا بھاری گدھا بن کر
آیا اور اُسنے پہلے بلرام جی کو مارنا چاہا اُنھون نے دونون ٹانگ اُسکی چیر ڈالین اور درخت پر لٹکادیا اور سری کرشن
جی نے کالی ناگ[۲] काली नाग جو کالی دہ कालीदह مین رہتا تھا۔ ناتھ لیا اور رمینک دیپ مین بھیجکر
گرڑ جی کے بھے سے ابھے (بیخوف) کردیا پھر دھندھک धुन्धक راچھس نے داوانل لگادی اور برجباسی
لوگ چارون طرف اگن کو دیکھ گھبرا گئے اور اُنسے پرارتھنا کی کہ ہمارے پرانون کی رکشا کرو تب سری کرشن جی نے
اُس اگن کو بھکشن کرکے دھندھک راچھس کو مارڈالا پھر پرلمب प्रलम्ब راچھس گوال کا روپ بناکر آیا اور
اُنکے ساتھ کھیلنے لگا اور بلدیو جی کو اپنی پیٹھ پر بٹھاکر آکاش کو اُڑا تب بلدیو جی نے اُسکو مارڈالا پھر ایک اور راچھس
کنس نے بھیجا کہ اُسنے مونج کے بن مین گوال بالون سمیت سری کرشن جی و بلرام جی کو گایون سمیت دیکھ کر چارونطرف
آگ لگادی کہ یہ سب لوگ بیاکل ہوگئے تب سری کرشن جی نے اُس راچھس کو بھی مارڈالا اور اگن کو شانت کردیا اور
جب اپنے گھر یہ سب گوال بال دیر مین واپس گئے تب گوال بالون نے یہ سارا حال اپنے ماتا پتا اور برجباسیون کو سنایا
پھر سری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ کو اپنی کن اُنگلی (خنصر) پر اُٹھا لیا اور راجہ اندر کا ابھمان دور کردیا سات دن تک
پرلے کا مینھ برسا اتنے عرصہ تک پہاڑ کو اُنگلی پر اُٹھائے رکھا اور ایک قطرہ پانی کا پہاڑ سے نیچے نہ گرنے دیا راجہ جدھشٹر
نے پوچھا کہ پہاڑ کے اُٹھانے کا کارن مجھے سُنادین بھیشم جی نے کہا کہ قدیم سے برج مین تیوہار دیوالی کے دوسرے دن راجہ
اندر کی پوجا ہوا کرتی تھی سری کرشن جی نے اوپ نند اور نند جی سے کہا کہ راجہ اندر کی پوجا نہین کرنی چاہیے گرراج کی
پوجا کرو جو ہماری رکشا کرتے ہین اُنھون نے ایسا ہی کیا جب سب برجباسی سب طرح کا پکوان دمٹھائی لیکر گرراج
کے نیچے پہونچے۔ تب سری کرشن جی نے اپنا چترتبھج سروپ (بشن روپ) گرراج کے اوپر پرگٹ سب کو دکھاکر کہا کہ اسطرح
راجا اندر بھی تم کو درشن دیا کرتے تھے سب برجباسی اُنکے درشن کرکے بہت پرسن ہوے اور گرراج کو بھوگ لگانے لگے

[۱] اگھاسُر دسم اسکندھ بارھوین ادھیاے مین لکھا ہی کہ اگھاسُر اتنا بڑا اژدہا بنا کہ کوسون لمبا تھا اور پہاڑ کے سمان شریر اور منھ اُسکا پہاڑ کی کندرا
معلوم ہوتا تھا شام کے وقت گوال بالون سمیت سری کرشن جی بگر آتے تھے گوالون نے پہاڑ کی کندرا جانکر اندھیرے مین کچھ بچار نہین کیا جب گوال بال
سمیت اُسکے منھ مین سری کرشن چلے گئے تو اگھاسُر اجگر نے اپنا منھ بند کرلیا اور بہت خوش ہوا سری کرشن جی نے اپنا بدن اتنا بڑھایا کہ اُسکا پیٹ پھٹ گیا اور
سب بال گوپال اُسکے شکم مین سے باہر نکل آئے بعد مین سب نے دیکھا تو اژدہا معلوم ہوا ۱۲
[۲] بیخوف کردیا گرڑ جی کے خوف سے کالی ناگ رمنیک دیپ سے بھاگ یہان آگیا تھا کہ گرڑ جی یہان سراپ کے سبب نہین آسکتے تھے یہ ناگ کالی نام بڑا
زہریلا سانپ باسک کے خاندان سے تھا اُسکے زہر سے کوئی درخت جمنا کے کنارہ پر نہین رہا ایک کدنب باقی رہا جسپر گرڑ جی کے منھ سے امرت کی بوند
پڑ گئی تھی کالی دہ کیطرف کوئی برجباسی اُس ناگ کے خوف سے نہین جاتا تھا گیند کھیلتے کھیلتے کالی دہ مین جا پڑا اسوی کرشن جی اُسکے ساتھ کالی دہ مین
کود پڑے سارے برجباسی اور جسودھا جی بلاپ کرتے کالی دہ پر آئے بلرام جی نے سب کو دھیرج دیا تھوڑی دیر مین آپ کالی کے سر پر سری کرشن جی سب کو دکھائی
دیے ماتا پتا اور برجباسیون کو سنتوش ہوا تب سری کرشن جی نے کالی سے کہا کہ تم اپنی استری بچون سمیت یہان سے رمنیک دیپ مین چلے جاؤ سر پہ چرن تمھارے سر پر لگنے لگے اسلیے

جب راجہ اندر کو یہ حال معلوم ہوا تو اُسنے سری کرشن جی کی مہمان نہ جان کر پرلے کے بادلون سے مینھ برسایا سارے برج باسی اُس موسلادھار مینھ سے بیاکل ہوکر سری کرشن جی کے پاس آئے انھون نے گرراج یعنی گوبردھن کو چھنگلیا پر اُٹھالیا اور سدرشن چکر کو آگیا دی کہ جسقدر مینھ برسے پہاڑ پر خشک ہوجاوے ایک قطرہ نیچے نہ گرنے پاوے تب آٹھوین دن راجہ اندر سری کرشن جی کے پاس اپرادھ چھما کرانے آیا اور سری کرشن مہاراج کو پرمیشر کا اوتار جانکر بہت استتت کی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب تبساتشر۔ بکاتشر۔ اگھاتشر۔ دھینک آدک راچھسون کو مارنا کالی ناگ کو ناتھنا۔ اور سری کرشن جی کا گووردھن پہاڑ کو چھنگلیا پر اُٹھانا اکتالیسوان ادھیاے ۔۔

## بیالیسوان ادھیاے

### سری کرشن جی کے بال چرتر اور نند جی کو برن لوک سے لانا سنکھ چوڑ اور برکھاسُر کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ سری کرشن جی نے ایسے ایسے بال چرتر کیے کہ برج باسیون نے اُنکو پورن برہم کا اوتار جانکر اُنکی مہمان کو من مین بچار کیا اور پھر مایا مین موہت ہوکر اُنکو نند جی کا پُتر سمجھنے لگے ایک دن بہت سی گوپیون نے جسودا جی سے کہا کہ تمھارا کانھ ہمارے گھر جاکر دودھ دہی ماکھن مصری چھینکون سے اوتار لیتا ہی آپ بھی کھاتا ہی اور اپنے گوال بالون کو لُٹاتا ہی جسودا جی نے کہا کہ تم جھوٹا اولنا دیتی ہو آپ تو اُسکو بُلاکر لیجاتی ہو اور اُسکا نام ماکھن چور رکھدیا ہی میرے یہان اتنی گائین ہین کہ برج مین کسی کے یہان نہین دہی مکھن اتنا ہوتا ہی کہ اورون کو دیکر منون رکھا رہتا ہی میرے کانھا کو تمھارے مکھن کی کیا پروا ہی جو تم سچی ہو تو اُسکو پکڑ لو گوپیون نے آپس مین صلاح کی کہ کلھ نند کمار کو پکڑ کر جسودا کے پاس لے چلو دوسرے دن اُسی گوپی کے یہان سری کرشن جی بال گوپالون سمیت پہونچے وہ جمنا نہانے گئی تھی اور اُسکی ساس اور نند گھر کے کامون مین لگی ہوئی تھین انھون نے اپنے سکھاؤن کی چڈھی پر چڑھ کر دہی مکھن چھینکے سے اُتار کر خوب کھایا اور گوال بالون کو کھلایا جب وہ گوپی گھر مین آئی تو اُسکو دیکھ کر یہ سب بھاگنے لگے اُسنے سری کرشن جی کو پکڑ لیا اور دس پانچ گوپیان اُنکو پکڑ کر جسودا جی کے پاس لیچلین سری کرشن جی نے اُس گوپی کے ہاتھ مین اُسکے پت (شوہر) کا ہاتھ پکڑا دیا اور آپ بھاگ گئے اور ایسی مایا پھیلائی کہ نہ اُس گوپی کو نہ اُسکے ساتھ کی سہیلیون کو یہ بات معلوم ہوئی جب جسودا جی کے سامنے پہونچکر اُس گوپی نے کہا کہ تو تمھارے لالجی کو پکڑ لائی ہون جسودا جی نے دیکھا تو وہ گوپی اپنے پت کا ہاتھ پکڑے لیے چلی آتی ہی تب جسودا جی ہنس کر کہنے لگین کہ ہے بیر تو کسکو پکڑ لائی یہ ہی تیرا جو ہی۔ اُسوقت گوپی نے اپنے پت کی صورت پہچان بجا اُمان ہوکر دن نیچی کرلی اور سب گوپیان ہنستے ہنستے باولی ہوگئین۔ ایک برہمن نند جی کے متر بہت دنون پیچھے اُنکے گھر آئے اور شام اور بلرام کی موہنی مورت دیکھ کر دونون کو آشیرواد دی نند جی نے اُنکو دودھ چانول میٹھا آدک دیا کہ رسوئی بناکر کھاوین جب کھیر اور گرمی چانول تھالی مین پروس کر پنڈت جی آنکھ بند کرکے بھوگ لگانے لگے تو سری کرشن جی دبے پاون چوکے مین آن کر بھوگ لگانے لگے پنڈت جی نے آنکھ کھولی تو سری کرشن جی کو بھوجن کرتے دیکھا اُٹھ کھڑے ہوے اور نند جی سے سارا حال کہا انھون نے سری کرشن جی سے کہا کہ بیٹا تم نے پنڈت جی کا چوکا جھوٹا کر دیا تو آپ کہنے لگے

کہ ہے بابا انھون نے ہی مجھے بلایا اور بار بار بھوگ لگاتے گئے یہ کیسے کہا ہین آپ سے نہین آیا وہ ہنس کر چپکے ہو رہے اور دوبارہ سب سامان دے کر پھر اُن سے رسوئی طیار کرائی جب پنڈت جی نے اُسی طرح تھال پروس کر آنکھ بند کر کے بھوگ لگایا تو سریکرشن جی پھر اُسی طرح کھیر چانول کھانے لگے پنڈت جی نے نند جی کو پکارا اُنھون نے پھر سری کرشن جی سے کہا کہ بیٹیا یہ کیا بات ہے تم رسوئی جھوٹی کر دیتے ہو تب آپ نے وہی کہا کہ ہے بابا پنڈت جی پریم مین آن کر مجھ سے پرارتھنا کرتے ہین کہ بھوگ لگاؤ مین اُنکے پریم مین بشیورت ہو کر چلا آتا ہون اُسوقت پنڈت جی کو گیان ہوا کہ یہ لڑکا ساکشات نارائن پرب برہم کا سروپ ہے مین نارائن کو بھوگ لگاتا ہون اور نارائن ہی بھوگ لگاتے ہین پھر تو پنڈت جی سری کرشن جی کے چرنون مین لوٹ گئے اور اِن کے موہنی سروپ کو پریم سے نرکھ کر پریم کا جل آنکھون سے برسانے لگے اور نند جی کی بہت بڑائی کی کہ تمھارے گھر نارائن جی نے اوتار دھارن کیا ہے یہ بات برج مین اُسی وقت مشہور ہو گئی - سریکرشن جی کا اور چرتر سناتا ہون - نند جی دو گھڑی کے تڑکے جمنا اشنان کو روز جایا کرتے تھے ایک دن چار پانچ گھڑی رات رہے اُٹھ کر اشنان کو چلے گئے برن دیوتا کے دوت اُن کو پکڑ کر لے گئے اور برن دیوتا نے اِس خیال سے کہ سری کرشن جی اُن کو لینے آوینگے نند جی کو آدر بھاؤ سے اپنے گھر رکھا جب دن چڑھے بھی نند جی واپس نہین آئے تو چارون طرف تلاش ہوئی جسودا جی بیاکل روتی ہوئی سری کرشن بلرام جی کے پاس جو اپنے سکھاؤن کے ساتھ کھیل رہے تھے گئین اور سارا حال سُنایا سری کرشن جی نے کہا کہ مین ابھی اُن کو لاتا ہون اور برن دیوتا کے لوک مین جا پہونچے برن دیوتا نے بڑے پریم سے سری کرشن جی کو سنگھاسن پر بٹھا کر پوجا کی اور نند جی کو بلا کر سامنے کر دیا اُس وقت نند جی نے اپنے پُتر کے آگے برن آدک بہت سے دیوتاؤن کو ہاتھ جوڑے استت کرتے ہوئے دیکھا تو اُن کو بسواس ہوا کہ سری کرشن نارائن کا روپ ہے اور گھر ہو چکر اُنھون نے جسودا جی اور برجباسیون سے سارا حال کہا اور بہت سی گاے بچھیا بچھڑون سمیت برہمنون کو دان کر کے دین ایک روز نند جی اپنے پروار سمیت برندابن مین سوتے تھے رات کے وقت سودرشن نام सुदर्शन بدیادھر نے جو انگرا رشی کے سراپ سے اجگر ہو گیا تھا نند جی کی ایک ٹانگ پکڑ کر چاہا کہ نند جی کو نگل جاوُن گھر مین غل مچا گوپ اور گوپیون نے سری کرشن جی کو جگایا اِنھون نے اُسکے جسم پر اپنے پانون کا انگوٹھا لگا دیا وہ بدیادھر اجگر کا شریر چھوڑ کر اپنے روپ سے پرگٹ ہوا اور نند جی کو چھوڑ کر سری کرشن جی کی استت کر کے اپنے لوک کو چلا گیا اُسکے پیچھے शंखचूड़ سنکھ چوڑ جکش (جچھ) यक्ष کوبیر دیوتا کا منتری ترناورت وغیرہ راچھسون کا سردار زبردست قوی ہیکل وہان آیا اور گوال بالون کو ہر لے چلا سری کرشن جی نے بلرام جی کو ساتھ لے کر گوالون کو اُس سے چھوڑا کر بلرام جی کے سپرد کر دیا اور پھر آپ سنکھ چوڑ سے کشتی کرنے لگے اور ایک گھونسا ایسا مارا کہ اُسکے پران نکل گئے پھاگن کے مہینے مین سریکرشن جی گوال بال اور سکھاؤن سمیت ہولی کھیلتے پھرتے تھے کہ راجہ کنس کا بھیجا ہوا برکھاسُر वृषासुर بیل کا روپ بنا کر برندابن مین آیا اور اپنے پانون سے پرتھی کو کھودتا ہوا پہاڑ اور پتھرون کو اپنے سینگ سے اُٹھاتا ہوا بڑا بھاری شبد کرتا گرجتا ہوا گایون کے سمود مین آ گیا اُسکو دیکھ سب گاے اور بچھڑے بھاگ گئے بہت سے سکھا سریکرشن جی کے اُسکی ڈراونی صورت دیکھکر بے جان ہو گئے سریکرشن جی نے اُسکے دونون سینگ پکڑ کر اٹھارہ قدم پیچھے ہٹا دیا اور ایسے زور سے دھکا دیا کہ اُسکا بدن چور چور ہو گیا -

اتی سریرام گرت مہابھارتے انوساسن پرب بہت سے راچھسون کا سریکرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا - بیالیسوان ادھیاے -

# تینتالیسوان ادھیاے

## کنس کا سری کرشن جی کے مارنے کو اپنے منتریون سے مشورہ کرکے اکرورجی کو اُنکے بلانے کو مقرر کرنا کیسی اور بھوماسُر کا مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ برکھاسُر کے مارے جانے کا حال سُنکر کنس نے کیسی केशी اور چانور चाणूर وشٹک مشٹک मुष्टिक شل शल وتوشل तोशल راچھسون کو جمع کرکے کہا کہ بہت سے دانون کو ہم نے بھیجا اور نند کے گھر جو بسدیو نے اپنے بیٹے کرشن اور بلرام کو ہم سے چھپ کر بھیجدیا ہی انھون نے ہمارے بھیجے ہوے دیتون کو مارڈالا اب کیا کرنا چاہیئے اُنکی صلاح سے یہ امر قرار پایا کہ دھنش جگ کے بہانہ سے برجباسیون سمیت کرشن اور بلرام کو یہان بلاؤ ہم سب ملکر اُنکو مارینگے دروازہ پر شیوجی کا دھنُش رکھکر اُسکی پوجا کی اور کوبلیا پیڑ ہاتھی شہر کے دروازہ کے پاس کھڑا کیا۔ اور چانور وغیرہ مندرجہ بالا پہلوانون کو تاکید کردی کہ جسوقت دونون بیٹے بسدیو کے نند اوپ نند برجباسیون سمیت یہان آوین اور دھنُش کو اُٹھاوین تب اُنکو تم سب ملکر مار ڈالنا یا کوبلیا پیڑ कुवलयापीड ہاتھی اُنکو روند ڈالیگا جب کنس نے اپنے منتریون سے صلاح کی تو اُن مین سے کسی نے یہ بھی کہا کہ برندابن مین کالی ناگ کالی دہ مین رہتا ہی وہانکا جل بہت زہریلا ہی کوئی پشو پکشی بھی وہان جل پیوے تو کالی کے زہر سے مرجاتا ہی وہانکے کنول برجباسیون سے منگاؤ کنس نے شیام وبلرام جی کے بلانیکو اکرورجی سے کہا کہ تم جاؤ اور نند اُپنند آدک برجباسیون سے کہو کہ کالی دہ کے کنول کے پھول اور کرشن وبلرام کو ساتھ لاوین اور کیسی وبھوماسُر کو کہا کہ تم برندابن مین جاکر میرے شترو کو کسی طرح سے مارو۔ اب کیسی دیت کا حال سنو کہ وہ مہا گھور راچھس گھوڑے کا روپ بناکر ہنہنا تا اور ٹاپ مارتا وہان پہونچا جہان سری کرشن جی اپنے گوال بالون سمیت کھیل رہے تھے اُس گھوڑے کو آتا ہوا دیکھکر گوال بال بھاگے کیسی نے دوڑکر سری کرشن جی کے اوپر منھ مارا کرشن جی نے اپنا ہاتھ اُسکے منھ مین ٹھونس دیا کیسی نے بہت زور سے اُنکے ہاتھ کو دبایا کہ اُسکے دانت ٹوٹ گئے اِنکے ہاتھ کو خبر بھی نہین ہوئی پھر سری کرشن جی نے اپنا ہاتھ اتنا موٹا کرلیا کہ کیسی کا دم گھٹ گیا اور پران نکل گئے۔

پھر بھوماسُر کنس کا بھیجا ہوا راچھس گوال روپ بناکر برندابن مین آیا اور سری کرشن وبلرام جی جہان اپنے سکھاؤن سمیت کھیل رہے تھے وہان پہونچکر اُن مین مل گیا اور اُنکے مچولی کھیلنے لگا ایک ایک گوال کو چڈھی پر چڑھاکر پہاڑ کی کندرا مین رکھ آتا تھا اور پھر کھیل کر دوسرے کو لیجاتا تھا اور کندرا مین بند کرآتا تھا جب شام سندر اکیلے رہ گئے تو وہ راچھس للکار کر بولا کہ اب تم کو مار کر کیسی وبکاسُر وتمساسُر آدک کا بدلا تم سے لونگا یہ کہکر سری کرشن جی کے اوپر دوڑا اور لپٹ گیا سری کرشن جی نے اسکا گلا پکڑ کر ایسا دبایا کہ اُسکے ہوش بگڑ گئے اور لات اور گھونسون سے اُسکے پران نکال دیے اور پھر گوال بالون کو پہاڑ کی کندرا سے نکال لائے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب کنس کا شام وبلرام کے مارنے کے لیے اپنے منتریون سے صلاح کرنا اور کیسی وبھوماسُر راچھسون کا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا تینتالیسوان ادھیاے۔

# چوالیسوان ادھیاے

## سریکرشن جی کا رہس آنند

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ سری کرشن جی نے جو راس لیلا گوپیون کے ساتھ کی تھی اُسکا برنن بھی کیجیے بھیشم جی نے کہا
کہ ہے راجن سرودھا[1] ہین مُوڈھ مندمت پُرش مایا موہ کے پھندے مین پھنسے ہوے جو نرگن سرگن روپ مین بھاونا نہین رکھتے
وہ اُس مہاپربھو کی لیلا اور بھگت جن سجن پرشون کے آنند و بلاس کو نہین سمجھ سکتے اور اپنی کم فہمی سے کچھ اور ہی خیال کرتے
ہین ہے راجن جتنی گوپکا برج مین تھین سب بیکنٹھ دھام کی اپسرا اور دیو انگنا مہاپربھو کی اگیا سے منش شریر دھارن
کرکے پرتھی پر آئین تھین وہ شام رنگ مین رنگے ہوے مہاپربھو کے پریم مین متوالی اُنکو دیکھ کر پرمانند کو پراپت ہوتی
تھین اور رات دن برت نیم کرکے سری کرشن مہاراج کے چرنون مین پریت ہونے کی ابھلاشا رکھتی تھین اور سری مہاراج
کی بال اوستھا اور گوپیون کی اوستھا بھی ایسی تھی وہان کام دیو کا کچھ کام نہین تھا کیول پریم پریت اور سچا اشنیہ تھا سنسار
منش اپنی کھوٹی بھاونا سے کچھ ہی سمجھین سری کرشن جی نے گوپیون کا ست پریم نہار کے اُن سے کہا کہ ہم سردپونون
کی رات ارتھات اسوج (کنوار) سُدی پورنماشی کو جمناجی کے تٹ راس لیلا کرینگے اُس دن کا انتظار گوپیان کرتی
تھین جب وہ دن آیا تو صبح ہی سے سولہ ہزار گوپکا اشنان کرکے اپنا اپنا سنگار کرنے لگین اور جب سندھیا کا سمان آیا
تو پریم مین اومگ کر انتظار مین تھین کہ ایک دفعہ ہی مُرلی کی آواز مدھر مدھر سب نے سُنی اُسی وقت گرہ کا بج اور ماتا پتا
پتر پروار کی لاج کو گھر مین چھوڑ جمناجی کے تٹ پر جس طرف سے بنسی کی مدھر دھن (میٹھی آواز) آرہی تھی دوڑین جب
سب گوپکا وہان پہونچ گئین تو سریکرشن جی نے اُن سے کہا کہ تمھارے گھروالے کیا کہینگے تم اُنکو چھوڑ کر چلی آئی ہو استریون
کے لیے پت کی سیوا دھرم شاستر مین لکھی ہے تم اپنے اپنے گھر جاکر اپنے پت کی ٹہل کرو اور جنکا بواہ نہین ہوا ہے وہ اپنے اپنے
ماتا پتا کے پاس جاؤ رات کے وقت پرائے پُرش کے پاس استریونکو جانا برجت ہے تب سب گوپکا نراس اور اداس ہوکر کہنے لگین
کہ ہم نے تو ماتا پتا پت اور سوامی آپ کو سمجھ رکھا ہے اور تم انترجامی ہوکر ایسے کٹھور بچن کہتے ہو آپ نے آج کی رات راس لیلا
کرنے کے لیے کہا تھا اپنے بچن کا پرتپال کیجیے تب سری کرشن جی نے اُنکا سچا پریم جان کر بسوکرما کو اگیا دی کہ جمنا کے
تٹ اِسی جگہ ایک عمدہ چبوترہ مع فرش وغیرہ سب سامان طیار کردو اُسی وقت جیسا کہ چاہیے تھا نہایت عمدہ گول چبوترہ
جسپر سفید چاندنی کا فرش بیچ مین سنگھاسن سنہری رتن جٹت رکھا ہوا چارون طرف چبوترہ کے تکیے لگے ہوے تامان پرکا
کے بستر آبھوشن اور پھول مالا کے ڈھیر لگے ہوے گوپیون نے دیکھے اور سری کرشن مہاراج کی اگیا سے سب نے نئے نئے
بستر آبھوشن اور پھول مال گجرے پہن کر مردنگ جھانجھ بین ستار آدک باجے اُٹھالیے اور مدھر سُر سے گان کرنے لگین۔

| | | |
|---|---|---|
| | بھجن | |

| | |
|---|---|
| نرتت شام شیامان سنگ | مکٹ لٹکن بھرکٹی مٹکن دھرے نٹور انگ |
| मुकट लटकन भ्रकुटि मटकनधरेनटवरअंग | निरतत श्याम श्यामा संग ॥ ५ ॥ |

[1] سرودھا ہین یعنی بے اعتقاد ۱۲

[2] [illegible] ۱۲

چلتؒ گت کٹ کرت کنکن گھونگرو جھنکار ۔ منهونؔ هنس رسال بانی ارس پرس بهار

चलति गति कटि कुरित किंकिनि घुंघरू झनकार । मनहुँ हंस रसाल बानी अरस परस बिहार ।।

لست کرپہونچی اوپاجے مُدّرکا ات جوت ۔ بھاؤسون بھج پھرت جب ہی تب ہی شوبھا ہوت

लसत कर पहुंची उपाज यमुद्रका अति जोतु । भावसों भुज फिरत जबही तबहि शोभा होत ।।

کبھو نرتت نار گت پر کبھون نرتت آپ ۔ سُورکے پربھو رسک کے من رچو راس پرتاپ

कबहुं निरतत नारि गति पर कबहुँ निरतत आप । सूरके प्रभु रसिक के मणि रचो रास प्रताप ।।

یہ وہ راس تھا جسکے دیکھنے کو دیوتا اپنی اپنی سکتیون سمیت بِوانون مین بیٹھ کر برندابن آئے راجہ اندر دیوتاون استری اون سمیت اِس راس بلاس کو دیکھ کر تھکت ہو گئے جمنا جل بہتے ہوے تھم گیا پون اُسی جگہ موہت ہو گئی جب گوپکاؤن سمیت آپ نے راس کیا تو ہر ایک گوپی کو یہ کامنا ہوئی کہ مین بھی برج راج مہاراج کے ساتھ ہاتھ پکڑ کر ناچون اسلیے سری مہاراج بھگت بتسل نے جتنی گوپیان تھین اُتنے ہی روپ اپ نے دھارن کر کے ہر ایک کے ساتھ راس بلاس کیا جب سری رام چندر جی نے راجہ دسرتھ کے یہان جنم لیا وہ اوتار مریادا پرشوتم تھا راجاؤن کے یہان راس بلاس نت پرت ہوا کرتے ہین تو سو ننیا نوے راس سری رام چندر جی نے کیے اور اخیر مین اودھ باسی استریون کی ابھلاشا نرکھ کر یہ کہا کہ تمہاری منو کامنا پورن کرنے کو کرشن اوتار مین مہا راس کرونگا ۔ یہ وہ مہا راس تھا جو لیلا پرشوتم کرشن اوتار مین سری مہاراج نے کیا پرات کال ہونے پر آپ نے سوچا کہ ساری برجبالا رات بھر جاگنے سے آلس مین بھری ہوئی ہین اسلیے جمنا جل مین جل بہار کیا اور سورج اُودے ہونے سے پہلے سب کو اگیا دی کہ اپنے اپنے گھر چلی جاؤ برندابن مین بارہ برس کی اوستھا تک نند جی کے گھر سری کرشن جی رہے ایک سرد پونون کی راتری مین مہاراج نے رہس آنند کر کے گوپکاؤن کو سُکھ دیا اِس سُکھ کو سرگن اوپاشک رسک جن پریمی پُرش جان سکتے ہین جنکو سری کرشن مہاراج کے چرنون مین پورن بشواش ہو دہ جودھن آوک کٹھور چت اور سسپال سریکھے دُشٹ بھاونا والے پرش اِس لیلا کو نہین پا سکتے ہین ۔

اتی سری برم کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا رہس آنند اور گوپیون کو اپنا پربھاؤ دکھانا ۔ چوالیسوان ادھیاے ۔

## پینتالیسوان ادھیاے

### اکرورجی کا سری کرشن و بلرام جی کو برجباسیون سمیت متھرا لیجانا اکرورجی کا جل مین سری کرشن جی کا پربھاو دیکھنا

اب اکرورجی کا برتانت سناتا ہون جب کنس کے بھیجے ہوے وہ برندابن مین آئے تو نند جی آدک برجباسیون اور شام و بلرام جی نے اُنکا آدر اور ستکار کر کے بھوجن کرائے اور آنے کا کارن پوچھا تب اکرورجی نے راجہ کا سندیسا سُنا کر کہا کہ کالی دہ کے کنول کے پھول بھی منگائے ہین اور دھنش جگ دیکھنے کو سری کرشن و بلرام جی کو بھی بلایا ہے یہ بات سُنکر نند اور جسودا کو بہت سوچ ہوا کہ وہان دونون بھائیون کا شترو ہے برندابن مین گھر گھر اِس بات کا چرچا ہوا اور گوپیون کو مہا دُکھ ہوا جو اُنکے درشن کر کے پرسن ہوتی تھین اور تن من دھن نوچھاور کرتی تھین تب سری کرشن جی نے

نندجی اور جسودا آدک کا اپنے پریہ بچنون سے سنتوش کردیا پرنت جب برجباسی لوگ بھینٹ ہو جانے کر چلنے کو طیار ہوے اُسوقت سری کرشن اور بلرام جی کے متھرا جانے سے مہا شوک جسودا اور ردہنی رادھا آدک برجبالاون کو ہوا سب کا سمادھان کرکے دونون بھائی برجباسیون سمیت متھرا کو چلے راستہ مین اکرور جی کو سوچ ہوا کہ کنس دشٹ بھاونا رکھنے والا سری کرشن بلرام جی کو تکلیف پہونچاویگا تو سارا برج مجھے گالیان دیگا اور نند جسودا بسدیو دیوکی کو مہا شوک ہوگا انترجامی سری کرشن جی نے اس سوچ کے دور کرنے کو ایک تماشا دکھایا جب سب برجباسی متھرا کے نکٹ پہونچکر شہر کے باہر ٹھہرے اکرور جی شوک مین بیاکل جمنا اشنان کرنے لگے تو اُنھون نے جب غوطہ لگایا تو سری کرشن جی کو جل کے اندر براجمان دیکھا اور جب غوطہ لگاکر منھ پانی سے باہر نکالا تو اُنکو رتھ مین بیٹھے ہو دیکھا اخیر غوطہ لگانے مین سری کرشن جی کو جل کے اندر دیکھا کہ برھما جی شیوجی اندر آدک بہت سے دیوتا نو جوگیشر سیدت رشی اور مہرشی - سری کرشن جی کے آگے ہاتھ جوڑے استت کررہے ہین اور جب جل سے غوطہ لگاکر نکلے تو سری کرشن اور بلرام کو رتھ مین بیٹھے ہوے دیکھا اکرور جی کو پورن بشواس ہوا کہ سری کرشن جی نارائن کا سروپ ہین سری کرشن جی نے مسکراکے اُن سے پوچھا کہ چاچا جی جل مین غوطہ لگا لگا کر آپ میری طرف بار بار کیون دیکھتے تھے اُسوقت اکرور جی نے ہاتھ جوڑکر سری کرشن جی کی استت کی اور کہا کہ جو سوچ مجھے ہورہا تھا وہ آپ نے دور کردیا آپ تو ساکشات تریوکی کے ایشور چراچر کے سوامی ہو مین اپنے اگیان سے آپ کو نند جی کا پتر سمجھ رہا تھا سری کرشن جی نے کہا کہ آپ کنس سے جاکر کہہ دیجیے کہ کرشن بلدیو کو برجباسیون سمیت لے آیا ہون - اکرور جی برجباسیون سے بدا ہوکر کنس کے پاس گئے اور وہ بہت خوش ہوا شام کو سری کرشن و بلرام جی اپنے سکھاؤن کو ساتھ لے کر متھرا شہر دیکھنے کو گئے جب بازار مین پہونچے تو وہان کی عمارت اور بازار و کوچہ و گلیون کی صفائی اور آراستگی دیکھ کر بہت خوش ہوے دیکھا کہ راجہ کنس کا دھوبی کپڑون کی لادی لیے مدرا پیے ہوے جاتا ہے اُس سے مذاق کے طور پر سری کرشن جی نے کہا کہ کچھ کپڑے ہمکو بھی دو کلہ واپس کردینگے وہ راجہ کا دھوبی دوسرے مدرا مین متوالا ابھمان سے بولا کہ گنوارو نگرا جاؤ راجہ کے کپڑے پہننے کی کامنا ہوئی تم تو تھوڑی دیر مین بلدان دیے جاؤگے اتنا سنتے ہی سری کرشن جی نے دو انگلی ہاتھ کی اُسکی گردن پر مارین کہ دھوبی کا سر بھٹے کی طرح اڑگیا پھر تو گوال باون نے سارے کپڑے لوٹ لیے آگے چلکر ایک درزی راجہ کنس کا ملا اُسنے وہ کپڑے درست کرکے سب کو پہنائے سری کرشن جی اُس سے بہت خوش ہوے اور بھگت جانکر اُسکو بر دیا کہ تیری اولاد سدا بھگت پرست رہےگی آگے کُبجا کنس کی داسی چندن ہاتھ مین لیے راجہ کے پاس جاتی ہوئی ملی اُسنے سری کرشن اور بلرام جی کے درشن کرکے بہت پریت سے وہ چندن اُن دونون کے انگ پر لگایا سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ اِسکا کُبجاپن دور کردینا چاہیے یہ کہکر اُسکا ایک پانون اپنے پانون سے داب کر دو انگلی اُسکی ٹھوڑی مین لگاکر جھٹکا دیا جسم کی کجی دور ہوگئی اور کُبجا کو پرم سندر منوہر روپ دیدیا اُسوقت کُبجا نے کہا کہ ہے شام سندر کرپا کرکے جسطرح آپ نے سندرتائی مجھے دی ہے اسی طرح میرے گھر کو پوتر کیجیے سری کرشن جی نے اُس سے وعدہ کیا کہ مین تمھارے گھر فرور آؤنگا کُبجا کا روپ متھرا کی استریون نے دیکھ کر شام اور بلرام جی کی استت کی اور بہت پریت سے اُنکو دیکھا سارے نگر مین یہ بات مشہور ہوگئی راجہ کنس کو بھی اطلاع ہوئی جب یہ دونون بھائی سیر کرتے ہوے راج محل کے نیچے پہونچے تو کنس نے دور سے للکار کر کہا کہ یہان مت آؤ

اور دس ہزار سینا کے سپاہی جو پہلے سے بُلا کر دروازہ پر کھڑے کردیے تھے اُنکو اشارہ کیا کہ دونون کو مار دو سریکرشن اور بلرام جی بے دھڑک دھنش شالا مین چلے گئے اور شیوجی کے دھنش کو جو بہت لمبا اور بھاری تھا سری کرشن جی نے اُٹھا کر توڑ ڈالا اور دو ٹکڑے کر کے پھینکدیا پھر ایک ٹکڑا اُسکا اُٹھا کر دونون بھائی کنس کے سپاہیون سے جو اُنکے مارنے کو چارون طرف سے دوڑے تھے لڑنے لگے اور تھوڑی دیر مین سب کو مار کر بچھا دیا دھنش کے ٹوٹنے سے جو بھاری شبد ہوا کنس سُنکر کانپنے لگا اور اپنی سینا کے ناش ہونے سے گھبرا گیا سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ بھائی ہمکو اپنے ڈیرہ سے آئے ہوے بہت دیر ہوئی اور اب کوئی ہمارے سامنے لڑنے والا نہین رہا اب ڈیرہ کو چلو نند بابا انتظار کرتے ہونگے یہ کہکر گوال باون سمیت اپنے ڈیرہ پر آئے یہ خبر دھنش ٹوٹنے اور کنس کے شوربیرون کے مارے جانے کی تمام شہر مین مشہور ہوگئی تھی نند جی نے بھی سارا حال سُنا تب سری کرشن جی سے کہا کہ بیٹا تمنے یہان آنکر بھی بڑا اُتپات مچایا راجہ کنس کا تم کو کچھ بھے نہین ہر دونون بھائیون نے کہا کہ ہے پتا اُنھون نے ہمارے مارنے کی صلاح کی تھی لاچار ہوکر ہم نے اُنھین مارا جو وہ ہم سے لڑنے کو نہ آتے تو ہم کو کیا ضرور تھی جو اُن سے لڑتے ہزارون جودھا ہمارے اوپر ہتھیار لے کر دوڑے اپنی جان بچانے کو ہم نے اُنکو مارا راجہ کنس ہم سے بیر بھاؤ رکھتا ہے یہ کہکر اور باتین دونون بھائی بنانے لگے اور نند اوپ نند کو پرشن کردیا۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن و بلرام جی کا بندرابن سے متھرا مین پہونچنا اور اکرور جی کو اپنا پربھاو دکھانا۔ پینتالیسوان ادھیاے۔

## چھیالیسوان ادھیاے

## سریکرشن جی کا کنس کو مارنا

دوسرے دن صبح سے دھنش جگ کی دھوم شہر مین ہوئی راجہ اور رئیس اپنی اپنی سواریون مین سوار ہوکر دھنش جگ مین پہونچے برجباسی اور نند جی بھی سریکرشن اور بلرام جی کو لے کر اپنے سماج سمیت روانہ ہوے بازار اور گلیون محلون مین سریکرشن اور بلرام جی کے دیکھنے کو خلقت جمع ہوئی جب یہ سب سماج دھنش جگ مین پہونچا تو برجباسی بھی ایک مچان پر بیٹھنے لگے سریکرشن اور بلرام جی نے کوبلیا پیڑ کے ہاتھی بان سے کہا کہ ہم کو دھنش جگ مین جانے دو کیونکہ وہ اُنکا راستہ روک کر کھڑا ہوا تھا جیسا کہ راجہ کنس نے اُسے سمجھا سکھا دیا تھا اُسنے اُنکی بات نہ سُنی اور ہاتھی کو بلرام جی کے اوپر دوڑایا اُسوقت بلرام جی نے ایسے زور سے مُکا ہاتھی کے مستک پر مارا کہ وہ سونڈ کو سکوڑ کر چلاتا ہوا بھاگا جتنے شوربیر راجہ کنس کی اگیا سے ان دونون بھائیون سے لڑنے کو کھڑے ہوے تھے جان گئے کہ یہ دونون بھائی بڑے طاقتور اور شوربیر ہین فیلبان نے پھر کوبلیا پیڑ کے آنکس مار کر ہاتھی کو للکارا اور ہاتھی سریکرشن جی کے اوپر جھپٹا اُنھون نے اُسکے دونون دانت زور سے پکڑ لیے اور جو ہین ہاتھی نے چاہا کہ سریکرشن جی کو سونڈ سے پکڑ کر دباوے کہ یہ اُسکے پیٹ کے نیچے ہوکر دوسری طرف جا کھڑے ہوے اور ہاتھی کی پونچھ پکڑ کر اسطرح گھسیٹا کہ وہ پیچھے کی طرف گھسٹتا ہوا چلا گیا اور پھر کر اُسنے چاہا کہ بلرام جی کو پکڑے اُنھون نے

ٹکون سے مارکر ہاتھی کو ادھموا کردیا پھر سری کرشن جی نے ہاتھی کو زمین پر گراکر اُسکے دونون دانت اُکھاڑ لیے ایک آپ لیا اور دوسرا بلرام جی کو دیدیا ہاتھی کو جب اِسطرح مار لیا تو جتنے شوربیر کنس کے وہان موجود تھے سب حیران ہوگئے اور سری کرشن و بلرام جی کا پربھاؤ دیکھ کر سب کانپنے لگے پرنتُ کو بلیاپیڑ کا ہاتھی بان کھسیانا ہوکر دونون سے لڑنے لگا سری کرشن جی نے اُسی دانت سے فیلبان کو بھی مار ڈالا نگر کے استری پُرش دونون بھائیون کو دیکھ کر پرسن ہوتے تھے اور کنس اور اُسکے نوکر اُنکو شتر و جانکر اپنے اپنے ہردے مین اتینت بھے مان رہے تھے اُن شوربیرون مین سے چانور نے کہا کہ ہے گوال ہم اور تم اپنی کُشتی راجہ کو دکھا دین تب اُنھون نے کہا کہ جو تو اپنے مالک کو کُشتی دکھا کر خوش کرنا چاہتا ہی تو مین تجھ سے کُشتی لڑونگا پرنتُ ہم اور تمھارا راجہ دونون ادھرمی ہو کُشتی برابر کی جوڑ سے ہوتی ہی تم طاقتور پہلوان اور مین لڑکا دُبلا پتلا میری اور تمھاری کُشتی کیسی پرنت جو تیری یہی مرضی ہی تو میدان مین آجاؤ چانور نے کہا کہ تم دیکھنے مین بالک ضرور ہو مگر تم نے ہزارون آدمیون مین کو بلیاپیڑ سے ہاتھی کو جو سَو ہاتھیون کا زور رکھتا تھا ابھی مار ڈالا اور اگھاسُر بکاسُر وسکٹاسُر آدک بہت سے شوربیر چار پانچ برس کی عمر مین تم نے مار ڈالے مین بھی تم سے دو ہاتھ کرونگا اور مُشٹک پہلوان تمھارے بھائی بلرام سے کُشتی لڑیگا پھر دونون چانور اور مُشٹک دونون بھائیون سے کُشتی کرنے لگے متھرا واسیون نے کہا کہ بڑا ادھرم ہوتا ہی کہ کہان یہ چانور و مُشٹک پہلوان اور کہان کرشن و بلرام ہم سے ایسا ادھرم نہین دیکھا جاتا بہت سے لوگ وہان سے اُٹھ کر چلے گئے اور بہتون نے کنس سے اِس ادھرم کا ذکر کیا مگر وہ دیکھتا رہا کچھ جواب نہ دیا جب چانور نے سری کرشن جی کو پکڑا تو اُسکو یہ معلوم ہوا کہ اُنکا شریر بجر کا ہی اور ایسا ہی مُشٹک کو بلرام کا انگ پرتیت ہوا دونون اپنا اپنا داؤن پیچ کرکے ہار گئے تب کرشن جی نے چانور کے اور بلرام نے مُشٹک کے دونون ہاتھ پکڑ کر اپنے سر کے چارون طرف گھماکر ایسا پٹکا کہ اکھاڑے کی مٹی مین اُنکا جسم گھُس گیا اور دونون کے پران نکل گئے یہ حال دیکھ کر شل اور توشل اور کوٹ تین پہلوان دونون بھائیون کے اوپر کھڑگ لے کر دوڑے سری کرشن جی نے بائین پاؤن کی لات سے شل کو اور بلدیو جی نے توشل اور کوٹ کو دونون ہاتھ کے ایک ایک مُکّے سے مار گرایا یہ حال دیکھ کر اُنکے چیلے اور شاگرد وہان سے بھاگ گئے برجباسی لوگ بہت خوش ہوئے تب راجہ نے اپنے اور بہت سے شوربیرون سے کہا کہ تم اتنے جودھا کھڑے ہوئے دیکھ رہے ہو تم سے اِن بالکون کو مارا نہین جاتا ابھی اِن دونون بالکون کو کھڑگ سے مار کر پھاٹک سب یہان کا بند کردو کہ برجباسی لوگ اودھم اُٹھا رہے ہین یہ سُنتے ہی بہت سے شوربیر جو ہتھیار باندھے کھڑے تھے ایک ساتھ دونون بھائیون پر ٹوٹ پڑے سری کرشن اور بلرام جی نے وہی کو بلیاپیڑ ہاتھی کے دانت زمین سے اُٹھا کر اُنکو مارنا آرنبھ کیا جیسے کسان لوگ درانتی سے کھیتی کو کاٹکر پرتھی مین بچھا دیتے ہین اُسی طرح دونون بھائیون نے ہزارون شوربیرون کو مار کر بچھا دیا بہت سے بھاگ اُٹھے بہت سے زخمی ہوکر بھاگ گئے تب کنس گھبرا گیا اور کھڑا ہو کر غل مچانے لگا کہ اِن دونون کو مارو وہان کسکی سامرتھ تھی جو اُسوقت اِن دونون کے سامنے جاوے جب کوئی سامنے نہین رہا تو سری کرشن جی چھلانگ مار کر اُس بلندی پر پہونچے جہان کنس بیٹھا ہوا تھا اُنکو دیکھ کر کنس کانپنے لگا اور اُنکے تیج کو وہ آنکھ بھر کے نہ دیکھ سکا تلوار کو اندھا سا بنکر پھرانے لگا سری کرشن جی نے پہلے تو اُسکے سر پر ایک لات ماری کہ مکٹ دور جا پڑا پھر اُسکے بال پکڑ کے اوپر سے نیچے پھینکدیا اور اپنا شریر بہت بھاری بنا کر اُسکی چھاتی پر آپ کود پڑے کنس کے پران نکل گئے یہ حال راجہ کا دیکھ کر اُسکے آٹھ بھائی شستر لیے سری کرشن جی پر دوڑے تب بلدیو جی نے

اپنے ہل اور موسل سے اُنھون کو ایک چھن ماتر مین مار ڈالا سریکرشن جی کنس کو مار کر ایسے کرودھ مین بھر گئے کہ کنس کے مرجانے پر بھی اُسکو وہان نہ چھوڑا اُسکے بال گھسیٹتے ہوے ہزارون آدمیون کے سامنے جمنا کے کنارے اسطرح لے آئے جسطرح سنگھ ہرن کو مار کر گھسیٹتا ہوا لیجاتا ہی اُسوقت متھرا نواسی اور برجباسی لوگ تو بہت پرسنّ تھے مگر راج رنواس کے لوگ اتینت بھے مان جہان تہان چھپتے پھرتے تھے محلون مین کُہرام مچ رہا تھا کنس کے نوکر بھاگے بھاگے کوچہ و بازارون مین چھپتے پھرتے تھے کہ یہان بھی آن کر ہم کو دونون بالک مار نہ ڈالین جب سریکرشن جی کنس کے بال گھسیٹتے ہوے وہان پہونچے جسکو کنس کہار نالہ سب متھرا باسی بولتے ہین تو جمنا کنارے گھاٹ پر ذرا دیر آرام لیا کہ اُس گھاٹ کا نام بسرام گھاٹ جبسے مشہور چلا آتا ہی اور شام کو جب آرتی وہان ہوتی ہی تو روزانہ بہت رونق اس گھاٹ پر ہوا کرتی ہی اور سیرون پھول برسائے جاتے ہین کنس کو گھسیٹتے ہوے اسلیے دور تک لے گئے کہ اُسنے اُنکے ماتا پتا کو بہت دُکھ دیا تھا اور برسون سے قید کیا ہوا تھا کنس کی رانیان روتی ہوئین رنواس مین سے دوڑین کہ کرشن راجہ کو گھسیٹتے ہوے کہان لے گئے جب وہ اُنکے پیچھے پیچھے دوڑی ہوئین وہان آئین تو کنس کی شکل اور شریر کو دیکھ کر اُنھون نے بہت بلاپ کیا اور کہا کہ پرمیشر کے بمکھ ہونے سے تمھارا یہ حال ہوا سریکرشن جی نے اپنے ماما کی رانیون کو دھیرج دیکر سمجھایا کہ جیسے جیسے کنس نے ادھرم پرجا اور میرے ماتا پتا پر کیے ہین مین نے اُسکے بدلے مین کچھ بھی ڈنڈ اُسکو نہین دیا تم اسکا کریا کرم کردین تمھارے راجا کا بھانجا ہون تمھاری ٹہل اور سیوا کائی تن اور من سے کرونگا اُسوقت راجہ اوگرسین اپنے نانا ارتھات کنس کے پتا کو جو کنس کے بندھن مین تھے بلا کر کنس کا کریا کرم کرایا۔

اتی سری پرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا کنس کو مارنا۔ چھیالیسوان ادھیاے۔

# سینتالیسوان ادھیائے

## سریکرشن جی کا بسدیو جی اور دیوکی اپنے ماتا پتا کو بندھن سے چھوڑانا اور اوگرسین کو راجگدی پر بٹھانا

سری کرشن جی نے اپنے آدمیون کو بھیجا کہ ہمارے ماتا پتا کے پانون سے بیڑیان کاٹ ڈالو مین اُنکے درشنون کو آتا ہون پھر دونون بھائی اپنے سکھاؤن سمیت وہان گئے دونون نے ماتا پتا کے چرنون پر سر رکھدیا جو سکھ بسدیو اور دیوکی جی کو اُسوقت ہوا وہ برنن کرنا کٹھن ہی دونون نے اپنے پُترون کو چھاتی سے لگا لیا ماتا نے کرشن جی سے یہ کہا کہ ہے لال بارہ برس تک مین نے تجھے ایک دفعہ بھی گود مین لے کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا نہین کیا بھائی کنس نے جو دُکھ دیے وہ سب آج سماپت ہوے سریکرشن جی نے ماتا سے کہا کہ مین ایسا ابھاگی پُتر پرگٹ ہوا جو تم نے میرے کارن ایسے ایسے دُکھ سہے پھر اپنے ماتا پتا کو راجہ اوگرسین کے پاس لے گئے وہ بہت آدرستکار سے ملے اور سری کرشن بلرام جی کی بہت اُستت کر کے راجہ نے کہا کہ کنس آدک راچھسون کو مارنا تمھارا ہی کام تھا سری کرشن جی نے راجہ اوگرسین سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ کنس نے بڑا ادھرم کیا کہ آپ کو راج گدی سے اُتار دیا اور آپ راجہ بن بیٹھا اب یہ راج گدی آپ انگی کار کیجیے راجہ نے خوش ہو کر کہا کہ راج گدی کے ادھکاری تو آپ ہین مین تو برِدھ ہو گیا ہون آپ اس گدی کو پوتر کیجیے سریکرشن مہاراج نے کہا

کہ راجہ جدو کے بنس کو راجہ ججات نے سراپ دیدیا تھا مین بھی جدو بنسی ہون اسلیے مجھ کو راجگدی پر بیٹھنا اوچت نہین ہے آپ ہی راج کے جوگ ہین اور سب راج رنواس کے آدمیون کو بلا کر شبھ لگن مین راجہ اوگرسین کو راج گدی پر بٹھا دیا سب نے انکی استت کی بہت سے متھرا باسی جو کنس کے ادھرم سے دوسرے گانون اور نگرون مین جا بسے تھے راجہ اوگرسین کی طرف سے ڈھنڈورا پٹوا کر سب کو بلا لیا اور متھرا کو ایسی شوبھا دی جیسی کہ بیکنٹھ کو اور سب نے آگے متھرا کی بہت مہمان برنن کر کے کہا کہ یہان میرا جنم ہوا ہے یہ پوری مجھے بیکنٹھ سے بشیش پریہ ہے-

اتی سری برم کرت مہابھارتے انوساسن پربکنس کو مار کر اپنے ماتا پتا کو بندھن سے چھوڑانا اور اوگرسین کو راج دینا متھرا کی مہمان سینتالیسوان ادھیائے-

# اڑتالیسوان ادھیائے

## نندجی آدک برجباسیون کو برندابن بھیجنا اور اُن کا شوک

جب سری کرشن جی نے اپنے ماتا پتا کو بندھن سے چھوڑا کر اوگرسین کو راج گدی پر بٹھایا تو بہت سا روپیہ اشرفی گہنا جواہرات لے کر نند بابا اور برجباسیون کے پاس دونون بھائی آئے اور نندجی کے پانون پر دونون نے سر رکھدیا نندجی نے دونون کو چھاتی سے لگا لیا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے بابا مجھے کہتے ہوے سنکوچ ہوتا ہے آپ نے گرگ رشی پروہت کا کہنا سچ نہ مان کر مجھے اپنا پتر جانا اور ایسی پریت سے مجھے پالا کہ مین کسی طرح آپ کی ٹہل سے اودھار نہین ہو سکتا ہون آپ نے آپ کے گھر رہکر بہت اپدرو مچایا تو بھی آپ نے چھما کی اب جسودا ماتا میرا انتظار دیکھ رہی ہونگی آپ سب برجباسیون کو لے کر وہان جاوین اور اچھی طرح سمجھا دین کہ مین جہان رہونگا تمہارا کہلاؤنگا یہ کہکر بہت سا روپیہ اور اشرفی و جواہرات نندجی کے بھینٹ کیا اور برجباسیون کو بھی بہت کچھ دیا اور سب سے کہا کہ آپ برندابن جاوین اور مجھ سے ملتے رہا کرین اب مین اپنی ماتا پتا کی ٹہل کچھ دن کر کے آپ سے ملونگا نندجی پتر پریم کے بشیبھوت یہ کٹھور بچن سُنکر رونے لگے اور ایسے بیہوش ہو گئے کہ بات منھ سے نہین نکلتی تھی اُنھون نے سمجھ لیا کہ سریکرشن جی اب برندابن کو نہ جاوینگے نہ معلوم رادھا و للتا آدک سولہ ہزار گوپیون کا انکے برہ مین کیا حال ہوگا اپنے من ہی من مین سوچ بچار کر کے رونے لگے اور جب جسودا جی کا خیال آیا کہ وہ بغیر سریکرشن جی کے کیونکر اپنے پران دھارن کریگی تو پھر بیہوش ہو گئے اور سریکرشن جی کے برہ کا دُکھ بچار کر اُنکے چرنون پر گر پڑے پھر ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے ترلوکی ناتھ مین نے اگیان سے آپ کو اپنا بالک سمجھا آپ تو برھما جی کے بھی پتامہ ہو دشٹون کے سنگھار کرنے کو آپ نے جنم لے کر مجھ کو بڑائی دی تم تو سچدانند پورن برہم سرب شکتیمان سنسار کے پیدا اور سنگھار کرنے والے ہو- اب ایسا کرو جس مین تمہاری ماتا جسودا اور سولہ ہزار گوپیان جو تمہارے اوپر تن من دھن وارتی ہین وہ تمہارے برہ مین مر نہ جاوین مین تم کو یہان چھوڑ کر کس منھ سے برندابن مین جاؤن اور جب جسودا تمہارے دیکھنے کو بیاکل ہو کر بھاگی تو اُسے کیا جواب دونگا اور سولہ ہزار گوپیان جو مچھلی کی طرح تڑپ رہی ہونگی اُن کو کس طرح سمجھاؤنگا تب سری کرشن جی نے نند بابا کو بہت طرح سمجھا کر دھیرج دیا اور کہا کہ مین کچھ دن ماتا پتا کی سیوا کر کے برندابن مین آؤنگا اور سب سے ملونگا یہ کہکر بسدیو جی اور اوگرسین اور سکھاؤن سمیت نندجی کو تھوڑی دور پہونچا کر گھر چلے آئے نندجی اور برجباسیون کے برندابن پہونچنے پر جسودا جی اور گوپیون کو سریکرشن

جی کے نہ آنے سے جو شوک ہوا وہ برنن نہین ہو سکتا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب نندجی اور برجباسیون کو برندابن روانہ کرنا اور جسودا جی اور گوپیون کا شوک اڑتالیسوان ادھیاے

# اُنچاسوان ادھیاے

## سری کرشن بلرام جی کا گرو سے بدیا پانا اور گرو کے پُتر کو دھرمراج کے لوک سے لے آنا

بسدیوجی نے دونون بھائیون کا جگیوپویت (جنیئو) اپنے کل کے انوسار کر کے ساندیپن सांदीपन پنڈت کے یہان اوجین نگری مین بدیا دھین (تعلیم علم) کے لیے بھیجدیا راستہ مین سُدامان برہمن کو بھی اُنھین پنڈت جی کے پاس جاتا ہوا دیکھ کر اُنھون نے اُسکو اپنے رتھ مین بٹھالیا اور گرو کے پاس پہونچکر بدیا پڑھنی آرنبھ کردی سُدامان نے ایک دن سری کرشن جی کا کلیوا (ناشتہ) آپ کھالیا اور جھوٹ بولا کہ مین نے نہین کھایا اس کارن سُدامان دالدری ہوا چونسٹھ دن مین دونون بھائیون نے چارون بید چھئون شاستر اٹھارہ پُران منتر جنتر بدیا راج نیت سبھاچاتُری (علم مجلسی) وغیرہ سب کچھ سیکھ لیا تب تو گرو جی کو گیان ہوا کہ یہ دونون لڑکے کوئی دیوتا ہین منش دو مہینے مین اتنی بدیا نہین پڑھ سکتا بدیا پڑھ کر سری کرشن جی نے گرو جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کی ٹہل تو ہم سے جتھا جوگ نہین بن آئی گرو دکشنا مین جو کچھ آپ چاہین ہمارے بت انوسار مانگ لین ساندیپن جی نے اپنی استری سے سارا حال کہا کہ یہ دونون لڑکے بشن روپ بڑے سامرتھ وان ہین ہم کیا اُنسے مانگین اُنکی استری کو اپنے پُتر کے ڈوب جانے سے بہت شوک رہتا تھا اُسنے کہا کسی طرح میرا پُتر آجاوے تو میرا دُکھ دور ہو پھر دونون استری پُرش ہاتھ جوڑ کر بنتی کرنے لگے اور سارا حال سنا کر اپنا پُتر گرو دکشنا مین مانگا سری کرشن جی نے کہا کہ تمھارا پُتر جو سمدر مین تمھارے ساتھ اشنان کرتا ہوا ڈوب گیا ہے اُسکو مین لادونگا یہ کہکر دونون بھائی گُرو جی کو ڈنڈوت کر کے رتھ پر سوار ہو سمدر کے کنارے پہونچے سمدر نے برہمن روپ دھارن کر کے اُنکا پوجن کیا اور کہا کہ وہ لڑکا دھرم راج کے پاس پہونچا آپ نے کرپا کر کے مجھے درشن دیے اسلیے مین پرارتھنا کرتا ہون کہ پانچ جن دیت مجھ کو بہت دُکھ دیتا ہے میرا دُکھ نوارن کر دیجیے سری کرشن مہاراج نے اُس دیت کو مار کر پنچ جن شنکھ لے لیا اور وہان سے دھرمراج جی کے پاس پہونچے اُنھون نے بڑا آدر ستکار دونون بھائیون کا کیا پنچ جنیہ شنکھ کا شبد سنا کر سری کرشن جی نے بہت سے نرک نواسیون کا اودھار کر دیا دھرم راج نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی سے کہا کہ آپ کے گرو کا پُتر سمدر مین ڈوبا ہوا مین لے آیا ہون کہ اسی بہانہ سے مجھ کو آپ کے درشن پراپت ہونگے وہ لڑکا یہ موجود ہے اُسکو دھرمراج جی سے لیکر اپنی گرو دکشنا مین گرو کی استری) کو لا کر دیدیا وہ دونون بہت پرسن ہوئے اُنکو یقین ہو گیا کہ یہ ساکشات پرمیشر پورن برہم پرماتما کے اوتار ہین دونون بھائی اپنے گرو اور گرو پتنی سے آشیرواد لیکر اپنے گھر آئے متھرا واسیون نے سنگار چار منایا اور جسودا جی اور گوپیونکا حال دریافت کر کے اودھو جی کو وہان بھیجا کہ جسودا ماتا اور گوپیونکو گیان اُپدیش کر کے دھیرج دیوین اودھو جی گوپیون کا پریم دیکھ کر اپنا سب گیان بھول گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا جم پُری سے اپنے گرو کا پُتر لانے اور بدیا سیکھنے کا برنن اُنچاسوان ادھیاے۔

# پچاسوان ادھیاے

## سری کرشن جی کا پانڈون کے جگ مین جانا اور جراسندھ کا جُدھ

بھیشم جی نے کہا کہ جب کنس کی رانیان جنکا نام استی و پراپتی تھا جراسندھ کے پاس جاکر روئین اور سارا حال اُسکو سنایا تو جراسندھ ۲۳ - کشونی دل اکھٹا کرکے متھرا پر چڑھ آیا اُسنے یہ سن لیا تھا کہ سری کرشن جی نے بڑے بڑے سورما راچھسون کو مار گرایا ہی جب جراسندھ کی سینا سمندر کے سمان لہرین مارتی ہوئی متھرا کے قریب آن پہونچی تو متھرا نواسیون نے بھے مان ہوکر سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج جراسندھ بڑی بھاری سینا لے کر آیا ہی وہ بڑا جُدھ کریگا تب سری کرشن جی نے ان سب کو دھیرج دیکر راجہ اوگرسین سے کہا کہ آپ متھرا پوری کی رکشا کرین ہم دونون بھائی جراسندھ سے سنگرام کرینگے اور دو رتھ بہت اچھے شستر ون سے بھرے ہوے جنمین چار چار گھوڑے قیمتی جُتے ہوے تھے طیار کرا کے بلدیو جی سمیت اپنے اپنے رتھ پر سوار ہوکر متھرا کے باہر چلے آئے جب جراسندھ نے شام اور بلرام کو بغیر سینا کے جُدھ کرنیکو آتے ہوے دیکھا تو اُسنے سری کرشن جی سے کہا کہ تو نے اپنے ماما راجہ کنس کو مار ڈالا مین بڑا بلوان راجہ ہون تجھے اُسکے بدلے مارونگا نہین تو تو میرے سامنے سے بھاگ جا کہ تیری موہنی مورت دیکھ کر میرے ہردے مین کرپا آجاتی ہی سری کرشن جی نے کہا کہ اپنی استت اپنی زبان سے کرنا شوربیرون کا کام نہین ہی جو کچھ تجھ مین پراکرم ہی وہ دکھا تب جراسندھ نے اپنی سینا کو اگیا دی کہ دونون بھائیون کو جیتا پکڑ لو اب دونون طرف سے شستر چلنے لگے سری کرشن جی نے جب اپنا سنکھ پانچ جنّہ بجایا تو ساری سینا جراسندھ کی بھے مان ہوگئی اُنکا کلیجہ دہل گیا ڈھائی گھڑی مین سری کرشن و بلرام جی نے ۲۳ - کشونی جراسندھ کی اپنے سارنگ دھنش اور ہل موسل سے مار ڈالی جراسندھ اکیلا رہ گیا اور بلدیو جی سے جُدھ کرنے لگا انھون نے جراسندھ کو پکڑ لیا اور سری کرشن جی سے پوچھا کہ اگر آپ اگیا دیوین تو جراسندھ کو مار ڈالون سری کرشن جی نے کہا کہ مہاراج ابھی اسکو نہ مارین چھوڑ دیوین جب کئی دفعہ بہت سی سینا لے کر آوے گا تو اخیر مین اس کو مارونگا ابھی اس سے بہت کام لینا باقی رہا ہی بلدیو جی نے سری کرشن جی کی اگیا انوسار جراسندھ کو جیتا چھوڑ دیا وہ بہت اداس ہوکر روتا ہوا اپنی راجدھانی کو چلا گیا اور گھر جاکر اُس نے بجامان ہوکر چاہا کہ راج چھوڑ کر جنگل کو چلا جاؤن تب اُس کے بھائی بندراجاؤن نے جمع ہوکر اُس کو تسلی دے کر کہا کہ کیا ہوا جو ایک دفعہ ہار گئے اب کی بار ہم سب تمھارے ساتھ چل کر دونون بھائیون کو جیتا پکڑ لاوینگے بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر ۲۳ - کشونی جراسندھ کی اُنھون نے دو گھڑی مین اپنے دھنش بان اور ہل موسل سے بھسم کردی اور اشچرج یہ ہوا کہ اتنی بھاری سینا جس مین لاکھون ہاتھی گھوڑے آدک بیشمار سپاہی تھے چار گھڑی مین بھسم کرکے ایسا مینھ برسایا کہ سب کی خاک بھی بہہ گئی یہ بھی معلوم نہ ہوا کہ ۲۳ - کشونی اس میدان مین سنگرام کرکے مارے گئے -

انی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب جراسندھ کا پہلا جُدھ ۲۳ - کشونی کا مارا جانا پچاسوان ادھیاے -

## اکیانوان ادھیاے

### جراسندھ کا سترہ بار سری کرشن جی سے جدھ کرکے ہار جانا اور کال جمن کو مدد کے لیے بلانا

بھیشم جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی جراسندھ کو جیت کر اُسکی سینا کا مال و اسباب لوٹ کر متھرا پوری مین آئے تو استری پُرشون نے دونون بھائیون کے اوپر پھولون کی برکھا کی اور راجہ اوگرسین کروڑون روپیہ کا مال و اسباب جراسندھ کا لیکر بہت خوش ہوے گھر گھر اِسی کا چرچا ہو رہا تھا کہ دونون بھائیون نے ۲۳- کشونی دل دو گھڑی مین جیت کر متھرا کا میدان صاف کر دیا تھوڑے دنون پیچھے جراسندھ اپنے بھائی بندراجاؤن کو جمع کرکے ۲۳- کشونی لے کر پھر متھرا کو روانہ ہوا اور پھر دونون بھائیون نے اُسی طرح دو تین گھڑی مین ساری سینا جراسندھ کی مار ڈالی اور جب وہ اکیلا رہ گیا تو سری کرشن و بلرام جی کے سامنے سے بھاگ گیا اور سب مال و اسباب اُسکا دونون بھائیون نے راجہ اوگرسین کے خزانہ مین داخل کیا اسیطرح سترہ دفعہ جراسندھ بہت سی سینا -۲۲- ۲۳- کشونی جمع کرکے آیا اور دونون بھائیون نے ساری سینا اُسکی مار ڈالی تب تو اُسکو بہت فکر ہوئی کہ اب کیا کرون ایک دن نارد جی جراسندھ کے پاس گئے جراسندھ نے سترہ[17] بار ہار جانے کا ذکر کرکے نارد جی سے کہا کہ کسی طرح مین سری کرشن و بلرام جی کو ایک دفعہ جیت لون تو میرا کلیجہ ٹھنڈا ہو اُنھون نے کہا کہ کال جمن کابل کا راجہ تیری سہاے کے لیے سینا لے کر آدے تو دونون بھائیون کو تو جیت سکیگا اور جراسندھ کے کہنے سے نارد جی نے کال جمن کو جراسندھ کا سندیسا سُنا کر اُسکو سمجھا دیا کہ تم بھی جراسندھ کی سہاے کے لیے اپنی سینا لے جاکر متھرا پوری کو گھیرو کال جمن جراسندھ کا نام سُنکر راضی ہوگیا اور اُس نے بہت سی سینا اکٹھی کرکے متھرا کو روانہ کر دی-

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سترہ بار جراسندھ کا سری کرشن و بلرام سے جدھ کرنا اور ہار جانا اکیانوان ادھیاے-

## بانوان ادھیاے

### دوارکا پوری بنا کر برجباسیونکو پہونچانا اور کال جمن کا راجہ مچکند کی درشٹی سے بھسم ہونا

سری کرشن جی نے بلرام جی سے صلاح کی کہ کال جمن تین کروڑ سینا لے کر آیا اور دوسری طرف سے ۲۳- کشونی جراسندھ لاویگا ایک سے لڑینگے تو دوسرا متھرا کو لوٹ لیگا اِس لیے ایک ادبھت پوری یہان سے کسی قدر فاصلہ پر بنا کر متھرا نواسیونکو اُسمین آباد کرین اُنھون نے اِس صلاح کو پسند کیا سری کرشن جی نے سمدر کو یاد کرکے اگیا دی کہ بارہ جوجن پرتھی بیچ مین خالی کر دو ہم بسوکرمان جی سے وہان قلعہ بنوا دینگے اور نگر بسا دینگے جب سمدر نے اُنکی اگیا انوسار زمین خالی کر دی تو بسوکرمان کو اگیا ہوئی کہ اُس جگہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل اور راج دربار ہمارے لیے اور بہت عمدہ شیش محل اور راج سبھا راجہ اوگرسین و بسدیو جی کے لیے جُدا جُدا اور متھرا نواسیون کے لیے علیٰحدہ علیٰحدہ مکان جس مین سب سامان گرہست کا رکھا ہوا ہو ابھی طیار کر دو جیسا بیکنٹھ ناتھ نے فرمایا بسوکرمان نے ویسا ہی نگر بنا دیا

شہر کے چارون طرف فصیل کنگورہ دار اور باغ کنوے تالاب حوض محلون مین علیحدہ علیحدہ اور سب قسم کی سواریان
وبرتن کپڑا بچھون ادک سے پری کو بھر دیا جب یہ نگر سب طرح سے طیار ہوگیا تو جوگ مایا کو اگیا ہوئی کہ راتون رات سب
متھرا باسیون کو دوارکا پری مین سوتا ہوا پہونچا دو جب راجہ سے آدلے کر سب متھرا باسی وہان پہونچ گئے اور سمندر کی
آواز کان مین پہونچی تو سب نے اچنبھے سے نیا استھان دیکھ کر سری کرشن جی کی مہمان بچاری اور کسی نے یہ بھید نہ جانا کہ
سات سو کوس راتون رات کیونکر آگئے سب نے اپنے مکان رتن جٹت سب سامان سمیت دیکھے جیسے کہ کوئی نئے نگر مین
جاکر سیر کرتا ہی اسیطرح سب متھرا باسی اس ادبھت پری کی شوبھا اور سمندر کی لہرین دیکھ کر بہت خوش ہوے اب کال جمن
کو جسطرح سری کرشن جی نے درشن دیا اُسکا حال سنو کہ بلدیو جی کو متھرا مین چھوڑ کر سری کرشن جی چترنبھج روپ سے کال جمن کے
سامنے بغیر سواری اور شستر دن کے پہونچے اُسوقت کال جمن کی سینا میدان مین کھڑی تھی جب کال جمن نے سری کرشن جی
کا وہی سروپ دیکھا جو نارد جی سے سنا تھا تو ایسی موہنی صورت پر آشکت ہوکر سنگرام کرنا اُچت نہ جانا اور اپنی سینا سے کہا
کہ کوئی شخص ہتھیار نہ چلادے مین بھی اپنی سواری کو چھوڑکر اِنسے مُدّھ کرونگا اُسی وقت سواری سے اُتر کر کال جمن نے کہا کہ
مین تم کو پکڑ لونگا آگے آگے سری کرشن جی اور پیچھے پیچھے کال جمن یہ کہتا ہوا بھاگا کہ بہادرون کا کام بھاگنے کا نہین ہی تم میرے
ساتھ کھڑے ہوکر جنگ کرو سری کرشن جی اسیطرح بہت دور تک لے گئے چند سپاہی اُسکی سینا کے بھی اُسکے پیچھے پیچھے چلے گئے
باقی فوج متھرا مین رہی آخر ایک پہاڑ کے اوپر چڑھ کر اُسکی کندرا مین جہان راجہ مچکند دیوتاؤن سے بر پاے سوتا تھا سری کرشن
جی وہان پہونچے اور اپنا پیتامبر اُسکو اُڑھا کر آپ ایک کونے مین چھپ گئے کال جمن نے راجہ مچکند کے لات ماری اور کہا
کہ مین نے سنا تھا کہ تم بڑے شور بیر ہو آخر مجھے پیٹھ دکھا کر اتنی دور تک بھاگے آئے جو ہین پیتامبر اوڑھا رکھا ہے اور لات مارنے
سے راجا مچکند جاگا اور اُسکی درشٹی کال جمن کے اوپر پڑی وہین وہ بھسم ہوگیا راجہ یُدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج راجہ مچکند
کیونکر راج محل چھوڑ کر پہاڑ کی کندرا مین سونے کے لیے گیا اور کس کارن سے مچکند کی درشٹی پڑتے ہی کال جمن بھسم ہوگیا مجھے
اُسکا سارا حال سنائیے بھیشم جی نے کہا کہ راجہ مچکند بڑا پرتاپی راجہ اچھواک (اکشواک) کے کُل یعنی سورج بنش مین جنما شو
کا پوتا ماندھاتا کا بیٹا چکرورتی راجہ ہوا اُسوقت مین دانون اور راچھسون نے بر پاکر دیوتاؤن کو بیکنٹھ سے
نکال دیا تھا راجہ اندر نے اپنی سہاے کے لیے راجہ مچکند کو بلایا اور مچکند نے دانون کو جیت کر دیوتاؤن کو اُنکا راج دلا دیا
بہت پرشرم اس سنگرام مین اُٹھانے سے راجہ مچکند نے چاہا کہ گھر جاکر کچھ دن آرام سے سوؤن دیوتاؤن نے کہا کہ تم کو ہماری
سہاے کے لیے یہان آئے بہت دن ہوگئے اب کوئی پُرش تمھارے گھر کا باقی نہین رہا سب مر گئے تب مچکند نے کہا کہ آپ
مجھ کو اچھی جگہ ایکانت کی تبلا دین کہ وہان جاکر سورہون دیوتاؤن نے گندھ مادن پربت تبلایا اور یہ بر دیا کہ جو کوئی تم کو
جگادے گا وہ تمھاری درشٹی سے بھسم ہوجاویگا تم نے ہمارے کارن بہت دُکھ سہا اِس لیے تم کو سری بھگوان کے درشن
اُسی پہاڑ مین ہونگے ہے یُدھشٹر دیوتاؤن کا بچن پورا کرنے کو سری کرشن جی کال جمن کو وہان لے گئے اور بھسم کرا دیا
اور پھر راجہ مچکند کو درشن دے کر آپ اُسی وقت متھرا مین جا موجود ہوے اور بلرام جی کو سارا حال سنا کر کہا کہ تین کروڑ
سینا کال جمن کی متھرا کے باہر پڑی ہی اور جراسندھ بھی آیا چاہتا ہی کال جمن کا مال لوٹ لینا چاہیے دونون بھائی رتھون پر
سوار ہوکر متھرا سے باہر نکلے اور تھوڑی دیر مین ساری سینا کال جمن کی مار کر اُسکا مال واسباب لوٹ کر متھرا کو چلے اتنے ہی
مین جراسندھ بھی بہت سی سینا لے کر آگیا بلرام جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ جراسندھ کو ستّرہ بار ہمنے پراجے کیا

ابکی دفعہ نارد جی کا بچن پورا کرنے کو ہم اور تم اُسکے آگے سے بھاگ جاوین تو اُسکا فکر رفع ہوگا اور وہ خوش ہو جاویگا نارد جی کا بچن پورا ہو جاوے گا یہ کہکر دونون بھائی اپنے رتھ چھوڑ کر پیادہ پا جراسندھ کے آگے سے بھاگے اور پرورکھن گر جو متھرا سے بہت دور دکھن دشا مین ہی وہان تک چلے گئے اور جراسندھ اُنکے پیچھے پیچھے ہولیا جب یہ دونون بھائی پہاڑ پر چڑھ گئے تو جراسندھ نے یہ خیال کرکے کہ ان کو پہاڑ سمیت جلادو چارون طرف پہاڑ کے لکڑیون کا انبار کرکے آگ لگادی اور آپ اپنی فوج سمیت متھرا چلا آیا اور شہر کو خالی دیکھ کر جتنے راج محل راجہ اوگرسین کے تھے سب کو مسمار کرادیا اور جے کا باجا بجاتا ہوا اپنے مگدھا دیش کو چلا گیا وہان سری کرشن جی نے اُس بھسم ہوے پہاڑ کو پھر سرسبز کردیا اور بلرام جی سمیت پل بھر مین دوارکا جا پہونچے جراسندھ کو اسلیے نہین مارا کہ اُس سے اور بہت کام لینے تھے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن کا آگے سے بھاگ کر پرورکھن پہاڑ پر جانا اور راجہ مچکند کی درشٹی سے کال جمن کا بھسم ہونا۔ باونوان ادھیاے۔

## ترنیوان ادھیاے

### رکمنی جی کا بواہ اور بلرام جی کا جُدھ کرکے دنت بکر اور جراسندھ کو جیتنا

بھیشم جی نے کہا کہ اب رکمنی جی کو جسطرح سری کرشن نے بیاہا اُسکا برنن کرتا ہون کہ راجہ بھیشمک بدربھ دیش کا راجہ کُنڈن پور مین راج کرتا تھا رکمنی جی نے جو ساکشات لکشمین جی کا اوتار تھین اُسکے یہان جنم لیا پنڈتون اور جوتشیون نے جنم پتر لکھکر راجہ سے کہا کہ سری بھگوان کو رکمنی بیاہی جاویگی اُسکے پیچھے نارد جی رکمنی جی سے کہ گئے کہ تم کو سری کرشن جی بر ملینگے اور اُنکی سندرتائی کا بہت سا برنن کرکے چلے گئے کہ سری کرشن اور بلدیو جی دونون بھائیون کے سمان سنسار مین کوئی پُرش یا کوئی راجا خوبصورت نہین ہے اُس دن سے رکمنی جی کو سری کرشن کا دھیان ہوا جب بواہنے جوگ ہوئین راجہ بھیشمک نے اپنے پانچون پترون اور منتریون کو اکٹھا کرکے بواہ کا ذکر کیا تو رکم اگرج عرف رکمیا بڑے بیٹے نے کہا کہ رکمنی کا بواہ چندیری کے راجہ سسپال سے کرنا چاہیے اور رکم کیس اُسکے چھوٹے بھائی نے کہا کہ سری کرشن جی سے رکمنی کا بواہ کرنا اُچت ہی راجہ بھیشمک نے رکم کیس کی صلاح پسند کی اور سری کرشن جی کی بہت تعریف (استت) کی رکمیا نے جو سری کرشن جی سے برودھ رکھتا تھا کرشن جی کو گوالیا بتا کر سسپال کے پاس ٹیکا بواہ کا برہمن کے ساتھ بھیجدیا راجہ نے بڑے بیٹے کے پرتکول اُسوقت کچھ نہ کہا پرنت وہ یہی چاہتا رہا کہ سری کرشن کو رکمنی بیاہی جاوے جب سکھی سہیلیون سے رکمنی جی کو معلوم ہوا کہ سسپال برات لے کر آتا ہی تو من مین بہت اُداس ہوکر ایک برہمن کو چٹھی لکھ کر دی کہ سری کرشن جی کے پاس دوارکا مین جلدی پہونچا دے جب برہمن چٹھی لے کر دوارکا مین سری کرشن جی کے پاس پہونچا تو چٹھی کو پڑھتے ہی دارک رتھبان سے رتھ طیار کرا کے اُس برہمن کو ساتھ لے سری کرشن جی کُنڈن پور روانہ ہوے بعد مین بلبھدر جی کو خبر ہوئی اُنکو معلوم تھا کہ سسپال راجہ شال و جراسندھ آدک راجاؤن کو ساتھ لے کر بڑی دھوم سے برات کُنڈن پور لے گیا ہی وہ راجہ اوگرسین کی آگیا سے دو چھوہنی (اکشوہنی) سینا ساتھ لے سری کرشن جی سے راستہ مین آن ملے اور جس دن سسپال برات لے کر آیا سری کرشن جی بھی کُنڈن پور مین جا پہونچے شہر مین ان دونون بھائیون کے آنے کی دھوم مچی سری کرشن اور بلرام جی

شہر کی شوبھا اور سسپال کی سینا دیکھتے ہوے اپنے استھان پر آگئے اُگرسین اگرج نے اپنے پتا سے پوچھا کہ سری کرشن اور بلرام کو کس نے بُلایا وہ یہان آئے ہین ضرور اُپدر و کرینگے اور یہی حال سسپال و جراسندھ وغیرہ راجاؤن سے اُگرسین اگرج نے جا کر کہا انمین سے جراسندھ بولا کہ سترہ بار تیئیس تیئیس کشونی سینا میری اِن دونون بھائیون نے مار ڈالی اٹھارھوین بار میرے سامنے سے بھاگ کر دوارکا مین جا بسے ان دونون بھائیون کا پراکرم مین جانتا ہون جب اُسنے سسپال سے یہ بات کہی تو سسپال کو بہت فکر ہوا مگر اُگرسین اگرج نے کہا کہ وہ گائے کے چرانے والے راجاؤن کی سار کیا جانین تم اُن سے اتنا کیون ڈرتے ہو مگر سسپال کو جراسندھ کے کہنے سے بہت ہی بھے ہو گیا دوسرے دن برات کی تیاری ہونے لگی اور چار گھڑی دن رہے رکمنی جی کو اشنان کرا کے دُلہن بنا کر دیبی جی کی پوجا کرانے کو راجہ بھیشمک نے بھیجا ادھر جراسندھ آدک کی صلاح سے راجہ سسپال نے پچاس ہزار شور بیر رکمنی جی کے ساتھ کر دیے کہ ایسا نہو کرشن جی اُنکو ہر لیجاوین جب رکمنی جی دیوی کا پوجن کر کے راج مندر کو چلین اور سری کرشن جی کا دھیان کیا کہ ابتک نہین آئے پھر کونسا وقت ایسی فرصت کا ملیگا جو مجھ کو اپنے ساتھ لے جاوینگے اور جب بواہ ہو گیا تو پھر مین کیا کرونگی اِس سوچ بچار مین رکمنی جی تھین کہ ایک سکھی نے کہا کہ وہ سامنے سے سری کرشن مہاراج کا رتھ چلا آتا ہی جسپر گرڑ جی کی دھجا بہت اونچی لگی ہوئی ہی یہ سنتے ہی رکمنی جی اتی پرسن ہو کر گھونگھٹ منھ سے اُٹھا کر اُس طرف دیکھنے لگین اُنکی مدھری چتون کو دیکھ کر سنگ کے سپاہی بیہوش سے ہو گئے اتنے ہی مین سری کرشن جی موہنی سروپ سے آن پہونچے اور سکھی سہیلیون کے جھنڈ مین رکمنی جی کے پاس اپنا رتھ پہونچا دیا ہزارون سکھی جو رکمنی جی کے ساتھ تھین سری کرشن جی کی موہنی مورت کو دیکھ کر اشکت ہو گئین اور رکمنی جی سری مہاراج کے درشن کر کے پھولی انگ مین نہین سمائین جیسے اپنا ہاتھ رکمنی جی نے سری کرشن جی کی طرف بڑھایا ویسے ہی سری کرشن جی نے اُنکا ہاتھ پکڑ کر رتھ پر بٹھا لیا اور شنکھ بجا کر رتھ وہان سے اُڑایا جب سری کرشن جی رکمنی جی کو لے کر دس بارہ کوس پہونچے تب سنگ کے سپاہی ہوشیار ہوے اور اکٹھے ہو کر اُن کے پیچھے دوڑے اُدھر راجہ سسپال نے سُنا کہ سری کرشن جی دیوی کے مندر سے رکمنی جی کو لے کر بھاگ گئے اُس نے دنت بکر اور جراسندھ آدک راجاؤن سے جو برات مین آئے تھے سب حال کہا وہ سب راجہ اپنی اپنی سینا لے کر اُنکے پیچھے دوڑے اور من مین بہت پچھتائے کہ ہمارے سامنے کرشن جی رکمنی کو اسطرح لے گئے۔ وہان بلدیو جی اپنی سینا کو طیار کیے سری کرشن جی سے مل گئے اودھر سے یہ راجا بہت سی سینا لے کر وہان جا پہونچے رکمنی جی کو اُس وقت بڑا سوچ پرگٹ ہوا سری کرشن جی نے اُنکو گھبرایا ہوا دیکھ کر دھیرج دیا اور اپنے گلے سے رتن جٹت ہار اوتار کر اُن کو پہنا دیا اور رتھ اوڑائے ہوے چلے ادھر سے دنت بکر اور جراسندھ بھی اپنی سینا لے کر آ پہونچے اور للکار کر کہا کہ رکمنی کو لے کر کہان بھاگے جاتے ہو ہم بھی آن پہونچے ہین یہ سُنکر بلدیو جی اپنی سینا لے کر اُن سے جُدھ کرنے لگے اور رکمنی جی کو مارے ڈر کے کانپتا ہوا دیکھ کر سری کرشن جی اپنا رتھ ایک طرف کھڑا کر کے سنگرام کا تماشا دیکھنے اور رکمنی جی کو دھیرج دینے لگے بلدیو جی نے جب دیکھا کہ بہت سی سینا دنت بکر اور جراسندھ کے ساتھ ہی اور ہماری سینا تھوڑی ہی تو آپ اپنا ہل موسل لے کر شترؤن کی سینا کو اسطرح کاٹنے لگے جیسے کسان کھیتی کو کاٹ کر زمین پر بچھا دیتا ہی اور تھوڑی دیر مین ساری سینا شترؤن کی مار کر رُدھر کی ندی بہا دی جب دنت بکر اور جراسندھ اکیلے رہگئے تب لاچار ہو کر دونون بھاگ گئے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا رکمنی جی کو ہر لیجانا اور بلدیو جی کا دنت بکر اور جراسندھ کی سینا کو جیت لینا۔ ترنپوان ادھیاے

## چوّنوان ادھیاے

### رکم اگرج کا کرودھ کرکے ایک اکشونی سینا ساتھ لیجانا اور سری کرشن جی سے جدّھ کرکے پکڑا جانا

جب جراسندھ اور دنت بکر دونون راجا ہار کر سسپال کے پاس پہونچے تو سب حال اُسکو سنا کر کہا کہ سری کرشن نارائن کا اوتار ہے اُسنے مجھے سترہ بار بڑی بڑی سینا سمیت جیت لیا اب تم گھر چلے چلو اور رکمنی کا دھیان چھوڑ دو تب سسپال بہت شرمندہ ہوا کہ اُسکی بھاوج نے پہلے ہی منع کیا تھا کہ تم کُنڈن پور مت جاؤ وہان سری کرشن جی رکمنی جی کے ساتھ بواہ کرینگے اور تم کو پچھتانا پڑیگا وہی بات ہوئی اتنے مین رکم اگرج نے بھی سارا حال سُنا وہ ایک اکشونی سینا ساتھ لیکر سری کرشن جی کے پیچھے دوڑا اور جلدی کرکے وہان پہونچگیا سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ رکم اگرج سے آپ جدھ کیجیے اور اپنا رتھ ایک طرف لے جاکر کھڑا کر دیا رکم اگرج نے سری کرشن جی سے کہا کہ تم برج کی گوپیون کا دہی اور دودھ چرا چرا کر کھاتے رہے ہو آج تمہارا پراکرم معلوم ہوگا کہان جاتے ہو مجھ سے جدّھ کرو یہ کہکر تیرون کی برکھا کرنے لگا سری کرشن جی اُسکے تیرون کو کھیل ماتر کاٹنے لگے اور بلدیو جی اُسکی سینا سے جدھ کرنے لگے جب رکم اگرج شستر چلاتا ہوا سری کرشن جی کے پاس پہونچگیا تو سری کرشن جی کے اوپر کھڑگ لیکر دوڑا آپ نے رتھ سے کود اُسکو پکڑ لیا اور چاہتے تھے کہ اُسکا سر کاٹ لین رکمنی جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جیسے بلدیو جی آپ کو پیارے ہین ایسے ہی رکم اگرج میرا بھائی مجھے پیارا ہے یہ اگیانی آپ کی مہمان نہین جانتا ہے اسکو چھوڑ دیجیے تب سری کرشن جی کے اشارہ سے دارک تھبان نے رکم اگرج کی ڈاڑھی مونچھ اور سر مونڈ ڈالا اور سات چوٹی اُسکے سر پر رکھدین اور اپنے رتھ سے باندھ دیا بلدیو جی نے ساری سینا رکم اگرج کی اسطرح بدھنس کر ڈالی جیسے ہاتھی کنول کے بن کو رَوند ڈالتا ہے اور سری کرشن جی کے پاس جاکر کہنے لگے کہ آپ نے اپنے سالے کو داس بناکر اُسکے سر پر سات چوٹی رکھدین اب اُسکو سنسار مین منھ دکھانے سے لاج آویگی اُس کی استری تمہاری سلیج بھی رکمیا کو شرماویگی ایسے رشتہ دارون پر کرپا کرنی چاہیے اب اُسکو چھوڑ دیجیے بھائی کے کہنے سے سری کرشن جی نے اپنے سالے کو چھوڑ دیا بلدیو جی نے رکمنی جی کو بہت سمجھایا کہ تمہارے بھائی نے اچھا نہین کیا شام سندر کا اس مین کچھ دوش نہین ہے جب رکمیا کو چھوڑ دیا تو وہ بہت لجائے شرمائے کُنڈن پور سبھا مین نہین گیا بھوج کٹ نگر بسا کر کُنڈن پور کے پاس جا رہا اور اپنے پردار کو بھی وہان بلا لیا اور سری کرشن جی اور بلدیو جی سمیت رکمنی کو لیکر دوارکا مین پہونچے وہان گھر گھر منگل چار ہونے لگے اور سب کو رکمنی جی کے لانے کی بڑی خوشی ہوئی۔

اتی سری رام کوت مہابھارتے انوساسن پرب رکم اگرج کا سری کرشن جی سے جدّھ کرنا اور گرفتار ہوکر بلدیو جی کی اگیا انوسار چھوٹ کر بھوج کٹ نگر مین آباد ہونا۔ چوّنوان ادھیاے۔

# پچپنوان ادھیاے

## رکمنی جی کا بواہ سری کرشن جی سے اور پردمن جی کا جنم

بھیشم جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی رکمنی جی کو لے کر دوارکا مین پہونچے تو رکمنی جی کی سندرتائی دیکھ کر کہ ساکشات لکشمی جی کا سروپ ہین سارا نواس اور جدونبسیون برکھن نبسیون کی استریان بہت پرسن ہوئین اور راجہ اوگرسین نے اتی پرسن ہو کر بواہ کی طیاری کری جب راجہ بھیشمک رکمنی جی کے پتا کو معلوم ہوا کہ رکمنی جی کا بواہ دوارکا پوری مین رچا گیا تو وہ بہت خوش ہوا کہ اسکی کامنا یہی تھی اسنے سب سامان بواہ کا اور بہت سا دھن ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی نالکی سجا کر اپنے پروہت کے ساتھ سب سامان راجہ اوگرسین کے پاس روانہ کیا دوارکا پوری کو خوب سجایا گیا اور وہ منڈپ سنہری رچا گیا جسکو اندرادک دیوتا دیکھ کر پرسن ہوتے تھے جب یہ سامان بواہ کا دوارکا مین پہونچ گیا تو راجہ اوگرسین نے بسدیو اور دیوکی جی کی صلاح سے انکا بواہ کل ریت انوسار کر دیا بہت سے راجہ مہاراجہ اس بواہ کا آنند دیکھنے دوارکا مین آئے اور بڑی دھوم سے سری کرشن اور رکمنی جی کا بواہ ہوا جاچک اور منگتا لوگون کو اتنا دھن دیا گیا کہ وہ اجاچک ہو گئے پھر سب راجاؤن کو ہاتھی گھوڑے رتن جواہر دے کر بدا کر دیا دور دور تک اس بواہ کا سماچار دیشون مین پھیل گیا دوارکا پوری مین نت نئے آنند بدھائی ہونے لگی رکمنی جی سے پردمن جی بہت خوبصورت اور بڑے بلوان پیدا ہوئے سمبر اسر جو پردمن جی کا شترو تھا وہ انکو پیدا ہونے کے اٹھارہ دن پیچھے زچا خانہ سے اٹھا کے گیا اور سمدر مین پھینکدیا ہری اچھا سے مچھلی انکو نگل گئی پھر وہ مچھلی جال مین پھنس کر سمبر اسر کی رسوئی گھر مین پہونچی وہان اسکے پیٹ سے پردمن جی نکلے اور سمبر نے نادانستہ ان کو مایاوتی ایک استری کو جو اسکے بھنڈار کی مالک تھی پالنے کو دیدیا جب پردمن جی بڑے ہوئے تو سمبر اسر سے جدھ کر کے اور اسکو مار کے مایاوتی سمیت اڑن کھٹولے مین سوار ہو کر رکمنی جی کے مندر مین آئے رکمنی جی نے ان کو دیکھ کر کہا کہ میرا بیٹا جو پیدا ہونے کے اٹھارہ دن بعد کوئی چرا لے گیا تھا ایسی ہی صورت کا تھا اسی وقت سری کرشن جی بھی وہان آئے اور پردمن جی نے اپنے ماتا پتا کے چرنون مین سر رکھا اور مایاوتی نے سارا حال سنایا تب سری کرشن اور رکمنی جی نے اپنا بیٹا پا کر دونون نے انکو پیار کیا اور مایاوتی سے انکا بواہ کر دیا پچپن ادھیاے دسم اسکند سری مدبھاگوت مین لکھا ہے کہ پردمن جی کام دیو کا اوتار اور مایاوتی رتی اسکی استری تھی مہادیو جی کی کرپا سے کام دیو اور رتی کا سنجوگ پردمن اور مایاوتی کے روپ مین ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب رکمنی جی کا بواہ اور پردمن جی کا حال - پچپنوان ادھیاے۔

# چھپنوان ادھیاے

## سوائے رکمنی جی کے ست بھامان جامونتی کالندری متر برندا شیتبیا بھدرا لچھمنا پٹ رانیون سے سری کرشن جی کا بواہ ہونا

بھیشم جی نے کہا کہ رکمنی جی سے بواہ کر کے سری کرشن جی نے جامونتی اور ست بھامان سے بواہ کیا ان دونون کے بواہ کا

حال موسل پرب مین مفصل لکھا جاویگا چوتھی کالندی ارتھات جمنا جی سورج دیوتا کی پُتری مہاراج کی پٹ رانی ہوئین
اُنکا بواہ اسطرح ہوا کہ جب سری کرشن جی پانڈون سے ملنے اندرپرست (دلی) مین گئے جسکا ذکر سبھا پرب مین ہوا تو ایکدن
سری کرشن جی و ارجن دونون شکار کھیلنے جمنا کنارے گئے سری کرشن جی تو ایک درخت کے نیچے شکار کھیل کر جا بیٹھے اور ارجن
جل پینے جمنا مین گئے وہان کیا دیکھا کہ جل مین ایک سنہری منڈپ کے نیچے پرم سندر کنیان بیٹھی ہوئی تپ کر رہی ہے ارجن
نے اُس سے پوچھا کہ تم کون ہو اور کس کارن یہان بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہو تب جمنا جی نے کہا کہ مین سورج دیوتا کی پُتری ہون
اور سری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے کارن تپ کرتی ہون کہ وہ مجھ کو بر ملین ارتھات میرا بواہ اُنکے ساتھ ہو ارجن نے سری کرشن
جی سے جاکر کہا اور وہ وہان گئے جمنا جی نے اُنکی استت کرکے پرارتھنا کی کہ اپنے پتا کی اگیا سے یہان تپ کرتی ہون کہ آپکی
داسی ہوکر رہون سری کرشن جی نے کہا کہ بہت اچھا تم میرے ساتھ چلو جمنا جی نے کہا کہ جب تک دھرم سے بواہ نہوئین
آپ کے ساتھ نہین جا سکتی اُسی وقت سورج دیوتا اپنے دیوروپ سے وہان آئے اور کنیادان کرکے جمنا جی کو سری کرشن
جی کے سپرد کیا سری کرشن جی اُنکو رتھ پر سوار کرا کے اندرپرست مین لے آئے اور چار مہینے دلی (اندرپرست) مین رہکر پھر
دوارکا مین جمنا جی کو اپنے ساتھ لے گئے اور وہان راجہ اوگرسین نے جمنا جی کا بواہ سری کرشن جی سے کل ریت انوسار کر دیا
اب متر برندا پٹ رانی کا برتانت سنو کہ سری کرشن جی کی بھوا راج دیوی نام جو اوجین کے راجہ کو بواہی گئی تھی اُسکی پُتری
متر برندا جب بواہنے جوگ ہوئی تو راجہ متر سین اور اُسکے بھائی بمیر نے سویمبر رچکر راجاؤن کو سویمبر مین بلایا سری کرشن جی کی
موہنی مورت سانولی صورت ایسی تھی کہ جو کوئی استری یا پرش دیکھتا تھا موہت ہوجاتا تھا اور دیش دیش مین اُن کی
سُندرتائی اور شوربیر ہونے کی دھوم ہوگئی تھی جب سے جراسندھ کو سترہ بار جیت لیا تھا متر برندا بھی اُن کے سروپ پر
موہت ہوکر اپنے جی سے چاہتی تھی کہ اُن کی پٹ رانی ہووے سری کرشن جی اُسکے ہردے کی بھگتی کو بچار کر رتھ پر سوار ہو
سویمبر مین آن پہونچے جب سویمبر مین دیش دیش کے راجا اکٹھے ہوگئے متر برندا اپنی سکھی سہیلیون سمیت جے مال ہاتھ مین
لے کر آئی اور اُسنے سب راجاؤن کو دیکھ کر سری کرشن جی کے گلے مین جیمال ڈالدی تو درجودھن نے راجہ متر سین اور بند سین
آدک اُسکے بھائیون سے کہا کہ سری کرشن تمہارے ماما کا بیٹا تمہاری کنیا ان بواہ کر لیجاویگا تو جگت مین ہنسی ہوگی وہ اس
بات کو سوچ ہی رہے تھے کہ کیا کرین ارجن کے اشارے سے سری کرشن جی نے متر برندا کا ہاتھ پکڑ کر رتھ پر بٹھا لیا اور سویمبر
سے چلدیے بہت سے راجا جو وہان موجود تھے شستر لے کر جُدھ کرنے کو طیار ہوگئے اور سری کرشن جی کا رتھ راستہ مین گھیر لیا
اُنھون نے اکیلے سب راجاؤن کو اُنکی سینا سمیت اپنے سارنگ دھنش سے ایسا مارا کہ اُن کو بھاگتے ہی بن آئی سری کرشن
جی سب کو جیت کر متر برندا کو دوارکا مین لے گئے بسدیو جی اور راجہ اوگرسین نے اُنکا بواہ متر برندا سے موافق اپنی ریت اور
رسم کے بڑی دھوم سے کر دیا اب ستیا پٹ رانی کے بواہ کا برتانت سنو کہ نگن جت راجہ اجودھیا کی کنیان سبھیا پرم سندر
جب بواہنے جوگ ہوئین تو راجہ نے یہ پرن کیا کہ جو پُرش ایک دفعہ مین سات بیلون کو ناتھ لیوے اُس سے ستیا کا
بواہ کرونگا یہ بیل بہت اونچے اور موٹے تازے بڑے رشٹ پشٹ تھے ایک بیل کو ناتھنا بھی کسی شوربیر کا کام نہ تھا جب
راجہ نے سویمبر رچا اور دیش دیش کے راجہ جمع ہوے تو ارجن کو سینا سمیت ساتھ لے کر سری کرشن جی بھی راجہ نگن جت
کے یہان پہونچے راجہ نے اگوانی (استقبال) کرکے سری کرشن جی کو اپنے راج محل مین اوتارا اور بہدھ پرکار سے اُن کی
استت کری ستیا نے جب سری کرشن جی کو دیکھا تو وہ اُنکے سروپ پر موہت ہوگئی اور اُسکو یہ کامنا ہوئی کہ چاہے ساتون

بیل نانھے جاوین یا نہ نانھے جاوین مین سری کرشن جی کی داسی ہو چکی سوئمبر کے دن جب بہت سے راجاؤن سے یہ کام نہ ہوسکا اور کتنے ہی راجاؤن کو اُن بیلون نے اپنے سینگون سے گھایل کر دیا تب سری کرشن جی نے اپنے سات روپ بناکر ساتون بیلون کو ایک دم سے ناتھ کر کھڑا کر دیا نگن جت نے اپنی پُتری کا بواہ سری کرشن جی سے کر دیا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی دہیز مین دے کر دوارکا کو بھیجدیے اور راجاؤن کو بہت ناگوار ہوا اُنھون نے راستہ مین سری کرشن جی کو گھیر لیا سری کرشن جی کی آگیا سے ارجن نے سب راجاؤن کو مار کر بھگا دیا اب بھدرا پٹ رانی کا برتانت سنو راجہ سکرت گے گاय نگر کے راجہ نے اپنی پُتری بھدرا کا سوئمبر رچا بہت سے راجا وہان پہونچے سوئمبر مین سب راجاؤنکو دیکھ کر بھدرا نے سری کرشن جی کے گلے مین جیمال پہنا دی وہ بڑی دھوم سے بھدرا کو بواہ کر دوارکا مین لے آئے اسیطرح لچھمنا بھار دیش کے راجہ کی پُتری کو سوئمبر مین سے لے آئے تب بھی بہت سے راجاؤن نے راستہ مین آن گھیرا اور ارجن نے سب کو مار کر بھگا دیا۔ (آٹھون پٹ رانیون کی کتھا)

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کی پٹ رانیون کے نام اور بواہ کا برتن چھپنوان ادھیائے۔

## ستاونوان ادھیائے

### بھوماسُر اور مُر دیت کو مار کر سولہ ہزار ایکسو راج کنیاؤن سے سری کرشن جی کا بواہ ہونا

پراگ جوتش پور مین نرکاسُر جسکو بھوماسُر بھی کہتے ہین بڑا بلوان دیت رہتا تھا پہلے اُسنے دیوتاؤن کو جیت کر ادتی ماتا کے کنڈل لیے اور پھر راجہ اندر کو جیت کر اُنکا چھتر جو اندر اسن پر لگا رہتا تھا لے لیا اُسنے سولہ ہزار ایک سو کنیان راجاؤن و سرداروں کی زبردستی چھین کر اپنے قلعہ مین جمع کین اُسکا یہ ارادہ تھا کہ جب بیس ہزار ہو جاوینگی تب ایک دفعہ سب سے بواہ کر کے اُنکے ساتھ عیش کرونگا جب اُن کنیاؤن نے بہت دُکھی ہو کر سری کرشن جی سے پرارتھنا کی کہ سوائے تمھارے اِس بندھن سے چھڑانے والا کوئی نہین ہے اُنکے ہردے کی کامنا پوری کرنے کو ست بھاما جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ تم ہمارے ساتھ بیکنٹھ مین چلو وہان سے کلپ برکش لاکر تمھارے مکان مین لگا دونگا وہ خوشی سے ساتھ ہولین تب آپ گرڑ پر مع اُنکے سوار ہو کر بھوماسُر کے قلعہ مین پہونچے اور اُسکو جگا کر کہا کہ ہم سے جُدھ کر بھوماسُر نے پہلے مُر دانو کو بھیجا اُسکو سری کرشن جی نے اُسکی سینا سمیت سودرشن چکر سے مار ڈالا تب سے آپ کا نام مُراری ہوا پھر بھوماسُر جدھ کرنے کو آپ آیا اُسکو بھی سینا سمیت مار ڈالا اور پھر وہان گئے جس جگہ سولہ ہزار ایک سو کنیان قید تھین اُن کو درشن دے کہ کہا کہ تم اپنے اپنے پتا کے یہان چلی جاؤ مین تم کو آرام سے پہونچا دونگا اُنھون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہم تو رات دن آپ کے چرنون کا دھیان کرتی ہین کہ آپ کی داسی ہو کر رہین پتا کے یہان جاوینگی تو وہ بھی ہم کو کسی پرش کے ساتھ بواہ دینگے آپ سے بشیش سنسار مین کون راجہ ہے تب سری کرشن جی نے اُن کی کامنا پوری کرنے کو عمدہ عمدہ پالکیون مین سوار کرا کے سب کو دوارکا بھیجدیا اور آپ بیکنٹھ مین جاکر کلپ برکش گرڑ جی کی پیٹھ پر رکھ لائے اور دوارکا مین بیجا کر ست بھاما جی کے محل مین لگا دیا اور سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤن سے راجہ اوگرسین نے اُنکا بواہ کر دیا دسم اسکندھ کے ایکانو ادھیائے مین لکھا ہے کہ بھوماسُر پانچ سر رکھتا تھا جب اُسکو مار ڈالا تب بھگدت اُسکے پوتے کو راج تلک کر دیا اُسنے ساٹھ ہاتھی

سفید رنگ سری کرشن جی کو بھینٹ (نذرانہ) مین دیے *

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بھوماسر اور مُرنام دیت کو مار کر سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤن سے سری کرشن جی کا بواہ کرنا ستانوان ادھیاے

## اٹھانوان ادھیاے

## سری کرشن جی کے بنس کا اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیون کے محلون مین رہنے کا ذکر

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانی سری کرشن جی کی اُنکی سیوا مرات دن اپنے اپنے محلون مین رہکر کرتی تھین نارد جی کو اشچرج ہوا کہ کرشن چندر اتنی رانیون کے یہان کسطرح رہتے ہونگے ہر ایک کے محل مین جا کر اُنھون نے دیکھا کہ سری کرشن جی موجود ہین کسی محل مین اشنان کرتے کسی مین بھوجن پاتے کسی کے ساتھ باتین کرتے کوئی محل کرشن جی سے خالی نہین دیکھا تب مایا مین موہت ہو کر تر لوکی ناتھ کے چرنون مین گرے اُسکا حال مفصل آیندہ لکھا جاویگا ہر ایک رانی کے دس دس پتر اور ایک ایک پتری ۱۶۱۰۸۰ - ایک لاکھ اکسٹھ ہزار اسی پتر اور ۱۶۱۰۸ - سولہ ہزار ایک سو آٹھ پتری ہوئین پھر پوتے و بھائی اور بھائیون کے بیٹے پوتے - کسی بنش کے اتنے سنتان (اولاد) نہین ہوئی جتنی سری کرشن بھگوان کے ہوئی (۶۱) ادھیاے دسم اسکند *

## آٹھون پٹ رانیون کے پتر ون کے نام یہان لکھے جاتے ہین

(۱) رکمنی جی کے پردمن جی - بھدر چارو - چارو - چارو چندر - چارو دوشن - چارو دیہ - چارو گپت - سوچارو سودیشن - وچارو - چارو متی نام کنیان -

(۲) ستیہ بھاما کے - بھان مان - پربھانو - پرتی بھانو - بھانو - چندر بھانو - سو بھانو - سربھانو - سور بھانو اتی بھانو - برہد بھانو -

(۳) جاموتی کے - سانب - پرو جت - چتر کیتو - دردر - سومتر - سہسر جت - ست جت - برتو - دجی - بسومان - وسومان -

(۴) کالندی کے - سورت - بھدر - درش - سوباہو - شانت - پورن ماس - سومک - بیر - کوی - برگھ -

(۵) شیبیا کے (ناگن جتی) بیر - چندر - اشو سین - چترگ - بیگوان - برکھ - ام - شنکو - بسو - کنتی -

(۶) لچھمنا کے - پرگھوش - بل - پربل - سنگھ - گاتر وان - اُپد ہو گیہ - مہاشکت - سہا - اوجا - اپراجت -

(۷) متربندا کے - برک - گشندی - گردھن - مہاشہ - وردھن - وہنی - ہرش - پاون - انناد - انل -

(۸) بھدرا کے - سنگرام جت - برہت سین - شور - پرہرن - اری جت - جے - سو بھدر - وامہ - آیو - سیتک -

پردمن جی کے پتر انرودھ جی ہوے اُن کے بیٹے بجر نابھ ہوے جنکو راجہ جدھشٹر نے اندر پرستھ اور متھرا کا راج دیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کے بنس کا حال - اٹھانوان ادھیاے -

* سیبیا کا نام ناگنجت بھی سری بھاگوت سنسکرت مین لکھا ہے -

# انسٹھوان ادھیاے

## رکموتی دختر رکمیا کا بواہ پردمن جی سے اور رکمیا کا مارا جانا بلدیوجی کے ہاتھ سے

رکمنی جی کے بھائی رکم اگرج نے جب سنا کہ پردمن انکا بھانجہ پیدا ہوا ہی تو اپنے گھر مین صلاح کر کے رکم اگرج نے اپنی بیٹی (دختر) رکموتی کا بواہ پردمن جی سے کرنے کو رکمنی جی کو بھوج کٹ نگر مین بلایا اور سویمبر کرنے کی اچھا سے اور راجاؤن کو بھی بلاوا بھیجدیا جب سویمبر مین سب راجا اکٹھے ہوے تو رکموتی نے پردمن جی کو بہت خوبصورت دیکھکر جیمال پہنادی اور رکم اگرج نے شاستر کے انوسار پردمن جی کا بواہ رکموتی سے کر کے بہت سادان وجہیز دیا راستہ مین جب کہ رکمنی جی پردمن اور رکموتی کو دوارکا لیجانا چاہتی تھین اُسوقت بہت سے راجاؤن نے گھیر لیا پردمن جی نے سنگرام کر کے سب کو بھگا دیا اور دوارکا مین پہونچکر بڑی دھوم سے ناچ رنگ کیے بسدیوجی نے بہت سادان پن خیرات کرایا پردمن کے رکموتی سے انرودھ جی پیدا ہوے جوتشیون نے کہا کہ یہ بالک بڑا پرتاپی ہوگا سُپن مین ایک استری اسکے روپ پر اشکت ہوکر اُسکو کھینیچ بلاویگی اور پھر یہ بالک اپنی دُلھن سمیت گھر آجاویگا جب انرودھ جی بڑے ہوے تو رکم اگرج نے اپنی پوتی کا بواہ انرودھ جی سے کرنا چاہا اور تلک دوارکا مین بھیجا سریکرشن جی اور بلرام راجہ اوگرسین سے اگیا لے کر بڑی دھوم سے برات لائے اور بواہ انرودھ جی کا بہت اچھی طرح ہوا رکم اگرج نے اپنے متر راجاؤن کو بھی اس بواہ مین بلایا تھا راجہ بھیشمک نے سریکرشن جی سے کہا کہ بواہ ہوچکا ہی آپ دوارکا پدھارین رکم اگرج کے متر راجہ جو یہان آئے ہوے ہین آپ سے بیر بھاؤ رکھتے ہین سریکرشن جی نے رکمنی جی سے یہ حال کہا۔ اور رکمنی جی نے اپنے بھائی رکم اگرج سے کہا۔ اُسنے کہا کہ مین اور راجاؤن کو ابھی بدا کردونگا بھادی بڑی بلوان ہی ابتک تو اس بواہ مین سب طرح کشل رہی پرنت پنچ بدھی راجا جو سریکرشن جی سے جلے تھے انھون نے رکمیا سے کہا کہ تم نے اتنا دھن دہیز مین دیا کرشن و بلرام کی آنکھون مین کچھ بھی نہ سمایا یہ دونون بھائی بڑے ابھمانی ہین رکمیا کو بھی پچھلی باتین یاد آئین جو رکمنی جی کے بواہ مین سسپال سے ناتہ کرنے کا ارادہ رکمیا نے کیا تھا اور اُسکی دردشا سریکرشن جی نے کر کے چھوڑ دیا تھا سب نے یہ صلاح کی کہ بلدیوجی سے چوسر کھیلین اور انکو ہرادین۔ یہ مشورہ کر کے بلدیوجی سے کہلا کر بھیجا کہ راجاؤن نے چوسر کھیلنے کو آپ کو بلایا ہی وہ راجاؤن کی سبھا مین گئے سب نے ظاہرداری سے انکا آدر بھاؤ کیا مگر دل مین حسد و بغض بھرا ہوا تھا چوسر بچھائی گئی اور داؤ لگانا شروع ہوا بہت سا روپیہ بلدیوجی سے رکم اگرج اور اس کے متر راجاؤن نے جیت لیا تو رکمیا نے ابھمان سے کہا کہ تم سب روپیہ ہار گئے اب کاہے سے کھیلوگے اور کلنگ دیش کے راجہ نے بھی یہی کہ کر ہنسی ہنسی مین اڑایا بلرام جی نے کہا کہ مین دس کروڑ روپیہ ابکے داؤ پر لگاتا ہون لیکن تم کپٹ (فریب وحسد) کرتے ہو ایسا تم کو نہین چاہیے ایسا نہو کہ مجھے کرودھ آجاوے یہ کہکر پھر چوسر کھیلنے لگے یہ بازی بلدیوجی جیتے تو سب راجا ملکر ادھرم سے کہنے لگے کہ رکم اگرج دس کروڑ کی بازی جیتے بلدیوجی نے کہا کہ تم جھوٹ بولتے ہو اور سب اکٹھے ہوکر مجھکو ہرانا چاہتے ہو اور ادھرم کرتے ہو مجھے کچھ پروا نہین اگر تم جیتے ہو تو یہ روپیہ موجود ہی لے لو یہ کہکر وہ سب روپیہ اُسکو دیدیا پھر ایک ارب روپیہ کی بازی لگائی وہ بھی بلدیوجی جیتے سب راجا اسی طرح جھوٹ بولکر کہنے لگے کہ رکم اگرج یہ بازی بھی

جیتنے اُسوقت بلدیوجی کو کرودھ ہوا رُکم اگرج نے ہنسکر کہا کہ بلدیوجی تم سچ کینے سے کیون کرودھ کرتے ہو تم نے اپنا جنم گوالون مین گاے چراتے ہوے تبیت کیا تم راجاؤن سے جوا کھیلنا نہین جانتے ہو جوا کھیلنا اور شترون کو جیتنا راجاؤن کا دھرم ہے اکاش بانی یعنی دیو دوت نے آکاش سے کہا کہ بلدیوجی ست کہتے ہین پھربھی یہ بچن رُکم اگرج کا سُنکر بلدیوجی نے اپنا کرودھ شانت کر دیا اور سات ارب کی تیسری بازی پھر کھیلنے بیٹھ گئے بلدیوجی اُسکو بھی جیت گئے مگر راجاؤن اور رُکم نے وہی ادھرم کی بات کہی جیسے کہ پہلے سے کہتے رہے تب بلدیوجی کرودھ کرکے کہنے لگے کہ چاہے ہماری بھاوج (رکمنی جی) بُرا مانے یا بھلا مانین مین تجھ ادھرمی کو ڈنڈ دونگا یہ کہکر بلدیوجی نے ایسے زور سے اپنا ہل رُکم اگرج کے سر مین مارا کہ وہ مرگیا کلنگ دیش کا راجہ جو بہت ہنس رہا تھا بھے بھیت (خوف زدہ) ہوکر بھاگنے لگا اُسکو پکڑ کر مُکا مار کر سارے دانت اُسکے توڑ ڈالے اور راجہ جو بلدیوجی کو ہنس رہے تھے کسی کی ناک اور کسی کا مُنھ اور کسی کے ہاتھ مارے گھونسے اور لگون کے توڑ ڈالے کچھ بھاگ کر اپنا پران بچاے گئے بلدیوجی کرودھ مین بھرے وہان سے اُٹھے سب دہیہ اپنے قبضہ مین کرکے سریکرشن جی کے پاس آئے اور سارا حال اپنے بھائی و بھاوج کو سنایا اُنھون نے رکم اگرج کا ادھرم سمجھ کر بلدیوجی سے کچھ نہ کہا پرنت وہان ٹھہرنا اوچت نہ جانا کہ راجہ بھیشمک نے پہلے ہی کہدیا تھا دولھا دولھن کو ساتھ لے کر باجے بجاتے دوارکا مین پہونچے اور سارا حال بلدیوجی اور راجہ اوگرسین کو سُنایا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب پردمن جی کے بواہ کا آنند اور چوسر کھیلنے مین ادھرم کرنے سے بلدیوجی کا رُکم اگرج آدک راجاؤن کو مارنا پھر دوارکا کو جانا۔ اٹھوان ادھیاے۔

## ساٹھوان ادھیاے

### مایا پُتر کے یہان اُوکھا کا پیدا ہونا اور سریکرشن کے پوتے انرودھ پر اشکت ہونا

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ انرودھ جی کے پیدا ہونے پر جوتشیون نے جو کہا اُسکا پھل کیا ہوا اور وہ کون استری تھی بھیشم پتا جی نے کہا کہ ہے راجن یہ کتھا اوکھا چرتر بہت روچک (دلچسپ) کتھا ہے تم نے خوب یاد دلائی مین سارا حال اوکھا اور انرودھ جی کا تم کو سناتا ہون برہما جی کے پُتر کشپ اُنکے پُتر ہرن ناکش हिरराय कश्यप اور ہرن کشپ हिरना याक्ष ہوئے ہرناکش کی بیٹی پرہلاد بھگت اُنکا پُتر بیروچن اور بیروچن کا راجہ بل ایسا دھرماتما ہوا جسکا جش اب تک سنسار مین پھیلا چلا آتا ہے جسکے یہان جا کر سری بھگوان نے باون روپ دھارن کرکے تین چرن پرتھی مانگی راجا بل کا بڑا پُتر بانا سُر مہابلی اور ست بادی اور بڑا دھرماتما ہوا جو کہ سرونت پور مین برہم چرج دھارن کرکے راج کرتا تھا اور شیوجی کا پرم بھگت تھا مہادیوجی اور پاربتی جی اُسپر بہت کرپا کرتے تھے اور وہ اُنکو طرح طرح کے باجے بینان مردنگ آدک بجا کر پرسن کیا کرتا تھا ایک سمین شیوجی کا تپ کر کے اُسنے بر پایا کہ کوئی دیوتا اُسے جیت نہ سکے اور ہزار بھجا اُسکی ہو جاوین جیسے سہسرا باہو راجا کی ہو مین شیوجی نے ہزار بھجا ہو جانے کا بر دے کر یہ بر دیا کہ دیوتا تجھے نہین جیت سکینگے پرنت کرشن اوتار پرتھی کا بھار اُتارنے کو ہوگا اُنکا پوتا تجھے جیت لیگا اور جب تیرے مندر کی دھجا آپ سے گر جاوے تب تو سمجھ لیجیو کہ تیرا اشتر دپ گھٹ ہوا جب شیوجی کی کرپا سے بہت سا بل بانا سُر کو ہو گیا تو وہ ہزار بھجا کھجلانے لگین اور کوئی بلوان اُس سے جدھ کر نہین سکتا تھا

اسلیے باناسُر کو ابھلا کھا رہتی تھی کہ مین کسی سے جُدھ کرون ایک سمین وہ شیوجی سے جُدھ کرنے کیلاش پربت پر پہونچا تب اُنھون نے کہا کہ تجھ سے سنگرام کرنے والا سنسار مین پرگھٹ ہوا چاہتا ہی اُس سے جُدھ کیجیو وہ تیرا ابھمان کھنڈن کردیگا باناسُر نے شیوجی کی دی ہوئی دھُجا اپنے مندر پر کھڑی کردی اور اُسکے گھر اوکھا نام تُبری خوبصورت وحسین پیدا ہوئی اُسکو بڑے لاڈ وچاو سے باناسُر نے پالا جب بڑی ہوئی تو کیلاش پر پاربتی جی کے پاس بدّیا سیکھنے کو باناسُر پہونچا آیا پاربتی جی نے اوکھا سے کہا کہ سپنے مین ایک پُرش پر تو اشکت ہوجاویگی اور وہ سوتا ہوا تیرے پاس آجاویگا کچھ دن مین پاربتی جی سے بدّیا سیکھ کر اوکھا اپنے پتا کے پاس آگئی اور اپنی سکھی سہیلیون مین رہنے لگی جب وہ بواہنے جوگ ہوئی تو اُسنے رات کو سپنا دیکھا کہ ایک پرم سُندر پُرش سانولی صورت موہنی مورت سے وہ باتین کرتی ہی اور اُسکے سروپ پر موہت ہوگئی جب اُسکی آنکھ کھُلی تو اُسکو پاربتی کا بچن یاد آیا اُسنے چترریکھا اپنی سہیلی سے سب حال سپن کا کہا کہ جو تو میرے پیارے پُرش کو مجھ سے ملادے تو منھ مانگا دھن تجھ کو دون اور اپنے پرم پیارے بر کی کامنا مین رات دن سوچ کرتے کرتے بہت دُبلی ہوگئی تب چترریکھا نے اُس سے سارے چِنھ (نشان) پوچھ کر کہا کہ جو سنسار مین سروپ وان راجا ہین اُنکے چتر (تصویر اور شبیہ) کھینچکر دکھاتی ہون تو بتلادے کہ تیرا پیارا اُنمین سے کونسا پُرش ہی اسطرح چترریکھا نے کئی راجاؤن کے چتر اوکھا کو دکھائے اخیر مین سری کرشن جی کو بہت سروپ وان سوچ کر اُنکی تصویر کھینچکر اوکھا کو دکھائی تب اوکھا اُنکے چتر کو دیکھ کر آنکھون مین پریم کے آنسو بھر کر بولی کہ ایسا ہی میرا پیارا ہی پرنت اِس صورت سے ملتا ہوا ہی یہ نہین ہی تب چترریکھا نے پردمن جی اور انرودھ جی اُنکے پُتر کی تصویر دکھائی اوکھا نے انرودھ جی کی شبیہ دیکھ کر کہا کہ اِس پُرش نے سپن مین میرا من ہر لیا ہی سچ بتا یہ کون ہی تب چترریکھا نے اُنکا حال ظاہر کیا کہ سری کرشن چندر دوارکا کے راجا کا پوتا ہی اوکھا نے کہا کہ کسی طرح اِس من ہرنے والے پرش کو مجھ سے ملادے چترریکھا نے کہا کہ سودرشن چکر دوارکا کی رکھوالی کرتا ہے وہان جانا اتی کٹھن ہی پرنت تیرے کارن مین جتن کرتی ہون یہ کہکر چترریکھا وہان سے اُڑ کر دوارکا پوری پہونچی پرنت سودرشن چکر کے بھے سے اندر نہین جاسکتی تب اُسنے نارد جی کا دھیان کیا وہ پرگھٹ ہوگئے چترریکھا نے اُنسے صلاح پوچھی کہ کس طرح دوارکا مین جاکر اوکھا کا منورتھ پورن کرون نارد جی نے کہا کہ سادھو بشنو کی بھیکھ سے تو دوارکا مین چلی جا چترریکھا نے نارد جی کی استُت کی وہ اُنکو ڈنڈوت کرکے بشنو روپ سے دوارکا مین پہونچی اور رات ہوجانے پر جس راج محل مین انرودھ جی سوتے تھے وہان پون روپ ہوکر پہونچی دیو جوگ سے اُسوقت انرودھ جی سپن مین اوکھا کو دیکھ کر اُسکے سروپ پر موہت ہوگئے اور پریم کی باتین کر رہے تھے اُنکے سنہری چھپر کھٹ کو محل سے اُٹھا کر اوکھا کے محل مین لیگئی وہان اوکھا چترریکھا کا انتظار دیکھ رہی تھی اُسکو دیکھ کر بہت خوش ہوئی چترریکھا نے کہا کہ تیرے چت چور کو پلنگ سمیت لے آئی ہون تو دیکھ لے کہ وہی ہی اوکھا نے چادر کا پلّہ منھ سے ہٹا کر انرودھ جی کے درشن کرلیے اور چترریکھا کے پانون مین گر کر کہا کہ تو نے بہت بڑا کام کیا سنسار مین کوئی بستو ایسی نہین ہی جو اسکے پرت اُپکار (معاوضہ و بدلہ) مین تجکو دون چترریکھا نے کہا کہ ہے راج کُنوری سنسار مین اُپکار کے سمان کوئی بستو نہین ہی اب تم اپنے پران پیارے کو جگا کر منورتھ سدھ کرو مین پھر ملونگی یہ کہکر چترریکھا وہان سے چلی آئی اور اوکھا اتینت ہرکھ اور مود سے (خوشی و خرمی سے) پھولی نہ سماتی تھی بار بار انرودھ جی کے مکھاربند کو دیکھتی تھی اور پاربتی جی کے بچن یاد کرکے اُنکی بنتی کرتی تھی پھر سوچ سمجھ کر بین بجانے لگی اُسکی جھنکار سُنکر انرودھ جی جاگ پڑے اور اچنبھے سے چاروں طرف دیکھنے لگے کہ سپن مین جس سے باتین پریم اور بنود

(محبت اور خوشی) کی کرتا تھا اُسکو پرتکش دیکھ رہا ہون مین سُپن مین ہون یا جاگتا ہون پھر چیتن (ہوشیار) ہو کر اُٹھ بیٹھے اور اوکھا سے مسکرا کر کہنے لگے کہ ہے پران پیاری تم کون ہو اور مجھے یہان کیونکر لے آئی ہو اوکھا نے مسکرا کر شرم سے کچھ جواب نہ دیا تب انرودھ جی نے ایکانت کا سمان بچار کر اوکھا کو ہاتھ پکڑ کر اپنے پلنگ پر بٹھا لیا اور پریم پریت کی باتین کر کے گندھرب بواہ کر لیا اور پھر انرودھ جی نے اپنے سُپن کا حال اور اوکھا نے اپنا سپنا کہکر چتر ریکھا کا سارا حال سنایا اور دونون سو رہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے نوساسن پرب اوکھا کا انرودھ جی پر آسکت ہوکر چتر ریکھا سے کہنا اور اُسکا انرودھ جی کو سوتے ہوئے لیجانا ساٹھوان ادھیاے

## اکسٹھوان ادھیاے

### انرودھ جی کا جُدھ بانا سُر سے اور اُن کا گرفتار ہوجانا سری کرشن جی اور شیو جی کا جُدھ

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ شادی امر کے سامان آپ سے آپ نمایان ہوجاتے ہین جب انرودھ جی اوکھا کے پاس پہونچے تب وہ دھجا بانا سُر کے مندر کی گر پڑی اور اوکھا نے انرودھ جی کو اپنے مکان مین چھپا کر رکھا رات دن انسے چوسر وغیرہ کھیلتی اور نئے نئے تماشے دکھا کر پرسن رکھتی جب اوکھا نے محل سے باہر نکلنا چھوڑ دیا تب دروازے کے محافظون نے اسکا سبب دریافت کرنے کو محل کے اندر کا حال سکھی سہیلیون سے پوچھنا شروع کیا اور اُنکو معلوم ہوگیا کہ کوئی نوجوان آدمی اوکھا کے پاس رات دن رہتا ہے اسلیے اوکھا باغ کی سیر کو بھی نہین نکلتی چوکیدارون مین سے ایک نے بانا سُر کو خبر کر دی اُسنے دیکھا تو دھجا بھی گری پائی تب بانا سُر نے آپ دبے پانون اوکھا کے محل مین جا کر انرودھ جی کو دیکھا اور واپس آنکر اپنے استر شستر لے کر اپنے شور بیرون کو آگیا دی کہ اوکھا کے مکان کو چارون طرف سے گھیر لین اُسوقت اوکھا نے انرودھ جی سے سارا حال کہا انرودھ جی نے کہا کہ تم بھے مت کرو مین بانا سُر کو اُسکی سینا سمیت مارونگا اور آپ ہاتھ پانون دھو آچمن کر منتر جپنے لگے اُسکے پربھاؤ سے ایک پتھر بہت بھاری وہان آنکر پڑا جو بصورت گرز (بجر) تھا انرودھ جی اُسکو ہاتھ مین لے کر باہر نکلے اور بہت سی سینا کو اُس بجر سے مار ڈالا بہت سے بھاگ گئے بانا سُر سے جُدھ ہوا اُسنے دیکھا کہ یہ شور بیر کڑکا ہتھیارون سے نہین جیتا جاویگا تب شیو جی کی ناگ پھانس اُسنے انرودھ جی پر ڈالکر اُنکو پکڑ لیا اُنھون نے شیو جی کی مہمان کو سر پر دھارن کرکے اُسکا اپمان نہین کیا اور آپ بندھ گئے اور بانا سُر اُن کو پکڑ کر لیگیا تب اوکھا روتی ہوئی اپنے پتا کے پاس گئی اور پاربتی جی کا بچن سُنا کر پتا سے کہا کہ انکو چھوڑ دو بانا سُر نے اسکندھ اپنے پتر سے کہا کہ تم اپنی بہن کو سمجھا کر میرے سامنے سے لیجاؤ اسکندھ نے اوکھا کو سمجھا کر اُسکے مکان مین بھیجدیا انرودھ جی کو بانا سُر نے قید کر لیا نارد جی نے پہلے بانا سُر سے جاکر کہا کہ یہ لڑکا سری کرشن جی کا پوتا ہے تم انکا پرتاپ دیکھتے ہو بانا سُر نے کہا کہ مین انسے نہین ڈرتا ہون نارد جی نے دوارکا مین جاکر سری کرشن جی سے سارا حال انرودھ جی کا کہا اور اُنھون نے راجا اوگرسین کو یہ حال سنایا جب سے انرودھ جی کو چتر ریکھا اُٹھا کر لے گئی تھی اُس دن سے رُکمنی جی اور پردمن آدک سب کو بہت شوک ہو رہا تھا راجہ اوگرسین نے بلدیو جی کو بلا کر کہا کہ بانا سُر شو بھگت بڑا پرتاپی راچھس ہے تم بہت سی سینا لیجاؤ سری کرشن جی تو گرڑ جی پر سوار ہو کر جاتے ہین تم سینا لے کر جلدی پہونچ جاؤ سری کرشن جی پردمن جی کو ساتھ لے کر گرڑ پر سوار ہو کر پہونچے اور بلدیو جی بارہ کشونی سینا ساتھ لے کر چلے اور راستہ مین بانا سُر کا جو قلعہ یاگانون آیا

اُسکو لوٹ لیا اور پھونک دیا اسطرح سرونت پور مین جب نارائنی سینا پہونچی تو باناسُر نے بھی اپنی سینا جُدھ کے لیے بھیجی اور پرسپر خوب جُدھ ہوا آرنبھ ہوا باناسُر نے نارد جی سے سریکرشن جی کا پرتاپ سُنا ہوا تھا اُسنے شیوجی کی اُپاسنا کرکے آداہن منتر (بلانے کا منتر) جپا۔شیوجی مہاراج اپنے بھکت کی رکشا کے لیے اپنی سینا بھوت پریتون کی لے کر نادیے پر سوار ہو سرونت پور श्रोनितपुर مین آئے باناسُر نے شیوجی کی استت کی اور سریکرشن و بلرام جی سے کہلا بھیجا کہ دھرم جُدھ کرو ایک شور بیر دوسرے سے جُدھ کرے شیوجی سریکرشن جی سے اور ساتکی جی باناسُر سے بلرام جی اور کوبھانڈ منتری اسکندھ اور چار دیکھن کنبھ کرن دوسرا منتری اور سانب اسیطرح جوڑی سے جوڑی جُدھ کرنے لگی شیوجی نے پناک دھنش پر برہم بان چلایا سریکرشن جی نے سارنگ دھنش اُٹھا کر اپنے تیرون سے شیوجی کے برہم بان کو کاٹ ڈالا تب مہادیو جی نے ایسا بان چلایا کہ آندھی چلنے لگی سریکرشن جی نے اپنے تیر سے اُسکو روک دیا پھر شیوجی نے اگن بان چلایا بر ندابن چند رنے پانی برسا کر اُسکو ٹھنڈا کر دیا اور دوسرے بان سے اگن پرگھٹ کر دی اُسنے شیوجی کی سینا کو جلانا شروع کیا شیوجی نے اپنے بان سے بھوت پریتون کی سینا کو جلنے سے بچالیا اسی طرح بہت دیر تک پرسپر جُدھ ہوتا رہا شام کارتک جی اور پردمن جی کا اور سریکرشن جی کے تیرون کا باناسُر کے منتریون اور اُسکے تیرون سے خوب جُدھ ہوا آخر باناسُر کی سینا کو پراجے ہوئی تب باناسُر سریکرشن جی سے بھے بھیت ہو کر بھاگا اُسکی ماتا نے جب یہ حال سُنا تو وہ اُسکی رکشا کے لیے دوڑی اور ننگے بدن شیام سندر کے سامنے چلی گئی دوار کادھیش مہاراج نے جو باناسُر کے پیچھے دوڑے جاتے تھے اور اُسکے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تھا اُسکی ماتا کو ننگے سر روتے ہوے آتا دیکھ کر اپنے نیتر بند کر لیے کہ پرائی استری کو ننگا دیکھنا شاستر کے برودھ ہے اتنے ہی مین باناسُر بھاگ کر اپنے قلعہ مین چلا گیا اور باناسُر کی ماتا کو سریکرشن جی کے آدمیون نے سامنے سے ہٹا دیا۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سریکرشن و شیوجی کا جُدھ باناسُر کا بھاگ کر قلعہ مین جانا اکسٹھوان ادھیاے۔

## باسٹھوان ادھیاے

### باناسر کا ہار جانا اور شیوجی کا اُسکو ساتھ لے جا کر سری کرشن جی سے چھمان کرانا انرودھ اور اوکھا کا بواہ

باناسُر ایک اکشونی سینا اپنے ساتھ لے کر جُدھ کرنے کو قلعہ سے باہر نکلا اور سریکرشن جی کے سامنے آکر کہنے لگا کہ مین ابتک نہین تھکا ہون تم سے جُدھ کرونگا تب سریکرشن جی نے سودرشن چکر سے اُسکی ہزار بھجا (ہزار بازو) اسطرح کاٹ ڈالین جیسے کسان اپنے کوہرے سے برکش کی ڈالیان چھانٹ دیتا ہے تب باناسُر مہادکھی شیوجی کی شرن گیا اور اُنکے چرن پکڑ کر بہت استت کی شیوجی نے اپنے بھکت کی رکشا کے لیے سریکرشن جی کی سینا پر بکھم جور مہاک تپ چھوڑ جسکے تین سر اور تین لال ڈراونی آنکھین اور چھ ہاتھ تھے اُسنے نارائنی سینا اور اُسکے سیناپتی پردمن جی و ساتکی جی آدک کے شریر مین ایسا اثر کیا کہ سب کانپنے لگے اور بدن اُنکا جلنے لگا سریکرشن جی نے سیتل جر کو چھوڑا اُسنے بکھم جر کو

روک کر ٹھنڈا کر دیا اور بکھم جُر کو ایسا دبایا کہ اُسکو پران بچانے کٹھن پڑ گئے بکھم جُر سری کرشن جی کے چرنون مین آنکر گرا اور بہت استت کر کے اپنے پران کی رکشا چاہی سری کرشن جی نے اُسکو آگیا دی کہ آیندہ میرے بھگتون کو کبھی دُکھ نہ دینا جو پُرش اس سنباد کو سنینگے یا سنا دینگے اُنکو تیرا مت دیکھ تو شیو جی کے پاس جا تیر اپرادھ چھمان کیا۔ بکھم جُر نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ ایسا ہی ہوگا تب سری کرشن جی نے سیتل جُر کو آگیا دی کہ تم بھی شانت ہو جاؤ دونون جُر سری مہاراج کو ڈنڈوت کر کے بدا ہو گئے تب باناسُر کو شیو جی لیکر سری کرشن جی کے پاس بید استت کرتے ہوے آئے اور اُسکا اپرادھ چھمان کرایا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے کلیان داتا شیو جی آپ مین اور مجھ مین کچھ انتر نہین ہی جو تمھارے بھگت ہین مین اُنپر سدا انگرہ کرتا ہون مین نے پرہلاد بھگت کو بر دیا تھا کہ تیرے بنس کی رکشا کرتا رہونگا جد پے آپ باناسُر کا اپکار نہین بھی کرتے تو بھی مین اُسکو نہ مارتا اسنے ابھمان کے بشیورت ہو کر مجھ سے جُدھ کیا آپ کے کہنے سے مین نے چھمان کی اب اسکو چترنجی روپ کر کے آپ کا پارکھد بناتا ہون آپ کی سیوا مین رہا کرے گا شیو جی مہاراج پرسن ہو کر دوارکا ناتھ کو ڈنڈوت کر کے اپنی سینا سمیت کیلاش کو چلے گئے اور باناسُر کے چار بھجا ہو گئین اُسنے بنتی کر کے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ میرا گھر پوتر کیجیے پاربتی جی نے اوکھا کو بر دیا تھا کہ تیرا پت سوتا ہوا تجھ کو ملیگا وہ بات پورن ہو گئی انرودھ جی نے میرے گھر کو شوبھا دی اب اُنکا بواہ اپنی پتری سے کر دونگا سری کرشن جی پردمن و بلرام جی سانب ساتکی جی آدک جدبنسیون کو لیکر باناسُر کے گھر گئے اور نارائنی سینا کو قلعہ مین ٹھہرایا باناسُر نے سری کرشن جی کو رتن جٹت سنگھاسن پر بلدیو جی سمیت بٹھا کر سب جدونبسیون کو سنہری کرسیون پر براجمان کیا سری کرشن جی کا چرنامرت پی کر استت کی کہ ان چرنون سے گنگا جی ترلوک کو پوتر کرنے والی پرگٹ ہوئین ہین میرے بڑے بھاگ ہین جو ساکشات ترلوکی ناتھ میرے گھر براجمان ہین پھر اوکھا اور انرودھ جی کو اشنان کرا کے بستر اور آبھوشن پہنائے اور دونون کو سری کرشن جی کے پاس اپنے ساتھ لایا انرودھ جی نے سری مہاراج اور پردمن و بلدیو جی کے چرنون مین سر نوایا پہلے سری کرشن جی نے پھر بلدیو جی نے انرودھ کو اپنے ہردے سے لگا کر آشیرواد دی پردمن جی اپنی پتر بدھو کو دیکھ کر اپنے پروار سمیت پرسن ہوے اوکھا نے سب کو ڈنڈوت کی پھر سکھی سہیلیان اُسکو راج بھون مین لے گئین باناسُر نے شبھ لگن دیکھا کر انرودھ جی کا بواہ اوکھا سے کر دیا اور بہت سا دان جہیز ریشمی و اونی بنارسی کپڑے سونے چاندی کے برتن طرح طرح کے ابھوشن اور جواہرات داس و داسی دے کر اپنی پتری کو بدا کیا چلتے ہوے سری کرشن جی نے باناسُر کے راج تلک اپنی طرف سے کر دیا اور سب کو ساتھ لیکر شادیانے بجاتے ہوے دوارکا پوری مین آئے سارا پروار انرودھ جی کو دیکھ کر ایسا خوش ہوا جیسے کہ سرپ کا من کھویا ہوا پا جاوے اور اوکھا کی سندرتائی دیکھ سارا نواس بہت ہی پرسن ہوا دولہا دلھن کو اپنے کل کے آچار انوسار اچھے لگن مین راج محل مین لائے اور بہت سا دھن دونون کے اوپر نچھاور کر کے بھوکون محتاجون کو دیا گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب مہادیو جی کا باناسُر کو ساتھ لیجا کر سری کرشن جی کی بنتی کرنا اور انرودھ و اوکھا کا بواہ۔ باسٹھواں ادھیاے

## ترسٹھوان ادھیاے

### راجہ نرگ کا برتانت بلرام جی کا برندابن مین جا کر نند جسودا اور گوپیونکو پرسن کرنا ہس آنند کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ جب سے سری کرشن جی برندابن سے متھرا مین آئے انھون نے پھر بھی کبھی برندابن مین جا کر نند جسودا؟

کو جو اپنا پتر سمجھ کر انتر تن من دھن نوچھاور کرتے تھے اور برج کی برجبالاؤن ارتھات سوالہ ہزار گوپیون کو جو رات دن
سریکرشن جی کے درشن کرکے جیتی تھین انکی بریت کا حال جانکر انکو برندابن جاکر کبھی دیکھا ہین نے گوپیون کے سمان
پریم کسی کا نہین سُنا تب بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اب مین تمھین اسکا حال بھی سناؤنگا دوارکاپری کے باہر ایک کنوئے
مین راجہ نرگ گرگٹ کی دیہہ پاکر پڑے ہوے تھے جسکا برتانت پہلے ہو چکا ہی کہ ایک گاے بھولے سے دوسری دفعہ
سنکلپ کرکے دوسرے برہمن کو دینے سے انھون نے یہ دیہہ گرگٹ کی پائی تھی اور سری کرشن کے پتر جو شکار کھیلتے پھرتے
تھے اُس کنوے پر پیاسے گئے اور بہت بڑا گرگٹ دیکھ کر انھون نے سریکرشن جی سے کہا کہ آجتک اتنا بڑا گرگٹ کسی نے
نہ دیکھا ہوگا جیسا کہ دوارکاپری کے فلان کنوے مین پڑا ہوا ہی انترجامی سریکرشن جی وہان گئے اور اُسکے سر پر چرن
اپنا لگا دیا اُسی وقت گرگٹ کی دیہہ جاتی رہی اور راجہ نرگ اپنی دیہہ سے پرگٹ ہوکر استت کرنے لگا اور سارا حال گرگٹ
جون پانے کا جدونبسیون کو جو سریکرشن جی کے ساتھ تھے سنا کر بیکنٹھ کو چلا گیا تب سرنکرشن و بلدیوجی باتین کرتے
ہوے راج محل مین پہونچے بلدیوجی نے وہان پہونچکر کہا کہ برندابن سے مجھے اور آپ کو آئے ہوے بہت دن ہوگئے
نند بابا و جسودا ماتا اور سولہ ہزار گوپیون کا رادھاجی سمیت آپ کے بیوگ مین برا حال ہوگا جو آپکی بھی اچھا ہو تو مین
برندابن ہو آؤن دو مہینے وہان رہکر پھر چلا آؤنگا سریکرشن جی نے بلدیوجی کا برندابن جانا بہت ہی مناسب جانکر انکو
بدا کردیا اور سمجھا دیا کہ سب کا اطمینان اور تشفی کرکے جلدی آجاوین جبوقت موقع ملیگا مین بھی برندابن جاؤنگا بلدیو
جی دوارکا سے چلکر راستہ مین راجاؤن سے بھینٹ اور نذرانہ لیتے ہوے برندابن پہونچے - اور نند جی کے چرنون مین
بلدیوجی نے سر جھکایا نند بابا نے دوڑکر انکو چھاتی سے لگا لیا اور کہا کہ ہے بیٹا تم نے بہت دنون مین میری سدھ لی
یہ کہکر پریم کا جل آنکھون سے بہانے لگے اتنے ہی مین جسودا جی کو خبر ہوئی وہ دوڑین بلدیوجی نے ڈنڈوت کرکے
اُنکے چرن پکڑ لیے جسودا جی کو جو خوشی اُسوقت ہوئی وہ بیان نہین ہو سکتی بار بار بلدیوجی کو پیار کرکے اُنکو چھاتی سے
لگاکر اُنکا مستک سونگھتی تھین اور پریم مین گدگد بانی ہونے سے بچن نہین کہا جاتا تھا اُنکا اَدبھت رتھ پہونچتے ہی
برندابن مین بلدیوجی کے آنے کی دھوم مچی برجبالا الٹا سلٹا سنگار کیے دوڑین اور بلدیوجی کو جاکر گھیر لیا سب سے
انھون نے کشیم کشل پوچھی آدر ستکار کرکے سب کو اپنے پاس بٹھایا اور بہت پریم سے سریکرشن جی کا ذکر ہونے لگا
گوپیون اور جسودا جی نے بلدیوجی کو بٹھاکر سریکرشن جی کا حال پوچھنا شروع کیا کہ کبھی وہ ہماری سدھ بھی کرتے
ہین جب سے یہان سے گئے پھر نہین آئے ہم کو تو اُنکی یاد رات دن بنی رہتی ہی پرنتو وہ بڑے کٹھور (سخت دل)
نکلے جیسے انکا شام رنگ ہی ایسا ہی دل بھی انکا کالا ہی گوپیون نے کہا کہ یہان تو یہ کہا کرتے تھے کہ مین کبھی تم کو نہین
بھولونگا جب سے گئے کبھی یاد بھی نہین کیا ایک دفعہ اودھوجی کو بھیجکر یہ کہلا بھیجا تھا کہ سب گوپیون سے کہدو کہ جوگ
اپنے ہردے مین دھارن کرین دیکھو اودھوجی ہم کو جوگ اور کُبجا کو بھوگ ہم نے سنا ہی کہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیان
نند کمار جی کی ہین اُنکو چھوڑکر رادھکا جی - اور ہم کو کب یاد کرتے ہونگے ہمارا تو اُنکے برہ مین یہ حال ہی کہ سواے
ہڈیون کے اور کچھ شریر مین باقی نہین رہا وہان کچھ بھی خبر نہین تم نے بہت ہی اچھا کیا جو ہم کو درشن دیے بلدیوجی
نے اُنکا پریم سچا دیکھ کر سب کا سمادھان (دلجمعی و تشفی) کیا اب یہ حال ہوگیا کہ صبح اور شام بلدیوجی کو برجبالا گھیر
رہتی تھین ایک دن اُنھون نے گوپیون سے کہا کہ کل ہم ویسا ہی راس کرینگے جیسا سرد پونون (کنوار سدی پورنماشی)

کو برندابن چندرما نے کیا تھا یہ بات سنتے ہی سب گوپیان پرسن ہوگئین اور دوسرے دن پرات کال سے اُنھون نے اچھی طرح اشنان کرکے خوب سنگار اپنا کیا جب پورنماشی کا چندرمان سولہ کلا پرپورن اودے ہوا تو سب برج بنتا (برج کی گوپکا) اپنا اپنا سنگار کرکے جمناجی کے کنارے پر جس جگہ سری کرشن جی نے راس کیا تھا سموہ کے سموہ اکٹھی ہوکر چلین داؤجی بھی اچھے بستر آبھوشن اور پھولون کے ہار پہن کر چلے بلدیوجی کے گورے گورے پر پھبت مکھار بند پر موتیون اور ہیرون سے جڑے ہوے مکراکرت کنڈل اور سنہری کنگورے دار ٹوپی جسمین جگمدار ہیرے اور لعل جواہر زمرد جڑے ہوے تھے بہت ہی شوبھائمان تھی پیلا ریشمی کُرتہ جسکی خوشنما بیل زمرد اور موتیون سے بھری ہوئی تھی اُسپر جواہرات کے مرقع ہار اور پھولون کے گجرے نیارا ادبھت پیتامبر پہنے چرن کمل مین مہندی لگی ہوئی زربفتی گنگا جمنی جوڑہ پانون مین کندھے پر بنارسی گلنار دوپٹہ ڈالے متوالی چال سے جب جمناجی کے کنارے پر پہونچے اور گوپیون نے اُنکو چارون طرف سے گھیر کر کہا کہ ہے ریوتی رمن جی یہان راس بلاس کیجیے اور اُنکی ادبھت چھب کو پریم سے نہار کے موہت ہوگئین تب اُنکا پریم دیکھ کر بلدیوجی نے یون کہا اُسی وقت راس لیلا کے لیے ویسا ہی گول چبوترہ طیار ہوگیا جیسے سری کرشن جی کے راس مین بسوکرمان نے بنایا تھا سفید چاندنی کا فرش چارون طرف زرین گاؤتکیے لگے ہوے بیچ مین رتن جٹت سنگھاسن بچھا ہوا جابجا پھولون کے ڈھیر گوپیون نے دیکھے مند سُگند سیتل ہوا چلنے لگی نانا ن پرکار کے بستر اور آبھوشن بسوکرمان نے پرگٹ کردیے یہ سمان اور سامان دیکھ کر برجبالاؤن نے اچھے اچھے بھوشن اور بستر پہن لیے مردنگ جھانجھ بین ستار لے کر بجانے اور گانے لگین بلدیوجی کی اگیا پاکر آکاش سے اپسراؤن نے آن کر اپنا نرت دکھایا برن دیوتا نے بارُنی[1] شیشون گلاسون مین بھردی دیوتاؤن نے اُس آنند بلاس کو دیکھ کر پھولون کی برکھا کی اُس وقت گوپیون کا پریم دیکھ کر بلدیوجی بھی گوپیون کے ساتھ گانے لگے اور جس طرح سری کرشن جی نے پہلے راس کیا تھا اُسی طرح رہس آنند ہونے لگا دیوتا آکاش سے اُس آنند کو دیکھ کر سہاتے تھے جمناجی کا پرواہ بند ہوگیا اُس آنند مین کسی کو اپنی سُدھ بُدھ نہ تھی سب گوپکا بلدیوجی کے ادبھت سروپ پر موہت ہوکر اُنکو رجھاتی تھین اور وہ سب گوپیون کے پرسن کرنے کو اُنکے ساتھ گاتے اور نرت کرتے تھے۔ یہ آنند سورج اودے ہونے سے پہلے تک رہا پھر اُنکی اچھا جل بہار کی ہوئی جمناجی کو سُمرن (یاد) کیا وہ نہ آئین تو آپ نے اپنے ہل سے کھینچا اُسوقت جمناجی پرم سندر استری روپ سے پرگٹ ہوکر کہنے لگین کہ ہے مہاپربھو مین نے آپ کی مہمان نہ جان کر اوگیا کی چھما کیجیے اور بلدیوجی کی استت کی بلدیوجی پرسن ہوگئے اور سب گوپیون نے اچھی اچھی ساڑھی پہنکر بلدیوجی کے ساتھ جل بہار کیا کہ رات کے جاگنے کا آلس جاتا رہا اُس دن سے آجتک اُس استھان پر ٹیڑھا جل بہتا ہی جیت اور بیساکھ دو مہینے تک بلدیوجی نے برندابن مین نواس کرکے برجباسیون اور نشبیش نندجی اور جسودا جی کو آنندیا اور گوپیون کا پریم دیکھ کر بہت سے راس کیے جب بلدیوجی نے دوارکا جانے کا ارادہ کیا تو سب برجبالا گردہوگئین کہ ہم کو بھی دوارکا لے چلو پرنت بلدیوجی نے نہ مانا نندجی اور جسودا جی اور گوپیون کو پرسن کرکے بہت سی سوغات اُن کی دی ہوئی ساتھ لے کر دوارکا کو گمن کیا اور سری کرشن جی سے گوپیون کی پریت اور نند جسودا کا پریم بلبھدرجی نے کہا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلدیوجی کا برندابن جاکر سب کو خوش کرنا۔ ترسٹھوان ادھیاے۔

[1] بارُنی یعنی شراب

## چوسٹھوان ادھیاے

### دوبد بندر کو مارنا اور بلرام جی کا پراکرم

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر بلبھدر جی کا پراکرم اور لیلا جو انھون نے کین اور بھی تمھین سُناتا ہون کہ سگریو بندرون کا راجہ کسکندا پوری کا ادھپت جو بہت سی سینا لے کر سری رام چندر مہاراج کے ساتھ لنکا کی لڑائی مین گیا تھا اُسکا متر دوبد جو رامچندر کی سینا مین بندرون کا سردار تھا بڑا زبردست دس ہزار ہاتھی کے برابر بل رکھنے والا بھوماسُر کا متر تھا جب اُس نے بھوماسُر کے مارے جانے کا حال سُنا تو بہت کرودھ ونت ہوکر اُسکا بدلہ لینے دوارکا پوری کو چلا اور راستہ مین جو شہر اور گانون کرشن مہاراج کے تھے اُنکو لوٹتا ویران کرتا دوارکا کے نکٹ پہونچا بہت سے باغ اور درخت جو دوارکا پوری کے باہر لگے تھے اُسنے اُکھاڑ ڈالے اور سادھو ہری بھگتون کو ستانا شروع کیا اور پھر چھوٹا سا روپ دھر کر شام سندر مہاراج کے محل پر جا بیٹھا اور رانیون کو ڈرانے لگا جب اُس نے سُنا کہ ریوتی رمن ارتھات بلدیو جی ریوت پہاڑ پر گندھربون کا نرت دیکھنے گئے ہین تو پہلے اُنسے جدھ کرنے وہان پہونچا بلدیو جی اپنے سکھاؤن سمیت اُسوقت جل بہار کرتے تھے اور سب کے بستر پوشش پر رکھے ہوئے تھے دوبد نے پہلے ہی اُن کپڑون کو اپنے مل موتر سے اپوتر کر دیا اور پھاڑ ڈالا اور مدھرا کے برتن جو اُسکے نیچے رکھے تھے توڑ ڈالے استریون نے جو وہان اشنان کر رہی تھین بلدیو جی سے سارا حال کہا کہ ہمارے سارے بستر اُس بندر نے پھاڑ ڈالے اور بہت سے بستر مل موتر سے بگاڑ دیے مدھرا لڑھا دی اور سامنے بیٹھا ہوا گھڑکیان دے رہا ہے بلدیو جی وہان آئے تو ایک برکش اوکھاڑ کر دوبد اُنکے سامنے جدھ کرنے کو آیا اور بڑے زور سے وہ برکش بلدیو جی پر دے مارا انھون نے ایک موسل اُسکے سر مین ایسا مارا کہ اُسکا سر پھٹ کر رودھر بہنے لگا تو بھی دوبد پتھر اور درخت مارتا رہا جب بلدیو جی نے دیکھا کہ یہ بلوان بندر دیر سے لڑ رہا ہے اسکو مارنا چاہیے تو بلدیو جی نے اُسکو دوڑ کر پکڑ لیا دو کشتی لڑنے لگا اور دیر تک مُلّہ جدھ کرتا رہا آخر بلدیو جی نے اُسکے گلے کا ہنسلا ایسا دبایا کہ اُسکے منھ اور ناک و کان سے خون بہنے لگا اور تڑپ تڑپ کر مر گیا گندھرب اور دیوتا بلرام جی کے اوپر پھول برسانے لگے اور سب پرسن ہوکر اُنکی استت کرنے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلرام جی کا دوبد بندر کو مارنا چوسٹھوان ادھیاے۔

## پینسٹھوان ادھیاے

### سانب کا بواہ لچھمنا سے اور بلدیو جی کا پراکرم

بھیشم جی نے کہا کہ بلدیو جی کا پراکرم اور بھی سُناتا ہون سری کرشن جی کا پُتر سامب درجودھن کی پُتری لچھمنا کے سویمبر مین تھوڑی سی سینا لے کر چلا گیا وہان اور راجہ بھی آئے تھے جب لچھمنا جیمال لے کر سویمبر مین آئی سامب اُسکو رتھ مین بٹھا کر وہان سے چلدیا درجودھن وغیرہ راجاؤن کو جو وہان بیٹھے تھے بہت بُرا لگا وہ آپس مین کہنے لگے کہ ہمارے سامنے سے سامب جامونت بھالو کا ناتی اِسطرح بیدھڑک لچھمنا کو اُٹھا کر لے گیا جیسے باز کبوتر کو لیجاتا ہے کسی طرح اُسکو پکڑ

درجودھن کئی راجاؤن کو سینا سمیت لے کر اُسکے ساتھ جدھ کرنے کو گیا اور راستے مین اُسے گھیر لیا سریکرشن جی کے تیر نے ساری سینا اُنکی مار ڈالی اور درجودھن آدک سینا پتیون کے ایسے تیر مارے کہ اُنکا بدن چھلنی ہو گیا تب چھ مہارتھی اکٹھے ہو کر اُسکے اوپر ہتھیار چلانے لگے اور اُسکے چارون گھوڑون کو مع سارتھی کے مار کر گرا دیا سامب کو پکڑ لیا اور ہستناپور مین لے آیا بھیشم جی اور راجہ دھرتراشٹ نے درجودھن کو سمجھایا کہ یہ لڑکا سریکرشن جی کا پُتر ہی اسکو قید مت کرو اور نہ کسی طرح تکلیف پہونچاؤ درجودھن نے اُنکا کہنا نہ مانا تب نارد جی نے آنکر درجودھن کو سمجھایا اُنکے کہنے کا اثر بھی درجودھن کو نہوا تب اُنھون نے دوارکا جاکر سریکرشن جی سے سب حال کہا اُنھون نے راجہ اوگرسین کو اطلاع دی راجہ نے بلدیو جی اور سریکرشن جی سے کہا کہ میری سینا لیجا کر سامب کو چھوڑا لاؤ بلدیو جی نے سوچا کہ سریکرشن جی وہان جاکر درجودھن کو مار ڈالینگے کہ وہ پانڈون سے شترو تا رکھتا ہی درجودھن اُنکا شش تھا اُسپر کرپا کر کے بلدیو جی نے کہا کہ مین جاتا ہون آپ یہان ٹھہرین سامب کو لچھمنا سمیت مین لے آونگا جب بلدیو جی سینا لے کر ہستناپور پہونچے تو بھیشم جی بدر جی راجہ دھرتراشٹ آدک درونا چارج جی کو ساتھ لے کر بڑے آدر ستکار سے اگوانی کر کے بلدیو جی کو راج مندر مین لے گئے وہان پہونچکر بلدیو جی نے دوسرے دن راج سبھا مین سب راج پردار اور سجن پرشون کو بلا کر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جدپی سامب نے اچھا نہین کیا کہ تمھاری کنیان کو سویمبر مین سے اوٹھا لے گیا پرنتُ ہمارا تمھارا بہت قریبی رشتہ ہی سامب کو پکڑ کر اپنے پاس رکھنا چاہیے تھا قید کرنا ہرگز مناسب نہین تھا راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ آپ نے اُچت کہا مین کیا کرون درجودھن جو جی مین آتا ہی کر بیٹھتا ہی مین نے اور ہمارے پتامہ بھیشم جی نے اُسکو سمجھایا مگر اُسکی سمجھ مین نہین آیا مین نے سُنا ہی کہ نارد جی نے بھی اُسے سمجھایا تھا اُنکا کہنا بھی اُسنے نہ مانا درجودھن سبھا مین بیٹھ کر انوچت بچن کہنے لگا کہ جدونسیون کو ہمنے بڑھایا ہی ورنہ وہ تلک دھاری راجاؤن مین نہین ہین کرشن اور بلرام جراسندھ اور کال جمن کے آگے سے بھاگ کر دوارکا مین پہونچے ایسے شور بیر ہین تو اُنکو نہین جیتا گیا سامب کی کیا سامرتھ ہی جو میری پُتری کو سویمبر مین سے لیجا دے آج راجہ اندر تو ہماری طرف دیکھنے کی سامرتھ رکھتا ہی نہین ہی بھیشم جی اور درونا چارج جی سے کوئی دیوتا سنگرام کر نہین سکتا جدونسیون کی کیا گنتی ہی اُنکی حمایت لے کر بلدیو جی آئے ہین خیر یہی ہوئی کہ سامب کو جان سے نہین مارا یہ ابھمان سنجگت بچن سُنکر بلدیو جی کرودھ مین آ گئے اور درجودھن کو جھڑک کر بولے کہ ہمارے سامنے ایسی بیہودہ باتین بناتا ہی جنکو ہم ہرگز نہین برداشت کر سکتے ہین ابھی ہستناپور کو چوپڑ (چوسر) کیطرح اولٹ سامب اور لچھمنا کو اپنے پراکرم سے لیجاؤنگا۔ یہ کہکر اپنے ہل کو اُٹھا پرتھی مین گاڑ دھکر چاہتے تھے کہ آبادی ہستناپور کو تہ و بالا کر دین ایک گوشہ اراضی قصبہ کا اونچا اُٹھا ہوا دیکھ کر بھیشم جی اور درونا چارج آدک سب ڈر گئے اور بلدیو جی کے قدمون پر گر کر بہت منت اور خوشامد کی درجودھن اُنکے چرن پکڑ کر بیٹھ گیا کہ مین تمھارا ہون بھیشم جی نے بلدیو جی کی ٹھوڑی مین ہاتھ ڈالکر کہا کہ کرپا کیجیے ہزارون دمی مر جاوینگے تب بلدیو جی نے اپنا ہل پرتھی مین سے نکال لیا درجودھن آدک نے اُنکا پوجن کر کے اُسی وقت سامب کو وہان بلایا اور شبھ لگن دکھا کر دونون کا بواہ کر دیا اور کئی ہزار ہاتھی گھوڑے رتھ و بہت سے کپڑے ریشمی اونی اور چاندی سونے کے برتن جہیز مین دیے اور ہاتھ جوڑ کر درجودھن نے یہ کہا۔

تم ہو الکھ ایش اوتارا — رکھیو جوگ بل دھرنی بھارا
شیش اننت بسو کے سوامی — اگت الکھ اناد انامی

دوہا

| | | | |
|---|---|---|---|
| نج پراکرم دکھلاے کے کینو ہمین سناتھ | | ہین تمھر نج داس ہون تم ناتھن کے ناتھ | |

بلرام جی سامب اور لچھمنا کو جہیز سمیت لے کر دوارکا کو گئے پہلے راجہ اوگرسین وسری کرشن جی سے ملے اور سب حال کہا بعد مین سب جدونبسیون کو ہستناپور کا حال سنایا بھیشم جی نے کہا کہ درجودھن ابھمانی سدیو کھوٹی بدھہ رکھکے بُردن کا اپمان کرتا رہا ہے بلرام جی کا چیلہ تھا گدا جدھہ اور شستر بدیا اُنسے سیکھی تھی تو بھی ابھمان کی بشورت اتوچت بچن اُنسے کہے جو مین بلرام جی کا کرودھہ شانت نہ کراؤن تو وہ ہستناپور کو اولٹ دیتے اُنکو ایسا کرنا کھیل تھا اُنکے پراکرم کا پارادار نہین سری کرشن اور بلدیو جی ایک سروپ ہین نام کو دو ہین ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سامب کا بواہ لچھمنا سے اور بلدیو جی کا پراکرم پینسٹھوان ادھیاے ۔

# چھیاسٹھوان ادھیاے

## نارد جی کا سری کرشن جی کی پریکشا کو ہر ایک محل مین جانا اور سب محلون مین اُنکو دیکھنا

بھیشم جی نے کہا کہ ایک دن نارد جی امراوتی مین راجہ اندر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اُنکو معلوم ہوا کہ راجہ اندر کے دو رانی ہین اُنکا آپس مین جھگڑا رہتا ہے جہان سوت بھاؤ دو استریون مین ہوا وہان اُس پرش کو جسکے دو استریان ہون کلیش رہتا ہے نارد جی کو خیال آیا کہ سری کرشن جی کے سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیان ہین اُنکا کیا حال ہوگا راجہ اندر سے بدا ہو دوارکا پُری مین پہونچے پہلے رکمنی جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سارا محل سونے کا بنا ہوا مندر کے اوپر سنہرے کلش چڑھے ہوئے سورج کے سمان چمک رہے ہین شیشے ایسی خوبصورتی سے جڑے ہوئے ہین گویا مینا ہو رہا ہے جھاڑ فانوس گلاس ہانڈی اور سونے چاندی کے پلنگ اور برتن جہان تہان رکھے ہوئے بیش قیمت قالین اور سفید چاندنی کا فرش ہو رہا ہے چلون پردے پڑے ہوئے ہین شیش محل کے صحن مین باغ لگا ہوا بیچ بیچ مین نہرین اور حوض بنے ہوئے فوارے چھوٹ رہے حوض مین طرح طرح کی مچھلیان کلول کر رہی ہین پنجرون مین کوئل مینا طوطے لعل آدک بہت قسم کے جانور چہچہا رہے ہین شیش محل کے دالان مین رتن جٹت سنگھاسن رکھا ہوا اُسپر سری کرشن مہاراج براجمان سیس پر مور مکٹ جڑاؤ ہیرے لال سے جڑا ہوا کانون مین کنڈل گلے مین موتیون و ہیرون و زمردون کے ہار ریشمی اوبرنا (دوپٹہ) اور پیتامبر پہنے ہوئے گھونگروالے بالون سے سگندھہ آرہی کیسر چندن کی کھور لگائے بیٹھے تھے دائین بائین پیچھے داس اور داسیان مورچھل پنکھا پھولون کے ہار لیے ہوئے کھڑی ہوئین رکمنی جی سے آپ باتین کر رہے تھے کہ نارد جی کو دیکھ کر آپ اُٹھ کھڑے ہوئے چرن دھو کر اپنے پاس سنگھاسن پر بٹھایا چندن اُنکے مستک پر لگایا اور پھولون کے ہار پہنا کر یون کہنے لگے کہ مہاراج بہت دنون مین کر پا کی نارد جی اُنکی استت کر کے وہان سے چلے تو جامونتی کے محل مین پہونچے وہ شیش محل بھی ویسا ہی اور بھت دیکھا اندر گئے تو سری کرشن مہاراج اشنان کرنے سے پہلے تیل پھلیل لگا رہے تھے وہان سے نارد چلے آئے کہ ایسے وقت برہمنون کو ڈنڈوت پرنام کرنا اور اُنسے آشیرواد لینا برجت ہے وہان سے چلے کالندری جی کے مندر مین پہونچے سری مہاراج آرام مین تھے کالندری جی نے نارد جی کو دیکھ کر مہاراج کے چرن دبا کر جگا دیا سری کرشن جی بہت پریت سے نارد جی سے ملے اور ہاتھ

جوڑ کے کہنے لگے کہ ہم سنساری منشون کے یہان آپ کا کرپا کرکے آنا پرم کلیان دایک ہے بڑی کرپا کی نارد جی آشیرواد دیکر وہان سے ستر برنداجی کے محل مین گئے دیکھا کہ سریکرشن جی برہمنونکو جما رہے ہین نارد جی کو ڈنڈوت کرکے بولے کہ آپ نے بہت اچھے وقت کرپا کی بھوجن کیجیے نارد جی نے کہا کہ مین پھر کسی وقت آونگا وہان سے چلکر شیبیا جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سریکرشن اور شیبیا ایکانت استھان مین بیٹھے ہوے آنند نبود کی باتین کر رہے ہین وہان ٹھہرنا اوچت نہ جانا پھر بھدرا جی کے مندر مین گئے وہان سریکرشن جی بھوجن کر رہے تھے وہان سے لچھمنا جی کے یہان گئے تو یہ دیکھا کہ مہاراج اشنان کرکے پوجا اور دھیان مین بیٹھے ہوے ہین اسیطرح بہت سے مندرون مین گئے کسی جگہ اپنے پُترون کو کھلا رہے تھے کسی مندر مین لڑکیون کو سسرال روانہ کرتے تھے کسی محل مین چوسر کھیلتے کسی مین راگ سنتے کسی مین ہنسی ٹھٹول کی باتین کرتے دیکھا ایسا کوئی محل نہین دیکھا کہ جس مین آپ موجود نہ ہون تب نارد جی نے اپنے من مین سوچا کہ مین نے اپنا اگیان مہا پربھو پر پرگٹ کر اُنکی پریکشا لی بڑا اپرادھ کیا یہ سمجھ کر سریکرشن جی کے آگے بھے سے کانپنے لگے اور لجا یمان ہوگئے تب سریکرشن جی نے ہنسکر پوچھا کہ مہاراج آج آپ کا چت کچھ کھید مین پرتیت ہوتا ہے تب ہی نارد جی نے مہاراج کے چرن پکڑ لیے اور بہت استت کی سریکرشن جی نے کہا کہ ہے مُنی ناتھ کوئی استھان ایسا نہین جہان مین نہ ہون مین اوتار لیکر سدیو شُبھ کرم کرتا ہون کہ مجھ کو دیکھ کر سنساری لوگ اپنا آچرن دھرم کے انوسار رکھین میرا بھید کوئی دیوتا بھی نہین جان سکتا تم میری کیا پریکشا کرنے آئے ہو نارد جی ڈنڈوت کرکے اپنا اپرادھ چھما کراکے چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب نارد جی کا سریکرشن جی کی پریکشا کے لیے اُنکے محلون مین جانا اور ہر ایک محل مین اُنکو براجمان دیکھنا۔ چھیاسٹھوان ادھیاے۔

## سرسٹھوان ادھیاے

### سریکرشن جی کے نت نیم کا برنن

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ سریکرشن مہاراج ہر روز پرات کال اُٹھ کر کیا کیا کام کیا کرتے ہین وہ مجھے سنائیے بھیشم جی نے کہا کہ دو گھڑی کے تڑکے سریکرشن جی بسرام استھان (خوابگاہ) سے اُٹھ کر اوشک کام داتون آدک کرنے سے نشچنت ہو کر اشنان کرتے ہین اور سنساری منشون کی طرح پوجا اور پاٹ اور آتما کا دھیان کیا کرتے ہین جب سورج اودے ہوتا ہے تو اُبٹنا تیل پھلیل ملکر سونے کی چوکی پر بیٹھ کر اشنان کرتے ہین اور تلسی جی کے برکش کے پاس جو ہر ایک مندر کے چبوترہ مین لگے ہوے ہین بیٹھ کر پوجا پاٹ کرتے ہین اور پھر اچھے اچھے بستر آبھوشن پہن کر رتھ یا ہاتھی یا گھوڑے پر سوار ہو کر اپنے محلون کے نیچے اور بازارون مین ہو کر اپنے سکھاؤن سمیت سودھرمان سبھا مین جا کر رتن جٹت سنگھاسن پر براجمان ہوتے ہین اُس سبھا مین راجہ اوگرسین جی اور بسدیو جی آدک کے درشن کرکے اُنکو ڈنڈوت دپرنام کرکے پھر کتھا دپران سنکر راج کاج جو کچھ ہوتا ہے راجہ اوگرسین کی صلاح سے کیا کرتے ہین وہان سے اُٹھ کر اپنے محلون مین جا کر بھوجن پرشاد کی سامگری کو دیکھ برہمن بھوجن اور گودان ہر ایک مندر مین جُدا جُدا کرکے اپنے پروار سمیت بھوجن کرتے ہین اور پھر راج سبھا مین بیٹھ کر ہر ایک کی داد فریاد پر ار تھنا سنتے ہین نیاو کرتے ہین اگر کھیل تماشے والے آجاوین تو بھانتی بھانتی آدک کا تماشہ سکھاؤن اور

اپنے پروار سمیت دیکھتے ہین کبھی کبھی بیٹون اور سکھاؤن کو لے کر شکار اور ہوا خوری کے لیے شام کو چلے جاتے ہین پھر شام کی سندھیا کر کے کتھا پران سنتے ہین اور رات کا بیالو کر کے ناچ رنگ ہوتا رہتا ہی ڈیرھ پہر رات گئے بسرام کیا کرتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا نت نیم برنن سترھوان ادھیائے۔

## اٹھارہواں ادھیائے

## ایک برہمن کا جراسندھ کے قیدی راجاؤن کیطرف سے سندیسا لانا اور سری کرشن مہاراج کا جراسندھ کو مار کر قیدیونکو چھوڑانا

ایک دن سودھرمان سبھا مین سری کرشن جی راجہ اوگرسین سمیت براجمان تھے کہ ایک برہمن نے دروازہ پر پہونچکر اطلاع کرائی سری کرشن جی نے اُسکو بلا کر آدر سہت بہت اچھے آسن پر بٹھایا اور پوچھا کہ آپ کس کارن آئے ہین اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پرتھی ناتھ جراسندھ بڑا ابھمانی راجہ ہی سترہ بار آپ نے اُسکو پراجے کیا ایک بار دیوتاؤن کا بچن مانکر اُسکے آگے سے آپ بھاگ گئے تھے جب سے بڑا ابھمان اُسکو ہو گیا ہی بیس ہزار آٹھ سو راجہ اور رئیس پروار سمیت اُسنے قید مین ڈال رکھے ہین اُن راجاؤن نے مجھے پوشیدہ طور پر بھیجکر یہ پرارتھنا کی ہی کہ جب جب ہر بھگتون اور سادھوون کو کشٹ ہوتا ہی تب ہی آپ اوتار دھارن کر کے اپنے بھگتون کی سہائے کرتے ہین اور دھرم مرجاد استھت کر کے سجن پرشون کو آنند دیتے ہین ہمارا بندھن سوائے آپ کے اور کوئی نہین چھوڑا سکتا ہی ہم سب بہت دُکھی ہین کسی طرح آپ ہم کو اِس بندھن سے چھوڑا دین اُس برہمن کا بچن سُنکر سری کرشن جی نے کہا کہ آپ اُنکا سمادھان کر دین کہ مین اُنکا بندھن جلدی نوارن کرونگا اور اودھو جی اکرور جی آدک اپنے سکھاؤن سے مشورہ کیا اتنے مین نارد جی آ گئے اُنکو آدر ستکار سے اپنے پاس سنگھاسن پر بٹھا کر راجہ جدھشٹر آدک پانڈون کا برتانت پوچھا نارد جی نے کہا کہ راجہ جدھشٹر راجسو جگ کرنا چاہتے ہین اور آپ کو یاد کیا ہی کہ بغیر آپ کے یہ کام نہین ہو سکیگا تب اودھو جی کی صلاح سے یہ امر قرار پایا کہ راجہ جدھشٹر کے جگ مین چلنا چاہیے جب تک جراسندھ مارا نہ جاویگا تب تک راجسو جگ نہین ہو سکیگا اسلیے بھیم سین کو ساتھ لے کر دونون کی کشتی کرائی جاوے بھیم سین اُسکو ماریگا یہ صلاح پسند آئی کہ پانڈون کا کام بھی ہو جاویگا اور راجاؤن کو قید سے بھی نجات ملجاویگی اور اپنے پُترون اور سکھاؤن کو ساتھ لے کر بہت سے ہاتھی گھوڑے جڑاؤ رتھ اور سینا ساتھ لے کر ہستناپور چلے اور بندر وسوت کے راستہ سے تین دن مین سارا سماج دوارکا سے ہستناپور مین پہونچا اور تمنے راجسو جگ کی طیاریان کین باقی حال سب تمکو معلوم ہی جسطرح بھیم سین کو ساتھ لے کر سری کرشن جی نے جراسندھ کو مارا اور سب راجاؤن کو بندھن سے چھوڑا دیا اور جراسندھ کے بیٹے سہدیو کو راج گدی پر بٹھا دیا پھر جگ ہونے پر سب کام جگ اور مہمان راجاؤن کے آدر ستکار اور بھوجن کرانے وغیرہ کا انتظام تمہارے ہر ایک بھائی کے سپرد کر کے سری کرشن جی نے برہمنون رشیون کے چرن دھونے اور جھوٹی پتل اُٹھانے کا کام آپ لیا اِس پربھوتائی پر یہ آدھینتا (اِس عظمت و ثروت پر یہ کسر نفسی) اور پھر جس طرح راجہ سسپال اپنے کرم کے انوسار سری کرشن جی کے سودرشن چکر سے مارا گیا اور درجودھن کو خرچ کرنے کے لیے خزانہ

سپرد کردیا کہ وہ ایرکھا سے زیادہ روپیہ یعنی بجاے ایک روپیہ کے دو اور چار اُٹھا دیتا تھا اور اُسکے ہاتھ مین چکر کا چنھ تھا جسکے پربھاؤ سے جتنا وہ خرچ کرتا تھا اُس سے بشیش بڑھ جاتا تھا اور اُسکو یہ معلوم اپنے ہاتھ کی معلوم نہ تھی بہت سا روپیہ فقیر محتاجون کو ملنے سے تمھاری اُوارتا (فیاضی) سنسار مین بکھیات ہو گئی ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب جراسندھ کو مار کر بیس ہزار آٹھ سو راجاؤن اور اُنکے رشتہ دارون کو بندھن سے چھوڑانا اور جدھشٹر کے راجسوجگ کا برتانت ۔ سسپال کا مارا جانا ۔ اڑسٹھوان ادھیاے ۔

# اُنھتروان ادھیاے

## پُنڈریک جھوٹے باسدیو کو سودکشن اُس کے پتر سمیت سری کرشن جی کا مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر پنڈریک نام کنٹک کا راجہ کاشی کا رہنے والا بڑا پرتاپی ہوا اُسنے اپنے آپ کو باسدیو پرگٹ کرکے چتربھج روپ ہونے کے لیے دو ہاتھ کاٹھ کے بنوا لیے سر پر مور مُکٹ اور کانون مین کُنڈل گلے مین بیجنتی مالا پہنکر شنکھ چکر گدا پدم سری کرشن جی کے شستر بنوائے اور ایک گرُڑ کاٹھ کا بنوایا اپنا چتربھج روپ بناکر اُس کاٹھ کے گرُڑ پر آپ سوار ہوکر سبھا مین بیٹھتے تھے کہ باسدیو بھگوان ہم ہین اپنی راجدھانی مین ڈھنڈورا پیٹ دیا کہ باسدیو مین ہون میری پوجا کرو کرشن نندہ کا پتر باسدیو نہین ہی جو پرش اُسکی پوجا کرنے لگے اُنسے خوش ہوتا تھا اور جو گیانی لوگ باسدیو جی کو پرمیشر کا اوتار جانکر اُسکو نہین پوجتے تھے اُنکا دشمن تھا پُنڈریک نے ایک برہمن سری کرشن جی کے پاس بھیجکر یہ سندیسا کہلا بھیجا کہ باسدیو مین ہون تم برتھا (ناحق) اپنے آپ کو باسدیو ظاہر کرتے ہو مجھ سے جدھ کرو اپنا بھیس اور باسدیو کہلانا چھوڑ دو جب اُس برہمن نے دوارکا پُری مین سری کرشن جی سے جاکر یہ سندیسا پُنڈریک کا کہا تو جتنے جدونسی برکھن بنسی اور برہمن رکھیشر وہان بیٹھے تھے وہ قہقہہ مار کر ہنسے اور اُس برہمن کی ہنسی اُڑانے لگے سری کرشن جی نے کہا کہ دوت کو برا بھلا کہنا جوگ نہین اُسنے اپنے کال کو نیوتا بھیجکر آپ بلایا ہے مین باسدیو جی کے پاس جاکر اُنکا ابھمان دور کر دونگا یہ کہکر برہمن کو آدر ستکار سے بدا کر دیا اور تھوڑی سینا اور جدونسیون کو ساتھ لے کر کاشی مین پہونچے پُنڈریک کو خبر ہوئی دو کشوہنی سینا لے کر اور چتربھج روپ بنا کر لڑنے کو آیا اُسی وقت پارسنگرہ نام بھوماسُر کا بھائی براگ دیش کا راجہ تین کشوہنی سینا لے کر اُسکی مدد کو آن پہونچا اور خوب جدھ ہوا تب سری کرشن جی نے پُنڈریک کا مُکٹ سر سے گرا کے کہا کہ اب سچ بتاؤ کہ باسدیو کون ہے تو بھی اُسنے کہا کہ مین ہون اور جدھ کیے گیا جدونسیون نے سری کرشن جی سے کہا کہ جب تک باسدیو روپ پُنڈریک کا رہیگا ہم اُسے نہین مار سکتے تب سری کرشن جی نے سودرشن چکر سے پُنڈریک اور پارسنگرہ کا سر کاٹ ڈالا اور ساری سینا اُنکی بدھنس کر ڈالی سری کرشن جی بجے کا باجا بجاتے ہوے دوارکا کو چلے گئے سودکشن پُنڈریک کا پتر شیوجی کا بھگت اپنے پتا کا بدلا لینے کو سینا اکٹھی کرنے لگا اور شیوجی کے پرسن کرنے کو اُسنے بڑا تپ کیا تب شیوجی مہاراج پرگٹ ہوے سودکشن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جس نے میرے پتا کو مارا ہے اُس سے بدلا لینا چاہتا ہون شیوجی نے کہا کہ اگن کنڈ سے کرتیا پرگٹ ہو گی اُس سے اپنا منورتھ کہو وہ تیرا کام کر دیگی پرنت سادھو اور ہری بھگتون کو پیڑا نہین دیگی سودکشن نے ہون کیا اگن کنڈ سے کرتیا

راچھسی جسکے لال لال نیتر اور کالا بھینکر روپ تھا نکلی اُس سے سودکشن نے کہا کہ دوارکا پُری مین جاکر سریکرشن جی سے میرے پتا کا بدلہ لے کر اُنکو مار ڈال تب وہ اگن کے سمان ہوکر دوارکا کو چلی سریکرشن جی نے سودرشن چکر کو اگیا دی کہ دوارکا پُری سے کرتیا کو نکال دو اور سودکشن کو مار کر چلے آؤ۔ سودرشن چکر نے کرتیا راچھسی کو دوارکا سے نکال دیا اور کاشی مین جاکر سودکشن کو مار کر کاشی کو جلا دیا اور من کر نکا کُنڈ مین ٹھنڈا ہوکر چلا آیا۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب پونڈرک جھوٹے باسدیو کا جُدھ کر کے سودکشن تیر سمیت مارا جانا۔ انھتروان ادھیاے۔

# ستروان ادھیاے

## راجہ شال اور دیوان اُسکے منتری کا مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر جب تُمنے راجسو جگ کیا تھا اور سریکرشن جی ہستناپور مین آئے ہوے تھے تب راجہ شال نے دوارکا نگری کے اوپر جاکر بڑا دُند مچایا تھا اُسکا برتانت سنو کہ جب سسپال کی برات مین یہی راجہ شال براتی بنکر رُکمنی جی کو بیاہنے گیا تو سریکرشن جی رُکمنی جی کو لے گئے اور سسپال وہان سے نراس چلا آیا تھا سسپال کیطرف سے شال بھی کرشن جی سے لڑا اور ہار کر چلا آیا تب سے شیوجی کی پوجا اس کامنا سے کرنے لگا کہ مہادیو جی سے بر پاکر جدو بنسی راجاؤن کو جیت لے شیوجی نے پرسن ہوکر اُس سے پوچھا کہ کیا چاہتا ہے شال نے کہا کہ مجھے ایسا بوان دیجیے جسمین سینا سمیت بیٹھ کر جہان چاہون وہان جاکر لڑون اور بچے پاؤن۔

شیوجی نے ایسا ہی بوان راجہ شال کو دیا جب سسپال کو سریکرشن جی نے تمہارے جگ مین مار ڈالا تب راجہ شال کو بہت کرودھ ہوا کہ سسپال کا پرم متر تھا۔ اُس بوان پر سینا سمیت چڑھ کر دوارکا کو پہونچا اور اُسنے دوارکا کو گھیر لیا اور وہان کے رہنے والون کو بڑا دق کیا، راجہ اُدگرسین نے پُردمن جی کو سینا دے کر بھیجا وہ سامب اور ساتکی۔ کرت برما آدک شور بیرون کو لے کر گئے اور کئی دن تک بھاری جُدھ ہوا پُردمن جی نے اُسکے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا اور بہت سے شور بیر اُس کی سینا کے مار ڈالے تب وہ مایا کا جدھ کرنے لگا کبھی پتھر برساتا تھا اور کبھی، رودھر۔ پھر دیوان اُسکا منتری بھی بہت سی سینا لے کر آن پہونچا اور پُردمن جی کے اُسنے ایسا تیر مارا کہ مورچھا آگئی دھرم پت رتھبان پُردمن جی کو رن بھوم سے دور لے گیا جب اُنکو ہوش آیا تو پُردمن جی کو بہت بُرا معلوم ہوا کہ رن بھوم سے مجھ کو کیون بھگا لایا۔ سریکرشن جی کو کیا مُنھ دکھاؤنگا سارتھی نے بہت طرح سے سمجھایا اور پھر سنگرام مین آنکر پردمن جی نے بڑا بھاری جُدھ کرکے دیوان کو سارتھی، اور گھوڑون سمیت مار ڈالا اور سامب نے اُسکی سینا کو اسطرح مار کر بچھا دیا جیسے کسان لوگ جوار کی کھیتی کو۔ پھر سریکرشن جی بھی بلدیو جی سمیت دوارکا مین پہونچ گئے اور بلدیو جی کو دوارکا کی رکشا کے لیے چھوڑ کر آپ راجہ شال سے جُدھ کرنے لگے شال نے مایا کے بسدیو جی کو سریکرشن جی کے سامنے کرکے مار ڈالا پہلے تو سریکرشن جی کو سندیہہ ہوا کہ بلرام جی ہمارے پروار کی رکشا کرتے ہین اُنکے آگے شال کی کیا سامرتھ ہے جو بسدیو جی کو اُٹھا لاوے پھر اُسکی مایا سمجھ کر سریکرشن جی نے بڑا بھاری جُدھ کرکے شال کے بوان کو اپنے تیرون سے ٹکڑے ٹکڑے کرکے سمندر مین گرا دیا شال نے بوان سے کود کر خوب سنگرام کیا تب سودرشن چکر سے سری کرشن جی نے شال کا سر کاٹ ڈالا اُسکے شریر سے

ایک جوت نکلی اور سریکرشن جی کے مُنھ مین سماگئی ۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شال اور دیومان کا مارا جانا ۔ ستروان ادھیاے ۔

## اکھتروان ادھیاے

### دنت بکر اور بدورتھ کا سریکرشن جی سے سنگرام کرکے مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ جسطرح دنت بکر दन्तवक्र اور بدرتھ विदूरथ دونون بھائی سسپال کے مارے گئے اُنکا حال سناتا ہون جب ۔ ان سے سسپال تمھارے جگ مین مارا گیا اُس دن سے دنت بکر اور بُدرتھ سریکرشن جی سے بدلا لینے کی فکر مین تھے جب اُنھون نے سُنا کہ شال دوارکا پر سنگرام کرتا ہی تو یہ دونون بھائی بھی بہت سی سینا لے کر دوارکا پر چڑھ گئے اور سریکرشن جی بھی اُنکی بہت سی سینا دیکھ کر جُدھ کرنے کو آپ گئے اور بڑا بھاری جُدھ پر سپر ہوا دنت بکر نے سریکرشن جی کے سامنے جاکر کہا کہ سسپال کا بدلہ آج تم سے لونگا جو میرے سامنے سے بھاگ نہ جاؤگے یہ کہکر زور سے گدا ماری سری کرشن جی نے کہا کہ اب مین اپنا وار کرتا ہون ہوشیار ہو جا اور کومید کی گدا سری کرشن جی نے دنت بکر کی چھاتی پر ماری کہ خون تھوک کر تڑپ تڑپ کر مر گیا دنت بکر کا یہ حال دیکھ کر بُدرتھ کرودھ کرکے سریکرشن جی پر کھڑگ لے کر دوڑا اُسکا سر سودرشن چکر سے کاٹ ڈالا دیوتاؤن نے سریکرشن جی کی استت کی کہ آپکے دوارپال جے بجے سنکادک کے سراپ سے ہرناکش اور ہرناکُش مہاپراکرمی راچھس ہوئے اُنکو نرسنگھ اور باراہ روپ دھر کر آپ نے مارا پھر وہی دونون راچھس راون ۔ کنبھ کرن ۔ مہاپراکرمی اور بلوان ہوئے اُنکو سری رامچندر روپ دھارن کرکے آپ نے مارا اب وہی راون کنبھ کرن دنت بکر اور سسپال ہوئے تو آپ نے سریکرشن روپ دھارن کرکے اُنکو موکش دی دیوتا استت کرکے چلے گئے تب سریکرشن جی نے دوارکا مین جاکر جو مکانات وغیرہ راجہ شال اور دیومان و دنت بکر ۔ بُدرتھ نے مسمار کر دیے تھے اور باغات کو اُجاڑ دیا تھا سب کو آباد کرکے دوارکا پُری کو شوبھا دی ۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دنت بکر بُدرتھ کا مارا جانا اکھتروان ادھیاے ۔

## بہتروان ادھیاے

### سری کرشن جی کا پرن کرنا کہ شستر نہین اُٹھاونگا اور بلرام جی کا نیمشار تیرتھ مین جاکر روم ہرشن جی کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ سریکرشن مہاراج نے ان سب ادھرمی راجاؤن کو مار کر اور بہت سی سینا اُنکی بدھنس کرکے شستر دھارن نہ کرنے کی پرتگیا کر لی کہ اب شستر نہین اُٹھاؤنگا جب درجودھن سے تمھارا جُدھ ہوا تو سری کرشن جی نے اپنا پرن پورن کرنے کو ارجن کا سارتھی (رتھبان) ہونا انگی کار (قبول) کیا اور بلدیو جی دوارکا پُری سے تیرتھ جاترا کو چلے گئے کہ نہ ارجن کی سہاے کرونگا نہ درجودھن کی طرف ہونگا اور تیرتھون مین اشنان دھیان کرتے ہوئے نیمشار تیرتھ

مین گئے تو وہان جتنے رشی منی بیٹھے ہوے تھے سب نے اُٹھ کر بڑا آدر ستکار بلبھدر جی کا کیا پرنت رومہرشن جی نہین اُٹھے شیش روپ بلرام جی کو کرودھ آگیا کہ بڈیا کے ابھمان سے اُنھون نے ہمارا آدر نہین کیا کُشا تپر (ایک قسم کی گھاس ہے جسکو پوتر مانا گیا ہے) اُٹھا کر منتر پڑھ کر رومہرشن کی گردن پر مارا اُنکا سر کٹ کر دور جا پڑا اُسوقت سبھا مین یہ بگھن دیکھ کر اور بلرام جی کو کرودھا شکمت بچار سب رشی منیشرون نے بلرام جی کی استت کرکے اُنکے کرودھ کو شانت کیا بعد مین رشیون نے بلرام جی کو سمجھایا کہ بیاس گدی پر آپ نے رومہرشن کو مارا اِسکا پراشچت کرنا اُچت ہے اگر آپ ہی مرجادمیٹ دینگے تو سنسار مین آچار بھرشٹ ہوجاوے گا بلرام جی نے رشیون سے پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے اُنھون نے کہا تیرتھ اشنان سے برہم ہتیا نورت ہوگی بلرام جی نے کہا کہ اسی لیے مین ددار کا سے یہان آیا ہون کہ تیرتھ جاترا کرونگا پھر کرپا کرکے رشیون کے کہنے کے انوسار ادگرشروا رومہرشن ارتھات رومہرشن کے پُتر ادگرشروا کو اُنکے پتا کی جگہ بیاس گدی پر بٹھا کر بلرام جی نے آشیرواد دی کہ بنا پڑھے سب شاستر اور وید کنٹھ یاد ہوجادین اُنکے منھ سے نکلتے ہی چھون شاستر اور اٹھارہ پُران چارون وید ادگرشروا جی کو یاد ہوگئے سب رشی منیشرون نے یہ پربھاؤ بلرام جی کا دیکھ کر اُنکی پھر استت کی اور یہ بھی کہا کہ بلول راچھس بندر روپ سے یہان آکر پورنماشی ماوش اور دوادشی کو ہمارے جگ مین رودھر اور مانس پھینک کر بگھن ڈالتا ہے یہ دُکھ ہمارا دور کر جائیے بلرام جی نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی کرونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا برن کرنا کہ شستر نہین اُٹھاؤنگا اور بلرام جی کا نیمشار تیرتھ مین جاکر رومہرشن جی کو مارنا۔ بہتروان ادھیائے۔

## تہتروان ادھیائے

### بلرام جی کا بلول دیت کو مارنا اور رشیونکا پرشن ہونا

بھیشم جی نے کہا کہ جب بلرام جی نے رشیون سے بلول دیت کا حال سُنا تو نیمشار تیرتھ مین بلرام جی ٹھہر گئے اور دریافت سے معلوم ہوا کہ یہ دیت بہت بڑا کالے بندر کے روپ مین یہان آتا ہے جب وہ آتا ہے تو بہت آندھی چلتی ہے پورنماشی کی صبح کو رشیون نے کہا کہ وہ دیت آج آویگا تھوڑی دیر پیچھے بڑی آندھی چلی پھر رودھر و مجا (خون و پیپ) برسنے لگا رشی لوگ کیا اُمان (خوفناک) ہوکر کہنے لگے کہ مہاراج وہ دیت جب آتا ہے تب یہی لکشن ہونے لگتے ہین بلرام جی نے ہل و موسل اپنے سنبھالے تھے کہ سامنے سے وہ بندر روپ دیت بڑا بھاری شریر دھاری کالا رنگ لال نیتر لمبے چوڑے ہاتھ پانون ڈراؤنی صورت آتا ہوا دکھائی دیا سب رشی منی تو بھے مان ہوکر ایک طرف بیٹھے رہے بلرام جی کھڑے ہوکر اُسکے سامنے ہوے وہ دیت ترشول لے کر اُنکے اوپر بجلی کی طرح گرجتا ہوا دوڑا بلرام جی اُسپر موسل مارنا چاہتے تھے کہ وہ انتردھیان ہوگیا اور رلی موتر برسانے لگا بلرام جی نے ہل کی نوک سے اُسے گھسیٹ کر ایک موسل اُسکے سر مین مارا کہ وہ مرگیا آندھی مینھ سب جاتا رہا رشیون نے پرسن ہوکر بلرام جی کی اُستت کی اور پشپ چندن سے پوجا کرکے اُنکی مستک اور شریر پر لگایا ہار پہنائے دوسرے دن بلرام جی وہان سے چلکر۔ گڈھ مکتیسر۔ گومتی۔ گنڈک۔ بیاسا۔ گنگا۔ کوشکی۔ سرجو۔ پُلہاسرم سون بھدر۔ پریاگ۔ کاشی۔ گیا جی۔ گنگا ساگر۔ گوداوری۔ بھاگیرتھی۔ سنگلدیپ۔ بھیم رتھی۔ سیلت بند رامیشر۔

بند چھیتر اور سری سیل۔ تیرتھون مین گئے ہر ایک تیرتھ مین بہت سے گئودان اور دکشنا دے کر برہمنون رشیون کو بہت سا دان دیا پھر شام کا رتک اگست مُن اور پرسرام جی ارجُن بالا کے درشن کرتے ہوے کورد چھیتر کو گئے تیرتھ جاترا کرتے ہوے اُنھون نے مہابھارت جُدھ کا حال دریافت کیا جب اُنھین معلوم ہوا کہ صرف دُرجودھن جیتا بچا ہی اور بھیم سین سے اُسکا جُدھ ہو گا تب وہ کورو کشیتر مین تمھارے پاس پہونچ گئے اور اپنے ششون ارتھات بھیم سین اور دُرجودھن کا گدا جُدھ دیکھا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلرام جی کا بلول بندر کو مار کر تیرتھ جاترا کرنا۔ تہتروان ادھیاے۔

## چوہتروان ادھیاے

## سدامان برہمن کا حال

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن مہاراج نے جسطرح سدامان برہمن کو کُبیر कुबेर کے سمان دھناڈ (دولتمند) کر دیا وہ برنن کرتا ہون جب یہ دونون بھائی شاندین گورو کے یہان بدیا پڑھنے کو گئے تو راستہ مین سدامان نام برہمن کا پُتر بھی اُنکو ملا تھا اور سری کرشن جی اُسکو رتھ مین بٹھا کر گورو جی کے پاس لے گئے تھے اُسنے بھی اُنکے ساتھ بدیا پڑھی تھی پرنت سدامان دھن ہین اور دلدری ہو گیا تھا کیونکہ اُسنے سری کرشن جی کا کلیوا آپ کھا لیا اور اُنسے جھوٹ بولا وہ اپنی استری سمیت بدریجہ نام نگر مین جو درورڈ دیش مین ہی رہتا تھا اور سنتوشی ہونے کے سبب کسی سے سوال نہین کرتا تھا دو پُتر اسکے ہوے ایک دن اُسکی استری نے کہا کہ تمھارے پُتر کلھ سے بھوکے ہین اور ہم تم پرسون سے نراَدھار بیٹھے ہین تم کو نارائن نے سنتوش دیا کہ پرمیشر کے بھجن مین پرسن چت بیٹھے ہو پرنت اپنے پُترون کے اوپر تو دیا کرو سدامان جی نے کہا کہ ہے پریا हेप्रिया مین کس سے جا کر مانگون شرم آتی ہی اُسنے کہا کہ سری کرشن تمھارے بچپن کے مِتر راجاؤن کے راجا مہاراجون کے مہاراج دوارکا ناتھ کیسے ہین وہان کیون نہین جاتے سدامان جی نے کہا کہ مین وہان جاؤنگا مگر اُنسے کچھ سوال نہین کرونگا سوشیلا اُنکی استری نے کہا کہ وہ تریلوکی ناتھ ہین اُنکے درشن سے ہی ردھی سدھی پراپت ہوتی ہی تم اُنکے درشن تو کرآؤ مہاتما پرشون کے درشن بھی دُرلبھ ہوتے ہین سدامان جی نے کہا کہ دھن ملنے سے نارائن کا سمرن نہین ہوتا دوسرے مین وہان گیا اور اُنکے دربار مین مجھے کسی نے جانے نہ دیا اور جو جا بھی پہونچا تو ایسے ٹوٹے حال سے اُنکے پاس جاتے ہوے شرم آئیگی۔ سوشیلا نے کہا کہ مین دھن کے لالچ سے وہان جانیکو نہین کہتی اُنکے درشن سے سب طرح کا سُکھ پراپت ہوتا ہی پھر اُنکو یہ فکر ہوا کہ مین خالی ہاتھ کیا جاؤن گھر مین کچھ نہین نہ گرہ مین کچھ دام کہ بازار سے کچھ لیجاؤن سوشیلا پڑوس مین سے تھوڑے چانول لے آئی تو سفید کپڑا گھر مین نہین ملا جو اُسمین باندھ کر لیجا دین اپنی پھٹی ہوئی دھوتی کے ٹکڑہ مین باندھ کر بغل مین داب لیے اور سدامان جی سوشیلا کے بھیجے ہوے سری کرشن جی کے پاس لکڑی ٹیکتے ہوے چلے جب دوارکا پُری کے پاس پہونچے تو ادبھُت نگر کو دیکھ کر اُنکی آنکھین کُھلین دیکھا کہ سورن کی پوری ہی چارونطرف سمدر لہرین لے رہا ہی ایک ایک مکان اور محل رتن اور جواہرات سے جڑا ہوا ہی راج دوار پر پہونچکر اطلاع کرنی چاہی دوارپالون نے کہا کہ مہاراج برہمنون کے لیے کچھ روک ٹوک نہین ہی راج

دربار مین جا بیٹھو جو مہاراج محلون مین ہونگے تو آگے کے دوارپال خبر کردینگے جب سدامان جی نے راج دربار سودھرمان سبھا کو دیکھا تو آنکھون مین چکا چوندھ آنے لگی دوارپال نے کہا کہ مہاراج محلون مین ہین سدامان نے کہا کہ میری اطلاع کردو دوارپال اندر گیا اور سری مہاراج کو ڈنڈوت کرکے کہنے لگا۔

## کبت مولف

دین ملین برہمن دربل پربھو کے درشن کارن آیو
सीस पे पाग न पायन पनही आपनो नाम सुदामा बतायो
راج سبھا مین کھڑو کُج دربل چتو چکت من ماہین لجایو
गोरस रूप तप तेज प्रकट श्रीराम कृष्ण के प्रेम अघायो

سیس پد پاگ نہ پاین نہین آپن نام سدامان تبایو
दीन मलीन ब्राह्मन दुर्बल प्रभू के दरशन कारन आयो
گئور روپ تپ تیج پرکٹ سری رام کرشن کے پریم اگھایو
राजसभा में खड़े कुज दुर्बल चितवत चकित मनमा हिलजायो

اُس وقت مہاراج رکمنی جی سے چوسر کھیل رہے تھے دوارپال سے سدامان نام سنتے ہی اُٹھ کھڑے ہوئے اور جلدی سے دروازہ پر پہونچے سدامان جی سری کرشن جی کو آتے دیکھ کر اُنکے چرنون پر گر پڑے سری کرشن جی نے سدامان کو ہردے سے لگا لیا اور ہاتھ پکڑ کر اندر لے گئے اور سنگھاسن پر بٹھایا رکمنی جی سے کہا کہ چرن دھونے کو جل منگاؤ داس داسیان بہت سے جل پاتر لے آئین تب آپ سری کرشن جی نے سدامان جی کے چرن دھوئے اور یہ کہا کہ ہے متر تم اتنے دنون سے کہان رہے سری کرشن جی چرن دھوتے تھے اور سدامان جی چرن سکوڑے لیتے تھے آٹھون پٹ رانیان وہان آگئین رانیون نے اُنکا بدن مل کر اشنان کرایا مہاراج نے آپ چرن دھوئے پھر اچھے اچھے بھوجن کھلا کر پان الائچی دے کر پھولون کے ہار پہنائے پٹ رانیان چنور پنکھا کرنے لگین کٹمبہ پروار کے لوگ دیکھ رہے تھے کہ سری کرشن جی غریب مفلس برہمن کے کیسے آدر بھاؤ کرتے ہین سدامان جی کو سنا یہ ہوا کہ سری کرشن جی کسی اور کے دھوکے مین میری خاطر تواضع نہ کرتے ہون انترجامی اُنکے ہردے کی بات جانکر بولے کہ سدامان جی شاندین جی کے یہان ہم اور تم ایک ساتھ پڑھا کرتے تھے تمہارا بواہ نہین دنون ہوا تھا ہماری بھابھی پرشن ہین تم نے بڑی کرپا کی جو آج درشن دیے تم تو اُن دنون مین برکت پرشون کی طرح رہا کرتے تھے اب کیا حال ہے۔ ہے متر جو گیانی پرش ہین وہ گرہست مین ایسے رہتے ہین جس طرح پانی بھرے سرودر مین کنول کا پتا (کنول کا پتا پانی مین نہین بھیگتا ہے پانی مین پڑا رہتا ہے جب اُٹھاؤگے پانی ڈھلک کے چارون طرف گر جاویگا) ہے متر ایک دن آندھی مینھ مین ہمکو گورو جی ڈھونڈھتے پھرتے تھے تمہین یاد ہوگا کہ بہت رات گئے ہم گھر پہونچے گورو جی ہمکو چارون طرف ڈھونڈھتے پھرے جب ہم ملے تو وہ بہت پرسن ہوئے ایسی پچھلی باتون کا ذکر کرکے اُنکا سندیہ دور کردیا پھر آپ کہنے لگے کہ ہماری بھابھی نے جو سوغات بھیجی ہے وہ تو لائیے سدامان جی لجائمان ہوکر پوٹلی چانول کی بغل سے نکالنا نہین چاہتے تھے تب مہاراج نے ہاتھ بڑھا کر پوٹلی بغل سے نکال لی کھول کر دیکھا تو چانول تھے ایک مٹھی چانول کچے کھا کر کہا کہ واہ تمہارے چانول کیا سواد ہین۔ ہے متر جو کوئی پرش پریت سے پھول پتر تلسی دل میرے ارپن کرے مین بہت پرسن ہوکر اُسے لے لیتا ہون بنا پریت اور پریم مجھے کسی کے چھتیس پرکار کے بھوجن بھی اچھے نہین لگتے پھر دوسری مٹھی چانول کھا کر اسیطرح کہا کہ واہ کیا سواد ہے جیسا سواد جسودا ماتا میرے لیے پریم پریت سے بھوجن بنایا کرتی تھی ویسا سواد یہان کے بھوجن مین نہین پایا آج تمہارے چانول مجھ کو بہت سواد (ذائقہ دار)

معلوم ہوے پھر تیسری مٹھی کھانے لگے تو رکمنی جی نے ہاتھ پکڑ لیا کہ مہاراج بس کیجیے بہت کچھ بخشدیا دو مٹھی چانول کے
بدلے دونون لوک کا دھن دیدیا۔ تب سری کرشن جی نے کہا کہ سدامان جی میرے متر ہین اٹھون پہر میرے سمرن دھیان
مین مگن رہتے ہین سنساری سکھ کی کامنا نہین رکھتے ہین شاند ہین جی کے یہان ہم اور سدامان جی بہت دنون تک
ایک جگہ رہکر بدیا پڑھتے رہے اُنکے سنتوش کو دیکھو کہ آج تک میرے پاس نہین آئے ہزارون گاے روزانہ برہمنون کو
دیجاتی ہین انکی ٹہل ہم سے کچھ بن نہ آئی ایسی پریم کی باتین کرتے ڈیرھ پہر رات آگئی تب سری کرشن جی نے اپنے پلنگ کے
برابر سُنہری چھپر کھٹ مین سدامان جی کو سُلایا اور رکمنی جی چرن دابنے لگین سری کرشن جی نے من مین بچارا کہ سوشیلا
سدامان کی استری نے دھن کی کامنا سے سدامان کو میرے پاس بھیجا ہی سدامان جی کو دھن کی کامنا نہین پرنت انکا
پریوار دھن نہونے سے بہت دُکھی ہی سدامان میرے متر آج سے مشہور ہوے اسلیے استری پُرش دونون کو اتنا دھن
دینا چاہیئے کہ کسی کے پاس سنسار مین نہو بسوکرمان کو آگیا دی کہ سدامان پُری مین جاکر بہت عمدہ محل سدامان جی کے
لیے بنادو اور سنسار کی ساری بستو عمدہ سے عمدہ وہان موجود کردو دھن اتنا ہو کہ کسی دوسرے کے پاس نہ نکلے داس
داسیان گھوڑے ہاتھی سب طرح کے باہن بھی ہون صبح ہوتے ہی سدامان جی اُٹھے اور سری کرشن جی نے اُنکو بدا نہین
کیا بہت آدر بھاؤ سے رکھا تیسرے دن جب سدامان جی چلنے لگے تو آپ اُنکو پہونچانے چلے اور دور تک پہونچا آئے
سدامان جی نے بدا ہوکر من مین کہا کہ سری کرشن جی نے آدر بھاؤ تو بہت کیا پرنت کچھ بھی نقد نہ دیا جو برہمنی کو سنتوش
تو ہوتا پھر یہی سوچتے تھے کہ دھن دیتے تو میری پوجا اور بھجن مین بگھن پڑجاتا اچھا ہوا جو انھون نے کچھ نہ دیا اسی سوچ
بچار مین جب اپنے گھر پر پہونچے تو وہان کچھ اور ہی حال دیکھا کہ بڑا عمدہ شیش محل بنا ہوا ہی جسمین باغ کنوان نہر حوض سب
کچھ موجود ہین دروازہ پر نقیب چوبدار بیت پان (عصا بردار) اور بہت سے سپاہی موجود ہین برابر مین اصطبل گھوڑون
سے اور فیل خانہ ہاتھیون سے بھرا ہوا گوسالہ مین بہت سی گاے بھینس بندھی ہوئی دیکھ کر سدامان جی کے ہوش جاتے
رہے سوچنے لگے کہ میری جھونپڑی یہان تھی وہ کہان گئی تھوا مین راستہ بھول گیا یا اور کسی جگہ بھول کر آگیا اسی سوچ
بچار مین تھے کہ اُنکی استری سوشیلا اُنکے انتظار مین بالاخانہ پر بیٹھی ہوئی تھی اپنے داس اور داسیون کو بھیجا کہ ہمارے کنتھ
(ہمارے شوہر) دروازہ پر کھڑے ہوے ہین اُنکو اندر بلا لو جب وہ لوگ اُنکو بلانے آئے تو اُنکا قدم آگے نہین پڑتا تھا
اور وہ اصرار کرتے تھے جب محل کے اندر گئے تو سوشیلا اُدبھت نوین جوبن بستر آبھوشن پہنے دکھائی دی اور رتن جواہرات
کے ڈھیر لگے ہوے دیکھے سوشیلا نے ڈنڈوت کرکے اپنے سوامی کے چرن دھوئے اور سنگھاسن پر بٹھاکر کہا کہ سری کرشن
مہاراج نے اتنا دھن دیا جسکا پاراوار نہین جس دن تم یہان سے گئے دوارکا پُری مین پہونچے ہوگے کہ اُسی رات بسوکرمان
جی نے یہ محل تمھارے لیے بناکر سب قسم کا سامان جمع کردیا تھوڑی دیر پیچھے سدامان جی کو اشنان کراکے اچھے بستر پہنائے
اور بھوجن کرائے پھر سب حال وہان کا پوچھا اُسوقت سدامان جی نے سری کرشن جی کو ڈنڈوت اور پرنام پریم سے
کرکے سب حال اپنا سُنایا پرنت یہ سُکھ سپند پاکر سوشیلا نے اپنے سوامی کو اوداس دیکھا تو یہ کہا کہ ہے سوامی آپ نے اتنا
تھاہ دھن پاکر پرسنتائی پرگٹ نہین کی سدامان جی نے کہا کہ ہے پریا جو بھجن بھاؤ نارائن کی تھوڑے دھن مین ہو سکتی ہی
وہ بہت سمپدا پاکر نہین ہوتی تمھارے کہنے سے مین ترلوکی ناتھ کے پاس گیا اُنکے درشن کرکے میرا من ایسا پرسن ہوا کہ مین
وہ سُکھ نہین بیان کرسکتا اُنکی پٹ رانیون نے میرے چرن دابے چھتیس پرکار کے بھوجن کھلائے اشنان اپنے ہاتھون سے کرایا ایسی

تبل سری کرشن جی نے کری کہ مین اُسکا برنن نہین کرسکتا چلتے وقت مجھے یہ خیال آیا کہ مہاراج نے آدر بھاؤ تو بہت کیا پرنت کچھ نہین دیا مجھے خبر نہین تھی کہ اشٹ سدّھ نوندھ میرے گھر بھیجدی ہی پھر اپنی استری سے سری کرشن مہاراج کے مُنھ بھاؤ کی کو ملنا اور اُنکا بیوہار برہمنون کے ساتھہ جیساکہ دیکھا تھا سب کہا اور بہت پرسن ہوکر جو دھن گھر مین رکھا تھا اور ہاتھی گھوڑے آدک باہر نید تھے مجھے سب کو جاکر دیکھا اور ساری عمر سری کرشن مہاراج کی بھگتی مین بسر کی اور سنساری سُکھہ استری سمیت اچھی طرح بھوگ کر انت مین دونون بیکنٹھ دھام کو گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سدامان جی پر سری کرشن جی کا دیال ہونا۔ چوہتروان ادھیائے۔

## پچھتروان ادھیائے

## سری کرشن جی کا کوروکشیتر مین سورج پرب پر جانا نند جسودا اور گوپیون کو دیکھنا بسدیو جی کا جگ کرنا

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے پتر تمنے جو پوچھا تھا کہ سری کرشن جی نند جسودا جی اور گوپیون سے برندابن جاکر کبھی ملے یا نہین اُسکا برنن کرتا ہون کہ برندابن تو نہین گئے پرنت سورج گرہن ہونے پر کوروکشیتر کو راجہ اُگرسین بسدیو جی بلدیو جی آدک اور سب رانیون پٹ رانیون سمیت گئے اور وہان سب سے ملے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ کوروکشیتر مین سورج گرہن مین پراشنان کرنے کا مہاتم کیا ہی اور کب سے یہ استھان پوتر مانا گیا ہی بھیشم جی نے کہا کہ یہ استھان پراچین رشیون کے وقت سے پوتر مانا گیا ہی پہلے اِسکا نام سمنتک کشیتر समन्तक क्षेत्र تھا پرسرام جی نے اس چھیتر پر چھتری راجاؤن سے سنگرام کرکے سینا کے رودھر سے پترون کا ترپن کیا تھا اور بہت سے رشیون نے یہان تپ کرکے سدھی پراپت کی تھی جب سے یہ کشیتر اور بھی بکھیات ہوگیا۔ اب کورو پانڈون کے جدّھ مہابھارت سے کورکشیتر مشہور ہوگیا سورج گرہن پر یہان اشنان کرنے کا بڑا مہاتم ہی بڑے بڑے راجا یہان آکر گرہن کے سمین رانیون کو دان کرکے بہت سی دکشنا دیکر برہمنون سے رانیون کو واپس لے لیتے ہین راجہ اُگرسین سری کرشن جی سمیت بڑے ساج سماج سے جدونبسیون کو لے کر یہان آئے کوسون مین اُنکے ڈیرے چھیمے لگائے گئے کہ سولہ ہزار آٹھہ سو آٹھہ رانیان بھی ساتھہ تھین اُدھر سے نند جی جسودا جی اور گوپیون و برجباسیون کو لے کر یہان آئے دونون نے ایک دوسرے کے آنے کی خبر پائی اور نند اور جسودھا جی کے آنے کی سُدھ پاکر سری کرشن جی کا ہردا اُنکے پریم سے ایسا اُمڈا کہ سارا پروار اُنکے گرد جمع ہوکر پوچھنے لگا کہ آج ایسا حال آپ کا کیون ہوا تب اُنھون نے کہا کہ ہمارے نند بابا اور جسودا ماتا جنھون نے ہمکو بڑے پریم سے پالا ہی برجباسیون سمیت آئے ہین اُنکو جلدی یہان بلواؤ مین اُنکا پریم یاد کرکے رونے لگا اور ابتک میری آنکھون سے پریم کا جل ہی برداجاری ہی جس پریت سے اُنھون نے مجھے پالا ہی اُن باتون کو یاد کر رہا ہون راجہ اُگرسین نے بسدیو جی و بلرام جی سے کہکر بہت سے ہاتھی گھوڑے پالکی نالکی برجباسیون کے لیے بھیجکر اُنکو بڑے آدر سنکار سے بلایا اُدھر نند جی کو جسودا جی اور رادھکا جی سمیت اُنسے ملنے کا اتینت چاؤ ہو رہا تھا وہ سب بہت پریم سے ملنے کو آئے سری کرشن جی نے دوڑ کر نند جی کے چرن پکڑ لیے اُنھون نے اتینت پریم سے سری کرشن جی کو چھاتی سے لگالیا اور اسیطرح بلدیو جی سے ملے اتنے ہی مین پالکی سے اوتر کر

جسودا جی نے دونون بھائیون کو پیار کرکے چھاتی سے لگالیا اور سری کرشن جی سے کہا کہ ہے میرے کانھ تو نے مجھے ایسا بسار دیا کہ جب سے متھرا گیا پھر میری سدھ بھی نہیں لی یہ کہکر اپنے جیون دھن موہن پیارے کو بار بار ہردے سے لگاتی تھین آنکھون سے جل کا پرواہ بہہ رہا تھا سری کرشن جی نے جسودا ماتا کے چرن پکڑ لیے پھر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے ماتا مین کیا کہون جب سے تمہارے چرنون سے جدا ہوا مجھے ایک دن بھی چین نہین ملا نہ مین نے وہ سواد بھوجنون مین پایا نہ برندابن کا سا آنند مجھے آیا تمہارا کہلاتا ہون جہان رہون تمہارا ہون پھر بسدیو جی آدک سارے پروار سے نند جی برجباسیون سمیت ملے سری کرشن جی سارے برجباسیون کو اپنے ساتھ ڈیرے پر لیجا کر سب سے بہت پریم سے ملے رادھکا جی کے دیکھنے کا سب رانیون کو بڑا چاؤ تھا انکو دیکھکر سب ہی پرسن ہوکر کہنے لگین کہ ایسی سندرتائی تو ہم نے کسی استری مین نہین دیکھی تھی رکمنی جی آدک پٹ رانیان اپنے آپ کو بہت سروپ وان جانتی تھین رادھکا جی کو دیکھکر سب کی آنکھین نیچی ہوگئین اور دیوکی جی نے بھی بار بار کہا کہ ایسی سندرتائی کی کھان رادھکا برجبالا موہن پیارے نے کیونکر برج مین چھوڑ رکھی تھی رکمنی جی نے رادھکا جی کو بہت اچھے بستر ابھوشن پہناکر بہت پریت سے بٹھایا سری کرشن جی نے اپنی گایون کو جاکر دیکھا اور ایک ایک کا نام لے کر سب کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا سب گائے اکٹھی ہوکر سری کرشن جی کو پریم سے دیکھ رہی تھین جیسے کوئی مدت کا بچھڑا ہوا دیکھتا ہے پھر نند جی اور برجباسیون کو ایک طرف اور گوپیون کو دوسری طرف بٹھاکر چھ پرکار کے بھوجن کرائے بسدیو جی نے نند جی اور دیوکی جی نے جسودا جی سے پریم پریت کی باتین کرکے کہا کہ تم نے ہمارا مہا اپکار کیا ہے نعمات ہمارے دونون پتر دنکو کٹھن سمین مین جب کہ کنس نے ہمکو بندھن مین ڈالا ہوا تھا بڑی پریت سے پالا تمہارے رن سے (قرض سے) ہم کبھی اودھار (سبکدوش) نہین ہوسکتے ہین جسودا جی نے کہا کہ مین تو برج چندر (سری کرشن) کی دھائے (دایہ) ہون اور اپنے آپ کو دھائے ہی سمجھتی رہی گوپیان سری کرشن جی سے ٹھٹول کی باتین کرکے کہتی تھین کہ اب تو سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیان تمہارے پاس ہین ہمین کاہے کو یاد کرتے ہوگے دوسری گوپی بولی کہ ہے نند کمار یہ سب ہاتھی گھوڑے پالکی ڈیرے خیمے تمہارے ہین یا کہین سے مانگ لائے ہو تیسری کہنے لگی کہ ہے لال جی گوپیون سے دہی دودھ کا دان لینا گھر گھر جاکر دہی ماکھن چرانا جسودا جی کا اوکھل سے باندھنا بن مین گایون کا چرانا تمہین یاد ہے اب تو تم راجاؤن کے بھی راجا ہوگئے ان باتون کو کبھی یاد بھی کرتے ہو چوتھی نے کہا کہ لال جی مہاراج تم سا نرموہی (بے محبت) بھی سنسار مین کوئی نہو گا ہم گوپیکا بھولی بھالی تمہارے اوپر تن من دھن وار کے تمہاری موہنی مورت دیکھکر جیتی تھین تم نے ہم سب کو ایسا بسار دیا کہ کبھی سرت بھی نہین لی پانچوین گوپی بولی کہ اے شیام سندر جس طرح برج مین گوپیون سے دہی دودھ کا دان مانگتے تھے اسی طرح اب راجاؤن سے بھینٹ مانگتے ہوگے اسطرح کی باتین گوپیونکی سنکر سری کرشن جی نے سب کی طرف دیکھکر کہا کہ ہے پران پیاری گوپیون جو سکھ بلاس مین نے تمہارے ساتھ رہ کر بال اوستھا مین نند جی کے گھر پایا ہے وہ تو کبھی بھی نہین بھولونگا دوارکا مین رہون چاہے اس سے بھی دور رہون جو استری پرش مجھے نہین بھولتے مین انکو ایک لحظہ بھی نہین بھولتا ہون یہان سورج گرہن کے بہانہ سے صرف تمہارے دیکھنے کو آیا ہون ابتک مجھے دشٹ پرشون نے ذرہ چین نہین لینے دیا پہلے تو کنس پھر جراسندھ اور دنت بکر و بانا سر و بھوما سر آدک راچھسون نے ایسا زور دیا تھا کہ سجن پرشون کو بہت پیڑا دیتے تھے۔ انسے فرصت ابھی نہین ہوئی تھی کہ ہماری پٹ رانیون نے مجھ کو اپنے پریم بس کرکے سوئمبر دن مین بلایا اور بہت سے راجاؤن سے جدھ کرنا پڑا ابتک بھی مجھے اتنی فرصت نہین

ملی کہ مین تمھارے پاس جاکر درشن تمھارے کرتا تھوانند. بابا اور جسودا ماتا کی جنھون نے نینون کی تپلی سمان مجھے پالا پرورش کیا اُنکی ٹہل کرتا - جو تم کہو وہی سچ ہی مین تم سے بجا ئمان ہوکر چھمان کرانا چاہتا ہون اودھوجی کی زبانی جوگ کا سندیسا اسلیے کہلا بھیجا تھا کہ تم مجھ کو سرب درشٹی سب جگہ بیاپک (ہر جگہ موجود) جانکر مجھ مین چت لگاؤ مین تمھارے پاس ہون ایکدم تم سے جدا نہین برج بھوم میری جنم بھوم ہی مجھے وہ کبھی نہین بھولے گی جہان مین نے بالک پن مین گاے چرائین اُسکو ایک دم بھی بسار نہین سکتا ہون تب گوپیون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اودھوجی کا گیان سمجھانا اُسوقت تو ہم لوگون کو بہت بُرا معلوم ہوا تھا پرنت اب اُسکا پھل معلوم ہوا کہ تمھارا دھیان آٹھ پہر رکھنے سے ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ہمکو تمھاری کرپا سے ملے جو سُکھ تمھارے دھیان مین ہمنے پایا وہ جوگیشر ون کو بھی کم ملتا ہوگا اب بھی ہم ہاتھ جوڑ کر تمھاری بھکت کا بردان چاہتی ہین کہ تمھارے چرنون مین ہمارا دھیان بنا رہے - گوپیون کو پرسن کرکے کہنے لگے کہ مین تمھارا ہون اور تم سب میرا من ہو اُن کا پرتوش کرکے رادھاجی کے پاس جاکر ایکانت مین آنند بلاس کی باتین کرنے لگے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب کو روکشیتر پر سری کرشن و بلرام جی سے نند جسودا جی آدک برجباسیونکا ملنا - پچھتروان ادھیاے

## چھتروان ادھیاے

## گوپیون کا پریم

ایک دن گوپکاؤن کی پریت پرگٹ کرنے کے لیے آپ نے سب کو تماشا دکھایا پٹ رانیون کو ابھمان ہوگیا تھا کہ ہماری برابر پریم شیام سندر کے چرنون مین برجبالاؤن کو نہین ہوگا جب کہ سب رانیان اور برجبالا وہان اکٹھی بیٹھی تھین پٹ رانیون نے اپنا پریم سب کو جتلایا سری کرشن جی نے اُنکا ابھمان دور کرنے کو کہا کہ جنکو مجھ سے پریت ہی اُن کے ہردے مین میرا ناؤ اس ہی اپنا اپنا ہردا سب دیکھ لو پٹ رانیون نے آنچل اُٹھا کر دیکھا تو کوئی چنھ (نشان) نہین پایا اور گوپیون کے ہردے پر شیام سندر کانٹ بر بھیکھ چھوٹا سا روپ سب کو پرتکش دکھائی دیا تب آپ نے سب کے سامنے کہا کہ دیکھ لو برجبالا جتنا پریم مجھ سے رکھتی ہین کسی کو اتنی پریت مجھ سے نہین ہی سب گوپیان سری کرشن جی کے پریم مین متوالی ہوکر اُنکے بال چرتر گانے لگین سارا پروار جہ ونبسیون کا دیکھ رہا تھا کہ گوپکاؤن کو سری کرشن جی کے چرنون مین کیسا پریم ہی -

## بھجن

| | |
| --- | --- |
| ادبھت چرتر گوکل راے | داوانل کوپان کینو پیوت دودھ سراے |
| दावा नल को पान कीनो पीवत दूध सिराय | अद्भुत चरित्र गोकुल राय ॥ ॥ |
| پوتنا کے پران سوکھے کنٹھ بھج لپٹاے | کھجت جننی دودھ ڈالت ہنست بدن دراے |
| खिजत जननी दूध डालत हँसत बदन दुराय | पूतना के प्रान सोखे कंद भुज लिपटाय ॥ |

ترناورت آکاش تین ٹپکیو شلا پر آے
جھولت للنا ڈرت پلنا ہُوئین دیو جُھلاے

भूलत ललना डरत पलना होते देव भुलाय
बरखब भंजन मथन केसी हस्त पूछ फिराय
برکھب بھنجن متھن کیسی ہست پوچھ پھراے

तृनावर्त आकाश तें पटक्यो शिला पर आय
ताल दे दे सखा भाजें देख ब्यानी गाय ॥ ३॥
تال دے دے سکھا بھاجین دیکھ بیانی گاے

वक्षा भंजन मथन केसी हस्त पूंछ फिराय
اگھاسُر کے بدن پیٹھے سب ہی سنمکھ دھاے
بنا دیپک سدن سُونو للن دھرت نپاے

बिना दीपक सदन सूनो ललन धरत न पाय
अघासुर के बदन पैठे सबही सन्मुख धाय
بکاسُر کی چونچ پھاری سب ہی دیکھین آے
کیر پنجر ادیت انگوری للن لیت کھنچاے

कीर पिंजरा देत अंगुरी ललन लेत खिंचाय।
बकासुर की चोंच फारी सबही देखें आय ॥
دیکھ دوارے ناگ کارد للن بھجت ڈراے
ناتھ کالی نرت کینو سپت تال بجاے

नाथ काली नृत्य कीनो सप्त ताल बजाय ॥
देख द्वारे नाग कारो ललन भजत डराय ॥
بیاہ کی جب کہت جننی ہنست بدن دوراے
سنگ گوپن انند کینو انیک رس اپجاے

संग गोपिन आनंद कीनो अनेक रस उपजाय
ब्याह की जब कहत जननी हँसत बदन दुराय
ایک رسنا کہان لگ برنون موپے کہی نہ جاے
سور پربھو کی اگم لیلا کون کہت سراے

सूर प्रभू की अगम लीला कवन कहत सिराय
एक रसना कहां लग बरनूं मो पे कही न जाय

سب پٹ رانیان اور استریان سری کرشن جی کی گوپیون کا پریم دیکھ کر سراہنے لگین اور آپس مین کہنے لگین کہ سری مہاراج نے جو بال لیلا برندابن مین کرین اُنکو سُنا کر مین بہت ہی پرسن ہوتا ہی گوپیون کے آس پاس پٹ رانیان حلقہ باندھ کر بیٹھ گئین اور برج راج مہاراج نے جو چرتر برج مین کیے تھے اُنکو پریم سے سننے لگین بر جبالاؤن نے نندکشور جی کے بال چرتر بہت پریم سے سب کو سُنائے پوتنا و بکاسُر و اگھاسُر و تپساسُر آدک کے مارنے کا حال اور گوپکاؤن کے ساتھ راس لیلا دودھ دہی کا دان سُن سُن کر سب پریم مین متوالی ہوگئین اتنے ہی مین سُنا کہ پانڈو سرکرشن جی سے ملنے آئے ہین رانی کُنتی دروپدی وگاندھاری رانیان بھی آئی ہین مہاراج پانڈون سے بہت پریم پریت سے ملے اور اُنکی رانیان مہاراج کے رنواس مین جا کر سب سے ملین اور پریم پریت کی باتین ہونے لگین دروپدی اور رُکمنی جی آپس مین ملکر سرکرشن جی کے بیاہون کا برتانت کرنے لگین اور پانچون پانڈو سرکرشن جی سے باتین کرنے لگے اُسوقت کورکشیتر مین بڑا آنند ہو رہا تھا کُنتی جی نے سری کرشن جی سے ملکر اپنا اور اپنے پترون کا حال کہا راجہ دھرتراشٹ اور اور گرسین بسدیو جی بدرجی آدک پرسپر ملکر مہابھارت جُدھ کا برتانت کہتے سنتے رہے

ف ۱ ترناورت راچھس کو آکاش سے ایسا پٹکا کہ وہ شلا پر آن کر ٹپرا اور فوراً مر گیا اور پلنا مین جھولتے ہوئے آپ کو ڈر لگتا ہی آہستہ آہستہ جھولتے ۱۲

ف ۲ برکھب برکھاسُر جو بیل کا روپ دھر آیا تھا اُسکو مار ڈالا اور کیسی کو مار کر و بلیا پتر ہاتھی کو پونچھ پکڑ کر اُلٹا سیدھا پھرا کے پھرا کے مار ڈالا اور بیاہی ہوئی گاے کو دیکھ کر تالی بجا کر دوڑتے ہین ۱۲

ف ۳ اگھاسُر کے منہ مین سب کے دیکھتے چلے گئے اگر مکان مین چراغ بلتا نہو تو آپ ہان جاتے ہوے ڈرتے ہین ۱۲

ف ۴ بکاسُر کی چونچ پھاڑ ڈالی مگر طوطے کے پنجرے مین اُنگلی ڈالکر کھینچ لیتے ہین کہ کاٹ نہ کھاے ۱۲

ف ۵ دروازہ پر مستورات ناگ پیچھی کو سانپ کی تصویر بنا دیا کرتی ہین اُسکو دیکھ کر تو آپ ڈر جاتے ہین اور کالی ناگ کو آپ نے ناتھ کر اُسکے پھن پر نرت کیا ۱۲

ف ۶ بیاہ کا ذکر جب جسودا جی کرتی ہین تو ہنستے ہین اور منھ شرم سے چھپا لیتے ہین ہزارون گوپکا سے آنند بنود کرتے ہین ۱۲

ف ۷ ایک زبان ہی۔ سورداس جی کہتے ہین اُس سے کچھ کہا نہین جاتا ہی سور پربھو کی اگم لیلا کون کہہ سکتا ہی ۱۲

اور کتنے ہی دن تک اِسی طرح پرسپر ملکر آنند سماج استری پرشون کا ہوتا رہا ایک دن سری کرشن جی کی سبھا مین راجہ جدھشٹر آدک پانچون پانڈو اور سب جادو بنسی اور بہت سے راجا جو کوروکشیتر مین آئے تھے بیٹھے تھے اُس وقت ناردجی بیاس - بسوامتر - دیول - چون - شاتانند - بھاردواج - گوتم - بشسٹ - بھرگ - اتری - مارکنڈے - اگست بامدیو - پراشر - پرسرام آدک رشی شری مہاراج کے درشنون کو آئے سری کرشن جی نے سب کا آدر ستکار کرکے اچھے آسنون پر بٹھا کر اُنکی پوجا کی اور یہ کہا کہ آپ سرکھیے مہاتماؤن کے درشن ہم سنساری پرشون کو دُربھ ہین ناردجی نے ہاتھ جوڑ کر کہا - کہ آپ نے ہم کو بڑائی دیکر یہ بچن کہا ہی نہین تو ہم سب آپ کے چرنون کی سیوا چاہتے ہین اور آپ کا درشن برہمادک دیوتاؤن کو دُربھ ہے آپ کے بھید کو کوئی نہین جانتا آپ کے روم روم مین انیک برہمانڈ لگے ہوے ہین سنسار کو پیدا اور ناش کرنے کو آپ کی بھون کا اشارہ کافی ہی جب دُشٹ پرشون سے سادھو دہری بھکتون کو کلیش ہوتا ہی تب آپ طرح طرح کے روپ دھارن کرکے پرتھی کا بھار اُتارتے ہین سریکرشن جی کی استت کرکے ناردجی نے بسدیوجی سے کہا کہ آپ ابھی تک مایا مین لپٹ ہوکر سری کرشن جی کو اپنا پُتر سمجھ رہے ہین اِن کو سب دیوتاؤن کا پرماتما جان کر اپنا پرلوک سنوارو تب بسدیوجی نے کہا کہ ہے رشیو مین نے انکو اب تک نہین پہچانا تھا اب ایسا اُپاے بتلاؤ جس مین میرا گیان پورت ہو جاوے سب رشیون نے کہا کہ آپ یہان جگ کرین اور اُسکا پھل سریکرشن جی کے ارپن کر دین بسدیوجی نے جگ کی رچنا کرکے جسطرح رشیون نے کہا سب سامگری جگ کی جمع کرکے جگ کیا سری کرشن جی کی آگیا انوسار سب دیوتاؤن نے اگن کنڈ سے پرگٹ ہوکر اپنا اپنا بھاگ لیا جگ بڑی دھوم سے ہوا سری کرشن جی کی آگیا انوسار بہت دکشنا دی گئی اور سب رشیون منیشردن برہمنون کو سنمان کرکے بدا کر دیا جب سب میلا کوروکشیتر سے چلنے لگا تو سریکرشن جی نے بھی دوارکا جانے کا ذکر کیا اُس وقت گوپیون اور نندجی اور جسودا جی کو سریکرشن جی سے بچھڑنے کا بڑا دُکھ ہوا وہ برنن نہین کیا جا سکتا رادھکا جی نے بھی بہت چاہا کہ مجھ کو سری کرشن جی اپنے ساتھ دوارکا مین لیجاوین پرنت مہاراج نے اُن سب کو دھیرج دیکر زبردستی بدا کیا اور ہر ایک کو بہت کچھ آبھوشن اور بستر جواہرات دے کر رخصت کیا نندجی اور جسوداجی کو بہت سا اسباب ہاتھی - گھوڑے - رتھ - پالکی - سنا لکی دے کر راجاؤن کی طرح بنا کر وہان سے روانہ کیا اور دور تک دونون بھائی سب برجباسیون کو پہونچانے گئے اور وہان سے انکو گوپیون اور برجباسیون کے پریم مین دونون بھائی مگن ہو گئے پھر سارے سماج کو لے کر دوارکا کو چلے اور پانڈون سے جسطرح پریم سے ملکر اُنکو پہونچانے گئے اُسکا حال سب آپ کو معلوم ہی -

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب کوروکشیتر پر بسدیوجی کا جگ کرنا اور برجباسیون اور پانڈون سے سری کرشن بلرام جی کا ملنا اور اُنکا پریم - چھہترواں ادھیاے -

## ستتروان ادھیاے

### دیوکی جی کی اِچھا پوری کرنے کو سری کرشن جی کا اپنے مرے ہوے بھائیون کو راجہ بل کے یہان سے لانا

بھیشم جی نے کہا کہ سریکرشن جی نے جسطرح اپنے مرے ہوے بھائی لا کر ماتا کو دکھا دیے اُسکا برتانت سناتا ہون ایکسون

سری شیام سندر و بلرام پرات کال اُٹھ کر ماتا پتا کے چرن بندنا کو گئے تو بسدیو جی نے سری کرشن جی کے چرنون پر سر رکھدیا مہاراج نے کہا کہ مین آپ کے چرن چھونے کو آیا ہون آپ مجھے دوش لگاتے ہین تب بسدیو جی نے کہا کہ مین نے آپ کی مہان رشیون سے کورکشیتر مین سُنکر گیان درشٹی سے دیکھا تو آپ دونون بھائی ترلوکی کے کرتا اور سب کے پالن پوشن کرنے والے پرتیت ہوے تمھارے چترپُسن کر اور اپنی آنکھون دیکھ کر اب میرا اگیان دور ہوا اتبک تو مین آپ کو اپنا پتر سمجھتا رہا اب مجھے نشچے ہوا کہ آپ تو برہما کے بھی پتا اور پتامہ ہین سارے جگت مین آپ ہی کا پرکاش ہے بڑے گیانی لوگ آپ کی مایا مین موہت ہوکر آپ کو نہین پہچان سکتے سنساری جیوون کا کیا ذکر ہے جو آپ کو اچھی طرح پہچان سکین جب سری کرشن جی نے بسدیو جی کو جان لیا کہ ان کو اب گیان ہوا تو آپ نے کہا کہ مجھ کو سب کا کرتا ہرتا سب سے الگ اور سب مین بیاپک جان کر میرا دھیان کرتے رہین آپ کو مایا نہین لگے گی اور آپ جیون مُکت ہوجاوینگے پھر اپنی ماتا سے کہا کہ آپ کے رن (قرض) سے ہم ادھار نہین ہوسکتے ہین آپ کی جو کچھ اچھا ہو وہ ہم سے آپ مانگ لین اُنھون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پُتر مین تم دونون بھائیون کو ایشور جانتی ہون مجھ کو اپنے چھ اُن بالکون کا جنکو کنس نے مار ڈالا تھا سوچ رہا کرتا ہے جسطرح تم نے اپنے گورو شاندیپن جی کے پُتر کو لادیا تھا اُسی طرح میرے بالکون کو بھی لادو۔ یہ بچن ماتا کا سُنکر شیام اور بلرام جی نے کہا کہ بہت اچھا جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہم کرینگے اور دونون بھائی سوتل مین راجہ بل کے پاس گئے وہ ان کو دیکھ کر بہت پرسن ہوکر انکے چرنون پر گرا دونون بھائیون کے چرن دھوئے اور رتن جٹت سنگھاسن پر بٹھا کر دونون بھائیون کی پوجا کی اور چرنامرت لے کر سر پر چڑھایا پھولون کے ہار پہنائے اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ نے میرا گھر پوتر کیا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہم ایک کام کے لیے آئے ہین وہ کام یہ ہے کہ مریچ رشی کے چھ پُترون نے برہما جی کی ادگیا ابھمان کے بشیبورت ہوکر کی تھی تب برہما جی نے کرودھ ونت ہوکر کہا تھا کہ تم راکشس کُل مین جنم لو اور مارے جاؤ پہلے تو ہرناکش हिरणयाक्ष اور ہرناکُش کے یہان وہ چھون بالک پیدا ہوے اور مارے گئے اور پھر میری ماتا دیوکی کے گربھ سے پیدا ہوے اور کنس کے ہاتھ سے مارے گئے پھر وہ تمھارے یہان پیدا ہوے اور ابھی تک جیتے ہین میری ماتا اُنکو دیکھنا چاہتی ہین اُن چھون بالکون کو ہم دونون بھائی لینے آئے ہین راجہ بل نے اُن بالکون کو وہان بلاکر کہا کہ یہ موجود ہین سری کرشن جی اُن چھون کو اپنے ساتھ لے کر اپنی ماتا کے پاس آئے دیوکی اور بسدیو جی نے جب اُن بالکون کو دیکھا تو سری کرشن اور بلرام جی کو نشچے ایشور مانا اور اُن بالکون کو بہت پریت سے دیکھا اور پیار کیا تب اُنکو بھگوت اچھا سے پچھلے جنم کا گیان ہوگیا اور اُنھون نے دیوکی جی اور بسدیو جی کو گیان اُپدیش کیا پھر سری کرشن اور بلرام جی کو ڈنڈوت کر کے اور اگیا لے کر دیولوک کو چلے گئے دیوکی جی کو اپنے پُترون کا موہ ہوکر سوچ ہوا کہ ایسے سندر بالک آنکھون کے آگے سے پھر چلے گئے تب دونون بھائیون نے اپنی ماتا کو گیان اُپدیش کر کے سنتوش کردیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن و بلرام جی کا مرے ہوے بھائیون کو لاکر ماتا پتا کو گیان اُپدیش کرنا۔ ستتروان ادھیاے۔

# اٹھتروان ادھیاے

## سری کرشن جی کے تپ کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر سری کرشن مہاراج نے سنسار مین اوتار لے کر جیسے سکھ بھوگے ویسے ہی تپ بھی کیے
یہ حال بہت سے آدمیون کو معلوم بھی ہوگا مین نے دیو رشی نارد جی اور وید بیاس جی سے جو کچھ سنا وہ تم کو سناتا ہون اُنھون
پٹ رانیون سے بواہ کر کے اور سولہ ہزار ایکسو کنیاؤن کو بندھن سے چھوڑا کر آپ کی اچھا ہوئی کہ ادتراکھنڈ کے تیر بھون
مین اشنان دھیان کرین اندر پرست مین ارجن آدک پانڈون سے ملکر کورو کشیتر ہوکر ہردوار گئے اور کنکھل آدک وہان
کے تیرتھون مین اشنان کر رشی کیش اور دیو پریاگ دکیدارناتھ ہوتے ہوے بدری ناتھ کے درشنون کو گئے اور وہان یہ
بچار کر کے کہ نرنارائن روپ مین مین نے سنساری منشون کو جوگ سکھانے اور جوگ کے اُپدیش کرنے کو یہ سروپ
جوگ دھیان کا دھارن کیا تھا اور سری رامچندر اوتار مین بھی مین نے چودہ برس تک بانپرست آشرم دھارن کر کے
سری سیتا جی اور لکشمن جی سمیت تپ کیا تھا اب اس کرشن سروپ سے بھی کچھ دنون تپ کرنا چاہیئے بدرکا آشرم مین
سری کرشن مہاراج تپ کرنے لگے اور بڑا بھاری تپ کیا لوکپال (اندر۔ برن۔ جم۔ کوبیر۔ آپ کے درشنون کو آئے
ایک دن تپ کرتے کرتے آپ کے من مین اچھا ہوئی کہ میرے گھر بلوان شور بیر سندر شریر پتر پیدا ہووے اُسی سمین
شیو جی مہاراج پرگٹ ہوے اور یہ بر دیا کہ آپ کی اچھا انوسار آپ کے گھر پردمن نام بڑا شور بیر اور سندر بدن پتر پیدا
ہوگا جس کا جس سنسار مین وکھیات رہے گا اور وہ پتر کامدیو کا روپ اپنی استری رتی سمیت پرگٹ ہوگا جسکو مین نے
اپنے تیسرے نیتر سے کرودھ کر کے جلا دیا تھا وہ کامدیو آپ کا پتر ہوگا سری کرشن جی اس بردان سے پرسن ہوگئے اور
شیو جی کی استت کی پھر وید بیاس سکھدیو جی سمیت اور نارد جی دیول اور است آدک رشی وہان آئے اور تپ کی سماپتی
کے کارن آپ سے کہکر اپنے اپنے استھان کو چلے گئے پھر سری کرشن جی دوارکا جی کو گئے اور کچھ دن پیچھے پردمن جی رکمنی جی
کے گربھ سے پیدا ہوے جنکا ذکر پہلے ہوچکا ہے اور سب رانیون کے گربھ سے دس دس پتر اور ایک ایک کنیان اُتپن
ہوئین اور انتی سنتان سری کرشن جی کے ہوئی کہ تین کروڑ اڑتالیس ہزار برہمن پڑھانے والے اور اُنکی سیوا کرنے والے
نوکر چاکر اُنکی سیوا اور ٹہل کے لیے مقرر کیے گئے اور دوارکا پوری مین وہ شوبھا جدو بنسی و برکھن بنسی لوگون کی ہوئی کہ پرتھی
پر دوسرا نگر اُسکے سمان نہین ہوا اور نہ ہوگا اس نگری پوری مین جیسے محل اور راج سبھا اور پٹ رانیون کے محل اور ہاتھی
گھوڑے رتھ پالکی آدک باہن اور شال دوشالہ ریشمی بستر رتن اور من جواہرات اور بدھ پرکار کی انمول بستو سری کرشن
جی کی اچھا انوسار جمع ہوگئین کہ کسی اور راجہ مہاراجہ کے یہان نہین ہین سارے سنسار مین سری کرشن مہاراج
کی سنپت بھبوتی اور مہاراج کا پرتاپ پرگٹ ہو رہا ہے جدو بنسیون کے نام سے پرتھی کے راجہ بھے مان ہین سری کرشن
جی نے بڑے بڑے راجہ جراسندھ دنت بکر ششپال پنڈریک بھوماسُر آدک اور مہابلی کنس کو مار ڈالا سارے سنسار
مین اُنکا جس اور پراکرم وکھیات ہوگیا پردمن۔ سانب۔ گد آدک اُنکے پتر ویسے ہی پراکرمی ہوے پھر مہابھارت
جدھ مین سری کرشن جی کی کرپا سے بڑے بڑے اچھے شور بیرون کو جیسے درونا چارج اسوتھاما کرن آدک ہوے اُنکو

جیتا اب سواے اِنکے کوئی راجا سنسار مین ایسا نہین ہی۔ جو اِن سے بُگھ ہو سنسار کیا تینون لوک مین سری مہاراج کا جش سورج کے سمان پرکاش کر رہا ہی اندر آدک دیوتا بھی انکی پربھوتائی دیکھہ کر آشچرج کو پراپت ہو گئے سب دیوتاؤن کے ایش ہو کر مہادیو جی کی پوجا کیا کرتے ہین کیونکہ اِس جدو بنس کل مین سب راجا شیو جی کے اُپاشک ہوے اسلیے شیو جی کا کل کہلانے لگا ارجن کو مہابھارت جُدھ کے آرنبھ مین گیتا گیان اُپدیش کیا اور اپنی بھبوتی برنن کرکے بسو روپ پنا دکھایا۔ پھر ادھو جی کو گیان اُپدیش کیا ایسا اُپدیش بھی سواے سری کرشن مہاراج کے اور کوئی رشی منی نہین کر سکتا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن مہاراج کے تپ اور گیان برنن کرنے کا حال اٹھتروان ادھیاے۔

## اوُنناسی ادھیاے

## سری کرشن مہمان برنن

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن جی کے بال چرتر مین نے بہت سنکشیپ (مختصر) سنائے شیش جی ہزار مُکھ سے نت اِنکی مہمان برنن کرتے ہین اور پار دار نہین پاتے برندا بن مین انھون نے ادبھت بال چرتر کیے ایک دن جب اِنکی اوستھا بہت چھوٹی تھی بالکون کیطرح انھون نے مٹی کھائی بال گوپون نے جسودا جی سے کہدیا وہ ناراض ہو کر اِن کو منع کرنے لگین اور یہ کہا کہ تو اپنا مُنھ تو دکھا جسوقت وہ انکا مُکھار بند دیکھنے لگین تو انھون نے اپنی ماتا کو اپنے مُنھ مین ترلوکی کا تماشا دکھا دیا۔ اندر۔ برن۔ جم۔ کوبیر۔ آدک چار دن لوکپال اور بہت دیوتا اور رشی گن اپنے مُنھ مین دکھائے کہ اِنکی استت کرتے تھے اور اِنکا وہی سری کرشن بال روپ دیکھا جسودا جی یہ حال اُنکے مُنھ مین دیکھ کر اشچرج کرنے لگین جو کہ پہلے بھی انھون نے یہ تماشا دیکھا تھا اسلیے انھون نے گیان درشٹی سے جانا کہ یہ لڑکا بشنو جی کا سروپ ہی جسکی پوجا سب دیوتا کرتے ہین اور ترلوکی اِسکے اودر (شکم) مین ہی یہ تماشا دیکھنے پر انکو مایا نے پھر موہت کر دیا اور تھوڑی دیر تک وہ گیان رہا پھر وہی اپنا پُتر سمجھ کر گرہست کے دھندون مین معروف ہو گئین دیوکی جی اِنکی ماتا ادتی کا روپ اور بسدیو جی کشپ جی کا اوتار تھے کشپ اور ادتی نے بڑا بھاری تپ کرکے یہ بر مانگا کہ آپ کا سا پُتر میرے یہان پیدا ہو بشنو بھگوان نے اُنکی پریت دیکھ کر فرمایا کہ میرے سمان تو مین ہی ہون دوسرا نہین ہین ہی تمھارا پُتر ہون گا اور اپنے انسون سمیت پرتھی کا بھار اُتارنے کے لیے نش روپ دھارن کرونگا اُس بردان کے کارن پرتھی کا بھوج بورا چھسون اور دُشٹ پرشون کے سبب سے ہو گیا تھا دور کرنے کو کرشن روپ دھارن کیا اور بہت سے راکشسون دکنس۔ بانا شر۔ بکاشر۔ اگھاشر جراسندھ دنت بکر۔ سسپال آدک) کو مار کر پرتھی کا بوجھ ہلکا کر دیا اور مہابھارت جُدھ کرا کے لاکھون کروڑون آدمیونکا بدھنس کر دیا۔ ادتی ماتا کے کانون کے کنڈل (سونے کے بالے) نرکاشر دانو پراگجوتش پور مین ہر لے گیا تھا اور یہ کنڈل دیوتاؤن کے دیے ہوے انمول رتن تھے پرتھی پر کسی راجا مہاراجا کے یہان اُسکے سمان کانون کے بالے کسی پٹ رانی کے پاس نہین تھے وہ کنڈل باناشر دانو سے سری کرشن چندر جی نے لاکر دیوکی جی اپنی ماتا کو دیے سری کرشن مہاراج نے سنسار مین وہ کرم کیے کہ منش نہین کر سکتا ہی انکی امانکھ (وہ کرم جو منش سے نہین ہو سکتے) کرم دیکھ کر سنساری پرشون نے بھی انکو جانا کہ ساکشات بشنو جی کا اوتار ہین ارجن اور ادھو جی کو گیان دیسا ہی اُپدیش کیا سنسار کا سُکھ ویسا ہی

له [illegible]

بھوگا اُنکی مہمان یہ ہی جانتے ہین مین نے جیسا دید بیاس جی نارد جی رشیون سے سُنا اور اپنے انھوسے اِنکو جانا ویسا تمھارے سامنے برنن کیا ہی ہے جُدھشٹر جو مہاتما رشی ہزار دن برس سے تپ کرتے رہے وہ بھی اِنکی مہمان جتھاوت (جیسی کہ ہی) جان نہین سکتے ہین مین تو انکا ہی دھیان اور اُنکی ہی اُپاسنا اور ان ہی کے نامون کا سُمرن کرتا ہون اور اِنکا دھیان کرتے ہوے اپنا شریر چھوڑونگا تمھارے بڑے بھاگ ہین کہ سریکرشن جی تمھارے اوپر کرپا درشٹ رکھتے ہین تم نے بال پن سے اِنکی شرن لی ہی اسیلیے تمھارے سب کارج سدھ ہوے مند بھاگی تچھ بُدھی (بدقسمت کم عقل) دُرجودھن نے تم سے اپرکھا اور سرکر کے یہ سمجھا کہ بھیشم دروناچارج کرپاچارج اسوتھامان چار اجے شور بیر (نتح نہ ہونے والے سورما) اور کرن شل آدک مہاپراکرمی راجا اور دوساسن بکرن سے بھائی میری طرف سے جُدھ کرینگے تو پانڈون کو جیتنا کیا بڑی بات ہی ارجن کو وہ کرن سے بشیش نہین سمجھتا تھا اُن بھیم سین کو بلوان جانتا تھا اسیلیے راجہ دھرتراشٹ اور سمجھانے والے بُدرجی دکرپاچارج جی سے یہ ہی درجودھن کہتا رہا کہ ہماری طرف ایسے ایسے مہاپراکرمی آچارج سرکھے ہین کہ دیوتاؤن کو بجے کر سکتے ہین پانڈونکو جیت لینا کیا بات ہی اُسنے سریکرشن جی کی مہمان کو کبھی نہین سمجھا کہ تریلوکی کے اِیشور یہی ہین جو کچھ یہ چاہینگے وہی ہوگا اور اپنے اگیان سے اُسنے اِنکو نہین پہچانا مین نے سُنا کہ جانگھ ٹوٹے ہوے (ران شکستہ) درجودھن نے مرنے سے ذرہ پہلے سریکرشن جی کو کٹھور بچن کہے اور پیچھے پچھتایا بے عقل آدمیون کا ایسا ہی حال ہوتا ہی اگرچہ تم پانچون بھائی سریکرشن جی کی مہمان اپار جان کر اُنکی شرن ہو تو بھی مین اُپدیش کرتا ہون کہ تم تن من دھن سے سریماراج کی سیوا کرتے رہنا اور سنسار کا پیدا اور پالن کرنے والا ان ہی کو سمجھنا راجہ جُدھشٹر نے پرسن ہو کر بھیشم جی کی اُستت کی اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پتامہ آپ کے مہمان پرم اُپدیش کرنے والا مین کسی کو نہین دیکھتا سریکرشن مہاراج کی مہمان آپ کے مکھاربند سے سُنکر مین کرت کرت ہو گیا جو منش سریکرشن جی کے چرتر پریم پربت سے سنتے سُناتے ہین وہ سنسار ساگر سے بنا کشٹ پار اُتر جاتے ہین۔

انی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پربے سریکرشن مہمان برنن اوناسی ادھیاے۔

## اسّی ادھیاے

### شونک جی کا گجیندر موکش استوتر شتانیک کو سنانا

راجہ جُدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ ہے پتامہ گجیندر موکش اِتہاس جسمین سری کرشن جی نے ہری روپ دھارن کرکے گج کو گراہ سے بچایا برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن وہ سمباد تم کو سُناتا ہون اِسی طرح بشنو جی کی مہمان سرون کرکے سونک رشی نے یہ اِتہاس سُنایا تھا وہ سمباد مین تمھارے سامنے برنن کرتا ہون۔ اِس استوتر کے جپ کرنے سے بُرے سپن نہین دکھائی دیتے ہین اکال مرت نہین ہوتی منش کے پاپ دور ہو جاتے ہین۔

### گجیندر موکش استوتر گج گراہ کا برتانت

شتانیک نے کہا کہ ہے سُندر برت دھاری شونک مین نے آپ کے مُکھ سے دیوتاؤن کے دیوتا بڑے تیجسوی سری بشنو جی کی سب بھوتیون کو سرون کیا۔ ہے بھگوان آپ میرے اوپر پرسن ہین اب میری با نچھا ہی کہ آپ سے منشون کے دو سپن

(بدخوابی) دور کرنے والا استوتر سنتون ہے بھارگو جی سپن مین جو شبھ اور اشبھ (خیالات نیک وبد) دیکھنے مین آتے
ہین اور اُنکے پھل بھی پرگٹ ہوتے ہین ایسے سپن کا ناش کرنے والا کوئی استوتر برنن کیجیے شونک جی نے کہا کہ اندریون کے
سوامی جگت کی آتماؤن کے دیوتا بشو روپ ابناشی ہری کو نمشکار کرکے بیاس جی کے پوتر استوتر کو برنن کرتا ہون جسکے
سُننے اور پڑھنے سے مہا پاتک بھی ناش ہو جاتے ہین بُری روپ شریر مین نواس کرنے والے پرشوتم بشنو بھگوان کے
ॐ नमो नारायणाय ابھیشٹون کو سِدھ کرتا ہون اُنکے بہت سے منتر اور برتون سے کچھ پریوجن نہین ۞ ادم نمو نارا اینا
یہی منتر سب منورتھون کا سدھ کرنیوالا ہی اُس مہرشی کو نمشکار ہی جسنے گندھوتی ماتا کے اُدر سے جنم لیا ارتھات بید بیاس جی مہاراج کو نمشکار ہی
جنکی کرپا سے اس نارائن کتھا کو برنن کرتا ہون اسکے شروع کرنے سے من کو شانتی پراپت ہوتی ہی جس استھان پر اپورب کرمی (حیرت انگیز
کام کرنیوالے) سری کرشن جی کے پراچین اتہاس کو کہتا ہون کہ سورج کے سمان پرکاشمان سمیرپربت کا اُتر تر گوٹا جل نام پربت کشیر ساگر
کے جل سے اشنان کرایا ہوا ارتھات کشیر ساگر کے جل سے دھوئی ہوئی جسکی شلا ہین اتی پوتر دیوتاؤن کا ٹیڑا استھان- اپسرا اور
گندھرب کنہر جکش آدک سے سیون کیا گیا سنکھ اور گجنیہ رون سے سنجگت سدھ چارن اور مہرشیون کا نواس استھان دیب یا کل
کدنب- نیب- چندن- اگر- چمپک- سال- تال- تمال اور ارجن برکشون اور بکل- گند- سرل- دیودار- مندار کے
پُشپ اور کنول کے پھولون سے شوبھائمان جسمین سنگھ اور متوالے ہاتھی اور مرگ- چکور- مور شید ایمان ہین اُسکے ایک
سورن مئی شکھر کو سورج سیون کرتا ہی ارتھات یہ پربت سوکشم روپ پرتھی پر سُرگ مین ہے اِس استھول پرتھی پر نہین ہی اور
دوسرے چاندی کے سمان شکھر کو چندرمان سیون کرتا ہی بجر- اندر نیل من- اور ویدوریہ کے تیج سے آکاش کو پرکاشت کرتا
ہی سفید سفید برف گرنے سے اور طرح طرح کے پھولون سے بہت ہی شوبھائمان ہی تیسرا شکھر پدم راگ کے سمان نکشترون اور
اور تاراگنون سے سنجگت جس پر برہما جی مہاراج نواس کرتے ہین بہت ہی شوبھائمان ہی جو پُرش کرتگھنی یا پہی یا پاپ کرم کرنیوالا
ناستک تپشیا رہت ہین وہ اِس پربت کو نہین دیکھ سکتے اِس پربت کی پیٹھ پر سندر کنولون سے شوبھائمان ایک سرو در ہے
ہنس راج کارنڈ نام پکشی اور بھنور چکور مورون سے شوبھائمان طرح طرح کے پھولون اور لتاؤن سے وہان بہت سے رمنیک
استھان ہین جھرنے جھرتے ہین اُس سرودر مین ستبل امرت سمان میٹھا جل بھرا ہوا ہی اُسمین مہا پراکرمی گراہ رہتا تھا جو ہاتھیون
سے بھی اچھے تھا وہان ایک گجیندر اپنی ہتھنیون سمیت کریڑا کرتا ہوا جل پینے کو آیا اور جو ہین وہ سرودر مین پانی پینے کو اُترا
اُس گراہ نے گجیندر کا پانون پکڑ لیا دونون کا بڑا سنگرام ہوا گراہ پانی مین گجیندر کو کھینچکر لیے جاتا تھا اور کبھی گجیندر باہر کو
کھینچ لاتا تھا دس ہزار برس تک دونون پراکرمیون کا جُدھ ہوتا رہا آخر گجیندر پراکرم کرتا کرتا تھک گیا اور بہت بیاکل
ہوکر گجیندر نے گرڑ گامی ہری بھگوان کا سمرن اُس بپت کال مین کیا ارتھات گجیندر ہری بھگت نے شری بھگوان
کی شرن لی کہ انیک جنمون کے ابھیاس سے گرڑ دھج بھگوان کا بھگت تھا اُس بپت کال مین گجیندر نے اپنی سونڈ کی
نوک سے ایک پوتر کنول توڑ کر سری بھگوان کے ارپن کیا اور اپنے شُدھ ہردے سے بھگوان کا پوجن کیا اور اِس پرکار سے
استت کی کہ ہے بسوتو مکھ (چارون طرف جنکے مکھ ہین) جنکی بھجا سب دشاؤن مین پھیلی ہوئی ہین مستک برہم لوک مین
اور چرن پاتال مین چندرمان سورج جنکے نیتر ہین اُس بشنو بھگوان کو نمشکار کرتا ہون جنکو اپنے بھگت بشیش ہی پیارے
ہین اُس کنول لوچن کو نمشکار کرتا ہون جسکی نابھ کنول سے برھما سرشٹی کے اُتپن کرنے والے پرگٹ ہوے اُنکو نمشکار
ہی جنھون نے اپنے بھگت جنون کی رکشا اور دشٹون کے سنگھار کرنے کو سری رامچندر روپ دھارن کرکے راون کنبھکرن

آدک بڑے بڑے شور بیر راکشسون کو مارا اور دہرتھ کے پتر پرم رندھیر شور بیر کے ارتھ بارم بار نمشکار ہی جنھون نے دیوتاؤن اور اپنے بھکت جنھون کی رکشا کے کارن منش شریر دھارن کرکے پرتھی کا بھار دور کیا اور سجن پرشون کو آنند دیکر وید مرجادا استھت کی اِس پرکار سری شنبو بھگوان کی استت اُس گجراج نے کی تب یہ ہی سری کرشن چندر جو موہنی روپ دھارن کیے ہوے میرے سامنے براجمان ہین بیکنٹھ سے گرڑ پر سوار ہوکر آئے اور گراہ کا مُنھ جس سے اُسنے گجیندر کا پانون پکڑا ہوا تھا اوپر کو اُٹھاکر سر اُسکا اپنے سودرشن چکر سے کاٹ ڈالا اور اپنے بھگت گج راج کو مہا ہیت سے گویا کال کے مُنھ سے بچا لیا بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر یہ سری کرشن جی ترلوکی کے سوامی ہر ایک جگ مین اپنے بھگتون کے کارن طرح طرح کے شریر دھارن کرکے اُنکا کشٹ نوارن کرتے ہین جدھشٹر نے پوچھا کہ یہ دونون کون تھے بھیشم جی نے کہا کہ گج اور گراہ ہاہا ہوہو نام گندھرب تھے ایک سمین یہ دونون گندھرب مشہور گانے والے گاین بدیا مین پرم چتر اندر کی سبھا مین جہان رمبھا مینکا اور بسی آدک بہت اپسرا بیٹھی ہوئی تھین راجہ اندر کو گانا سُنا رہے تھے اور اپنی اپنی بڑائی کی اچھا سے اپنا گن پرگٹ کر رہے تھے کہ جس کو راجہ اندر اچھا کہین وہی جیتے گا راجہ اندر نے کہا کہ تم دونون گندھرب گاین بدیا مین پرم چتر ہو مین ایک کو دوسرے پر بشیش نہین کہ سکتا۔ اِن گندھربون نے پھر کہا کہ جسکو آپ اچھا سمجھتے ہین اُسکو جتا دیجیے دیوراج اندر نے دونون کو ابھمان بس بچار کے کہا کہ تم دونون دیول رشی کے پاس جاؤ اُن کو گانا سناؤ جسکو وہ اچھا کہین وہی جیتے گا تب دونون گندھرب دیول رشی کے پاس گئے اور اُنکو ڈنڈوت کرکے اُنکے سمیپ آسرم مین جا بیٹھے اور اپنا منورتھ کہکر گانا سناتے رہے رشی اپنے ایشور کے دھیان مین مگن بیٹھے تھے وہ سنتے رہے کچھ نہین بولے تب گندھربون نے کہا کہ ہے رشی ہم راجہ اندر کے بھیجے ہوے آپ کے پاس آئے ہین۔ ہم دونون مین سے جسکو آپ گاین بدیا مین اچھا سمجھین اُسکو بجے تیر (فتحیابی کی تحریر) کرپا کرکے دیجیے دیول رشی نے گندھربون کا بچن سُنکر بھی کچھ جواب نہین دیا تب کرودھ بس دونون گندھرب کال کے گھیرے ہوے یہ کہنے لگے کہ یہ رشی گاین بدیا کو کیا جانے۔ یہ بچن اہنکار سنجگت گندھربون کے سُنکر رشی نے کہا کہ یہ اگیانی ڈرا تما ہوہو گندھرب گراہ کا شریر اور دوسرا گندھرب ہاہا نام گج کا شریر پاوے یہ سراپ سُنکر دونون گندھرب ڈر گئے دونون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج سراپ انگرہ کیجیے ہم سے بڑا اپرادھ ہوا دیول رشی نے کہا کہ تم دونون گج اور گراہ کا شریر دھارن کرکے سمیر پربت کے بن مین جہان اندر منیک سرودر ہی گج اور گراہ کے روپ سے وہان پھرتے رہوگے ایک وقت یہ ہاہا نام گندھرب گج روپ سے پیاسا ہوکر جل پینے کو سرودر مین جاوے گا تب ہوہو نام گندھرب گراہ روپ سے اُسکا پانون پکڑ لیگا دونون کا بھاری جدھ ہوگا اُسوقت گج نارائن کی شرن لے کر اُنکی استت کریگا بشن بھگوان اُسپر کرپا کرکے گراہ کو مار ینگے اُسوقت دونون کو نارائن کے درشن ہوکر مکت پراپت ہوگی۔ ہے جدھشٹر جب گجیندر نے تہا پیت مین سری بھگوان کا سُمرن اور پوجن کیا تب سری کرشن مہاراج نے گجراج کا سنکٹ مٹا کر یہ کہا کہ جو سجن پرش اِس گجیندر استوتر اور پربھاس چھیتر گنگا جمنا نیمشارن پشکر پریاگ برہم تیرتھ ڈنڈک بن کو سمرن کرینگے اُنکے دسین ناش ہونگے اور اچھے اچھے سپن دکھائی دینگے گجراج گراہ استوتر اور بجسوی باسدیو اور مہاتما شنکرشن پردمن انردھ متس کورم براہ بامن اور نرسنگھ روپ اندریون کے سوامی گوبند پربھو مدھوسودن سہسر اکش (ہزار چشم) چترنج مراری گرڑ دھج جس سے پرے اور کوئی نہین ہے اُنکا سمرن کرنے سے موکش ملتی ہے جو منش پرات کال اُٹھ کر اِس استوتر گجیندر موکش کو پڑھینگے وہ سب پاپون سے نورت ہو جاوینگے

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر مدھوسودن سری کرشن جی نے اِسطرح گُرراج سے کہکر اُسکے شریر کو سپرس کیا تو وہ دونون اپنے گندھرب شریر کو پاکر اچھے بستر اور مالا آدک آبھوشن دھارن کیے ہوے سُرگ کو گئے رشیون نے سری مہاراج کی اُستت کی اُسکے پیچھے آپ انتردھیان ہو گئے۔ بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب بھیشم جی نے گجیندر موکش کا اتیہاس بھائیون سمیت جدھشٹر نے سُنا تب سری کرشن چندر مہاراج کو اپنے سامنے برتمان دیکھکر اُنکا پوجن کیا اور اپنے بھائیون اور رشیون سمیت باسدیو جی کی انیک پرکار سے اُستت کی ہے راجن جو پُرش اس استوتر کو پرات کال پاٹھ کرینگے وہ دوسپن (بُرے سُپنے) نہین دیکھینگے اور پاپون سے نورت ہوکر پرم پد کو پراپت ہونگے اور شریر کے روگ اور کوسمین کی مرت (بیوقت کی موت) سے چھوٹ جاوینگے یہ بشن بھگوان کا چرتر پُرانون مین گایا ہوا جس کی مول دھرم شاستر ہر اور پوران جسکی شاخ ہین رت جسکا پھل ہر یہ ادھبت برکش ہے کا کرنے والا ہر اور سنسار کا ہنکاری ہر کرشن چندر کو بارم بار نمشکار ہر۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے گجیندر موکش استوتر۔ اتی ادھیائے۔

## اکیاسی ادھیائے

### ساوتری استوتر کا برنن بھیشم پتامہ اور جدھشٹر سمباد

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ کس استوتر کے جپ کرنے سے بڑا پھل پراپت ہوتا ہر پرستھان اور پربیش کے سمے اور دیوکرم اور شرادھ کرم آدک شبھ کرمون کے وقت کونسا کرم سادھن کرنا چاہیے وہ آپ برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن بیاس جی کا برنن کیا ہوا مہا منتر ساوتری استوتر سب پاپون سے نورت کرنے والا گایتری منتر کے ساتھ جپ کرنے جوگ استوتر مین تمھارے آگے برنن کرتا ہون ایک چت ہوکر سردھا پوربک شرون کرو جسکے سننے سے منش پورن ادستھاوالا ہوکر سب پاپون سے نورت ہوتا ہر اس استوتر کو رشیون اور راج رشیون نے کشتری دھرم مین پروت ہوکر جپ کیا ہر اس استوتر کو نیم کرکے دن پرت پاٹھ کیا کرو۔

### ساوتری استوتر

پرتھم بیدون کے اُتپت استھان پراشر جی کو نمشکار کرکے بڑے برت دھاری بسشٹ جی کے ارتھ نمشکار اننت نام शेष مہا اُرگ کے نام نمشکار ابناشی سدھون کے ارتھ نمشکار رشیون کے ارتھ نمشکار جو شریشٹ سے شریشٹ دیودیو سب کا بردا تا ہر اسکو نمشکار سہسر مورت اور سہسر نام والے شیو اور بشنو کے ارتھ نمشکار۔ اج अजन्म۔ ایک پاد एकपाद
اہربدھن अहिर्बुध्न्य پناکی पिनाकी رِت ऋत پترروپ पितृरूप ترنبک त्र्यंबक
مہیشور بِرکھاکپی वृषाकपि شمبھو शम्भु ہوَن हवन ایشور ईश्वर یہ گیارہ رُودر تینون لوک کے ایشور
کہے جاتے ہین سَت رُودری مین مہاتما شو جی کے سو نام برنن کیے ہین انش अंस بھگ भग
متر मित्र برن बरुण دھاتا धाता اریمان अर्य्यमा جینت जयंत بھاسکر भास्कर تشٹا त्वष्टा

پوکھا اندر इन्द्रर بشنو विशनव یہ بارہ بشنو اور ادتیہ کہے جاتے ہین - سرتی کے انوسار کشیپ جی کے
یہ بارہ پُتر دوادش سوریج اور دُھر धर دھرو ध्रुव سوم सोम ساوتر सावित्र انل अनिल انل अनल
پرتیوکھ प्रत्यूष پربھاو प्रभाव یہ آٹھ بسو برنن کیے ہین - ناسَتیہ नासत्य اور دسن दस्र - یہ دونون اسونی
کمار برنن کیے ہین ارتھات سنگیا संज्ञा نام استری سے یہ دونون سوریہ کے پُتر کہے جاتے ہین اُنکے پیچھے شبھ
اور اشبھ کرمون کے جاننے والے درشٹی سے گپت ऋषि رشی اُنکے نام برنن کرتا ہون - ترت - کال - بسو یدیوا -
پترگن - مورتیمان پیو - دھن - رشی اور منی - سدھ لوک - پوتر مسکان کرنے والے - دیوتا کیرتن کرنے والے منشونکو کلیان
دائی ہین یہ پوتر نیم والے - دیوتا اپنے دب تیج سے اُن لوگون مین نواس کرتے ہین جو برہما جی نے اونچے بنائے ہین جو
منش اُن دیوتاؤن کا کیرتن کرتے ہین وہ دھرم ارتھ اور کام کو پراپت ہوکر اچھے لوکون مین نواس کرتے ہین یہ تینتیسون
دیوتا سب جیودھاریون کے ایشور ہین ٹرا شرپردھاری (مہاکاے) نندیشور - گرامنی - برکھ دھج - سب لوگون کے
ایشور گنیشورون کے بنایک سوم گن - ردر گن اور جوگ بھوت گن تیج روپ شرپر دھاری ندیان - اکاش کے سرپون
کا ایشور گرڑ پرتھی پرتپ سے شدھ استھاور جنگم جیو ہمالیہ آدک سب پربت - چارون مہا سمدر - شیوجی کے سمان پراکرمی
بشنوجی کے پیچھے چلنے والے - دیوتا جشنو ارتھات نر دیوتا سکندہ ہیمت اوماں دیوی نیم والے منش جو اِنکا کیرتن کرتے
ہین وہ سب پاپون سے نورت ہوجاتے ہین اب رشیون مین بڑے سادھ منشون کو برنن کرتا ہون - یوکریت
यवक्रीत رئیبھ रैभ्य اروا بسو अर्वावसु ادکیج औशीज اکشے وان अक्षीवान انگرا کا پُتر
بلو बलु کنو کا پُتر میدھاتتھی मेधातिथि رشی - برہیکھد बर्हिषद یہ سب سرشٹی کے پتا روپ
برہم تیج سے پورن رشی لوگ ہین نے برنن کیے یہ سب رُودر گن کے سمان مہاتیجسوی سب کے کلیان کاری
ہین اور پرتھی پر شبھ کرم کرکے سُرگ کے آنند بھوگتے ہین مہیندو ہیمت یہ ساتون گرو پورب دشا مین برتمان ہین جو
منش اُنکا کیرتن کرتا ہے وہ اندر لوک مین نواس کرتا ہے - اُن مچ उनमुच برمچ प्रमुच اور پراکرمی سوستیاترئیہ
درڈھ بیہہ دردھ ویہ اردھ باہو - ترن سوم - انگرا - مترابرن کا پُتر پرتاپ وان - اگست - دھرم راج کے یہ سات رتبج
یعنی پروہت دکشن دشا مین برتمان ہین - دڑھیو रुसेयु رتیو दढयेयु کیرت مان پرتی بیادہ اور سوریج کے
سمان - ایکت एकत دوت त्रित ترت द्वित اور اتری کے پُتر مہادھرماتما - سارسَت رشی - برُن کے
یہ سات رتبج پچھم مین برتمان ہین - اتری بسشٹ مہرشی کشیپ گوتم بھاردواج کوشک کے پُتر بسوامتر اور رچیک
کے پُتر مہاپرتاپی جمدگن اور کوبیر جی کے آگے چلنے والے یہ لکھے ہوئے سات گورو اوتر دشا مین برتمان ہین اور یہ
سات منی لوگ دشا اور بدشاؤن مین نواس کرتے ہین ان سرشٹی کے کارن روپ مہاتماؤن کا کیرتن کا کرنا منشون
کو دھن اور کلیان کا داتا ہے - دھرم - کام - کال - بسو - باسکی वासुकी - اننت अनन्त - کپل कपिल
یہ سات پرتھی کے دھارن کرنے والے ہین - پرسرام - بیاس व्यास درونا چاریج کے پُتر - اسوتھامان - لومس
یہ چارون لوکپال برنن کیے گئے ہین جس طرف یہ ہین اُسطرف منھ رکھنے والا شرناگت اُنسے رکشا کیا جاتا ہے اور جنکا
آگے برنن کیا جاتا ہے یہ سنسار کے پوتر کرنے والے مہاتما جن ہین - سامورت - تیرو - سادرن - دھاربک - مارکنڈے
سانکھ جوگ مہرشی - کرپا سایہ مہاتیجسوی اور جتیندری ہین اِنکے سواے اور بہت سے رشی برہم لوک نواسی ردر جی کے

سمان تیج دھاری برنن کیے گئے ہین اُنکا کیرتن کرنے والا جو سنتان چاہے تو سنتان پراپت ہو نردھن کو دھن ملتا ہی دھرم ارتھ کام کی سِدھی چاہنے والون کو کامنا کے انوسار پدارتھ ملتے ہین راجاؤن مین سرشیشٹ راجا بنیو کا پتر راجہ پرتھو جسکی پُتری پرتھوی (پرتھی زمین) ہوئی اور سمپورن پرتھی کے راجاؤن کے سوامی منوجی مہاراج کا کیرتن کرے سورج بنس مین پیدا ہونے والے پراکرمی پرودوا کے سمان راجا ایل ऐल جسکا جش تینون لوک مین پھیلا ہی اور بُدھ کا پیارا پُتر ہی اُنکا کیرتن کرے جسنے ست جگ مین گو میدھ جگ سے پوجن کیا اُسکا کیرتن کرے اسطرح سنسار کے بچے کرنیوالے تپومورت لوک کے ہتکاری راج رشی سویت स्वेत کا کیرتن کرے جسنے راجا سگر کے بھسم ہوے پُترون کی ہڈیان گنگاجی سے دھوئین راج رشی بھاگیرتھ کا کیرتن کرے۔ ہے راجن یہ سانکھ پرم جوگ ہے سب کٹ سمیت برنن کیا اسکا جپ پرات کال۔ مدھیان (دوپہر) ۔ سانیکال (شام) کے سمین کرنا جوگ ہی یہ ہی مہاتما لوگ پرتھی پر جل برساتے ہین اور پرتھی کے جیوون کی پالنا کرتے ہین سب آپتون کو یہ ہی دور کرتے ہین یہ ہی مہاتما لوگ پاپ پُن کے ساکشی ہین جو منش پرات کال اُٹھکر ان سب مہاتماؤن کا پوتر ہوکر سمرن کرے وہ کلیان کو پراپت ہوتا ہی اگن اور چور کا بھے نہین ہوتا اُنکے مارگ کا روکنے والا سنسار مین کوئی نہین ہوتا دُسپن اور مانسی بکھاد نورت ہوجاتے ہین شریر آروگ رہتا ہی جو منش کھیت مین بیٹھکر اس استوتر کا پاٹ کرے اُسکی کھیتی اچھی ہو وے بیج اوشدھی کی رکشا اور جُدھ کے سمین اُسکے کیرتن کرنے والے کے شتروناش ہوجاتے ہین جگ آدک کرم کرنے کے سمین دیوتا اور پتر سب کبّ گرہن کرتے ہین پردیش مین اور راج دربار مین جو اس ساوتری منتر کو جپتا ہی وہ پرم سدھی کو پراپت ہوتا ہی اگن چور سرپ آدک کے بھے سے نورت ہو جاتا ہی بالک نہین مرتا ہی سرپ کا بھے وہان نہین رہتا گوون کے مددپاٹ کرنے سے گوشالہ مین بردھی ہوتی ہی یہ گُپت منتر پہلے راجہ اندر کے سمیپ برنن کیا گیا تھا وہ مہرشی جو دھروجی کے سمیپ نواس کرتے ہین وہ اِس استوتر کو سدا پاٹ کرتے ہین راجہ اندر نے اِس استوتر کو پاٹ کرکے دانوؤن کو بجے کیا تھا بھرگوجی بسشٹ جی اور راجا رگھو کے سمرن کرنے سے بل اور بُدھی پراپت ہوتی ہی اسونی کماروُن کے سمرن سے شریر نروگ رہتا ہی۔ ہے راجن مین نے تیرے سامنے اِس استوتر کو برنن کیا سمپورن مہابھارت کا پھل اور اِس استوتر کا پھل سمان ہی اِسکے سواے اور جو کچھ پوچھنا چاہتے ہو وہ بھی کہو کہ مین برنن کرونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب ساوتری استوتر سماپت اکیاسی ادھیاے۔

## بیاسی ادھیاے

### برہمنون کی پوجا کا برنن رشیون کا برتانت

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ بے گیانیون مین شرشٹ پتامہ جی برہمنون کو کس کارن پوجا جاتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ سب منشون مین برہمن دھرم کے دھارن کرنے والے دھرم کے سیتت روپ ہین جیو دھاریون مین یہ ہی برہمن شرتی کے دھارن کرنے والے دیوتاؤن پترونکے مکھ روپ موکش کے بچار کرنے والے جیودھاریون کی گت کے جاننے والے شاسترون اور بیدون کے اُپدیش کرنے والے جنکا دھن تپ ہی ہی وہی پوجنے جوگ ہین اسی کُل مین بسشٹ

اور پھر گو آدک اگست جی سے رشی پرگٹ ہوے جنہون نے اپنے تپ سے سمدر کو بھی پان کر لیا جیسے کہ اگن مسان مین بھی دوشت نہین وہی اگن جگ مین پردھان ہے اسی طرح برہمن بھی سب جیودھاریون مین پردھان مانے گئے ہین اسی کارن انکو مہی دیو برنن کیا ہے سہسرابا ہو راجا اور پون دیوتا کا سمباد مین تمکو سناتا ہون راجا سہسرابا ہو بڑا راجا ہوا جسکی سہسر بھجا تھین اسنے سمپورن پرتھی کا راج کیا دتاتریئی منی کا اس راجا نے سیون کیا اور بہت دھن دیا تب رشی نے پرسن ہو کر اسکی رچ کے انوسار بر دیا کہ سدا دھرم مین تیری دو بھجا پرورت رہین اور سینا مین ہزار بھجا والا ہو جاوے جب اسنے دتاتریئی جی سے یہ بر پایا تو اسکو ابھمان ہو گیا کہ مین سب سے بشیش ہون میرے سمان کوئی نہین تب آکاش بانی ہوئی کہ تو اگیانی ہے کشتری ہو کر ایسا کہتا ہے جتنے کشتری راجا ہوے سب برہمنون کا پوجن کرتے رہے ہین ابھمانی راجہ نے کہا کہ سب کا پرتپال کرنے والا مین ہون میرے سمان دوسرا کون ہے برہمن بھی مجھ سے رکشا کیے گئے ہین کشتری کُل برہمنون کے آسرے نہین ہے برہمن کشتریون کے آدھین ہمیشہ سے رہے ہین۔ تب بایو دیوتا نے پرتکش ہو کر کہا کہ مین دیوتاؤن کا دوت ہون اور تجھ کو سمجھانے آیا ہون کہ برہمنون سے اُتم کشتری کسی پرکار سے نہین ہو سکتا ہے راجا انگ کی سپردھا (شنکلپ کرنے) سے پرتھی گپت ہو گئی تھی تب کشپ برہمن نے پرتھی کو نیت (قائم) کیا تھا گوتم کے سراپ سے راجہ اندر کی دُردشا ہوئی کہ وہ انکی استری (اہلیا) کو چاہتا تھا گوتم جی نے راجہ اندر کو سراپ دیا جان سے نہین مارا سمدر میٹھا تھا برہمن کے سراپ سے کھاری ہو گیا راجہ سگر کے پترون کو کپل برہمن نے بھسم کر دیا تھا تمنے بھی دتاتریئی کی کرپا سے ایسا ادھم بر پایا ہے برہمنون کے سمان کشتری نہین ہو سکتے ہین برھماجی ابناشی ہین جنکو مورکھ لوگ کہتے ہین کہ انڈے سے اُتپن ہوے تھے وہ پرجاپت برھما جس نے ساری سرشٹی کو رچا وہ اجنما ہے اُس انڈے کو آکاش سمجھنا چاہیے جہان سے برھماجی اُتپن ہوے اور پرتھی کے گپت ہونے کا برتانت یہ ہے کہ راجا انگ نے سمپورن پرتھی کو دان کر کے برہمنون کو دینا چاہا تھا تب پرتھی نے سوچا کہ مین برھماجی کی پُتری ہون مجھے کیون دینا چاہتا ہے پرتھی نے اپنے روپ کو تیاگ دیا اور برہم لوک مین گئی کشپ جی نے پرتھی کا شریر نرجیو دیکھ کر اُسمین پرویش کیا جب پرتھی برہم لوک سے نربھے ہو کر آئی تو کشپ جی کی پُتری ہو کر کاشپی نام سے بکھیات ہوئی اور اسنے پرتھی روپ مین سما گئی اور کشپ جی نے اُسکی دیہ کو چھوڑ دیا۔ بھلا تم بھی ایسا کوئی کشتری راجا برنن کر سکتے ہو جیسے کشپ جی ہوے یہ بات سُنکر سہسرابا ہو مون ہو رہا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب برہمنون کی مہمان - بیاسی ادھیاے -

## تراسی ادھیاے

## رشیون کی مہمان

بایو دیوتا نے کہا کہ انگرا رشی کے کُل مین اُتپن ہونے والے اُتتھ رشی کا مہاتم سنو کہ چندرمان نے اپنی پُتری بھدرا نام جو اتینت سروپ وان تھی اُتتھ رشی کو دینی چاہی اور دونون کا بواہ کر دیا جب رشی بھدرا کو لیکر چلے تو برن جل کے سوامی نے جمنا مین اُس بھدرا کو رشی سے ہر لیا کہ وہ اُسکو چاہتے تھے اور اپنی پُری مین جو اتینت

شوبھائمان تھی لے گئے یہ حال نارد جی نے اُتتھہ رشی سے کہا رشی نے نارد جی سے کہا کہ تم برن سے جا کر کہدو کہ لوکپال ہو کر تم کو ایسا کو کرم کرنا جوگ نہین میری استری مجھکو دیدو برن نے اُسکے جواب مین کہلا بھیجا - کہ بھدرا میری پیاری استری ہی اُسکو مین دینا نہین چاہتا تب اُتتھہ رشی نے اپنے تپ کے بل سے سب جل آسرمون کو سُکھا دیا برن بہت پیڑامان ہو کر بھدرا سمیت اُتتھہ رشی کی شرن آئے اور اُنکی استری اُنکو دیدی بھلا کوئی کشتری بھی ایسا پرکرمی تپسیا والا ہوا ہی جیسا اُتتھہ رشی ہوا پھر اگست جی نے سارے راکشس جو دیوتاؤن کو پیڑا پہونچا رہے تھے جنھون نے دیوتاؤن کو سُرگ لوک سے نکال دیا تھا اُن سب کو بھسم کردیا ایسا کوئی کشتری ہی جو اگست جی کے سمان تپ کا بل رکھتا ہو پھر بشسٹ جی نے اپنے تپ کے بل سے راکشسون کو جو بڑے ابھمانی اور طاقت ور تھے اور دیوتاؤن کو کلیش دیتے تھے ایسا پیڑامان کیا کہ وہ بسشٹ جی کی شرن مین آئے وہ سُلکھن نام راکشسون کا گروہ بسشٹ جی نے اپنی کوپ درشتی سے بھسم کردیا اور اندر آدک دیوتاؤن کی رکشا کی ایسا کوئی کشتری بھی ہوا ہی پھر اتری رشی کا مہاتم سنو کہ جب دیوتاؤن اور دانوون کا یُدھ ہوا راہو نے سورج اور چندرمان کو بہت گھایل کیا اور دیوتاؤن کو بھی بہت کلیش پہونچایا اُنھون نے اتری جی سے پرارتھنا کی اُنھون نے دیوتاؤن کی رکشا کے لیے راکشسون اور دانوون کو پراجے کیا اور دیوتاؤن کو پھر سُرگ دلوایا ایسا کوئی کشتری بھی ہوا اسیطرح اور برہمنون کی مہمان سُنو کہ چیون رشی نے اندر دیوتا سے کہا کہ اسونی کمارون کو جگ بھاگ ملنا اور سوم پان کرنا جوگ ہی تم اُنکے ساتھ سوم پان کرنے سے کیون انکار کرتے ہو راجہ اندر نے کہا کہ وہ دونون ہم سب دیوتاؤن کے سمان نہین ہو سکتے اُنکے ساتھ ہم کیونکر سوم پان کرلین چیون رشی نے کہا کہ ایسا کہنا تم کو اُچت نہین ہی تم اُن کو کیونکر نندت تبلاتے ہو جسطرح مین نے کہا ہی اُسی طرح سے ہوگا اور رشی نے جگ مین سوم پان کرانے کے ارتھ منتر آرنبھ کیا راجہ اندر کرودھ کرکے اپنا بجر اُٹھا کر رشی کے اوپر دوڑے رشی نے منتر پڑھ کر ایک چھینٹا جل کا راجہ اندر پر مارا راجہ اندر اُسی طرح کھڑے کے کھڑے جڑروپ ہو گئے اور چیون رشی نے مد نام اسُر کو اپنے جگ کی اہوتی سے اُتپن کرکے اندر کے سامنے بھیجا وہ اسُر مہا بھینکر ڈراونی صورت اپنے لمبے چوڑے مُکھ مین اندر کو اور بہت سے دیوتاؤن سمیت اسطرح داب کر بیٹھ گیا جیسے سمدر مین مچھلیان اور گراہ بھرے ہوے ہین تب دیوتاؤن نے راجہ اندر سے پرارتھنا کر کے چیون رشی کے منورتھ کو سپھل کردیا ارتھات اسونی کمارون کے ساتھ سوم پان کرلیا - ہے سہسر ابا ہو ایسا کوئی کشتری بھی ہوا ہی جیسے چیون رشی ہین سہسر ابا ہو مون ہو رہا اسی طرح بایو دیوتا نے سہسر ابا ہو کو سمجھا کر اُسکا ابھمان نورت کیا ہے چدھشٹر برہمنون نے دیوتاؤن اور جگت کے اُپکار کے کارن بڑے بڑے کرم کیے ہین اسیلیے برہمن ہی پوجنے جوگ ہین -

اتی سریام کرت مہابھارتے انوساسن پرب برہمن مہمان برن - تراسی ادھیاے -

## چوراسی ادھیاے

## سری کرشن جی کی مہمان

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے راجن برہمنون کے تپ کے پراکرم سے اور اُنکے پوجنے سے جو سدھی پراپت ہوتی ہی اُسکو

سریکرشن بھگوان اچھی طرح جانتے ہین جومیرے سامنے پیتامبر دھارن کیے ہوے براجمان ہین اور تمھارے پرم ہتکاری ہین انھین کی کرپا سے تمنے اس مہابھاری یُدّھ مین بجے پائی ہی سری کرشن جی کی مہمان مین اچھی طرح جانتا ہون یا یہ مہاتما رشی منی جومیرے پاس بیٹھے ہین خوب جانتے ہین انھون نے منش روپ دھارن کرکے بال اوستھا مین نند مہر کے گھر جیسے بال لیلا کی ہی ویسے ہی انھون نے جپ تپ بھی بہت کیے ہین اور بہت سے یُدّھ کرکے بڑے بڑے شور بیرون کو مارا ہی جیسا کہ مین پہلے برنن کرچکا ہون انکے سمان کوئی بھی نہین ہی یہ ہی ترلوکی کے کرتا ہرتا دیوتاؤن کے پرم دیوتا چراچر جیوون کے اُتپن کرنے والے برھما بشن مہیش کے پوجیہ یہ ہی سری کرشن ہین پرتھوی آکاش مرتگ سب کچھ انھون نے ہی رچا ہی پورن برہم پرماتما یہ ہی ہین اُن ہی کے شریر مین ہزارون برھمانڈ ہین ست جگ مین یہ ہی سری کرشن پرماتما سمپورن دھرم روپ ہوے اور تریتا مین گیان روپ دواپر مین بل روپ کلجگ مین دھرم روپ ہونگے پہلے سمے مین انھون نے بڑے بڑے دیتون کو مارا سنسار کے پیدا کرنے والے اور اُسکی رکشا کرنیوالے یہ ہی سریکرشن ہین - جو منش اِن ترلوکی ناتھ کو جانتے ہین وہی منش ہین جو ان سے ایرکھا اور دویش کرتے ہین وہ ہزارون تو مارے گئے جو ابتک باقی ہین وہ اب ناش کو پراپت ہونگے منش موہ کے بس ہوکر انکو منش ہی جانتے ہین اِنکے براٹ روپ کو بھی بہت منشون نے (ارتھات درجودھن آدک راجاؤن نے) دیکھا تو بھی وہ ان سے دویش کرکے ناش ہوگئے اِنکی مہمان مجھ سے کیا دیوتاؤن سے بھی برنن نہین ہوسکتی ہی دیوتا اور راکشس سب انکی استت کرتے ہین نارد جی اور دیول رشی اور بیاس جی مہاراج سریکرشن جی کو پرشوتم جگت کا پالن پوشن کرنے والا کہتے ہین اور مین خوب جانتا ہون تمھارا اتر ابھاگ ہی جو ترلوکی ناتھ کی شرن مین آئے ہو یہ پرم جوگیشور سب کا پوجیہ ہی اس سے پرے کچھ نہین ہی بڑے بڑے رشی منی انکو پوجتے آئے ہین اس ترلوکی ناتھ کی کرپا تمھارے اوپر بہت ہی دیکھو ارجن کے سارتھی آپ ہوگئے اور ارجن کو بجے دلائی یہ سارا جگت انھین کے آدھین سمجھو انھون نے جو جو کرم سنسار مین کیے ہین وہ کوئی نہین کرسکتا مین انکی اوپاشنا دن رات کیا کرتا ہون -

اتی سریام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بھیشم پتامہ جی کا سریکرشن مہمان برنن کرنا - چوراسی ادھیاے -

## پچاسی ادھیاے

### دُرباسا رشی اور سریکرشن جی اور رانی رُکمنی جی کا برتانت

راجہ جدھشٹر نے سریکرشن جی سے کہا کہ ہے مدھوسودن جی آپ برہمنون کی مہمان خوب جانتے ہین مین نے سنا ہی کہ آپ نے دُرباسا سے کرودھی رشی کو اپنی سیوا سے پرسن کرکے بر پائے سریکرشن جی نے ہنسکر کہا کہ ہے جدھشٹر یہ بات ست ہی برہمن جگت کے ادھکاری ہوتے چلے آئے ہین اس کارن مین بھی اُن سے پرسن ہون ایک سمین دُرباسا جی دوارکا مین آئے سب کو بھے ہوا کہ انکو گھر مین کون اُتارے تھوڑے سے اپرادھ پر وہ سراپ دیتے ہین اگن روپ برہمن سے سب بھے بھیت ہوے مین نے اپنے نج محل مین اُنکو اُتارا - اور اُنکے لیے بہت اچھا پلنگ بستر سمیت جو راجاؤن کے جوگ تھا بچھوایا تھوڑی دیر پیچھے اُس اگن روپ رشی نے اپنی درشٹی سے اُسکو بھسم کردیا

اور آپ گپت ہوگئے پھر تھوڑی دیر پیچھے پرگٹ ہوگئے مین نے اُنکا ستکار کیا اور جسطرح اُنھون نے کہا وہی کیا ایک
سمیں اُنھون نے بھوجن کے لیے کھیر بنوائی آپ کھائی اور جو باقی رہی اُسکے لیے مجھ سے کہا کہ اپنے سب انگ کے اوپر
ملو مین نے مُسکرا کر ویساہی کیا اور اپنے سارے شریر کے اوپر اُس کھیر کو ملا تب رشی بہت پرسنّ ہوے آپ رتھ مین بیٹھے
اور پٹ رانی رکمنی جی سے کہا کہ تم ہمارا رتھ کھینچو اور کھیر منھ سے ملو پھر اُنکو گھوڑے کی جگہ رتھ مین لگا کر آپ ہمارے محل
سے نکلے مین بھی اُس رتھ کے ساتھ ہولیا مبرے دیکھتے ہوے درباسا رشی نے رانی رکمنی کے بازار مین چابک مارا دوارکا باشی
اشچرج مین تھے اور کہتے جاتے تھے کہ برہمنون کے سواے اور کسکو سامرتھ ہی جو ایسے رتھ مین سوار ہو کر بازار مین نکلے
جسمین پٹ رانی رکمنی جی جو ساکشات لکشمین سری کرشن چندر دوارکا دہیش کی پٹ رانی جتی ہوئی ہین اور جب دوارکا باسی
مجھے دیکھتے تھے تو آپس مین مُسکراتے جاتے تھے کہ میرے مُکھ اور شریر دو گالون پر اور کچھ کپڑون پر کھیر لسی ہوئی تھی یہ تماشا
ہزارون دوارکا باشیون نے اشچرج سے دیکھا کیونکہ راج مارگ مین سدیو بھیڑ رہا کرتی ہی سب منش برہمنون کی مہمان
جانکر یہ کہہ رہے تھے کہ بسیل ناگ (زہریلا سانپ) سے بھی بشیش تیج برہمنون کا ہی برہمن کے بسیل مُکھ سے کاٹے ہو
کا علاج کہین نہین ہی اور دوارکا باشی جانتے ہین کہ مین برہمنون کا آدر ستکار بہت کیا کرتا ہون کومل گات (نازک بدن)
رُکمنی راج تیری اُس رتھ کو کھینچتے کھینچتے راج مارگ مین پہونچکر بہت ہی تھک گئین اور اُنکے ہاتھ منھ لال ہوگئے تب درباسا
جی کرودھ مین بھرے ہوے رتھ سے اُتر کر پیدل دکشن دشا کو ہولیے مین اُسیطرح منھ کھیر سے بسا ہوا اُنکے پیچھے دوڑا اور
اُن سے پرارتھنا کی کہ آپ پرسن ہوجیے جب مین نے ہاتھ جوڑ کر راج مارگ مین درباسا جی سے اسطرح کہا درباسا جی
پرسنّ ہو کر کہنے لگے کہ ہے سندر برت دھاری ہے کرشن مُراری تم نے اپنے سبھاؤ سے کرودھ کو بجے کر لیا ہی مین نے
بہت بڑا اپرادھ تمھارا کیا ہے گوبند (ہے اندریون کے جیتنے والے) مین تم پر پرسنّ ہون جدپی تم پورن کام ہو تدپی مین
بر دونگا جو اچھا ہو مجھ سے مانگو ہے گوبند جی جب تک کھانے پینے کی بستوؤن مین دیوتاؤن اور منشون کی پریت رہے گی
تب تک تم سے بھی دیوتاؤن اور منشون کی پریت ہوگی جب تک تمھاری کیرتی (جش) ترلوکی مین بکھیات رہیگی تب تک
تمھاری پرتشٹھا ترلوکی مین ہوگی ہے جنار دن تم سارے سنسار کے پرتیم ہوگئے ہے مدھوسودن جہانتک میری جھونٹی
کھیر تمھارے انگ پر لگی ہی وہان تک تمھارے انگ پر مرت کا بھے نہین ہوگا جب تک تمھاری اچھا ہوگی مرت تمھارے
پاس نہین آویگی پھر درباسا جی نے میرے انگ کو دیکھ کر کہا کہ یہ کھیر تم نے اپنے پانون پر کیون نہین ملی جیسے سارے
انگ پر میرے کہنے سے ملی تھی یہ تم نے اچھا نہین کیا (پانون مین کھیر نہ ملنے کا کارن یہ تھا کہ اُسی جگہ تیر لگنے سے مرت
تھی ارتھات مرت استھان وہی تھا) جب مین نے اپنے شریر کو دیکھا تو جہانتک کھیر لگی تھی وہانتک میرے شریر
پر بہت شوبھا پرتیت ہوئی پھر رُکمنی جی سے درباسا جی نے کہا کہ ہے شوبھامان تم سب استریون مین اوتم کیرتی مان
ہوگی جب تک تم چاہو شریر کو رکھو تمھارا شریر آروگ (روگ رہت بغیر بیماری کے) رہے گا تمھارے شریر مین اوتم
سگندھ پرگٹ ہوگی کہ تم نے کھیر ملی تم سری کرشن جی کا پوجن اچھی ریت سے کروگی بردھ اوستھا تم کو پیڑا نہین دیگی
سری کرشن کی سولہ ہزار استریون مین تم ہی سرویشٹ رانی کہلاؤگی پھر مجھ سے کہا کہ ہے کیشو تمھاری پریت ایسی ہی
برہمنون مین نبی رہے یہ کہہ کر اُسی جگہ گپت ہوگئے مین رانی رکمنی جی سمیت اپنے رنواس مین آیا تو دیکھا کہ وہ پلنگ
بستر سمیت جو بھسم ہوگیا تھا ویسا ہی موجود ہی پردمن جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے پُتر اُس دن سے مجھے اور بھی

بشیش پریت برہمنون مین ہوگئی راجہ جدھشٹر سے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاباہو تم بھی برہمنون کا آدر ستکار اسی طرح کرتے رہا کرو جیسے ابتک کرتے آئے ہو اور دان مان سے انکو پریورن کیا کرو کہ برہمنون کے پوجن کرنے سے سب دیوتا پرسن ہوتے ہین انکو کبھی کسی حالت مین ناراض نہ کرو کہ انکا کرودھ ناش کر دیتا ہی اور پوجن سے سدھی پراپت ہوتی ہی (مولف) اس زمانہ مین برہمنون کی بیقدری ہو رہی ہی کیونکہ وید پڑھنا اور تپ کرنا وغیرہ سب کرم برہمنون نے اُنھون نے تیاگ دیے اور جو برہمن ہین اُن کا اب بھی پوجن سب کرتے ہین مگر ایسے برہمن شاذونادر دیکھنے مین آتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دُرباسا جی کا سری کرشن جی سے پرسن ہو کر بردینا۔ پچاسی ادھیاے۔

## چھیاسی ادھیاے

## درباسا رشی کا جنم اور اوتپت

راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے درباسا رشی کا برتانت پوچھا کہ یہ رشی کون ہین انکی اوتپت کس طرح سے ہوئی ہی سری کرشن جی نے کہا کہ مین سدیو شیوجی کی پوجن ست رودری استوتر (یہ استوتر یجر بید مین لکھا ہی) سے کیا کرتا تھا شنکر مہاراج سب دیوتاؤن کے دیوتا مہادیو برنن کیے گئے ہین جو برہما جی سے تپ کرنے کی اوستھا مین اُتپن ہوے سب دیوتاؤن کی رکشا کرنے والے اسرون کے ناش کرنے والے شیوجی ہین ایک سمین راچھسون کے گروہ سے راجہ اندر کا جدھ ہوا تری پر نام تین پُری ایک چاندی کی۔ دوسری لوہے کی۔ تیسری سونے کی تھین اُن مین بہت سے راکشس رہتے تھے کسی دیوتا سے وہ جیتے نہین جاتے تھے۔ سب دیوتاؤن نے شیوجی سے پرارتھنا کی۔ اُنھون نے برہما جی کو سارتھی بنا کر بشنو جی کو بان اور اگن کو بھال۔ بیدون کو دھنش اور گایتری کو پرتنچا بنا کر اُن تینون پریون کو جنکے اندر تری پر راکشس رہتے تھے بجے کیا اُس سمین اُمان دیوی کی گود مین ایک بالک درشٹ پڑا دیوتاؤن نے شیوجی کو اُس روپ مین نہین پہچانا کہ کون ہین۔ پرنت برہما جی نے اُن کو پہچان لیا اور اسرون کے بجے کرنے پر شیوجی کو پرسن کیا۔ تب دیوتاؤن نے پہچانا اور پھر اُن کی استت بہت پرکار سے دیوتاؤن نے کی۔ وہ بالک جو اُمان دیوی کی گود مین اُس سمین پرگٹ ہوا وہی بالک دُرباسا رشی ہوے وہ درباسا رشی جب میرے رنواس مین آکر ٹھہرے اُس وقت مین اُن کی برابر اوستھا کا کوئی نہین تھا۔ درباسا رشی نے بڑا تپ کیا۔ شیوجی ترلوکی کے ایشور ہین اور وہی سب دیوتاؤن کے دیوتا اور تھات نرگن اور سرگن نسبن روپ شیو اور شیو روپ بشنو ابناشی سب کے پوجیہ ہین۔ اُنکی مہمان سیکڑون برس مین بھی برنن نہین ہو سکتی ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شیوجی کی مہمان اور درباسا جی کی اُتپت چھیاسی ادھیاے۔



## ستاسی ادھیاے

## رام گیتا استوتّر کا برنن

بھیشم پتامہ جی نے شیوجی کی مہمان بہت پرکار سے برنن کرکے کہاکہ جو منش شیوجی کی پوجن اور انکا دھیان اور سمرن اُمان دیوی سمیت کرتے ہین وہ سنسار مین دھناڈ (دولتمند) ہوتے ہین اور سنساری سُکھ بھوگ کرانت مین بیکنٹھ دھام پاتے ہین - جو دھرماتما پُرش ہین وہ اچھے آچرن بال اوستھا سے دھارن کرکے اپنا دھرم بچار کے سادھو سیوا اور گوروکا پوجن کرکے بڑون کی سیوا کرتے ہین اور اپنے کٹنبھ کی پالن پرسنّ چت کرتے ہین اور جو اسادھو پُرش ہین وہ آپ بھی کلیش اُٹھاتے ہین اور اورون کو بھی تکلیف پہونچاتے ہین - راجہ جدھشٹر نے کہاکہ مہاراج منش کے کلیان ہونے کے کارن جو اُپاے آپ جانتے ہین اُسکو بھی برنن کیجیے بھیشم پتامہ جی نے کہاکہ ہے راجن رام گیتا نام استوتر بہت پوتر اور منشون کا کلیان کاری ہی - اُسکے پاٹ کرنے سے منشون کے اگلے پچھلے پاپ دور ہوجاتے ہین اور موکش پراپت ہوتی ہی -

## مؤلف

سنسکرت مہابھارت مین رام گیتا کے ۶۲ - اشلوک لکھے ہین - جس مین دیوتاؤن اور رشیون وغیرہ کے نام مالا استوتر کے طور پر درج ہین اور اُسکی ٹیکا مین رام گیتا چھند لکھا ہی - جس مین دیوتاؤن اور رشیون منیشرون - پترون - ندیون پہاڑون اور راج رشی راجاؤن کے نام برنن کیے ہین - ساوتّری استوتر مین بیشتر وہی نام درج ہوے ہین اب مکرر اُنکا لکھنا مناسب نہ جان کر اصل رام گیتا کا ترجمہ یہان درج کیا جاتا ہی جیساکہ بھگوت گیتا کا ٹیکا اشلوک سمیت بھیشم پرب مین لکھا گیا ہو ویساہی یہان رام گیتا کا ٹیکا بھی اشلوک پرت لکھا جاتا ہی -

سرشیّا پر براجمان کُرو نبسیون کے پتامہ پرم گیانی بھیشم جی راجہ جُدھشٹر کا پرشن سُنکر ایک مہورت دھیان مین مگن ہوکر سری کرشن چندر اور رشیون اور پانڈون کے سنمکھ ہوکر پرسنّ چت کہنے لگے کہ ہے جُدھشٹر ساوتّری استوتر مین نے تم کو سُنایا اب پونیت استوتر رام گیتا سُناتا ہون اِسکے پاٹ کرنے سے سب پاپ نورت ہوجاتے ہین - ہے پُتر اِس استوتر کے پڑھنے سے منو کامنا پراپت ہوکر سنساری سُکھ اور موکش پراپت ہوتی ہی تم سب ایک چت ہوکر اِس استوتر کو سنو -

## رام گیتا استوتّر

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہاکہ بھیشم جی نے راجہ جُدھشٹر سے کہاکہ ہے تات سری رام چندر مہاراج ترلوکی کے ایشور جب اپنے پتا راجہ دسرتھ کے بچن انوسار اجودھیا کا راج چھوڑ کر منیشرون کے روپ سے اپنے پرم پیارے بھائی لکشمن جی او مہارانی سیتاجی سمیت ڈنڈک بن کو چلے گئے اور وہان ایکانت استھان مین بیٹھے ہوے لکشمن جی نے اپنے بڑے بھائی رام چندر جی سے گیان پراپت ہونے کے کارن جو پرشن کیا اور سری مہاراج نے گیان اُپدیش کیا وہ رام گیتا سناتا ہون -

## رام گیتا آرنبھ

گن نایک کرے بربدن ردھی سدھی داتار
بردایک کرنا بھون مد منگل آگار
बरदायक करुणा भवन मुद मंगल आगार
गणनायक करिवर बदन रिद्धि सिद्धि दातार
جاکی کرپا کٹاکش سون سدھ ہوین سب کام
سوگنیس کرپا کرد بھگت شکھد شکھ دھام
सोइ गनेश कृपा करो भक्त सुखद सुखद धाम
जाकी कृपा कटाक्ष सों सिद्ध होंहि सब काम
پرشن کیو جسم گورجا شنکر پرم سجان
برہم گیان برنن کیو جہ بدھ سری بھگوان
ब्रह्मज्ञान बरनन कियो जेहि विधि श्री भगवान
प्रश्न कियो जिमि गौरजा शंकर परम सुजान ॥
ڈنڈک بین پونیت بن لکشمن جگت ادھار
پرشن کیو ج بھرات سون۔ کیو اوپدیش کھرار
प्रश्न कियो निज भ्रात सों कियो उपदेश खरारि
दंडक बिपिन पुनीत बन लक्ष्मण जगत अधार ॥
سوئی اودار سمباد مین برنون من ہرکھاے
سنو سکل سجن مدت سری رام چت لاے
सुनो सकल सज्जन मुदित श्रीराम चित लाय
सोइ उदार सम्वाद में बरनूं मन हरषाय ॥ ॥॥

## سداشیو جی اور پاربتی جی سمباد

شیو جی مہاراج پاربتی جی سے برنن کرتے ہین کہ ہے اومان جگت کے منگل داتا سری رگھوناتھ جی نے اپنا جش بردھ کرنے کے کارن اور راون آدک راکشسون کے مارنے کے لیے رام چندر اوتار لے کر دھرم کو دھارن کیا (۲) اودار بدھی لکشمن جی سے سری رام چندر جی نے پرانے راجاؤن اور رشیون کے اتیہاس برنن کرکے راجا نرگ نے جو بھرم بس (بھولے سے) پہلی پن کی ہوئی گاے دوسرے برہمن کو سنکلپ کرکے دیدی۔ اور پہلے برہمن کے سراپ سے گرگٹ کا شریر پایا وہ بھی لکشمن جی اور سیتا جی کو سنایا (۳) ایک دن پورن اوتار سری رام چندر جی سیتا جی سمیت ایکانت استھان مین براجمان تھے۔ لکشمن جی نے اچھا اوسر (وقت اور موقع) بچار کے آتم گیان پراپت ہونے کے کارن نمر ہوکر (عاجزی سے) کہا کہ (۴) ہے رگھوکل بھوشن۔ (رگھوبنس خاندان کے زیور) تم نرمل گیان سروپ سارے پرانیون کے شریر مین برہم روپ سے بیاپک اور سب سے جدا ہو پرنت اپنے بھگتون کے ساتھ رہنے والے ہو۔ گیان نیتر سے آپ کے داس آپ کو دیکھتے ہین (۵) مین آپ کی شرن اور آپ کے چرنون کا داس اس سنسار ساگر سے پار اترنے کے کارن جسطرح جوگی جن آپکا دھیان کرکے اتم بدھی پاتے ہین اودیا روپ سنسار سمدر سے اناباس (بلا تکلیف) پار ہو جاؤن ایسا اپدیش مجھے دیجیے (۶) پرسن چت شرناگت پرشون کے دکھ دور کرنے والے سری رامچندر جی لکشمن جی کا بچن سنکر اودیا روپ اندھکار کے ناش کرنے والے سرتی سنجگت (بید دن کے دھرم ملے ہوے) بچن شانتی کے دینے والے اپدیش کرنے لگے (۷) کہ ہے لکشمن پہلے اپنے برن آسرم کریا (جو نش جس آسرم قوم اور مذہب مین پیدا ہوا اسکے کرم) کرکے اپنے من کو شدھ کرے اور جو شبھ کرم کرے اسکے پھل کی کامنا نہ کرکے چت اور من کو بس کرکے سب کرمون کا پھل تیاگ کرکے براگ پوربک اربھات کسی کرم مین بندھن نہ کرکے سدگورو کے بچن انوسار کرم کرے (۸) شریر کے اتپت ہونے کے کارن جگ آدک کرم جو وید مین

برتن کیے ہین اُس سے راگ دویش اچھے برے کرم پاپ پن اُس شریر سے ہوتے رہتے ہین - اور یہ چکر اسی طرح گھومتا رہتا ہی - (۹) اودیا اس سنسار کی مول ہی اسلیے برہم گیان سے اُس اودیا کو تیاگ کرکے شُدّھ ہووے کرم اُسکے یعنے اودیا کے ناش کرنے کو سمرتھ نہین ہی - کیول برہم بدیا ہی سے اُسکا ناش ہوتا ہی (۱۰) کرم سے اودیا کا ناش نہین ہوتا - کامنا سہت کرم کو تیاگ دے - اور گیان کو دھارن کرلے - اُسپر لکشمن جی نے کہا کہ ہے پربھو ویدمین اگن ہوتر آدک کرم جو برتن کیے ہین وہ کرنے جوگ ہین - پھر کرم کیون نندا جوگ ہوا - (۱۱) اُسکے اُتر مین سری رام چندر نے کہا کہ منشون کے سمبندھ مین جس کرم کو کرنا کہا ہی وہ یہ ہی کہ نش کام کرم کرکے چت کو شُدّھ کرے - وہی برہم بدیا کا کارن ہی (۱۲) وید نے نش کام کرنے کو کہا ہی وہی برہم گیان ہی کسی کرم کی اپیکشا (کامنا اور خواہش) نہ کرے - (۱۳) کرم انشٹھان[۱] مین پرت بادی پرش کہتے ہین کہ اوپر لکھا ہوا بچن ست نہین ہی - کیونکہ کرم گیان کی سہایتا (امداد) کرتا ہی - گنگا جی کے تیر پر گرہن اور اُتّم تتھون مین نش کام[۲] کرنے سے بڑا پھل پراپت ہوتا ہی - اسیطرح اگن ہوتر آدک اُتّم کرم مکت داتا ہوتے ہین - (۱۴) کوئی منش ترکنا کرنیوالے (اعتراض کرنیوالے) کہتے ہین کہ گیان اور کرم یہ دونون ملکر موکش سادھن کے کارن ہوتے ہین - یہ بات بھی ست نہین ہی - کیونکہ جیسے کیول کرم موکش سادھن ہیت نہین ہی ویسے ہی گیان کرم ملکر بھی نہین ہوتا اِسکا کارن کیا ہی سارے لوگون کی درشٹی برودھ (لوگو کی عقل و نگاہ کا یعنے تمیز کا اختلاف) اہنکار و ابھمان سے کریا کی اُتپتی اور بغیر ابھمان کے یعنے جو پُرش ابھمان نہین کرتے - اُس سے بدیا کی اُتپتی ہوتی ہی اِن دونون کا ملان کرنا بھی موکش کے پھل کا داتا نہین ہوسکتا ہی - (۱۵) بادی اور پرت بادی (اعتراض اور اعتراض کرنے والے) پرشون کے انومان یعنے قیاس کو رد کرکے کہتے ہین کہ بگیان سے پیدا ہوکر بید انت بچار سے انتہ کرن (ہردے) کی شُدّھی اور برہم مین پریت پرگٹ ہوتی ہی - اُسی کا نام بدیا ہی - اور جگ سے آدلیکر جو شُبھ کرم ہین اُنمین پھل کی کامنا ہوتی ہی - جب کوئی شُبھ کرم مثل جگ - ہون - برہم بھوج - دان - پن منش کرتے ہین تو اُسوقت من مین اُسکے پھل کے ملنے کی کامنا ہردے مین از خود ہوجاتی ہی - پرنت ودیا کے ہونے سے پھل کی کامنا ناش کو پراپت ہوتی ہی اور بدیا ہونے پر کرم مین پرورتی ہوتی ہی - کیونکہ شریر کا دھرم کرم کرنا ہی - بغیر کرم کیے شریر نہین رہتا اور اندریون کا سبھاؤ کرم کرنا ہی - اور کرم ہی سے من کی شُدّھی بھی ہوتی ہی - اور اُس سے گیان پیدا ہوتا ہی - اور گیان سے موکش ہوتی ہی - (۱۶) ودیا ارتھات گیان سے کرم پھل کی کامنا کو تیاگ کر چت کی شُدّھی سے برہم مین مگن (لے لین) ہوکر سب اندریون کے بشئے شبد[۵] آدک سے نورت ہوکر ستچدانند سروپ مین پرپورن ہوکر سب ترکناؤن (اعتراضون) کو تیاگ دے - (۱۷) اودیا روپ مایا کے دوارا یعنے مایا کے ذریعہ سے جب تک جیو کو ایسی بدھی رہے کہ سب کرمون کا کرنے والا مین ہون تب تک بدھی پوربک کرم کرے - اور جب اہم بدھی ناش ہوجاوے یعنے

---

۱ پریت دبیر یعنے محبت و دشمنی ۱۲ ۲ کرم انشٹھا یعنی کرم کے شروع کرنے مین پرت بادی اعتراض کرنے والے لوگ جو بحث و تکرار کرتے ہین - ۱۲
۳ یعنے بغیر امید نتیجہ یعنی اُسکے پھل کی کامنا نہ کرکے کرم کرنا اُسکو نش کام کہتے ہین ۱۲ ۴ رامائن مین لکھا ہی کہ دھرم تین برت جوگ تین - گیان - گیان موکش پرد بید بکھانا یہان کہتے ہین کہ کرم سے من کی شُدّھی ارتھات دھرم کرم سے بیراگ اُتپن ہوتا ہی اور بیراگ سے گیان اور گیان سے موکش ملتی ہی جب تک من چلائمان گیان کو پراپت ہوکر نشچل بدھی نہ ہوجاوے تب تک موکش پد نہین ملتا ہی ہزارون خواہش انسان کے دل مین بھری رہتی ہین ۱۲
۵ شبد آدک یعنے بولنا اور چلنا کھانا پینا جو بشئے اندریون کے ہین اُن سے نورت ہوکر یعنی اُن کو چھوڑ کر تیاگ کر شک و شبہہ کو دور کرکے برہم مین دھیان لگاوے ۱۲

یہ سمجھ جاوے کہ مین کچھ نہین کرتا - اندریان سب کرم کرنے والی ہین اور جگت کو متھیا سمجھے - پرماتما کو ست روپ
جانے تب کریاؤن کو تیاگ دے - (۱۸) چت کے شدھ ہونے پر پرماتما برہم کا پرکاش ہوگا جسکو اکھنڈ آنند (وہ انند
جو کبھی ناش نہو) کہتے ہین تب سنسار کا کارن جیو اپادھی مایا اور اُسکے ساتھ جنم سے آدلے کر کرم یہ سب ناش ہوجاوینگے
(۱۹) جب اودیا ارتھات مایا تتوم اسی ( तत्वमसि ) آدک گیان کے ناش ہونے پر کسی پرکار کرم کرنے کو سمرتھ نہو اور
جب آپ ہی نہین ہے تو آتما کس پرکار کرم کرسکتی ہے اور ناش ہونے پر اُسکی اُتپتی اسمبھو (ناممکن) ہے - کیول گیان کی پراپتی سے
اودیا ناش ہوجاتی ہے - جیسے بھرم ہونے سے رسّی مین سانپ کا دھوکا ہوجاتا ہے اور جب شبہہ دور ہوگیا تو وہ رسّی معلوم
ہوئی - اِسطرح جب ایک دفعہ بھرم کا ناش ہوگیا تو دوبارہ اُسمین بھرم کم ہوتا ہے - (۲۰) اودیا ناش ہوکر اُتپن نہین ہوتی
اہم بدھی ارتھات (مین کرم کرنے والا ہون) اِس پرکار کی بدھی جو کدا پی اُتپن نہین ہوتی - اس سے یہ جانا جاتا ہے کہ ودیا
سوتنتر (خود مختار و آزاد) ہے دوسری بستو کی کامنا اپکشا نہین کرتی یعنے آرزو نہین کرتی - آپ ہی موکش کا رن روپ ہے
(۲۱) تیترئی اُپنشد مین بھی ساودھان ہوکر کرم پھل کے تیاگ کو برنن کیا ہے اور باجسینہ वाजसनेय رشی آدک سُرتی
یعنے اُپنشد مین بھی ایسا ہی لکھا ہے اور بھگت کے نمت گیان ہی کہا ہے (۲۲) اوپر کہے ہوے بچن مین کرم کا تیاگ برنن
ہوا پرنت کوئی درشٹانت نہین دیا گیا - جگ آدک کرم بہت سے ایک دوسرے سے مختلف دیش اور کال کے نمت کیے
جاتے ہین اور گیان اُسکے بپریت برنن ہوا - گیان کی اُتپتی اہنکار کے تیاگ سے ہوتی ہے (۲۳) اور جو یہ کہا جاوے
کہ کرم نہ کرنے سے پاپ ہوتا ہے اسلیے کرم کرنا ہی اُچت ہے تو اُسکا اُتر یہ ہے کہ جیسے لوگ کہتے ہین کہ ہم پاپی ہوے -
یہ بدھی آتما گیانیون کی نہین ہے - اگیانیون کی ہے - کرم نیمون کے ساتھ پھل کی کامنا سہت سنساری لوگون کے لیے
رشیون نے اپنے بہت پرکار کے بچنون مین کہے ہین - گیانیون کو کرم پھل کا تیاگ ہی اُچت ہے (۲۴) شردھا
سنجگت اور شُدھ من ہوکر تتوم اسی اس واکیہ کو اور گورو کی کرپا سے جیو آتما اور پرماتما کو ایک جان کر پرم انند
مین سُمیر پربت کے سمان اچل ہوجاوے (من کی دُبدھا کو چھوڑ دے) (۲۵) تتوم اسی مہاواکیہ کے ارتھ کا جاننا
ضرور ہے - اسلیے اُسکے پدون یعنے ٹکڑون کا ارتھ سمجھ لو - تتوم اسی مہاواکیہ کے تین پد ہین - تت - توم - اور اسی
تت پد کا ارتھ سرب گیا تو ادی ज्ञात्वादि (سب گنون کا جاننے والا) پرماتما اور توم त्वम् پد کا ارتھ جیو
ہے - ان دونون پدون کا ارتھ ایک بودھ کرانے والا - اسی پد ہے ارتھات جو پرماتما ہے سوئی جیو بھی ہے (۲۶) جو کہو کہ
پرماتما اور جیو کو ایک سمجھنا برودھ (خلاف قیاس) ہے تو یہ سمجھنا چاہیے کہ جیسے پرماتما چن مئی (چیتن مئی) ہے ویسا ہی
جیو بھی ہے - دو بھاؤن مین مت سمجھو - دونون پراچین ہین (۲۷) جسطرح کوئی کہے کہ فلان شخص گنگا مین باس
کرتا ہے - اسکا مطلب یہ سمجھا جاویگا کہ گنگا جی کے کنارے اچھے استھان پر باس کرتا ہے - کیونکہ جل کے پرواہ مین
تو اس نہین ہوسکتا - اسکو جہت سوارتھ لکشنا जहल्स्वार्थ लक्षणा سنسکرت مین کہتے ہین - تات
پریہ یہ ہے کہ جیو اور ایشور یہ دونون پراچین اور ایک ہین - کہنے مین دو ہین - در اصل ایک ہین - (۲۸) پنچ بھوت
آتما پنچ عنصر آب و آتش خاک و باد آسمان یعنے خلا سے رچا ہوا یہ شریر سُکھ اور دُکھ آدک کرمون کے بھوگنے کا استھان
ہے - جو اُتپت اور ناش کو پراپت ہوتا رہتا ہے - دیہ ناشمان ہے اور جیو ابناشی ہے - (۲۹) ہے لکشمن یہ شریر پانچ کرم اندری
اور پانچ گیان اندری اور پانچ پران من اور بدھ ہو سترہ چیزون سے بنا ہوا ہے اسکو لنگ دیہ بھی کہتے ہین - آنکھ

ناک - کان - گدا - لنگ - پانچ کرم اندری - شامہ - سامعہ - باصرہ - لامسہ - ناطقہ - یہ پانچ گیان اندری - پران - اپان - سمان - ادان - بیان - پانچ پران من اور بدھی یہ تفصیل اُسکی ہی - جب تک یہ شریر بنا رہے اُسکو استھول شریر کہتے ہین اور مرجانے پر وہی استھول شریر سوکشم شریر ہوجاتا ہی - (۳۰) اب تیسرے کارن شریر کا برنن کرتے ہین - وہ انادی (قدیمی) ست اور است کسی پرکار کہنے کے جوگ نہین - یہ مایا روپی شریر ایشور سروپ استھول اور سوکشم شریر ہونے کا کارن ہی اور آتما کے نواس کا استھان کہلاتا ہی اِس لیے مایا کرت اپادھی کو تیاگ کر جیو اور آتما مین جو بھید سمجھا ہوا ہی اُسکو تیاگ دو - اور اپنے آپ کو پرماتما سے بھن (جُدا) مت سمجھو (۳۱) یہ آتما پنچ کوش (پانچ عنصر) کے اندر رہکر جس تو کے ساتھ ہوتا ہی ویسا ہی بیاپت (نمودار) ہوتا ہی جسطرح بلور صاف شفاف کیا ہوا طرح طرح کے پھولون کے رنگ مین بہت سے رنگون کا دکھائی دیتا ہی پرنت اُسکی نج اکرت (اصلی صورت) نہین بدلتی جھادا کیہ کے بچار کرنے سے یہ آتما اسنگ اچھی طرح پرگٹ ہوجاتا ہی اور ان مئی کوش (غلّہ سے قائم رہنے والا اخزانہ مراد جسم انسان سے ہی) مین رہکر بھی رنگ رہت اور جنم رہت اقدیتہ (واحد) ہی ہی وہ بدھی کہ ہم استھول اتھوا کرش (موٹے یا دُبلے) ہین اگیانیون کو ہوتی ہی ہم ایک حالت مین ہین جسطرح صاف بلور مختلف رنگ کے پھولون مین اپنا اصلی رنگ نہین چھوڑتا ایسی ہماری آتما کی ایک جو ستھا ہی (۳۲) جاگرت - سُپن - سوسپت - یہ تین اوستھا جو دکھائی دیتی ہین سو - رجوگن - ستوگن - تموگن سروپ بدھ کا دھرم جانو - آتما کا یہ دھرم نہین ہی - ستوگن کا دھرم جاگرت اوستھا اور رجوگن کا دھرم سُپن اوستھا - تموگن کا دھرم سوسپت اوستھا ہی ساکشی روپ نرگن آتما کو اِن تینون اوستھاؤن مین ماننا جھوٹ ہی کیونکہ جاگرت اوستھا مین سُپن اور سوسپت اوستھا سے بیخبری ہوتی ہی اسی طرح سُپن اوستھا مین جاگرت اور سوسپت دشا کی خبر نہین ہوتی نہ سوسپت دشا مین جاگرت اور سُپن کا گیان رہتا ہی ایسے ہی یہ آتما اسنگ (بے تعلق) ایک رس ہی (۳۳) شریر اور اندریان اور پران بایو من اور جن مے चिन्मय آتما ان سب کا جب تک سمبندھ ہی ارتھات دیہہ مین ہون اور اندریان مین ہون اسطرح کا اگیان جو رجوگن اور تموگن بدھی سے پیدا ہوتا ہی جب تک یہ اگیان رہتا ہی تب تک یہ سنساری بشیون کی اُتپت ہردے مین رہتی ہی یہ ہی رجوگن تموگن بدھی سنسار کی ہونے کی کارن ہی ایسے اگیان کو تیاگنا چاہیے (۳۴) اُس مہا واکیہ کے انوسار جو منش کو کرنا چاہیے اُسکا برنن کرتے ہین سری رام چندر مہاراج لکشمن جی کو اُپدیش کرتے ہین کہ اِس سنسار کو متھیا روپ جان کر ستوگنی من کے دوارا برہم پر اپنی روپ امرت کو پان کرکے دیہہ اور اندریون اور سنساری بیوہارون کو تیاگ کرو اور اوداسی برتی ہوجاؤ یعنے اُنسے نہ دوستی کرو نہ دشمنی اوداسیون کے سمان سنسار مین رہو اگر کوئی اعتراض کرے کہ دیہہ اور اندریون کے سبب سے جگت کا گیان ہوا ہی اُنکو کسطرح تیاگ کرے اُسکی بابت کہتے ہین کہ جسطرح پیاسا آدمی نارنگی اور ناریل کے پھل سے سار بستو ارتھات اُسکا میٹھا رس نچوڑ کر پی لے اور اُسکا پھوک پھینکدیو اسی طرح سنسار مئی برہم روپ کو گرہن کرکے باقی نسار بستو ارتھات اُسکی پھوک کو یعنے متھیا جگ کے بیوہارون کو تیاگ دے (۳۵) خلاصہ یہ ہی کہ آتما جو برہم روپ ہی یہ نِت ہی نہ اُتپن ہوتا ہی اور نہ مرتا ہی نہ گھٹتا ہی نہ بڑھتا ہی نہ موٹا ہوتا ہی نہ دُبلا ہوتا ہی ان چھ پرکار کے بکارون سے رہت ہی اور سارے سنسار مین پرپورن ہورہا ہی ارتھات جڑ چیتن استھاور جنگم سب مین وہ برہم بیاپک ہی اور سب بستو ناشمان ہین کیول برہم سوروپی آتما ہی نِت اور ایک رس ہی وہی آنند سروپ اور سویم پرکاش اور سرب بیاپی ہی اہم بدھی ارتھات مین ہون اور مین ہی سب کرم کرتا ہون ایسا جان کر جیو روپ ہوگیا نہین تو وہ برہم روپ

ہی یہ بچن شرتی کا ہی (۳۶) یہ گیان سکھ روپ ہی آتما مین جنم مرن کا پرواہ دُکھ مئی (کلیش کا بھرا ہوا) سنسار کا ست ہونا کسی مت مین نہین لکھا یہ شریر دھارن کرنے کا کارن اور اہم بُدّھی کہ مین کرتا ہون کلپنا ماتر ہی یعنے صرف کہنے کی بات یعنے بھرم کی بات ہی اسلیئے گیان کے اُتپن ہونے سے ہی اگیان کا ناش ہوتا ہی اسکی مثال سانپ اور رسّی کی ہی جب یہ پرتیت ہوگیا کہ یہ رسّی ہی سرپ نہین ہی تو وہ بھرم دور ہوگیا (۳۷) بھرم سے ایک بستو کو دوسرا جاننا جیسے رسّی کو بھرم بس سرپ جان لینا اسی پرکار بھرم ایشور مین دیہ آدک سنسار روپ سمپورن جگت کا گیان ہی یہ کیول آتما گیان کے ہونے سے ہوجاتا ہی (۳۸) آتما سے جو جگت کا گیان ہوتا ہی جس پرکار اُسکا ادھیاس अध्यास ہی اُسکو برنن کرتے ہین آتما سرب بکار رہت یعنے آتما جو دوشون سے رہت آنند مئی ہی اور سب مین بیاپک روپ ہی اُس سے اہنکار کی کلپنا ہوئی اسی کا نام ادھیاس ہی اور یہ ہی سنسار کا کارن جانو۔

دوہا

نربکلپ آتم بکھے کلپت بھیو اہنکار ۔ سو ادھیاس بکھانئے کارن سکل پسار

सो अध्यास बखानिये कारण सकल पसार ॥ ॥ ॥ निर्विकल्प आत्म विषे कल्पितभयो अहँकार

(۳۹) ہے لکشمن آتما سرب ساکشی سے جو سنسار کی کلپنا ہی سو کیول اچھا (اپیکشا) راگ دویش سکھ دُکھ آدک بُدّھی ماتر ہی ارتھات کس پرکار کی بُدّھی سے پرگٹ ہوتی ہی اور سنسار کا انبھو ہوتا ہی کیونکر وہ ناش ہوجاتا ہی وہ اسطرح سمجھو جیسے کہ سُوشپت اوستھا مین بُدّھی کا کام نہین رہتا جب نیند سے جاگے تو معلوم ہوا کہ ہم سُکھ سے سوتے تھے سونا اُس سمے نشچے ہوا وہ آتما ہی اور جو خیالات نیند کی حالت مین پیدا ہوے تھے وہ سنساری بیوہار سمجھو جو کہ جاگتے ہی جاتے رہے جب آتما کا گیان ہوا تو جنم مرن کا دُکھ دور ہوگیا (۴۰) اب پرماتما اور جیو کا برنن پھر کرتے ہین اودیا سے پرگٹ ہوئی بُدّھی جو کہتی ہی کہ مین سُکھی ہون یا دُکھی ہون یہ ہی جیو کہلاتا ہی اور پرماتما ساکشی روپ جو سب جگہ برتمان ہی نظر نہین آتا پرنت گیان نیتر (معرفت کی نظر) سے دیکھا جاتا ہی وہ جیو روپ نہین ہی اودیا سے جانا جاتا ہی اور جب اودیا ہوئی ارتھات گیان پراپت ہوا تو جیو اور آتما مین کچھ بھید نہین رہا (۴۱) چنھے آتما اور ساکشی روپ آتما ارتھات اندریون کے سمیت من اور بُدّھی انتھ کرن۔ ان تینون کا نواس بہت ہی پاس ہی یہ ہی ادھیاس کا کارن ہی جس طرح لوہے کا گولا اگنی مین تپت ہوکر اپنا گُن لوہے کا چھوڑ دیتا ہی آگ ہوجاتا ہی اسیطرح آتما اور من کے ایک جگہ رہنے سے من کا دھرم جڑتائی وہی آتما مین دکھلائی دیتا ہی اور آتما دھرم چیتنیہ یعنے گیان ہی اُسکو من نے جلادیا یہ جو ایک بستو مین دوسری بستو کا دھرم دکھلائی دینے لگا اسی کا نام ادھیاس ہی نہین تو باستو روپ سے آتما کو گیان کا آسرے جانو (۴۲) گورو کے مُکھ سے وید کو سُنکر اُسکو منن کرو ارتھات دل مین اچھی طرح رکھ کر سوچو اور پھر سرون اور منن کے دوارا ارتھات دونون کے وسیلہ سے گیان روپ آتما کا انبھو کرو اُس گیان مین مگن رہنے والی آتما کو اپنے ہردے مین درشن کرو ارتھات پرگٹ اور اپروکش کرکے جو بد ارتھ جو سنسار ہی اُسکو تیاگ کرو۔

دوہا

وید واکیہ گُرو کرپا لہہ کر بچار دھر دھیان ۔ چنھے نج آتم نرکھ تجو ہردے جڑ جان

(۴۳) جس روپ سے اپنے آپ کو جاننا چاہیے اُسکو دو اشلوک مین برنن کرتے ہین ہے لکشمن ہم سویم پرکاش स्वयम प्रकाश مین اپنے آپ ہی پرکاشمان ہین دوسرے سے بنائے ہوے نہین ہین اور جنم مرن رہت ہین اور دوے

است (طلوع غروب) سے جدا شُدّہ چیتن ایک رس سروپ ہین (۴۴) اور مین تینون کال بھوت بھوشت برتمان (ماضی مستقبل حال) مین مُکت ہون اچنت شکت پرماتما اندریون سے جاننے جوگ مین ہون - ویدبادی پنڈت لوگ رات دن اپنے ہردے مین جس پرماتما کی بھاونا کرتے ہین سوئی مین ہون (۴۵) دونون اشلوکون کی بھاونا کا جو اوپر لکھے گئے پھل برنن کرتے ہین کہ بدھ انوسار آتما کا بچار کرنے سے اور من مین پرب برہم سروپ اُتپن ہونے سے اودّیا کا شیگھر ہی ناش ہو جاتا ہی جس طرح رسائن اوشدھی کے کھانے سے روگون کا ناش ہو جاتا ہی -

دوہا

| | | |
|---|---|---|
| شُدّہ بھاونا برہم کی سدا اکھنڈ امان | | کھات رسائن روگ جم تیون ناشی اگیان |

(۴۶) ہے لکشمن ایکاگر چت (یکسو من کر کے) ایکانت استھان مین آتما کا دھیان دھارن کرو اس سے بششٹ (زیادہ) کوئی سادھنا نہین ہی یہ اپنے ہردے مین رکھو لو (۴۷) دھیان کے انت مین کیا کرنا چاہیے اُسکا برنن کرتے ہین کہ آتما کے سواے اور جگت کو متھیا روپ جان کر اُسکی طرف درشٹی نہین کرنی چاہیے کیونکہ اصل یعنے تو پدارتھ آتما ہی جیسے چھوٹے بڑے طرح طرح کے برتن مٹی سے بنائے جاتے ہین اور نانا پرکار کے بھوشن (زیور) سورن یعنے سونے سے اسطرح پرماتما کو ست جان کر اُسی مین لین ہو جاؤ - (۴۸) اور سب خیالات سے من کو ہٹا کر اوم ॐ اکشر کو چنتون کرو کیونکہ جگت کا بودھک (گیان دلانے والا) اونکار ہی اور جگت واچیہ (مشہور بات ہی کہ کن کے کہتے ہی دنیا موجود ہو گئی) اوم اکشر کے اُچارن ہونے ہی یہ ساری سرشٹی برھما جی نے رچ دی) ہی جو اس شبد سے پرگٹ ہوا ہی اور اُنکا پرنو واچک اُسکا ہی یہ پرسدھ ہو بھاونا اگیان سے ڈھکی ہوئی اُسکے آدھین رہتی ہی اور گیان ہونے سے ناش ہو جاتی ہی (۴۹) اب پرنو کے ارتھ بستار پوربک برنن کرتے ہین کہ جاگرت اوستھا کا ساکشی بسو विश्व نام سے براٹ کہا جاتا ہی اور اوکار کی پرتیا دیہ پُرش کا نام تیجس ہی جو سپن اوستھا کا ساکشی لنگ دیہ ابھمانی ہرن گربھ ہی اور مکار کے واچیہ پُرش کا نام پراگیہ ہی جو سوشپت اوستھا کا ساکشی ہی اور وید نے اُسکو مایا کا اُپادھک کہا ہی جب ساکشات برہم گیان اُتپن ہو جاوے تو سب کو برہم مئی دیکھوگے (۵۰) و (۵۱) ان دو اشلوکون مین لے ہونے کا حال برنن کرتے ہین کہ استھول شریر مین جو بھوگنے والا اروپ جو بسو پُرش استھت ہی اُسکو اور اُسکے واچک اکار کو اوکار مین لین کی بھاونا کرو اور تیجس پرش اور اُسکے واچک اوکار کو جسمین بسو پُرش لے ہوا ہی مکار مین لین کرو اور پراگیہ प्राज्ञ پُرش اور اُسکے واچک مکار کو جسمین بسو اور تیجس دونون پرش لین ہوے ہین گیان سروپ آتما مین لے ہونے کی بھاونا کر کے اپنے آپے کو برہم سروپ جانو اگر کوئی شنکا کرے کہ ہم بیمار کو جو راگ دویش سے ملین ہو رہا ہی اُسمین پرہم تتو کی بھاونا کس طرح کر سکتے ہین تو اُسکا جواب یہ ہی کہ ہم اُس برہم کے سادھن کرنے کے جوگ ہین جو سب اُپادھون سے رہت اور نرمل مُکت سروپ ہی اسلیے ہم کو ایسی ہی بھاونا کرنی اوچت ہی (۵۲) بسو اکار اوکار مین تیجس سہت اوکار + یہ لے ہو ہین مکار مین نج سنجگت اکار + پراگیہ مکار ہوا تمہی ہی لو سومٹی اوپادھ + سو ہم کیول برہم ہین مُکت اہل نرو پادھ + (۵۲) اب اوپر کے اشلوکون کے موافق بھاونا رکھنے والون کا لکشن برنن کرتے ہین کہ ہمیشہ پرماتما کی بھاونا رکھنے سے تپراستری بھائی بھتیجے اپنے شریر آدک کے موہ سے پرنام مین یعنے اخیر مین بشے کے سُکھ جو دُکھ روپ اور کلیش کے دینے والے ہین اُنسے برکت ہو کر اپنے نج سروپ مین پراپت ہو جاتے ہین اور نام د روپ بھید سے رہت ہو کر اکھنڈ ابناشی آتما سروپ جو سُکھ ہی اُسمین پراپت ہو کر جیون مُکت ہو جاتے ہین

جسطرح لہرون سے رہت ہوکر سمدر اچل ہوجاتا ہی (۵۳) ہے لکشمن پیارے بھائی جوگ کے ابھیاس کرنے والے پرش اندریون کو جیت کر کام کرودھ مد لوبھ موہ سے نورت ہوکر اچل سمادھ لگاتے ہین اور آتما کے سروپ مین نیت ہوجاتے ہین - وہ چھ گن سنجگت جو آتما ہی اسکو اپنے بشی بھوت (قابو مین) کر لیتے ہین اسلیے مین اُن اپنے بھگتون سے جنکا ایسا آچرن ہوتا ہی بہت پرسن ہوتا ہون اور انکو مین اپنا درشن دیتا ہون ٭

دوہا

اندری جت جوگی کرت امی سمادھ ابھیاس ۔ کہٹ گن جت آتم لکھین تے انی پریہ مم داس

(۵۴) دن رات جو منش آتما کا دھیان کرتے ہین انکی مکت نشچے ہوتی ہی جو بدھی بس (بدھاتا کے بشیورت) ہوکر بشے بھوگ کر بھی لیوین اہنکار رہت ہوکر تو بھی وہ مجھ مین لین ہوجاتے ہین -

دوہا

نش دن آتم دھیاو ہین نشچے مکت سو ہوے ۔ یدی بدھ بس بھوگے بشے اہنکار نو سوے

(۵۵) یہ سنسار آد- مدھ اور انت تینون اوستھاؤن مین بھی شوک کا کارن ہی یعنے ابتدا مین دھن کے اکٹھا کرنے مین اور مدھ دھن کے پالن کرنے مین راجا اور چورون کا بھے اور انت مین دھن کے ناش ہوجانے مین شوک اور دکھ کا مول ہی اسلیے ویدون کی آگیا انوسار کامنا سہت کرم پھل کو تیاگ کر پرمیشر کا بھجن کرے یہ دھرم سب دھرمون سے اُتم برنن کیا ہی (۵۶) آتما اور پرماتما مین کچھ بھید نہین ہی جسطرح سب ندیون کا جل سمدر مین جاکر سمدر کہلاتا ہی اور انیک پرکار یعنے رنگ برنگ کی گایون کا دودھ ملکر ایک ہوجاتا ہی اور دودھ کہلاتا ہی اور آکاش جو مٹکے کا ہی اسکے ٹوٹنے سے آکاش مین اور پون جو مشک وغیرہ مین بھری ہوئی ہووے وہ پون مین ملکر پون ہی کہلاتی ہی اسیطرح آتما اور پرماتما کو ایک جانو (۵۷) گیانیون سے جس پرکار جگت کے ست ہونے کا بھرم آپ ہی آپ چھٹ جاتا ہی اُسکو برنن کرتے ہین کہ جیون مکت دشا جب آتما گیان سے پراپت ہوجاوے لوک بیوہار کرم کرنے سے بھی جب بھاؤنا اُتپن ہوئی کہ جگت متھیا ہی اور جیو اور پرماتما ایک ہی ہی یہ بچار کرتے ہی جگت کے ست ہونے کا بھرم دور ہوجاتا ہی جیسے ایک چندرمان مین دو چندرمان کا بھرم ہوجاتا ہی پرنت ایک تو گیان ہونے سے وہ بھرم جاتا رہتا ہی اور دشا بھرم ہوجانے سے بھی وہ بھرم جاتا رہتا ہی اور چکر کھانے والے کو جسطرح مکانات و درخت و زمین سب چیزین چکر کھاتی اور گھومتی پرتیت ہوتی ہین جب وہ چکر کھانا چھوڑ دے اور استھر ہوجاوے وہ بھرم جاتا رہتا ہی اسیطرح جیو اور آتما کا بھید آپ ہی آپ جاتا رہتا ہی (۵۸) جبتک اسی پرکار کا گیان نہووے کہ ہم سے ہی جگت کی اُتپت ہوئی تب تک میری آرادھنا مین تت پر رہنا چاہیے -

دوہا

جب لگ بودھ نہ آد اُم ہومین تے جگ موہے ۔ شردھا جت کر بھگت نت ہیہ مین دیکھی موہے

(۵۹) سری بھگوان رامچندر مہاراج لکشمن جی سے برنن کرتے ہین کہ مین نے جو اُپدیش کیا ہی اُسکو تم وید کا سار یعنے خلاصہ بید کا جانو اسمین جو میری آرادھنا برنن ہوئی ہی یہ سمست (سمپورن) پاپون کے ناش کرنیوالی ہی اُسکو نشچے کرکے من مین دھارن کرو اِس میرے اُپدیش کو اچھی طرح منن کرو یعنے بہت غور سے سمجھ لو جو منش اس گیان کو جو مین نے تم سے برنن کیا ہی اچھی طرح بچار کریگا وہ بدھمان پُرش نشچے موکش پاویگا (۶۰) ہے بھراتا یہ جگت جو تم دیکھتے ہو کیول مایا ماتر ہی

اسلیے اس سے اوداسین بُدھی ہوکر اس مین نواس کرو سارے دُکھ نورت ہوجاوین گے میری آرادھنا شُدھ ہردے سے کرتے رہو تمھارے سارے دُکھ نورت ہوکر سُکھ پراپت ہوگا (٦١) ہے لکشمن جو منش میری سیوا اور میرا آرادھن شُدھ ہردے سے کرے گا تمہات مجھ کو یا یا سے رہت سچدانند سروپ سب کا جاننے والا تینون گن (ستوگن رجوگن تموگن) سے پرے سمپورن گُنون سے مورتی مان جانے گا وہ میرا بھگت مجھ کو پراپت ہوگا اور جس بھاونا سے مجھ کو بھجے گا اُسی بھاونا سے مجھ کو پراپت ہوگا (٦٢) ہے لکشمن جو پرش ہمارے کہے ہوے بید سار اور اپنشد سنجگت بچنون کو پاٹ کریگا اور پڑھے گا وہ مجھ کو پاویگا جو پرش سردھا سے میرے اس اُپدیش کو سنینگے وہ بھگت جن اوش اُسکا پھل پاوینگے۔

**دوہا**

بید سار مم بھنت جو یہ ہین پے ہین مو ہے
سری مکھ سری رگھوبنش من کرونا سندھو کھرار
سوئی کتھا شو شوا پرت برنی سہت ہلاس
شو کرت راماین بدت ادھیاتم جہے نام

سردھا اور گرو بھگت پُن بھگت بچن مم ہوے
لکھمن ہی یا بدھ تو شیو جگد ادھار بچار
تا سو دیا رُکھ پاے مین بھاشا کری پرکاش
نام رام گیتا سبھگ کہی مُدت سری رام

انی سری پرم کرت مہابھارتے انوشاسن پرب رام گیتا بھاشا سری رام چندر لکشمن دیو سمباد۔ ستاسی ادھیاے۔

## اٹھاسی ادھیاے

### بھیشم جی کا راجہ جدھشٹر اور دھرتراشٹ کو سمجھانا

راجہ جنمے جے نے بیشم پائن جی سے پوچھا کہ مہاراج ہمارے پتامہ راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ سے گیان اُپدیش اور ساوتری ورام گیتا استوتر سُننے کے پیچھے کیا کیا وہ مجھ سے برنن کیجیے بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن جب بھیشم پتامہ جی نے رام گیتا استوتر اور اُسکا مہاتم برنن کردیا تو سری کرشن جی اور پانڈو راجہ دھرتراشٹ اپنے پروار سمیت بہت پرسن ہوکر سب راجاؤن سمیت جو وہان براجمان تھے ایک مہورت پرنیت مون دھارن کیے ہوے بیٹھے رہے پھر ستیہ وتی کے پُتر وید بیاس جی نے بھیشم پتامہ جی سے کہا کہ ہے راجن اب تم دھرم راج جدھشٹر کو راجہ دھرتراشٹ سمیت اگیا دو کہ وہ نگر مین جاوین اور راج کو سنبھالین تب بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے پُتر اب تم اپنے منتریون سمیت ہستناپور کو جاؤ اور پرسن چت راج کرو اور شوک کو تیاگ کرو سردھا سمیت راجہ ججاتی کے سمان جگ دکشنا سمیت کرکے بشنو بھگوان کا پوجن کرو اور کشتری دھرم کا پالن کرو۔ اپنے بھائیون اور کُٹنبہ کے لوگون کا اچھی طرح سے ستکار سمیت پالن کرو اور سورج کے اُتراین ہونے پر جب مین اپنے شریر کو تیاگ کرون تم اپنے بھائیوں اور سری کرشن مہاراج سمیت یہان میرے پاس آؤ ہے راجن راجہ جدھشٹر نے اپنے پتامہ کا بچن پرمان کرکے کہا کہ جیسے آپکی اگیا ہوگی ویسا ہی کرونگا یہ کہکر بھیشم پتامہ جی کی پرکرما اور اُنکو ڈنڈوت و پرنام کرکے راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری اور رانیون سمیت وہان سے اُٹھکر نگر کو پیان کیا اور نگر باسیون کو آدر مان سے پرسن کیا۔
یعنی کوچ ۱۲

انی سری پرم کرت مہابھارتے انوساسن پرب راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی سمیت بھیشم جی کو ڈنڈوت کرکے نگر مین آنا۔ اٹھاسی ادھیاے۔

# نواسی ادھیاے

## بھیشم جی کا اُپدیش راجہ دھرتراشٹ و جُدھشٹر کو

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ جُدھشٹر نے نگر مین آنکر اپنے راج کو سنبھالا اور رانیون کو جنکے پت پُتر تتہا بھائی آدک سنگرام مین مارے گئے تھے انیک بستو بھوشن بستر آدک دیکر پرتوشن کیا اور نگر باسیون کو میٹھے بچنون سے پرسن کیا اور سب کا آدر سنکار کرکے بدا کردیا۔ ہستناپور مین پچاس دن نواس کرکے اُترائن دشا کے ہونے پر بھیشم جی کا بچن سمرن کرکے راجہ دھرتراشٹ اور اپنے بھائیون اور سری کرشن جی سمیت اُنکے پاس جانے کا ارادہ کرکے نگر کے باہر ڈیرہ لگایا اور بھیشم جی کے سنسکار کے لیے انیک بستو چندن کے بہار اور پھول مالا اگر کستوری بیدھ پرکار کی سُگندھون اور کالیہ ارتھات کرشن چندن اور نانا ن پرکار کے رتن لے کر سری کرشن جی بُدر جی راجہ دھرتراشٹ اور اپنے سب بھائیون اور یُویُتس اور ساتکی جی آدک اور رانی گاندھاری ورانی کُنتی آدک سب رانیون کو ساتھ لے کر بھیشم جی کی اگن کو آگے کرکے ہستناپور سے راجہ جُدھشٹر روانہ ہوے اور بہت بڑے سامان اور اشٹ منترون سمیت کورکشیتر مین بھیشم پتامہ جی کے پاس پہونچے وہان دیکھا کہ نارد جی دیول بیاس جی رشی اور بہت سے راجا جو سنگرام سے بچ رہے تھے بھیشم جی کے گرد براجمان ہین راجہ جُدھشٹر نے اپنے ساتھیون سمیت سر شیّا پر براجمان راجہ بھیشم پتامہ جی کو دیکھ کر نمرتا سنجگت ڈنڈوت پرنام کرکے پرکرمان کی اور اُنکے چرنون مین مستک نواکر اور سب رشیون کو ڈنڈوت کرکے بھیشم جی سے کہا کہ مین آپ کا پرپوتر جُدھشٹر بھائیون سمیت پرنام کرتا ہون اور آپ کے پُتر راجہ دھرتراشٹ جی اور مہاپراکرمی باسدیو جی مہاراج اور میرے سب بھائی آپ کے درشنون کو آئے ہین اور آپ کی اگن مین ساتھ لایا ہون جو کچھ اگیا ہو وہی کرون گا گنگیہ गांगेय (گنگا جی کے پُتر) راجہ بھیشم جی نے اپنی آنکھ کھول کر چارون طرف دیکھا اور راجہ جُدھشٹر کی لمبی بُھجا کو پکڑکے کہا کہ ہے پُتر تم اپنے ساتھیون سمیت اچھے وقت آپہونچے ہو سہسر کرن دھاری سورج اُترائن دشا کو پراپت ہوے ماگھ کا مہینا شروع ہوا ہے تیز تیز اور نوکدار بانون کی شیّا پر اٹھاون دن مجھ کو ایک سو برس کے سمان بیت ہوے ہین اب شُکل پکش کے ہونے مین تین انس باقی ہین تم سب میرے پاس موجود رہو پھر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے پُتر تم دھرم کے جاننے والے اور سب دھرم اُپدیش رشیون سے پاے ہوے ہو وید ون کو انگ سمیت تم نے برہمنون سے پایا ہی ہے پُتر کوئی بات شوک کرنے کی نہین ہے اسی طرح ہو تب بھی ہونہار تو اوش ہی ہو کر رہتی ہے تم نے بیاس جی سے دیوتاؤن کے گُپت بچنون کو سُنا ہے ارتھات وہ بچن جو دیوتاؤن نے بہت سے ادھرمی منش ہو جانے اور پھر درجودھن آدک دھرم کی بپریت چلنے والون کی بدولت سنگرام مین مارے جانے اور پرتھمی کا بھار اوترنے کا ذکر پہلے ہو چکا ہے) یہ جُدھشٹر دھرم کا جاننے والا بڑون کی سیوا کرنے والا جیسے راجہ پنڈو کا پُتر ہے ویسے ہی تیرا پُتر ہے تمھاری سیوا مین پہلے سے رہا اور اب بڑون سے نشیش تمھاری سیوا کریگا اُنکو تم بھی اپنے پُتر کی درشٹی سے دیکھو۔ درجودھن نے تمھارا کہنا نہین مانا پرنت جُدھشٹر تمھارے بچن کے پرتکول کبھی نہین ہوگا مین اس کو یادداشت۔ دیکھو تپ کا پربھاو کہ ہزارون تیر اور نوکدار تیرون کی سیج پر بھیشم جی مہاراج بغیر آب ودانہ صرف گنگا جل کے سہارے جو ارجن نے اپنے تیر سے پرتھمی سے نکالا اٹھاون دن تک لیٹے رہے ذرہ غور سے اس حالت کو دھیان کرو جس طرح بھیشم جی نے اتنے دن تیرون کے اوپر بسر کیے ایسا کرم کوئی اس زمانہ مین کرنے کی سامرتھ رکھتا ہے۔

بالک پن سے اچھی طرح جانتا ہون - تمھارے سَو پُتر دُر بُدھی کرودھ اور موہ مین لپیٹ (یعنی پھنسا ہوا) ایرکھا سے بھرے ہوے بڑے ابھمانی تھے اب اُنکا سوچ کرنا تم کو جوگ نہین ہی -

اتی سری یام کرت مہابھارت نے انوساسن پرب نواسی ادھیائے -

## نوّے ادھیائے

### بھیشم جی اور سری کرشن سمباد - بھیشم جی کا شریر چھوڑنے کے لیے سری کرشن مہاراج سے اگیا لینا

بیشم پائن جی نے کہا کہ کرونبسیون کے پتامہ بھیشم جی نے دھرتراشٹ کو سمجھا کر باسدیو بھگوان (سری کرشن جی) سے کہا کہ ہے ترلوکی کے پیدا کرنے والے دیوتاؤن کے پوجیہ جیہ ادراجر کے سوامی شنکھ چکر - گدا کے دھارن کرنے والے مین آپ کو نمسکار کرتا ہون آپ سب جیون کے اندر براجمان سنسار کے پیدا کرنے والے ہو آپ میری رکشا کرو جدھشٹر آپ کی شرن ہی آپ اسکی رکشا کرتے رہیے گا دُرجودھن کو مین نے بہت سمجھایا اور اخیر مین یہ بھی اُس سے کہدیا تھا کہ جسطرف سری کرشن بھگوان ہونگے اُسی کی جے ہوگی وہ دھرم کے ساتھی ہین جس طرف دھرم ہی اُسی طرف جے ہی تم پانڈون سے سندھی کر لو اسوقت اچھا موقع ہی پر مت اُسنے میرے بچن کو سوئی کار نہین کیا آپ بھی مارا گیا اور پرتھی کے بڑے بڑے شور بیرون کو بھی اُسنے مروایا مین آپکو اچھی طرح جانتا ہون آپ نے نرسمیت بدری بشال آشرم مین بڑا تپ کیا اب سری کرشن روپ دھارن کر کے منشون مین پرگٹ ہوے ہو نارد جی - دیول رشی - بیاس جی نے بھی مجھ سے یہ ہی کہا ہی کہ سری کرشن پرماتما دیوتا سناتن دیوتر لوکی کا پیدا کرنیوالا ہی اور ارجن نر کا روپ ہی یہ نر اور نارائن دونون ساتھ پرگٹ ہوا کرتے ہین اور دھرم کے کارن اوتار لیا کرتے ہین ہے پربھو آپ بھی مجھے اگیا دیوین کہ مین اُترائن سورج کے ہونے پر اپنا شریر چھوڑون اور آپ کی کرپا سے پرم گت کو پاؤن گا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجا بھیشم جی مین آپ کو اگیا دیتا ہون کہ آپ اپنے بسو روپ کو پراپت کرو ہے مہا تیجسوی گنگا پُتر تم نے کوئی پاپ کرم نہین کیا ہی تم پتا کے بھگت دوسرے مارکنڈے رشی ہو اسی کارن موت تمھارے آدھین رہی ہی بیشم پائن جی نے کہا کہ سری کرشن جی کے بچن سُنکر گانگیہ (بھیشم جی) نے اُن کو ڈنڈوت کر کے پانڈون اور دھرتراشٹ سے اور جو اُنکے گرد راجا اور رشی براجمان تھے سب سے کہا کہ آپ بھی مجھ کو اگیا دو کہ مین اپنا شریر چھوڑدون ہے دھرم پُتر جدھشٹر تم راجہ دھرتراشٹ کو اپنا پتا جان کر اُن کی ٹہل اور سیوا کرتے رہنا اور تم سب دھرم مین پریت رکھنا کہ دھرم سے بشیش سنسار مین کچھ نہین ہی دُرجودھن آدک جو تمسے بیر بھاؤ رکھتے تھے وہ اپنے پاپ سے سب مارے گئے اب سوائے تمھارے راجہ دھرتراشٹ کا دوسرا کون ہی رانی گاندھاری اور راجہ دھرتراشٹ کی سیوا اچھی طرح سے کرنا پھر راجہ اور رانی سے کہا کہ تم اپنے دُراچاری پُترون کا شوک مت کرو تمھارے پُترون نے تمھارا کہنا نہین مانا اور تم نے موہ کے بشیبھوت ہو کر اپنے پُترون کو نہین روکا یا اُنھون نے تمھارا بچن نہین مانا اب جتنی اوستھا باقی رہی ہی نارائن کے سمرن اور دھیان مین تبیت کرو اور ان پانچون پانڈون کو اپنا پُتر جانو جسطرح تم نے انکو پالا پرورش کیا ہی یہ بھی اس اوستھا مین تمھاری سیوا اچھی طرح کرینگے اب مین تم سب سے بدا ہوتا ہون وہ سمان (وقت) جسکا انتظار کرتا تھا آگیا ہی -

اتی سری یام کرت مہابھارت نے انوساسن پرب سری کرشن جی سے بھیشم جی کا شریر چھوڑنے کی اگیا لینا - نوے ادھیائے -

# اکیانوے ادھیائے

## بھیشم جی کا شریر تیاگنا گنگا جی کا شوک سری کرشن جی کا سمجھانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب بھیشم پتامہ جی نے سری کرشن جی اور پانڈون و راجہ دھرتراشٹ سے آدلیکر سب سے ملکر ایک مہورت مون دھارن کرتے ہوئے آتما کو کرم پوربک دھارنا دن مین دھارن کیا اُس وقت مہاتما بھیشم جی کے روکے ہوئے پران اوپر کو چلے ہے راجن اُسوقت اُن سب رشیون کے مدھ مین ایک اشچرج ہوا کہ جو انگ بھیشم جی کا نرجیو ہوتا جاتا تھا وہ انگ ستھل ہو جاتا تھا ایک چھن ماتر اُنکا شریر جو تیرون سے چھلنی ہو رہا تھا ایسا پرتیت ہوا کہ کوئی زخم اُن کے شریر مین نہین ہے سب رشی مُنی جو اُن کے پاس بیٹھے تھے بھیشم جی کو دیکھ کر اشچرج کرنے لگے اور اُنکا پران کپال کو پھوڑ کر یعنے دسوین دوار سے نکل کر اوپر کو ارتھات سُرگ کو چلا دیوتاؤن نے آکاش سے پھولون کی برشا کری اور دُندبھی آدک اینک باجے بجائے برہمن اور رشی دھن دھن کا شبد اُچارن کرنے لگے اور سب پرسن ہو گئے ایک دفعہ ہی پرکاشمان جوت بھیشم جی کے مستک سے نکل کر آکاش مین پرورت ہوئی اور چھن ماتر مین وہ جوت گپت ہو گئی تب بدر جی اور پانڈون نے اگر اور چندن کے بھار جو پہلے سے راجہ جدھشٹر نے منگا رکھے تھے اُنکی چتا بنائی یوتس اِس کام مین (چتا بنانے مین) مصروف ہوا پھر یوتس نے بھیشم جی کے شریر کو اشنان کرائے اور بدر جی نے اُن کے انگ مین سُگندھی ملی اور پانڈون نے طرح طرح کے ہار پہنائے بھیم سین ارجن نے سویت چمر اور یوتس نے چھتر نکل اور سہدیو نے پگڑی اور کریٹ (تاج) اور کَورو راج بنسیون کی استریون نے پنکھے آدک لے کر بدھ کے انوسار تپر کرم بھیشم جی کا کیا اور شام وید کی رچاؤن کو اچھے پرکار سے گان کیا راجہ دھرتراشٹ نے پانڈون سمیت چتا کی پردکشنا کر کے بھیشم جی کے انگ کو چندن آدک سے ڈھک کر اگن پرچلت کی اور اگر کپور آدک سگندھون اور تل جو بادام کشمش وغیرہ میوہ و گھی آدک سے ہوم کیا بھیشم جی کا سنسکار (کریا کرم) کر کے گنگا جی کو سب چلے گئے۔ اُنکے ساتھ بیاس جی نارد جی دیول است رشی اور سری کرشن چندر اور سب رانیان اور بہت سے نگر باسی گنگا جی پر گئے اور سب نے اُن کو جلانجلی بدھ پوربک دی تپر شوک سے بیاکل دیوی گنگا جی اپنے جل سے نکل کر سب رشیون اور کرو بنسیون کے سامنے بلاپ کر کے یہ کہنے لگین کہ او تم برت کے دھارن کرنے والے کرو بنسیون مین پُرش سنگھ بھیشم راج برت اور سمپورن وید اور شاسترون کا جاننے والا تپا کا بھکت پہلے زمانہ مین مہا پراکرمی پرسرام جی سے سنگرام کر کے پراجے کو پراپت نہین ہوا وہ مہاتما سکھنڈی کے بانون سے گھایل ہو کر سرشیا پر براجمان ہوا جس پراکرمی بھیشم جی نے سوئمبر مین راجہ کاشی کی کنیاؤن کو ہزارون راجاؤن سے بچے پا کر لے لیا وہ شستر دھاری سکھنڈی کے تیرون سے مرت کو پراپت ہوا۔ اس پرکار اپنے پُتر بھیشم جی کے پراکرم کو برنن کر کے دیوی گنگا جی نے بلاپ کیا اُن کرو بنسیون اور نارد دیو رشی اور سپت رشیون کے مدھ مین باسدیو سری کرشن جی نے سری گنگا جی سے یہ بچن کہا کہ ہے شبھ درشنی سب کو کلیان دینے والی آپ شوک نہ کرین آپ کا شبھ آچاری پُتر بھیشم جی او تم لوک سرگ کو گیا ہے شوبھائمان لوک کو پوتر کرنے والی گنگا جی مہا تیجسوی راجا بھیشم بسو دیوتا تھا اور اندر سے بھی پراجے پانے والا نہین

تھا وہ ارجن سے گھور سنگرام کرکے بجے کیا گیا۔ اور اندر پتر ارجن کے تیرون سے مرت کو پراپت ہوکر بسو دیوتاؤن مین جا ملا یہ پراکرمی ارجن نر کا اوتار ہی بسو دیوتا نے سراپ کے بشیورت ہوکر منش تن دھارن کیا تھا اب سراپ سے نورت ہوا اور نس سندیہہ تمھارے پتر بھیشم جی نے پرم دھام کو پراپت کیا سکھنڈی کے تیرون سے اُسنے موت نہین پائی اب مرت لوک مین اپنے پُتر کے شوک سے بیاکل مت ہو وہ بسو دیوتا بھیشم جی اپنی اچھا سے منش شریر دھارن کرکے اس لوک مین آیا جو مارکنڈے جی کے سمان تھا اور اپنی موت کو اپنے آدھین رکھتا تھا اُس پراکرمی نے اپنی اچھا سے منش شریر کو تیاگ کر اپنا لوک پایا۔ ہے دیوی تم براہم سبھا کی بیٹھنے والی سُرگ مین سدیو نواس کرنے اپنے پتر کو بسو دیوتاؤن مین جاکر دیکھو اور شوک کو تیاگ دو یہ بچن باسدیو جی کا سنکر گنگا جی سب رشیون کے دیکھتے دیکھتے اپنے جل مین انتردھیان ہوگئین بیشم پائن جی نے راجا جنمے جے سے کہا کہ سری کرشن جی اور رشیون اور کرو بنسیون نے گنگا جی کو نمسکار کیا اور بھیشم جی کا سنسکار کرکے بستر آدک پہن کر وہان سے چلے آئے۔ ہے راجن اِس انوشاسن پرب کو جو منش سردھا اور بھکت سے پڑھین پڑھاوین اور سُنین سناوین گے وہ نروگ ہوکر ایشورج سے پرپورن پُتر کلتر کا سُکھ بھوگ کر پرم گت کو پاوین گے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بھیشم جی کا شریر تیاگنا گنگا جی اور سری کرشن جی کا سمباد۔ اکیانوے ادھیاے۔

## انوشاسن پرب سماپت ہوا

شوبھم　شوبھم　شوبھم

---

اوم

# سری رام کرت مہابھارت

# اسومیدھ پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
وِدّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

۱۹۱۷ء

# مہابھارت

## اسومیدہ پرب

یعنی

## مہابھارت کا چودھوان پرب

## پہلا ادّھیاے

### راجہ دھرتراشٹ کا جدھشٹر کو بیاکل دیکھکر سمجھانا

شریروپ پُری مین نواس کرنے والے چدآتما اور پربرہم پرماتما بیدون کے پرگسٹ کرنے والے سری نارائن اور نرون مین اوتم نراور سرستی دیوی کو نمشکار کرکے جے نام ایتہاس ارتھات مہابھارت جو بید اور شرتیون کا سار ہے برنن کرتے ہین اسوتی گماروں کی پرسنسا اور اشٹابکر کی اکھیان مین بیدبدیا کا تھوڑا سا برنن اور گوکش دھرم مین طرح طرح کے اتہاس اور گیتا گیان اور بیراگ جوگ اور کیورون کا بھاری ناش اس سے پہلے کے پربون مین برنن کیا گیا اس پرب مین بیدانت بدیا کا برنن کرتے ہین سری کرشن چندر اور جدھشٹر کا بارتالاپ اور پھر ارجن کو گیان کا اوپدیش اوتنگ رشی کا گرو سیوا کرنا اور جگ کا برنن کرینگے بیشم پائن جی نے کہا کہ بیاکل چت راجہ جدھشٹر جل دان آدک سے نورت ہوکر راجہ دھرتراشٹ کو آگے کرکے جب گنگا جی سے باہر نکلا تو کنارے پر گر پڑا سری کرشن جنکی پریرنا سے بھیم سین نے جدھشٹر کو پکڑ لیا اور بٹھا کر ہوا کرنے لگا سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ اتنا شوک مت کرو تم بہت دُربل ہو گئے ہو - پھر راجہ دھرتراشٹ نے جُدھشٹر سے کہا کہ ہے پتر تم اتنا کھید اور شوک کیون کرتے ہو تم نے سنگرام مین دھرم جُدھ کرکے پرتھی کو بجے کیا تمنے بھیشم تا جی سے گیان کا اوپدیش پایا ہی شوک دور کرکے بھائیون سمیت راج کرو اور جو کرم اب کرنے کے ہین اُن کو کرو - ہے مہی پت تم مجھکو اور رانی گاندھاری کو دیکھو جسکے سو پتر اور کل کے بڑے راجہ بھیشم جی آدک اور بھائی بند متر رشتہ دار جاتا اس طرح ناش ہو گئے جیسے سُپنے کا پایا ہوا دھن نشٹ ہوتا ہی ہے گیان دان راجہ مین بدر جی کے بچن جن کے ارتھ بہت بڑے تھے نہ مان کر ان دُکھون کو اُٹھا رہا ہون میرے بھائی نیت اور دھرم کے گیاتا بدر جی نے مجھ سے پہلے ہی کہدیا تھا کہ دُرجودھن کے اپرادھ سے سارا کل ناش ہو جاویگا میرے بچن

مانگر دُرجودھن کو تیاگ دوا اور پھر جب درجودھن نے مجدھشٹر کو جوے مین جیتا اُسوقت بھی بہت کہا کہ کسیطرح جوے کو بند کر کے دُرجودھن کو تیاگ دوا ور کرن ادرشگنی کا منہ مت دیکھو دھرما تما مُجدھشٹر کو راج دیکر راج ابھکیک (راج تلک) کردو دھرم کا جاننے والا مُجدھشٹر دھرم سے پرجا کا پالن کریگا اور جو مُجدھشٹر کو راج نہین دیتے ہو تو آپ ہی راج کرو ہے پتر ہین نے دبّ درشٹی (اپنے بھائی بدر کا کہنا نہ مانا مجھکو اتنا کلیس اُٹھانا پڑا اب اس بردہ اوستھا مین میرا اور گاندھاری کا دھیرج دینے والا سواے تمھارے کون ہے تمنے ویدون کو پڑھا برہمنون رشیون کے ساتھ تیرتھ جاترا کی تم ایسے گیانی ہو کر اتنا شوک مت کرو۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب راجہ مجدھشٹر کو دھرتراشٹ کا سمجھانا پہلا ادھیاے۔

## دوسرا ادھیاے

### راجہ مُجدھشٹر کا شوک بیاس جی کا اُپدیش کہ جگ کرو

بھیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ کے بیراگ سنجگت بچن راجہ مُجدھشٹر سنکر مون ہو رہا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے دھرم راج تمھارا اسوقت شوک کرنا تمھارے پتررون کو شوک وا ایک ہوتا ہی اب تمکو جگ آدک کرم پورن وکشنا دیکر کرنے چاہیین انتھون اور رشیون کو ناج اور بستر آدک غریب محتاجون کو طرح طرح کے بھوجن کھلاؤ سری گنگا جی کے پُتر راجہ بھیشم جی اور بیاس جی نارد جی سے تمنے سب دھرمونکو سنا تم اگیانیونکیطرح شوک اور موہ مین لپت ہونے کے جوگ نہین ہو اپنے باپ دادا کے چلن اور ریت پرنیت ہو کر قایم ہو کر راج دھرم کی بھار کو اپنے اوپر دھارن کرو سب کشتری راجہ جو اس سنگرام مین مارے گئے وہ لش سندیہ سُرگ کو گئے اب اُن کو تم کسی طرح نہین پا سکتے ہو مہاتیجسوی سری کرشن جی اتنا کہکر مون ہو رہے راجہ مُجدھشٹر نے کہا کہ ہے گوبند جی آپ اپنی سچی پریت سے جو کچھ اُپدیش مجھے کرتے ہین وہ مین اچھی طرح جانتا ہون آپ کی کرپا سے ہی میرے منورتھ اب تک سپھل ہوتے رہے ہین اور آیندہ بھی ہوتے رہینگے مجھے بھیشم پتامہ جی اور اتل پراکرمی بھائی کرن کے مرنیکا اتینت شوک ہو رہا ہی آپ مجھے اگیا دین کہ تپوبن مین رہکر تپ کرون میرا چیت سنساری بیوہارون مین اب نہین لگتا ہی یہ سنکر بیاس جی نے کہا کہ ہے تات تمھاری بدھی ٹھیک نہین ہی پھر تم بالکون کی سی باتین کرتے ہو۔ مین نے اور رشیون نے اور خود سری گوبند جی نے اتنا سمجھایا پرنت تمھاری سمجھ مین نہین آیا تم نے دیکھا کہ بڑے بڑے شور بیر پتامہ جی اور آچاری جی اور کرن اور ابھمنون آدک سب کشتری دھرم سے جدھ کر کے مارے گئے اُس دھرم کو تم اچھی طرح جانتے ہو تم سریکھے گیانی راجا کو ایسا موہ ہونا اسچرج کی بات ہی مین نے پہلے تمھارے سب سندیہ نورت کیے اور بھیشم جی سے سب دھرم موکش سے آدلیکر تمنے سنے تمھاری سمرن شکتی (قوت حافظہ) نربل (کمزور) ہو رہی ہی تم ایسے موہ مین مت پراپت ہو ہے راجہ کوئی منش سوتنتر ہو کر کرم نہین کرتا ایشر کی پریرنا سے یہ منش شبھ اور اشبھ کرم کرتا ہی تم سمجھتے ہو کہ جدھ اربھات پاپ کرم مین نے کیا تو پاپ سے نورت ہونے کو جب تپ جگ دان کرنا چاہیے کہ اُن کے کرنے سے منش پوتر ہو جاتا ہی دیوتا جگ ہی کر کے بجئی (فتحمند) ہوے اور اسرون کو پراجے (فتح) کیا اب تم بھی راجسو اور اسومیدھ و سرب میدھ اور نرمیدھ

جگ کروا و یستر بھوجن دکشنا بید پاٹھی برہمنون اور رشیون کو دو جیسے کہ راجہ دشرتھ کے پُتر سری رام چندر مہاراج نے بہت سے جگ کرکے بہت دکشنا دی تھی اور تین بار اسومیدہ جگ اُنھون نے کی اور اتنی دکشنا دی کہ کوئی راجہ نہین دے سکتا تمھارے پتامہ سکنتلا کے پتر راجہ بھرت نے بھی جگ کیے تھے - یُدھشٹر نے کہا کہ ہان مہاراج اسومیدہ جگ مجھ سے کرائیے کیونکہ یہ جگ راجاؤن کو پوتر کرنے والا ہے پرنتو میرے پاس دھن نہین رہا اور جو راجہ بالک استھا کے اپنے اپنے بڑون کے سنگرام مین مارے جانے سے اب راج پر براجمان ہوے ہین اُن سے دھن لینا اچھا نہین سمجھتا ہون اس بھاری سنگرام مین دریودھن کا خزانہ بھی خالی ہوگیا اور جُدھ کے ہونے سے دریودھن نے اتنے کر پرجا سے لیے کہ پرجا مین بھی دینے کی شکست نہین رہی - ہے پتو دھن پتامہ جی پرتھی کو دکشنا مین دینا مین اچھا نہین جانتا ہون جس طرح آپ کہین وہی کرون - بیاس جی تھوڑی دیر سُنکر بولے کہ ہے راجن تم اسکا سوچ مت کرو تمھارا خالی خزانہ دھن سے بھر جائیگا راجہ مرت نے ہمانچل پربت پر بڑا جگ کیا تھا وہان بہت سے سونے چاندی کے برتن گڑے ہوے ہین وہ دھن لانے سے تمھارا جگ اچھی طرح ہو جاویگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ یُدھشٹر اور بیاس جی سمباد جگ کا اوپدیش دوسرا ادھیاے -

# تیسرا ادھیاے

## راجہ مرت کے جگ کا برتانت راجہ اندر کا دیوتاؤن سمیت اُس جگ مین آنا اور سوم پان کرنا

راجہ یُدھشٹر نے کہا کہ راجہ مرت کے جگ کا حال سننے کی ابھلاکھا ہے - آپ کرپا کرکے مجھے سناوین - بیاس جی نے کہا کہ منوجی مہاراج کے پُترون مین سے راجہ اکشواک ایک سورج بنشی راجہ ہوا اُسکے بنش مین راجہ مرت ساری پرتھی کا راجہ چکرورتی اور چکرورتی راجہ ہوا اُسنے ہمانچل پربت پر جگ کرنا چاہا اور برہسپت جی نے راجہ اندر کے کہنے سے کہ وہ دیوتاؤن کے گرو ہین منش کو جگ کرانا اُنکو شوبھایمان نہین ہے انکار کردیا تو راجہ مُرت کو بہت بُرا معلوم ہوا اُسنے برہسپت جی سے جاکر کہا کہ مین نے آپ کے اوپدیش سے سارا سامان جگ کا اکٹھا کیا ہے آپ راجہ اندر کے ایرکھا کرنے سے مجھ کو جگ کرانا سویکار نہین کرتے ہو اسمین مجھکو بڑا دکھ ہوگا اتری رشی کے پتر برہسپت جی نے صاف صاف کہدیا کہ دیوتاؤن کے راجہ اندر نے مجھ سے بچن لے لیا ہے کہ مین تمھارے جگ مین نہ جاؤن اب مین اُسکے پرتکول نہین کرسکتا ہون ارتھات مین تمھارا یجمان نہین ہو سکتا ہون تب راجہ مُرت لجایمان ہوکر وہان سے چلا رستے مین نارد جی ملے اُنھون نے راجہ سے کشیم کشل پوچھکر کہا کہ تم اُداس کیون ہو تب راجہ مُرت نے سارا حال کہا تھوڑی دیر نارد جی نے سوچکر راجہ مُرت سے کہا کہ جو برہسپت جی نے انکار کردیا ہے تو تم اتری رشی کے دوسرے پتر برہسپت جی کے چھوٹے بھائی سموَرت رشی کو بلاکر اُنسے جگ کراؤ اور یہ بھی کہا کہ وہ کاشی جی مین تم کو ملینگے راجہ مرت نے کاشی جی جاکر سموَرت رشی کو پایا اور سب حال سُنایا تو سموَرت جی نے یہ سوچکر برہسپت جی نے راجہ اندر کے کہنے سے انکار کردیا ہے تو اب مجھ کو نراس کرنا راجہ کا اُچت نہین ہے سویکار کرلیا اور راجہ مرت سے کہا کہ بہت اچھا تم

ہمالے پربت پر جگ کرو پرنتو ایسا نہو کہ پیچھے میری مترتا کو بھول جاؤ راجہ نے کہا کہ جب تک مین جیتا ہون آپ سے
ایسی ہی پریت کرونگا اور تمھارے کہے ہوے بچنون کو مانونگا سموررت رشی نے ہمالے پربت کی منجوان شکھر پر سونے
کی کھان بتائی کہ وہان چل کر سب پاتر جگ کے سونے کے بنواؤ اور بہت سا سونا جگ مین برہمنون رشیون کو دو مین
راجہ اندر اور برہسپت جی کو پرسن کر کے تمھارے جگ مین بلانے کا جتن کرونگا پرنتو اس شکھر پر شوجی کے انوچر کرال
پشپ دنت چندر رکھہ آدک بہت پتو دھن دیوتا اوس سورن کی رکشا کرتے ہین تم شوجی مہاراج کو نمشکار کر کے اُس دھن کو
پراپت کر سکوگے راجہ مرت نے وہی کیا جو سمورت رشی نے کہا اور شوجی کا آرادھن کر کے سارے پاتر سورن کے
بنوا لیے برہسپت جی نے یہ حال اندر سے کہکر جگ مین گھن کرنے کے لیے اندر کو پریرنا کی اندر نے اگنی دیوتا کو راجہ
مرت کے پاس دوت بنا کر بھیجا کہ وہ سمورت سے جگ نہ کراوے برہسپت جی سے کراوے اگنی دیوتا کو آتا ہوا جانکر راجہ
مرت نے اُنکی پوجا کا سامان سمورت سے منگا کر اُنکی پوجا کی اور راجہ اندر کی کشیم کشل پوچھی اگنی دیوتا نے اندر کی کشل
کہکر وہی حال راجہ کو سُنایا جو اندر نے سمجھا دیا تھا اور یہ بھی کہا کہ راجہ اندر اور برہسپت جی تم کو امر کر دینگے اور اچھے
لوگون مین پہونچا دینگے راجہ مرت نے کہا کہ برہسپت جی کے انکار کرنے سے مین نے سمورت رشی اُنکے چھوٹے بھائی
کو جگ کرنے کے لیے بچن دیدیا ہی اب اُسکے پرتکول کیونکر کر سکتا ہون اور سمورت رشی نے بُرا مان کر اگنی سے کہا
کہ جو تم پھر برہسپت جی کو جگ کرانے کے لیے راجہ مرت سے کہوگے تو مین تم کو اپنے سراپ سے بھشم کر دونگا اُسوقت
اگنی دیوتا وہان سے نراس ہو کر دیوتاؤن کے سماج مین راجہ اندر کے پاس آئے اور سارا حال بیان کر دیا راجہ اندر
نے اگنی دیوتا سے کہا کہ تم سب کو بھشم کرنے والے ہو سمورت رشی سے ایسا بھے کیون کرتے ہو اگنی دیوتا نے
کہا کہ راجہ مرت سمورت رشی سے جگ کراویگا اندر نے کہا کہ جو وہ میری اچھا کے پرتکول کریگا تو مین اپنا بجر اُسپر
مارونگا تم جاؤ اگنی دیوتا نے کہا کہ مین سمورت رشی کے سراپ کے بھے سے نہین جاؤنگا تم گندھرب راج کو اپنا
دوت بنا کر وہان بھیجو اور یاد کرو کہ چون (چیمن) رشی نے اسونی کمارون کو امرت پلانے کی اچھا کی اور تم نے اُنپر
بجر اُٹھایا چیمن رشی کے کرودھ سے تمھارا ہاتھ لکڑی کی سمان اُٹھا ہوا رہگیا جب تم نے رشی کی شرن لی تب تمھارا ہاتھ
اچھا ہوا مین برہمن کے کرودھ سے بہت ڈرتا ہون یہ سنکر راجہ اندر نے کہا کہ ہے گندھرب راج تم میرے
دوت بنکر راجہ مرت کے پاس جاؤ اور اُس سے کہو کہ برہسپت جی سے جگ کراؤ گندھرب راج نے راجہ مرت کے
پاس جا کر کہا کہ تم اندر کی اچھا انوکول سمورت رشی سے جگ مت کراؤ برہسپت جی سے جگ کراؤ نہین راجہ اندر
اپنا بجر پر ہار کریگا راجہ مرت نے بھے بھیت ہو کر سمورت رشی سے کہا کہ مجھے راجا اندر سے ڈر لگتا ہی اُسکے بجر سے
میری رکشا کرو سمورت نے کہا کہ مین جگ کر رہا ہون تم مت ڈرو یہ شبد اندر کے بجر کا جو تم سنتے ہو وہ جلدی
یہان آجاوینگے اور جو تمھارے اوپر بجر چلاوینگے تو مین بایو روپ ہو کر اُنکے بجر کو پکڑ لونگا اور وہ جگ مین آن کر
سوم پان کرینگے تم مت ڈرو اب مین جگ مین سب دیوتاؤن کا بھاگ دیتا ہون راجہ اندر اپنے رتھ مین ہری نام
گھوڑے لگا کر آتے ہین اس جگ کی ہبہ کو پریت سے انگی کار کرینگے اب مین بیدون کے منتر اوچارن کرتا ہون —
بیاس جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا راجہ مرت نے اندر کو آتا ہوا دیکھکر بڑی پریت سے اُسکا پوجن دیوتاؤن سمیت
کیا سمورت رشی اور سب رشی اور برہمن دیوتاؤن کے راجہ اندر اور برہسپت جی کو دیکھکر پرسن ہو پوجن کرنے لگے

اور راجہ مرت نے پرسن چت راجہ اندر سے کہا کہ آپ کا اس جگ مین آنا کلیان کاری ہو ہے اُتل پراکرمی گیان سروپ
آپ میرا دیا ہوا امرت (سوم) پان کیجیے اور مجھ کو اپنے کلیان روپ نیترون سے دیکھیے آپ کو بارم بار نمشکار کرتا
ہون سموَرت رشی نے یہ جگ کرایا ہی راجہ اندر پرسن ہو کر بولے کہ تمھارے پتو دہن گرو سموَرت رشی کو مین خوب
جانتا ہون اُسی کے بلانے سے مین یہان آیا ہون میرا کرودھ دور ہو گیا تمسے پریت کرونگا سب دیوتا تمھارے
جگ مین بلی بھاگ کو پریت سے گرہن کرتے ہین اور میری اور تمھاری پریت کو سنسار جانیگا ہے مرت لال اور
نیلا لبسو دیوا سے شبندھ رکھنے والا جگ کے نمت ایک بیل بلدان کرو پھر راجہ اندر کے کہنے سے دیوتاؤن نے اپنا
اپنا بھاگ لیا اپسراؤن اور گندھربون نے نرت کیا راجہ مرت نے تمام برتن جگ کے سونے کے بنوائے اور اتنی دکشنا
سورن کی دی کہ کوئی راجا نہین دیسکتا ہی وہ سارا دھن ہماچل پربت کی منجوبان تنکھر پر جہان شوجی پاربتی جی سمیت
मंजुमान
سدیو بہار کیا کرتے ہین اور اسونی کمار اور آٹھ لبسو اور دوادش سورج لبسو دیوا آدک سب دیوتا کر پڑا کرتے ہین
دہان وہ دھن رکھا ہوا ہی تم دہان جا کر شوجی مہاراج کی ادیاشنا کرا اور سارا دھن وہان سے لا کر تم اپنا جگ
کرو راجہ جدھشٹر نے کہا کہ برہمن لوگ مجھ کو برا کہینگے کہ راجہ مرت کی جگ سے بچا ہوا دھن لا کر جگ کرتا ہی وہ مال
سب برہمنون کا ہی بیاس جی نے کہا کہ وہ مال برہمنون نے نہین لیا اور وہ دولت سب برہمنون نے وہین چھوڑ دی
اور آپ تپ کرنے لگے اب وہ سب مال واسباب تمھارا ہی کہ تم ساری پرتھوی کے راجہ ہو پرسرام جی
نے اکیس دفعہ کشتری راجاؤن کو مار کر ساری پرتھوی کشپ جی کو دیدی تھی انھون نے
برہمنون کو دے دی برہمنون نے اُس کو چھوڑ دیا اب پرتھوی تمھاری ہے کہ دھرم جدھ
مین تم نے بجے کر کے پائی ہی اس لیے وہ سارا دھن راجہ مرت والا تمھارا ہے بیاس جی سے
یہ حال سنکر راجہ جدھشٹر پرسن ہو گیا اور اُسنے اپنے منتریون سے صلاح کر کے جگ آرنبھ کرنیکا ارادہ کر لیا۔
سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سب سنساری بیوہار سنسار مین جیو کو پھانسنے والے ہین ایک ست بولنا
برہم پد کو پراپت کرتا ہی ارتھات موکش کا داتا ہی اتنا ہی گیان کا لشنے ہی اور سب باتین ہین دو پرکار کے روگ
ہوتے ہین ایک شریر سمبندھی دوسرا مانسی یہ دونون پرسپر کے میل ملاپ سے اوتپن ہوتے ہین جو روگ بات
پت کف آدک سے شریر مین اوتپن ہوتا ہی وہی شریر کا روگ کہلاتا ہی اور جو چت مین کلیش پیدا ہو جاوے
وہ مانسی روگ کہلاتا ہی شوک پر سنتا (خوشی) سے دور ہو جاتا ہی اور پرسنتا شوک سے جاتی رہتی ہی کوئی تو
دُکھ مین پڑا ہوا پچھلے سکھون کو اور کوئی سکھ مین پچھلے دکھون کو یاد کرتا ہی ارتھات ایک کے یاد کرنے سے
دوسرے کا ناش ہو جاتا ہی۔ ہے جدھشٹر تم دُکھی نہین ہو دُکھ کو یاد کر کے دُکھی ہو جاتے ہو کیول برہم کا
دھیان کرو اور کرتا ہرتا اُسی کو سمجھو تب تمھارا چت سکھی ہوگا تم نے پہلے کورون کے ہاتھ سے بہت کلیش اُٹھائے
اور رانی دروپدی نے بھی بہت سے سنکٹ سہے ہین اب اُنکو یاد کر کے دُکھی ہونا اوچت نہین ہی بھیشم پتامہ اور
درونا چاری آدک بڑے بڑے شوربیر جو شترون کی طرف سے تمسے جدھ کرنے آئے اُنکو تمنے بجے کر لیا پرنت
من شترو کو ابھی جیتنا باقی ہی اُسکو بیبیک (گیان) سے بجے کرو اور اپنے باپ دادا کی مرجادا پر چل کر راج کرو
بے دھرم راج راج اور اُسکے متعلق جو پدارتھ ہین اُنکو تیاگ کر کے سدھی نہین ہوتی ہی کام کرودھ آدک کے

تیاگ سے سِدھی ہوتی ہی دو اکشر مرتؐ ( मृत्यु ) کے ہین اور تین اکشر سناتن برہم کے ہوتے ہین सनातनब्रह्म
اور مم ارتھات مایا کے دھن آدک بستو کو اپنا ماننا اس سے مرت ہوتی ہی نہ مم ارتھات یہ میرا نہین ہی یہ سناتن برہم
ہو رہا ہی یہی دونون مرتؐ اور برہم چت مین استھت ہوکر درشٹ سے گپت انس سندیھ جیو دن کو لڑواتے ہین جگت
کی ستتا کا ناش نہین ہی دھرم جدھ مین جیو دھاریون کے شریرون کو مار کر بھی اہنسا کو ہی پاتا ہی استھا در جنگم
سرشٹی سمیت اس پرتھی کو پاکو جسکی ممتا نہین گئی اُس کو سنتوش نہین ہوا ہی وہ پرتھی کو پاکر کیا کریگا جو بن مین فو اس
کرکے مول پھل سے نرباہ اپنے جیو کا کرتے ہین اگر ممتا اُن کی درب ( دولت ) مین لگی ہوئی ہی وہ موت کے منہ مین ہین
اور جو پُرش اپنے پروار مین رہکر سنساری کامون کو دوسرے کا کام سمجھکر اپنا چت برہم مین لگائے رہتے ہین وہ
سناتن برہم کو پراپت ہوتے ہین سنسار مین اچھا دان پُرش کی پرسنسا نہین ہوتی یہان کوئی کام اِچھا سے رہت
نہین من سے اِچھا اور اِچھا سے کام اور کام سے دُکھ اوتپن ہوتا ہی اسیلیے پنڈت لوگ من کو بس مین کرنے کا جتن
کرتے ہین اور بہت جنمون کے ابھیاس سے شدھ چت جوگی موکش کو بچار کر اچھا کو تیاگ کرتے ہین اور دان
بید پاٹھ۔ تپ سپھل کرم۔ بیدک کرم۔ برت نیم۔ اور جگ آدک کرم کو دھیان جوگ تک جان کر اچھا سے
آرنبھ کرتے ہین۔ اندر یان جسکو چاہتی ہین وہ دھرم نہین ہی جو کامنا کو روک کر بچار سے کرم کرتا ہی وہی دھرم
ہی اور موکش کا بیج بھی وہی ہی اب ابھمان کا برتن کرتا ہون۔ کہ بنا جوگ ابھیاس کے کوئی پُرش مجھ کو نہین پا سکتا
ہی مین اُن پرشون سے یہ کہلاتا ہون کہ مین سب سے اوتم جپ کرنے والا ہون اسکے کہنے سے اُس پرش کا
جپ نشپھل کرتا ہون اور جو پرش جگادک کرم کرتے ہین اُسکے من روپی درپن مین پرگسٹ ہوتا ہون وہ سوچتا ہی
کہ مین جگ آدک کرم کرنے والون مین دھرماتما ہون اتھوا مین استھا ورجیون مین جیو آتما ہون اسیطرح سے
جیوماترا ابھمان بس ہوکر مجھ کو نہ جانکر میری مایا مین پھنسے ہوئے ناچتے ہین اور مین اُن کو دیکھکر ہنستا ہون اسیلیے
ہے جدھشٹر تم جگ کرو اور میری ارپن کرکے یہ مت سمجھو کہ یہ شبھ کرم میرے پراکرم سے ہوئے جگ سے چت
شدھی کے دوارا ممتا سے رہت اور جوگ ابھیاس سے کام بجے ہوتا ہی تب موکش پراپت ہوتی ہی سردھا
سے اسومیدھ آدک جگ کرو اور بنا ابھمان کی دکشنا دو اور یہ سمجھو کہ جو بھائی بندھو اس سنگرام مین
مارے گئے اُنکا ملنا اب اسمبھو ہی کسی طرح ہم کو وہ نہین ملسکتے ہین۔ ناممکن

اتی سری مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ مرت کا برتانت اور سری کرشن جی کا گیان اُپدیش تیسرا ادھیائے۔

# چوتھا ادھیائے

## راجہ جدھشٹر کا شوک نورت ہونا اور راجہ دھرتراشٹ سمیت بھائی بندونکا سرادھ کرنا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جی سے کہا کہ راجہ جدھشٹر کو جب بیاس جی اور سری کرشن چندر مہاراج نے سمجھایا اور
دیو استھان اور نارد جی بھیم سین ونکل و دروپدی اور سہدیو اور بدھمان ارجن و دشاستر کے جاننے والے برہمنون نے بھی
ایکانت مین خوب سمجھایا تو جدھشٹر کا شوک اور موہ جاتا رہا اُسنے اچھی طرح سے سری کرشن جی مہاراج اور

اوپر لکھے ہوے رشیون کا پوجن کیا اور ساری پرتھی کا چکرورتی راج کیا اور راجہ مرت کے دھن سے جگ کرنے کا ارادہ پختہ کرلیا تب وہ رشی تو اُسی استھان مین جدھشٹر کو سمجھا کر گپت ہو گئے۔ جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ سمیت اپنے بھائی بندھون کا شرادھ شاستر کے انوسار بہت سی دکشنا اور بستر باہن ہاتھی گھوڑے آدک دے کر پریت سے کیا اور راجہ دھرتراشٹ کی سیوا تن من دھن سے پانڈون نے ایسی کی کہ وہ گیان نیتر رکھنے والا راجہ اپنے پتر درجودھن کے دکھ کو بھول کر پانڈون کی بردھی اور جش چاہنے لگا اس بات کو سوچکر پچھتایا کرتا کہ دُربدھی درجودھن کو راج دیکر پانڈون کو کلیش مین ڈالا کہ وہ بن مین کشٹ اُٹھاتے رہے اور یہ سارا سنگرام دھرتراشٹ نے اپنے کارن ہونا سمجھا کہ جو درجودھن کو سری کرشن مہاراج کے اُپدیش کی انوسار بندھن مین رکھتا تو اتنا بڑا ناش جیوون کا کیون ہوتا پرنت رشیون کے سمجھانے سے دھرتراشٹ کو شانتی ہو گئی کہ ہونی تب اسی کا تھی

اتی سری ام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب راجہ جدھشٹر کا شوک دور ہونا چوتھا ادھیاے۔

# پانچوان ادھیاے

## سری کرشن جی اور ارجن کا دلی مین آنا اور اپنی ادبھت سبھا اور محلون مین نواس کرنا اور گیان کا چرچا

راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہے برہمنون مین سریشٹھ بشم پائن جی پانڈون کے شانت چت ہونے پر مہا پراکرمی سری باسدیو اور دھنش دھاری ارجن نے کیا کیا بشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن ان دونون اتل پراکرمیون نے سنسار مین وہ سکھ بھوگا جیسا کہ دیوتا سُرگ مین معہ دیوراج اندر کے اور نندن بن مین اسونی کمار بھوگتے ہین۔ ارجن باسدیو جی سمیت تیرتھون اور پوتر استھانون اور ندیون مین اشنان کرکے اندرپرست (دلی) مین آئے جس کی سبھا اور راج محلون کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ اس ادبھت سبھا مین رہکر انیک کتھا اور اتہاس اور اپورب سنگرام یعنی مہابھارت کی جدھ کا برنن اور ہنسی بنود کی باتین کرتے رہے اور ارجن کا شوک دور کر دیا۔ ایک دن سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ راجہ جدھشٹر نے تمھارے بل اور پراکرم کے آسرے ہو کر ساری پرتھی بجے کری اور بھیم سین نکل سہدیو اپنے بھائیون سمیت چکرورتی راج کرنے لگا سویودھن (یعنی درجودھن) نے دھرم جدھ مین موت پائی اور اُس کے کوکرمی بھائی۔ دوساسن۔ آدک معہ کرن اور شکنی وغیرہ کے سب سنگرام مین مارے گئے اور میرا یہان رہنا تمھارے ساتھ سنگرام مین شامل ہونا اسی کارن تھا کہ سب آپت اور کلیشون سے تمھاری رکشا کرکے تم کو جے دلاؤن وہ سب کام اچھی طرح ہو گیا راجہ جدھشٹر کا شوک دور ہو گیا اب مجھے دوارکا جانے دو کہ مین اپنے پتا بسدیو جی اور بھائی بلبھدر جی اور اپنے پروار کو جا کر دیکھون تم راجہ جدھشٹر سے ذکر کرکے مجھے بدا کرادو۔ اب ساری پرتھی پر تمھارا اکچھت راج ہو گیا اور جو کچھ سمپت اور دھن میرا ہے وہ بھی مین نے دھرم راج راجہ جدھشٹر کے ارپن کیا کہ وہ مجھے بہت پیارے ہین یہ ذکر جدا ہونے کا سنکر ارجن کو دُکھ ہوا پرنت اُسنے یہ بچار کرکہ مہاراج کو روکنا بھی اوچت نہین ہے اُنکے بچن کو انگی کار کرکے باسدیو جی کا پوجن بہت پریت سے کیا اور یہ کہا کہ جیسی آپ کی اچھا ہو وہی کیجیے اور پھر یہ بھی کہا کہ ہے پرشوتم جگت کے رچنے والے

آپ نے سنگرام کے آرنبھ ہونے پر جو گیان اوپدیش کیا تھا وہ مجھے بسمرن (سہو) ہوگیا ہے اور آپ دوارکا جانیکا ارادہ رکھتے ہین۔ کرپا کرکے وہی گیان پھر مجھے اُپدیش کیجیے۔ سری کرشن جی نے کہا کہ ہے پانڈو وہ گپت رہسّ سناتن دھرم اور سانکھیہ جوگ اور بھوتیون کا برنن جو مین نے اُس وقت کیا تھا وہ بھولنے کے جوگ نہین تھا تمنے نربدّھتا (کم عقلی) سے چت مین دھارن نہین کیا یہ بات مجھے بُری لگی اب پھر اُسکا سمجھانا اور کہنا اوبستار سہت بھوتیون کا برنن کرنا اسمبھو ہے (ناممکن) پرنت مین پھر تمھاری رُچ دھرم مین دیکھکر گیان کا اُپدیش کرون گا اُس کو چت لگا کر سنو کہ او تم گتی پاؤ گے۔

## براہمن گیتا گیان برنن پہلا ادھیائے

سری کرشن جی نے کہا کہ ایک اچھے براہمن سُرگ لوک ہوکر برہم لوک سے آیا اُس کا ہم نے پوجن کیا اُس سے جو ہار تالاپ ہوا اُسکو تم چت سے سُنو براہمن نے مجھ سے کہا کہ ہے مدھوسودن جی موکش دھرم جیوون پر کرپا کرنیکے پر یوجن سے جو آپ نے مجھ سے پوچھا وہ موہ کا دور کرنے والا ہے اُسکا برتانت سُناتا ہون کہ ایک تپودھن کاشپ گوتری براہمن نے دوسرے گوتر کے براہمن سے جو شاستروں کے گپت رہسّون کا جاننے والا تھا جنم مرن کے بھیدنے مین شاستر کے انومان سے گیان اور جوگ سے پیدا ہونے والا گیان ان دونون مین پرم چتر دُکھ سکھ کا جاننے والا اُتّم پاپ کے جاننے مین کُشل شُدہ شانت روپ جتیندری تھا۔ کاشپ گوتری نے اُس براہمن سے بھکت پورک ملکر اُسکے چرنون کو گرہن کیا اور اُس کا پوجن کیا اُس شُدہ براہمن نے بھی کاشپ گوتری کی اچھی شردھا دیکھکر گرو کے سمان اُسکو پرسن کرکے یہ بچن کہا کہ ہے تات اس سنسار مین منش نانا پرکار کے شبھ کرم اور پُن سے دیو لوک مین نواس کرتا ہے پرنت کہین بھی انت سکھ نہین ہے اور نہ کہین سدیو کیلیے استھت رہتا ہے اچھا اور کرودھ سے پورن لوبھ اور موہ سے موہت ہوکر مین نے بارم بار اُتم استھان سے پتن ہوکر نیچے گر کے مہا دُکھ پایا بار بار جنم مرن کا دُکھ اُٹھا کر طرح طرح کے بھوجن کھائے اور بہت دھاریون کے شریر مین جا کر انیک ماتاؤن کے گربھ سے جنم لیکر اُن کا دودھ پیا بہت سے پتا دیکھے اور بہت طرح کے دکھ اور سکھ پائے کبھی دھنوان اور کبھی نردھن ہوگیا راج سکھ بھی پایا پھر بہت کلیس بھی سہے سُرگ بھی پایا اور نرک مین بھی طرح طرح کے سنکٹ اُٹھائے پھر سنسار مین جنم لیا اور سادھوان ہوکر سمادھی لگا کر برہم بھاؤ مین پراپت ہوا اُسکے پربھاؤ سے جوگ مارگ کو جانکر چت کی شُدھی مین نے پراپت کی اب یہان سے برہم لوک جاکر موکش پد پاؤن گا درشٹ سے گپت جو برہم لوک ہے اُسمین تم کو سندیہہ نہ کرنا چاہیے (جیسے کہ اگیانی پرش برہم لوک کا ہونا صحیح نہین سمجھتے ہین اُن کو سدھ پرش اور رشیون کے بچن مین شنکا ہوتی ہے وہ مورکھ لوگ ہین) پھر مین وہان سے لوٹکر سنسار مین نہین آؤنگا اب جو تمھاری اچھا ہو وہ کہو جس کارن تم میرے پاس آئے ہو وہ بھی مین جانتا ہون اور مین تمھارے چلن سے بہت پرسن ہون برہم گیان مجھ سے پوچھو جو تم کو پریہ ہے اُس کو مین تم سے کہون گا ہے کاشپ گوتری تم بڑے بدھمان ہو کاشپ گوتری نے کہا کہ ہے تپودھن شریر کسطرح چھوٹتا ہے اور کیونکر پراپت ہوتا ہے اور کس پرکار مکت پاتا ہے جیو آتما ان اگیان کو تیاگ کر اُس سے اُتپن استھول شریر کو کس ریت سے چھوڑتا ہے

اور شریر سے پرتھک ہو کر کیونکر برہم کو پراپت ہوتا ہی یہ جیو آتما کس طرح اپنے کیے ہوے شبھ اشبھ کرمونکو بھوگتا ہی
سدھ برہمن نے کہا کہ اس لوک مین جس جنم کے مدھ اور جس اوستھا مین شبھ کرم کرنے والا جن کرمون کو کرتا ہی
اُن سب کا پھل پورا ہونے پر بپریت کرم کرتا ہی اور ناش ہونے سے پہلے اُس کی بدھی بپریت ہو جاتی ہی وہ
برہم گیان سے رہت اپنی اوستھا شریر اور بل اور سمے کو جانکر بہت کال تک اپنے سبھاؤ سے بپریت بشیون کو بھوگتا ہے
جب یہ بہت دُکھ کاری کرمون کو کرتا ہی تب بہت کھاتا ہی اتھوا کبھی نہین کھاتا ہی۔ دو شٹ بھوجن (ممنوع غذا)
مانس آدک کھانے اور پینے کی بستو آپس مین برودھ رکھنے والی (برخلاف ایک دوسرے کے جیسے کہ سرکہ اور چانول)
شریر کو بھاری کرنے والی انکشا سے زیادہ کھالیتا ہی اور جب غذا ہضم ہو جاوے تب نہین کھاتا اپنی طاقت سے
زیادہ سنبھوگ (مباشرت) کرتا ہی اور بوتر بسٹا کے بیگ کو روکتا ہی اور زیادہ کھاکر دن کو سوتا ہی اور پھر بیوقت
بھوجن کرتا ہی جس سے کف بات پت پیدا ہو کر تکلیف دیتے ہین اور جب ایسے بپریت کرم زیادہ ہو جاتے
ہین تو خود ہی اپنے گلے مین پھانسی ڈال کر مرجانا چاہتا ہی اسطرح بپریت کرم سے جب شریر دُکھی اور روگ پیدا
ہو جاتے ہین تو وہ شریر ناش ہو جاتا ہی اسیطرح بہت سے شریر دھاری بیاکل چت شریر تیاگ کرتے ہوے
دیکھنے مین آئے پھر گربھ مین آن کر دُکھ اُٹھانے پڑتے ہین جو بایو اوپر کو اپنی گت رکھتی ہی اور پران اپان مین
قایم ہی وہ بڑے کشٹ سے جیو آتما کو تیاگتی ہی شریر نکما ہو جاتا ہی جو جیو شریر سے کرم کرتا ہی وہ سناتن ہی گیانی
سدّھ لوگ اپنے دب نیترون سے گربھ مین آئے ہوے جیو کو دیکھ لیتے ہین یہ پرتھوی کرم بھومی ہی جو جیسے کرم
کرتا ہی اُسکا پھل پاتا ہی اور یہان بھی چھوٹے بڑے بھوگون کو پراپت کرتا ہی اور یہان سے ہی بُرے کرم کرنیوالے
منش نرک کو جاتے ہین موکش پد بہت مشکل سے ملتا ہی اوپر کے لوکون کا حال سُنو کہ جہان چندر منڈل ہی اور
جس لوک مین سورج منڈل اپنے تیج سے پرکاشمان ہی اور اُس استھان مین جہان سب نکشتر ہین یہ سب استھان
پوتر کرم کرنے والون کے استھان جانو جب پھل سماپت ہو جاتا ہی تو وہ پھر وہان سے نیچے گر جاتے ہین اسیطرح
سے سُرگ مین بھی اُتم مدھم نکشٹ تین درجہ ہین دوسرون کے سکھ دیکھکر اورون کو سنتوش نہین ہوتا ہی۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب برہمن گیتا کا پہلا ادھیاے اور پرب کا پانچوان ادھیاے۔

# چھٹا ادھیاے

## برہمن گیتا گیان برنن دوسرا ادھیاے

اب دوسرے پرشن کا اوتر کہتا ہون کہ اس لوک مین اچھے بُرے کرم کا ناش نہین ہوتا ہی سب جیو بار بار پیدا
ہو کر پھل پاتے ہین جسطرح اچھا سینچا ہوا برکش بہت سے پھل دیتا ہی اسی طرح پاپ کا حال بھی سمجھو ن سب مین
پردھان ہی کرم کو بڑھاتا نہین ہی۔ اب گربھ کا حال کہتا ہون جسطرح یہ جیو گربھ باس کرتا ہی دودھر سے
سنجکت گربھ مین برتمان بیرج (نطفہ) اپنے کرم انوسار شریر کو پاتا ہی اور وہ برہم جیو آتما ہو کر گربھ مین پرویش کرتا
ہی سوکشم روپ کیونکر شریر جگت ہوتا ہی ورشٹ سے گپت کیونکر نرلیپ ہو جاتا ہی اور سنگ کیونکر سنگی ہو جاتا ہی۔

ان تینون سندیہون کو دور کرنے کے لیے تین اشلوک مین برنن کیا جاتا ہی (۱) جسطرح تھوڑا سونے کا جل تلنے کی مورت کو سورن مئی کر دیتا ہی اسیطرح اُس سوکشم جیو کو گربھ مین جانو (۲) جسطرح نظر سے غائب اگن لوہے کے پنڈ مین پرویش کر کے اُسکو تپا دیتی ہی اسیطرح گربھ مین درشٹ سے گُپت جیو آتما کو جتین جانو (۳) جسطرح دیپک کا پرکاش استھان مین ہو جاتا ہی اسیطرح جیو آتما استھول شریرون کو پرکاشت کر دیتا ہی۔ اب دیپک کے سمان اسنگ جیو آتما کے دُکھ آدک کارن کو کہتے ہین جیسے شُبھ اشُبھ کرم کرتا ہی ویسا ہی اُسکا پھل بھوگتا ہی۔ دان برت برہم چرج۔ بید پاٹھ جتیندری۔ شانتی جیون پر دیا کرنا اور دوسرے کے دھن کو نہ لینا ماتا پتا کی سیوا دیوتاؤن اتتھون کا پوجن اندریون کا بس کرنا یہ سب ست پرشون کے کرم کہاتے ہین جو منش ایسے کرم کرتا ہی وہ کبھی دُرگتی کو پراپت نہین ہوتا جوگی ہی موکش پد پاتا ہی جو پُرش سب جیودھاریون مین آتما کو سمان جانے وہ مکت روپ ہی ارتھات موکش کو پراپت ہوتا ہی اور جو منش جیون مرن اور سکھ دکھ آدک ہان لابھ پریہ اور اپریہ مین سمان بہاو رکھے وہ جیون مکت ہی جو شترو نہ رکھنے والا بھائی بیٹون سے جدا دھرم ارتھ کام کو تیاگ کرنیوالا ارتھات کیول موکش مارگ مین چلنے والا اچھا رہت ہی کسی کا اپمان نہین کرتا اور سنسار کی پریت سے پوتر چت ہی وہ موکش روپ ہی اسکے سواے اب جوگ شاستر کو برنن کرتا ہون جس سے اوتم کوئی پدارتھ نہین ہی اُسی کے دوارا جوگی جن دھیان سے شُدھ آنند روپ برہم کو دیکھتے ہین مین اُسکے اُپدیش کو ٹھیک ٹھیک کہتا ہون پہلے اپنی اندریون کو شبیون سے ہٹا کر چت کو آتما روپ کشیتر گ مین دھارن کرے یعنی موکش جوگ کا ابھیاس کرے تپسوی سدا آتما مین برہم کو دیکھتا ہوا چت سے جوگ شاستر کا ابھیاس کرے ایکانت مین بیٹھکر اپنی آتما مین ہی دیکھے جسطرح سپن مین استھول شریر سے جدا یہ منش دیکھکر پھر جاگرت اوستھا مین بھی وہی دیکھے جیسے اوکھانے اشر و مدھی کو دیکھا تھا اُسی طرح اچھا جوگی سمادھی مین اپنی آتما کو لسو روپ دیکھکر بغیر سمادھی کے بیوتہان دشا مین بھی بسو کو آتما روپ دیکھتا ہی جیسے کوئی منش سینک کو مونج سے کھینچکر دیکھتا ہی مونج کو شریر اور سینک کو آتما روپ کہا یہ درشٹانت اُتم جوگیون سے جانا گیا ہی ایک بھاؤ ہی سنسار مین اُسکا کوئی ایشور دوسرا نہین ہی جو کہ تینون لوک کا سوامی کہا جاتا ہی وہ یہ ہی آتما ہی جو سارے سنسار مین بیاپک ہی کوئی دوسرا نہین آپ ہی آپ ہی جو گیانی ایسا ڈرھ رکھتے ہین وہ جوگی جرا مرن کے دُکھون سے جدا ہو کر سدا ہی پرسن چت رہتے ہین اور برہم بھاو کو پراپت ہوتے ہین وہ جوگی اس شریر کو تیاگ کر دیو بھاو کو پاتے ہین جس طرح جوگی اس برہم اور شریر مین بیدانت اُپدیش سنکر جوگ پاتا ہی اُسکو برنن کرتے ہین۔ اس شریر کے اندر چت کو نیت (قایم) کر کے چکر استھان پر پورن برہم کو دھیان کرے شریر سے باہر چت کو نہ لگاوے اسی کا نام جوگ ہی جب چت چکر استھان پر نیت ہو جاوے تو برہم کے سواے پھر کچھ نہین ہی یہ ابھیاس منشون سے رہت بن مین جہان کسی کا شبد سُنائی نہ دیوے وہان پراپت ہوتا ہی۔ اب جوگ کے سادھن برنن کرتے ہین پرتھم شُدھ اہار کرے اسکے بغیر چت کی شُدھی نہین ہوتی ہی چت کی شُدھی سے سمرن اور سمرن سے سندیہون کے اعتراض اور شک کی نبرتی (رفع ہونا) ہوتی ہی دوسرے تالو ادھار اور جبھیا دھارن ہوگی جوگ ہی ایشور کا بچن ہی کہ منہ مین جو اونچا گرت (اونچائی) ہی اُس مین اُلٹی جبھیا کو بچار پورباب سنجگت کرے وہ کھیچری مُدرا

کہلاتی ہی اور میتری جی کا بچن ہی کہ کپال کے سوراخ مین اُلٹی جھبا کو لگاوے اور دونون بھر کٹیون کے مدھ مین اپنی درشٹ تریت کرے اسکو کھیچری مدرا کہتے ہین جھبا کے جڑ کے نیچے کا جو حصہ ہی اُسکو تھوا کہتے ہین اُس سے نیچے کنٹھ اور تالو ہی ان دونون سے نیچے کنٹھ کوپ ہی اُسکے نیچے لیشپ ہی اسکو بھی دھیان کرے ہان دھارنا جوگ مین نشچے کراتی ہی اور کنٹھ کوپ پر دھارنا ہونے سے بھوک پیاس دور ہو جاتی ہی ہردے آسرے استھان برہم کو اور ہردے بندھن روپ اُن رگون (ناڑیون) کو جو ایک سو ایک ناڑی ہین اور جو اوپر کے لوکون کے جانے کے مارگ ہین دھیان کرے ہے مدھوسودن (سری کرشن جی) میرے اسطرح بچنون کو سنکر اُس شِشّ روپ برہمن نے پھر اس کٹھن مارگ کو پوچھا کہ یہ کھانے کی چیزین اودر مین کیونکر پکتی ہین کیونکر ردھر (خون) روپ ہو جاتا ہی اور اسیطرح منّا مانس آدک بنتا ہی اور کیونکر یہ شریر استری کے اودر مین بردھی پاتا ہی مل موتر کیونکر جُدا جُدا ہو جاتا ہی سوانس کیونکر آتا جاتا ہی یہ آتما شریر مین کس جگہ رہتا ہی اسکا اوتر ہی بھگوان آپ دینے کے جوگ ہین جب یہ پرسن برہمن نے مجھ سے پوچھا تو ہے لکشمی پت سری کرشن جی مین نے شاستر کے انوسار اُس سے یہ کہا کہ جسطرح گھر کا مالک اپنے دھن اگار مین برتنون کو رکھکر پھر اپنے بھانڈون کو پہچان لیتا ہی اسی طرح جوگی اچپل اندریون کے دوار اس کو شریر مین روک کر وہان آتما کو تلاش کرتا ہی جو جوگ ابھیاس اور چارون طرف سے موہ آدک کو تیاگ کر تھوڑے سمے مین برہم کو اپنے آپ مین پا لیتا ہی یہ برہم نیترون سے نہین دکھائی دیتا ہی کسی اندری سے جانا نہین جاتا ہی کیول چت روپی دیپک سے یہ سرسیشٹھ آتما دیکھنے مین آتا ہی وہ نراکار ہو کر بھی چارون طرف ہاتھ پانؤن منھ سر نیتر رکھنے والا ہی یہ جیو شریر مین چت کو روک کر برہم کو دھیان کرتا ہی اور دیکھ لیتا ہی پھر اہم برہما سمے نام مہا باک مین موکش پاتا ہی - ہے برہمن اب مجھ کو تم بدا کر دو کہ مین نے تمھارے پرسن کا اوتر دیدیا یہ کہکر ہے سری کرشن جی وہ برہمن بدا ہو کر چلا گیا - سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن وہ برہمن موکش دھرم مین تت پر یہہ بچن کہکر اُسی استھان مین گپت ہو گیا ہے راجا ارجن ، تم نے اس برتانت کو اچھی طرح سُنا جب سنگرام آرنبھ ہوا چاہتا تھا تب بھی تم نے اسی گیان کو پوچھا تھا - ہے شوربیر ارجن کوئی منش سر دھا سے ہین اس گیان کو یاد نہین رکھ سکتا ہی مین نے تم کو ادھکاری جان کر پھر یہ گیان برنن کر دیا ہے - ہے ارجن جگ آدک کرم کرنے والون سے دیو لوک پورن ہو رہا ہی - ہے متر جو منش برہم کو پہچاننے والے ہین وہ منش سنسار مین بہت تھوڑے ہین اس گیان کو سنکر پاپ جونی والے بھی دھرم مین نیت ہو کر موکش کو پاتے ہین سب مین اُتم من ہی اسکو بس کرنے سے برہم کی پراپتی ہوتی ہی جو منش جوگ مین سدھی چاہے تو چھ مہینے مین سدھی پراپت ہو سکتی ہی -

اتی سری ام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب چھٹا ادھیاے سدھ اور کاشپ گوتری برہمن کا سمباد برہمن گیتا کا دوسرا ادھیاے -

# ساتوان ادھیاے

## برہمن گیتا تیسرا ادھیاے

باسدیوجی نے کہا کہ ہے راجا (ارجن) اب مین اوپر لکھے ہوے پرشنون کا اوتر کہتا ہون کہ مین لبسوا نرروپ

ہوکر پران اپان کو ساتھ لیکر چار پرکار کے بھوجن کو پچاتا ہون اس مین ایک پرانا اتہاس کہتا ہون جسمین استری اور پرش کا پرسن اوتر (سوال و جواب) ہی کسی برہمنی نے گیان دان اپنے پرش کو ایکانت مین پاکر پوچھا کہ تم نے اگن ہوتر آدک برہمن کرم تیاگ کر دیا دھرم کو چھوڑ دیا ہی مین تمھاری داسی ہوئی ہون مین نے سُنا ہی کہ استری اپنے پرش کے کرم انوسار لوک پاتی ہی تو میری کیا گت ہوگی یہ سوچ مجھ کو ہر وقت رہا کرتا ہی برہمن نے ہنسکر کہا کہ ہے سوبھگی مین تمھارے بچن کی نندا نہین کرتا ہون جو یہ ست کرم پرتکش درشٹ کے آگے موجود برت آدک برتمان ہین اُسکو کرم کرنے والے لوگ کرم اور اکرم نشچے کرتے ہین گیان سے رہت منش کرم کے دوارا (وسیلہ) موہ کو پراپت ہوکر بپریت کرم کرنے لگتے ہین سنسار مین ایک گھڑی بھی کرم کیے بنا سنیاس پراپت نہین ہوتا مین دونون بھرکٹی کے مدھ مین چت کو اور باتون سے ہٹا کر نیت کر کے ایکیت استھان کو دیکھا جہان وہ ادویت برہم نواس کرتا ہی اِڑا پنگلا نام ڈونا ڑی ہین بدھی کو پریرنا کرنے والا بایو جیون کو دھارن کرتا ہوا جس استھان پر چیشٹا کرتا ہی برہما دک دیوتا جس استھان پر اناشی برہم کی اوپاشنا کرتے ہین وہ اناشی برہم ناک سے سونگھا نہین جاتا نہ جھبا سے اُسکا کچھ سواد لیا جاتا ہی کسی اندری سے گرہن نہین ہوتا کیول من سے جانا جاتا ہی بدھی سے پرے ہی روپ سے رہت لکشنون سے پرتھک پران اپان سمان بیان اودان یہ پانچون بایو جس سے پرگٹ ہوکر اُسی مین لے ہوتے ہین اُسکا حال سُنو کہ سمان بایو نابھی منڈل مین اور بیان سارے شریر مین بیاپت پران اور اپان دونون سمان اور بیان کے مدھ مین چیشٹا کرنے والی ہین دونون بھرکٹیون مین اپان اور پران کے رُک جانے پر سمان اور بیان بھی رُک جاتی ہی پرنت سب جوڑون مین موجود اودان بایو پران اور اپان کے مدھ مین بیاپت رہتی ہی اسی کارن یہ پران اور اپان سونے والے منش کو تیاگ نہین کرتے۔ پرانون کے چلائمان ہونے کو اودان کہتے ہین یعنی جیو آتما اُپادھی روپ سب پرانون سمیت پران ایک ہی اودان مین موجود ہی اسی سبب سے برہم بادی لوگ تپ کے بچارنے کو مجھ مین ہی نشچے کرتے ہین مجھ شبد سے مراد بیسوانر نام اگنی کو سمجھو۔ نابھی منڈل مین بیسوانر نام اگن سات روپ سے کر ڑا کرتا ہے گھران جبھا۔ چکشو۔ تک۔ سروتر۔ پانچ اندریان اور من۔ بدھ اُس بیسوانر اگن کی جیبھ ہی اور شبد روپ رس گندھ بیسوانر اگن کی سمدھ ہی اور وہی شبد روپ آدک ساتون رتج ہوتے ہین گھران اندری آدک ابھمانی دیوتا روپ سات اگنیون مین گندھ آدک ساتون ہشیون کو ہومنے والے پرش ابھمانی ہوتے ہین اور گیانی اُن ابھمانون سے الگ ہوکر برہم سے اُتپن ہونے والی اگنیون مین چیشٹا کرتے ہین۔ پرتھی آکاش۔ جل۔ اگنی۔ بایو۔ من۔ بدھ۔ یہ ساتون پرتکش استھان روپ چیتن کہے جاتے ہین ہرب روپ سب بشئی گندھ آدک گیان رکھنے والی برتی مین پرویش کرتے ہین یعنی شپن اوستھا مین روپ آدک باسنا روپ سے نیت ہوتے ہین وہ جاگرت اوستھا مین پھر پرگٹ ہوگئے ہین وہ سب سرشٹی کے سوامی سب کے اوگمن کے آسرے روپ مین لیے ہوتے ہین اسی سے گندھ اُتپن ہوتا ہی اُسی سے رس روپ اسپرس اور شبد پرگٹ ہوتا ہی اسی سے سنشی کا بھرا ہوا چت بھی اُتپن ہوتا ہی اُسی سے نشچے کرنے والی بدھی اُتپن ہوتی ہی۔ یہ اُتپتی سات پرکار کی جانو اسی مارگ سے پراچین رشیون نے گھران آدک اندریون کا روپ بید کے

وسیلہ سے جانا اور یہ سب سرشٹی برہم درشٹی سے پرگٹ ہوتی ہی۔

اِی سری رام کرت مہا بھارتے اسومیدہ پرب ساتوان ادھیاے اور برہمن گیتا کا تیسرا ادھیاے۔

# آٹھوان ادھیاے

## برہمن گیتا چوتھا ادھیاے

سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ہے مہا باہو اُس برہمن نے اپنی استری سے پھر یہ کہا کہ آنکھ۔ کان۔ اسپرش یعنی تک جیبھ۔ ناک۔ دونون ہاتھ اور چرن لنگ وگدا یہ دسون اندریان دس ہوتا ہین شبد سپرس روپ رس گندھ بچن کرم گت بیرج موتر لیسٹا تیاگ کنا یہ دس ہب ہین دشا۔ بایو۔ سورج۔ چندرمان۔ پرتھی۔ اگن۔ لشنو۔ رودر۔ پرجاپت۔ متر یہ دس اگن ہین اور دسون اندریان ہوتا ہین اور دس ہب سے ہین لشے نام سمدھ ان اگنیون مین ہومی جاتی ہین جیت روپی سروا اور اگن دکشنا روپ دھن ان کو ہون کرنے کے پیچھے تیاگ کرتے ہین اسی طرح اندریون کو بھی اُن کے لشیون سمیت آتما مین لے کر کے من کی اُتپت کے کارن روپ پاپ پن کو بھی تیاگ کر کے اُسکے پیچھے جو باقی رہتا ہی اُسکو برنن کرتے ہین کہ وہ گیان سروپ ہی جو کہ اسنگ اور انت والا ہی اور گیان سے پرتھک ہی۔ یہ چیت آدک سب سمان ہی جو جگت نام سے پرسدھ ہوا یہ ہی گیان ہی سب جاننے کے جوگ جیت ہی ہی اُسکا پرکاشک گیان کیول ساکشی ہی کیونکہ بیرج سے پیدا ہونیوالے ستھول شریر کا ابھمانی جیو آتما شوکشم شریرون کا بھی ابھمانی ہوتا ہی ابھمان جدا نہین ہی شریر کا ابھمانی جیو آتما ہی اُس مالک مکان کا نو اُس استھان یعنی آرامگاہ ہردا ہی اُس ہردے سے دوسرا من پرگٹ ہوتا ہی اور وہ من ہی مکھ (مقدم) ہی جس مین یہ ارتھات اگنی جل ان ڈالا جاتا ہی اُس سے بید پرگٹ ہوا اُسکے پیچھے چیت اُتپن ہوا اسی سبب سے چیت روپ سوترا آتما بید کے بچنون کو بچارتا ہی تب پران بایو جو پیلی اور نیل آدک برن سے پرگٹ ہوتی وہ چیت کو پراکاش کرتا آگے پیچھے ہوتا ہی ارتھات من کے رکھنے سے پران اور پھر من بھی رک جاتا ہی برہمنی نے کہا کہ پہلے بچن پرگھٹ ہوا پھر من کس کارن اُتپن ہوا کس پران سے پران من کے آسرے ہی اور سوشپت اوستھا مین پران لشیون کو کیون پراپت نہین ہوتا ہی برہمن نے کہا کہ سوشپت اوستھا مین اپان پران کا سوامی ہو کر اُسکو اپنے آدھین کر لیتا ہی اسی سے چیت کے لے ہونے پر آپ لے نہین ہوتا پرنت اپان کو اپنے آدھن کر کے سمادھی اوستھا مین من کے لے ہونے پر آپ ہی لے ہو جاتا ہی اُوس پران نام گتی کو من کی گتی کہتے ہین تم جس من کے کارن روپ بچن کو مجھ سے پوچھتی ہو اُسکا حال سنو یہان ایک اتہاس مجھے یاد آیا وہ کہتا ہون من اور بانی دونون نے جیو آتما سے پوچھا کہ ہم دونون مین کون بڑا ہی جیو آتما نے کہا کہ من سرلیسٹھ ہی بانی ارتھات سرستی نے کہا کہ مین تیرے کام دُھگ (مددگار) اور (پشیکار) ہون تب من روپ برہمن نے کہا کہ استھاور اور جنگم اور اندریون سے پرے سرگادک ان دونون کو میرا من جانو سب سرشٹی میرے سنمکھ ہی منتر جنتر سرگادک کا جاننے والا من جنگم نام کہا جاتا ہی اسلیے بچن بھی سرلیشٹھ ہی جس کارن سے سرستی تم اپنے آپکو

سریشٹھ جانتی ہو وہ یہ کارن ہی دیوی سرستی پران اپان کی مدھ مین جو من کی مکھ برتی ہین سدا موجود رہتی ہی بنا پرانون کے چلا ئمان بھی اپنے پرگٹ ہونے سے اسمرتھ ہی سرستی برہماجی کے پاس آئی اور کہا کہ آپ پرسن ہون اسکے پیچھے پران بانی کی مدد کے لیے پرگٹ ہوا اس کارن سے بچن پران کو کھینچکر بارتالاپ نہین کر سکا برہمن نے کہا کہ بانی دو نام سے کہی جاتی ہی پہلے گھوکھنی ارتھات شبدا مان دوسرے اگھوکھا ارتھات شبد رہت ان دونون کے مدھ مین گھوکھنی سے اگھوکھا سریشٹھ ہی کیونکہ گھوکھنی پرانون کی بردھی چاہتی ہی اور ہنس منتر روپ اگھوکھا سب دشاؤن مین برتمان ہی اس کارن وہ سریشٹھ ہی اُپنشد بچن روپ گاے منورتھون کی دینے والی ہی اور یہ برشبھ بادنی موکش کو پراپت کرتی ہی ارتھات بچن روپ گاے کے چار تھن ہین - سواہاکار - سودھاکار - نہت کار یا ہنت کار - کھبٹ کار - برہمن نے کہا کہ جو بچن شریر مین پران سے پرگٹ ہوتے ہین وہ پران اپان آدک مین پرگٹ ہوتے ہین اسلیے دونون بانی اور من سریشٹھ رہے

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب آٹھوان ادھیاے اور برہمن گیتا کا چوتھا ادھیاے -

## نوان ادھیاے

### برہمن گیتا پانچوان ادھیاے

برہمن نے کہا کہ من اور اندریون کا اتھاس مجھے یاد آیا ہی - ہے سندر بچن بولنے والی برہمنی وہ تمھین سناتا ہون من نے کہا کہ میرے بنا پران اندری نہین سونگھتی ہی جیبھ رس کو نہین پا سکتی نیتر روپ کو نہین دیکھ سکتے تمک اسپرس نہین کر سکتے اور کان بھی نہین سن سکتے مین سب مین سریشٹھ ہون - اندریون نے کہا کہ من نے جو کچھ کہا ست ہی پرنت ہمارے بغیر کسی بشے بھوگ کو آپ نہین بھوگ سکتے ہو اور ہمارے لے ہو جانے پر آپ گھران اندری سے روپ کو نیتر سے رس کو پراپت کرو کان سے گندھ کو جیبھ سے اسپرس اور تچا سے شبد کو (خلاصہ یہ کہ ایک کو دوسرے سے مناسبت نہین) باوان لوگ مرجاد نیم سے رہت ہین نربل لوگ نیم مین بندھے ہوے ہین جو کھٹا بھوجن کھانیکے لایق نہین ہی بدھمان پرش اسکو انگی کار نہین کرتے ہین ہے منوہر روپ والی اسطرح آپسمین بارتالاپ ہو کر یہ بات سدھ ہوئی کہ دونون من اور اندری جب آپسمین پریت کرتے ہین تب ہی ایک دوسرے کی مدد سے پدارتھون کو بھوگ سکتے ہین یہانتک ادھار شدھی کے سنبندھ رکھنے والے پرشنوتر کہے جاتے ہین - سوال و جواب

آتی سریرام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب نوان ادھیاے اور برہمن گیتا کا پانچوان ادھیاے -

## دسوان ادھیاے

### برہمن گیتا چھٹا ادھیاے

برہمن نے کہا کہ ہے سئو بھاگنی پران اپان بیان آدک بایون کی یہہ بارتالاپ ہوئی کہ کون سریشٹھ

تم ہے اور ایک نے دوسرے سے اپنے آپ کو اُپدیش کہا کہ میرے ہی کارن شریر کی استھتی ہے تب برجاپت برھماجی نے اُن سب پران اپان بیان آدک سے کہا کہ تم سب اپنے اپنے استھان قابل پر سرشٹ ہو اور سب ہی آپس مین سبنبدھ رکھنے والے دھرم روپ ہو پرنتو تم سب مین پران جیشٹا کہنے والا مکھ گن والا ہوتا ہی اسطرح میرا ایک آتما بہت روپ سے بھوگنے والا بھوگون کو پراپت کرتا ہی تم سب آپس مین پریت مان ہو کر سمبھاد رکھو اور آنند سے اپنے اپنے استھان کو جاؤ اور پھر ناردجی اور دیوست رشی کا جو پرسپر بارتالاپ ہوا وہ مین تم کو سناتا ہون ناردجی نے کہا جس آنند روپ برہم سے سب جیودھاری اُتپن ہوتے ہین اُسکے آنند کا بھاگ سنکلپ کے دوارا جیو روپ سے پرگٹ ہوتا ہی اور وید منتر روپ شبد سے بھی بہت تتوؤن کی اُتپت جو کہ پرلے کے اگن مین بھسم ہو گئے تھے وہ اس طرح پیدا ہوتی ہی جسطرح تکشک ناگ سے کاٹا ہوا بڑکا برکش کشپ کے منتر سے پھر سجیو اور ہرا ہو گیا تھا اور رس روپ بشے باسنا سے بھی اُتپت ہوتی ہی شکر (نطفہ) ارتھات وِرشٹی سے گیت پرار بدھ اور سیرونت (خون) راگ دویش آدک ان دونون کے ملنے سے پہلے تو لنگ شریر پران اُتپت کرنے کو کرم کرتا ہی اُسی پرکار پران سے جنم آدک کے دوارا بپریت دشاؤن سے سنجگت باسنا روپ کرم سے اُتپن شریر مین اپان اُتپن ہوتا ہی پھر اُس جنم مین پراپت ہونے والے پرار بدھ اور باسنا سے ادوان ارتھات برہم کا روپ جسکا نام آرویت ہی اُتپن ہوتا ہی کیونکہ وہ آنند روپ کارن روپ برہم کارج کے مدھ مین آنند کو پرگٹ کرکے نیت ہوتا ہی اچھا سے اگیان اور جوگن بھی اُتپن ہوتا ہی پرارُبدھ اور راگ دویش سمان بیان اور سے ارتھات سمبندھ وان ہدوت اور سروترا اندری سے اُتپن ہوتا ہی پران اپان یعنی اچھا اور پریت ان دونون کا جوڑا ہی جیو آتما کی آپادھی پران اپان ہی یہ اوپر کو جاتے ہین اور بیاں سمان ارتھات دیکھا ہوا اور سنا ہوا یہ دونون دوند یعنی جوڑا کہلاتے ہین یہ دونون برہم کی پراپتی نہین کرانے دیتے ہین۔ اگن ارتھات پرماتما ہی سب دیوتا روپ ہی یہ وید کی اگیا ہی برہم گیانیون کا پرم گیان بید سے اُتپن ہوتا ہی جیو برہم کو ایک کرنے والا جوگ ہی وہ جانا جاتا ہی برہم شانتی روپ ہی اس شدھ برہم کے آنند روپ کو برہم گیانیون نے جانا ہی۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب دسوان ادھیاے اور برہمن گیتا کا چھٹا ادھیاے۔

# گیارھوان ادھیاے

## برہمن گیتا ساتوان ادھیاے

اسطرح اچھا اُپدیش کرنے ہوے ادویت برہم کا برہمن نے کہا کہ اب مین چاتر ہوتر بدھان نام اتہاس کو کہتا ہون جسمین نئی طرح سے برہم کو جتلایا گیا ہی اُس مین گیات اور الببات ارتھات جاننے اور نہ جاننے کی ریت انوستھان بدھی کی انوسار اُپدیش کیا جاتا ہی کلیانی اُس گپت رہس کو سنو۔ کارن۔ کرم کرتا۔ موکش یہ چارون ہوتا ہین انھین سے یہ سب جگت بیاپت ارتھات پرکش ظہور پذیر ہی گھرن ارتھات

ناک آدک اندریون کے جو ہتو ہین اُنکے سب سادھنون کو کہونگا۔
کہ ہے سندر روپ والی برہمنی جیبھ آنکھ آدک ساتون اندری جو ہین نے بتائین اندیا روپ ہین ارتھات
جیسے رسّی مین سرپ کی بھرانتی ہوتی ہے اسی طرح دیکھنے مین درشٹ آتا ہے گندھ رس روپ شبد اسپرش
ماننا جاننا یہ ساتون کرم سے اُتپن ہوتے ہین ارتھات ستھول کرم جنکے پھل ہین سونگھنے والا کھانے والا
دیکھنے والا کہنے والا ماننے اور جاننے والا یہ سب کرتا پنے کے کارن ہین یعنی کرنے والا کھانے پینے والا ہی
ہوتا ہے یہ سب لیشے رکھنے والے اچھے بُرے گنون کو بھوگتے ہین اور ہو گنش کے کارن ہین ان ساتون کا ابھمان
تیاگنا موکش داتا ہے اور یہ جاننا کہ مین اِنکے گنون سے جُدا ہون یہ بھی برہم گیانیون کا گیان ہے کیونکہ ان
ساتون کا استھان مُدھی کے انوسار ابدیا ہی ہے وہی دیوتا روپ ہے کو سدیو بھوگتے ہین آتما نہین بھوگتا
ہے اگیانی ان ساتون لشیون کے بھوگنے کا ابھمان کرتا ہے صرف اپنے ہی لیے بھوجن بنواتا ہے اور ممتا سے
پھر ناش ہو جاتا ہے جو بستو کھانے جوگ نہین اور مدرا آدک پان کرنا یہ اسکو ناش کرتے ہین وہ اکیلا بھوجن
کرتا ہوا ان کو ناش کرتا ہے اور انّ اسکو مارتا ہے جو برہم گیانی ان سب پر وِیج روپ انّ کو اپنے مین لے کرتا
ایشور ہوتا پھر اُسکو اُتپن کرتا ہے اس بھوجن سے کچھ تھوڑا سا بھی پاپ نہین اُتپن ہوتا اب ان شبد کے
ارتھ سنو جو من سے جانا جاتا ہے بانی سے کہا جاتا ہے کان سے سنا اور نیتر سے دیکھا اور تچا سے سپرش
اور ناک سے سونگھا جاتا ہے یہ سب ہون کے جوگ پدارتھ ہین جب من سمیت سب اندریون کو آدھین
کر لیوے ہوم کا ادھشٹان میرا برہم روپ اگنی جیو آتما کے اندر نواس کرتا ہے میرا جوگ روپ جگ جاری ہوا
جس مین گیان ہی گن ہے اور اُس گن سے گیان جگ پرگٹ ہے پران استوتر ہے اپان شستر ہے اور سرب تیاگ
دکشنا ہے اہنکار من بدھ یہ تینون برہم روپ ہوتا اُدھریہ اُگاتا اُپدیش کرنے والا کا جو ست بچن ہے وہ شستر
اور کیول موکش اُس کی دکشنا ہے پہلے سمین من بیدا تھوا آتما روپ نارائن کو جاننے والے پُرشون نے
نارائن کی پراپتی کے ارتھ جو اندریون کو آدھین کیا وہ اُن رچاون کو برنن کرتے ہین وہان اتمالابھ سے گیانی
شام بید کی رچاون کو پرست ہو کر گاتے ہین اُن رچاون مین اُپاکھی ہے سب کی آتما نارائن کو سمجھو نارائن سرب
کو برنن کرتے ہوے برہمن نے کہا کہ جو ہردے مین نواس کرنے والا وہ انترجامی پردھان سوامی ہے اُسکے سواے اور
کوئی دوسرا نہین ہے مین اُسی کی کرپا سے یہ باتین کہہ رہا ہون جسطرح نچائی (نشیب) مین پانی چھوڑا جاتا ہے
اُسی طرح اُس کی پریرنا سے سب کرم کرتا ہون جو اگیا دیتا ہے وہی کرم کرتا ہون وہی میرا گرو ہے جو میرے
ہردے مین بول رہا ہے بھائی برادر روپ ایشور سے اگیا پانے والے سات رشی سُرگ مین پرکاش کرتے ہین
ایک ہی سروتا (سننے والا) دوسرا کوئی نہین جو ہردے مین شاسن کرتا ہے اندر نے اُس گرو کے پاس نواس کر کے
امرپدی کو پایا ہے وہی شستر کرنے والا ہے جو ہردے مین نواس کرتا ہے اُسی کی کرپا سے کہتا ہون مارگ
دکھانے والے ایک گرو کے ہونے پر شسیون مین جو بیریت تا ہو گئی اُس کو سنو برہمن نے کہا کہ ایک سمے
برہما جی کے پاس دیوتا گندھرب سرپ رشی منی سدھ گئے اور برہما جی سے پوچھا کہ ہے پرجاپت
جس مین ہمارا کلیان ہو وہ ہم کو اُپدیش کیجیے برہما جی نے اُس کے اوتر مین اوم ایک اکشر کہا اُنھون نے

جو برہماجی کے پاس بیٹھے ہوے تھے اُس اکشر کو سُنکر بہت سے مارگون کو پراپت کیا پہلے تو سرپون نے اپنی اچھا اور سبھاؤ کے انوسار یہ سمجھا کہ برہماجی نے اوم اکشر کے اوچارن کرنے مین پہلے منھ کھولا اور پھر بند کرلیا اُنھون نے اُس سے کاٹنے کا اُپدیش پایا کہ پہلے سے ہی اُنکا چت چاہتا تھا اور اسی طرح اپنے سوبھاو کے انوسار اسرون نے چھل اور دنبھ کرنے کا اُپدیش پراپت کیا اور رشیون نے دم ارتھات اندریون کے روکنے کا اُپدیش پایا اسی طرح سبھون نے اپنے اپنے سُبھاو کے انوسار اُس ایک اکشر کے بہت طرح سے ارتھ لگا کر اُپدیش لیا۔ ہے سندر نیتر والی برہمنی سب گیانون کا گیان برہم کو پہچاننا ہی اور اُسی کو اپنے ہردے سے بچار کرنا ہی اندریون کے جیتنے سے برہم چاری ہوتا ہی ہون کی لکڑی بھی برہم ہی اگنی بھی برہم ہی جل بھی برہم ہی اور گرو بھی برہم ہی گیانیون نے اس سوکشم گیان کو برہم چرج جانا ہی برہمن نے کہا کہ سنسار مارگ مین شنکلپ ہی ڈانس اور مچھر مین سکھ دکھ گرمی اور سردی دھوپ اپرادھ بھول اندھکار (تاریکی) لوبھ اور روگ سانپ بچھو مین نے اُس مہابن کے اندر پرویش کیا ہی برہمنی نے پوچھا کہ وہ مہابن کہان ہے اُس مین ندی اور برکش پربت کون سے ہین برہمن نے کہا کہ وہی برہم ہی اُس کے سواے کوئی دوسرا سُکھ نہین ہی اُس بن پر پرویش کرنے سے کوئی بھے نہین اُس بن مین رات روپ سات برکش مین مہتو اہنکار اور پنچ تن ماترا ہین اُنہین جگ آدک سات پھل ہین اُنکے اُتپت کارن سات استھر جگ کریا آدک ہین اور سات آشرم کرتا کرم آدک ہین اور سات سمادھی یہ ساتون بن روپ ہین اُس بن مین من برکش پنچ رنگ دار درب شبد آدک پانچون بشے پھول اُس مین اُتپن پراپتی آدک پھلون کو اُتپن کرتے ہین اُس بن کو قایم کرتے ہین وہان آنکھ وغیرہ درخت سفید اور پیلا رنگ سے شوبھایمان سکھ دُکھ کے بھاگ سے دورنگ کے پھول اور پھل پیدا کرتے ہین یعنی اُس بن کو رونق دیتے ہین اور جگ آدک کرم برکش سوگندھت رنگ دار شُرگ آدک پھول پھلون کو پیدا کرکے رونق دیتے ہین دھیان آدک سگندھی کیول سکھ روپ پھول پھلون کو اُتپن کرتے ہین پھر جنم مرن نہین ہوتا ہی وہان مہرشی یعنی اندریون کے ادھشٹاتا دیوتا اتتھ نام بوجن کو انگی کار کرتے ہین وہان دوسرا بن پیدا ہوتا ہی جو برکش شانتی نام چھایا سے سنجکت موکش نام پھل شاستر اور گرو سے اُپدیش پایا سو آبھر رکھنے والا ہی اور سورج آتما ہے اُس برکش کو پاکر پھر من کو کسی طرح کا بھے نہین رہتا ہے اب جیون مکت دشا کا برنن کرتے ہین وہان سات استری نواس کرتی ہین جو سُنکلپ سے پیدا ہوتی ہین اور گیانی کو اپنے آدھین نکرنے سے لجایمان ہوتی ہین جیتن جوتی روپ ہین اور سرشٹی کے نت بشے سے پیدا ہونے والی سب سگندھیون کو بھوگتی ہین وہان سچ اور جھوٹ کا فرق ہی وہی گیانی اور اگیانی کا فرق کہا ہی وہ اودش جگ کرنے والے ہین وہان پلھٹ آدک اندری روپ سات رشی لے ہوتے ہین اور پھر پرگٹ یعنی ظاہر ہو جاتے ہین جش۔ تیج۔ الیسوریہ۔ بجے۔ سدھی۔ کانتی گیان یہ ساتون نکشتر گیناام سورج کے ساتھی اور اگیا کاری ہین وہان پربت ندی اور برکش برہم سے پرگٹ ہونے والے جل کے بہانے والی ندیان سوکشم روپ موجود ہین جن مین جوگ جگ کا بستار ہے اوس مارگ سے وہ جوگی برہماجی کے پاس جاتے ہین وہ جوگی اتما مین اپنی آتما کو پرویش کرکے برہم کی اوپاسنا کرتے ہین برہم گیانی باہر کی اندریون کو جیتنے ہی کی پرسنسا کرتے ہین

کیونکہ کامنا نہونے سے ایشور یہ مان ہوتے ہین برہم گیانیون نے اس پوترین کو جانا ہو اور شاستر کو جان کر برہم روپ کشیتر گیہ کے دوارا یعنی ذریعہ سے سم دم آدک کرمون کو وہ کرتے ہین - برہمن نے کہا کہ مین نے سب اندریون کو تیاگ دیا ہو رشیون نے ہنسا کو تیاگنا یہ پرم دھرم برنن کیا ہو ایک سنیاسی اور اُدھریہ برہمن کا پرشنوتر تمھین سناتا ہون کہ جگ استھان مین بل پشو بکرے کو کھڑا دیکھکر سنیاسی نے اُس اُدھریہ برہمن سے کہا کہ یہ ہنتیا ہو کہ پشو کو بلیدان کے نمت تم مارتے ہو برہمن نے کہا کہ شُرتی مین لکھا ہو - کہ جو پشو بدھ کے انوسار جگ مین دیوتاؤن کی بھینٹ کیا جاوے وہ سُرگ کو جاتا ہو اُسکے شریر مین جو بھاگ پرتھی کا ہو وہ پرتھی مین اور جل کا بھاگ جل مین اور چکشو اندری سورج مین اور سہروتر دشاؤن مین اور پران آکاش مین لے ہو جاتے ہین کسی پرکار سے مین دوش کا بھاگی نہین ہوتا ہون سنیاسی نے کہا کہ پران کے نکالنے سے ہی ہنتیا گنی جاتی ہو اور جو یہ سمجھو کہ بکرے کو سُرگ مین پہونچاتا ہی اُسکا کلیان ہوتا ہو تو آپ کا کیا پریوجن ہو اس بکرے کے بھائی بندھو ماتا پتا سے کہو کہ وہ اسکے کلیان کے نمت اُسکو بل مین چڑھاوین پھر دیکھو وہ کیا جواب دیتے ہین - میری سمجھ مین تمھارا پریوجن یہ ہو کہ جب بکرے کے شریر کے سب تتو پرتھی آکاش بایو مین مل گئے اور اُسکا شریر باقی رہ گیا وہ تم غرض سے کھاؤ مین کبھی تمھارے کرم کو ہنسا سے رہت نہین بچارتا ہون ہے برہمن کرم وہی جس مین کسی جیو ماتر کو دکھ اور کلیش نہووے جیوون کی رکشا سدیو سے رشیون نے برنن کی ہو یہ پرتکش ہنسا کرم کرنے جوگ نہین ہو اُدھریہ برہمن نے بہت سا بچار کر کہا کہ ہے سنیاسی تمنے جو کچھ کہا وہ ست ہی اور میری سمجھ مین آگیا اب مین ہنسا کرم نہین کرون گا اور پھر اُس برہمن نے وید کے انوسار اپنے جگ کو پورن کیا بکرے کا بل دان نہین کیا -

اتی سری رام کرت مہا بھارتے اسومیدہ پرب گیارھوان ادھیاے برہمن گیتا کا ساتوان ادھیاے -

# بارھوان ادھیاے

## برہمن گیتا سہسر باہو اور پرسرام جی کا جدھ آٹھوان ادھیاے

برہمن نے کہا کہ ہے سوکھی اندریون کا جیتنا بڑی شور بیرتا کا کام ہو یہان ایک اتہاس راجا سہسر باہو جسکا نام کارت بیرج تھا اور سمدر کا مین تم کو سناتا ہون راجا کارت بیرج سہسر بھجا دھاری بڑا راجا ہوا اُسنے اپنے پراکرم سے ساری پرتھی جیت کر سوتنتر راج کیا ایک سمے وہ راجا سمدر کے کنارے جا کر اپنے دھنش بان سے سمدر پر تیر برسانے لگا سمدر نے راجا سے پرارتھنا کی کہ آپ کے تیرون سے بہت سے جیو جو سمدر مین نواس کرتے ہین بیاکل ہوگئے آپ کرپا کرین راجہ نے کہا کہ مجھ کو کوئی ایسا پُرش بتا جس سے مین جدھ کرون سمدر نے کہا کہ جمدگن رشی کے پتر پرسرام جی سے جدھ کرو وہ فلان بن مین تپ کرتے ہین راجہ کارت بیرج جمدگن کے استھان مین بھائیون سمیت آیا اور وہان پرسرام جی کو اُسنے نہین دیکھا اُن کے استھان مین دکھدائی کرم کرنے لگا جس سے پرسرام جی اور اُنکے ماتا پتا بھائیون کو کلیش اُتپن ہوا جب پرسرام جی اپنے

آسرم مین آئے تو اُنھون نے راجہ کی سینا کو اپنے پراکرم سے مارنا آرنبھ کیا اور اپنے پرسہ سے راجہ کی سہسر بھجا کو کاٹ ڈالا راجہ کے ساتھ جو کشتری جُدّھ کرنے کو گئے تھے اُن کو بھی مار ڈالا تب پرسرام جی کے بھئے سے کشتری لوگ بچے ہوے جہان تہان پہاڑون مین جاکر چھپ گئے اور شودر کرم کرنے لگے اور اُن کی بدھوا استریون نے برہمنون سے سنتان اُتپن کرائی اُن کو بھی پرسرام جی نے مارا جب اکیس دفعہ کے سنگرام مین بہت سے کشتری مارے گئے تو آکاش بانی جو سب نے سُنی یہ ہوئی کہ ہے رام تم اس کرم کو تیاگ دو اس کرم مین تم نے کونسا گن دیکھا رچیک رشی آدک دادا پردادا پرسرام جی کے پرگٹ ہوکر پرسرام جی کو سمجھانے لگے کہ ہنسا کرم مت کرو تب پرسرام جی نے کہا کہ راجہ کارت بیرج آدک کشتریون نے میرے پتا کو بنا اپرادھ مار ڈالا مین کیونکر اُن کو نہ مارون آپ مجھے کیون منع کرتے مین راجہ کے پاس نہین گیا وہی میرے آشرم مین آیا اور اُسنے میرے پتا کو مار ڈالا اور ماتا اور بھائیون کو بہت کلیش دیا اور پھر مجھ سے سنگرام کیا رشیون نے کہا کہ جیسا کرم راجہ نے کیا ویسا پھل پایا اب جو کشتری بچے ہوے ہین اُن کے مارنے سے کیا پریوجن ہے برہمنون کو کشتریون کی رکشا کرنی اُچت ہے اب کوئی کشتری تمھارا اپمان کرنے والا نہین بچا ارتھات سب مارے گئے اب چھما کرو۔

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب بارھوان ادھیاے کارت بیرج سہسر ارباہو اور پرسرام جی کا جدھ برہمن گیتا کا آٹھوان ادھیاے

## تیرھوان ادھیاے

## برہمن گیتا جوگ کی بڑائی نوان ادھیاے

رچیک آدک مہرشی پرسرام جی کے پتیرون نے کہا کہ ہے برہمنون مین سریشٹھ پتو دھن پرسرام ہم الرک راجا کا اتہاس تم کو سناتے ہین اُسکو سنکر پھر جیسی تمھاری اچھا ہو وہ کرنا پہلے وقتون مین الرک راج رشی ایسا دھرماتما ہوا کہ اُسنے ساری پرتھی کو دھنش سے بس کر لیا جب کوئی شترو اُسکے سنمکھ نہین ہوا تو راجہ نے اپنے من مین کہا کہ مین اپنے اندری روپ شترون کو اب بس کرون تو مَن نے کہا کہ یہ بات ناممکن ہے تم کسی دشا مین بھی اندریون کو اپنے تیرون سے بس نہین کر سکتے ہو جو تیر چلاؤگے وہ بان تم کو ہی چھید ینگے الرک نے کہا کہ میرا انتہکرن سمبندھی بل اُتپن ہوا ہے نشچے میرے چت کو بس ہوگی گھران اندری پر اپنے تیکشن بان مارونگا گھران اندری نے کہا کہ ہے الرک مجھ کو تیرے بان نہین جیت سکتے ہین وہ بان تم کو پیڑا دینگے راجہ نے کہا کہ مین جھبا کے سواد ون پر پریت نہ کرکے رسنا اندری کو اپنے تیکشن بانون سے مارونگا رسنا اندری نے بھی وہی اتر دیا اسی طرح چکشو اور تُوچا اور سرون آدک اندریون نے راجہ کو جواب دیا جب راجہ نے دیکھا کہ راج جوگ سے کلیان نہین ہوا تو راجہ نے بہت سا بچار کرکے سروپ ماتر نشٹھا والا یعنے نارائن سروپ کے دھیان مین مصروف ہوکر اندریون کو بس کرکے جوگ دھارن کیا اور جوگ کے بل سے ایک ہی بان مین سب اندریون کو مار کر پرم سدھی کو پراپت کیا اور سمجھ لیا کہ جوگ سے بیشش کوئی سکھ نہین ہے پتیرون نے کہا کہ ہے پتر تم بھی اس اتہاس کے ارتھ کو بچار کر کشتریون کو مت مارو اور تپسیا مین سمت ہوکر کلیان کو پراپت

کروپتروں کا اُپدیش سنکر پرسرام جی نے اُس کرم کو تیاگ دیا اور ایسا تپ کر کے پرم سدھی کو پایا۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب تیرھوان ادھیاے اور راجہ ارکرک سمباد برہمن گیتا کا نوان ادھیاے۔

# چودھوان ادھیاے

## راجہ جنک اور برہمن سمباد برہم بدیا کا برنن دسوان ادھیاے

برہمن نے کہا کہ اے ہردے بندھن نام ہین گن موکش ابھلاشی پرشون کو تیاگنے جوگ ہین اُن کا برنن کرتا ہون کہ ہے سوبھگی سنسار مین منش کے یہ تین شترو بڑے پربل ہین یہ گن برتی بھید (اصلیت) سے تو پرکار کے ہین۔ پہ ہرکھ ارتھات آگے پراپت ہونے والے پریہ بستو مین سکھ یعنی پراپت ہوے پر یہ کا سکھ آنند یہ تینوں ساتک گن ہین۔ لوبھ۔ کرودھ۔ شترو تاپا ایرکھا یہ تینوں راجسی گن ہین پر سرم اتھوا۔ شوک آلکس موہ۔ یہ تینوں تامسی گن ہین دھیرجمان نراش شانت چت اندریوں کا جیتنا منشوں کو اوچت ہو کہ شم دم آدک نام بانوں سے ان سب کو کاٹ کر بجے کرے جیسے کہ راجہ امبریک نے کیا تھا اور شانتی کو پاکر راجہ نے کہا کہ بہت سے دوش نورت کئیے سب شترون کو مارا پرنت بڑا شترو جو من ہی وہ مین نے نہین مارا جو جیو آتما نرلوبھ نہین ہوتا یعنی لوبھ مین آشکت ہو کر سنسار مین بُرے کرم نہین جانتا لوبھ کو مارو کیونکہ لوبھ سے اچھا (خواہش) پیدا ہوتی ہی اُس سے شوک اور طرح طرح کے سوچ اُتپن ہوتے ہین اُن سے راجسی گن اور راجسی سے تامسی گنون کو پراپت کرتا ہی ان گنوں مین بندھا ہوا منش آواگمن کے جال مین پھنسکر جنم مرن کے دکھ بھوگتا ہی اسیلیے لوبھ کو مار کر سوار اجیہ نام پرانند سکھ کو پراپت ہو یہی بڑا راج اس لوک مین ہی یہ اسلوک راجہ امبریک نے بچار کر گایا ہی۔ ہے بھوانی راجہ جنک نے ایک برہمن اپرادھی کو اگیا دی کہ میرے دیش مین تو اس نہ کرے یعنی میرے راج سے چلا جاوے۔ اپرادھی برہمن نے جواب دیا کہ ہے راجن لیشے روپی دیش یا شبد آدک ممتا اور بندھن کے استھان وہان تک برنن کرو جہان تک تمھاری اگیا کے آدھین ہی پھر مین دوسرے راجا کے دیش مین چلا جاؤنگا اور تمھاری آگیا کا پالن کرونگا۔ راجہ جنک نے لمبی لمبی سانس لیکر بہت بچار کیا اُسکو مورچھا سی آگئی پھر چیتن ہو کر راجہ جنک نے یہ اوتر دیا کہ مین باپ دادا کے راج مین دیش کی اگیا ورتی (ملک مین حکمران) ہونے پر سمپورن پرتھی کو کھوجتا پھرا لیشے روپی بندھن مین کرنے والی ممتا کے استھان کو نہین پاسکا تب مین نے متھلا پری مین اُسکی تلاش کری یہان بھی نہین پایا اپنے شریر مین سکھ آدک روپی پرجا (رعیت) مین بچار سے تلاش کی وہان بھی نہین پایا تو مجھے مورچھا سی آگئی پر چیتن ہونے پر بدھی اُتپن ہوئی تو مین نے جانا کہ لیشے کوئی چیز نہین ہی جیسے کہ سرخ۔ پیلا نیلا رنگ اُپادھیون مین برتا گیا۔ سپھٹک جسکو سنگ مرمر کہتے ہین یا ستو مین رنگ سے رہت ہی یعنی بالکل سفید ہی پرنت اُپادھیون مین پڑنے سے یعنی اُنکے ست سنگ سے وہ سپھٹک طرح طرح کے رنگ سے دکھائی دینے لگتا ہی اسیطرح آتما بھی لیشیون کے سمبندھ سے الگ ہی اتھوا سب لیشے میرے ہین اور آتما کیت اہنکار بھی میرا

سروپ نہین ہی اتھوا پرتھی سب میرا سروپ ہی کیونکہ مجھ آتما سے جدا کچھ نہین ہی اور جسطرح میرا ہی اُسی طرح اور دون کا بھی ہی ۔ ہے برہمنون مین بُدھمان برہمن جہان چاہیے وہان تو اس کر دیو برہمن نے کہا کہ ہے راجن باپ دادا کے راج اور دیش کی اگیا ورتی ہونے پر آپ نے کسطرح ممتا کو تیاگ کیا اور کیونکر آپ کہتے ہین کہ سب میرا ہی اسکو مجھے سمجھا کر میرا سنتوش کرو راجہ جنک نے کہا کہ یہان دھناڈھتا (دولتمندی) اور دردرتا (مفلسی) دونون بناشوان ہین اسی کارن مین نے ممتا کو پراپت نہین کیا جس سے یہ کہا جاوے کہ یہ میرا ہی اور یہ کسکا ہی ارتھات کسی کا نہین یہ بید کا بچن ہی اسی بدھ سے مین نے ممتا کو نہین پایا گھران اندری مین برتمان گندھون کو اپنے ارتھ نہین چاہتا ہون اسی سبب سے میری جیتی ہوئی پرتھی سدا میرے آدھین ہی اسی طرح مکھ مین برتمان رسون کو نہین چاہتا ہون اسلیے جل میرے آدھین ہی مین روپ اور چکشو کی جوت کو اپنے لیے نہین چاہتا اسلیے جوت میرے آدھین ہی اسی طرح تُک سے پایو اور سروترا اندری سے شبد آدک اور من کی سنکلپ کو اپنے لیے نہ چاہنے سے من میرے آدھین ہی اسکے پیچھے اُس برہمن نے ہنس کر کہا کہ ہے راجا مین دھرم ہون تیری پریکشا کو آیا تھا تھین ایک اکیلے اس چکر ارتھات ممتا سے رہت گیان روپ پر ورتی کے جاری کرنیوالے ہو تم پرسن رہو ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ جنک اور دھرم برہمن روپ کا سمباد اسومیدہ پرب چودھوان ادھیاے برہمن گیتا کا دسوان ادھیاے

## پندرھوان ادھیاے

## برہم گیان برنن کرکے جیون مکت دشا کا برنن گیارھوان ادھیاے

برہم بدیا کا برنن یہانتک کرکے اب جیون مکت کی دشا برنن کرتے ہین ۔ برہمن نے کہا کہ ہے بھیرو (ڈرپوک استری) مین سنسار مین اُسی طرح نہین بچرتا ہون جیسا تم جانتی ہو اور میری نندا کرکے یہ سوچتی ہو کہ تمھاری کیا گت ہوگی مین وید پاٹھی ہون مکت ہون برہمچاری ہون اور برت کرنے والا گرہستی ہون مین ویسا نہین ہون جیسا تم بچارتی ہو یہ سب جو برہمانڈ مین دکھتی ہو مجھ سے بیاپت ہی ارتھات مین سب کا آتما ہون استھاور جنگم سب کا ناش کرنے والا مین ہون پرتھی اور سُرگ مین میرا راج ہی اور بدھی میرا استھان ہی یہ برہم گیانی برہمنون کا گیان روپ مارگ ایک ہی جسپر سنیاسی برہمچاری گرہستی سب آسرمون کے لوگ چلتے ہین وہی برہم ادویت بھاو پاتا ہی یہ مارگ بدھی سے ملتا ہی شریر سے نہین ملتا ہی شریر کرمون سے بندھا ہوا ہی اور کرم انت رکھنے والے یعنی آخر ہونے والے ہین تم مجھ سے ایکتا پراپت کرنے مین میری آتما کو پراپت کروگی ارتھات سندگتی پاؤگی برہمنی نے کہا کہ میرا سندیہہ سوچ نورت ہوا ہی سوامی تھوڑا سا گیان ہم سریکھی نربدھی ملان انتہکرن کو (جسکا ہردا میلا ہی) جاننا آسان نہین ہی آپ اُس اُپاے کا برنن کیجیے جس سے ایسی بدھی مجھ کو بھی پراپت ہو برہمن نے کہا کہ بدھی کو ارنی کا سست (جس لکڑی سے جگ کے لیے اگن نکالی جاتی ہی) جانو اُسکا گرو او پرکا ارنی کاسٹ ہی تپ منن کرنا (من مین بچار کرنا) اور وید انت کا سرون دونون اُسکے متھتے ہین اُس سے گیان اگنی پرگٹ ہوتی

له برہمچاری یعنی جن مین رہنے والا ۱۲
له ادویت بھاؤ یعنی ایک دو سے رہت ملحدہ ۱۲

ہی برہمنی بولی کہ یہ جو جیو آتما برہم کا سروپ ہی اسکو کسطرح پہچاننا آسان ہی کیونکہ اُسکا رنگ روپ نہین دیکھا گیا برہمن نے کہا کہ جسکو کشتیر گیہ کہا گیا ہی وہ بے نشان نرگن ہی گن ہونے کا کارن دکھائی نہین دیتا اُس کا جاننا اس اُپاؤ سے ہو سکتا ہی کہ ویدانت کو شروَن کرے جسطرح پھول مین سگندھی دکھائی نہین دیتی۔ پرنت بھونرون کے اُسکے اندر جمع ہونے سے سگندھی درشٹ آتی ہی اسی طرح آتما بھی سمادھی اور شاستر آدک سے دکھائی دیتا ہی پو تر بدھی اُسکے دیکھنے کا اُپاے ہی اُس بدھ کے نہونے سے اگیانی اور ہونی سے گیانی ہوتا ہی یہ برہم گیان سچدانند سمبندھی بدھی سے جاننے جوگ ہی پرتکش ہی مگر نہین دکھائی دیتا اُپاے اور ابھیاس سے پرگٹ دکھائی دینے لگتا ہی جیسے کوئی پرش مالا گلے مین ڈال کر بھول جاوے اور چارون طرف تلاش اُسکی کرتا پھرے پھر جب یاد آوے تو اُسکو گلے مین پاوے سری بھگوان نے ارجن سے کہا کہ اسطرح سمجھانے سے برہمنی کو برہم گیان ہوا بدھی اُتپن ہونے سے کشتیر کے گیان سے کشتیر گیہ گیان بھی پراپت ہوتا ہی آشے یعنی خلاصہ یہ ہی کہ جیو آتما اُپادہی کے دور ہونے سے برہم روپ ہی ارجن نے کہا کہ ہے پربھو وہ برہمن اور برہمنی کہان ہین جنھون نے اسطرح گیان کا پربودھ کر کے آتما تتو کو پہچانا اور سدھی پراپت کی سری بھگوان نے کہا کہ ہے ارجن میرے چت کو برہمن سمجھو اور بدھی کو برہمنی جانو اور جسکو کشتیر گیہ برنن کیا وہ مین ہی ہون اور کوئی دوسرا نہین ہی۔

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب برہم گیان برنن پند رھوان ادھیاے۔ برہمن گیتا کا گیارھوان ادھیاے۔

## سولھوان ادھیاے

## گرو اور شش سمباد گیان کا برنن بارھوان ادھیاے

برہم روپ من اور بُدھ سے برہم گیان جانا جاتا ہی اُن دونون کا شاکشی چیتن آتما ہی وہان پرپرپنچ اور ساکشی دو ہوے وہ دونون برہم ہین ارجن نے کہا کہ ہے مہا پربھو میری بُدھی پرپنچ سے رہت ہو کر برہم مین رہتی ہی آپ اُس برہم کا برنن کیجیے باسدیوجی نے کہا کہ مین ایک گرو اور شش کا سمباد کہتا ہون اُسکو سنو کہ ایک بید پاٹھی گرو سے اُس کے شش نے اسیطرح جیسے تمنے پرشن کیا اُسنے بھی گرو سے پرشن کیا اور جسطرح گرو نے سمجھایا وہ مین تم سے کہتا ہون شش نے کہا کہ ہے برہمنون مین سریشٹھ مین کون ہون اور کہان سے آیا ہون اور آپ کہان سے آئے ان دونون سے پرے جو برہم اناشی ہی اُسکو برنن کیجیے۔ آکاش پرتھی آدک تتو اور پنچ بھوت آتما استھاور جنگم سرشٹی جو پرسدھ ہی اُسکے لے کا استھان کون ہی سچے پھل والا کون سا کرم ہی۔ کال یُگ۔ باچا چت۔ آنند کا نام تپ کیا ہی ستوگن۔ رجوگن۔ آدک گن کیسے سروپ والے ہین کلیان مارگ کونسا ہی پن کیا ہی اور پاپ کیا ہی ان سب کا اوتر مجھے سمجھا کر کہیے باسدیوجی نے کہا کہ یہ پرشن سنکر گرو نے کہا کہ ہے شش یہ پرسن تمھارے برہم بدیا کے آشرے ہو کر رشیون سے ابھیاس کیے گئے ہین برہماجی نے اُن کو اس طرح برنن کیا ہی کہ پرب برہم سے سمبندھ رکھنے والا گیان سریشٹھ ہی اور سنیاس نام

تب اُوتم ہی جو منش اپنی پورن نشچے اور سردھا سے اُن کی تکلیفون سے من کو مغلوب نہ کر کے گیان تتو کو جانے اور آتما کو پہچانے وہ سب منورتھون کو سدھ کر لیتا ہی جو گیانی سمپرگیات دشاؤن مین سب جیوون مین آتما کو نیت جانتا ہی وہ بگیان کو پراپت ہوتا ہی اور جو گیانی دشا مندرجہ بالا مین جڑ چیتن کو ایک بھاؤ سے دیکھتا ہی اسی طرح جیو اور ایشر کی ایکتوتا (وحدانیت) کو دیکھتا ہی وہ دکھ سے چھوٹ جاتا ہی جو پرش ممتا سے رہت نراہمبانی ارتھات اہمبان سے رہت ہی وہ اسی لوک مین جیون مُکت ہی مایا اور ستو گن آدک گنون کے مول کا جاننے والا سب جیوون کی اُتپت کارن سے بدت (معلوم) اہنکار ممتا سے رہت پرش مکت کو پراپت ہوتا ہی جس بڑے برکش کا اُتپن ہونا اگیان نام بیج سے ہی مہتتو روپ بُدھی اُسکی شاخ ہی مہا اہنکار اُسکے پتر (پتے) اندری روپ اُنکر (بروا) جسکے سوراخون مین ہی آکاش آدک مہا بھوت اُس کی بنڈتا (پھیلاو بستار) استھول سرشٹی روپ اُن کی چھوٹی شاخا سنکلپ روپ ہمیشہ رہنے والے پتے اور پھولون کا رکھنے والا اور سکھ آدک کرم پھل رکھنے والا ہی اس کے علاوہ جیو آتما سے لیکر سب نظر مین آنیوالے پدارتھون کا بیج سناتن برہم ہی اسکو مول سمیت جانکر اور گیان روپی کھڑگ سے مایا روپی برکش کو کاٹ کر انباشی پد کو پراپت کر کے جنم اور مرن کو تیاگ کرتا ہی تات پر یہ یہ ہی کہ گیان کھڑگ کی طرف نظر کر کے سب تتو آدک اگیان کے ظہور سے پیدا ہوتے ہین جسمین بھوت برتمان اور بھوشت آدک اور دھرم ارتھ کاما دک کا نشچے ہی اور سدھون کے سموہون سے جانا گیا اس سناتن اور اُتم گیان کے لیے استھان روپ برہم کو اب تمسے کہتا ہون اس سنسار مین گیانی پرش جس سے مکت ہوتے ہین اُسکو برنن کرتا ہون -

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سولھوان ادھیاے برہمن گتیا کا بارھوان ادھیاے -

## سترھوان ادھیاے

## برھم گیان برنن تیرھوان ادھیاے

پہلے وقتون مین سب کرم گتی روپ مارگون مین بار بار چل کر اپنے کرمون سے تھکے ہوے پرسپر برہم گیان کی ابھلاکھی پونیت سنتان دالون بہار دوواج گنؤ تم بھارگو بششٹ کشیپ بسوامتر اتری یہ ان سب رشیون نے اکٹھے ہو کر انگرا نام رشی کو اگرگامی (مقدم) کر کے برہم لوک مین جا کر برہما جی کو دیکھا نمرتا سنجکت ان سب نے اُن کو ڈنڈوت کی اور یہ پوچھا کہ کس طرح شبھ کرم منش کرے اور پاپ سے کیونکر نورت ہووے ہم کو کلیان دائی مارگ کونسا ہی اُترائن دکشنا ئن دونون سے کون مارگ ملتا ہی پرلے موکش اور جیوون کا جنم مرن کس ریت سے ہوتا ہی مہاتما منیشرون کے یہ بچن سنکر برہما جی نے جو اُتر دیا ہی شش وہ مین تمکو سناتا ہون برہما جی نے کہا کہ تینون کال مین جو روپانتر دشا سے رہت ہی اُس برہم سے ابیکتا بھوتا وک اور آکاش پرتھی آدک استھاور جنگم انڈج جراج آدک اُتپن ہوے اور کرم سے پرانی جیتے ہین اپنے اُتپت استھان برہم کو اُلنگھن کر ارتھات دھرم سے بپریت ہو کر بُری دشا مین اپنے کرم پر کرم کرتا ہوتی ہین ہے رشیو اسکو تم

سچ سچ جانو وہ نرگن برہم جب سگن ہوتا ہی تو پانچ لکشن ہوتے ہین - برہم - ست روپ - تپ ست روپ اور پرجاپت ارتھات جیو آتما ست روپ اور ست برہم سے پانچ بھوت اُتپن ہوے یہ جگت بھی ست روپ ہی اسی سبب سے جوگ مین سدا نیت (قایم) ہی کرودہ سے رہت نیم وان دھرم سیتو (دھرم کا پل) بید پاٹھی برہمن بھی ست روپ ہوتے ہین - مین دھرم مرجادا جاری کرنے والا جگت پتا سناتن برہم کا برنن کرتا ہون - گیانیون نے دھرم کے چار چرن کہے ہین دھرم - ارتھ - کام - موکش کی دینے والی بدیا کو چار برن آشرم کے بشے مین پرتھک پرتھک برنن کرتا ہون اور کلیان روپ مارگ کو کہتا ہون برہم چرج نام آشرم والون کے برہم لے ہونے کی یہی ریت ہی گرہست آشرم دوسرا ہی اُسکے پیچھے بانپرست آشرم ہی اُس سے پرے سنیست آشرم کو پرم پد جاننا چاہیے اگن - اکاش - سورج - بایو - اندر - اور پرجاپت یہ تب تک ہی درشٹ گوچر ہوتے ہین جب تک سنیست کے ساتھ برہم گیان پراپت نہین ہوا اور جب برہم گیان کی پراپتی ہوئی پھر ان کو نہین دکھا جاتا ہی اب برہم گیان سادھن کے اُپاے کہتا ہون بن مین رہکر پھل پھول کھانے والے رشی منی لوگون کو تین روپ بان پرست آشرم دکھائی دیتے ہین گرہست آشرم سب برنون کا دھرم روپ کہا جاتا ہی شردھا جسکو آستک بدھی کہنا چاہیے وہی دھرم کو جتلانے والی ہی پنڈت لوگ اُسی کو دھرم کہتے ہین اسی طرح دیوجان مارگ ملنے کے اُپاے کہے ہین جو ست پرشون سے ابھیاس کیئے ہوے ہین جو برت کا دھارن کرنیوالا پرسنسا کے جوگ منش ان دھرمون مین سے ایک دھرم بھی دھارن کرلیوے وہ جیو دھاریون کے اُتپت اور ناش کو جان لیوے اب تتوؤن کا برنن کرتا ہون ابیکت - مہتتو - اہنکار - پنچ بھوت دسون اندری من پنچ تتوون کے شبد آدک بشے یہ چوبیس تتوون کی اُتپت اور سنکھیا برنن کی جو پرش ان تتونکی اُتپت اور ناش کو جانے وہی پنڈت ہی جو پرش سب دیوتاؤن اور گن تتوون کو ٹھیک ٹھیک جانتا ہی وہ سنسار بندھن سے چھوٹ جاتا ہی اور نرمل لوک کو پراپت ہوتا ہی -

اتی سری آدم کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سترھوان ادھیاے برھماجی اور رشیون کا سمباد برہمن گیتا کا تیرھوان ادھیاے -

## اٹھارھوان ادھیاے

### برہمن گیتا شریر اور گنون کا برنن چودھوان ادھیاے

برھماجی نے کہا کہ تتوؤن کا رچا ہوا شریر نو دروازہ والا گانون جانو پانچون اندری من بدھ بران اور اہنکار اور بشے بھوگ باسنا سے جیو کو چلایمان کرنے والے تو گیارہ اندری اور من سے پرگٹ ہونے والے بشے جسمین شامل ہین وہ شریر روپ پڑی برہم روپ ہی گیارھوان جو من ہی وہی سب کا روپ ہی اور من مین تین ندیان ہین پہلی گُٹھن نام ہنسا سے رہت دھرم روپ ندی ہی اور دوسری کرشن نام ہنسا پردھان ندی تیسری شکل کرشن نام ہنسا سے سنجکت پرورتی پردھان ندی ہی یہ تینون ندیان بار بار بڑھتی ہین نرگن روپ سنسکار روپ کی تین ناڑیان ہین یہ ندیان اُنسے جاری ہوتی ہین ابیکت سے الگ روپ جو ستوگن آدک

تینون گن ہین انھین کا گن کہتے ہین وہ سب پرسپر ملی ہوئی ہین اور جسطرح استری پرش کے سنجوگ سے منش کی اُتپت ہی اُسی طرح سرشٹی کی اوتپتی اُن سے ہوتی ہی اور وہ آپس ہین سیوک سوامی کے سمان ملے ہوے رہتے ہین اور پانچون تتو تینون گنون کے روپ ہین ستوگن تموگن کا جیتنے والا ہی رجوگن تموگن کا جیتنے والا اور ستوگن رجوگن کا جیتنے والا تموگن ستوگن کا بجھے کرنے والا ہی جہان تموگن دور ہو جاتا ہی وہان ستوگن برتمان ہوتا ہی تموگن کو راتری روپ جانو جو پاپ کرم مین پرورت رہتا ہی انھین کے تینون گن موہ نام اور دھرم نام لکشن رکھنے والے ہین رجوگن کی اُتپت کی چنھہ سوبھاوک بردھی کرنے والا کہتے ہین اور ستوگن کی اُتپت شردھا اور گیان سے اور یہ بھی ستوگن کا پرکاشمان روپ ہی اور اسی کو سادھو لوگ گرہن کرتے ہین۔ پورن موہ اگیان تیاگ کے جوگ کو نہ تیاگنا کرم کا بچار نہ کرنا تجھے لوبھ شوک انیک کرم کے دوش کو بھول جانا سنشے ہونا ناستک ہونا۔ دُراچاری رہنا اپوترتا کام بس ہو جانا اگیان کو گیان جاننا کُلٹتا پاپ کرم کرنا اپرکھا جیوون کے اچھے گنون کو تیاگنا بُرون کو گرہن کرنا تامسی لکشن کہے جاتے ہین جو منش کرم مرجادا سے رہت ایسے پاپ کرتے ہین وہ سب تامسی ہین ایسے کرم کرنے والون کو جو جون پراپت ہوتی ہی وہ کہتا ہون سواری کے پشو کچا مانس بھکشن کرنے والے سرپ آدک کیٹ کرم۔ انڈج جیو سب پرکار کے پشو اُنمت (بیہوش مست) گونگے۔ بہرے۔ اندھے۔ لولے۔ لنگڑے۔ کانے۔ گنجے۔ پاپ کا چنھہ رکھنے والے جنکے چت کا پرواہ او ہوگت کے جوگ ہی وہ منش تامسی جون کے ہین اب جسطرح ایسے پرش اور جیو پوتر ہوکر اچھے لوکون کو جاتے ہین اُن کا ذکر کرتا ہون جو جیو استھاور برکش آدک اور ترچھے چلنے والے پشو ٹکشی ہین وہ اگن ہوتر آدک کے نمت تنبھ چنتاک برہمنون کے ہاتھ سے گھایل ہو کر سنسکار سے اوپر کے لوکون کو جاتے ہین اور پھر جب پُن چھین ہو جاتا ہی یعنی اچھے کرمون کا انت آتا ہی تو پھر وہان سے مرت لوک مین آن کر برہمن آدک برنون مین اُتپن ہو کر اچھے کرم کرکے پھر اونچے لوکون کو پراپت ہوتے ہین یہ ویدکی سرتی ہی وہ استھاور جیو پشو آدک اوپر لکھی ہوئی ریت سے اپنے کرم مین ساودھان ہو کر اس لوک مین منش دیہ دھارن کرکے پاپ جونی مین برتمان چنڈال یا گونگے بہرے آدک سواے برہمن برن کے اور برنون کو پاکر شودر برن کو اولنگھہ کر بیش آدک جون مین پراپت ہوتے ہین اتھوا استری تن دھارن کرتے ہین اور پھر وہ مین برتمان ہوکر تامس مین پھنسے رہتے ہین جبکا برنن بستار سے خالی نہین ہی۔

اتی سری مہا بھارتے اسومیدہ پرب اٹھارھوان ادھیاے اور برھماجی کا شش سے سمباد برہمن گیتا کا چودھوان ادھیاے۔

# انیسوان ادھیاے

## رجوگن ستوگن کا برنن پندرھوان ادھیاے

برھماجی نے کہا کہ ہے مہا بھاگ شِشو اب رجوگن کا برنن کرتا ہون جسکو راجسی چلن کہتے ہین سنتاپ روپ بسہ ام شکھ دُکھہ سردی گرمی ائیشرج چھمان بل سورتا مد روشن حدھ ممتا شریر کا پالن پوشن گالی دینا گھایل کرنا

بنے سور بیٹر نہ ودیت غصہ

مارنا ایمان دوسرے کا کرنا نندا ور بچن بولنا کوئے باوڑی تالاب اور مکانون کا بنوانا جھگڑا کرنا صلح کرنا دان دینا وید پڑھنا اسی طرح کے بہت سے کرم رجوگنی کہلاتے ہین وہ رجوگنی منش سُرگ سے پرتھی پر آن کر آنند کرتے ہین اور اس جنم مین اور دوسرے جنم مین کشل چاہتے ہین جو ان گنون کو بچار کر کے اچھی طرح جانتے ہین وہ راجسی گن سے چھوٹ جاتے ہین اب تیسرے گن اتم ستوگن کو کہتا ہون جو ست پرشون کے گن ہین آنند پریت پرتاپ کا اودے سب پرانیون کا ہت کرنا۔ اُدارتا (فیاضی) سنتوش۔ شردھا۔ چھمان۔ دھیرجتا۔ سادھوھانی۔ پرسن مکھ۔ پوترتا۔ شدّھ رہنا۔ جگ۔ دان۔ بید پاٹھ کرنا اور سب اچھے کرم کرنا یہ ستوگن کا لکشن ہے ایسے پرش سدا سرگ مین نواس کرتے ہین اور اونچے لوکون مین باس کرتے ہین جو منش ستوگن کو جانتے ہین وہ پنڈت ہین اور وہ جو کچھ چاہتے ہین وہ اپنے آپ پراپت ہو جاتا ہے اورون کا پرآپکار کرتے ہین۔

اتی سری مہابھارتے اسومیدہ پرب انیسوان ادھیائے برہماجی اور رشیون کا سمباد رجوگن ستوگن کا برنن برہمن گیتا پندرھوان ادھیائے

# بیسوان ادھیائے

## گنون کا برنن سولھوان ادھیائے

برہماجی نے کہا کہ سب گن جدا جدا برنن کرنے ناممکن ہین کیونکہ رجوگن ستوگن تموگن یہ تینون سنکلت دکھائی دیتے ارتھات یہ کہا جاوے کہ یہ ستوگن ہے اور یہ رجوگن یا تموگن یہ امر ان کی زیادتی اور کثرت (پردھانتا) سے ہی یون تو برابر ہی معلوم ہوتے ہین اور پرسپر پریت مان بھی ہین پرنت ادھکتا پراپت کرنے والا تموگن بردھی مان یعنی جسمین زیادہ ہو تموگن وہ ستوگن کو نیچے کر لیتا ہے اس کارن اُن کی برابری ہو جاتی ہے جتنا یہان تموگن ہے اُتنا ہی ستوگن کہا جاتا ہے یہ تینون گن اکٹھے ہو کر ساتھ بیوہار کرتے ہین جن مین تموگن بشیش ہوا وہ ترچھے اور ٹیڑھے چلنے والونکے شریر مین برتمان ہے اُس شریر مین رجوگن تھوڑا اور ستوگن بہت ہی کم جانو جب جیو مین رجوگن ادھک ہے وہ منش شریر کو پراپت کرنے والا ہوتا ہے اُس مین ستوگن اور تموگن بہت کم جانو جب ستوگن ادھک ہے تب وہ اوپر کے لوکون مین چڑھنے والا جانو اُسمین تموگن کم اور رجوگن بہت ہی کم سمجھو ستوگن اندریون کے اُتپت استھان کو اور اندریون کے دوارا اُن کے بشیون کا پرگٹ کرنے والا ہو کر اہنکار سے سبندھ رکھنے والا ہے ستوگن سے ادھک کوئی دوسرا دھرم نہین کہا جاتا ہے ستوگن سے اوپر کے لوک پراپت ہوتے ہین رجوگن سے یہ مرت لوک سنسار اور تموگن سے یعنی چھوٹے گن سے ادھوگتی پراپت ہوتی ہے شودر مین تموگن کشتری مین رجوگن برہمن مین ستوگن اُتم گن ہوتا ہے اسیطرح سے یہ تین گن تینون برنون مین برتمان ہین وہ ساتھ بچرنے والے ستوگن رجوگن تموگن دوسرے ہی دکھائی دیتے ہین تموگنی شودر مین بھی رجوگن اور ستوگن دکھائی دیتے ہین اودے ہوے سورج سے چورون کو بھے ہوتا ہے اور گرمی سے دکھ پانے والے بدیشی لوگ سنتپت (دھوپ سے بیاکل) ہوتے ہین سورج ستوگن روپ ہے اور چور آدک تموگن روپ ہین بدیشیون کا دکھ رجوگن کا دھرم کہا جاتا ہے

ستوگن روپ سوبج و دگن رکھتا ہی جس سے لشیون کا اور شاستر کا پرکاش ہوتا ہی اور سنتاپ رجوگن کا گن ہے
اسطرح تینون گُن سب جیودھاریون مین کرم پور بک برتمان ہوتے ہین آتھا ورجیوون مین تموگن کی ادھکتا
(زیادتی) دکھائی دیتی ہی جوگنی ایسی بپریت دشا کو پراپت ہوتے ہین جیسے دودھ سے دہی اور ساتک گن
ارتھات ستوگن گھرت روپ (گھی) ہی وہی بردھی (ترقی) کا باعث ہی دن تین پرکار کا ہی اسیطرح رات
اور مہینہ پکش برش اور رُت اور سندھی یہ تین تین پرکار کی کہی جاتی ہی - دان بھی تین پرکار کا ہی جاب بھی
تین پرکار کے ہین لوک بھی تین پرکار کے ہین دیوتا بدیا اور گت بھی تین تین پرکار کے ہین بھوت برتمان
اور بھوشت دھرم ارتھ کام اور پران اپان اودان یہ بھی تین گنون کے روپ ہین اس لوک مین یہ تینون گن
ہین وہی تینون برتمان ہوتے ہین یہ گنون کی اُتپتی پرائی ہی تم ایکت ستو دھام رج سناتن جوئی پرکرتی
بکار پرلے پردھان جنم مرن ست اُست یہ سب تین گن رکھنے والے ابیکت کہے جاتے ہین جوکہ کمی بیشی
سے مُجد نشکرم جیشٹا سے رہت اور انباشی ہین برہم بدیا کا بچار کرنے والے منشون کو یہ نام اور شدھ برہم سے سمبندھ
رکھنے والے سب گنون کو ضرور جاننا چاہیے وہ اصلیت کو جاننے والے شریر سے چھوٹکر سب اپادھیون سے رہت
سب گنون سے چھوٹ جاتے ہین ارتھات پرم پد پاتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب گنون کا برتن بیسوان ادھیاے برہمن گیتا کا سولھوان ادھیاے -

# اکیسوان ادھیاے

## برہمن گیتا کا ستر ھوان ادھیاے

برھماجی نے کہا کہ ابیکت سے مہتو اُتپن ہوا جو سرشٹی کے گنون کا ادمول آتما مہامت نام اور ادھین پرکاش ہونیوالا
کہا جاتا ہی یہان آتما متی لشنو جشنو پرا کرمی شمبھو بدھی گیان پراپتی پرسدھی دھیرج سمرتی ان باچک شبدون
سے وہ آتما کہا جاتا ہی گیانی برہمن اُسکو جانکر موہ کو پراپت نہین ہوتے ہین اسکی نگاہ اُسکے ہاتھ پانون سر
منھ کان سب طرف ہین سارے سنسار مین بیاپک ہی یعنی تمام دنیا مین اُسی کا ظہور ہو رہا ہی وہ مہاپرش
سب کے ہردے مین پراجمان ہی انمان گہان پراپتی وہی انباشی جوتی روپ الشیور ہی سنسار مین جو بدھمان
اندریون کے جیتنے والے گیانی لوبھ رہت کرودھ کے جیتنے والے مکت روپ ہین وہ مہتو کو پراپت ہوتے ہین
اور اُتم گتی کو پاتے ہین اہنکار سے پنچ تتو اُتپن ہوے پرتھی آپ تیج بایو اکاش برگٹ ہونیوالے اُن
پانچ تتوون مین پردیش کرتے ہین اور وہ پنچ تتو شبد روپ رس گندھ کی کریاؤن مین لے ہوتے ہین اور
سب جیوماترون کو بڑا بھے (خوف) پیدا ہوجاتا ہی پرنت گیانی لوگ موہ کو پراپت نہین ہوتے ہین اُتپت کے
آدھین لشنو بھگوان اپنے آپ پرگٹ ہوتے ہین اطرح جو پرش اُس بید روپ گپھا مین شین (لسبرام)
کرنے والے سورن برن سب سے پرے شریر مین نواس کرنے والے بسو روپ بدھمانون کی پرم گتی کو جانتا
ہی وہی بدھی مان ہے -

برھما جی نے کہا کہ پہلے جو مہتتو اُتپن ہوا وہ اہنکار کہا جاتا ہی کہ مین ہون اس شبد سے پرگٹ ہوا وہ دوسرا
پرکش کہا جاتا ہی پنچ تتوؤن کی آدوہ اہنکار ایکانام مہتتو سے پیدا ہوا اُسی کا نام رجوگن ہی وہ پرورتی روپ
تیج کی رد یا نتر و شا یعنی دوسری طرح کی دشا ہی تیج سے چیتنا اور دھرتی یعنی ہوشیاری اور طمانیت اور اُس سے
پرجا کی اُتپت ہی اسی وجہ سے اُسکو پرجاپت کہا گیا اُسی سے ایشر سب سنسار سارے پدارتھون سمیت
دیوتاؤن اور من کا اُتپت کرنے والا ہی وہ ایشور روپ ہی سب مین برتمان ہون وہ اہنکار انردوہ بھی
کہا جاتا ہی جسکا روپ تامسی ہی اُس سے اکاش آدک تتوؤن کی اُتپت ہوتی ہی اور سب اندریون کو اُتپن
کرکے اُنسے دیکھنے اور سپرس کرنے وغیرہ وغیرہ کا کام لیتا ہی اور پھر کرم اندریون اور پرانون کو اُتپن کرکے اُنسے بھوگتا اور پرسن ہوتا ہی
برھما جی نے کہا کہ تامسی اہنکار سے اُتپن ہوے یہ پنچ تتو پرتھی اپ تیج اکاش آدک اُسمین سپرس روپ
رس گندھ کی کریا ساری سرشٹی کو چیت کرنے والی ہین مہاتتوون کے ناش سے استھول شریر روپ پنچ تتو کے
پرلے ہونے پر سب جیوون کو بھے پراپت ہوتا ہی جو بھوت جس جس سے پیدا ہوتی ہی وہ اُسی مین لے ہوجاتی
ہین اور پھر کرم سے اُتپن ہوتی ہین پرنتو کرم پورباپر لے نہین ہوتی ہین شبد سپرس روپ آدک کریا ہر وے
اکاش نام سگن برہم روپ سے اناشی ہوتے ہین اور استھول روپ ناش مان ہوتے ہین اب ناش
ہونے سے مکشن برنن کرتے ہین لایہ کی اچھلسے جو کرم اُسکے سپھل ہونے کے لیے کیے جاوین اُس مین
برہم ہونا جیسے رشی کو سرپ سمان جاننا پرسپر کے لہو اور مانس سے جیون کرنے والے ستھول شریر روگ اور
بیماریون مین پھنسے ہوے باہر کے سادھنون سے جیون کرتے ہین ارتھات اندر سے خالی باہر کی ٹیپ ٹاپ
سے جیتے ہین پران اپان اودان اور بیان یہ پانچ پران ہین بانی اور بدھی کے ساتھ انترآتما ارتھات
چیتن چھایا سے سنجگت اہنکار نام جیو مین بندھے ہوے ہین ان آٹھون کا اکٹھا ہونا جگت کہا جاتا ہی اور
موکش ہونے تک قایم رہتے ہین سپرش اور تک سروتر یعنی کان ناک (گھران) رسنا بانی یہ سب جسکے
آدھین ہین جنکا من پوتر ہی یعنی ڈانواں ڈول نہین ہی وہ برہم کو پراپت ہوتا ہی جس سے کوئی پدارتھ اتم نہین
ہی یہ سب گیارہ اہنکار سے اُتپن ہوے ان کا حال سنو ناک کان آنکھ زبان گدا لنگ ہاتھ پاؤن
دو دو اور بانی اور من ان سب کو بجے کرے ارتھات اپنے بس مین کرلے تو برہم کا پرکاش ہو یہان تک
پانچون گیان اندریان و کرم اندریان برنن ہوئین پنڈت لوگ ان سب کو جانکر کرت کرت ہوتے ہین
ان اندریون مین برہم تتو اکاش ہی اُس مین سروتر ادھیاتم ہی یعنی فضل اسی مین شبد ادھی بھوت ہی
اُس مین دشا ادھی دیو ہی دوسرا تتو بایو ہی اُسمین تک ادھیاتم مشہور ہی سپرش ادھی بھوت ہی بجلی اس مین
ادھی دیو ہی تیسرا تتو اگنی ہی اُسمین چکش (آنکھ) ادھیاتم کہا جاتا ہی روپ ادھی بھوت ہی اُس مین سورج ادھی دیو
ہی چوتھا تتو جل جاننا چاہیے جیبھ ادھیاتم کہی جاتی ہی اُس مین رس ادھی بھوت ہی اُس مین چندرمان ادھی دیو
ہی پانچوان تتو پرتھی کا ہی گھران اندری ادھیاتم کہی جاتی ہی گندھ ادھی بھوت ہی اُس مین ادھی دیو ہی
ان مین بدھی کا برنن ہوا اس کے پیچھے سب کرم اندریون کو جو طرح طرح کی ہین برنن کرتا ہون تتو درشتی یعنی
حقیقت درشی برہمنون نے دونون چرنون کو ادھیاتم کہا چلنا ادھی بھوت ہی بشنو اُس مین ادھی دیو ہے

ادھوگتی رکھنے والی اپان نام بایو اندری ادھیاتم کہی جاتی ہی پھینکنا نکالنا ادھی بھوت ہی اُس مین آدھی دیو
متر ہی اور لنگ اُتپتی کارن یعنی عضو تناسل ادھیاتم کہا جاتا ہی بیرج ادھی بھوت ہی پرجاپت ادھی دیو ہی
جوگی منشون نے دونون ہاتھون کو ادھیاتم کہا کرم ادھی بھوت ہی اندر اُس مین ادھی دیو ہی جیون کے نو
استھان تین ہین جو تھا نہین ہی پھل جل آکاش جنم بھی چار پرکار کے ہین انڈے سے اُتپن پرتھی سے پرگٹ
پسینے سے پیدا اور جراج یہ چار پرکار کے جیو دیکھنے مین آتے ہین چھوٹے چھوٹے جیو آکاش چاری اور
سرپ آدک انڈے سے پسینے سے کیٹ اور کرم آدک کہے جاتے ہین کوئی اپنے سمے پر پرتھی کو پھاڑ کر
اُتپن ہوتے ہین اُن کو اودبھج کہا جاتا ہی سادھو برہمنون پر برہم کی ایکتوتا کا استھان جو سناتن برہم جنم سے ہو
وہ دو پرکار کا ہی پربرہم تو ماتا پتا سے دوسرا سنسکار سے اُس لین کرنے کے جوگ کرم یہ ہین تپ اور نانا ان پرکا
کے کرم پوجن دان جو جگ مین ہوتا ہی جاننا چاہیے دو جنما کا بید پاٹ یا جپ پوتر ہی جو ان کو جانتا ہی
وہی جوگی اور پاپون سے رہت ہی اچھا یعنی کامنا نہ کرنے والا اور سب جیون کا شبھ چنتک ترمنش برہم بھاو
کے جوگ ہوتا ہی اندریون کے روکنے سے اور سارے برھمانڈ کے تیاگ سے منی لوگون کی بگیان روپ اگنی
اچھی طرح بردھی پاتی ہی جیسے ایندھن پانے سے اگنی پرکاشت ہوتی ہی اسی طرح اندریون کے روکنے
سے مہا آتما پرکاش کرتا ہی نرمل چیت جوگی اپنے ہردے کے مدھ سم پرگیات دشا مین (سب جیون کو
سمان دیکھنا) وہ سوم جوتی روپ ہی اور ہردے آکاش سے پرم جوتی کو پراپت کرتا ہی جس کال چکر مین روپ
اگنی ہی رودھر آدک جل سپرس بایو پرتھی گھور کیچ ہی سروتر آکاش ہی وہ روگ اور شوک سے بھری ہی پنچ اندری
روپ ندیون سے سنجکت ہی پانچون تتون سے سنجکت ہی دو آنکھ دو کان منھ نیچے کے دونون چھدر (سوراخ)
دونون نتھنے ناک کے یہ نو دروازہ والا دیہہ جو ایشور نام جسکے دو دیوتا ہین رجوگن سنجکت ہی منگل روپ
دیکھنے کے جوگ نہین تینون گن رکھنے والا کھ دکھ اُتپن کرنے والا بھوجن کے بستو سے ابھیاس رکھنے والا
جڑ روپ شریر کے سمان ہے بدھی کے آسرے ہی بال جوا اور برڈھ روپ کال چکر برتمان ہوتا ہی یعنی بالک اور جوان اور بڈھا
بڑے سمدر کے سمان بھے دایک ہی دیوتاؤن سمیت اس جگت کو سنجکت جان کر تیاگ کرے اس موہ روپ
ندی کو جسمین بڑا گہرا جل تینون گنون کا بھرا ہوا ہی بچے کرے ارتھات اس ندی کو پار کرے آتما کو دیکھتا ہوا
برہم کا بچار کرے جیو بھاو مین برہم کو پا کر آتما کو جانے جیسے ایک دیپک سے سیکڑون دیپک پرکاش کرتے
ہین وہی جوگنی بشنو اور وہی پرجاپت وہی سورج روپ وہی سب طرف مکھ رکھنے والا ہی وہ مہان آتما
پرکاش کرتا ہی برہمن دیوتا اشٹ پشاچ پتر اور سب رشی اُس کی استت کرتے ہین -

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب اکیسوان ادھیائے

برہمن گیتا کا ستھوان ادھیا ۔۔

# بائیسوان ادھیاے

## برہمن گیتا کا اٹھارھوان ادھیاے

برہماجی نے کہا کہ اب بھوتیون کا برنن کرتا ہون کہ منشون کا راجہ کشتری ہی جو رجوگن پردھان ہوتا ہے
سواری کے جیودن کا راجہ ہاتھی بن باسی پشودن کا راجہ سنگھ اور استریون کا سوامی پرتش بٹ یعنی بڑ پیپل
شالملے سنسپا (شیشم) کیچک نام بانس جو بایو سے شبد کرنے والے برکش ہین وہ سب درختون کے راجہ ہین
ہماچل پاریاترہ بندھیاچل ترکوٹ سویت نیل بھاس گرو سگندھ مہیندر یہ پہاڑون کے راجہ برہمنون کا راجہ
برہسپت جی اوشدھیون کا راجہ چندرمان پراکرہیون کا راجہ بشنون بسبون کا شو الیشور ہی دشاون کا راجہ
اتر دشا رتنون کا سوامی کبیر دیوتاؤن کا راجہ اندر اور سب چراچر کا سوامی مین برہما روپ ہون مجھ سے اور
بشنو جی سے ادھک کوئی دوسرا نہین ہی اور ہم دونون ایک ہین روپ دو ہین - استری روپ کی سوامنی
مہادیوی جنکو پاربتی کہتے ہین وہ ہین جنکا نام اومان دیوی بھی سنسار مین مشہور ہے چھندون مین پرتھم گائیتری
اور پشوون مین گاے پکشیون مین باز اور جگون مین ہون جو برہمن کے ہاتھ سے اگن مین ہوما جاوے رتنون
مین پرتھم رتن سورن انتون مین جو سب مین اتم ہی اور آشرمون مین گرہست آشرم اتم ہی شیش بچے ہوے
ان کا پالنا یعنی جو دیوتا اور اتھون سے باقی بچے وہ ان کھانا سدا جگوپویت دھارن کرنا سفید پوشاک پہننا
اپنی استری سے پریت رکھنا دوسری استری کی طرف درشٹ نہ کرنا اچھے پرشون کے پاس بیٹھنا وید پڑھنا
اور پڑھانا جگ کرنا اور کرانا یہ ہی اتم دھرم ہی برہم چاری کو بیل اور پلاس کی لکڑی کا ڈنڈ دھارن کرنا اور
پوشاک اسکے تل کل - سن - کپاس اور مرگ چرم گیروا برن انھوا رکت یعنی سرخ ہونی چاہیے جگیوپویت اور جل
ہمیشہ اپنے پاس رکھنے والا ہو نیم برت کا دھارن کرنے والا سندھیا ترپن کرنے والا جتیندری رہتا ہو
پھر برہم چرج سے سنیاس دھارن کرے اور بانپرست روپ سے بن مین نواس کرے اور بن کے پھول پھل
کھاوے اور ست دھرم پراین ہو کر سُرگ کو بجے کرے اور گرہست برہم چاری بھکشا لینے کو اس وقت جاوے
جب سب کھانا کھا چکے ہون اُن گھرون سے بھکشا لے جاوے اور نہ ملے تو اُداس نہ ہو سنیاسی کو
میٹھا اور چکنا اور اچھے سواد کے بھوجن کو گھر گھر نہ پھرنا چاہیے پران رکھنے جوگ بھوجن ملجاوے تو پھر کسی سے
نہ چاہے سب کا منتر اور اُپکاری ہو کر کسی سے آپ نہ ڈرے نہ دوسرے کو بھے کا دینے والا ہو برکشون
کی جڑ مین اتھوا ندی کے کنارے پہاڑون کے گپھا مین نواس کرکے سچدانند کا سمرن کرتا رہے اور کوئی
بستو اکٹھی نہ کرے کسی استھان سے پریت نہ کرے پوتر جل سے اشنان کرے سورن کو پاس نہ رکھے
سب اچھاؤن کو دور کرکے نربندھ (آزاد) رہے جیسے کچھوا اپنے شریر کے سب انگون کو سمیٹ کر کھینچ لیتا ہی اسیطرح اپنی اندریون کو
کھینچکر بس کر لیوے جو ایسے کرم کرتے ہین وہی منی کہلاتے ہین اور اس لوک کو جیت کر سُرگ کو پراپت کرتے ہین -
برہماجی نے کہا کہ گرہست برہم چاری بانپرست سنیاسی یہ چارون آشرم کہے ان سب کا مول گرہست ہی
پہلے سنسکارون سے سنسکار کی بدھی انوسار برت کرنیوالا برہم گیانی منش جو جات اور گنون سے پرتشٹھا سنجگت ہوے
برہم چرج کی سماپتی کا اشنان کرے اپنی استری پر پریت کرنے والا اُتم آچار رکھنے والا اس لوک مین پنچ جگیون سے

پوجن کرے دیوتا اتتھی سے باقی بچا ہوا ان کھانے والا بید وکت کرم مین مصروف سکھ پوربک جگ دان کرتا رہے کوئی کرم انوچیت من بانی کرم سے نہ کرے یہ ہی گرہستی کا اُتم لکشن ہی برہم چاری مرگ چرم دھارن کرنے والا گرو کی اگیا مین چلنے والا دونون وقت اشنان کرے اور بن مین نواس کرے سنیاسی روپ بل کل کی پوشاک رکھنے والا جیتیندری بید پاٹھ کرنے والا کیس اور داڑھی مونچھ رکھنے والا ہون کرے بانپرست آسرم کو دھارن کرے سب جیوون پر دیا رکھے ایسے کرم کرنے والا سُرگ پاتا ہی گیانی یوگ تپ کے دوارا یعنی تپ کے ذریعہ سے پرب برہم کو پاتے ہین تپ کو اُتم دیپک کہا ہی سنیاس اُتم بدہی ہی جو گیانی برہم اور جیو کی ایکتوتا اور بہت سے پرکارون کو جانتا ہی وہ دیہہ سے چھوٹ کر مہان بھاو کو پراپت ہوتا ہی اور جو گیانی شبھ اشبھ جھوٹ اور ست کو چھوڑ کر برہم مین دھیان لگاتا ہی وہ پرم پد کا بھاگی ہی سب جیوون کا جیون مول سناتن برکش ہی گیانی برہم گیان روپ کھڑگ سے اسکو کاٹکر اہنکار اور ممتا سے جدا رہتا ہی وہ پرم پد کا بھاگی ہوتا ہی اس مین سندیہ نہین ہی یہ جیو اور ایشور نام دونون نکشتی پرلے چین روپ مین لے ہونے والے اتھوا پرسپر مین متر اور چھایا ہونے سے پرگٹ ہی ان دونون کے لشیش جو پرب برہم ہی وہ چیتناوان کہا جاتا ہی جن شریر آدک اُپادھیون سے جیو جدا جدا گنے جاتے ہین اُنسے چھوٹا ہوا جیو آتما اُس پدارتھ بستو کو جو بدھی سے پرے ہی اور کیتنسر روپ ہو کر بدھی آدک کو چیتن کرتا ہی اُس سے بیاپت ہوتا ہی وہی کشیتر گیہ سب بدھیون کو جاننے والا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی - برہما جی نے کہا کہ کوئی تو اس سنسار برکش کو برہم روپ کہتے ہین اور کوئی جانتے ہین کہ ابیکت برہم ہی کوئی سب اُپادھیون سے رہت پرب برہم کہتے ہین اور کوئی کہتے ہین کہ ابیکت سے پرگٹ ہونے والا اور اُسی مین لے ہونیوالا ہی جو اُپاسک انت سمے پر ایک دم ہی برہم روپ ہوے وہ ہردے اکاش مین برہم کی اُپاشنا کرکے برہم لوک کے مارگ سے موکش پاتا ہی اس پرکار شدھ ستوگن رکھنے والا جوگی سامرتھ سے جو چاہتا ہی وہی پاتا ہی ستوگن سے سریشٹ کوئی دوسرا نہین ہی شانتی دھیرج اہنسا سمتا ست تا ست بولنا گیان ترک سنیاس یہ ستوگنی ریت پریت کے جوگیہ کہی جاتی ہی ستوگن آتما سے پرتھک یعنی جدا ہی تارکک یعنی ترک کرنے والے پرش اسکو نہین جانتے اُن کی علحدگی اور ایکتا مکھتا سے جانی جاتی ہی جیسے کہ گولر اور اُس کے اندر بھنگے ایک اور جدا جدا بھی دکھائی دیتے ہین اُسی طرح ستوگن اور پرش کی ایکتا اور پرتھکتا بھی کہی جاتی ہی -

رشیون نے پوچھا کہ سنسار مین پرورتی اور نورتی دھرم روپ کرمون مین سے کونسا کرم پوری ابھیاس کے جوگ ہی نانا پرکار کی دھرم گتی ایک دوسرے کی کھنڈن کرنے والی ہی کوئی کہتے ہین کہ شریر ناش ہونے کے پیچھے یہی آتما ہی اور کوئی کہتے ہین کہ نہین یہ بات نہین ہی کوئی سب کو سندیہ یکت بتاتے ہین کوئی سندیہ سے رہت بھی کہتے ہین میمانسا والے کہتے ہین کہ اسی طرح پرواہ چلا آتا ہی شاستر گیہ پرکش گیان والے برہمن کہتے ہین ایک برہم یہی ہی سگن اُپاسک اُسکو پرتھک (جدا) کہتے ہین جوتشی اسپنٹ اور کال بتاتے ہین اور جٹا مرگ چرم دھاری ہین وہ لوگ کہتے ہین کہ تینون کال مین سنسار کچھ نہین ہی سپن کی راج کی سمان کیول چدآتما کا بلاس ہی کوئی گرہست کو اور کوئی برہم چرج کو اچھا کہتے ہین کوئی اہار چاہتے ہین کوئی اہار کے تیاگی ہین کوئی کرم کی پرشنسا کرتے ہین کوئی سنیاس کو اچھا کہتے ہین کوئی کہتے ہین کہ آتما کے سوا سب متھیا (جھوٹ) ہی رشیون کے بچن سنکر

سنسار کے کرتا برھما جی نے یہ کہا کہ سب جیوون کی ہنسا نہ کرنا کرم برہم سے ملانے والا سرشریشٹ ہی اور دھرم روپ
لکشن رکھنے والا ہی اور بردہ لوگون نے گیان کو کلیان کاری کہا ہی اسی ہیئت سے شدھ گیان سے سب
پاپون سے رہت ہوتا ہی جو منش ہنسا مین پرورت ہی اور جو ناستک چیتن رکھنے والا ہی اور جو لوبھ اور موہ
سے سنجکت ہی وہ سب نرک گامی ہین جو نرالس منش ہین سپھل کرم کرتے ہین وہ بار بار جنم لیتے ہین
اور آنند کرتے ہین جو سردھا دان پنڈت اچھا نہ رکھنے والے جوگ سنجکت اچھا سے رہت کرم کرتے ہین وہ
بدھی مان اور سداچاری ہین۔ ہے رشیو اسکے پیچھے ستوگن اور کشتیر گیہ کی ایکتا (وحدانیت) و پرتھکتا (علیحدگی)
بیان کرتا ہون یہان یہ بشئے اور بشیاک نام سمبندھ کہا جاتا ہی منش سدا بشئی ہی اور ستوگن بشئے ہی پہلے کلپ سے
برنن کیا گیا ہی کہ وہ جڑ روپ ستوگن اس طرح اپنے آپ کو نہین جانتا ہی جیسے گولر اپنے اندر رہنے والے بھنگون
کو نہین جانتا اور بھوگتا پرش وہ تو کر جانتا ہی ستوگن سدیو سکھ اور دکھ آدک روپانتر دشاؤن سے سنجکت ہی
اور کشتیر گیہ سدیو ان لوگون سے چھوٹا ہوا ہی اُپادھیون سے پرتھک نرگن اور پرانا ہی ارتھات اُن کا سمبندھ سکھ
سے نہین ہی کیونکہ گھٹنے ماتر (کلیت) ہی یہ گیانیون کا کتھن (بیان) ہی یہ کشتیر گیہ اپنے ادھشٹان ستوگن سے برابری
اور ایک سمتا پراپت کرنے والا اور سب جگہ ثبت (قایم اور موجود) ہی اور ستوگن کو اس طرح بھوگتا ہی جیسے جل سے
علیحدہ کنول کا پتا جل کو نہین بھوگتا ہی گیانی سب گنون سے سنجکت ہو کر بھی ایسے لپت نہین ہوتے جیسے
کنول کے پتر پانی سے۔ اس طرح ستوگن سے پرش بھی جدا رہتا ہی پرنتو ستوگن اور پرش دونون مل کر ستوگن روپ
ہوے جب تک تیل اور بتی رہتی ہی تب تک دیپک جلتا رہتا ہی اُن دونون کے ختم ہونے پر دیپک بجھ جاتا
ہی یہی ستوگن کا حال ہی دربدھی ہزارون درشٹانتون سے بھی نہین سمجھتا ہی اور بدھی مان پرش تھوڑا کہنے سے
سب سمجھ جاتا ہی اسی طرح اُپاے سے دھرم کا پورا سادھن جاننا جوگ ہی اُپاے کا جاننے والا بدھی مان پرش
بے شمار سکھ پاتا ہی جیسے کہ مسافر روپیہ پیسہ نہ رکھنے والا رستے مین بہت دکھ پاتا ہی بلکہ رستے مین ہی ناش ہو جاتا ہی
اسی طرح گیان سادھن کرمون مین بھی جاننا چاہیے پھل ہوتا ہی اور نہین بھی ہوتا ہی ارتھات بہت پن رکھنے والا
پن جوگ کو پاتا ہی اور تھوڑے پن والا جوگ سے پہلے ہی مر جاتا ہی پرش کا کلیان چت مین ہی ہی اور شبھ اشبھ کرم
درشٹانت روپ ہین جیسے بغیر دیکھا ہوا مارگ بچار کرنے سے طی کر لیا جاتا ہی ایسے ہی جوگ رہت کو بھی سمجھ لو
برھما جی نے کہا کہ من پنچ بھوتون کا ایشور ہی اُتپت اور بناش مین بھی من ہی جیو دھاریون کا سروپ ہی اور وہی
کارن ہی وہی من جیو آتما کہا جاتا ہی اندریون روپ شریر رتھ مین من سیارتھی ہی جو اچھے گھوڑون کو بدھی سے
چلاتا ہی جیو آتما اُسپر سوار رہی یہ بڑا رتھ برہم روپ ہی جو بچار روپ چابک سے چلایا جاتا ہی جو جوگی سدیو اس
برہم روپ رتھ مین سوار ہی وہ موہ کو پراپت نہین ہوتا ہی ہے برہم رشیو مین نے یہ سب حال تم سے کہا اسکو اچھی طرح
سے سمجھ کر سدھی کو پراپت ہو گرو نے کہا کہ اس طرح برھما جی سے اُپدیش کیے ہوے اُن منیون نے اُسی طرح کیا
اور برہم لوک کو پایا ہے شش تم بھی مجھ سے کہے ہوے بچن کو اچھی طرح سے کرو تم بھی سدھی کو پراپت ہو گے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب بائیسوان ادھیائے برہمن گیتا کا سترھوان ادھیائے۔

# تیئیسوان ادھیاے

## برہمن گیتا اٹھارھوان ادھیاے

سری کرشن جی نے کہا کہ ہے کورو بنسیون مین سریشٹھ ارجن برھما جی کا رشیون سے جو گیان کا اُپدیش ہوا وہ اُن برہمن نے شش کو سمجھا کر بستار سے سب دھرمون کو کہا تو شش بہت پرسن ہو کر اُس برہمن کی استت کرنے لگا اور موکش پد کو پراپت ہوا ارجن نے پوچھا کہ مہاراج وہ گرو برہمن اور شش کون اور کہان کے نواسی تھے سری کرشن جی نے ہنس کر کہا کہ ہے مہابا ہو مین ہی گرو اور مین ہی شش روپ ہون مین نے تیری اچھا دھرم اور گیان مین پریت دیکھ کر گیتا گیان کو برہمن اور شش کے سمباد مین برہمن گیتا کر کے پھر مین نے تم کو وہی آتما گیان اُس کی شاکھا سمیت دوسری ریت سے سنایا اب تم اس گیان کو مت بھولو۔ اور سدیو اس گیان کو اپنے چت مین دھارن کر کے موکش پد کو پراپت کرو ہے ارجن سنسار کو سمپن وت رشیون نے کہا ہے تھوڑے دنون کی اوستھا مین جو پرش اچھے کرم کرتے ہین اُن کو سنسار مین سب سراہتے ہین اور دُشٹ پرشون کو سنسار بُرا کہتا ہے اور دھرم و ادھرم سب یہان پرگٹ ہو جاتا ہے جدھ کے پرارنبھ مین بھی مین نے تم کو یہی گیان سنایا تھا اور اب پھر تمھاری اچھا انوسار مین نے تم کو وہی گیان سنایا اسکو اپنے چت مین دھارن کر کے سارے پرانیون کو برہم ہی جانو یہ سارا جگت میرا ہی روپ ہے اب مین دوارکا جانا چاہتا ہون کہ اپنے پرھو پتا اور بھائی بلدیو جی اور نبرون کو بہت دنون سے نہین دیکھا ارجن نے کہا کہ ہے مہا پربھو آپ کو بارم بار نمشکار کرتا ہون آپ نے مجھ کو اپنا داس جانکر گیان کا اُپدیش دوبارہ کیا اسکو کبھی نہ بھولونگا آپ نے پرم انگرہ کی ہے اس برہم گیان کو چت مین دھارن کرونگا اب ہم اور آپ اندرپرست سے ہستنا پور کو جاکر دھرم راج جدھشٹر سے ملکر آپ کے دوارکا جانے کا حال کہینگے وہ آپ کو اوش ہی دوارکا جانے کے لیے بدا کرینگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب تیئیسوان ادھیاے برہمن گیتا سماپت اٹھارھوان ادھیاے۔

# چوبیسوان ادھیاے

## سری کرشن جی کا ارجن سمیت دلی سے ہستنا پور جانا اور سری کرشن جی کا دوارکا کو روانہ ہونا

بیشمپاین جی نے کہا کہ مہاتما سری کرشن جی نے دارک کو اور تیجسوی مہاشوربیر ارجن نے اپنے سینا پت کو آگیا دی کہ ہمارا رتھ اور سینا جلدی طیار ہو ہم ہستنا پور جاتے ہین آگیا پاتے ہی سب سواریان طیار ہو کر سینا سمیت آگئین اور مہا تیجسوی سری کرشن جی ارجن سمیت سینا کو آگے کر کے اندرپرست سے ہستنا پور کو چلے راستہ مین ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے ترلوکی کے سوامی آپ کی کرپا سے راجہ جدھشٹر نے ساری

پرتھی کا راج پایا ہماری ناؤ کو رو سمدر مین جسکے تیکشن دھار بھیشم پتامہ اور درونا چارج آدک بڑے بڑے شور بیر تھے ڈوبا چاہتی تھی آپ نے کیوٹ اور کرن دھار (یعنی ملاح) ہو کر ہماری ناؤ کو پار لنگھا دیا آپ کو بارم بار نمشکار ہو آپ سارے سنسار کے پیدا کرنے والے سرگ آدک لوکون کے رچنے والے دیوتا گنرگند ھرب کے پوجیہ ہو نرمل چاندنی آپ کا مدھر ہاس (مسکرانا ہنسنا) رُت اندریان یون آپ کا پران گرو وہ آپ کا سب کا کال اور پر سنتا سے لکشمین کا بلاس استھاو جنگم نرگن سرگن آپ کا سروپ ہی دیورشی ناردجی۔ دیول - بیاس جی بھیشم پتامہ جی نے آپ کو سب کے سامنے چراچر کا سوامی سنسار کا اُتپن کرنے والا بارم بار کہا ہی اور مین نے آپ کے اوبھت روپ کو دیکھکر نشچے کر لیا ہی کہ پورن برہم پرماتما آپ ہی ہین آپ کی کرپا سے کرن سا پرتاپی اور جیہ رتھ سا پراکرمی اور بھورے شرو اسا بلوان میرے ہاتھ سے مارے گئے ہستنا پور پہونچکر دھرم راج بھائی سے آپ کے بداکرنے کو پرارتھنا کرونگا اور جو کچھ آپ نے مجھے اُپدیش کیا اُس کے انوسار کرونگا آپ میرے ماما بسدیو جی اور بھائی بلدیو جی کو دیکھین ایسی باتین کرتے ہوے دونون ہستنا پور پہونچے اور نگر باسیون کو پرسن کرتے ہوے راج محل مین داخل ہوے راجہ دھرتراشٹ اور بدرجی اور یویوتس - راجہ جدھشٹر بھیم سین نکل - سہدیو - رانی گاندھاری - اور رانی کنتی آدک کو جا کر دیکھا اور سب سے ملکر پرسن ہوے سری کرشن جی رات کو ارجن کے محل مین جا کر سوئے اور پرات کال اشنان سندھیا ترپن کرکے اچھی اچھی پوشاک پہن کر دونون مہاتما راجہ جدھشٹر کے پاس گئے اور اُنھون نے سری کرشن مہاراج کو دیکھکر نمشکار کی اور بہت پرسن چت ہو کر سری کرشن مہاراج کو اچھے آسن پر بٹھایا پھر ارجن سے راجہ جدھشٹر ملے اور اُسکا مستک سونگھ کر اپنے پاس بٹھایا پھر ارجن نے اپنے بھائی دھرم راج جدھشٹر سے سری مہاراج کا ارادہ دوارکا جانیکا ظاہر کرکے کہا کہ آپ ان کو آگیا دین کہ دوارکا جاوین راجہ جدھشٹر نے نمرتا پوربک نمشکار کرکے کہا کہ آپ کی اچھا دوارکا جانیکی ہی تو آپ اپنے پتا جی کو آنند پوربک دیکھیے اور میری طرف سے ماما جی اور بلدیو جی کا پوجن اور سب چھوٹو نکو پیار کیجیے - ہے پورن کام آپ چراچر کے سوامی ہو آپ کی کرپا سے مین نے پرتھی کا راج پایا ہی مجھے اور میرے بھائیون کو سدا یاد کرتے رہیو ایسے بچن پریت کے بھرے ہوے کہکر دھرم راج جدھشٹر بھائیون اور بدرجی آدک اور سینا پتون کے سموہ سمیت لکشمین پت کو اچھے رتھ مین سوار کرکے بہت سے رتن - من - آبھوشن - ریشمی بستر اور شال دوشالے گھوڑے ہاتھی پالکی بھینٹ کرکے پہونچانے کو چلے رانی سوبھدرا اُترا اور دروپدی سری مہاراج کے ساتھ دوارکا کو چلین نگر باسی بھی ساتھ ہو لیے پر سپر پریم پریت کی باتین کرتے ہوے دور تک چلے گئے تب سری کرشن مہاراج نے راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر اور اُسکے بھائیون کو سینا پت سمیت لوٹایا اور آپ ساتکی جی سمیت دوارکا کو چلے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سری کرشن جی کا ہستنا پور سے دوارکا کو روانہ ہوتا چوبیسوان ادھیاے -

# پچیسوان ادھیاے

## سری کرشن جی کا اوتنگ رشی کے آشرم مین جانا اور جدھ کا حال سُنانا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سری کرشن مہاراج نے پانڈون کو لوٹا دیا تو ارجن وہان ٹھہرکر جب تک اُن کا رتھ دکھائی دیتا رہا تب تک اُن کو دیکھتا رہا پھر اپنے بھائیون سمیت ہستناپور کو چلا آیا۔ ہے جنمے جے سری کرشن مہاراج نے اپورب اور اوبہت چمتکار چلتے ہوے سب پانڈون اور اُنکے ساتھیون کو دکھایا کہ مہا پربھو کی رتھ کے آگے آگے بایو رستے کے کنکر اور کانٹون اور دھول سے صاف کرتی جاتی تھی اور راجہ اندر نے نانان پرکار کی سُگندھیون اور دِبّ پھولون کو سارنگ دھنوان دھاری سری کرشن جی کے اوپر برسایا اور بادلون نے چھتر لگایا یہ مہان سری مہاراج کی سب نے دیکھی اور بار بار اُنکی استت کی سری کرشن جی سب کو بدا کر کے اوتنگ رشی کے آسرم مین گئے رشی بہت ہی آدر ستکار سے ملے مہاراج کی کھیم کشل پوچھی کشتا کے آسن پر سری کرشن جی کو بٹھایا اور پھول مال پہنا کر اُنکے ادبھت سروپ کو پریم سے دیکھا پھر اوتنگ جی نے کہا کہ ہے کمل لوچن مدھوسودن جی کُورون پانڈون نے آپس مین جو ودہ سُنائی دیا تھا اور مین نے سنا تھا کہ آپ بھی وہان گئے اور دونون مین پریت ہونے اور جھگڑا تکرار دور کرنیکے تمنے بہت اُپاے کیے مین اسکو بہت اچھی بات سمجھکر یہ جانتا تھا کہ تمھارے سبب سے اُنکا باہمی رنج دور ہو گیا ہوگا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاتما رشی مین نے بہت جتن کیا کہ دھرتراشٹ جی کے پترون کو سمجھا کر دونون بھائیون ارتھات کُورو اور پانڈون کا میل ملاپ کرا دون پرنت بہت اُپاے کرنے پر بھی او دم میرا بیرتھ گیا درجودھن آدک دھرتراشٹ کے پترون نے ابھمان سے میرا کہنا نہ مانا بھیشم پتامہ اور درونا چارج کرپا چارج اور نارد۔ دیول بیاس جی رشیون نے بھی اُپاے کیے پرنت ہو تب ہو کر رہی سارے کُورون کا ہزارون راجاؤن سمیت سنگرام مین جدھ کر کے ناش ہو گیا دونون طرف سے بہت بڑا سنگرام ہوا سواے پانچون بھائیون پانڈون کے اور کوئی نہین بچا یہ سنکر رشی کو کرودھ اُتپن ہوا اور یون کہنے لگا کہ ہے لنق پاپ تم نے اپنے پیارے ناطے رشتہ دارون کی رکشا نہین کی ہی سمرتھ تم چاہتے تو کیون اتنا ناش ہوتا تم نے دونون کو نہین روکا ایسے بڑے کل کا ناش تم نے کرا دیا تمکو مین سراپ دونگا باسدیو جی نے کہا کہ ہے بھرگو نندن آپ سوچ بچار کے کہین آپ پہلے مول سمیت سارا برتانت سُن لیوین پھر جیسا نیاے انوسار ہو کرین ہے تپیشرون مین سریشٹھ آپ اُس برہم گیان کو سنکر سراپ کو تیاگ کرین مین نہین چاہتا کہ تمھارے تپ کا ناش ہو تمھارا تپ سنسار مین پرکاش کر رہا ہے اسکو کلنک مت لگاؤ مین تمھارا حال برہم چرج اوستھا سے جانتا ہون رشی نے کہا کہ تم پہلے برہم گیان بدیا مجھے سناؤ کہ میرا کرودھ دور ہو اور تمھین اشیرداد دون پھر کُورون کا حال مجھے سناؤ سری کرشن جی نے کہا کہ رجوگن تموگن ستوگن نام تینون گن مجھ سے اُتپن ہوے جانو اور یہ سب میرے آدھین ہین گیارہ رودر آٹھ بسو اور سب دیوتا مجھ سے پرگٹ ہوے اس مین تم ذرہ بھی سندیہ مت کرو گندھرب اچھپس ناگ

چراچر میرے ہی اُپتن کیے ہوے ہین چارون پرکار کے آشرم اور اُن کے دھرم مین نے ہی بنائے ہین ہے بھارگو وید میری بانی اور پرتواونکار مجھ سے ہی جانو ہوتا اور ہون اور اگن مین ہی ہون ہر بار مین ہون دھرم کی رکشا کے نمت مین ہی اوتار دھارن کر کے دشٹون کا ناش کرتا ہون شنو و برہما اور شیو مین ہی ہون ہر ایک جُگ مین سنسار کو پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا مین ہون جب مین گندھرب شریر دھارن کرتا ہون تو ویسے ہی کرم کرتا ہون اور ناگ شریر دھارن کرتا ہون تو ویسے ہی کرم کرتا ہون مین نے پانڈون کی طرف سے دوت بنکر کَورون کو راجاؤن کی بھری سبھا مین بہت سمجھایا اور اپنا براٹ روپ بھی درسایا بھے بھی دکھایا جب اُنھون نے نہ مانا تب مجھ کو کرودھ پرگٹ ہوا کہ اُنھون نے میرا اہنکاری بچن نہین مانا آخر وہ کال پھانس مین بندھے ہوے سب ادھرمی جدھ کر کے مارے گئے مین نے سارا حال کہہ سنایا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارت اسومیدہ پرب سری کرشن جی کا اوتنگ رشی کو برہم گیان سمجھانا پچیسوان ادھیاے ۔

# چھبّیسوان ادھیاے

## اوتنگ رشی کا کرودھ نوارن ہونا اور بسو روپ کے درشن

اوتنگ رشی سب حال سنکر کہنے لگے کہ ہے جنارون جی مین آپ کو سنسار کا کرتا ہرتا جانتا ہون آپ کے برہم گیان اُپدیش کو سنکر میرا کرودھ جاتا رہا اور میری مت سراپ دینے سے پھر گئی آپ نے کہا کہ مین نے بسو روپ کَورون کی سبھا مین پرگٹ کیا ہے پربھو اُس سروپ کو مین بھی دیکھنا چاہتا ہون آپ کرپا کر کے مجھ کو بھی وہ اوبہت سروپ اپنا دکھاوین سری کرشن جی نے اوتنگ رشی کو اپنا وہی روپ جو ارجن کو دکھایا تھا اور سبھا مین پرگٹ کیا تھا دکھایا ۔

## سری کرشن جی کے بسو روپ کا برنن اوتنگ رشی کی اچھانوسار راجہ اندر کا چنڈال روپ مین پرگٹ ہو کر امرت دکھانا اور رشی کا گلان مان کر امرت نہ پینا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بسو روپ سری کرشن جی کا برنن کس طرح کرون ہزار سورج کے سمان پرکاشمان اگن کی سمان پرجلت تیجمان شریر بہت بشال اور اونچا جسکے مکھ چارون طرف تھے بہت سی بھجا سورج اور چندرمان پربھو کے نیتر وہ اوبہت روپ اوتنگ رشی نے دیکھکر سری کرشن جی کو بارم بار نمشکار کی اور اُس سروپ کو اچھی طرح دیکھکر نمرتا سنجکت پھر ڈنڈوت کر کے یہ کہا کہ ہے بسو آتما سنسار کے رچنے والے مین آپکے ادبھت سروپ کے درشن کر کے کرت کرتیہ ہوا آپ اپنا وہی روپ دکھائیے کہ مجھکو زیادہ دیکھنے کی سامرتھ نہین سری کرشن جی نے کہا کہ ہے رشی جو تم کو اچھا ہو وہ بر مجھ سے مانگو رشی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپ کے درشن کر کے میرے نیتر سپھل ہو گئے یہ ہی بر پایا پھر سری مہاراج نے کہا کہ ہے منی میرا درشن نشپھل نہین جاتا

جو اچھا ہو بر مانگ لو بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جی سے کہا کہ اوتنگ رشی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے مہا پربھو جو آپ کی یہی اچھا ہے تو مجھ کو جل کی طرف سے اس مرستھل زمین مارواڑ جو نہایت خشک اور ریتلی ہے مین تکلیف رہتی ہے یہان جل مجھ کو ملجایا کرے اور یہان کی پرتھی سیراب ہوجاوے سری کرشن جی نے کہا کہ جب تم کو جل کی اچھا ہو میرا دھیان کرلیا کرو اسی استھان پر تمکو جل پراپت ہوجایا کریگا یہ کہکر سری بھگوان وہان سے دوارکا کو روانہ ہوگئے اُسکے پیچھے اوتنگ رشی نے جل کی کامنا مین سری کرشن جی کو سمرن کیا تو ایک چنڈال کو ننگا بدن کتے ساتھ لیے دیکھا کہ اُسکے پانوٗن مین بہت سا جل موتر ملا ہوا بھرا ہوا ہے اُس چنڈال نے کہا کہ ہے بھارگو جل لے لو تم کو پیاس لگی ہوئی ہے مجھ کو تمھارے اوپر کرپا پرگٹ ہوئی ہے رشی نے ہنستے ہوے چنڈال سے یہ بچن سنکر اُس میلے جل کو انگی کار نہین کیا اور سری کرشن جی کی نندا کی پھر اُس ناتنگ ارتھات چنڈال نے کہا کہ ہے رشی جل پان کرو تم کو پیاس لگی ہوئی ہے پرنت رشی نے نہین لیا تب وہ چنڈال رشی کے دیکھتے ہوے اُسی استھان مین گپت ہوگیا رشی کو اشچرج ہوا اتنے ہی مین آپ سری کرشن جی پرگٹ ہوگئے تو رشی نے کہا کہ ہے پربھو آپ کو اوتم برہمنون کے لیے ایسا میلا جل دینا اوچت نہین ہے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے منی یہان جیسا جل چاہیے تھا ویسا ہی مین نے آپ کو دیا تمنے اندر کو نہین پہچانا بجر دھارن کرنیوالے راجہ اندر نے تم کو اِس روپ مین درشن دیا تھا اس کا کارن یہ ہے کہ مین نے تمھاری نمت راجہ اندر سے جل کے لیے کہا تھا راجہ اندر نے مجھ سے کہا کہ منش کو امرت دینا امر نہین کرنا چاہیے پرنت مین نے تمھارے اوپر کرپا کرکے پھر اندر سے کہا کہ اوتنگ رشی کو امرت دو راجہ اندر نے کہا کہ آپ کے پرسن کرنے کو مین ایسا ہی اوپاے کرونگا پرنت چنڈال روپ سے رشی کو امرت دونگا جو وہ لے لیگا تو اچھا ورنہ پھر نہین دونگا ہے رشی تم نے گلان مانکر اُس امرت کو پان نہین کیا تمنے اچھا نہین کیا وہ چنڈال روپ راجہ اندر نے دھارن کیا تھا ہے رشی جب تم کو جل کی اچھا ہوگی تب ہی نندن نام بادل رس ملے ہوے جل تم کو دینگے اور اُن کا نام اُتنگ بادل پرسدھ ہوگا۔ ہے جنمے جے اب تک اُس مرستھل مین اوتنگ نام بادل جل برساتے ہین اور رشی کے نام سے پرسدھ ہوے ہین ۔

راجہ جنمے جے نے بیشم پائن رشی سے پوچھا کہ اُتنگ رشی نے کیسا تپ کیا تھا جو بشن بھگوان کو سراپ دینے کی اچھا کرنے لگا بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن اُتنگ رشی بڑا گرو بھگت اور تپسوی ہوا جسکا حال مین نے آدپرب مین بھی تم کو سنایا تھا کہ گئوتم رشی اُتنگ کی گرو سیوا سے بہت پرسن ہوے اور اُنھون نے اور سب چیلون کو جانے کی آگیا دیدی پرنت اُتنگ کو اپنے پاس رکھا اور اپنی کنیان کا بواہ رشی سے کرکے اُس کی اچھا انوسار یہ بر دیا کہ تیری اوستھا سولہ برس کی ہوجاوے اور تم دونون پرسپر پریت سے آنند بہار کرو گرو دکشنا دینے کے لیے جب اُتنگ نے اپنے گرو سے پوچھا تو گئوتم جی نے کہا کہ اپنی گرو پتنی سے پوچھو جو وہ کہے وہ کرو گئوتم جی کی استری اہلیا نے راجہ بھٹ کی رانی کے کنڈل منگانے کو اُتنگ سے کہا اور اُتنگ راجہ کے پاس جاکر کنڈل لایا اور پھر راستہ مین وہ کنڈل تچھک ناگ لے گیا اور راجہ اندر کے سہارے سے پھر وہ کنڈل اُتنگ کو پراپت ہوے اور اُسنے اپنی گرو پتنی کو دیدیے اُن

کنڈلون کا یہ پربھاؤ تھا کہ جو کوئی اُن کو پہنے اُسکو بھوک پیاس نہ لگے اگن سے نہ جلے چاہے جیسا روپ دھارن کرے سانپ بچھو آوک زہریلے جانورون سے اُسکو بھے نہ رہے کسی کا زہر پہننے والے کو اثر نہ کرے وہ کنڈل کو پاکر گروتینی بہت پرسن ہوئی (درجودھن اور جیدرتھ کے مارے جانے سے رشی کو بہت شوک ہوا اس لیے وہ سراپ دینے کو طیار ہوگیا) بیشمپاین جی نے کہا کہ اوتنگ رشی بڑا تپسوی رشی تھا اور تپ کے پربھاؤ سے اُسکو بڑی سامرتھ تھی گوبند جی کے بچن سنکر اُسکا کرودھ جاتا رہا اور بسوروپ کے درشن کرکے مہاآنند کو پراپت ہوا وہان سے چلکر سری کرشن مہاراج ساتکی جی سمیت جب دوارکا پوری مین پہونچے تو ریوت پربت پر داتست ہونے والا تھا اُس پربت پر طرح طرح کے بستر اور رتن اور آبھوشن اور مالاؤن کے ڈھیر نانان پرکار کے برکشون اور لتاؤن سے شوبھامان کلپ برکش سے شوبھرت سورن کے دیپک اور پھولون سے اُس کی ایسی شوبھا ہو رہی تھی کہ دیکھنے والون کے من اسکی شوبھا دیکھکر اشچرج کو پراپت ہوتے تھے جگہ جگہ جھرنے جھر رہے تھے دھجا اور پتاکا رنگ برنگ کی لہرا رہی تھین استری پرش سموہ کے سموہ جہان تہان آنند کرتے تھے گانے بجانے والے مدھر راگ گا رہے تھے دوکان دار اور میوہ فروشون کے گروہ طرح طرح کے مدھر پھل اور کھانے پینے کی بستو لیے ہوے بیٹھے تھے مدہ پان کرکے پرش وہان کے شوبھا دیکھ رہے تھے جسوقت سری کرشن جی اُس پہاڑ پر پہونچے وہان کی شوبھا ادھک ہوگئی اور سارے دوارکا باسی اور برشن بنسی اندھک بنسی پُرش اور استری سب پرسن ہوگئے اُس سمین وہ پہاڑ کبیر بھون اور اندر بھون کے سمان ہوگیا تب سری کرشن جی اپنے پروار اور ماتا پتا بھائیون پترون اور بہترون سے ملکر کشل پوچھکر سب کے مدہ مین شوبھامان ہوے اور سارا پروار اُن کے اردگرد براجمان ہوگیا تب بسدیوجی نے کَورو پانڈون کا برتانت پوچھا اُسوقت سری کرشن جی مہابھارت کی جدھ کو سمرن کرکے ابرسن جت جدھ کا برتانت سنانے لگے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سری کرشن جی کا دوارکا پہونچکر ریوت پربت پر پروار سے ملنا چھبیسوان ادھیاے ۔

# ستائیسوان ادھیاے

## سری کرشن جی کا اپنے پتا کو مہابھارت سنگرام کا برتانت سُنانا

بسدیوجی نے سری کرشن جی سے کہا کہ مین نے بہت منشون سے جدھ کا حال دریافت کیا تو اُنھون نے اُس بھاری سنگرام کا حال سنا ہوا مجھ سے کہا کسی نے اپنی آنکھون دیکھا ہوا حال نہین سنایا تم اول سے آخر تک سارا حال معلوم ہے اب تم مجھے سارا برتانت مہابھارت جدھ کا سناؤ بیشمپائن جی نے کہا کہ ہے راجہ جنمے جے سری کرشن جی نے اپنے پتا جی کا بچن سنکر کہا کہ ہے مہاتمن جسطرح یہ مہا بھاری سنگرام برتمان ہوا اور جس پرکار سے اٹھارہ دن تک جدھ ہوتا رہا اُسکو برتانت سمیت تو برسون مین بھی برنن نہین کیا جاویگا پرنت سنچھیپ برتانت اُس بھاری سنگرام کا سناتا ہون کہ گیارہ کشونی کَورون کا دل جسکے سینا پت مہاتما گنگا پتر بھیشم پتامہ جی تھے اینک راجاؤن اور سینا کے لوگون سے بھرا ہوا تھا اور سات کشونی دل

مہاتما پانڈون کی طرف تھا جسکے سیناپت دھرشٹ دُمن اور سکھنڈی اور دھنش دھاریون مین سرشیٹھ پانڈو ارجن اور بھیم سین آدک جسکی رکشا کرتے تھے دس دن کے مہا گھور سنگرام مین ارجن نے سکھنڈی کو آگے کرکے مہاشوبیر بھیشم جی کو گرایا اُن کے سرشیا پر نواس کرنے پر دکشنائن سورج تھا اور اُترائن سورج ہونے پر اُنھون نے اپنا شریر تیاگ دیا پھر درونا چارج سب کے گرو دھنش بدیا مین پرم چتر سیناپت ہوے دھرشٹ دُمن اور اچاری کے جدھ مین بہت سے راجہ جو دور دور کے دلیشون سے آئے تھے دونون طرف سے مارے گئے پھر تھکے ہوے اچاری شوبیر دھرشٹ دُمن کے ہاتھ سے مارے گئے پانچ کشونی درجودھن کی سینا مین باقی رہی تھین تب کرن سیناپت ہوا اور تین کشونی پانڈون کی ارجن سے رکشا وان تھی جسطرح پتنگ نام پکشی اگنی مین پرویش کرتا ہے اُسی طرح بے کاری جدھ ہوکر دوسرے دن کرن شوبیر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا پھر تین کشونی باقی بچی ہوئی سینا کا سیناپت راجہ شَل کو درجودھن اپرسن چیت نے کیا اور ایک کشونی پانڈون کی بچی ہوئی کا سیناپت اُس سنگرام مین راجہ جدھشٹر آپ ہوا اور بڑا بھاری جدھ جدھشٹر نے کرکے دوپہر کے سمین مہاپاہو راجہ شَل کو مارا اُسی سنگرام مین سہدیو نے مہاجواری شکنی کو جو اس لڑائی کی جڑ تھا بڑا پراکرم کرکے مارا اُسکے مرنے پر مہا دُکھی درجودھن گدا ہاتھ مین لیے وہان سے بھاگا کہ اُس کی سب سینا مارڈالی تھی بھیم سین کرودھ وان ہوکر راجہ درجودھن کے پیچھے دوڑا اور بیاس ہرد یا بیاس تالاب مین درجودھن کو دیکھا پانڈون نے باقی بچی ہوئی سینا کو لیکر اُس تالاب کو گھیر لیا اور اُسکو تالاب کے باہر جدھ کیلیے بلایا درجودھن اتینت پیڑا مان جل سے باہر نکلا اور بھیم سین سے بڑا بھاری گدا جدھ کرکے مارا گیا اُسی اٹھارھوین دن کی رات کو پانڈون کی باقی بچی ہوئی سینا ڈیرون مین سوی پتا کے مارے سے مہا دُکھی اسوتھامان نے رات کے سمین باقی بچی ہوئی پانڈوی سینا کو مار ڈالا پانچون پانڈو میرے ساتھ لشکر سے باہر تھے وہ ساتکی جی سمیت بچ رہے اور کَورون مین سے کرپاچارج - کرت برما - اسوتھامان - اور یوتس جو پانڈون کی شرن آگیا تھا بچ رہے مہارتھیون کے سمیت راجہ سویودھن (مراد درجودھن) کے مارے جانے پر سنجے اور بدرجی پانڈون کے ساتھ ہوگئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب مہابھارت برتانت برنن ستائیسوان ادھیاے -

## اٹھائیسوان ادھیاے

### ابھمنون کے مارے جانے کا سب کو شوک ہونا

بئیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن سری کرشن چندر جی نے سارا برتانت مہابھارت سنگرام اور بھیشم جی درونا چارج جی شَل وکرن کے گھور جدھ کا حال مختصر سنایا پرنت ابھمنون کے مارے جانے کا حال نہیں کہا اسلیے کہ پتا جی کو اپنے پیارے مہاپراکرمی نواسے کا مرنا سنکر بہت شوک ہوگا جب سارے جدھ کا برتانت سری کرشن سنا چکے تو رنواس مین بیٹھی ہوئی سوبھدرا نے پتر ابھمنون کا سمرن کرکے رونے لگی اور روچھت

پرتھی پر گر پڑی اور پھر ابھمنون کو پکار کر رونے لگی تب بسدیوجی نے کہا کہ ہے شتروں کے مارنے والے آپ سنسار مین
ست بکتا پرسدھ ہو ابھمنون اپنے بھانجے کا برتانت آپ نے مجھے نہین سنایا تب ابھمنون کا حال سری کرشن جی
نے سنایا بسدیوجی اور سارے پروار جدونبسیون کو اُس مہا پراکرمی سندر درشن بالک کا دھیان کرکے بڑا بھاری
شوک ہوا سری کرشن جی نے اُس کے بل اور پراکرم کا برنن کرکے سوبھدرا اپنی بہن اور پتا کو گیان روپ بچن سناکر
دھیرج دیا اور اپنے پتا جی سے بہت شوک سنجکت یہ کہا کہ لاکھون شوربیرون ہزارون راجاؤن مین شتروسینا
کو مارتا ہوا ابھمنون میرا بھانجہ جو اندر سے مشکل جیتا جاتا کرودہ مین بھرے ہوئے درونا چارج جی سے جدھ کرتا ہوا
شتروسینا کے مدھ مین اکیلا چلا گیا اور ارجن جو درونا چارج جی سے سنگرام کرتے کرتے تھک گیا تھا اُنکے پران کی
رکشا درونا چارج جی سے کرکے ارجن کو جدھ بھوم سے ہٹا کر درونا چارج جی کے دانت کھٹے کرتا اور دوساسن کے
پتر کو مارتا ہوا موت کے آدھین ہو کر بڑے بڑے شوربیرون مہارتھی سے سنگرام کرکے بڑے سموہ شتروسینا کو
مار کر چھ مہارتھیون سے گھرا ہوا مارا گیا اور سرگ کو گیا اس مہابھارت جدھ مین ابھمنون نے جو پراکرم دکھایا ہی
اُسکا ساکھا بہت پرسدھ ہوا ہی پتا جی آپ شوک نہ کیجیے وہ آپ کا نواسا بڑا پراکرم کرکے سرگ کو گیا ہی پھر
اُترا گربھ دتی جو اپنے پت کے دھیان مین رو رہی تھی اُسکو کنتی جی نے سمجھایا اور دروپدی کو اپنے پانچون پترون
اور ابھمنون کی یاد آتے ہی بڑا بھاری شوک ہوا سارا رنواس کرری پکشی کے سمان بلاپ کرتا تھا ان سب کو
سری کرشن جی اپنے ساتھ دوارکا لیگئے اُترا کو دھیرج دیکر سری کرشن جی نے کہا کہ تمھارے گربھ سے بڑا پرتاپی
پتر پیدا ہوگا تم بہت شوک مت کرو پھر بسدیوجی نے شرادھ کیا سری کرشن مہاراج نے ساٹھ ہزار گائے منگا کر
بستروں اور سورن سے النکرت برہمنون کو دکشنا سمیت دین ہے راجیندر جنمے جے اُترا نے اپنے پت کے شوک سے
بہت دنون تک کھانا نہ کھایا اور اُسکا گربھ بھی کم سا دکھائی دینے لگا تب بیاس جی آئے اور اُنھون نے اُترا
سے کہا کہ تیرا پتر بڑا پرتاپی ہوگا پانڈون کے پیچھے وہ ایکچھت راج کریگا تم کو اتنا شوک نہین کرنا چاہیے اور
پھر ارجن اور دھرمراج جدھشٹر کے پاس جاکر بیاس جی نے کہا کہ تمھارا پتر اُترا کے گربھ سے بڑا تیجسوی پرگٹ ہوگا
ساری پرتھی کو دھرم سے پالن کریگا۔ ہے شترون کے بجے کرنے والے راجہ جدھشٹر اور ارجن تم شوک کو
تیاگ کرو سری کرشن مہاراج کے پرتاپ سے اور میرے آشیرواد سے ابھمنون کا پتر بڑا پراکرمی راجہ ہوگا
ارجن اور جدھشٹر دونون بیاس جی مہاراج کے بچن سنکر پرسن ہوئے۔ ہے راجہ جنمے جے تمھارا پتا اُس گربھ
مین ایسا بڑھا جیسے شکل پکش مین چندرمان بڑھتا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب بیاس جی کا سمجھانا بسدیوجی اور اترا و دروپدی کا شوک
اٹھائیسوان ادھیائے



# اُنتیسوان ادھیاے

## اسومیدھ جگ کے لیے راجہ مُرت کا دھن ہمالہ سے جُدھشٹر کا لانا

راجہ جنمے جے نے بیشمپاین جی سے پوچھا کہ اب راجہ جدھشٹر نے جس طرح اُس دھن کو پایا اور اسومیدھ جگ کیا وہ برنن کیجیے بیشمپاین جی بولے کہ راجہ جُدھشٹر نے ارجن - بھیم سین - نکل - سہدیو سے کہا کہ تمنے بیاس جی کا بچن سنا جو دھن کے نمت اُنھون نے ہم سے کہا اُس دھن کو مین خرچ کیا چاہتا ہون جو راجہ مُرت نے اکٹھا کیا تھا بھیم سین نے کہا کہ بہت اچھا آپ کی اگیا انوسار ہم اُس دھن کو گریش مہادیو جی کا آرادھن کر کے لاوینگے اور کنھر گندھرب جو اُس دھن کی رکشا کرتے ہین اُن کو پرسن کرینگے یہ کہکر رونہی نکشتر اتوار کے دن مُشکل پکش مین سینا کو لیکر کوچ کیا برہمنون سے سوستی بچن لیکر راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری سے اگیا پاکر چلے جس سمین راجہ جُدھشٹر اپنے بھائیون سمیت ہستناپور سے چلے تو آکاش اور پرتھی مین ہل ہلا شبد گونجنے لگا بید پاٹھی برہمنون نے وید منتر اُچارن کیا - ہے راجن پانڈو اُس پربت پر پہونچے اور سینا سمیت وہان نواس کیا اور برہمنون نے کہا کہ جسطرح آپ کہو ویسا ہی کیا جاوے ایسا نہو کہ ہمکو یہان زیادہ دن لگ جاوین تب دھوم رشی پروہت نے کہا کہ آج ہی اچھا دن ہے آپ بھائیون سمیت شیوجی کا آرادھن کرین کیول جل پان کر کے رہنا پڑیگا - کُشا بچھاکر راجہ جُدھشٹر آسن پر بیٹھے اور شیوجی کے دھیان اور سمرن مین رات بیتت کی پرات کال ہون کیا نانان پرکار کی بستوون سے ہوم کر کے اُتم بلدان پکیش راج کبیر اور منی بھدر کے نمت کیا اسی پرکار رکیش اور بھوت پت کے ارتھ مانس اور کانے تلون سے ہون کیا پھر ہزارون گاے سنکلپ کین اُس استھان کو دھوپ اور سگندھی اور پھولون سے شوبھائمان کیا شیوجی کی پوجا کر کے بیاس جی کو آگے کر کے خزانہ کے پاس راجہ جُدھشٹر گئے اور کبیر جی کو نمسکار کر کے اُس خزانہ کو کھُدوایا اُس مین سے تھالی کلچھی لوٹا کمنڈل کلس سورن کے بہت عمدہ بنے ہوے اور جھاری کڑاہ کلس چھوٹے بڑے چاندی کے بیشمار نکلے اُن کو صندوقون مین رکھکر چھکڑون اور اونٹون پر لاد کر وہان سے چلے - ہے راجن آٹھ ہزار اونٹ سولہ ہزار چھکڑون اور چوبیس ہزار ہاتھی پر وہ سونے چاندی کے پاتر لدے ہوے تھے جو راجہ جُدھشٹر وہان سے لائے دو دو چار چار کوس اُس سونے چاندی کو مشکل سے سواریان لیجاتی تھین اسی طرح راجا جُدھشٹر سینا سمیت پرسن چت اُس بڑے بھاری خزانہ کو ہستناپور مین لائے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب راجہ جُدھشٹر کا کوبیر جی سے راجہ مرت کا دھن لانا اُنتیسوان ادھیاے

# تیسوان ادھیاے

## راجہ پریچھت کے جنم کا برنن پریچھت کا برہم استر پربھاؤ سے نرجیو جنم لینا سری کرشن جی کا سنجیو کرنا

پریچھت یعنی مردہ جیو ہارت ۱۲

سنجیو یعنی جیو سمیت

بئشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ سری کرشن جی جب دوارکا جاتے تھے تو راجہ جدھشٹر نے اُن سے کہدیا تھا کہ اسومیدہ جگ بیاس جی کے کہنے سے کرونگا آپ ضرور پروار سہت آدین اُنھون نے اُسکو منظور کرلیا تھا راجہ جدھشٹر نے بھیم سین کو سری کرشن مہاراج کے بلانے کو بھیجا جب بھیم سین دوارکا مین پہونچے سری مہاراج بھوجن کرتے تھے اطلاع ہونے پر مہاراج نے کہا کہ بھیم سین جی کو طلائی چوکی پر بٹھاؤ اُن کو بھوک لگی ہوئی تھی کھانے کا نام سنکر بھیم سین خوش ہوے اور مذاق کرنے کو آواز بلند کہنے لگے کہ مہاراج ایک ابھیاگت بھی دور سے آیا ہوا باہر بھوکا بیٹھا ہی گرہستون کا دھرم ہی کہ پہلے اتتھ کو بھوجن کرادین آپ اکیلے بیٹھے ہوے بھوجن کر رہے ہین اُسوقت مہاراج نے ہنسکر اپنے آدمیون سے میٹھے پدارتھون کا نام لیکر کہا کہ جلدی جلدی لاؤ اُن کے نام سنکر بھیم سین بیاکل ہوتے تھے اور مہاراج آہستہ آہستہ بھوجن کرتے تھے پرنت بھیم سین کو اندر نہین جبلاتے تھے بھیم سین باہر بیٹھے ہوے کہ رہے تھے کہ اچھے بھوگون کے استھان مین صبح کو آن بیٹھے کہ آپ ہی آپ بھوجن کیے جاتے ہین بھائیون کی خبر بھی نہین لیتے یہ کہنے لگے کہ مین اکیلا آیا ہون بہت آدمی میرے ساتھ نہین ہین سری مہاراج اندر ہر ایک چیز کی تعریف کرکے اور سواد لے لے کر کھانا کھاتے تھے جب مہاراج نے دیکھا کہ بھیم سین بہت اتر ہو رہے ہین تب ہنسکر چوبدار سے کہا کہ دیکھو باہر کون بیٹھا ہوا ہی اسے اندر بلالاؤ بھیم سین اندر گئے اور نمشکار کرکے دونون بہت پریت سے ملے مہاراج نے ہنسکر کہا کہ مجھے معلوم نہ تھا کہ آپ آئے ہین ورنہ جب ہی بلا لیتا اُسی وقت اُن کے ہاتھ پاؤن دھلاکر چار پرکار کے بھوجن پروسے گئے اور پاس بیٹھکر دونون بھوجن کرنے لگے اور جیسے کہ ہمیشہ بھیم سین جی سے ہنسی مذاق کی باتین ہوا کرتی تھین کرنے لگے جب بھوجن کرکے پان الائچی کھاکر بیٹھے تو بھیم سین نے راجہ پرکرت کا دھن لانا اور راجہ جدھشٹر کا بلانے کو بھیجنا برنن کرکے کہا کہ آپ جلدی چلین جگ کرنے کا سمان آگیا ہی جب سری کرشن جی نے سارا حال سنا تو اپنی پٹ رانیون تیرون رشتہ دارون اور سینا سمیت بلدیوجی کو آگے کرکے روانہ ہوے اور بہت سے دوارکا باسی بھی مہاراج کے ساتھ ہوے اس قدر ہجوم سری مہاراج کے ساتھ تھا کہ بیس کوس تک ڈیرے خیمے لگائے جاتے تھے اور کوسون مین بازار لگتا تھا اسی جلوس سے ہستناپور مین آئے راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر نے اُنکا آدر ستکار کرکے اپنے محلون مین اُتارا پردمن نیولتس یویودھان - چارودیشن - سامب گد - کرت برمان - سارن - بیرنشٹ - اولمک سمیت بلدیوجی کو آگے کرکے سوبھدرا اور دیدی اترا سمیت

کُنتی جی کے درشن کرنے کو آئے اور جنکے پت مارے گئے تھے اُن رانیون کے نمت محلون مین جا کر دھیرج دیا راجہ دھرتراشٹ اور بدُر جی نے بڑے ستکار سے پوجا کی اُسی سمین ہے راجن تمھارے پتا پریچھت نے جنم لیا برہم استر جو اسوتھامان نے چلایا تھا اُسکے پربھاؤ سے پریچھت مرتک اور اچیت پیدا ہوے سب پروار کو بڑا شوک ہوا تب سری کرشن جی اُسی محل مین جہان اُترا اپنے مرتک پتر کو دیکھہ دیکھہ کر شوک کر رہی تھی اور استریون کا سموہ تھا پہونچے کُنتی جی بہت بیاکل ہو پکارتی ہوئی سری کرشن جی کے سامنے آئین اور دروپدی و سوبھدرا کو وہان بلاپ کرتے ہوے دیکھا تب کُنت بھوج کی پتری کُنتی جی نے روتے ہوے یہ بچن سری کرشن جی سے کہا کہ ہے مہاباہو ہے ہاسدیو آپ سے دیوکی جی پتروتی ہوئین تمھین ہماری گت اور تمھین ہمارے سہایک ہو ہمارا سارا بنس تمھارے آدھین ہو۔ ہے پربھو تمھارے بھانجے ابھمنیون کا پتر اسوتھامان کے استر سے مرا ہوا پیدا ہوا ہی ہے کیشو آپ اسکو جیودان دیجیے۔ ہے پربھو ہے جدوپت آپ نے اسوتھامان سے یہ پرتگیا کی تھی کہ تو چاہے جیسا جتن کر مین برہم استر لگے ہوے پتر کو جیودان دونگا۔ اور وہ مدت تک اچھی طرح راج کریگا ہے پرشوتم آپ اس پتر کو تمھین آپ ہی کو جدھشٹر بھیم سین۔ ارجن۔ آدک پانچون بھائیون کے کل کی رکشا کرنی جوگ ہو۔ ہے سری کرشن میرے اور میرے پترون کے پران اسی بچے کے آدھین ہین اور اسی طرح میرے سسر اور پانڈون کا پنڈ اسی بچے مین نیت ہو۔ ہے جناردن جی آپ ہمارے سب پروار کے اوپر کرپا کرین۔ ہے جگت کے پالن پوشن کرنے والے۔ ابھمنیون نے اُترا سے بشواش پوربک کہا تھا کہ ہے کلیانی تیرا پتر اپنے مامان سری کرشن جی کے کل کے اوپر ہوگا برشنی اور اندھک کل مین دھنروید اور نیت شاستر پڑھے گا۔ ہے تات اُس اجے پراکرمی ابھمنیون نے یہ بچن آپ کے اوپر بھروسا کر کے کہا تھا اب اُسکو سوپھل کیجیے آپ ہی اس کل کا کلیان کرینگے۔ یہ بات کُنتی کہکر اتینت شوک سے پرتھی پر گر پڑی تب اور سب استری اور رانیان بھی کہنے لگین کہ ہے پربھو آپ کے بھانجے کا پتر مرتک اُتپن ہوا ہو آپ ہی کرپا کروگے تو یہ پانڈون کا کل رہیگا۔ سری کرشن جی نے اپنی بھوا کُنتی کو اُٹھایا سوبھدرا نے کہا کہ ہے پنڈری کاکش میرے پوتے ابھمنیون کے پتر کو دیکھو جو کیورون کے ناش ہونے پر بنا او ستھا کے ناش ہو گیا اسوتھامان نے ایک سینک بھیم سین پر اُٹھائی وہ مجھپر اور اُترا پر پڑی ہے کیشو وہی سینک میرے ہردے مین لگی ہی جو مجھے پیڑا دے رہی ہو جو مین ابھمنیون اور اُسکے پتر کو نہین دیکھتی ہون اسوتھامان نے پانڈون کا ناش کر دیا ہو جدونندن وہ ابھمنیون پانچون بھائیون کا پیارا تھا اُس کے پتر کو اسوتھامان سے بچے کیا گیا سُنکر لوگ کیا کہینگے۔ ہے شترون کے ناش کرنے والے اس سے بڑا اور کونسا دکھ ہوگا۔ ہے پرشوتم ہے لکشمیپت ہمارے اوپر کرپا کرو تمنے اسوتھامان سے کہا تھا کہ ہے ادھم منش اسوتھامان مین ابھمنیون کے پتر کو سجیو کر دونگا اب تم پرسن ہو کہ یہ پتر جی اُٹھے اپنی پرتگیا کو سوپھل کرو نہین تو مجھکو بھی مرا ہوا جانو آپ ترلوکی ناتھ سنسار کے پالن پوشن کرنے والے ہین آپ چاہین تو تینون لوک کو مار کر جلاوین پھر اپنے بھانجے کے مرے ہوے پتر کو کیونکر نہین جلاؤگے مین تمھارے پربھاؤ کو اچھی طرح

جانتی ہون مین تمھاری چھوٹی بہن تمھاری شرن آئی ہون آپ میرے اوپر کرپا کرو یُدہشٹر پائن جی بولے کہ ہے راجن
کیشی کے مارنے والے جناردن جی نے ان بہت سی استریون کے مدھ مین اپنی بہن اور بھوا کا بچن سنکر اونچے
سُر سے کہا کہ ایسا ہی ہو تب وہ سب پرسن ہوگئین اور سری کرشن جی اُسی محل مین جہان پر چھپت پڑے ہوے
تھے پرویش کر گئے تل سرسون اور چانول آدک سب بستو اور وید موجود تھے سری کرشن جی نے پرچھپت
کو دیکھکر کہا کہ بہت سرشیشٹھ بہت سرشیشٹھ تب سوبھدرا نے اُترا سے جلدی جاکر کہا کہ یہ دیوتاؤن کا دیوتا پرمیشر
سامنے آتا ہی سری کرشن جی کے درشن کی ابھلاکھا کرنے والی سندرنیتہ والی اُترا پرچھپت کے مرتک شریر کو گود
مین لے بستر پہن کر بیٹھ گئی اور آنکھون مین آنسو بھر لائی سری کرشن جی کو دیکھکر شوک سے بیاکل ہو یہ بولی کہ ہے
دوارکا کو بھیشٹ چراچر کے سوامی ہے جگت کے کرتا ہرتا بنا اس بالک کے مجھکو اور ابھمنیون کو مرتک جانو ہے
مدھوسودن مین آپ کو بارم بار پرنام کرتی ہون اسوتھامان کے استر سے مرتک میرے پتر کو سجیو کردو۔
ہے پُنڈریکاکش چاہے مین بھی مرجاؤن پرنت یہ بالک ایسی دشا مین نہ پڑا رہے۔ ہے مدھوسودن میری
ابھلاکھا تھی کہ مین بھری ہوئی گود سے آپ کو پرسن دیکھون وہ میری ابھلاکھا نشٹ ہوگئی اسوتھامان کا
اسکے مارنے سے کیا بھلا ہوا یہ وہی نردئی اسوتھامان تھا جسکا پتا پانڈون کی لکشمین کو چھوڑکر جم لوک کو گیا
مین نے اپنے پت کے مرنے کے پیچھے پرتگیا کی تھی کہ تھوڑے کال پیچھے تمھارے چرنون مین آؤنگی مجھ سے
پرتگیا پوری نہین ہوسکی میرا پرادھ چھمان کیجیے یہ بچن اترا کہتی جاتی تھی اور روتی جاتی تھی پانڈون کا محل
دو گھڑی تک ورشن کے اجوگ اور شوک سے بیاکل رہا پھر اترا نے اپنے پتر سے کہا کہ تو گوبند جی کو ڈنڈوت
نہین کرتا ہو اپنے پتا سے میری طرف سے جاکر کہدے کہ کسی جیو بناش ہئی کام نا کسی دشا مین اسمبھو نہین ہے
جو میرا شریر نہین چھوٹا تو مین زہر کھاکر شریر تیاگ دونگی ایسی اوستھا مین جینا اچھا نہین ہے پتر اُٹھو اور
کنول نین چتر بھج نارائن کو دیکھو یہ کہکر پھر گر پڑی اور پھر اُٹھ کر سری کرشن جی کے چرن پکڑ کر ڈنڈوت کی۔
تب کرپا سندھ بھگت وتسل سری کرشن چندر مہاراج نے آچمن کرکے اُس برہم استر کے پربھاؤ کو دور کیا
اور اُس اناشی سری کرشن جی نے اُس پتر کے جیون کی پرتگیا کرکے سب رنواس کے سامنے سب کو سنا کر
کہا کہ مین متھیا نہین کہتا ہون یہ میرا بچن ست ہی ہوگا مین تمھارے سب کے دیکھتے ہوے اس بالک
کو سجیو کرتا ہون جیسے مین نے پہلے کبھی متھیا نہین کہا ہے اب مین اُسے سجیو کردونگا میری ست تا کے پربھاؤ
سے یہ بالک ابھی جی اُٹھے اتنا کہتے ہی وہ بالک (پرچھپت) دھیرے دھیرے چیشٹا کرنے لگا جب برہم استر
کا پربھاؤ سری کرشن جی نے نورت کردیا تب وہ محل تمھارے تیا کے چندرمان تلک سے پرکاش مان ہو گیا
سب نے پرسن ہوکر کہا کہ جے ہو سری کرشن واسدیو جی کی جے ہو جے ہو پانچون بھائیون اور کنتی آدک استریون
نے سری کرشن مہاراج کے اوپر پرسن ہوکر پھولون کی برکھا کری اور سارا رنواس بہت ہی پرسن ہوا
اور انترکش مین یہ شبد ہونے لگا کہ دھن ہو ہے کیشو جی دھن ہو وہ برہم استر اسوتھامان کا برہما جی کے

پاس چلا گیا ہے رجن تمہارے پتا سجیو ہو گئے تو سب استریان بہت ہی پرسن ہو گئین اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگین سوت ماگدون کے سموہ سری کرشن جی کی استت کرنے لگے سوبھدرا اور کنتی نے سری کرشن جی کی بہت استت اور پرسنسا کی اور اُترا نے بالک کو گود مین لیکر سری کرشن جیو کو ڈنڈوت کی اور سری کرشن جی نے اُسکو بہت سے رتن اور جواہر دیے اسی طرح اور بھی جدو بنبدون نے رتن اور دھن دیے کیشو جی نے اُس بالک کا نام پریچھت رکھا محل مین منگلاچار ہونے لگا اور اندر باہر محل کے نانا پرکار کے باجے بجنے لگے پانڈون نے بہت پرسن ہو کر خوشی کے باجے بجوائے اور سارے ہستنا پور مین اسکی بڑی خوشی ہوئی کہ ابھمنون کے مرتک پتر ہوا تھا سری کرشن مہاراج نے جیودان دیکر اُس بالک کو سجیو کر دیا اُس سمین بڑا آنند ہستنا پور باسیون کو ہوا بہت سا دان راجہ جدھشٹر نے وید پاٹھی برہمنون کو دیا اور جتنے ماگد سوت بھاٹ آدک وہان موجود تھے سب کو دان اوردان سے پرسن کیا پھر وہی پریچھت تمہارے پتا چکرورتی راجہ ہوے جب ایک مہینا ہوا تب بہت سے رتنون کو لیکر پانڈو آئے اور نگر کو بہت اچھی طرح سے شوبھائمان کیا اور دھجا اور پتاکا ہر ایک مکان پر لگا کر بندنوار لگائین اور دیوتاؤن کے مندر آراستہ کیے اور تمہارے پتا کے ہونے کی بڑی خوشی منائی ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب پریچھت جنم کتھا برنن تیسوان ادھیاے ۔

## اکتیسوان ادھیاے

### راجہ پریچھت کے جنم ہونے پر پانڈون کا جگ اسومیدھ کے لیے شام کرن گھوڑا منگانا

بیشمپائن جی نے کہا کہ جب تمہارے پتا ایک مہینے کے ہوے تب پانڈو بڑی خوشی سے ہستنا پور مین آئے نگر کو خوب سجایا اور راجہ دھرتراشٹ کے چرن بندنا کر کے سری کرشن جی کی مرتک بالک کو سجیون کرنے کی مہمان کہی راجہ بہت پرسن ہوے اُنھون نے بھی بہت پرکار سے گوبند جی کی استت کی بیاس جی آئے اور راجہ جدھشٹر نے وہ سورن پاتر جو بیاس جی کے کہنے سے پائے تھے راجہ دھرتراشٹ کے آگے رکھکر کہا کہ مین اسومیدہ جگ مین اُن کو لگاؤنگا بیاس جی نے اسومیدہ جگ کی مہمان برنن کر کے اگیا دی کہ جلدی جگ کرو سری رام چندر مہاراج نے بھی بھاری سنگرام کر کے اسومیدہ جگ کیا تھا راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کی اگیا سے سب سامان جگ کا منگایا اور سری کرشن جی کی استت کر کے کہا کہ آپ کی کرپا سے یہ راج پایا ہو اور آپ کی ہی کرپا سے ہمارے کارج سپھل ہوے آپ ہی جگ ہو اور آپ ہی جگ کرانیوالے ہو تم ہی سچدانند ابناشی ہو سرو گیہ ہو تم ہی دھرم ہو اور تمہین پر جانتے ہو اور سب جیوونکی جان بھی تمہین ہو یہ مجھکو دڑہ ہے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجن تم ہمارے پوجیہ ہو ہم تمہارے اگیا کاری ہین تم آنند سے جگ کرو اور جو کارج چاہو ہمارے سپرد کرو مین بہت خوشی سے اُسکو کرونگا تب راجہ جدھشٹر نے بیاس جی سے کہا کہ آپ جسطرح اگیا دین اُسی طرح کرون یہ جگ آپ کے آدھین ہے بیاس جی نے کہا کہ مین اور جاگ ولک اور پیل رشی تمہارے جگ کو ملکر کراوینگے

بیئشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب بیاس جی نے راجہ جدھشٹر کو سب باتین سمجھا کر کہا کہ تمہارا جگ ہم
اور پیل رشی کراوینگے اسو میدھ جگ کرنے سے سب رنج دور ہو جاوینگے اور جو پاپ اس سنگرام مین بن آئے ہین
لوزت ہو جاوینگے جدپی یہ سنگرام درجودھن کی ہٹ دھرمی سے ہوا تھا پرنتُ لوگ ابیوہار مین تم اپنے آپکو
اپرادھی سمجھتے ہو کہ کرن و شل آدک شوربیر تمھارے ہاتھ سے مارے گئے اُن کا بہت رنج تم کو ہو رہا ہے اس جگ کے
کرنے سے ہردے کو شانتی ہو جاویگی پرنتُم تو اس جگ مین شام کرن گھوڑا چاہیے جو بغیر رسی اور لگام کے چھوڑا جاویگا
دائین بائین اُس گھوڑے کے دس ہزار برہمن وید پاٹھی وید منتر اُچارن کرتے جاوینگے ہر ایک برہمن کو ایک ہاتھی
بلند قد مع طلائی عماری و جھول زرین اور ایک ہزار گاے دودھ والی جنکے سینگ سونے سے اور کھر چاندی سے
منڈھے ہون اور ایک عمدہ رتھ جس مین چار گھوڑے تیز رو چالاک جُتے ہون اور نقد دکشنا اسکے موافق دینی ہوگی
گھوڑے کے ساتھ بہت سی فوج اور تمھارے بھائی ہونگے گھوڑے کی پیشانی پر ایک سنہرے پتر پر راجہ کا نام
لکھا ہوگا جو راجہ گھوڑے کو اپنی سیون مین نہ آنے دے اُس سے سنگرام کرنا ہوگا جو آدر سے گھوڑے کا استقبال
کرے اُس سے پریت کرنی ہوگی وہ جگ مین حاضر ہوگا جہان دوسرے راجہ کی سیمان مین گھوڑا لید اور پیشاب
کرے وہان برہمنون کو ہاتھی گھوڑے دکشنا مین دیے جاتے ہین اور ہون اور پوجا ہوتی جاتی ہے جو راجہ جگ کا
دکشت ہو جسدن سے گھوڑا چھوڑا جاوے اپنی رانی کے ساتھ رات دن رہے پرنتُ استری سنگ نہ کرے
پرتھی پر سووے برت اور تپ کرے تھوڑا سا اہار کرے اور پرمیشر کا ہر وقت دھیان کرے جب گھوڑا چارون
طرف پھر آوے تب جگ کا آرنبھ کیا جاوے جب اسطرح سے بیاس جی نے راجہ جدھشٹر کو جگ کی ریت
بتلائی تب راجہ جدھشٹر کو سوچ ہوا کہ ہمارے اصطبل مین شام کرن گھوڑا نہین ہے شالا مین بہت قسم کے
گھوڑے ہین مگر آجتک شام کرن ہے شالا مین نہین آیا بھیم سین نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج جہان شام کرن
گھوڑا ہووے مجھے بتلاوین مین ابھی جا کر لاتا ہون بیاس جی نے کہا کہ ہے شوربیر شام کرن گھوڑا عراق
دیش کے راجہ युवनाश्व جوبناسو کے یہان ہے جو دش کشونی سینا اپنے پاس رکھتا ہے یہ سینا چارونطرف سے اُسکے دیش کی رکشا کرتی ہے
وہ راجہ بڑا شوربیر ہے اُسکے دیش مین چارون طرف پہاڑ ہین تم سینا لیکر جاؤ اور جسطرح بنے گھوڑا لاؤ بھیم سین اپنے ساتھ
بہت سی سینا لیکر راجہ جوبناس کی سیم مین پہونچا بھیم سین کے ساتھ کرن کا شوربیر پتر برکھ کیت بھی ہو لیا
راجہ جدھشٹر اور بھیم سین نے اُس سے بہت کہا کہ تمھارا پتا کرن ہمارے ہاتھ سے مارا جا چکا ہم کو اسکا رنج ہے تم ہمارے
ساتھ جدھ کرنے مت چلو مبادا لڑائی مین تم مارے جاؤ تو ہم کو زندہ رہنا گوارہ نہ ہوگا مگر برکھ کیت نے کہا کہ ہمارا پتا
ادھرم کر کے درجودھن کا ساتھی ہو گیا تھا تمھارے ہاتھ سے مارا گیا سارے پاپ اُن کے لوزت ہو گئے مین دل سے
چاہتا ہون کہ تمھاری خدمت کرون اسلیے مین اپنے چچا بھیم سین جی کیساتھ ضرور جاؤن گا اسی طرح میگھ برن سے بھی

نوٹ۔ شام کرن گھوڑے کے لانے کا اتہاس مندرجۂ ذیل مہابھارت فارسی ترجمہ کردۂ فیضی سے جسکو بنائے ہوئے قریب چار سو سال کے گذرے
مین پنتیس۳۵ ادھیاے تک اس مہابھارت مین لکھا گیا سنسکرت مہابھارت مطبوعۂ حال مین نہین پایا۔

دونون نے کہا کہ تم ابھی چھوٹے ہو تمھارے پتا نے ہم کو اپنے اوپر سوار کرا کے گندھ مادن پربت کی جاترا کرائی اور
بڑا بھاری سنگرام کر کے گھٹوت کچ مارا گیا اُسکا ہم سب بھائیون کو بڑا شوک ہے مگر وہ بھی بھیم سین کے ساتھ چلا برکھ کیت
کو معلوم تھا کہ پانچون پانڈو اور کرن سگّے بھائی ہین اس لیے مہابھارت مین پانڈون سے اُسنے جدھ نہین کیا تھا
دور سے بلند پہاڑون کو اُلھنگ کر جب بھدراوتی نگر کے قریب بھیم سین پہونچا تو چارون طرف باغ اور دھرم شالہ
اور کنوے باوڑی دیکھکر بہت پرسن ہوا آگے جا کے چاندی کی نہر دیکھی جو محلون کے آگے جا رہی تھی ہر ایک
چیز کو دیکھتا جاتا تھا کہ دور سے شام کرن گھوڑے کو دیکھا کہ آگے اُسکے گھوڑون کے سوار اور دونون طرف
ہاتھی سوار پیچھے بہت سی پیادہ پا سینا بیچ مین شام کرن گھوڑا بہت سے زیورون سے سجایا ہوا چلا آتا ہی جب وہ
گھوڑا چاندی کی نہر پر آیا وہان اُسکو کستوری اور گلاب کیوڑہ چندن ملا کر نہلایا اور طرح طرح کی خوشبو اگر کپور
آدک اگن پر رکھی گئین بھیم سین اپنی سینا کے آگے آگے جاتا ہوا یہ تماشے دیکھ رہا تھا بھیم سین کے ساتھ گھٹوت کچ
کا پتر میگھ برن بھی تھا وہ آگے بڑھا اُسنے اپنی راچھسی مایا سے اپنے ساتھیون کو ساتھ لیکر ایسی مایا پھیلائی کہ چارون
طرف اندھکار چھا گیا بجلی چمکنے اور بادل گرجنے لگا گھوڑے کے ساتھ جتنی سینا تھی اُس کو مار کر بھگا دیا اور
شام کرن گھوڑے کو لیکر آسمان پر چلا گیا جب راجہ جوبناسو کو یہ خبر پہونچی کہ ایک شوربیر آکاش مین بہت
بادلون کے اندر سے جدھ کرتا ہی اور دوسرا پہاڑ کے نیچے کھڑا اپنے تیرون سے راجہ کی سینا کو مار رہا ہی اور تیسرا
شوربیر پہاڑ کے اوپر سے تماشا دیکھ رہا ہی تو اُسکو بڑا بھاری سوچ ہوا اُدھر راجہ اندر کو خبر پہونچی کہ راجہ جدھشٹر
کے لیے شام کرن گھوڑا میگھ برن لیے جاتا ہی راجہ اندر میگھ برن کی کرنی کو دیکھکر بہت خوش ہوے اور دیوتاؤن
سے کہا کہ میگھ برن اور شام کرن پر پھولون کی برکھا کرو دیوتاؤن نے ایسا ہی کیا راجہ جوبناسو نے بہت سی
سینا بھیجی کہ وہ میگھ برن سے ہوا پر جدھ کر کے گھوڑا چھڑا لین پرنت کسی کی سامرتھ نہ تھی جو آکاش مین میگھ برن سے
سنگرام کر سکے میگھ برن اور اُسکے ساتھی راچھسون نے بہت سی سینا راجہ جوبناسو کی مار ڈالی اور بہت سی سینا
زخمی ہو کر بھاگ گئی تب میگھ برن نے شام کرن گھوڑا لا کر بھیم سین کو دیدیا بھیم سین میگھ برن سے بہت پرسن ہو کر ملا
کرن کا پتر برکھ کیت جو بھیم سین کے ساتھ تھا اُسنے دیکھا کہ راجہ جوبناسو آپ سینا لیکر شام کرن کو چھوڑانے
آیا ہے اُسنے راجہ کا بیگ روکا اور سینا لیکر ایسا سنگرام کیا کہ راجہ جوبناسو کو مارے تیرون کے بیہوش کر دیا
اور بہت سی سینا اُس کی مار ڈالی راجہ کو تیرون کے لگنے سے مورچھا آگئی کرن پتر نے راجہ کو بیہوش دیکھکر
رحم کھایا اور آپ پنکھا کرنے لگا کہ کسی طرح راجہ کو ہوش آوے جب راجہ کی آنکھ کھلی تو کرن پتر کو اپنے سرھانے پنکھا
کرتے دیکھکر بہت پرسن ہوا اور اُس کو گلے لگا کر کہا کہ گھوڑا تو کیا چیز ہی مین تمھارے لیے جان سے حاضر ہون
دونون آپس مین ملے اور پریم پریت کی باتین کرنے لگے ۔

اتی سری ایلم کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب بھیم سین کا شام کرن گھوڑا لینے راجہ جوبناسو کے یہان جانا اور سنگرام
ہونا اکتیسوان ادھیاے

# بتیسوان ادھیاے

## سہگ راج کمار اور بھیم سین کا جُدھ راجہ جونباس کا منع کرنا اور آپ معہ رنواس کے شام کرن سمیت جُدھشٹر کے پاس آنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہان تو راجہ جونباس اور کرن کے پتر کا سنگرام ہو کر پریم پریت کی باتین ہو رہی تھین وہان راجہ کے پتر نے سُنا کہ پتا جی پکڑے گئے سینا ساری ماری گئی بھدراوتی اپنی راجدھانی سے بہت سی سینا لیکر میدان مین آیا بھیم سین نے اسکو سینا سمیت آتے دیکھکر اُسکے بیگ کو روکا اور بہت دیر تک بھاری سنگرام بھیم سین کا اُس سے ہوا بھیم سین نے مل جُدھ مین سہاگ کو اُٹھا کر زمین پر دے مارا پرنت وہ تھوڑی سی بیر اسی مین اُٹھکر بھیم سین سے پھر جدھ کرنے لگا اور پھر بھاری جُدھ ہوا راجہ جونباس نے خبر پائی کہ سہگ بھیم سین سے سنگرام کر رہا ہے خود اسیوقت وہان آیا اور سہاگ سے کہا کہ یہ بھیم سین بڑا بلوان راجہ جدھشٹر کا بھائی ہے اس سے سنگرام مت کرو اور سارا حال اپنا اپنے پتر کو سنایا باہم ملکر دونون بغلگیر ہوے اور بہت آدر ستکار سے راجہ جونباس بھیم سین کو اپنے نگر مین لے گیا اور سینا کو شہر کے باہر اچھی طرح سے اُتارا اور بہت اچھی طرح مہمانداری کی اور شام کرن کو اچھی طرح سجا کر بھیم سین کے حوالہ کیا اور راجہ آپ سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر سے ملنے کو ہستناپور چلنے کو تیار ہو گیا اور ہمراہ اپنے جوان عمر کی سینا اور خوشرنگ عربی اور عراقی اچھے نسل کے گھوڑے اور اونچے دکھنی ہاتھی جنکے مستک بہت چوڑے اور دانت بہت لمبے تھے اچھے اچھے زرین پردون کے رتھ جن مین چار چار گھوڑے جتے ہوے تھے لیکر گئے شام کرن سجا کر اپنے ساتھ لیکر بھیم سین سمیت راجہ جونباس مہاراج جُدھشٹر اور سری کرشن جی کے پاس آئے راجہ جُدھشٹر بھی بہت پریم و پریت سے ملے راجہ جونباس نے سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین اپنے شام کرن گھوڑے کی بدولت آپ کے چرنون مین آیا ایک تو بڑا لابھ یہ ہوا دوسرے گنگا جی کا اشنان ہم لوگون عراق نواسیون کو دُرلبھ ہے وہ ہوا تیسرے اسنو رتھ راجہ جُدھشٹر دھرم اوتار کے درشنون کا سدھ ہو گیا سری کرشن جی اور راجہ جُدھشٹر نے راجہ جونباس کی بڑائی کی اور ادر ستکار کر کے اپنے شیش محل مین انکو معہ اُن کی رانی اور راجکمار سہگ کے اُتارا ناچ رنگ ہونے لگا پھر راجہ جونباس نے وہ شام کرن اور بہت سے دکھنی ہاتھی اور پچھم دیس کے گھوڑے طرح طرح کے تحفون کے ساتھ مہاراج جدھشٹر کو نذر مین پیش کیے راجہ جدھشٹر بھیم سین کے شام کرن لانے سے اور راجہ جونباس کی پریت سے بہت پرسن ہوے سری کرشن مہاراج نے دھوم رشی پروہت سے کہا کہ آپ شام کرن کو محلون مین لیجاوین کہ رانیان اور سب رنواس بھی شام کرن کو اچھی طرح سے دیکھ لین جب پروہت اُس گھوڑے کو محلون مین لے چلے راستہ مین سال کا بھائی ایسال جو اسومیدھ جگ دیکھنے کو بطور مہمان آیا تھا اور دل مین اپنے بھائی سال کا بدلا لینے کا ارادہ رکھتا تھا آن پہونچا اور دھوم رشی سے گھوڑا چھین کر بھاگ گیا سری کرشن مہاراج کو خبر ہوئی اُنھون نے خیال فرمایا کہ میرے

کہنے سے دھوم رشی گھوڑا محلون مین لے گئے تھے میرا فرض ہو کہ ایسال کو معہ شام کرن کے گرفتار کر کے منگاؤن اس خیال سے پان کا بیڑا اُٹھا کر فرمایا کہ کون اس کام کا بیڑا اُٹھاتا ہے۔ پردمن جی نے اپنے پتا سری کرشن چندر سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین ایسال کو مار کر شام کرن کو لاتا ہون پردمن جی وہان سے چلے کرن کا پتر بھی اُن کے ساتھ ہو لیا پردمن جی نے ایسال کو جا کر گھیر لیا اور پرسپر سنگرام ہوتا رہا ایک تیر ایسال نے ایسا مارا کہ پردمن کو سنبھلنے ہونے کی طاقت نہ رہی بیہوش ہو کر گر گئے اور جب ہوش آیا تو وہان سے بھاگ کر سری کرشن جی کے پاس آئے سری مہاراج پردمن سے ناراض ہوے کہ لڑائی مین مٹھائی نہین بٹتی ہو کیون بیڑا اُٹھایا تھا کرودھونت ہو کر پردمن کو مارنے لگے تب بھیم سین نے اُنکو پکڑ لیا اور بنتی کر کے شانت کر دیا بھیم سین آپ لڑنے کو گیا اور سری کرشن جی بھی اُس کی سہاے کو گئے بھیم سین کو ایسال نے مارے تیرون کے ڈھک دیا اور سری کرشن جی سمیت بھیم سین کو مورچھت کر دیا جب کرشن جی سچیت ہوے تو ایسال کے بل و پراکرم کی تعریف کرنے لگے ست بھاما نے کہا کہ جب آپ ایسے مہا پراکرمی ایسال سے جدھ نہ کر سکے تو پردمن جی نے کیا اپرادھ کیا جو آپ نے اُن کے اُوپر اتنا کرودھ کیا اُسوقت سری کرشن جی شرما گئے۔ تب کرن کا پتر ایسال کے ساتھ سنگرام کرنے کو گیا اُسکو بیہوش کر کے پکڑ لایا۔ راجہ جدھشٹر کرن کے پتر سے بہت پرسن ہوے جب ایسال نے سری کرشن جی کے درشن کیے تو اُنکے چرنون پر سر رکھدیا اور بہت استت کی پھر کرن کے پتر کے ایسال نے چرن پکڑے کہ تمھاری بدولت سری کرشن جی کے درشن ہوے پھر شام کرن کو راجہ جدھشٹر کی نذر کر کے بنتی کی آپس مین صلح ہو گئی راجہ جدھشٹر کو اپنی نمرتا سے اُسنے بہت پرسن کیا جب راجہ جدھشٹر کو گھوڑا ملا بہت خوش ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب شام کرن کا پھر ایسال سے پانا اور جدھشٹر کا پرسن ہونا بتیسوان ادھیاے

# تینتیسوان ادھیاے

## شام کرن کا نیل الدھج راجہ کی سیم مین پہونچنا اور جدھ ہونا ارجن کا بجے پانا

جنمے جے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ جب شام کرن گھوڑا جدھشٹر کو ملگیا تو اُس کی پوجا کر کے سب سامگری جگ کی اکٹھی کرنے کو حکم دیا راجہ جدھشٹر کو بیاس جی کی اگیا سے رشیون نے وکیشت کیا سورن کی مالا اور رتنون کے ہار راجہ کو پہنائے۔ کالی مرگ چھالا اور ڈنڈ ہاتھ مین لیکر راجہ جدھشٹر اتی شوبھائمان ہوے ویسا ہی بھیکھ پانچون بھائیون نے کر لیا شام کرن کی پوجا کر کے بدھ وت جگ کا گھوڑا چھوڑا ارجن کو اُسکے ساتھ کیا اور بہت سی سینا اُسکے ساتھ بھیجی پردیومن بھی ارجن کے ساتھ چلا جاگ ولک جی کے شش شانتی کے کارن ارجن کے ساتھ چلے اور بہت سے شودر بیر اور برہمن ساتھ ہوے جب ہستناپور سے گھوڑا روانہ ہوا اور بہت سا دان پن راجہ جدھشٹر نے کیا تو پہلے گھوڑا راجہ نیل الدھج کے راج مین پہونچا ہر بیر اُسکا پتر باغ مین سیر کر رہا تھا اور مدن منجری اُس کی استری اُس کے ساتھ تھی اُسنے گھوڑے کو دیکھکر یہ سمجھا کہ یہ شام کرن میرے پتا کا ہو اُسکو پکڑوا کر اپنے گھر لے آئی اور گھر آن کر اُس پتر کو دکھیا جو گھوڑے کے

گلے مین پڑا ہوا تھا مگر کچھ پروانہ کی بربیر اُسکا پت ارجن سے سنگرام کرنا چاہتا تھا بہت سی سینا اُسکے پاس تھی ارجن سے سنگرام ہونے لگا دونون طرف سے بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزارون شور بیر دونون طرف کے آپس مین سنگرام کر کے مارے گئے نیل الدھج بھی اپنے پتر کی حمایت کیلیے سنگرام مین آیا رانی جوالا نیل الدھج کی استری تھی اور سوا ہا اُن کی پتری اگن دیوتا کو بیاہی تھی اس رشتے سے بربیر کی بہن اگن دیوتا کی استری تھی اگن نے ارجن کے لشکر کو بے چین کر دیا جب ارجن کو یہ حال معلوم ہوا تو اُسنے ایسے تیر منتر پڑھکر چلائے کہ برکھا ہونے لگی پرنت اگن اُسی طرح ارجن کی سینا مین لگی رہی تب ارجن نے اگن دیوتا کو اپنا متر جانکر اُن سے پرارتھنا کی اُسوقت اگن دیوتا نے اپنی ترتائی کا دھیان کر کے ارجن سے کہا کہ اب تمھاری سینا کو نقصان نہین پہونچیگا ارجن نے اگن دیوتا سے کہا کہ آپ نے کس اپرادھ پر اپرسن ہو کر میری سینا کو جلایا اگن دیوتا نے کہا کہ جب سری کرشن مہاراج تمھارے گھر براجمان ہین پھر کسیلیے اسومیدہ جگ کے لیے اتنا پرسرم کرتے ہو جہان سورج دیوتا پرگٹ ہون وہان دیپک کی روشنی کی کیا ضرورت ہی تمھارا پرسرم بیرتھ ہی ارجن اور اگن دیوتا کی متر تا کی خبر جب راجہ کو پہونچی تو اُس نے گھبرا کے صلح کرنی چاہی پرنت بربیر ارجن سے سنگرام کرتا رہا رانی جوالا نے اپنے بھائی اہلاک سے جا کر کہا کہ اسوقت نیل الدھج میرے سوامی کی مدد کرو ارجن نے سنگرام کر کے بہت سی سینا راجہ کی مار ڈالی اہلاک نے کہا کہ مجھے ارجن سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین تو نے برتھا ارجن سے سنگرام کر کے اپنے اوپر آفت بلائی مجھ سے کچھ سہاے تمھاری نہین ہوسکتی جہان چاہے وہان جاؤ رانی وہان سے واپس ہو کر جنگل مین چلی گئی اور گنگا کے کنارے پر پہونچکر ڈوبنے کا ارادہ کر کے جب اُسنے گنگاجی مین پاؤن رکھا تو کہا کہ مین اپوتر ہوگئی گنگاجی کے بھیشم ایک پتر تھا وہ بھی ارجن نے سکھنڈی کو آگے کر کے مار ڈالا بے اولاد ہونے سے گنگا اپوتر ہی یہ بچن سنکر گنگاجی پرگٹ ہوئین اور ناراض ہو کر کہنے لگین کہ مین سراپ دیتی ہون کہ ارجن ۶ مہینے کے اندر تیرے بیٹے کے ہاتھ سے مارا جاوے جوالا نے گنگاجی کے کنارے پر لکڑیان جمع کر کے اگن پرگٹ کی اور اُس مین بھسم ہو کر بصورت تیر ببھرباہن کے ترکش مین آگئی اور اُس تیر سے ارجن مارا گیا اور پھر شیش ناگ کی کرپا سے زندہ ہوگیا اسکا ذکر ببھرباہن کی سنگرام مین آوے گا ارجن نیل الدھج سے گھوڑا لیکر آگے روانہ ہوا ایک نرجن بن مین پہونچا وہان سے بیدرت پہاڑ پر جو بدری نارائن کے پاس ہی جب گھوڑا پہونچا تب ایک بہت بڑی سل کے پاس شام کرن نے پہونچکر اپنے جسم کو سل سے کھجایا شام کرن اُس سل سے چپک گیا بہت زور کیا مگر جدا نہ ہوا ارجن نے بہت سے جتن کیے مگر کچھ نہ ہوا سینا کے لوگ بھی حیران تھے کہ یہ کیا ہوگیا ارجن نے وہان کے لوگون سے پوچھا کہ یہان کوئی رشی منی تپشیری ہو تو اُس سے پرارتھنا کرون دریافت کرنے پر ایک تپشیری کا جنگل مین تپ کرنا دریافت کر کے ارجن وہان گیا اور نمسکار کر کے اُن سے سارا حال کہا اُس تپشیری نے کہا کہ یہ پتھر کی سل نہین ہی اودالک نام تپشیری کی استری چنڈی اسکا نام ہی اپنے پت کے سراپ سے سل ہوگئی ہی اُسکا کہنا نہین مانتی تھی تم اُس سل کو ہاتھ لگاؤ اس استری کا اودھار ہو جاویگا ارجن خوش خوش وہان سے آیا اور سل کے ہاتھ لگایا اُسی وقت ایک استری اُس سل سے نکلی اور ارجن سے کہنے لگی کہ تمھارے ہاتھ لگانے سے میرا سراپ دور ہوگیا مین نے اپنے پت کے سراپ سے بھاری کشٹ اُٹھایا تھا اسلیے مین نے تمھارا گھوڑا پکڑا تھا تم نے میرے اوپر کرپا کی

اب آپ پرسن ہوکر اپنا کارج کرین یہ کہکر آسمان کو اُڑگئی ارجن اور اُسکی سینا یہ اشچرج دیکھکر بہت پرسن ہوے۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے شام کرن کا نیل الدھج کے راج مین پہونچنا اور سنگرام ہونا پھر سِل سے گھوڑے کا چپک جانا اور سِل کا
استری ہونا تیتیسوان ادھیاے

# چونتیسوان ادھیاے

## ہنس الدھج کا سنگرام کرنیکو سدھنوان اپنے پتر کو بھیجنا ارجن اور سدھنوان کا سنگرام ارجن کی بجے

جب ارجن وہان سے شام کرن کے ساتھ روانہ ہوکر ہنس الدھج کے راج مین پہونچا تو اس نے گھوڑا پکڑکر سنگرام کرنا چاہا ہنس الدھج راجہ کے دس بھائی بڑے شور بیر ہر ایک کے پاس بڑی بھاری سینا تھی ہنس الدھج نے حکم دیا کہ جو کوئی شخص سنگرام سے منھ پھیریگا اُسکو گرم تیل کے کڑھائی مین ڈالدونگا اب دونون طرف سے سینا سنگرام کے لیے کھڑی ہوئی راجہ کا پتر سُدھنوان بڑا شور بیر تھا اور اپنی استری سے بہت پریم رکھتا تھا اُس کی استری نے رت کال (حیض) سے اشنان کیا تھا سدھنوان کو اپنے رنواس مین دیر لگ گئی جب سُدھنوان اپنے پتا کی سینا مین پہونچا راجہ اپنے پتر پر کرودھ کرکے بولا کہ تو نے سنگرام سے بھے کرکے دیر لگائی اس سے گرم تیل مین ڈالنا چاہیے سنکھ و لکھت اپنے منتریون سے بھی پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے اُن دونون منتریون نے جو برہمن تھے راجہ سے کہا کہ آپ نے جیسا کہا تھا اُسکو پورا کرنا چاہیے کہ راجاؤن کا یہی دھرم ہی دیکھو راجہ ہری چند نے سارا راج اور دھن بسوامتر رشی کو دیدیا تھا اور آپ چنڈال کے گھر رہنے لگا جسنے راجہ کو دھن دیکے لیا تھا راجہ ہری چند کو چنڈال نے اس کام کے لیے لیا تھا کہ جتنے مرتک شریر مسان بھومی مین جلانے آوین اُن کا کفن لیکر چنڈال کے پاس پہونچا دیا کرے ہری چند کی رانی کو برہمن نے مول لے لیا تھا ایک دن راجہ کا پتر مرگیا اور اُس کی ماتا اُس کو مسان بھومی مین روتی پیٹتی لے گئی ہری چند نے کفن اپنے پتر کا رانی سے برخلاف اُس کی مرضی کے لے لیا اور چنڈال کے پاس پہونچا دیا راجہ وستر تھوڑے اپنے بچن کا پرتپال کرکے سری رام چندر سے اگیا کاری پتر کو چودہ برس کا بنوباس دیدیا اس کارن جو تمنے پرتگیا کی ہے اُس کے انوسار سدھنوان کو گرم تیل کی کڑھائی مین ڈالدو سُدھنوان نے ہاتھ جوڑکر نمرتا اور سنکوچ سے سچ سچ جو حال تھا کہا پرنت راجہ نے کچھ خیال نہ کیا اور سُدھنوان کو گرم تیل مین ڈالدیا نارائن کی کرپا دیکھو کہ سدھنوان کو گرم تیل سے کچھ نقصان نہ پہونچا سنکھ اور لکھت راجہ کے دونون منتریون نے جو سُدھنوان سے ایکھار رکھتے تھے راجہ سے کہا کہ تیل ابھی تک گرم نہین ہوا پرنت جب ناریل تیل مین ڈالا گیا تو پھٹ گیا اور دو ٹکڑے ہوکر ایک ٹکڑا ناریل کا سنکھ وزیر راجہ کے اور دوسرا ٹکڑا لکھت دوسرے وزیر کے سر مین زور سے لگا کہ دونون فوراً مرگئے اور سُدھنوان گرم تیل سے پرسن چت نکلکر راجہ کے چرنون پر گرا راجہ نے سُدھنوان کو ہردے سے لگا لیا سب سے پہلے سدھنوان نے ارجن سے سنگرام کیا بہت دیر تک سنگرام دونون مین ہوتا رہا آخر کو سُدھنوان نے ارجن کی بہت سی سینا مارڈالی اور کسی کو سامرتھ نہ ہوئی کہ سُدھنوان سے سنگرام کرے تب کرن پتر نے سُدھنوان کے بیگ کو روکا پرنت سُدھنوان نے اُسکو بھی مورچھت کردیا اُسکے پیچھے پردمن جی نے

جب بھاری سنگرام کیا اُنکو بھی سُدھنوان نے مورچھپت کیا کرت برما اور ساتکی الیسال بڑے بڑے شوربیرون کو
سُدھنوان نے مورچھپت کردیا بعد مین ارجن سے سُدھنوان نے بھاری سنگرام کیا اور کہا کہ مہابھارت مین سریکرشن
جی نے تیری سہاے کی تھی ورنہ تیری کیا مجال تھی کہ بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی اور درجودھن کرن سے سنگرام
کرتا یہان سری کرشن مہاراج نہین ہین تمھارے گانڈیو دھنش کو دیکھونگا یہ کہکر بڑا بھاری سنگرام کیا ارجن
سُدھنوان سے سنگرام کرتے کرتے تھک گیا کوئی تیر سُدھنوان کے شریر پر نہین لگتا تھا ارجن کا شریر زخمی ہوکر
خون بہنے لگا تب ارجن نے سری کرشن مہاراج کو یاد کیا وہ فوراً وہان پہونچے اور گھوڑون کی باگ ارجن سے
لیکر رتھ ہانکنے لگے ارجن نے سنگرام کرتے کرتے سری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے چرن پکڑے سُدھنوان نے
سری کرشن مہاراج کے درشن کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کی کہ آپ اپنے بھگتون کی ایسی سہاے کرتے ہین جیسی مان
اپنے اگیان بچے کی آپ کو بارم بار ڈنڈوت کرتا ہون پھر ارجن سے کہا کہ خبردار ہوجاو مین تم کو ناک سے چنے چبوادونگا
ارجن نے کہا کہ تمھاری کیا سامرتھ ہے دیکھ یہ میرے تین تیر تیرا سر کاٹین گے اگر ایسا نہ کرین تو مجھ کو نرک پراپت ہو
سُدھنوان نے کہا کہ مین ان کو اپنے پاس تک نہین آنے دونگا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ تمکو ایسا
ہرگز نہین کہنا چاہیے سُدھنوان بڑا جتی اور پروشارتھی شوربیر ہے وہ ایک ہی استری پر نظر رکھتا ہے اور کسی سے
ایسا نہین ہوسکتا ہے پھر سری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اُٹھانے کا پھل بھی دیا مگر وہ تیر نشپھل گیا سُدھنوان
نے اُسکو کاٹ گرایا اندر برن جم کوبیر آدک سب دیوتا اکاش مین اس یُدھ کو دیکھ رہے تھے سب اشچرج مین تھے
پھر ارجن نے دوسرا تیر لیا اور سری کرشن جی نے پرتھی دان کرنے کا پھل دیا دوسرا تیر بھی خالی گیا تیسرا تیر ارجن
نے لیا اسوقت سری کرشن جی نے کہا کہ جو رام چندر اوتار مین مین نے اپنی ماتا پتا کی آگیا سر پر دھارن کرکے
بن مین تپ کیا اُسکا پھل دیتا ہون برہما جی کو تیر کے مدھ مین رکھا اور آپ اُسکی نوک پر جوگ مایا کے بل سے
براجے سُدھنوان نے کہا مین اس تیر کو بھی نشپھل کرونگا جو نہ کرون تو وہ دوش مجھ کو لگے جو کہ کاشی مین جاکر
گنگا اشنان نہ کرنے سے ہوتا ہے جب یہ تیر چھوٹا تو سُدھنوان نے اُس کے بھی دو ٹکڑے کردیے ایک ٹکڑا
اکاش اور دوسرا پرتھی پر گرا اُس ٹکڑے نے جو زمین پر گرا تھا سُدھنوان کا سر کاٹ لیا اور وہ سر اُچھلتا ہوا سری کرشن
جی کے چرنون مین پہونچا سری کرشن جی نے اُس کو اُٹھا لیا اُس مین سے ایک جوت پرگٹ ہوکر سری مہاراج کے مکھاربند
مین سب کے دیکھتے ہوے سماگئی تب وہ سر سری کرشن جی نے راجہ ہنس الدھج کی سینا مین پھینک دیا
راجہ کا اپنے شوربیر پتر کے مارے جانے سے بُرا حال ہوا سب سیناپتی سُدھنوان کے مارے جانے سے
روتے تھے سُرت بھائی سُدھنوان کا اپنے باپ سے کہنے لگا کہ آپ اتنا رنج کیون کرتے ہین سُدھنوان نے
سُرگ پایا وہ بڑا شوربیر تھا اپنا ساکھا کر گیا اُسکے عوض مین سنگرام کرونگا راجہ نے کہا کہ مین اس کارن روتا ہون
کہ سری کرشن مہاراج نے سُدھنوان کا سر کیون میری سینا مین پھینک دیا کیا اپرادھ سُدھنوان نے کیا تھا
یہ کہکر سُدھنوان کا سر راجہ ہنس الدھج نے سری کرشن جی کے زانو پر رکھدیا سری کرشن جی نے اُسکو اکاش
مین بھیجدیا سب کے دیکھتے اکاش مین جاکر وہ سر غائب ہوگیا راجہ ہنس الدھج سری کرشن جی کی استت
کرکے چلا آیا اب سُرت کا حال سُنو کہ اُسنے سب سیناپتی شوربیرون سے کہا کہ مین اپنے بھائی سُدھنوان کا بدلا

ارجن سے لیتا ہون آج ارجن سے سنگرام کرنے والا سنسار مین کوئی نظر نہین آتا مین اُسکے سنمکھ ہوتا ہون تم سنگرام مین پیٹھ نہ دکھانا یہ کہکر سُرت نے جُدھ کا باجا بجوایا آپ سنگھ کے سمان سنگرام کرنے رن بھوم مین آیا اور پہلے پرُدمن جی سے سنگرام آرنبھ کیا دونون شوربیرون کا پرسپر اور سینا کا سینا سے جدھ ہونے لگا بڑا بھاری سنگرام سُرت نے کیا تھوڑی دیر مین رودھر کی ندی بہ نکلی پھر سُرت چکر باندھکر سنگرام کرتا ہوا ارجن سے مقابل ہوا ان دونون کا دیر تک بھاری جُدھ ہوا ارجن نے اپنے تیرون سے سرت کا رتھ گھوڑون سمیت چور چور کردیا سُرت اُس رتھ سے کودکر دوسرے رتھ پر جا بیٹھا ہنومان جی ارجن کی دھجا مین براجمان تھے اُنھون نے اپنی دم مین سُرت کو لپیٹ کر سری کرشن جی کے پاس پہونچا دیا سری کرشن جی نے کرپا کرکے سُرت کو چھوڑ دیا پرنت سُرت چھوٹتے ہی پھر ارجن کے سامنے جدھ کو کھڑا ہوا اور پھر سنگرام ہونے لگا ارجن نے پہلے داہنا ہاتھ پھر بایان ہاتھ کاٹ کر شریر کے دو ٹکڑے کرڈالے سُرت نے سیکڑون کو مرتے مرتے خاک مین ملادیا اور ایسی شوربیرتا دکھائی کہ ارجن کی سینا بھی اشچرج کرنے لگی جب ایک ہاتھ ارجن نے کاٹا تو دوسرے ہاتھ سے ہزارونکو مارڈالا اور جب دونون ہاتھ کٹ گئے تو پانون اور چھاتی سے ہزارون کو خاک مین ملایا آخر کو مرتے مرتے ارجن کا رتھ اپنی چھاتی سے چور چور کردیا جب ارجن نے سُرت کا سر کاٹ لیا تو سری کرشن جی نے گرڑ کو دیا کہ پراگ مین ڈال آوے گرڑ جی نے ایسا ہی کیا وہان شیو جی مہاراج کی آگیا سے نندی بیل نے وہ سُرت کا سر گنگا جی سے نکال کر مہادیو جی کے پاس پہونچا دیا اُنھون نے اپنے رُنڈ مال مین داخل کیا ہنس الدھج سری کرشن جی کے چرنون مین جا گرا لڑائی موقوف ہوگئی (بھگت مال مین بھی لکھا ہی کہ سُدھنوان و سُرت دونون بھائیون کے سر شیو جی مہاراج نے اپنے رُنڈ مال مین دھارن کیے کہ دونون پورن بھگت تھے)

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پربا ہنس الدھج کا سری کرشن مہاراج کے پاس آنا سُدھنوان اور سُرت دونون کا سنگرام کرنا چونتیسوان ادھیاے

# پینتیسوان ادھیاے

## ہنس الدھج راجہ سے ملاپ ارجن کا بریلا کے دیس مین پہونچنا اُس سے اور دیوون سے جُدھ ہونا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب راجہ ہنس الدھج سری کرشن جی کے چرنون مین جا گرا تو مہاراج نے اُسے ہردے سے لگا لیا لڑائی موقوف ہوئی ہنس الدھج نے کہا کہ مین راجہ یدھشٹر کے جگ مین شریک ہونگا شام کرن کو لیکر ارجن وہان سے آگے چلے تو ایک جنگل مین گھوڑا پہونچا اور تالاب مین نہانے لگا یکایک گھوڑے کی صورت بدل کر گھوڑی ہوگئی پھر دوسرے تالاب مین نہانے سے وہی گھوڑا شیر کی صورت ہوگیا راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ کیا کارن ہوا جو گھوڑا گھوڑی ہوگیا اور پھر دوسرے تالاب مین نہانے سے شیر کی صورت ہوگیا بیشم پائن جی نے کہا کہ اُس جنگل مین جہان پہلا تالاب تھا پاربتی جی نے شوجی کے کارن بڑا بھاری تپ کیا تھا وہان ایک دیو آیا اُسنے کہا کہ تم شوجی کے لیے کیون ایسا تپ کرتی ہو وہ مجھ سے زیادہ خوبصورت نہین ہین میرے ساتھ بیاہ کرلو سب طرح کا سکھ تمکو ملیگا پاربتی جی نے کرودھ کی درشٹ سے دیکھا وہ بھسم ہوگیا اُسوقت

پاربتی جی نے شیوجی سے پرارتھنا کی کہ جو کوئی اِس تالاب مین نہانے آوے استری ہو جاوے اسلیے گھوڑا گھوڑی ہوگیا اور دوسرے تالاب کے پاس اکرت برن نام برہمن تپ کرتا تھا تالاب مین جو نہانے گیا تو سنسار یعنی مگر نے پانوٗن پکڑ لیا بہت کشاکش کرکے برہمن نے اپنا پانوٗن اُس کے منھ سے چھڑایا اُسوقت اُس نے نارائن سے پرارتھنا کی اور کہا کہ اس تالاب مین جو کوئی نہاوے وہ شیر ہو جاوے تب ارجن کو بڑا فکر ہوا سری کرشن جی سے پرارتھنا کی انھون نے بدستور اُسکو شام کرن کر دیا وہان سے گھوڑا ایک ایسے نگر مین[۱۵] گیا جسمین سب استریان تھین پرش کا نام نہین تھا پرمیلا نام استری وہان راج کرتی تھی اُسنے گھوڑا پکڑ لیا اور ارجن سے کہلا بھیجا کہ تم اپنے گانڈیو دھنش پر بڑا ابھمان کرتے ہو ہم بھی تمھارا گانڈیو دھنش دیکھینگے ابتک تم نے سورما پرشون سے سنگرام کیا ہی استریون سے پالا نہین پڑا سنگرام کرنا ہی تو مین موجود ہون اور مجھے انگی کار کرو تو دل و جان سے حاضر ہون ارجن نے کہلا بھیجا کہ ضرور تمھارے روپ کو دیکھکر پرش اشکت ہو جاتے ہین پرنتو مین نے سنا ہی کہ پچیس ۲۵ دن سے زیادہ جینا اُس کو اسنبھو ہی جو تمھارے ساتھ آنند بہار کرے جو پرش آس پاس کے دیش کے وہان جاتے تھے اور استریان گربھوتی ہوتی تھین تو وہ پرش مہینے سے زیادہ قیام کرتے ہی مرجاتے تھے اور تیری پیدا ہوتی تھی تو زندہ رہتے تھے اور پتر ہوتا تھا تو مرجاتا تھا پرمیلا نے کہلا بھیجا کہ جو تمنے سنا غلط ہی اگر سنگرام کرنا ہی تو میدان مین آجاؤ ارجن نے اول تو خیال کیا کہ استریون سے جُدھ کرنا اُچت نہین اُن پر شستر چلانا شاستر کے پرتکول ہی لیکن جگب کا گھوڑا جو کوئی روکے اُسکے سامنے التجا کرنی بھی شاستر کے برخلاف ہو چکا ہے استری ہو یا پرش سنگرام کرنا ہی لکھا ہی یہ سوچکر ارجن نے کہلا بھیجا کہ اگر تمھارا ارادہ سنگرام کرنیکا ہی تو میدان مین آجاؤ غرض دونون طرف سے سینا اور سیناپتی سنگرام مین آرُڑھ ہوکر شستر چلانے لگے اُدھر سے استریان زیور اور عمدہ لباس پہنے شستر چلاتی تھین اُدھر کے سب سورما ان کے پراکرم کو دیکھکر اسچرج مین تھے کہ استریون مین ایسی سامرتھ نہین دیکھی بہت دیر تک پرسپر سنگرام ہوتا رہا پھر تو پرمیلا نے آپ آگے بڑھ کر ملھ جدھ کرنا آرنبھ کیا پہلے تیرون سے ایک نے دوسرے کو مروار کیا پھر گدا اور بجر سے کام لیا سنگرام کرتے ہوے ارجن دیوتاؤن نے گپت روپ سے یہ کہا کہ پرمیلا سے سنگرام مین جے پانا بہت کٹھن ہی یہان چھل کرنا ضرور چاہیے اور بر لینے کا سندیسا بھیجنا اُچت ہی جب یہ آکاش بانی ارجن نے سنی ارجن نے سوچا کہ جب پرمیلا کو بر لیا تو سنگرام کرنا کیا ضرور ہی یہ سوچکر کہ ناحق ہزارون آدمی مارے جاوینگے کہلا بھیجا کہ مین جگب کرکے تم سے بیاہ کرنا چاہتا ہون اس سے پہلے بواہ نہین کرسکتا ہون راجہ یدھشٹر میرے بھائی اور مین دکشت ہو چکے ہین پرمیلا نے خوش ہوکر سنگرام بند کر دیا اور کہلا بھیجا کہ شام کرن موجود ہی تم جگب کرلو پھر اپنا بچن پورا کرنا ارجن پرسن ہو گیا اور پرمیلا سے کہلا بھیجا کہ ہمارا بچن جھوٹ نہین ہوگا پرمیلا مختصر سا لشکر عورات حسین کا لے کر ہستناپور کو روانہ ہوئی اور اتنا جواہرات اپنے ساتھ لے گئی کہ کسی راجہ کے پاس نہ ہوگا وہان سے ارجن

[۱۵] نوٹ — انگریزی تعلیم یافتہ نوجوان حیران ہونگے کہ ایسی جگہ دنیا مین کہان ہی جہان صرف عورات ہون مرد نہ ہون واضح ہو کہ علاقہ سلطنت روس مین اب بھی ایک ملک ایسا ہی جہان راجہ عورت ہی کمانڈر انچیف یعنی سپہ سالار اور جج کوتوال تھانہ دار سپاہی کانسٹبل زمیندار کاشتکار تجارت پیشہ سب عورتین ہین دیکھو اخبار انیس ہند میرٹھ مورخہ یکم مارچ ۱۸۹۹ء جسمین دیگر ولایتون کا حال صراحت سے لکھا ہی — سریرام

پرسن چت آگے کو چلے تو ایک ایسے نگر مین جہان دیو رہتے تھے اور سب کارخانہ طلسم تھا پہونچے جو پھول وپھل اُس نگر کے باغ مین پیدا ہوتا تھا اُس مین سے آدمی۔ گھوڑے۔ ہاتھی پیدا ہوتے تھے وہان کے بکھن نام راجہ سے ارجن کا پرانا بیر تھا۔ مہابھارت ہونے سے پہلے بھیم سین نے اُسکے بھائی باک دیو کو مارا تھا میدھا نام ایک منتری اُسکا بکھن اپنے راجہ سے بھی زیادہ رشیون منیشرون کا دشمن تھا اُس زمین کے رہنے والے دیو عجیب صورت شکل کے تھے بعضون کے ایک پانون چار ہاتھ بعضون کے تین پانون اور تین آنکھ کان اور اتنے بڑے بڑے کان کہ ایک کو بچھا لین اور دوسرے کو اوڑھ لین سب دیو کچا مانس اور مدرا پینے والے زندہ آدمیون کو کھاتے تھے میدھا منتری نے کہا کہ ایک دفعہ راجہ راون نے نرمیدہ جگ کیا تھا یا اب آپ کرین کہ راون کی سمان یہ بھی پراکرمی ہین ارجن سے جدھ کر کے پہلے اُسے اور پھر بھیم سین کو مارو۔ جب شام کرن گھوڑا وہان پہونچا اُسے پکڑ لیا ارجن نے کہلا بھیجا کہ جو سنگرام کرنا ہو تو میدان مین آجاؤ تین کروڑ سینا لیکر دیو رن بھوم مین آ گئے اور سنگرام کرنے لگے جب دیوون نے ہنومان جی کو ارجن کی دھجا پر دیکھا تب سب بے مان ہو گئے اور آپس مین کہنے لگے کہ یہ وہی ہنومان ہی جسنے لنکا جلائی آج سب ملکر اس سے جدھ کرو اس بات پر سب راضی ہو گئے اور ہنومان جی جو ارجن کی دھجا پر براجمان تھے اُنکے اوپر پتھر برسانے لگے ہنومان جی نے ارجن سے کہا کہ اگر تم کہدو تو ان سب کا ایک دم مین ناش کر دون ارجن سے پوچھ کر ہنومان جی نے ایک دفعہ ہی ایسا شبد کیا کہ سب بے مان ہو گئے اور پھر اپنی پونچھ مین لپیٹ کر سیکڑون کو مار گرایا اور ہاتھ پانون سے سیکڑون کو گرد مین ملایا پھر دیوون نے جمع ہو کر مایا دی جدھ کرنا آرنبھ کیا پتھر اکاش سے برسنے لگے اندھیرا چھا گیا ارجن نے پوچھا کہ یہان کوئی رشی منی تپ کرتا ہو تو اُس سے پرارتھنا کرین آخر بہت دریافت کرنے سے ایک رشی کا پتہ لگا ارجن نے اُنسے سب حال کہا رشی نے کہا کہ ان دیوون نے تجھے بہت تکلیف دی ہی اب مین تم کو ایک منتر بتلاتا ہون اُس سے دیوون کی مایا دور ہو جاوے گی اس منتر کو ارجن نے رشی سے سیکھ لیا اور اُسکے بل سے دیوون کو اپنے آدھین کر لیا تب وہ دیو ارجن سے پرارتھنا کرنے لگے کہ تم سے سنگرام نہین کرینگے گھوڑا حاضر ہی۔ شام کرن ارجن نے لے لیا اور دیوون کو بھگا دیا اُنکے محلون سے بہت سونا اور جواہرات ملا ارجن نے اپنی سینا کے لوگون کو بہت دیا اور باقی راجہ جدھشٹر کے لیے اپنے ساتھ رکھا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب شام کرن گھوڑے کا بصورت شیر ہونا اور استری لوگن کے نگر اور دیوون کے شہر مین پہونچنا پینتیسوان ادھیاے

## چھتیسوان ادھیاے

## ارجن کا منی پور آدک دیشون مین سنگرام کرنا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب گھوڑا دیوون کی مدد سے آگے کو چلا جو راجہ سنگرام مین مارے گئے تھے اُن کے سنبندھی راجاؤن کے پچھلا بیر نکالنے کو ارجن سے جدھ کیا کرات جون آدک ملیچھ راجہ جو پہلے جدھ مین بچے گئے تھے اور بہت سے آریہ ورت کے راجہ بھی ارجن کے سنکھ ہوے پہلے ارجن نے سمجھایا اُنھون نے

نہین مانا اور اکٹھے ہوکر سنگرام کرنے لگے اُن سب کو ارجن نے بجے کیا ترگرت دیشی راجا جو ارجن کے ہاتھ سے مہابھارت
مین مارے گئے تھے اُن کے پتر پوترون سے جُدھ ہوا جب گھوڑا اُن کے راج کے سیم (حد) مین پہونچا تب اُنھون نے
چارون طرف سے گھیر لیا ارجن نے اُن کو مُدھر بانی سے سمجھایا کہ تمھارے سنبندھی راجہ مہابھارت جُدھ مین مارے گئے
راجہ جدھشٹر کی آگیا ہی کہ تمسے سنگرام نہین کیا جاوے گا تم گھوڑا مت پکڑو پرنت تموگن رجوگن سے سنجگت اُن راج کمارون
نے ارجن کو تیرون سے گھائل کیا تب ارجن نے اُن کو روکا اور راجہ جدھشٹر کی آگیا انوسار جُدھ نہین کیا ارجن نے دوبارہ
بھی اُن کو سمجھایا کہ جو راجہ بھارت مین مارے گئے ہین اُن کے سنبندھیون سے مین جُدھ نہ کرون گا تم بھی دھرم
سمجھکر ہمسے جُدھ مت کرو جب وہ نہ مانے تب ارجن ہنستا ہوا سنگرام کرنے لگا پہلے سورج برما نام ترگرت دیش
کے راجہ کو بجے کرلیا - پھر ترگرت دیشیون نے سیکڑون بان چلائے ارجن نے اُن سب کو بھی بجے کرلیا - تب
سورج برما کے بھائی کیت برما نے ارجن سے جُدھ کیا اُسکے ساتھ دھرت برما بھی خوب لڑا سب کو ارجن نے
جیت لیا پھر پراگجوت دیش مین بھگ راجہ کے پتر بجردت نے گھوڑا پکڑنا چاہا ارجن نے کہلا بھیجا کہ تمھارا پتا
کَوروَون کی طرف سے جدھ کر کے ہمارے ہاتھ سے مارا گیا ہی دھرم راج جدھشٹر نہین چاہتے ہین کہ ہم تم سے
سنگرام کرین تمھارا نقصان ہوگا اس لیے گھوڑا مت پکڑو اور دھرم بچار کے ہمارے اسومیدہ جگ مین آؤ اُسنے
اپنے باپ کے بیر سے ارجن کے بچن کو نہ مانا اور سینا لیکر تیر برسانے لگا ارجن نے اُسکو بھی بجے کرلیا تب لجائمان
بجردت نے کہا کہ مین جگ مین آؤنگا پھر سندھو دیش کے راجہ نے ارجن سے سنگرام کیا ارجن نے اُن کو بھی پراجے
کیا وہان سے گھومتا ہوا گھوڑا منی پور گیا منی پور بڑا رمنیک شہر تھا ببھرباہن کا قلعہ اور محل اور بہت رچنا کے بنائے
ہوے تھے جا بجا رات کو ان پر منی کی روشنی ہوا کرتی تھی نگرباسی سب دھن وان اور دھرم کرم سے سادھان
تھے ببھرباہن جنگل مین شکار کھیلتا پھرتا تھا شام کرن کو دیکھکر بہت خوش ہوا اور اپنے نوکرون سے کہا کہ اس گھوڑے
کو ہمارے محلون مین پہونچاؤ ببھرباہن نے جنگل سے واپس آنکر گھوڑے کو اچھی طرح دیکھا اور اُس سنہری پتر کو
جو گھوڑے کی پیشانی پر لگا ہوا تھا پڑھا اور سُمنت اپنے وزیر سے صلاح کی اُسنے کہا کہ ارجن تمھارے پتا گھوڑے کے
ساتھ بڑی سینا لیے آگئے ہین سری کرشن مہاراج کے سنگھ ہین اُن کی خاطر تواضع شاہانہ کرنی چاہیے اس لیے
اپنے منتریون کو ساتھ لیکر ببھرباہن ارجن سے ملنے آیا تب تو ارجن نے کہا کہ تو نے کشتری دھرم کا پالن نہین کیا
جب مین تیری حد مین شستر دھارن کیے ہوے آیا تو تم کو اُچت تھا کہ مجھ سے سنگرام کرتے یہ کہکر پانون سے ٹھوکر
ماری اُسوقت پردمن جی ونرکیت اور راجہ جوبناس وغیرہ جو ارجن کے ساتھ تھے سب کو معلوم ہوا کہ ارجن نے
ناحق اپنے شو بیر پتر کو بہت آدمیون کے سامنے شرمندہ کیا بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ دیکھو
بھاوی کیسی بلوان ہی ارجن کو ببھرباہن کے ہاتھ سے مارا جانا شدنی تھا اُسنے ارجن سے ایسے بچن کہلائے
اس سمین الوپی ببھرباہن کی ماتا پرتھی سے پرگٹ ہوئی اور اپنے پتر کو پتا سے دھکار پایا ہوا جان کر یہ بولی کہ
بیٹے پتر تو اپنے پتا سے جُدھ کر وہ تیرے اوپر پرسن ہوگا اپنی ماتا کے بچن سنکر ببھرباہن سنگرام کرنے کو طیار ہوا
دونون کا جُدھ ایسا ہوا جیسا کہ دیوتاؤن اور اُسرون کا ہوا تھا پھر ببھرباہن اور ارجن دونون نے پیادہ ہوکر
مل جُدھ کیا اور پھر وہی تیر جو اگنی جوالا بن گئی تھی ببھرباہن نے ارجن کو مارا ارجن مورچھت ہوکر گر پڑا وہ دن کا ترک

سدی ایکادشی منگل وار کا تھا تب اپنے پت کو اچیت دیکھکر الوپی نے ارجن سے کہا کہ ہے سوامی تم کیون اچیت پرتھی
پر پڑے ہو اٹھو راجہ جدھشٹر کے اور میرے تم پران پیارے ہو اٹھو چترانگدا نے آن کر کہا کہ ہے الوپی تم اپنے پت کو مرتک
دیکھکر شوک نہین کرتی ہو ببھرباہن نے کہا کہ یہ میرا اپرادھ ہی جو مین نے اپنے پتا کو مارا اُس کی مان نے کہا کہ تمنے کشتری دھرم
اپنے پتا کی اگیا انوسار کیا اب پچھتانے کی کوئی بات نہین ہی یہ کہکر الوپی ناگ کنیان اکیمن لائی اور کہا کہ پھرے
پت کی چھاتی پر رکھو نارائن چاہین تو ابھی سجیو ہو جاویگا ویسا ہی کیا گیا ارجن اسطرح اُٹھ کھڑا ہوا جیسا کہ کوئی منش دیر
سے سوتا ہوا جاگ اُٹھتا ہی ببھرباہن اپنے پتا کے چرنون پر گر پڑا راجہ اندر نے ارجن کو سجیت دیکھکر پھولون کی
برکھا کری اور دُندبھی دیوتاؤن نے بجائی اور اکاش مین دھن دھن کا شبد ہوا ارجن نے پوچھا کہ کیا کارن ہی
جو مجھ سا پراکرمی اس بھوم مین یون اچیت ہو گیا ببھرباہن نے کہا کہ الوپی جی اسکا کارن بتاوینگی الوپی نے
کہا کہ جب آپ نے بھیشم پتامہ کے آگے سکھنڈی کو کر کے مارا تو بسو دیوتاؤن نے کہا کہ ارجن نے دھرماتما
ہو کر ایسا کو کرم کیا کہ ایسے مہاگیانی گنگا پتر کو چھل سے مارا اس کارن ہم اسکو سراپ دینگے کہ وہ بھی مارا جاوے
گنگا جی بھی اُس سبھا مین موجود تھین اُنھون نے بھی کہا کہ ایسا ہی ہو جب شیش ناگ میرے پتا کو اس سراپ کا حال
معلوم ہوا تو اُنھون نے تمہارے کارن بسو دیوتاؤن سے پرارتھنا کی کہ بھیشم پتامہ جی نے آپ ہی کہدیا تھا کہ میرے
آگے سکھنڈی کو کرکے مجھ کو گرادو اس مین ارجن کا کیا اپرادھ ہی تب بسو دیوتا نے کہا کہ ارجن کا ترن ترسنی پور
کا راجہ ہی وہ ارجن کو سنگرام مین گراویگا اس سراپ کا پھل اتنا ہی ہوگا پھر ارجن اچھا ہو جاویگا۔ ہے ناگیندر
جب ارجن یہان آوے اور سنگرام مین گرایا جاوے تب اُس کی خبرداری رکھیو ہے سوامی میرے پتا نے
یہ سب حال مجھ سے کہا مین نے اس من کو آپ کے ہردے پر رکھ کے اُس سراپ سے نبرت کرایا ہی بھیشم جی کو
چھل سے مارنے کا پرایشچت ہو چکا نہین تو آپ کو اوش نرک بھوگنا پڑتا تھوڑا سنکٹ آپ نے سنگرام مین پایا
اب کچھ سوچ کی بات نہین رہی ارجن نے کہا کہ تمنے بیڑا ہت کرکے جیودان دیا ہی مین بہت پرسن ہون۔
ہے پتر تم چیت سدی پورن ماشی کو راجہ جدھشٹر کے جگ مین اپنی ماتاؤن سمیت ضرور آنا۔ اب مین جاتا ہون
مجھ کو بدا کرو ببھرباہن نے کہا کہ الوپی او چترانگدا دونون آپ کے ساتھ جانا چاہتی ہین آپ نگر مین چلکر نواس
کیجیے ارجن نے کہا کہ جگ مین دیکشت ہو چکا ہون نگر مین نہین جاؤنگا جب تک جگ نہ ہو لے گا
ارجن وہان سے گھوڑا لیکر آگے چلدیا الوپی اور چترانگدا کو وہان ہی چھوڑا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب ارجن اور ببھرباہن کا سنگرام چھتیسوان ادھیاے۔

## سینتیسوان ادھیاے

## لو اور کش کا شام کرن کو پسند کرکے پکڑ لینا اور شترگھن جی اور سری رام چندر مہاراج سے جدھ ہونا

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ ارجن اور ببھرباہن (बभ्रुबाहन) باپ بیٹون کا ایسا بھاری سنگرام ہوا جیسا کہ

لو اور کش کا سریرام چندر مہاراج سے جدھ ہوا تھا۔ جنمے جے کو اچرج ہوا کہ ارجن نے تو اپنے بیٹے سے کہکر جدھ کیا
لو و کش کا سریرام چندر جی سے کیونکر سنگرام ہوا یہ تھا مجھے سنائیے ہیکنشم پائن جی نے کہا کہ یہ کتھا بہت ہی روچک
ہی سریرام چندر نے اپنے پترون کا جتش سنسار مین کھیایت کرنے کو یہ لیلا پرگٹ دکھائی جب مہاراج لنکا جیت کر
اجودھیا مین آئے اور راج تلک ہو کر ساری اجودھیا مین بڑی خوشی ہوئی اور بہت دنون تک اس اتسو کا
آنند ہو دیر باسیون نے کیا اور مہاراج نے ایسا راج کیا کہ ساری پرجا خوش ہو گئی اور رشی منی تپسوی لوگ
نرگھبن تپ کرنے لگے کچھ دنون بعد سیتا جی گربھ وتی ہوئین راجہ جنک اُنکے پتا اور بہت سے سنبندھی راجہ
اجودھیا مین آئے چھ کوس تک اجودھیا کے چارون طرف عمدہ عمدہ شیش محل بنوائے اور راجاؤن کو آدر ستکار
سے اُن مین ٹھہرایا کیا سگریو انگد اور نیل و نل و جاموںت آدک مہاراج کے سکھا جو لنکا پر سینا لیکر آئے تھے سب کو
بلایا راجہ جنک رام چندر مہاراج اور سیتا جی کی پرسپر پریت دیکھکر بہت پرسن ہوے اور اپنا سارا راج رامچندر
مہاراج کو دیدیا اور مہاراج نے اپنے آدمی جنک پور مین بھیجدیے کہ راج کا کام اچھی طرح کرین راجہ جنک تپ
کرنے لگے اُن کی رانیون اور رنواس کو بہت اچھی طرح آدر ستکار سے مہاراج نے رکھا اور ساری پرجا کو پرسن کردیا
ایک دن ایکانت مین بیٹھے ہوے مہاراج نے جانکی جی سے پوچھا کہ تمھاری طبیعت کس چیز کو چاہتی ہو اُنھون نے
بھاوئی بس یہ کہا کہ رشی تپنیون کو دیکھنے کی اچھا ہی کہ وہ جنگل مین رہکر تپ بھی کرتی ہین اور بانپ پرست آسرم مین
پتر پوتر کا جنم دیکھتی ہین اُن کے درشن کرون مہاراج نے کہا کہ چودہ برس بن مین رہکر بھی تمھاری ترپتی نہین ہوئی اچھا
جو تمھاری یہی اچھا ہی تو رشی تپنیون کو دیکھ آؤ اور اُن کے لیے اچھے اچھے بستر آدک لیجاؤ۔ سیتا جی سے یہ بات
کہکر لبسرام گرہ مین جاکر دوتون کو بلایا کہ جو کچھ نگر کا حال ہو اُن سے سنین دوتون نے ڈنڈوت کر کے کہا کہ مہاراج
کے راج مین ساری پرجا بہت سکھی ہی اور آپ کو آشیرواد دیتی ہی اور جو جو حال نگر اور پرباسیون کا تھا سنا کر چلے گئے
پھر دوتون کے مکھیا دوت کو بلا کر حال پوچھا اُسنے بھی ایسا ہی کہا مہاراج نے اُسے سوگند دلا کر پوچھا کہ ہماری
نسبت استری پرش نگر کے کیا کہتے ہین اُسنے پھر بھی یہی کہا کہ سب آپ کو اشیرواد دیتے ہین مہاراج نے پھر
کہا کہ سچ سچ کہو تب اُسنے یہ کہا کہ آج ہی رات۔ کے سمین دھوبی واڑہ کی طرف سیر اگذر ہوا وہان ایک استری
اپنے پت سے ناراض ہو کر اپنے پتا کے یہان چلی گئی تھی چار پانچ دن پیچھے اُسکا پتا اُسکو ساتھ لیکر اپنے داماد کے
پاس آیا اور اُس سے کہا کہ تم اسکو اچھی طرح رکھو دھوبی نے کہا کہ مین رامچندر جی نہین ہون جو سیتا جی کی طرح
اسکو اپنے گھر مین رکھ لون مین اپنے گھر مین ہرگز نہین رکھونگا۔ دوت نے کہا کہ دھوبی کی بیہودہ بات سنکر مجھے بڑا
رنج ہوا اور مین نے اُس کو بہت لعنت ملامت کی دھوبی کو خوف ہوا کہ ایسا نہو کہ راج کے اہلکار اُسکو ارین
وہ ڈرا اور منت ساخت کرنے لگا اور شرمندہ ہو گیا نیچ ذات والون کے کہنے سے کچھ رنج نہین کرنا چاہیے یہ
بازاری لوگ بے سوچے سمجھے بکواد کیا کرتے ہین دوت یہ کہکر چلا گیا اور مہاراج کو رات پھر نیند نہین آئی۔
صبح ہونے پر بھرت جی لکشمن جی شترگھن جی معمول کے موافق آئے مہاراج کے چرن بندنا کر کے بیٹھے تو
مہاراج کا زرد رنگ دیکھکر فکر مند ہو گئے اور ہاتھ جوڑ کر بھرت جی نے پوچھا کہ طبیعت کیسی ہی اُسوقت رامچندر
مہاراج نے سارا حال کہکر یہ فرمایا کہ سیتا جی کو مین گھر مین نہین رکھونگا اُن کو بن مین چھوڑ آؤ۔ بھرت جی نے کہا

کہ جب سیتاجی لنکا سے آئین اور اگن مین پرویش کیا اُس سمین اگن دیوتا نے اور نیز ہمارے پتا دسرتھ مہاراج نے دیوتاؤن کے سامنے کہا تھا کہ ان کی سمان پت برتا کوئی نہین ہے اور سیتاجی کی بہت استت کی تھی ہمارے پتاجی نے یہ بھی کہا تھا کہ جو پرش پتر بیوگ مین مرجاوے اُس کی گت نہین ہوتی ہے میری شبھ گتی کیول سیتاجی کے پت برت دھرم سے ہوگئی راجہ اندر سے آدلیکر اور بہت دیوتا جو آپ کے درشنون کو آئے تھے سب نے سیتاجی کی استت کرکے اُن کے پت برت دھرم کی سراہنا کی تھی اگن مین پرویش کرنے سے اُن کا بال تک بیکا نہین ہوا اسوقت کہ وہ گربھوتی ہین اُن کو تیاگنا دھرم کے پرتکول ہے اسی طرح لکشمن جی اور شترگہن جی نے سمجھایا پرنت رام چندر مہاراج نے لکشمن جی سے کہا کہ جو تم میرا کہنا نہ مانوگے تو مین اپنا شریر تیاگ دونگا یہ سنکر لکشمن جی رونے لگے اور اپنا رتھ منگا کر مہاراج کے چرنون کو ڈنڈوت کرکے سوار ہوے گھوڑے آگے چلکر بیٹھ گئے رتھبان نے کہا کہ مہاراج سگون بُرا ہوا آپ ٹھہر جاوین لکشمن جی نے کہا کہ چلو ٹھہرنے کی ضرورت نہین ہے پھر سیتاجی کے محل کے نیچے پہونچکر اُن کے پاس گئے اور ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑے کھڑے ہوے رونے لگے سیتاجی نے کہا کہ مین رشیون کے آسرم دیکھکر جلدی آجاؤن گی تم اُداس مت ہو یہ کہکر ساڑھی اور دھوتیان دوپٹے مرگ چرم ریشمی بستر ہمراہ لیکر کوشلیا جی آدک اپنی ساس اور رنجیدہ ہوکر اُس کی استریونسے ملکر سوار ہوگئین جب رتھ نگر کے دروازے پر پہونچا سامنے سے سیوڑے آتے تھے پھر گیدڑون کو روتے دیکھا آگے سانپ رستے مین دکھائی دیا آگے چلکر مرگ مالا بائین ہاتھ آئے یہ اسگن دیکھکر سیتاجی کو سوچ ہوا نگر مین سب کو معلوم ہوا کہ سیتاجی کو بن مین بھیجدیا بہت سے استری پرش ہمراہ ہوے تھوڑی دور آگے چلکر سب کو لکشمن جی نے لوٹا دیا گنگاجی کے کنارے پر پہونچے وہان سنگھ بیاگھر نیل گاے بھینسے دیکھے کہ ساتھ پھرتے تھے رشیون کے آسرم بنے ہوے دیکھے سیتاجی کو کشتی پر سوار کرکے دوسرے پار پہونچے دونون نے اشنان کیا لکشمن جی رونے لگے تب سیتاجی نے پوچھا کہ کیا کارن ہے لکشمن جی نے اُسوقت سب حال کہا سیتاجی بھی رونے لگین اور کہا کہ مین نے من بچن کرم سے کوئی پاپ نہین کیا مہاراج نے مجھے کیون تیاگا لکشمن جی سے کچھ نہ کہا گیا کہ فکر کی زیادتی سے گلا بند ہورہا تھا روتے روتے غش آگیا تھوڑی دیر بعد جب ہوش آیا تب یہ کہا کہ نارائن کی گت اپرم پار ہے اُس کے بھید کو کوئی جان نہین سکتا مین اُن کا داس ہون جیسی آگیا ہوئی دل پر بھاری پتھر رکھ کے آگیا کر چلا یہ کہکر تین پردکشنا کرکے اُن کے چرن چھوکر اُلٹے پھرے سیتاجی اُن کے رتھ کو جب تک نظر آتا رہا دیکھتی رہین پھر آگے چلین سامنے سے بالمیک جی آتے درشٹ پڑے اُنھون نے پوچھا کہ تم کوئی بن دیوی ہو یا اپسرا ہو تب سیتاجی نے اپنا نام بتلایا اور ڈنڈوت کی بالمیک جی نے نام سنکر سیتاجی کے چرن پکڑ لیے اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے لکشمین تمھارے درشنون سے میرا پن اودے ہوا تم میرے ساتھ چلو چیلون سے کہا کہ ان کے ساتھ جو اسباب ہے لیچلو اور اپنی کٹی پر لیجا کر چیلون سے کہکر ایک کٹی اُن کے لیے بنوادی سیتاجی نے اُنکا وہان ملجانا اپنا بڑا بھاگ سمجھا اور رشیون کی استریان ان کے درشنون کو دور دور سے آنے لگین اور سیتاجی نے اُنکو وہ چھے اچھے بستر پرشن ہوکر پہنائے بالمیک جی نے کہا کہ مجھے گیان درشٹی سے پرتیت ہوتا ہے کہ تمھارے دو پتر بڑے پرتاپی ہونگے اور ایک گاے دودھ دینے والی اُن کی کٹی کے پاس باندھدی سیتاجی وہان رہنے لگین اور رشیونکی استریون کے

[illegible]

ساتھ ان کو بن مین رہنا ناگوار نہ ہوا کچھ دن پیچھے دو پتر اُن کے اتپن ہوے چیلون نے رشی جی کو خبر کی رشی ایک ہاتھ مین کشا اور دوسرے مین لو لیے ہوے سیتا جی کے پاس آئے اور اُن دونون کشا اُن سے منتر پڑھکر چھینٹا دیا اور اشیرواد دی کہ جیسے سری رامچندر مہاراج پرتاپی راجہ ہین ویسے ہی یہ بھی ہون اور سیتا جی سے کہا کہ بڑے پتر کا نام لو اور چھوٹے کا نام کش مین نے رکھا یہی نام ان کا سنسار مین بکھیات ہوگا ان دونون بالکون کے ہونیکی بالمیک جی نے بہت خوشی منائی رشیون کی استریون نے منگل راگ گائے جب ایک برس کے بالک ہوے چوڑا کرن (سر کاج) کی رسم کی اور جب چار برس کے ہوے تو پڑھنے لکھنے کے لیے اپنے چیلہ کے سپرد کیا تھوڑے دنون مین بہت سا شاستر پڑھ لیا بارھوین سال مین جنیو پہنانے کی رسم ادا کی اُسوقت بششٹ جی سے کام دھین گاے لاکر بہت سے رشیون برہمنون کو اچھے اچھے پدارتھ جمائے اور بڑا جگ کیا پھر بالمیک جی نے رامائن بنائی وہ ان دونون تیرون کو سرے سے راج تلک تک پڑھائی پھر دونون بالک اوس کو بہت خوش الحانی سے باجون پر گاکر سنایا کرتے تھے رشی لوگ بہت خوش ہوتے تھے پھر بالمیک جی نے اُن کو دھنش بدیا سکھائی اور منترون سمیت استرون کو چلانا سکھایا کہ کتنے ہی سینا شستر و سامنے کھڑے ہون اپنے تیرون سے بچے کرلین ایک دن رامچندر جی نے سوچا کہ ہم نے راون آدک راچھسون کو جو برہمن کل مین پیدا ہوے تھے مارا اور پرایشچت نہین کیا بششٹ جی سے صلاح کرکے اسومیدہ جگ کرنے کی ٹھہرائی بششٹ جی نے کہا کہ استری سمیت دکشت ہونا چاہیے مہاراج نے سونے کی مورتی سیتا جی کی بنوائی اور شام کرن اصطبل سے منگا کر پوجا کرکے شترگھن جی کو ہمراہ کرکے چھوڑا اور وہ چارون طرف دیشون مین پھرا سب نے آدر ستکار کیا ایک دو راجاؤن نے روکا تو شترگھن جی نے اُن کو بجے کیا جب لوٹکر گھوڑا اجودھیا جی کے پاس اُسی بن میں گنگا جی کے کنارے پر آیا جہان لو و کش رہتے تھے لو نے ایسا خوبصورت گھوڑا پہلے نہین دیکھا تھا پسند کرکے پکڑ لیا اور کیلے کے درخت سے باندھ دیا رشیون کے پترون نے منع بھی کیا پرنت اُنھون نے نہ مانا شترگھن جی نے جدھ کیا تو لو نے اکیلے بڑا بھاری سنگرام کیا اور بہت سے سوربیر مار ڈالے شترگھن جی کے اوپر بھی بہت تیر مارے کہ وہ بیہوش (مورچھت) ہوگئے پرنت شترگھن جی نے لو کو پکڑ لیا جب یہ حال کش کو معلوم ہوا تو اُس نے اپنی ماتا سے آگیا لے شترگھن جی کو جا گھیرا اُنھون نے بہت سمجھایا کہ تم اکیلے ہو ہماری اتنی بڑی سینا سے تم کیا جدھ کروگے لیکن کش نے کہا کہ میرے بھائی کو چھوڑدو شترگھن جی نے دونون لڑکون کو سری رامچندر مہاراج کی صورت دیکھکر سوچا کہ یہ بالک سیتا جی کے ہین لوگون نے رشی کا بیٹا بیان کیا آخر کو پھر جدھ ہونے لگا اکیلے کش نے بہت سے سوربیر شترگھن جی کی سینا کے مار ڈالے اور شترگھن جی کو مورچھت کردیا لو اُن کے رتھ سے کود بھائی سے آملا اور شترگھن جی کی سینا کے آدمی بھاگے ہوے رامچندر جی کے پاس گئے اور سارا حال زبانی کہا مہاراج ہون کرتے تھے شترگھن جی کو مورچھت سنکر اشچرج کرنے لگے کہ جس شترگھن نے لوسے راچھس پراکرمی کو سینا سمیت جیت لیا وہ دو رشی پترون سے ہار گئے لکشمن جی کو تین کشونی سینا دیکر بھیجا کہ جلدی جاکر دیکھو لکشمن جی جلدی سینا لیکر آئے اور ہزارون آدمیون کو رن بھوم مین مرا ہوا پایا آخر وہان پہونچے جہان شترگھن جی نے اُن کو اُٹھا کر اپنے رتھ پر بٹھایا اور سب نام سینا پتہ سے کہا کہ تم جدھ کرو جب لو اور کش نے بڑی بھاری سینا کو آتے ہوے دیکھا تب کش نے کہا کہ میرا دھنش

ٹوٹ گیا مین سورج نارائن کی استت کرکے اُنسے دھنش لیتا ہون یہ کہکر سورج نارائن کے منتر جو بالمیک جی سے سیکھے تھے پڑھنے لگے کہ ہے دن پت سمپت پرجا کے پالن کرنے والے آپ کے رتھ مین سات گھوڑے اُوبت لگے ہوے ہین سب دیوتاؤن کے آنند دینے والے پرتما لشن مہیش آپ مین براجمان ہین سارے دیوتاؤن کے آنند دینے والے ہوکر یاکر وسورج نارائن اپنے دیو روپ سے پرگٹ ہوے اور ایک دھنش سنہرا سورج سمان چمکتا ہوا اُسکو دیکر کہا کہ اُس سے سنگرام کرو اور اپنے شترو ون کو بجے کرو وہ دھنش لیکر کُش اپنے بھائی لو کے پاس آئے اور سب حال کہا پھر کب سیناپت سے سنگرام کرکے اُسکا سرکاٹ لیا وہ سر مہادیو جی نے اپنے رنڈمال مین دھارن کیا پھر کال جیت کو سینا سمیت بجے کیا اور لکشمن جی سے سنگرام کرکے اُن کو بھی مورچھت کردیا سینا کے لوگ بھاگے ہوے رام چندر جی کے پاس آئے اور سب حال سنگرام کا سنایا تب تو مہاراج کو اور بھی اچنبھا ہوا کہ لکشمن جی جنھون نے اندرجیت سے راچھس کو سینا سمیت مار ڈالا وہ رشی پترون سے ہار گئے بھرت جی سے کہا کہ تم جاؤ اُنھون نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپ نے سیتا جی کو بنا اپرادھ نکال دیا ہی پرمیشر نے اُسکا بدلہ دیا کہ آپ کے ایسے پراکرمی بھائی سنگرام مین ہار گئے مین آپ کی اگیا انوسار جاتا ہون اُن کے ساتھ جاموِنت سگریو ہنومان جی کو بہت سی سینا دیکر روانہ کیا یہ بھاری سماج گنگا جی کے کنارے پر پہونچا تب بھرت جی نے ہنومان جی سے کہا کہ گنگا پار جاکر بھائیون کی تلاش کرو مین بھی سینا کو پار لیے جاتا ہون ہنومان جی کو سوچ ہوا کہ بغیر کشتی کیونکر پار جاؤن بھرت جی نے کہا کہ تمنے سمندر کو پھلانگ کر لنکا کو جلا دیا تھا گنگا جی کے پار جانا کیا مشکل ہی اُنھون نے کہا کہ اسوقت سیتا جی کی انوگرہ سے سمندر پھلانگ گیا تھا اب وہ ہم سے ناراض ہین کیا کرون تب بھرت جی نے کہا کہ رامچندر مہاراج کا دھیان کرو اور پار چلے جاؤ ہنومان جی نے مہاراج کا دھیان کیا اور گنگا جی کو پھلانگ کر پار پہونچے اور لکشمن جی کو وہان مورچھت دیکھ اُنکے منھ پر جل چھڑکا اتنے مین بہت سی سینا لیکر بھرت جی بھی پہونچ گئے اور اپنے بھائیون سے ملکر سب حال پوچھا اُنھون نے لو اور کُش کے بل و پراکرم کی بہت تعریف کی اور کہا کہ وہ دونون لڑکے سامنے چلے آتے ہین بھرت جی نے سینا کے لوگون سے کہا کہ ان دونون لڑکون کو پکڑلو دونون بھائیون نے ایسا سنگرام کیا کہ جو سامنے گیا وہی مارا گیا آخر بھرت جی آپ سنگرام کرنے لگے دونون بھائیون نے اُن کو بھی مورچھت کردیا اس کی اطلاع مہاراج کو پہونچی وہ خود چلنے کو طیار ہوے بھبھیکھن کو سینا سمیت بلایا اور بہت جلدی کرکے رن بھوم مین پہونچے اور بھائیون کو جاکر دیکھا کہ زخمی پڑے تھے پھر اُن دونون لڑکون کا حال دریافت کیا اتنے ہی مین دیکھا کہ سامنے سے دونون آتے ہین سگریو سے مہاراج نے کہا کہ یہ دونون لڑکے سیتا جی کے پرتبیت ہوتے ہین دونون کو اپنے پاس بلاکر پوچھا کہ تم کون ہو اُنھون نے کہا کہ بالمیک جی مہاراج نے ہمکو پالا پرورش کیا ہی اور بالمیک رامائن ہمکو پڑھائی ہی اُن کی انوگرہ اور پرتاپ سے ہم نے اتنے سوربیرون کو بجے کیا ہی اور اب آپ سنگرام کرنے آئے ہین آپ کشتری ہین تو سنگرام کیجیے اُسوقت رامچندر مہاراج نے کہا کہ دھکار ہے مجھے جو اپنے پترون سے سنگرام کرنے آیا ہون سگریو نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج کچھ ہی ہو جگ کا گھوڑا پکڑنے والون سے دھرم شاستر مین سنگرام کرنا لکھا ہی اور جب یہ بالک گھوڑا نہین دیتے ہین تو سنگرام کرنا پڑیگا

اسوقت وہ دونون لڑکے یہ کہکر کہ میدان مین آجاؤ جو جدھ کرنا چاہتے ہو چلے گئے اور دھنش بان لیکر سامنے کھڑے ہوگئے جاموَنت ابو بھیکھن اپنی اپنی سینا لیکر جدھ کرنے لگے دونون طرف سے تیرون کی برکھا ہونے لگی اور بہت سے سور بیرون کو لو اور کش نے اپنے تیرون سے مار گرایا رامچندر مہاراج آپ سنگرام کرنے کو آگے بڑھے اور آپ ہی مورچھت ہوگئے لو اور کش نے اُن کے گلے سے موتیون کا ہار اُتار لیا اور ہنومان جی اور جاموَنت دونون کو آگے کرکے سیتاجی کے پاس لیگئے ہنومان جی کو دیکھکر سیتاجی رونے لگین اُنھون نے دوڑکر سیتاجی کے چرن پکڑ لیے اور سارا حال سنایا سیتاجی اُن کو ساتھ لیکر وہان آئین جہان سری رام چندر مہاراج براجمان تھے اُن کو مورچھت دیکھکر سیتاجی چرن دابنے لگین آنکھون سے آنسو جاری تھے اتنے ہی مین بالمیک جی معہ اپنے چیلون کے برن دیوتا کے جگ سے آگئے یہان کا حال دیکھکر اَچرج کرنے لگے سارا جنگل رن بھوم ہو رہا تھا اور ہزارون سور بیر مرے ہوے پڑے تھے سیتاجی سے سب حال پوچھا اور منتر پڑھا ہوا جل سری رام چندر جی کے مکھار بند پر چھڑکا مہاراج اُٹھ بیٹھے تب بالمیک جی نے لو اور کش کو مہاراج کے چرنون مین ڈالا اور سیتاجی سے کہا کہ اب تم پرسن ہو جاؤ اُنھون نے کہا کہ مجھے بنا اپرادھ مہاراج نے نکالدیا ہی مین اُن کے ساتھ نہین جاؤن گی تب بالمیک جی نے مہاراج سے کہا کہ آپ کو نیچ ذات آدمیون کے کہنے سے مہارانی کو گربھوتی ہونے پر گھر سے نکالدینا اُچت نہین تھا سیتاجی کی سمان کوئی استری پت برت دھرم دھارن کرنے والی نہین ہی اس انیت کے کارن آپ کے بھائی اور آپ سنگرام مین پراجے ہوے اور سیتاجی سے کہا کہ جو تم میرا کہنا نہ مانو گی تو مین سراپ دونگا جدپی مہاراج نے کسی کارن سے تمھین بن مین بھیجدیا پرنت تمھارا دھرم یہی ہی کہ ان کے چرنون کی سیوا کرو سیتاجی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ جیسا آپ کہین گے ویسا ہی کرونگی مہاراج نے لو اور کش کو اپنے ہردے لگایا اور سیتاجی سے کہا کہ تم نے آپ ہی بن مین رشی پتنیون کے پاس رہنے کی اچھا کی تھی اب تم راج محل مین براجمان ہو اور سیتاجی کا ہاتھ پکڑکر اپنے اُدبہت رتھ پر سوار کرایا اور بھائیون اور سینا سمیت اجودھیا مین پہونچکر اسومیدہ جگ ایسا کیا کہ کوئی راجہ اتنا دھن برہمنون کو نہین دے سکتا ہی بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جو کوئی منش اس لو اور کش کے سنگرام اور سری رام چندر مہاراج کے چرتر کو پڑھے پڑھاوے اور سنے سناوے گا وہ دھن سمپت اور سنسار ہی سکھ پاویگا اور اپنی اولاد کا سُکھ دیکھے گا اور انت سمین پرم پد پاویگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب لو اور کش کا جنم اور پراکرم سینتیسوان ادھیاے -

# اڑتیسوان ادھیاے

## راجہ مورُدھج کی پریکشا کے لیے سری کرشن جی کا ارجن سمیت جانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب شام کرن گھوڑا امنی پور سے چلکر رتن پور مین پہونچا وہان کا راجہ مورُدھج بھی اسومیدہ جگ کرتا تھا اور جگ کا گھوڑا چھوڑدیا تھا تامردھج اُسکا پتر بہت سی سینا سمیت گھوڑے کے ساتھ تھا جب یہ دونون شام کرن ایک دوسرے سے ملے تو ایک نے دوسرے سے منھ ملایا اور اپنے

کانون کو ہلاکر خوب لڑے ارجن کے گھوڑے نے موردھج کے گھوڑے کو بھگا دیا تامردھج اور ارجن کا بھاری سنگرام ہوا جب سات دن تک جدھ ہو چکا تو سری کرشن جی نے ارجن کو اپنے ساتھ لے اپنا برہمن روپ دبلا شریر بنالیا اور ارجن کو بہت سندر اپنا پتر بنا کر اپنے ساتھ راج سبھا مین لیگئے نگر باسی برہمن کو رشی اور اُسکے پتر کو بہت روپ وان دیکھکر پوچھتے تھے کہ تم کس کارن یہان آئے ہو پرنت اُنھون نے کسی سے کچھ سوال نہ کیا جاگ شالا مین خبر کی راجہ نے بلایا اور تپشیری برہمن جانکر بہت آدر ستکار دونون کا کیا اور پوچھا کہ آپ کی کیا اچھا ہے کس کارن آپ آئے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجن مین اپنے اس پتر سمیت جنگل سے آتا تھا رستہ مین شیر ملا اُسنے میرے بچے کو کھانا چاہا مین نے اُس سے پرارتھنا کی کہ مجھے بھکشن کرلو اُس نے منش بھاشا مین کہا کہ نہین مین بردہ برہمن کا مانس نہین کھاؤن گا تیرے پتر کو کھاؤن گا یا راجہ اپنا مانس اُس کے بدلے مین دیوے تو وہ کھاؤن گا تیرے پتر کو چھوڑ دون گا مین اُس سے بچن کرکے آیا ہون آپ میرے اوپر کرپا کرو تو میرے پتر کی جان بچے راجہ نے کہا کہ اہو بھاگ میرے جو میرا شریر برہمن کے کام آوے برہمن نے کہا کہ آدھا شریر اپنا آرہ سے کاٹ کر مجھے دیوین ایک طرف سے رانی دوسری طرف سے آپ کا پتر آرہ کو پکڑین اسطرح آدھا انگ اپنا کٹوا کر مجھے دیدو اور من مین شوک نہ کرو موردھج نے کہا کہ مین اپنا شریر دونگا اور رانی نے کہا کہ مین اپنا شریر دونگی برہمن نے کہا کہ راجہ کا انگ شیر نے مانگا ہی راجہ موردھج نے اسی طرح جسطرح برہمن نے کہا اپنے سر پر آرہ رکھ کے ایک طرف رانی کو کھڑا کرکے اپنا انگ کٹوانا چاہا جب آرہ ناک تک پہونچا راجہ کی بائین آنکھ سے آنسو گرنے لگے برہمن نے کہا کہ مہاراج آپ شوک کرتے ہین میرے کام کا انگ نہین رہا راجہ نے کہا کہ شوک نہین کرتا ہون بائین آنکھ سے اس کارن آنسو نکلا کہ داہنا انگ آپ کے کام آیا یہ بایان انگ اکارتھ گیا سری کرشن برہمن روپ پرسن ہوکر اپنا چترбھج روپ پرگٹ کرکے بولے کہ ہے راجن مین تیری پریکشا کے کارن آیا تھا تو بڑا دھرماتما راجہ ہی ہے جو اچھا تیری ہو مجھ سے بر مانگ راجہ نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ اپنی بھکت مجھے کرپا کرکے دیجیے اور دوسرا بر یہ مانگتا ہون کہ آپ اپنے داسون سے ایسی کٹھن پریکشا نہ لیا کرین کہ آگے کلجگ آنیوالا ہی سری کرشن جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا تمھاری بھگتی سنسار مین پرسدھ کرنے کو مین نے تمھاری پریکشا لی تھی جو تمھاری اچھا ہوگی وہی ہوگا راجہ کا شریر پھر ویسا ہی کردیا جیسا کے پہلے تھا اور ارجن کو ساتھ لیکر سری کرشن جی چلے آئے موردھج نے راجہ جدھشٹر کے جگ مین آنے کا وعدہ کرلیا ارجن تامرکرن کو ساتھ لیکر وہانسے آگے چلے۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے اسومیدہ پرب موردھج پریکشا اڑتیسوان ادھیاے۔

# اُنتالیسوان ادھیاے

## ارجن کا راجہ قندھار سے سنگرام کرنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ ارجن رتن پور سے گھوڑے کو آگے کرکے ساری پرتھی سمدراور پربت گھوم کر کاشی انگ۔ کوشل۔ کرات۔ تلنگ۔ مگدھ اور سندھ دیش کو ہوتا ہوا لوٹا سہدیو کا پتر مگدھ دیش کا راجہ ارجن کے

سنگھ آیا اور لڑکپن سے کہا کہ مین تمھارے گھوڑے کو ہر لونگا تم چھڑا سکتے ہو تو اُپاے کرو۔ مگدھ دیش کے راجہ
نے ارجن پر تیر برسانے آرنبھ کیے تب ارجن نے ہنستے ہوے اپنے گانڈیو دھنش سے اُسکے دھنش کو کاٹ کر گرا دیا
اور اُسکے سارتھی کو مار کر دھجا پتاکا اور رتھ کو چورن کر کے اُسے پکڑ لیا اور کہا کہ تم ابھی بالک ہو جاؤ۔ راج کرو
چیت سُدی پورنماشی کو راجہ یُدھشٹر کے جگ مین اپنے منتریون سمیت آجانا اُس راج پتر نے ارجن کا مہا پراکرم
دیکھکر بنتی کی اور کہا کہ مین ضرور جگ مین آؤنگا پھر ارجن وہان سے کوشل دیش کو گیا اور وہان بھی بڑی سینا کو جیتا
وہان سے دکشن دشا کو جا کر چندیری مین بڑا بھاری جدھ شِشُپال کے پتر سے کیا وہان سے دسارن دیش کو جا کر
چترانگد راجا سے جدھ کیا وہان سے بچے پا کر پربھاس چھیتر اور دوارکا پوری کو گیا جدبنسی راج کمارون نے
گھوڑا پکڑ لیا تب راجہ اوگرسین اور بسدیو جی نے گھوڑا اُن بالکون سے چھین کر ارجن سے نگر کے باہر جا کر مل کر
کشیم کشل پوچھ پوچھا کر کے گھوڑے کو حوالہ کر دیا وہان سے چلکر پچھم دیش ہوتا ہوا گاندھار (قندھار) کو گھوڑا گیا
وہان راجہ شکنی کے پتر نے اپنے پچھلے بیر کو یاد کر کے ارجن سے سنگرام کرنا چاہا ارجن نے کہلا بھیجا کہ میرے بھائی
دھرم راج کا بچن یہ ہی کہ تم سے جدھ نہین کیا جاوے مین تم سے سنگرام کرنا نہین چاہتا ہون راجا شکنی سنگرام مین
مارے گئے ہین تم کشل پورب راج کرو سنگرام کرنے سے تمھارا نقصان ہوگا شکنی کے پتر نے بیر بھاؤ سے ارجن کا
کہا نہ مانا اُسنے بڑا بھاری جدھ کیا آخر کو سینا اُسکی بھاگی اور شکنی کا پتر بھی سینا سمیت بھاگا اُس کی مان کو جب سارا
حال معلوم ہوا تب وہ اپنے منتریون سمیت نگر باہر آنکر ارجن سے ملی اور اپنے پتر کو بلا کر ارجن سے ملاپ کرایا ارجن نے
کہا کہ ہمارے بڑے بھائی راجہ یُدھشٹر کی یہ اگیا ہی کہ کسی راجہ کو مین نہ مارون تمھارے پتر نے میرا کہا نہ مانا رانی
نے اپنے پتر کو سمجھایا اُسنے ارجن سے وعدہ کر لیا کہ مین تمھارے جگ مین اپنی ماتا اور پروار سمیت آؤن گا۔

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب ارجن کا راجہ مگدھ و کوشل قندھار سے سنگرام کرنا اُنتالیسوان ادھیاے۔

# چالیسوان ادھیاے

## شام کرن کا راجہ بیر برما کے راج مین پہونچنا جمراج جی جدھ اور راجہ کا ملاپ

جب دوارکا پربھاس چھیتر گاندھار (قندھار) ہوتا ہوا شام کرن سارست نگر جہان کا بیر بر ما راجہ تھا پہونچا اُسکے ساتھ
دوسرا سام کرن ہو رُدھج راجہ کا پیچھے پیچھے جاتا تھا اندر برما راجہ بیر برما کے پتر نے دونون گھوڑون کو پکڑ لیا بہر باہن
اور برکھ کیت نے بیر برما سے بڑا سنگرام کیا ہنومان جی نے سری کرشن جی کی اگیا سے بیر برما کو رتھ سمیت اپنی دُم
مین لپیٹ لیا اور اکاش کو اُڑ گئے بیر برما رتھ سے کود پڑا اور سری کرشن جی کے رتھ کو اکاش مین لے اُڑا تب جمراج
نے ایک مگدر بیر برما کی چھاتی پر مارا وہ بیہوش ہو گیا تو آپ ارجن سمیت رتھ سے کود کر ساتگی جی کے رتھ پر براجمان
ہو گئے ارجن نے بیر برما کے پراکرم کی استت کی اور سری کرشن جی سے کہا کہ بہر باہن سے میرا بڑا بھاری سنگرام
ہوا آپ کی کرپا سے مین بچ رہا بیر برما سے بچ جانا اسمبھو پرتیت ہوتا ہی یہ بڑا پراکرمی ہی ارجن کی یہ بات سنکر
بیر برما بہت پرسن ہوا پھر ارجن نے دیکھا کہ ایک سو بیر بڑا پرتاپی سامنے سے جدھ کرتا ہوا اور پانڈوی سینا کو

مارتا ہوا چلا آتا ہی ارجن نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ یہ کون پرتاپی پُرش ہم سے جُدھ کرنے آتا ہی اُنھون نے کہا کہ یہ جمراج
راجہ بیر برما کے داماد ہین ارجن نے پوچھا کہ جمراج جی نے کیونکر راجہ کی پتری سے بواہ کرلیا کرشن مہاراج نے کہا
کہ مالنی نام راجہ کی پتری پرم سندری جب بواہنے جوگ ہوئی تو اُسنے نارائن سے پرارتھنا کی کہ وہ جمراج جی کو بواہی
جاوے اور اُنکے کارن اُسنے جپ تپ کیا نارد جی نے جمراج جی سے سب حال کہا جب اُنھون نے سنا کہ راجہ اور
اُس کی ساری پرجا بشنو بھگت ہی اور مالنی پرم سندر بالا بڑی چتر اور ہری بھگت ہی تو اُنھون نے نارد جی سے
کہا کہ تم راجہ اور اُس کی پتری سے کہدو کہ ہم پورنماشی کو آوینگے راجہ بہت خوش ہوے اور جب پورنماشی آئی
راجہ نے ہون کیا اور بید منترون سے اگن مین چانول گھی ناریل مصری بادام وغیرہ سے اہوتی دی اور سری کرشن جی
کا حال سنکر ارجن سے کہلا بھیجا کہ تم میری تعریف کیا کرتے ہو اور سری کرشن مہاراج جو ترلوکی کے ایشور ہین اُنکے
تم سکھا ہو تم سے جُدھ نہین کرونگا گھوڑا حاضر ہی تم بھی میری پتری کے بواہ مین آؤ اور میرے گھر کو پوتر کرو
سری کرشن جی پردمن جی اور ارجن و برکھکیت ببھرباہن و راجہ موردھج آدک کو ساتھ لیکر راجہ کے پاس آئے
اُسنے بہت آدر ستکار سب کا کرکے سری کرشن مہاراج کی پوجا کی اتنے مین جمراج بھی اپنے سکھاؤن سمیت آگئے
اور راجہ کی بھکتی دیکھکر بہت پرسن ہوکر کہنے لگے کہ ہمسے بر مانگو نارد جی نے کہا کہ ہے راجن (بیر برما) عمر تمھاری
پوری ہو چکی جمراج سے پرارتھنا کرو کہ تمھاری اوستھا بڑھ جاوے راجہ نے کہا کہ مین نے اپنی پتری دینے کے لیے
جمراج جی کو بلایا ہی اب مین اُنسے کسی بستو کی کامنا نہ کرونگا جمراج جی نے کہا کہ ابھی سمبندھ میرا تمھارا نہین ہوا
ہی جو چاہو مجھ سے مانگ لو اور اوستھا کا مانگنا کوئی ایسی بستو نہین ہی جسکا مانگنا سمبندھ ہونے پیچھے بھی انوچت
ہو راجہ نے کہا کہ جو منش مرت لوک (دنیا) مین آیا ایک دن اُسکو مرنا اوش ہی جمراج جی یہ بات سنکر پرسن ہوگئے
اور راجہ سے کہا کہ مین نرنجن نرانکار سے پرارتھنا کرتا ہون کہ تمھاری اوستھا بڑھ جائے بیر برما نے کہا کہ یہ بھی آشیرواد
دیجیے کہ جب میری اوستھا پوری ہو سری کرشن مہاراج میری آنکھون کے سامنے ہون جمراج جی بہت پرسن
ہوے اور کہا کہ سری کرشن مہاراج تمھارے سامنے براجمان ہین مین بھی ان سے پرارتھنا کرتا ہون کہ تمھاری
ابھلاشا کرپا کرکے پورن کرین پھر راجہ نے اپنی پتری کا بواہ جمراج سے کردیا اُس سمبندھ سے جمراج جی آپ جدھ
کرنے آئے ہین ویشمپائن جی نے کہا کہ ارجن کے بچن سنکر بیر برما پرسن ہوا تو اُس نے ارجن سے کہا کہ آج کے
دن سنسار مین تمھاری سمان دھنش دھاری اور بجئے (فتح پانے والا) نہین ہی تم میری استت کرتے ہو
مین تم سے جُدھ نہین کرونگا اور بہت خوشی سے ارجن سے ملا اور سری کرشن جی کی استت کرکے بہت سے
ہاتھی گھوڑے رتھ آدک سُنہری ساز و سامان سے اور بہت قسم کے بیش قیمت جواہر اور زیور دونون کی بھینٹ
کیے اور برکھکیت و پردمن جی و ساتکی جی و راجہ مورُدھج آدک جو ارجن کے ساتھ تھے سب کو طرح طرح کے باہن
(سواری) اور رتن دیکر پرسن کیا اور کئی دن تک اُن سب کی سینا سمیت دعوت کی اور بہت سے ہاتھی گھوڑے
رتھ پالکی اور جواہرات وغیرہ راجہ جدھشٹر کے لیے اور اسی طرح راجہ دھرتراشٹ و رانی کنتی و گاندھاری اور
دروپدی کے لیے بھیجے یہ سب سامان اور نہرین و موردھج آدک راجاؤن کا دیا ہوا اسنکھ دھن کرت برما کے
ساتھ کرکے ارجن نے ہستنا پور کو روانہ کیا کہ جگ مین کام آویگا ۔

اتی سربرام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب راجہ بیربرما وجراج جی کا اتہاس چالیسوان ادھیاے ۔

# اکتالیسوان ادھیاے

## راجہ چندر ہانس کی کتھا شام کرن کا اُسکے راج مین جانا اور ملاپ ہونا

بھیشم بائن جی نے کہا کہ وہان سے چلکر گھوڑے راجہ چندر ہانس کے راج مین پہونچکر غائب ہو گئے پُھر یا ہن اور برکھکیت وسورد ھج نے جنگل مین اور ارد گرد کے دیہات مین تلاش کی کچھ پتہ نہ چلا سب فکر مین تھے کہ نارد جی آسمان سے آتے ہوے درشٹ ملے پڑے سب نے اُن کی استت کر کے گھوڑون کے گم ہونے کا حال کہا اُنھون نے کہا کہ راجہ چندر ہانس بڑا ہری بھگت راجہ ہے اُس کی بہت سی تعریف کر کے کہا کہ دونون گھوڑے چندر ہانس راجہ نے اپنے پترون سے جدہشٹر کا جگ اور تمہارا سری کرشن جی سمیت آنا سنکر اپنے یہان رکھ لیے ہین کہ ان گھوڑون کی بدولت سری کرشن مہاراج اور بہت سے راجاؤن کے درشن ہونگے ارجن نے کہا کہ مجھ کو اُس کے حال سُننے کا شوق ہے نارد جی نے کہا کہ یہ وقت گھوڑے کی تلاش اور راجہ سے جُدھ کرنے کا ہے نہ کہ چندر ہانس کے جیون چرتر (سوانح عمری) سننے کا ارجن نے کہا کہ جب مہابھارت سنگرام آرنبھ ہونے کو تھا اور بھیشم جی اور درونا چارج آدک سوربیر سامنے جدھ کرنے کو کھڑے تھے اُسوقت سری کرشن مہاراج نے مجھ کو گیتا گیان اُپدیش کیا تھا اور اپنا براٹ روپ دکھایا تھا ابھی تو جدھ ہونے مین بہت دیر ہے آپ کرپا کر کے چندر ہانس کا حال سنا دین نارد جی نے کہا کہ چندر ہانس کی کتھا سننے جوگ ہے اس کے سننے سے ایشور کی دیالتا اور کرپا کا حال اچھی طرح معلوم ہوتا ہے سنو ۔ دکھن مین کرن دیش ایک جگہ ہے جہان کافور پیدا ہوتا ہے وہان ایک راجہ سندھال نام ہوا کہ وہ بڑا سوربیر اور پرجا پالن کرنے والا راجاؤن مین مہاراج پدوی رکھنے والا تھا اُس کے ایک پتر ایسے نکشتر مین ہوا جسکے پھل کو بچار کر جوتشیون نے یہ کہا کہ یہ لڑکا بہت خوبصورت بڑا سوربیر راجہ ہوگا پرنت پتا کے لیے اچھا نہوگا اسکے گرہ ایسے ہی بُرے پڑے ہین جب پانچ چھہ مہینہ کا چندر ہانس ہوا تو ایک شترو راجہ سنگرام کرنے کو آیا اور راجہ سندھال اُس سے جُدھ کر کے مارا گیا اور اُس کی رانی چندر ہانس کو ایک دایہ کے سپرد کر کے آپ ستی ہو گئی وہ دایہ چندر ہانس کو لیکر کرن دیش سے باہر چلی گئی کہ مبادا چندر ہانس کو وہ راجہ مار نہ ڈالے اور کٹوال نگر مین لے پہونچی ہمسایہ کے لوگ اس لڑکے کو دیکھکر محبت کرنے لگے اور دایہ بھیک مانگ کر گذارہ کرتی رہی کونڈوانہ کے راجہ کا وزیر جسکا نام درسٹ بدھ تھا دایہ کے پاس چندر ہانس کو کہ اُس کی عمر تین سال کی تھی خوبصورت بچہ دیکھکر اپنے گھر لے گیا وہان جوتشی بھی بیٹھے ہوے تھے اُنھون نے اس کی اچھی صورت دیکھکر گرہ اور لگن بچار کر پوچھا کہ یہ لڑکا کسکا ہے اسکا پتا اگر کسی دیش کا نریش (راجہ) ہوگا پرنت تمھارے بہرت گرہ درشٹ آتے ہین تمھین اسکا رکھنا پھلدایک نہ ہوگا درشٹ بدھ اُسوقت خاموش ہو رہا مگر جوتشیون کے بچن سنکر وہ اس چندر ہانس کا شترو بنگیا دو چار چنڈال اور سودیح بلا کر اور دھن کا لالچ دیکر اُنسے کہدیا کہ اس لڑکے کو جنگل مین لیجا کر مار ڈالو اور کوئی انگ اسکا کٹا ہوا مجھے لا کر دکھا دو وہ لوگ دھن کے لالچ سے چندر ہانس کو لے اُٹھے

اور جنگل مین لیجا کر مارنا چاہتے تھے کہ چندرہانس نے نارائن کو یاد کر کے پرارتھنا کی کہ سنکٹ مین تمھین سہاے کرنیوالے ہو
اور چنڈالون سے کہا کہ مجھے مت مارو نارائن تم کو یون ہی بہت دھن دیگا ایک کو اُن مین سے دیا آئی اور ون کو
اُس نے سمجھایا کہ اس بالک کو مارنا نہ چاہیے اس کے پانٔون مین چھ اُنگلی ہین ایک اُنگلی زاید تلوار سے کاٹ کر
چندرہانس کو چھوڑدیا اور کٹی ہوئی اُنگلی درشٹ بدھ کو جا کر دکھائی اُسنے جو زبان سے کہا تھا اُتنا دھن چنڈالون کو
دیدیا چندرہانس اکیلا جنگل مین پڑا ہوا انگلی کٹنے کی تکلیف سے زار زار رو رہا تھا کوئی پاس نہ تھا کہ اُس کے درد کی
دوا کرتا نارائن کی لیلا دیکھو کہ جنگل کے ہرن وہان آئے اور کٹی ہوئی اُنگلی کو آہستہ آہستہ منھ لگا کر چوسنے لگے اور پرندون نے
اُسکے اوپر اپنے پرون سے سایہ کرلیا کلند نام ملازم وزیر جو دیہات سے روپیہ مالگذاری کا وصول کرتا پھرتا تھا
اتفاق سے وہان پہونچا اُسنے دیکھا کہ ایک کمسن لڑکا بیابان جنگل مین پڑا ہوا رام رام کہہ رہا ہی پرندے اُسکے اوپر
سایہ کیے ہوے ہین وہ جانور اسکو دیکھکر علٰحدہ ہو گئے کلند نے دیکھا کہ اُسکے پانٔون کی ایک زاید انگلی کٹی ہوئی ہی وہ اپنے رتھ پر اُسکو
بٹھا کر گھر لے آیا اور اپنی استری سے کہا کہ نارائن نے ایسا خوبصورت لڑکا تجھے دیا ہی کہ مین نے پہلے کبھی نہین دیکھا تھا وہ
بہت خوش ہوئی اور چندرہانس کو گود مین بٹھا کر پیار کرنے لگی اِسکے منھ کو بار بار دیکھتی تھی اور خوش ہوتی تھی کلند نے جو اُس پرگنہ
کا تحصیلدار تھا جوتشیون کو بلایا اور اُس لڑکے کا جنم پترا بنوایا اُن کو دیکھکر لڑکا ہنسا انھون نے پیارا بچہ دیکھکر
نام اسکا چندرہانس رکھا اور کلند سے کہا کہ یہ لڑکا بڑا بھاگوان ہوگا اور جیسا کہ ہم اسکے گرہ بچار رہے ہین پر نہایت
ہوتا ہی کہ بڑا دھرماتما راجہ ہوگا اور تمھارے گھر مین اس کی بدولت لکشمین کا پرکاش ہوگا ایسا ہی ہوا جس دن
سے کلند کے گھر چندرہانس آیا دھن آپ سے آپ آنے لگا چند روز مین بہت گاے بیل گھوڑے دھن اکٹھا ہو گیا
اور کلند اس لڑکے کو جان سے زیادہ عزیز رکھنے لگا جب چھ سات برس کا چندرہانس ہوا تو پڑھانے کے لیے
گرو کے یہان بٹھایا چندرہانس رام نام لیتا تھا اور بدیا پڑھنے پر دل نہین لگاتا تھا جب گروجی شکایت کرتے
تو کلند کہدیتا کہ اسکو رام نام بہت پیارا ہی رات دن وہی جپتا ہی اتنا ہی بہت ہی پھر اُسی نام کے پرتاپ سے
پنڈتون مین بیٹھکر بدھی اُسکو بہت پریہ لگی اور چارون وید اچھی طرح پڑھے اور پھر دھنش بدیا مین بڑا چتر ہو گیا
جیسا خوبصورت تھا ویسا ہی رشٹ پشٹ ہوتا چلا اور اپنے پتا کا کام کرنے لگا بعض نادہند دیہات سے
روپیہ اس کے باپ کو وصول نہ ہوتا یہ سب سے وصول کرلاتا تھا جب جوان ہوا تو اسنے سینا اکٹھی کرلی اور
اپنے پتا کے شترون کو بیجے کرلیا درشٹ بدھ کو بھی معلوم ہوا کہ کلند کا پتر بڑا سوربیر پیدا ہوا ہی اُسنے اسے بلایا
اور کلند سے علٰحدہ ہو کر پوچھا کہ تمھارے گھر لڑکا کب پیدا ہوا اور ہم کو کیون خبر نکی کلند نے چندرہانس کا جنگل
مین پانا اور گھر لا کر پرورش کرنا جو کچھ حال تھا سب کہدیا درشٹ بدھ کو یاد آیا کہ یہ وہ لڑکا ہی جسکے مارنے کو
چنڈال میرے کہنے سے جنگل مین لیگئے تھے اور ایک اُنگلی اُسکے پانٔون کی کاٹ کر مجھکو دکھادی وہ انگلی کٹی
ہوئی معلوم ہوئی اسوقت سے درشٹ بدھ کو فکر ہوا کہ کسی طرح اسکو جان سے مار ڈالون چندناوتی نگر کے لوگ
چندرہانس کو بہت عزیز رکھتے تھے تمام شہر اُس کی ہدایت بموجب برت رکھتا تھا وزیر نے سوچا کہ یہ جوان بڑا سوربیر
ہی مین اُسکو نہین مار سکتا ہون بلکہ یہ مجھ کو مار ڈالے گا اس لیے کلند سے ظاہر مین چندرہانس کی بہت تعریف
کی اور کہا کہ مین ایک خط مدن اپنے پسر کے نام لکھتا ہون تم چندرہانس کے ہاتھ مدن کے پاس بھجوا دو اور خط مین

یہ لکھا کہ چندر ہاس میرا امیت ہی اسکو بکھہ دیدو یہ خط سر بمہر کر کے حوالہ کلند کے کر دیا اور کلند نے چندر ہاس کو
دیدیا کہ ابھی چلے جاؤ - اب بکھیا دختر وزیر کا حال سنو کہ وہ چنپک مالنی نام راجہ کی بیٹی کے ساتھ باغ کی سیر کو
گئی اور وہان روشون پر پھرتی تھی چندر ہاس خط لیکر اُسی باغ مین پہونچا اور گرمی کے سبب سے گھوڑا درخت
سے باندھ کر آپ روش پر لیٹ رہا اور نیند آگئی خط ہاتھ سے زمین پر گر پڑا - بکھیا وہان گئی اور چندر ہاس کی
صورت دیکھکر موہت ہوگئی خط اپنے باپ کا پڑا ہوا دیکھکر اُٹھا لیا اور دانائی سے اُسے کھول کر پڑھا اور بہت
فکرمند ہوئی بکھیا نے امیت کا آ چھیلکر بکھہ اکثر کے آگے اپنی آنکھون کے کاجل کی سیاہی سے لگا کر بکھیا کر دیا
اور خط اُسی طرح بند کر کے اُسی جگہ رکھکر راجہ کی بیٹی کے پاس جا کر کھیلنے لگی - چندر ہاس جاگا اور خط اُٹھا کر
شہر مین گیا اور مدن کے پاس جا کر خط حوالہ کر دیا بکھیا اُس کی ہمشیر گھر آئی اور ایکانت مین بیٹھکر پرمیشر کا دھیان
کر کے پرارتھنا کی کہ مجھے چندر ہاس بر ملے یعنی میرا خاوند ہو یہ دعا قبول ہوئی مدن نے چندر ہاس سے مل کر
اُس کی خاطر داری کی اور خط کھول کر پڑھا اور یہ سمجھا کہ چندر ہاس بہت لایق اور خوبصورت ہے پتا نے لکھا کہ بکھیا کی
شادی اُس سے کر دو جوتشیون کو بلا کر لگن بواہ کا پوچھا اُنھون نے کہا کہ آج ساری رات بواہ کے لیے اچھی
ہے مدن نے گھر مین خط سنایا اُس کی مان اور تمام عورات چندر ہاس کو دیکھکر خوش ہوگئین اور موافق رسم
کے بکھیا کا بواہ اُسی رات چندر ہاس سے کر کے ناچ رنگ کرانا شروع کر دیا چندر ہاس اور بکھیا دونون نے پرمیشر
کی استت کی تمام شہر مین اس بواہ کا حال مشہور ہوگیا چندر ہاس کو جو دیکھتا بہت خوش ہوتا تھا درشٹ بدھ
اپنی فکر مین مبتلا گھر آیا اور شہر والون نے اُسکو مبارک باد دینی شروع کر دی وہ حیران تھا کہ یہ معاملہ کیا ہے اسکو
بہت رنج تھا اور جو کوئی اُسکو مبارکباد دیتا تھا وہ خفا ہوتا تھا جب گھر آیا اور مدن سے ملکر ناراض ہوا تو اُسنے
اصل خط باپ کو ملاحظہ کرایا وہ خط پڑھکر شرمندہ سا ہوگیا اُسنے سوچا کہ اب غصہ ظاہر کرنا پشیمانی اُٹھانا ہے
خاموش ہو رہا اور سوچا کہ اب چندر ہاس اُسکا داماد ہوگیا کسی اور تدبیر سے اسکو مارنا چاہیے بہت
سوچکر اُسنے چندر ہاس کو بلایا اور بہت خاطر داری کر کے کہا کہ ہمارے خاندان کی رسم ہے کہ بواہ کے
پیچھے درگا جی کی پوجن نوسہ کیا کرتا ہے تم رات کو درگا مندر مین جا کر مہامایا جی کا پوجن کرنا چندر ہاس نے کہا
بہت بہتر ہے ایسا ہی کرونگا کٹ دال کے راجہ کوشل نے رات کو سپن دیکھا اور صبح راج دربار مین جا کر برہمنون
اور جوتشیون کو بلا کر کہا کہ مین نے ایسا سپن دیکھا کہ اوستھا میری پورن ہوگئی ہے اپنے سایہ مین مین نے
اپنی جسم پر سر نہین دیکھا یہ علامت موت کی معلوم ہوئی کہ ایک ہفتہ کے اندر مین اپنے شریر کو چھوڑونگا تم
سب مجھے بتلاؤ کہ موت کے علامات کیا ہین اُن برہمنون مین سے گالو رشی بولے کہ ہمارے شاسترون
مین جو لکھا ہے اور دتاتریہ رشی نے راجہ الرک سے کہا ہے وہ مین تمھین سناتا ہون گالو رشی نے کہا کہ جب
رات کو کہکشان (آکاش مارگ) نظر نہ آوے یا دہروجی کا تارہ دکھائی نہ دیوے زہرہ (برہسپت) نظر نہ آوے
اور وہ نور جو چاند کے چارون طرف ہوتا ہے دکھائی نہ دیوے یا وہ چھوٹا سا تارہ کھٹولہ مین کہ سات ستارے
ہوتے ہین جنکو بنات النعش (کھٹولہ) کہتے ہین نظر نہ آوے اور اگن کی لو یعنی نور آتش مثل سورج کے دیکھے
تو جاننا چاہیے کہ گیارہ مہینے مین موت ہوگی اور اگر پاخانہ و پیشاب (بول و غایط) گرتا ہوا سنہری رنگ کا

نظر آئے جان لے کہ دس مہینے کے اندر موت آویگی اور جو کوئی خواب مین دیکھے کہ مردے نے اُسکو بغل مین لے لیا ہی یا سپن مین چڑیل عورت
(زن جنی) بھوت پریت عورت کے ساتھ صحبت کرتے ہوے دیکھے یا درخت طلا (سورن کا برکش) خواب مین دیکھے تو جان لیوے کہ نو
مہینے کی اوستھا باقی رہی ہی اور جو کوئی دُبلا (لاغر) ہوا ایک مرتبہ ہی موٹا (فربہ) ہو جاوے یا فربہ ہوا اور یکایک لاغر ہو جاوے
یا اُسکی خصلت متغیر ہو جاوے (سُبھاو بدلجاوے) تو جان لیوے کہ آٹھ مہینے مین دنیا سے رخصت ہو جاویگا اگر کسیکا سارا پانون مٹی یا خاک
مین بیٹھ جاوے آدھا پانون وہان دکھائی دیوے ہرچند چاہے آدھا نمایان نہ ہو جان لیوے کہ سات مہینے کی
زندگی باقی ہی اگر پرندہ جانور گوشت خوار مثل کرگس (گِدھ وگِد) و باز و شاہین وغیرہ کسی پر بیٹھ جاوے یقین کر لیوے
کہ عمر اُس کی چھ ماہ سے زیادہ نہین ہی اور جو کوئی بیٹھا ہوا اور پرندے جانور اُسکے پاس آنکر زمین سے گرد اُڑا دین
اور گرد اُسکے اوپر گرے جان لیوے کہ پانچ مہینے کی زندگی باقی رہی ہی اگر کوئی شخص بغیر ابر کے آسمان مین بجلی
چمکتی ہوئی دیکھے یا بغیر ابر و باران قوس و قزح (دھنک) دیکھے جان لے کہ دو تین مہینے سے زیادہ عمر باقی
نہین رہی ہی اور جو کوئی شیشہ (آئینہ) یا پانی یا تیل و گھی وغیرہ مین اپنی صورت تمام نہ دیکھے یا اپنا جسم نظر
نہ آوے جان لیوے کہ پندرہ روز سے زیادہ زندگی نہین ہی اور جو اپنے بدن سے روغن کی بو آوے یا مردے
کی سی بو سنگھائی دیوے یا چراغ بجھا دینے پر اُسکے دھوئین کی بو نہ سنگھائی دیوے جان لے کہ دس روز سے
زیادہ کی عمر نہین ہی اگر نہانے کے وقت میان سینہ (چھاتی) اور جسم سے پیشتر خشک ہو جاوے اور باوجود
پانی پینے کے سوزش سینہ کو تسکین نہووے جاننا چاہیے کہ دس روز سے بھی کم زندگی باقی ہی جو کوئی خواب
مین دیکھے کہ خروس یا ہیمون (ریچھ یا بندر) اُسکو پکڑتے ہین یا بغل مین لیتے ہین اور دکھن کو لیے جاتے ہین
یا خواب مین دیکھے کہ کوئی عورت سرخ یا سیاہ لباس پہنے ہوے اُسکو پکڑتی ہی اور دکھن کو لیے جاتی ہی یا اسکو
دیکھکر ہنستی ہی جان لیوے کہ موت قریب آگئی ہی اگر خواب مین سیوڑہ (سراوگیون کا فرقہ جو سر کے بال اُکھاڑتے
رہتے ہین) برہنہ دیکھے کہ ہنستا ہی چار پانچ روز سے زیادہ جینے کی امید نہ رکھے اگر کوئی خواب مین دیکھے کہ کالی ہٹی
کے اندر چلا گیا یا دیکھے کہ پتھرون سے کوئی اُس کو مارتا ہی اور ہرچند کوشش کرتا ہی اور بھاگتا ہی خلاصی نہین پاتا
ہی جان لیوے کہ موت آگئی جو کوئی حرمت و عزت بزرگون کی نگاہ رکھتا ہوا اور پھر ان یا باپ یا گرو یا سادھو
یا اتتھ کو بلا سبب رنج پہونچاوے یا ناراض کر دیوے یقین جانے کہ عمر آخر ہوئی۔ گالو رشی نے کہا کہ ہے
ارجن جو کوئی شخص یہ باتین جو مین نے سنائین دیکھے تو دنیا اور گھر کے جھگڑون سے سبکدوش ہو کر پرمیشر پرماتما
کا دھیان کرے اور اپنے بیگانون کی محبت اور کُنبہ پروار کا موہ بالکل چھوڑ دیوے اور اپنے مقدور کے موافق
دان پن بھو کون کو بھوجن کھلاوے اور سواے نارائن کے اور کسی کا ذکر او فکر نہ کرے کہ سنسار ساگر سے
پار ہو جاوے نارد جی نے ارجن سے کہا کہ راجہ کوشل نے گالو رشی کی بانی سنکر جیسا کہ اُسنے اپنے دل مین
نشچے کیا ہوا تھا راج پاٹ چھوڑ دیا اور مدن سے کہا کہ چندر ہانس تمھارا بہنوئی نارائن بھگت ہی اور تمھارا اپتا
پرجا کو دکھی کرتا ہی اور بڑا شریر و بدذات اور ظالم ہی اسلیے چندر ہانس کو راج دونگا تم اُسکو جلدی بلا لاؤ مدن نے
گھر آن کر دیکھا تو چندر ہانس کو نہ پایا معلوم ہوا کہ درگا پوجن کے لیے جاتا ہی دوڑکر وہان پہونچا اور پوجا کی
چیزین جو تھال نقرئی مین رکھی تھین چندر ہانس سے لیکر کہا کہ تم راجہ کے پاس جلدی جاؤ تمھارے بدلے

مین پوجا کر آؤن گا بدھنا کے کرتوت دیکھو کہ چندر ہانس تو راجہ ہو گیا اور درشٹ بدھ نے چنڈال سے کہدیا تھا
کہ جب چندر ہانس درگا مندر مین پاؤن رکھے اُسکا سر تلوار سے اُڑا دینا چنڈال وہان تلوار لیے کھڑا تھا مدن پہونچا
ابھی مندر سے باہر تھا کہ الو سر پر آ بیٹھا وہ اُڑ کر چلا گیا تو دو بلیان رستہ کاٹ کر آپس مین لڑنے لگین آفتاب چھپنے
تاریکی ہو گئی تھی جو ہین مدن نے درگا مندر مین قدم رکھا چنڈال نے اُسکا سر تلوار سے اُڑا دیا اور چندر ہانس کو راجہ
کوشل راج دیکر اور چنپک مالنی اپنی پتری کا بواہ چندر ہانس سے کر کے آپ جنگل کو چلدیا گالو رشی نے سب
امیر و رئیسون کو راج دربار مین بلا کر کہا کہ تمھارا راجہ چندر ہانس ہی اسکا حکم مانو اور راج تلک کر دیا جب چندر ہانس
نے راج پایا تو بڑے جلوس سے درشٹ بدھ کے دیکھنے کو چلا اور چنپک مالنی اپنی رانی سمیت درشٹ بدھ کو
دیکھکر بڑی پریت سے ملا درشٹ بدھ حیران تھا کہ کیا سوچا تھا اور کیا ہو گیا اپنا غم او غصہ ضبط کر کے چندر ہانس سے
ملا اور مدن کا حال پوچھا چندر ہانس نے سارا حال کہا کہ میرے بدلے درگا پوجن کو چلا گیا تھا پھر نہین معلوم
کہان رہا درشٹ بدھ چندر ہانس سے ملکر اضطرابی اور بیتابی کی حالت مین درگا مندر مین گیا دیکھا تو مدن کا
سر جدا پڑا ہی فوراً ستون مندر سے اپنا سر پھوڑ کر درشٹ بدھ مندر مین گر گیا وہان جو سپاہی اور برہمن مندر مین گئے
اور وزیر اور اُسکے بیٹے کو مرا ہوا پایا اُنھون نے راجہ کو خبر کی چندر ہانس مندر مین گیا اور دونون کو مرا ہوا دیکھکر
درگا جی سے پرارتھنا کرنے لگا کہ دونون کو جیودان دو اور اگنی پرجلت کر کے اپنا شریر کاٹ کاٹ کر ہوم مین ڈالنے لگا
جب گردن کاٹ کر چڑھانے لگا درگا جی نے پرگٹ ہو کر ہاتھ پکڑ لیا کہ کیون اتنا کشٹ اُٹھاتا ہی یہ درشٹ بدھ
تیرا شترو تھا اسلیے میری اِچھا سے مارا گیا اور چندر ہانس سے کہا کہ تجھ کو جو اچھا ہو مجھ سے بر مانگ چندر ہانس نے
پہلے تو بھگوت بھگتی چاہی اور پھر کہا کہ یہ دونون جی جاوین درگا جی نے پرسن ہو کر چندر ہانس کو بھگتی کے ہونیکا
بر دیا اور دونون کو زندہ کر کے چندر ہانس کا شریر جہان جہان سے کاٹا گیا اپنا ہاتھ پھیر کر جیسا تھا ویسا ہی
کر دیا جب درشٹ بدھ جی اُٹھا تو چندر ہانس کے پاؤن مین گر کے اپنے پچھلے اپرادھون کو چھما کرایا چندر ہانس
نے کہا کہ تمنے میرے ساتھ بڑا سلوک کیا ہی پچھلی باتون کو جانے دو مین تمھارا ہون مدن بہت خوش ہوا درگا جی
وہان گپت ہو گئین اور یہ تینون وہان سے بہت خوش اپنے گھر آئے اور درشٹ بدھ نے کلند کو بہت تعظیم کر کے
سارا مال و اسباب اُسکا جو ضبط کر لیا تھا واپس دیکر اپنی طرف سے بہت سا مال اور ہاتھی گھوڑے دیے
اور ہر روز اُسکے پاس جا کر اُس کی پوجا کرنے لگا کہ تمھاری بدولت چندر ہانس نے مجھے اور میرے بیٹے کو
جیودان دلایا چندر ہانس نے کلند اور اُس کی استری کہ جسنے چندر ہانس کو پالا اور بڑھایا تھا بڑی عزت کی اور
بہت کاروبار راج کا اُن دونون کی صلاح سے کرتا رہا نارد جی نے کہا کہ چندر ہانس کی رانی چنپک مالنی سے
اماج نام اور رکھبیا درشٹ بدھ کی پتری سے مکرالدھج دو بیٹے پیدا ہوے اب چندر ہانس کی عمر تین سو برس کی ہی
اماج اور مکرالدھج تمھارے گھوڑون کو پکڑ لیگئے ہین اور چندر ہانس نے سارا حال جدھشٹر کے جگ کا سنکر یہ
سوچا کہ اگر مین جدھ کرتا ہون تو جگ کے دن بہت قریب آ گئے ہین ہرج ہو جاویگا اسلیے سری کرشن جی کے
درشن کر کے گھوڑے اُنکے سپرد کر دونگا نارد جی سے سارا حال چندر ہانس راجہ کا سنکر ارجن معہ سری کرشن جی
اور بہت سے راجاؤن کے کونڈال نگر کے قریب پہونچے تب چندر ہانس اپنی سینا اور پترون کو ساتھ لیکر

دونون شام کرن آگے گرکے ارجن سے ملا اور بہت پریت سے ملکر کہنے لگا کہ کشتری دھرم کے انوسار تو گھوڑے دن کو
پکڑکے آپ سے مُجدھ کرتا پرنتو آپ کے جگ کرنے کے دن بہت نزدیک ہین اس خیال سے مین نے سنگرام نہین کیا
یہ کہکر سری کرشن مہاراج کے چرنون مین ڈنڈوت کی سری کرشن جی نے رتھ سے اُترکر راجہ کو گلے لگایا راجہ نے
کرشن جی کے چرنون مین سر رکھدیا اور استت کرکے وہی کہا جو ارجن سے کہا تھا اور پھر یہ کہا کہ میرے گھر کو پوتر کیجیے
اور سب سے ملکر سری کرشن جی کو اپنے گھر لایا اور سب کو اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کراکے محلون مین اُتارا اور اپنے
تمام مال واسباب کی فہرست بنواکر ہاتھی گھوڑے مال خزانہ سب سری کرشن جی کی بھینٹ کردیا مہاراج نے بہت
خوش ہوکر کہا کہ تمھارا راج تمکو مبارک ہو لیکن چندر ہالس نے نہ مانا تب سری کرشن جی نے کہا کہ مین نے جو تمنے دیا ہے لیا
اب اپنی طرف سے مکرالدہج تمھارے بڑے پتر کو تمھارا راج اور سینا اور خزانہ دیتا ہون اور اُسکے راج تلک کرکے
فہرست مال واسباب کی اُس کے سپرد کردی چندر ہالس راج چھوڑکر سری کرشن جی کے ساتھ ہولیا اور بہت سے
تحفے اور جواہرات سری کرشن جی و ارجن و اُسکے ساتھیون کو دیکر پرسن کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب راجہ چندر ہالس کی کتھا شام کرن کا اُسکے راج مین پہونچنا اور ملاپ ہونا اکتالیسوان ادھیاے

## بیالیسوان ادھیاے

### بکدالب رشی کا ملنا اور شام کرن کا پنجاب دیش پہونچنا جیدرتھ کے پتر کو سری کرشن جی کا زندہ کرنا

بئیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب چندر ہالس کی راجدھانی سے گھوڑے چلے تو پچھم ہوتے ہوے
اُتردشا کو چلے کسی راجہ نے سری کرشن جی اور ارجن کا نام سنکر اُن کو نہین پکڑا اور اپنے اپنے دیش کے تحفے دیکر
ارجن کے ساتھ ہوے یا ہستناپور آنے کا وعدہ کرلیا دونون گھوڑے سوالک پہاڑ سے گذر کر دریا کے کنارے
پہونچے صرف پانچ آدمی اُسکے ساتھ رہے باقی سب پیچھے رہ گئے تھے گھوڑے دریا مین تیر کر پار کو چلے سری کرشن جی
اور ارجن نے صلاح کی کہ اب کیا کرین سری کرشن جی نے کہا کہ گھوڑے کے ساتھ چلنا مناسب ہے اتنے ہی مین دیکھا
کہ دریا کے بیچ مین جزیرہ ہے پانچون نے اپنے گھوڑے دریا مین ڈالدیے گھوڑے اُس جزیرے مین پہونچے اُسکے
ساتھ ہی سری کرشن جی معہ پانچ آدمیون کے وہان پہونچے دیکھا تو ایک رشی بیٹھے ہوے تپ کرتے ہین اور
اُن کے گرد مٹی اتنی چڑھ گئی کہ صرف گردن نظر آتی ہے اور سانپون نے اُس مٹی مین گھر بنائے تھے بانبی مین
منھ نکالے بیٹھے ہوے تھے ارجن نے اُن کو ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ آپ یہان کب سے تپ کرتے ہین رشی نے
کہا کہ مین نے اس مقام کو ایکانت جانکر یہان تپ کرنا آرنبھ کیا آدمیون نے یہان بھی میرا پیچھا نہ چھوڑا مجھے
اتنا معلوم ہے کہ کئی برہما میرے سامنے ہوے جب پرلے ہوتی ہے تو ایک درخت بڑ کا پانی سے اونچا پہاڑون پر
نظر آتا ہے اور سارا سنسار پانی مین ڈوب جاتا ہے اُس بڑ کے برچھ پر ایک بالک اپنے پانو کا انگوٹھا پیتا نظر آتا ہے اور سری کرشن جی کو غور سے دیکھکر اشارہ کیا کہ
وہ بالک ایسی صورت کا ہوتا ہے جیسے کہ یہ مہا پرش میرے سامنے براجمان ہین اور میری سمجھ مین وہ بالک بڑا ہوکر ایسا ہی ہوجاتا ہے جیسے کہ
یہ ہین اور مین نے دیکھا ہے کہ بہت سے دیوتا اُس بالک روپ مین انکی (سری کرشن جی کی) استت کرتے ہین اب مین تمھارے

ساتھ چلکر اسومیدہ جگ دیکھون گا دونون گھوڑے اپنے لیجاؤ سری کرشن جی نے اُس رشی کے لیے سنگھاسن منگایا
اور سوار کرکے اپنے ساتھ لیا گھوڑے وہان سے لوٹ کر پنجاب دیش مین پہونچے جہان راجہ جیدرتھ راج کرتا تھا
جیدرتھ کی رانی دُسلا نام درجودھن کی بہن تھی اُسکے امیر وزیرون نے کہا کہ ارجن نے تمھارے پت کو مارا ہی جیدرتھ
کے پتر نے بھی ارجن کا نام سُنا اور آہ سرد کھینچکر سنگھاسن سے نیچے گر پڑا اور مر گیا دُسلا نے جو اپنے پتر کا یہ حال دیکھا
ننگے سر دوڑی اور ارجن کے پاس آنکر کہا کہ بھائی تمنے میرے پت کو مارا اور پتر میرا تمھارا نام سنکر مر گیا مین
تمھاری بہن دکھیا تمھارے شرن آئی ہون یہ سارا راج پاٹ تمھارا ہی اسے لو اور میری بیکسی پر رحم کرو اور
جیسے درو پدی کی عزت حرمت رکھی میری بھی رکھو ارجن رتھ سے فوراً اُترا اور بہت رویا اور کہا کہ تم میری سب
بہنون سے مجھے پیاری ہو مین نے تمھارے پت کو شترو تا سے نہین مارا اُنھون نے جب کہ ہم سب بھائی
بن مین تھے درو پدی کو ہر لیا پھر مہابھارت کے سنگرام مین ابھمنون میرے پیارے پتر کو کئی دسٹ راجاؤن
کو ساتھ لیکر مار ڈالا مین تمھارے پتر سے کچھ شترو تا نہین کرتا تھا مجھے بڑا رنج ہوا پھر سارا حال پوچھا دُسلا نے
سب حال سنایا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اسی لڑکے سے میری زندگی تھی کسی طرح اس کی جان بخشو ارجن کو
بہت دیا آئی اور سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کی کہ اس میرے بھانجے کو جیو دان دو کرشن جی ارجن
اور اُس کی مان کو لیکر وہان گئے جہان وہ لڑکا مرا ہوا پڑا تھا کرشن جی نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ پرمیشر کا نام
لیکر اُٹھو اُسی وقت وہ مردہ لڑکا جی اُٹھا اور ان سب کو بغور دیکھا جو اُسکے سرہانے کھڑے ہوے تھے دُسلا نے
کہا کہ سری کرشن جی کے چرن پکڑو جنھون نے تم کو جلا دیا اُسنے سری کرشن جی کے چرنون مین سر رکھدیا
اور بہت استت کی تمام شہر مین راجہ کے مرنے سے ماتم ہو رہا تھا سب کو بہت ہی خوشی ہوئی نوبت نقارہ
نشان بجنے لگے اور بہت سا روپیہ خیرات کیا گیا دُسلا نے سری کرشن جی و ارجن سے کہا کہ تم نے میرے اوپر
بہت رحم کیا میری اور میرے پتر کی زندگی تمھارے سبب سے ہوئی میرے گھر رہو کہ مین تمھاری دعوت
کرون ارجن نے کہا کہ تم ہمارے ساتھ ہستنا پور چلو اور اپنے ماتا پتا اور پروار کے لوگون سے ملو اور جگ
دیکھو دُسلا اور اُسکا پتر پنجاب دیش کا راجہ دونون ارجن کے ساتھ ہوے اور خاص خاص اپنے آدمیون کو
ساتھ لیا بیشمپاین جی نے کہا کہ اسی کے وقت ارجن کے ساتھ بڑا بھاری لشکر اور بہت سے راجہ ہوے
جنکا شمار نہین ہو سکتا بڑے بڑے راجاؤنکا نام سنو کہ راجہ ببھرباہن و بیربر باشاہ و جونباس و اُسکا پسر سمباٹ و ایسال و ہنس الدہج
و چندرہانس و ساتکی جی و برکھ کیت اور راجہ جیدرتھ کا پتر اُنکے ساتھ بہت سینا اور امیر و وزیر تھے کہ جہان قیام ہوتا بیسیون
کوس مین لشکر اُترتا ان سب مین ببھرباہن کا لشکر معہ ہاتھی گھوڑون و غیرہ کے شمار مین بھی بہت تھا اور آراستگی مین بھی سب سے زیادہ تھا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب بکدالب رشی کا ملنا شاکرن کا پنجاب دیش مین پہونچنا اور جیدرتھ کے پتر کو سری کرشن جی کا زندہ کرنا بیالیسوان ادھیاے

## تینتالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا جسودا جی اور نند جی سے ملنے کو پہلے آنا اور بعد مین ارجن کا ہستنا پور مین پہونچنا

سری کرشن مہاراج جب دوارکا سے ہستنا پور چلے تو نند جی کو لکھ بھیجا تھا کہ راجہ جدھشٹر کے جگ مین آپ بھی

جسودا ماتا اور گوال بالون کو جو میرے سنگھ مین لیکر آوین اور راجہ جدھشٹر نے بھی نند باباکو اپنے جگ مین بلایا تھا اُنکے
آنے کی خبر ہستناپور مین سنکر سری کرشن جی نے چاہا کہ ارجن سے پہلے مین ہستناپور پہونچکر نند بابا اور جسودا جی سے
ملون اس لیے ارجن سے کہکر کہ اب کوئی مہم باقی نہین جو میرا تمھارے ساتھ رہنا تمھاری مدد کے لیے ضروری ہو
مین ہستناپور جاکر جگ کی طیاری کرتا ہون تم منزل بمنزل چلے آؤ سب سے آگے سری کرشن جی ہستناپور پہونچے
اور جہان راجہ جدھشٹر گنگا جی کے کنارے مرگ چرم پہنے بیٹھے ہوے تھے یکایک جا پہونچے اور راجہ جدھشٹر کو
نمشکار کی راجہ اُنکو اپنے پاس آیا ہوا دیکھکر سروقد کھڑے ہوکر ملے اور اُن کے چرنون کو پکڑ لیا مہاراج نے راجہ کو
اُٹھاکر گلے سے لگایا اور پریم پریت کی باتین ہوتی رہین راجہ جدھشٹر نے کہا کہ بھیم سین کی صلاح سے مین نے جگ کا
سامان کیا ہے مہاراج نے مسکراکر بھیم سین سے ہنسی ٹھٹول (مذاق و مزاح) کی باتین کین راجہ سے کہا کہ جو شخص بہت
کھانا کھاوے اور دیونی اور راکھسیون بدزبان کو اپنی استری بنالیوے ایسے آدمی کے کہنے پر کیا عمل کرنا چاہیے
بھیم سین نے کہا کہ کیا خوب آپ کے برابر میرا شکم نہین آپ کا پیٹ اتنا بڑا ہے کہ سارا سنسار اُس مین آباد ہے جسودا جی
گواہ ہین انھون نے آپ کے منہ کھولنے پر آپ کے پیٹ مین تینون لوک کو دیکھا ہے سارے سنسار کو آپ بھکشن کر جاتے
ہین اور پیٹ آپ کا نہین بھرتا دوسرے میرے گھر مین ہڑمبا دیونی ہے آپ کے گھر مین جاموتتی جی ریچھ کی بیٹی ہین
(وہ جاموتت جو مہاراج رام چندر جی کے ساتھ لاکھون ریچھ کی سینا لیکر لنکا پر گئے تھے) علاوہ اس کے سمندر
(دریاے ذخار) کی بیٹی (لکشمین جی) آپ کے گھر مین جمنا جی (ندی) آپ کی رانی ہین اور بدزبان استری میرے
گھر مین کوئی نہین ہے ست بھاما جی آپ سے ناراض ہوگئین کہ آپ نے چنتامن رکمنی جی کو دیدیا تھا آپنے
اُن کو راضی کرنے کے لیے کلپ برکش اندر کے باغ سے لاکر لگا دیا تو بھی اُن کا غصہ فرو نہ ہوا پھر آپ مجھے کمزور
کہتے ہین اگر آپ اگیا دین تو مین پرتھی کو اُٹھالون اور پہاڑون کو اپنی جگہ سے اُٹھاکر دوسری جگہ رکھدون پرنت آپ کی
مدد درکار ہے اسومیدہ جگ اپنی قوت بازو سے کرسکتا ہون ہان آپ کی کرپا بغیر کچھ بھی نہین کرسکتا ہون
سری کرشن جی بھیم سین کی باتین سنکر بہت خوش ہوے اور یہ کہا کہ تم بڑے چتر ہو تم سے ہنسی مذاق کرنے کو
میرا دل بہت چاہتا ہے یہ کہکر بھیم سین سے کہا کہ تمنے جگ کا سامان بہت اچھا کیا جو کچھ کرنا باقی ہے اُسے بھی
انجام دو مین تمھارے ساتھ مدد کو حاضر ہون پھر سارا حال گھوڑون کے دیش بدیش پھرنے اور جدھ ہونے کا
راجہ جدھشٹر سے بیان کرکے کہا کہ ارجن کے ساتھ ببرباہن آتا ہے ارجن اُسکے ہاتھ سے مارا گیا اور پھر اُس کی ماں
جو ناگ کنیان ہے اپنے باپ سے من لاکر جلادیا ببرباہن شرمندہ ہو رہا ہے اُس کی خاطر تواضع زیادہ کیجاوے
کہ خجالت اُس کی دور ہو جاوے سری کرشن جی وہان سے اُٹھکر نند بابا اور جسودا جی کے پاس گئے اور اُنسے
ملکر بہت خوش ہوے نند بابا نے چھاتی سے لگاکر بہت پیار کیا اور جسودا جی نے گود مین بٹھاکر بہت سکھ پایا
اسی طرح روہنی جی سے ملے جو سکھ اور آنند نند جی اور جسودا جی کو کرشن جی سے ملکر ہوا وہ برنن نہین کیا جاتا
پھر سب گوال بالون سے ملکر رانی کنتی اور سوبھدرا و دروپدی آدک سے ملے اور پھر راجہ دھرتراشٹر سے
ملکر ارجن کے استقبال کیلیے نکل سہدیو و بدر جی آدک کو ہمراہ لیکر آگے گئے اور ارجن سے ملکر بڑے جلوس سے
اُسکو ہستناپور مین لاے جتنے راجہ ارجن کے ساتھ تھے سب راجہ جدھشٹر اور راجہ دھرتراشٹ و بدر جی اور بھیم سین

ونکل و سہدیو آدک سے ملکر اور ہستناپور کی رونق اور جگ کا سامان دیکھکر بہت خوش ہوے اول راجہ جدھشٹر نے
ارجن کو ڈنڈوت پرنام کرتے ہوے دیکھا دوڑکر اُسکو گلے سے لگایا اور دیر تک سینے سے لگائے رہے شانی پر
بوسہ دیا اسی طرح برکھکیت کرن کے پتر کو گلے سے لگایا دونون نے راجہ کی قدمبوسی کی پھر سب راجاؤن نے
کہ نام اُنکے ارجن بتلاتا جاتا تھا راجہ جدھشٹر کو نمسکار کی راجہ سب سے آدر پورباب ملے اور سب کی خاطر مدارات
کی اور سب رانیان جو ارجن کے ساتھ آئی تھین راجہ دھرتراشٹ کے رنواس سے ملکر نہایت خوش ہوئین بکدالب
رشی کا سنگھاسن شہر کے اندر راجہ جدھشٹر کے بھائی لائے اور خود راجہ جدھشٹر نے اپنا گندھا لگایا جب محل
کے نزدیک آگئے اول راجہ جدھشٹر نے اُن کے چرنون مین سر رکھا پھر راجہ دھرتراشٹ اور سارے
پرواراتے اُن کے چرن چھوئے اُن کے بعد رانیون نے اُن سکے درشن کرکے چرن چھوئے پھر بھیر باہن
کو راجہ جدھشٹر اور دھرتراشٹ کے پاس لیجا کر ارجن نے کہا کہ ان کی قدمبوسی کرو دونون نے اشیرواد
دیکر گلے سے لگایا پھر سارے پروار اور رنواس سے ملا جسوقت ارجن نے قدم شہر مین رکھا اُسوقت
اور محلون کے اندر ہزارہا روپیہ اُسکے اوپر نثار کیا گیا اور پھول برسائے گئے عورات شہر کوٹھون بالاخانون سے
اُس ہجوم کو دیکھ رہی تھین پھولون کے ہار اور روپیہ اشرفی ارجن کے اوپر پھینکا کرتی تھین پھر محلون مین رانیون نے
بہت روپیہ تصدق کیا۔

اتی سری یم کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سری کرشن جی کا جسودا جی اور نند جی سے ملنے کیلیے پہلے آنا اور ارجن کا ہستناپور پہونچنا ۴۳ ادھیاے

# چوالیسوان ادھیاے

## اسومیدہ جگ کا حال

### (یادداشت)

اسومیدہ جگ کا حال بموجب مہابھارت فارسی فیضی جسکا ترجمہ بطور تخمیناً چار سو برس ہوا تھا یہان درج
کیا جاتا ہے اور بموجب مہابھارت سنسکرت بکر حال اسومیدہ جگ کا لکھا جاویگا کہ ناظرین کو فرق معلوم ہو جاوے
فیضی نے جو اپنے ترجمہ فارسی مین جگ کا حال لکھا ہے زیادہ تفصیل کے ساتھ لکھا ہے اور واضح ہے مہابھارت ترجمہ فیضی مین
اس اسومیدہ پرب کے اندر برہمن گیتا کے اٹھارہ ادھیا کا ترجمہ نہین لکھا ہے اور نہ نیولیکا حال لکھا ہے سنسکرت مہابھارت مین
تمام کرن گھوڑے کا شاہ جو نیاس سے لانا اور چندر ہانس وغیرہ راجاؤن سے جدھ ہونیکا حال کچھ نہین لکھا ہے نہین معلوم یہ اختلاف کیونکر ہو گیا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ جدھشٹر نے اُن سب راجاؤن کی جو بطور مہمان آئے ہوے تھے بڑی مہمانی
اور خاطر تواضع کی خاص کر سری کرشن مہاراج وارجن کے کہنے سے ببھرباہن کی مدارات ایسی کی کہ وہ فکر جو اُسکو تھا کہ ارجن

اُسکے ہاتھ سے مارا گیا تھا رنج ہو گیا سب راجا کہتے تھے کہ پہلے سے ہم راجہ جدھشٹر سے کیون نہ ملے اور اپنی عمر گذری ہوئی پر افسوس کرتے تھے جبکہ جگ کا دن آیا تو جگ استھان مین سب کے لیے تخت مرصع یعنی سنگھاسن و چوکیان طلائی برابر برابر لگائی گئین اور سب راجے مہاراجے اپنے اپنے استھان پر براجمان ہوے ایک طرف رانی گنتی و گاندھاری و دیوکی جی سری کرشن جی کی ماتا اور جسودا جی تھین جنھون نے ان کو بالا پرورش کیا تھا و روہنی جی بلدیو جی کی ماتا و سبھدرا ہمشیرہ کرشن جی جو ارجن کو بواہی گئی تھی و چترانگدا مادر ببھرباہن اور سری کرشن مہاراج کی پٹ رانی رکمنی جی و ست بھاما ن و جامونتی آدک اور بہت سی استریان ہستنا پور کی رہنے والین وہان بیٹھین اور رانی برمیلا اور رانی دُسلا دختر راجہ دھرتراشٹ والی پنجاب کی اانی اور دیگر راجاؤن کی استریان جو ارجن کے ساتھ آئی تھین بیٹھ گئین برہمن اور رشی اپنے اپنے استھان پر بیدی کے نزدیک بیٹھے بکدالب رشی جب وہان آئے تو اُن کے سنگھاسن مین راجہ جدھشٹر نے اپنا کندھا لگایا اور راجہ دھرتراشٹ کے سنگھاسن کے پاس اُنکو سنگھاسن سنہری پر براجمان کیا۔

راجہ جدھشٹر اور رانی دروپدی نے اشنان کیے اور جگ استھان مین سنہری ہل راجہ نے چلایا رانی دروپدی پیچھے پیچھے اناج ڈالتی جاتی تھی بعد مین گلاب و چندن و عود و کستوری آدک کے کلس بھر کر جہان غلہ ڈالا تھا آبپاشی کی ایک لاکھ برہمن سے زیادہ اُسوقت وید منتر اُنکو پڑھنے لگے اور راجہ کو اشیرواد دی پھر چار سو طلائی اینٹ وہان بچھائین جہان قلبہ رانی کی تھی اول بیاس جی بکدالب رشی کا ہاتھ پکڑ کر سنہری اینٹو نکے اوپر جا کر بیٹھے پھر نارد جی آئے اُنکے ساتھ بہت سے رشی وہان جا کر بیٹھے پھر آٹھ ستون چوبی طلائی کام کے اُس فرش کے گرد استادہ کیے گئے اور رنگ برنگ کی دُھجا اُنپر لگائی گئین پھر آٹھ ہون کنڈ ہون کرنیکے لیے کھودے اور وہان چاول گھی میوہ وغیرہ ہون کرنیکی چیزین رکھی گئین اور پھر مرگ چھالا اُنکو برابر لگا کر اسپر پھل اور میوہ جات جو وہان پیدا ہوتا تھا اور جگ اوشدہی جو ہون کرنے مین ڈالی جاتی ہین رکھین اور ایک طرف اچھے اچھے بھوجن کے پدارتھ رکھے سب برہمنون مین مکھیا بیاس جی تھے جو وہ اگیا دیتے تھے برہمن کرتے جاتے تھے اُنکے کہنے کے بموجب بکدالب رشی کو اس جگ مین برہما جی کی جگہ بٹھایا گیا بشسٹ و بامدیو و گوتم و اتری و پراسر بیاس جی کے پتا و بھاردواج و پرسرام و کھنو و رسیہ و گالو و سوبھر و پولس جو بڑے بڑے تپشوری تھے ہون کنڈ کے قریب بیدی پر بیٹھے جو جگ کی ریت و سیم و طریق بتلاتے جاتے تھے کئی رشی ہوم کرنے بیٹھے اور بید منترون کو اُچارن کرتے ہوے ہوم کرنے لگے بسوامتر و پلیہ و دھوم رشی وغیرہ بھی ہون کرنے والون مین تھے۔

بیاس جی نے کہا کہ ہر آدمی جو راجاؤن مین بڑے گنے جاتے ہین اور رشیون مین بڑے تپسوی ہین اپنی اپنی استریون سمیت گنگا جل کلسون مین بھر کے لاوین راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ سب سے بڑے آپ ہین اس کام کے لیے راجاؤن و رشیون مین سے جس جس کو آپ اگیا دین وہ جل بھر لاوین سری کرشن جی آپ معہ رکمنی جی و ارجن معہ سبھدرا و پردمن جی پدماوتی و انرودہ جی او کھا و بھیم سین و ہڈمبا و برکھکیت و برندا و ببھرباہن و چندرمنی و تامر دھج و سرپا و شاہ جوناس و پدماوتی و نیل الدھج و سدوو ابیسال و ہلوا و ہنس الدھج معہ امراوتی اور راجہ معہ رشیون و اُن کی استریون کے سری کرشن جی کے ساتھ گنگا جی کے تٹ پر ایک ایک کلس جل کا لانے کے لیے گئے اُنکے ساتھ نوبت نقارہ نفیری تال پکھاوج و بنیان (بین) وغیرہ باجے بجتے جاتے تھے اور کنیان نرت کرتی جاتی تھین جب سری کرشن جی جل لینے کو رکمنی جی کے ساتھ چلے تو دیوکی ماتا نے دامن اُنکا رکمنی جی کے دوپٹہ سے باندھا جسکو گٹھ جوڑا کہتے ہین نارد جی نے ست بھاما سے جا کر کہا کہ تم یہان بیٹھی ہو اور رکمنی جی سری کرشن جی کے ساتھ بڑی رونق اور جلوس سے

اس جگ مین پانی لینے کو جاتی ہین سب یہ ہی سمجھین گے کہ رکمنی جی اُن کو بہت پیاری ہین ست بھاما جی نے کہا کہ تم کیا کہتے ہو کرشن جی تو میرے پاس براجمان ہین مین اُنکو چھوڑ کر کہان جاؤن - اتنے ہی مین کرشن جی اندر سے نکل آئے اور ہنسکر نارد جی سے کہنے لگے کہ تم ہماری رانیون مین ایرکھا (حسد) کرلتے ہو نارد جی نے کہا کہ مین ابھی آپ کو آنکھ سے رکمنی جی کے ساتھ جل لانے کو جاتے ہوے دیکھ کر آیا ہون اور آپ کی ماتا دیوکی جی نے میرے سامنے گانٹھ جوڑی تھی کرشن جی نے کہا کہ مین ست بھاما کے ساتھ جل لانے کو جاتا ہون اور یہ کہکر اُن کا ہاتھ پکڑ کے وہان سے اُٹھے - اسی طرح جاموتنی جی سے نارد جی نے جا کر کہا اور اُنھون نے جواب دیا کہ کرشن مہاراج میرے پاس بیٹھے ہین وہ سامنے دیکھ لو کرشن جی وہان بیٹھے نظر آئے اسی طرح سب پٹ رانیون کے پاس نارد جی گئے اور ہر ایک کے پاس کرشن جی کو بیٹھے دیکھا تب ان کو بڑا اشچرج ہوا وہان سے جا کر گنگا جی کے کنارے رکمنی جی کے ساتھ دیکھا اور بھی زیادہ اشچرج ہوا جب رکمنی جی نے گنگا جل بھر کر سر پر رکھا تو بشسٹ جی نے اُنسے کہا کہ تم تو پھولون کے ہار مین بہت بوجھ ہونا کہا کرتی ہو کہ ہار پہننے سے گردن دکھ جاتی ہو آج اس کلس گنگا جل بھرے ہوے کو کیونکر اُٹھا لیا اُنھون نے کہا کہ انکے (اشارہ کرشن جی) ساتھ ہونے سے کلس کا بوجھ کچھ بھی معلوم نہین ہوا - جب سب راجہ ورکھیشر جل لے آئے تو سب کو اُن کی استریون سمیت عمدہ عمدہ پوشاک اور پھولون کے ہار پہنائے اور پان کھلائے راجہ جُدھشٹر سونے کی چوکی پر براجمان ہوے اور سبھون نے اپنا اپنا لایا ہوا جل راجہ کو دیا اُنھون نے اُس جل سے اشنان کیا اور باقی بچا ہوا جل گھوڑے پر ڈالا شام کرن نے اشنان کرتے ہوے منہ کھول کر اونچا سر کر لیا اور آسمان کی طرف دیکھا نکل نے کہا کہ مہاراج شام کرن کیا کہتا ہی سُن لیجیے راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ کیا کہتا ہی نکل نے کہا کہ شام کرن یہ کہتا ہی کہ اور جگ کے گھوڑے تو سُرگ کو گئے مین سُرگ سے اونچے استھان کو جاؤن گا کیونکہ اُن جگون مین سری کرشن مہاراج ساکشات براجمان نہین تھے اور اس جگ مین شوبھا سمان ہین - راجہ جُدھشٹر بہت پرسنّ ہوے اور اپنے ہاتھ سے ہون کرنے لگے اور رانی سمیت آہوتی اگن مین ڈالی اور برہمنون کو جو ہون کرتے تھے بہت سی دکشنا نقد اور رتن من جواہر و بستر و ہاتھی گھوڑے اور گلے ہر ایک کو دیے شام کرن کو اشنان کرا کے دھوم رشی نے کھڑگ اُٹھا کر بھیم سین کو دیا کہ تم اسکا سر جدا کرو جونہین بھیم سین نے کھڑگ مارنے کو اُٹھایا دھوم رشی نے کہا ٹھہرو مین گھوڑے کی پریکشا کرلون پھر رشی نے گھوڑے کا کان پکڑ کر نچوڑا تو دودھ اُسکے کان سے گرنے لگا سب رشی منی اور راجا یہ دیکھکر اچنبھا کرنے لگے دھوم رشی نے پرسنّ ہو کر کہا کہ ہے راجن تمھارا جگ سپھل ہوا اور بھیم سین سے کہا کہ اب تلوار مارو بھیم سین نے کھڑگ مارا شام کرن کا سر جسم سے جُدا ہو کر آکاش کو اُڑ گیا اور سب کے دیکھتے دیکھتے غائب ہو گیا اُسکے جسم کو کرشن مہاراج کی اگیا انوسار تلوار سے چیر ا گیا اُسکے پیٹ میں سے روشنی نکلی اور سری کرشن جی کے مکھار بند مین سما گئی جب گھوڑے کا پیٹ چاک کیا گیا تو کسی طرح کی آلایش نہ نکلی تمام گوشت اور پوست اُسکا کافور بنگیا بیاس جی نے اُس کافور کو جگ کے شُروا سے اُٹھا کر اگن مین ڈالا اور بید منتر پڑھ کر راجہ اندر کے ارپن کیا اور کہا کہ ہے اندر میری آہوتی گرہن کرو آواہن منتر پڑھتے ہی راجہ اندر دیوتاؤن سمیت جگ مین آئے سب رشی منی اور راجہ اُٹھ کھڑے ہوے اور ڈنڈوت پرنام کر کے راجہ اندر

اور دیوتاؤن کو آسنون پر براجمان کیا اور وہ بچا ہوا کافور سب دیوتاؤن کا بھاگ رکھا گیا اور اگن مین ڈالا گیا اُسکی
سگندھ سے سارا جاگ استھان مہاک گیا سری کرشن جی پرسن ہو کر اُٹھے اور راجہ جدھشٹر کو گلے سے لگا کر کہا کہ تمھارا جاگ
سپھل ہوا تمھین اور تمھارے بھائیون بھیم سین وارجن نکل سہدیو کو مبارک ہو آج تک ایسا جگ کسی راجہ نے نہین
کیا اور نہ آیندہ کوئی کر سکے گا اس جگ سے تمھارا نام جب تک سنسار ہے مشہور رہیگا سری کرشن جی سے راجہ نے
ہاتھ جوڑ کر کہا کہ یہ سب آپکی کرپا سے ہوا۔ اسکے بعد جگ مین پورن اہوتی دیکر جگ سماپت کرنیکو راجہ نے دروپدی سمیت
اشنان کیا بکدالب رشی منتر پڑھ کر جل راجہ کو دیتے جاتے تھے اور راجہ اور رانی اس جل سے اشنان کرتے جاتے
تھے پھر اُس اوسدھی اور چرو کو جو ہون سے بچا تھا سب کو پیسکر گولیان بنائی گئین اور سب کو بانٹ دی گئین
سب نے کھائین سب سے پیچھے راجہ جدھشٹر نے کھائی اور جگ پورن ہوا تب سنکھ پیپری نفیری پکھاوج انیک طرح
کے باجے بجنے لگے رانی کنتی بہت پرسن ہو کر اُٹھین اُنکے ساتھ سب بھوؤن کے بیٹون پوتون کی اُٹھین اور اپنے ہاتھ
سے بہت سی دکشنا برہمنون کو دیکر پرسن ہوئین کہ اُن کے پتر جدھشٹر نے ایسا جگ کیا جسمین سب دیوتا اور
سری کرشن مہاراج پرتکش براجمان ہین پھر جگ کا سامان بچا ہوا اگن مین ڈالا اور اگن کو خوب پرجلت کیا راجہ
جدھشٹر نے بیاس جی کے چرن بندنا کی کہ آپ کی کرپا سے یہ جگ پورن ہوا بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر یہ کام
میرا انپا تھا کہ مین نے سری کرشن مہاراج کی کرپا سے کیا پھر بکدالب رشی سے بھی اسی طرح اُنھون نے کہا کہ
تمھارے جگ مین آکر مین بہت پرسن ہوا پھر بیاس جی اور بکدالب رشی اور رشیون کو بہت دھن دیا مگر بکدالب رشی
و بیاس جی نے کہا کہ ہم نے کوئی بستو ابتک اپنے پاس نہین رکھی ہمارا حصہ اور رشیون برہمنون کو دیدو ہر ایک رشی
کو جسکے نام اوپر لکھے گئے ایک ایک رتھ چار چار گھوڑون کا ایک ایک ہاتھی اور گھوڑا اور چار من سونا اور ایک ایک سو
گاے جنکے سینگ سونے سے اور کُھر چاندی سے منڈھے ہوے تھے اور ڈھائی ڈھائی سیر موتی ہر ایک کو دیے
اور باقی برہمنون کو ایک ایک گھوڑا و گاے اور دو من سونا سوا سیر موتی دیکر پرسن کیا اور جتنے برتن جگ مین سونے
چاندی کے تھے سب برہمنونکو تقسیم کردیے اسی طرح سب راجاؤن کو ہزارون ہاتھی گھوڑے اور ایک ایک کرور
روپیہ اور رانیون کو عمدہ عمدہ زیور اور لباس اور جواہرات دیے پھر باہمن کو دوچند اور رووون سے دیا اور پھر اپنے
پتردن و رشتہ دارون کو راجاؤن سے دوچند دیا پھر سری کرشن جی کے پاس آنکر اُنکے چرن پکڑ کر ہاتھ جوڑ کر کہا
کہ کوئی بستو ایسی نظر نہین آتی جو آپ کو دون اس جگ کا پھل آپ کے ارپن کرتا ہون اسکے بعد سب برہمنون
کو سونے چاندی کے برتنون مین جمایا اور وہ سب اُن کو دیدیے جب جگ ہو چکا تو دو برہمن تکرار کرتے ہوے
آئے اور راجہ سے کہا کہ تم دھرم کے پتر ہو ہمارا نیاو کرو راجہ نے کہا کہ جہان بسشٹ جی بیاس جی اور بکدالب رشی
بیٹھے ہون وہان میرا کیا ذکر کرتا یہ تمھارا انصاف کردینگے رشیون نے کہا کہ کیا تکرار ہے کہو ایک برہمن نے کہا کہ مین نے
دوسرے برہمن سے زمین خرید کی تھی اُسمین سے خزانہ (دفینہ) نکلا ہے مین کہتا ہون کہ یہ تمھارا مال ہے مین نے فقط زمین
خریدی ہے یہ نہین لیتے دوسرے سے پوچھا تو اُس نے کہا کہ مین زمین بیچ چکا اب جو اُس مین سے مال نکلا اُسی کا
مال ہے جسنے زمین مول لی ہے میرا اس دفینہ سے کچھ واسطہ نہین ہے سری کرشن مہاراج نے دونون سے کہا کہ
آج کا دن خوشی کا ہے ابھی جگ ہوا ہے تم تین مہینے پیچھے راجہ جدھشٹر کے پاس آنا یہ تمھارا نیاو کردینگے دونون

برہمن اُسوقت چلے گئے راجہ جُدہشٹر نے پوچھا کہ مہاراج آج ہی انصاف دونون کا کیون نہین کردیا کرشن جی نے کہا کہ تین مہینے پیچھے کلجگ آجاویگا اُس وقت سب کی نیت بدل جاوے گی پرایے دھن لینے اور دھرم کے پرکول استری پرشون کا آچرن ہوجاویگا اُسوقت نصفا نصف دفینہ دونون کو تقسیم کردینا راضی ہوجاوینگے جگ ہوجانیکے پیچھے سب راجہ اور برہمن اور بکدالب رشی وغیرہ راجہ جُدہشٹر کا جشن کیتے رخصت ہوگئے بَیشم پائن جی نے کہا کہ جوکوئی اسومیدہ پرب کو سُنے سناویگا سنسار مین سب طرح کا سکھ پاویگا اور اُس کے دشمن بھاگ جاوینگے اولاد کا سکھ پاوے گا۔ اسومیدہ پرب مہابھارت فیضی ختم یعنی سماپت ہوا۔

# پینتالیسوان ادھیاے

## ارجن کا ببھرو پاکر شام کرن کے ساتھ ہستناپور مین آنا جگ کی طیاری

بَیشم پائن جی نے کہا کہ جیب شکنی کے پتر سے سنگرام کرکے ارجن کا ملاپ ہوگیا تب وہان سے ہستناپور کو گھوڑا چلا اور راجہ جُدہشٹر کے پاس دوت پہونچے اور سب حال ارجن کی ببھرو کا سنایا دھرمراج نے پرسن ہوکر کہا کہ اب ماگھ کی پورنماشی ہے ایک مہینا اور باقی ہے بھیم سین تم اپنے بھائی ارجن سے آگے جاکر ملو اور جگ کیلیے اچھا استھان دیکھو بھیم سین وید پاٹھی برہمنون کو ساتھ لیکر چلے اور جگ استھان جو سری گنگا جی کے کنارے بڑا اسید لال تجویز کر کے بنوایا تھا اور بہت سے اچھے اچھے سورن اور رتن جڑت مندر بنوائے جگ شالا کا استھان صاف کراکے چبوترہ اور بیدی بنوائی سورن مئی ستونون کے اوپر دیوتاؤن کی مورتی نانان پرکار کی ہنگلیاب بستو ہاتھ مین لیے ہوے کھڑی کرائین جگ شالا کے چارون طرف اُن راجاؤنکے رہنے کیلیے جو اس جگ شالا مین بطور مہمان آئین مندر بنوائے برہمنون رشیون سنیشرون کیلیے الگ الگ اچھے اچھے استھان بنوائے راجہ لوگ آئے اور اُنکو اُن محلون مین اُتارا راجہ جُدہشٹر نے سب رشی منی اور راجاؤن کا بڑا آدر ستکار کر کے سب کو پرسن کیا راجاؤن نے ساری چیزین جگ کی سورن مئی دیکھین کوئی چیز کسی دوسری دھات کی نہین دیکھی جگ کا سامان رکھنے اور لانے اور پروسنے والے ایک لاکھ برہمن وید پاٹھی تھے ہر ایک بستو کھانے پینے کی صفائی سے ڈھیرون رکھی ہوئی دہی کے گرنت کنڈ اور گھی حوض مین بھرے ہوے تھے برہمنون نے جو اچھے ریشمی لباس مالا پہنے چندن شریر مین لگائے تھے برہمن اور رشیون کے پنگت کو جانا شروع کیا اچھے پرکار کے بھوجن جو نہایت صفائی سے لذیذ اور لطیف
بھیجے پاکیزگی
راجاؤن کے کھانے کے لایق بنائے تھے برہمنون رشیون کے آگے پروسے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت اسومیدہ پرب پینتالیسوان ادھیاے

# چھیالیسوان ادھیاے

## جگ اسومیدہ کا برن ببھرباہن ارجن کے پتر کا اور بہت سے راجاؤن کا آنا

بَیشم پائن جی بولے کہ راجہ جُدہشٹر نے آئے ہوے وید پاٹھی برہمنون اور راجاؤن کی پرسنتا کے کارن

اچھے اچھے پدارتھ بنوائے گوبند جی مہاراج بلدیو جی کو آگے کر کے ساتھی سامپ پردمن جی آدک سمیت دھرم راج کے پاس آئے راجہ جدھشٹر اور بھیم سین نے اُن کی پوجا کری پھر سری کرشن جی نے ارجن کے سنگرامون کا حال برنن کیا کہ گھوڑے کی رکشا کے کارن مہاپراکرمی ارجن نے بڑا گھور سنگرام کر کے راجاؤن کو جیتے کیا اور اب وہ ہمارے سمیپ آگیا ہی۔ سری کرشن جی نے کہا کہ دوت نے ارجن کے سماچار آپ سے کیا کہے ہین مین اُن کو سنا چاہتا ہون راجہ جدھشٹر بولے کہ ہے لکشمین پت دوتون کی زبانی ارجن میرے پرم پریہ بھائی نے کہلا بھیجا ہی کہ سب راجہ لوگ جگ مین آوینگے۔ جدھشٹر اور ترلوکی ناتھ سری کرشن مہاراج اُن کی اچھی پرکار سے پوجا کرین کوئی ایسا انوچت کرم اس اسومیدھ جگ مین نہ ہو جاوے جیسا کہ راجسو جگ مین پہلے ہو گیا تھا اور یہ بھی کہلا بھیجا ہی کہ میرا پتر ببھرباہن منی پور کا راجہ بھی آوے گا اُس کی خاطر تواضع بھی بہت اچھی طرح کی جاوے کہ وہ میرا پیارا پتر ہی راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ کیا کارن ہی جو سرب بجئی ارجن سدا تکلیف میں رہتا ہی اور مین اُسے دکھی دیکھتا ہون کونسی چنہ اُس کے انگ پر ایسا ہی جو دیش بدیش پھرتا ہی اور دُکھی رہتا ہی سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن کے دونون پنڈک (پنڈلی) اور انگ یعنی ہاتھ پانون سے بڑی ہین اسکے کارن دیش بدیش مین پھرتا رہتا ہی یہ سُنکر رانی دروپدی نے سری کرشن جی کی طرف دیکھکر کہا کہ یہ گن ہی جس کو آپ دوش برنن کرتے ہین کرشن جی مسکرا کے چپکے ہو رہے اتنے ہی مین دوتون نے آنکر کہا کہ مہاتما ارجن کشل پورنک جگے کر کے آتے ہین۔ راجہ جدھشٹر نے اُس دوت کو بہت سا دھن دیکر اور راجہ دھرتراشٹر جی کو اور سری کرشن جی سمیت آگے کر کے راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سمیت اگوانی کے لیے ارجن کو لینے چلے پہلے بڑی پریت سے ارجن نے راجہ دھرتراشٹر کے چرن پکڑ کر نمسکار کی پھر سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر آدک سب بھائیون سے ملا پرسپر سب پرسن ہوے اور پھر کنتی اپنی ماتا اور رنواس مین جا کر ارجن سب سے ملا اور پھر اسطرح بسرام کیا کہ جیسے کوئی بڑا پرشرم کر کے آتا ہی تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ راجہ ببھرباہن اپنی ماتاؤن سمیت بڑی دھوم سے آیا۔ راجہ دھرتراشٹر اور جدھشٹر اور سری کرشن جی کے چرنون مین دنڈوت کر کے اپنے پتا اور چچا اور سب سنبندھیون سے ملا اور پھر اپنی دادی کنتی اور دروپدی آدک سب رانیون سے ملا پھر الوپی اور چترانگدا سب رانیون سے بڑے پریم سے ملین بہت سے رتن کنتی اور دروپدی آدک رانیون نے اُن دونون دیویون کو دیکر سنہری پلنگ پر بٹھایا اور ارجن کے پرسن کرنے کو اُن کی سب طرح سے پوجا کی پھر پردمن آدک سب رشتہ دارون سے ببھرباہن ملا سری کرشن جی نے اُس کو نہایت عمدہ رتھ دیکر پرسن کیا پھر بہت سے راجہ چارون دشاؤن کے اپنے پروار سمیت ویدپاٹھی براہمنون کو ساتھ لیے ہوے آئے راجہ جدھشٹر نے سب کا اچھی طرح سنمان کیا اور اپنے بھائیون سے کہا کہ سب راجہ شاستر کے انوسار پوجا کی جوگ ہین سب کا پوجن کرو پانڈؤن نے سب کا پوجن ارتھات آدر ستکار مریادا کے انوسار کر کے اُن کی استت کی سب راجہ جگ کی سامگری دیکھکر بہت پرسن ہوے۔

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ ببھرباہن اور
بہت سے راجاؤن کا جگ مین آنا چھیالیسوان ادھیاے

# سینتالیسوان ادھیاے

## راجہ جُدھشٹر کے اسومیدھ جگ کا برنن

بیاس جی آئے اور راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج تم اس اسومیدھ جگ مین تگنی دکشنا برہمنون کو دو اور
کھانے کی سب بستو روز برہمنون کو کھلاؤ راجہ نے کہا جو آگیا ہوگی وہ ہی کرونگا ارجن نے بڑا بھاری سامان
اکٹھا کیا ہر پھر جسطرح بیاس جی نے کہا ویسے ہی بھیم سین نے سارے پدارتھ جمع کر کے جگ کو بدھ انوسار
کیا سوم بلّی کو اوکھلی مین صاف کر کے اُسکا رس نکالا اور سب بستو جگ کی وہان رکھی اُس جگ مین کوئی برہمن
نرکشر اور داروری نہ تھا سب وید پاٹھی اور شاستر ون کے جاننے والے تھے جو روز برہمنون رشیون کی سنگتون
کو جاتے تھے پھر جگ استھان مین چھ ستون بلو یعنی بیل پتر کے برکش کے اور چھ کھدر کے اور اُتنے ہی ستون پلاس
اور دیودار لکڑی کے اور کئی ستون سورن کے بنائے ہوئے جگ شالا مین شوبھائمان ہوے اور نانا ن پرکار
کے رنگین بہت مول کے بستر اُنپر ڈالے گئے (طلائی) چین کے واسطے سورن کی اینٹ بنوائی گئین وہ چین ایسا شوبھائمان
ہوا جیسا دکش پرجاپت کے جگ مین چین شوبھت ہوا تھا چار ویدی بہت سندر رنگ برنگ کے رنگون سے بڑی حیرانی
سے برہمنون نے ویدون کے منتر گان کر کے بنائین اٹھارہ گز لمبا ترکون گڑر کا روپ سورن مئی پکش سہت بنایا گیا
ویدی نانا ن پرکار کے رنگون سے شوبھائمان ہوگئی راجہ جُدھشٹر رانی دروپدی اور بھائیون سمیت براجمان
ہوے جگ پرش سری کرشن مہاراج کی راجہ دھرتراشٹر نے راجہ جُدھشٹر اور بھائیون سمیت پوجن کر کے
سنگھاسن پر براجمان کیا اُن کے چارون طرف بید بیاس آدک مہارشی مٹھے پھولون کی مالا سب کو پہنائی گئین
ویدون کے منتر اُچارن ہو کر ہون ہونے لگا اُس سمین کا آنند برنن نہین کیا جاسکتا ہو سب دیوتا پرتکش
براجمان تھے پھر گیانی برہمنون نے دیوتاؤن کا آواہن کر کے شاستر کے انوسار بدھ سے بچار کیے ہوے پشو پکشی
بھینٹ کیے شاستر مین پڑھے ہوے جو اُتم پشو پکشی اور جل کے جیو ہین اُن سب کو اُس اگنی جی کرم مین بچار
کیا مہاتما جُدھشٹر کے اسومیدھ جگ مین ستون کے سمیپ تین سو پشو تھے مین پرتھم رتن گھوڑا تھا بچار ہوے
سا آنند ات دیوتا رشی اور گندھربون کے گیت اپسراگنون نے (مقابل) نرت کر کے گائے اور بیاس جی کے شش سرب
شاستر درشی جگ رچنا مین پرم چتر اور بہت سے سرشٹھ برہمن جگ مین مقرر تھے جنھون نے جگ کو اچھی ریت
سے کروایا تیجسوی تمبرو البسو چترسین اور بہت سے گندھربون نے کیرتن کیا پھر برہمنون نے پشوؤن کا مانس
پکایا اور گھوڑے کو بدھ انوسار مار کر رانی دروپدی کو وہان بٹھایا اور گھوڑے کے بپا کو نکال کر بدھ سے پکایا
تب دھرمراج جُدھشٹر نے سب اپنے چھوٹے بھائیون سمیت اُس بپا کے دھوئین کی گندھ کو جو سب پاپون کے
دور کرنے والی تھی سونگھا اور اُس گھوڑے کے باقی بچے ہوے جسم کو اگن مین ہون ہونے کے پیچھے سب
راجاؤن اور رشیون منیشرون کو بڑی پریت سے بھوجن کروایا پھر راجہ جُدھشٹر کو بیاس جی نے جگ کے پورن
ہونے کی اشیرواد اپنے ششون سمیت دی دھرمراج جُدھشٹر نے کروڑ گئو دکشنا سمیت برہمنون رشیون

کو دین بیاس جی کو پرتھی دی پرنت بیاس جی نے کہا کہ ہے مہاراجہ جدہشٹر پرتھی آپ کو مبارک ہو مین نے پرتھی تیاگ
کی ہے اور ہنسکر کہا کہ مجھ کو اسکے بدلے وکشنا دیجیے کہ برہمنون کو دھن پریہ ہے راجہ جدہشٹر نے اُس جگ مین یہ کہا
کہ اسومیدہ جگ کی وکشنا پرتھی لکھی ہے اس کارن مین نے پرتھی دی یہ پرتھی میرے بھائی ارجن کی جیتی ہوئی ہے
جو مین نے دان کی ہے اُتم وید پاٹھیو مین بن مین پرویش کرونگا تم اس پرتھی کے بھاگ کرو اور چار بھاگ کر کے
بانٹ لو مین برہمنون کا دھن لینے والا نہین ہون میرا اور میرے بھائیون کا یہی مت ہے کہ برہمنون سے دھن لینا
نہین چاہتا ہون راجہ کا بچن سنکر چارون بھائیون اور دروپدی نے کہا کہ اسی طرح ہے جو مہاراج جدہشٹر نے کہا
اُس سمین اکاش سے دھن دھن کا شبد سنائی دیا اور برہمنون نے بھی دھن دھن کہا پھر بیاس جی نے کہا کہ مین
اس پرتھی کو تم کو لوٹا کر دیتا ہون اسکے بدلے مین برہمنون کو سورن دیجیے سری کرشن جی نے بھی کہا کہ جسطرح
بیاس جی کہتے ہین وہی کرو اُسوقت راجہ جدہشٹر نے تگنی جگ سے وکشنا دی جسکا شمار نہین ہو سکتا ہے اور
نہ کوئی برتھی کا راجہ دیسکتا ہے بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ مرت کے پیچھے جسقدر دان کر کے
وکشنا راجہ جدہشٹر نے دی ایسا کوئی راجہ نہین دیسکتا ہے اور نہ اسومیدہ جگ آگے کوئی کریگا بیاس جی نے اُس
وکشنا کے چار بھاگ کر کے رتجون کو دیدیے راجہ جدہشٹر نے اس پرکار پرتھی کا مول دیدیا اور بھائیون سمیت پرسن ہوا
اسی طرح وہ برہمن اُس سورن کے ڈھیر کو پاکر پرسن ہو گئے اور آپس مین اُس کے حصے کر لیے پھر جگ کے پیچھے
سورن بھوشن تورن جگ کے ستون سورن پاتر گھٹ کلس لوٹہ آدک جسقدر رہے تھے وہ بھی مہاراج جدہشٹر کی
آگیا سے برہمنون نے بانٹ لیے برہمنون کے پیچھے کشتری اور بیش اور شودرون نے بھی اُس دھن کا بھاگ
پایا بیاس جی نے اپنا بھاگ جو بڑا ڈھیر رتن کا تھا کنتی کو دیا اُسنے اپنے سسر سے بڑا ڈھیر پاکر بہت سے پونیت
کامون مین اُس سورن کو لگایا پھر سب راجاؤن اور منیشرون کو بڑے آدر ستکار سے بدا کیا راجہ ببھرباہن کو
بہت سا دھن دیکر بدا کیا پھر سری کرشن چندر اور بلدیو جی کو انیک بھانت کے بھوشن رتن مالا اور باہن بھینٹ کی
پوجا دیکر پریت سے نگر کے باہر سب بھائی پہونچانے گئے اور بہت سی بنتی کر کے بدا کیا بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجہ
ایسی افراط ہر ایک چیز کی اُس جگ مین تھی کہ جگ ہو چکنے کے پیچھے بھی ڈھیر کے ڈھیر پکوان مٹھائی رس اور گھی کے حوض
بھرے رہے جو فقیرون کو بانٹ دیے گئے ایسا جگ پہلے کسی راجہ نے نہین کیا ہوگا جو سری کرشن چندر اور بیاس جی
کی آگیا سے راجہ جدہشٹر نے کیا سب کو بدا کر کے راجہ دھرتراشٹ کو آگے کر کے پانڈو ہستناپور مین آئے
اور پرسن ہو کر منگلاچار نگر مین ہونے لگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب اسومیدہ جگ سماپت ۴۷ ادھیاے۔

## اڑتالیسوان ادھیاے

### اسومیدہ جگ مین ایک نیولے کا آنا اور اُتم اونچ برتی برہمن کے جگ کا سمیاد برنن کرنا

راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہمارے پتامہ نے ایسا بھاری جگ کیا اُس مین کوئی اوبھت بات بھی ہوئی بیشم پاین جی!

بولے کہ ہے راجن تمھارے پتامہ کے بہت سے دان اور پن کرنے اور رشی منی ذات برادری والے بھائی بندون کو بہت سادھن دینے پر پھولون کی برکھا اکاش سے ہوئی اُس وقت نیلا نیتر اور سورن کا سا انگ رکھنے والا ایک نیولا دکھائی دیا اُسنے بجلی کی سمان شبد کیا پشو پنچھی سب اُس نیولے کے شبد سے بھے بھیت ہو گئے اور آسنے منش بانی مین یہ کہا کہ ہے راجہ یہ تمھارا جگ اُس برہمن کے ایک پرستھ پرمان کے برابر نہین ہی جو کورکشیتر نواسی ادنچ برتی دان کے ابھیاسی نے کیا تھا اُس نیولے کے بچن سنکر سب راجاؤن نے بڑا اشچرج مانا تب برہمنون نے اُس نیولے سے کہا کہ جہان برہمنون اور سادھوؤن کا میل ملاپ ہوتا ہی وہان تو کیونکر آیا اور تیرا اُتم پراکرم کیا ہی کون شاستر پڑھا ہی اور کون تیرا اشٹ دیو ہی تم کو ہم کسطرح جانین کہ تم کون ہو جو ہمارے جگ کی نندا کرتے ہو سب شاستروں کے پرمان سے اور نانا پرکار کی بدھیون سے جگ کیا گیا ہی جو شاستر انوسار کرنا جوگ تھا اُسی طرح کیا گیا ہی اور منتر کی آہوتی سے ہون کیا گیا ہی اور برہمنون کو بہت طرح سے دان دیکر ترپت کیا گیا ہی کشتریون کو گھور جدھ سے اور بیش لوگ پالن کرنے اور استریان اپنے ابھیشٹ پدارتھ اور شودر پرتوشون سے ترپت ہوے ہین دیوتا پوتر ہب سے اور شر ناگت رکشاؤن سے ترپت ہوے تمنے جیسا دیکھا ہی وہ بھی ست ست کہو جیسا تمھارا روپ ہی برہمنون کے بچن سنکر نیولے نے ہنسکر جواب دیا کہ ہے برہمنون مین نے ابھمان سے بچن نہین کہا مین نے جتھارتھ کہا ہی اور اُس برہمن کے ایک پرستھ ستو دان کے سمان یہ جگ نہین ہوا ہی آپ میرا بچن سنو کہ مین نے کورکشیتر نواسی کا اپورب اور اُتم برتانت دیکھا اور سنا وہ کہتا ہون جسطرح اُس برہمن نے استری پتر اور پتر بدھو سمیت سُرگ کو پایا اور جس پرکار میرا آدھا شریر سورن کا ہو گیا ہی برہمنون اُس برہمن کے ستو دان کے پھل کو برنن کرتا ہون کسی سمین دھرماتما لوگون سے سنجکت دھرم کشیتر کورکشیتر مین کوئی برہمن جتیندری اور ہنسا رہت تھا وہ دھرماتما اپنی استری اور پتر اور پتر بدھو سمیت تپسیا اور جپ مین پرورت تھا وہ سندر برتی برہمن سب کو ساتھ لیکر چھٹے دن بھوجن کیا کرتا تھا کبھی کبھی چھٹے دن بھی اسکو بھوجن نہین ملتا تو بارھوین دن بھوجن کرتا تھا ایک سمین کال پڑا اور اُس برہمن کو بھوجن نہ ملا بہت بھوکھا اور لاچار ہوکر برہمن وہان سے چلا اور اناج کے دانون کو اکٹھا کرنے لگا جب بہت پرشرم سے ایک پرستھ بھر دانہ جو اُس برہمن کو پراپت ہوے اُنھون نے اُسکے ستو بنائے نت کرم کرکے اگن مین ہون کیا اور ایک ایک گراس کا آپس مین بھاگ کیا اُس سمین ایک سادھو اتتھ آگیا اور اُسی بھوجن کو جو بہت کشٹ سے پایا تھا بنا ابھمان وہ بھوجن اُس اتتھ سادھو کو دیدیا جب اُس سادھو نے اُس ستو مین سے ایک دو گراس کھائے تو وہ اتتھ ترپت نہین ہوا تب اُس برہمن کی استری نے بھی اپنا بھاگ اُس اتتھ کو دیا پت اُس سادھو نے اُس پت برتا استری کو بھوکا جانکر اُسکا بھاگ گرہن نہین کیا تب برہمن کورکشیتر باسی نے اپنی استری سے یہ کہا کہ کیٹ پتنگ بھی اپنا پالن کرتے ہین ہم کو اس سادھو اتتھ پر کرپا کرنی جوگ ہی استری نے کہا کہ ہے سادھو میرے پچھہ بھاگ ستو بھی گرہن کرو مین اپنی پریت سے اپنا بھاگ دیتی ہون اور اپنے پت کی آگیا سے بھی اپنا بھاگ دیتی ہون آپ گرہن کرلین ۔ برہمن نے بھی اُس سادھو سے کہا کہ آپ میری استری کا بھاگ لیوین اور ترپت ہو جاوین اُس سادھو نے استری کے بھاگ کو بھی جیم لیا اور تھوڑا ہونے سے ترپت نہوا تب برہمن کے پتر نے کہا کہ میرا بھاگ

بھی ے لو پتا نے کہا کہ ہے پتر تو بالک ہو بالکپن مین چھدھا بہت ہوتی ہو اسیلیے تم اپنا بھاگ ہم کو رت دو بہت دنون پیچھے یہ انّ ملا ہو مین تپشیا کرتا ہون مجھے ایسی چھدھا نہین بیاپتی ہو تب اُس پتر نے کہا کہ پتر کا دھرم یہی ہو کہ اپنے پتا کی رکشا کرے اس کارن میرا بھاگ آپ لیوین تب اُس برہمن نے اپنے پتر کے ستو لیکر اُس سادھو کو دیے اور وہ سادھو ترپت نہین ہوا برہمن لجائمان ہوا تب پتر بدھو نے اپنے حصے کے ستو اپنے سسر کو دیے اور کہا کہ تم میرے ستو لیکر اس برہمن کو دو سسر نے کہا کہ ہے سندر برت والی سوکھی چھدھا سے تم بہت ملین ہو تمھارے ستو کیونکر لے لون پرنت اُس پتر بدھو نے بھی اپنے حصے کے ستو اپنے سسر کو دیدیے اور وہ بھی سادھو کو دیے گئے تب وہ سادھو بہت پرسن ہوا ہے برہمنون یہ سادھو دھرمراج تھے اُنھون نے برہمن کا کرم دیکھکر پریکشا کرنے کے لیے اتنے دنون پیچھے یہ تھوڑا سا ان اس برہمن کو دیا تھا جسنے وہ ان بھی باوجودیکہ وہ ایک عرصہ کثیر کا بھوکا تھا بہت خوشی سے اس سادھو کے ارپن کردیا دھرمراج نے پرسن ہوکر کہا ہے برہمن تو بڑا دھرماتما ہو تیرے دھرم کو دیکھکر سُرگ باشی بھی تیرے درشنون کی ابھلاکھا رکھتے ہین ہے اتم برہمن تم سُرگ کو جاؤ تمنے اپنے سارے پترون کا اودھار کیا تمنے بڑی سردھا سے تپ کیا ہو اب تم سُرگ کو جاؤ دھرمراج کے کہنے سے چار بوان آئے اور وہ چارون تپشیری مہادانی سُرگ کو گئے مین اُسوقت اپنے بل سے نکلا تو اُس مہا جگ کرنے والے برہمن کے پرشاد سے میرا آدھا شریر سورن کا ہوگیا اس جگ مین میرا نصف باقی بدن سورن کا نہین ہوا اسیلیے مین کہتا ہون کہ یہ اسومیدہ جگ اُس جگ کی سمان نہین ہوا اور مین اور جگون مین بھی جاتا رہا پرنت میرا شریر وہی آدھا سونے کا رہا اسیلیے مین جانتا ہون کہ یہ جگ اُس کورکشیتر نواسی برہمن کے جگ کے برابر نہین ہوا اتنا کہکر نیولا غائب ہوگیا سب کو اشچرج ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب نیول سمبادا رتالیسوان ادھیاے۔

# اُنچاسوان ادھیاے

## اگست جی کا جگ جمدگن جی اور نیولے کا برتانت

بھیشم پائن جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہے پربھو وہ نیولا کون تھا اور کس کارن وہان آیا بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن پرانا اتہاس مجھے یاد آیا کہ جب اگست جی نے بارہ برس مین ختم ہونے والا جگ کیا اور راجہ اندر نے برکھا بند کردی اگست جی سے سب برہمنون نے کہا کہ مہاراج آپ کے جگ کرنے سے دیوتاؤن نے برکھا بند کردی لوگ کال پڑنے سے دکھی ہوگئے تب اگست جی نے جو بڑے تپشیاوان تھے کہا کہ جو راجہ اندر برکھا نہین کرینگے تو مین اُن کا ناش کردونگا یہ کہکر اپنے تپ بل سے سُرگ کے سب بستو اور اپسرا وگندھرب وکنر اور تینون لوک مین جو پدارتھ تھے سب اپنے جگ مین منگالیے اور جگ پورن کردیا دیوراج اندر نے بھی بھیت ہوکر برسیت جی کو آگے کرکے اگست جی کو پرسن کیا جگ کا پربھاؤ سب جانتے ہین پرنت پھر بھی کوئی اُسکے کرنے کی سردھا نہین رکھتا جگ ایسی چیز ہو کہ راجے مہاراجے اسکو دھن لگا سکتے ہین اور رشی منی سادھو پھل پھول اور بن کی لکڑیون مین اپنا جگ کرلیتے ہین۔ اب نیولے کا برتانت سناتا ہون کہ جمدگن رشی نے پترون کا سرادھ کیا تھا آپ ہی گاے کا دودھ نکال کر لوٹا نے کو گرم رکھا دھرم دیوتا

جمدگن جی کی پریکشا کو آئے کہ وہ بڑے کرودھی پرسدھ تھے اور نیولے کا روپ بنا کر دودھ مین منھ ڈال دیا اور آدھا پی لیا پرنت جمدگن جی کو کرودھ نہین کیا رشی نے جان لیا کہ یہ کرودھ روپ نیولا میرے دھرم کی پریکشا کرتا ہی جمدگن جی کی شانتی پر اُس کرودھ روپ نیولے نے رشی سے کہا کہ سنسار مین تمھارا کرودھ پرسدھ ہی اور یہ بھی سب جانتے ہین کہ برہمن کرودھی ہوتے ہین مین نے آپ کا اپرادھ کیا پرنت آپ نے کرودھ نہین کیا اسلیے مین آپ سے پرلجے ہوا مین تمھارے آدھین ہون آپ کے تپ سے ڈرتا ہون کرپا کیجیے جمدگن جی نے کہا کہ ہے کرودھ مین نے تمکو کرپا سنجکت نیترون سے دیکھا تم پرسن چت چلے جاؤ بھے مت کرو تمنے میرا کچھ اپمان نہین کیا جنکا نام لیکر مین نے اس دودھ کا سنکلپ کیا تھا وہ تم سے سمجھ لینگے کرودھ اُسی سمین انتردھیان ہوگیا اور پترون کے سراپ سے اُسنے نیولے کا روپ پایا تب اُسنے سراپ نورت ہونے کی پرارتھنا کی اور پترون کو پرسن کیا تو پترون نے کہا کہ تو دھرم کی نندا کر تیرا سراپ دور ہوجاویگا اس کارن وہ کرودھ روپ نیولا اس جگ مین آیا اور دھرم راج جدھشٹر کی نندا کی کہ تمھارا جگ اُس کُرکشیتر نواسی برہمن کے جگ کی برابر نہین ہوا اور اُس سراپ سے وہ نیولا نورت ہوا کہ راجہ جدھشٹر بھی دھرم کا روپ تھا یہ اشچرج کی بات اُس جگ مین ہوئی تھی ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب اگست جی اور نیولے کا برتانت ونہ ادھیائے ۔

# پچاسوان ادھیائے

## جگ اور دھرم کی مہمان

راجہ جنمے جے نے بیشم پائن جی سے کہا کہ ہے رشی سنسار مین جگ کی سمان کوئی دوسرا دھرم رشیون نے برنن نہین کیا ہی راجہ اندر بھی جگ کرنے سے دیوراج پدوی کو پہونچے جگ مین پشوون کا بدھ کیون کیا جاتا ہے بیشم پائن جی نے کہا کہ پہلے سمین مین جب راجہ اندر نے جگ کیے اور پشو اُس مین پکڑ کر رکھے گئے تو مہاتما رشیون نے اندر سے کہا کہ ان جیوون کا بدھ کرنا جگ مین بڑا اگیان ہی کہین بدھ کرنا پشوون کا جگ مین نہین دیکھا گیا جگ مین ہنسا کرم کرنا ٹھیک نہین ہی دھرم شاستر انوسار جگ کرنا چاہیے راجہ اندر نے اسبات کو سیوے کار نہین کیا اور کہا کہ پہلے سے ایسا ہوتا چلا آیا ہی اسپر باہم رشیون اور وید پاٹھی برہمنونکے بہت شاستر ارتھ ہوا کہ پشوون کا مارنا دھرم نہین ہی جو آدک انّون سے جگ ہونا چاہیے جب کوئی بات آپس مین طی نہ ہوئی تو سب رشیون نے راجہ بسو سے جاکر کہا راجہ نے بغیر سوچے سمجھے کہدیا کہ جو سمے پر ملجاوے اُس سے جگ کیا جاوے۔ ہے راجہ بسو اُس بچن کے کہنے پر رشیون کے سراپ سے پاتال کو بھیجا گیا اُسی کارن کہا ہی کہ سوائے برہماجی کے اور کسی کو بغیر سوچے سمجھے پرسن کا اوتر نہین دینا چاہیے کیسا ہی دان کرنے والا منش بھی ہو ونڈ پانے جوگ سمجھا جاتا ہی اور اُن کا دھرم دان دینے کا ناش ہو جاتا ہی جو دھرم مین سندیہ کرنے والا منش انیت سے پراپت کیے ہوے دھن کو جگ مین لگاوے وہ دھرم کا پھل نہین پاتا ہی دھن سنچے مین پرورت چت منش (دولت جمع کرنے کی فکر مین رہنے والا آدمی) لوبھ اور موہ کے آدھین ہوتا ہی اور اپوتر چت اور بدھی ہین منش لوگون کو بھے دلا کر اُن کا دھن ہرتے ہین اور

اور پھر وہ دھن جگ مین لگاتے مین یا دان کرتے ہین وہ بھی پھل دائی نہین ہوتا ہی دھرم کے ابھیاسیون تو دھن اپنی سامرتھ کے انوسار پھل پھول اور شاک وجل آدک پاتر کو دیتے ہین یعنی مستحق آدمی کو جو تھوڑا بھی دیتے ہین وہ سُرگ پاتے ہین دھرم ۔ جوگ ۔ دان جیون پر دیا برہم چرج ۔ ست بولنا دھیرج شانتی (صبر واستقلال) یہ سب دھرم کے مول ہین پہلے سمین مین بسوامتر اور است اور جنک لکش سین ارشٹ سین سندھو دیپ آدک راجہ ہوے اُنھون نے دھرم سے سدھی کو پایا ہی اور شاستر انوسار جگ مین کسی جیو کی ہنسا کرنی دھرم کے پرتکول کرنے کی اس لیے دھرم کے انوسار کرم کرنا جوگ ہی ۔ ہے راجن اُس برہمن کو رکشتیہ نواسی نے ستو کا دان پاتر کو دیکھکر کیا تھا اُسی سے اُسکو سُرگ پراپت ہوا اسومیدہ پرب کی کتھا مین نے تم کو سنائی ہی راجن ایسا جگ جیسا کہ راجہ جدھشٹر نے کیا کسی سے نہین ہو سکتا اور نہ آیندہ کو ایسا جگ کوئی کرے گا پشوون کا بدھ کرنا جگ مین اگیان ہی دھرم شاستر کے انوسار جگ مین ہنسا کرم نہین کرنا چاہیے جو منش اس کتھا کو سرون کرینگے یا پڑھینگے اُن کو جگ کا پھل پراپت ہوگا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب جگ اور دھرم کی مہمان کا برنن پچاسوان ادھیاے ۔

## اسومیدہ پرب سماپت ہوا

اوم

# سری رام کرت مہابھارت

# آشرم باس پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع

ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام

ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

## مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

۱۹۱۷ء

# مہابھارت

## آشرم باس پرب

یعنی

## مہابھارت کا پندرھوان پرب

## پہلا ادھیاے

### راجہ جدھشٹر کا راج اور راجہ دھرتراشٹ کا ستکار

سری نارائن اور سرسوتی دیوی اور بیاس جی کو نمسکار کر کے بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ اب تمکو کونسا پرسنگ سناؤن راجہ نے کہا کہ مہاراج مین یہ بات پوچھنا چاہتا ہون کہ ہمارے پتامہاراج جدھشٹر نے سنگرام مین بجے پا کر کس پرکار راج کیا اور راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھا جنکے سَو پتر اور بہت سے متر مارے گئے تھے۔

بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن دھرم راج جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری رانی کی صلاح و مشورہ سے چکرورتی راج کیا دھرم اور نیت سے پرجا کا پالن کیا مہاتما بدرجی اور سنجے اور یویتس راجہ اور رانی کے پاس رہکر اُن کی سیوا دن رات کیا کرتے تھے نت پرات کال راجہ جدھشٹر دھرتراشٹ جی کے پاس جا کر چرن سیوا کر کے اُن کی اگیا لیکر راج کاج کیا کرتے تھے گاندھاری رانی کے پاس رانی کنتی آٹھ پہر رہکر اُن کی اگیا انوسار کام کاج کیا کرتی تھی اسی طرح دروپدی سوبھدرا اور الوپی پانڈون کی استریان بدھر بورکاب اُن دونون ساس سسر کی اگیا پالن کرتی تھین اور اُن کی ٹہل اور سیوا تن اور من سے اور اُن کی اچھا انوسار کام کیا کرتی تھین راجہ جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کے لیے بہت بیش قیمت لباس و زیور و پلنگ و بستر وغیرہ جیسے کہ مہاراجاؤن کو چاہئیں بنوائے بڑی پریت سے پانچون بھائی اُن کی سیوا کیا کرتے تھے راجہ دھرتراشٹ پانڈون کی سیوا سے بہت پرسن رہتے تھے کرپاچارج درجی یویتس راجہ دھرتراشٹ کے پاس آٹھون پہر رہکر اُن کی سیوا کیا کرتے تھے اور پران و شاستر سنایا کرتے تھے راجہ دھرتراشٹ نے بہت سے بندی خانہ کے دشمنون کو قید خانہ (کارا گرہ) سے موکش دی یعنی قیدیون کو رہا کر دیا راجہ جدھشٹر نے کبھی کچھ نہ کہا اور دن پرت راجہ دھرتراشٹ کو راج سنگھاسن پر براجمان کر کے اُن کو نئے ابھوشن اور بستر پہناتے اور آپ اُن کی سیوا کیا کرتے وہی نوکر چاکر رسوئی کے جو پہلے سے راجہ دھرتراشٹ

کی پرچ انو سار بھوجن بنایا کرتے تھے بدستور اُن کی سیوا مین رکھے اور تاکید کردی کہ کسی پرکار سے راجہ اور رانی کا من ملین نہو وے ایسی سیوا پانڈون نے راجہ دھرتراشٹ کی کی کہ درجودھن آدک اپنے بیٹون کے سکھ کو بھول گئے بلکہ درجودھن تو راجہ کی اوگیا کیا کرتا تھا پانڈون نے کبھی اُن کی اگیا کے بغیر کوئی کام نہین کیا سارے سنسار مین اُن کی بڑائی ہو رہی تھی سواے بھیم سین کے اور سب بھائی راجہ دھرتراشٹ کی چرن سیوا کیا کرتے تھے لیکن بھیم سین اُس جوے کھلانے سے دھرتراشٹ کو اچھی نگاہ سے نہین دیکھتا تھا اور اس لوہے کی بھیم سین کی مورت کو جسطرح راجہ دھرتراشٹ نے اپنے باہوبل سے چورن کردیا تھا یاد کرکے دکھی ہوتا تھا اور جانتا تھا کہ راجہ دھرتراشٹ نے ہمارے دکھ دینے مین بہت جتن کیے مگر پرالبدھ سے اُس کی پیش نہ گئی ۔

اَتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ جدھشٹر کا دھرتراشٹ کو سیوا اِسبن کرنا پہلا ادھیاے ۔

# دوسرا ادھیاے

## بُدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا اور اُن کا بن جانے کو طیار ہونا

ایکدن پراکرمی بھیم سین نے پچھلی باتون کو یاد کرکے راجہ دھرتراشٹ کی اوگیا کی بھیم سین کی باتین سنکر بدرجی راجہ دھرتراشٹ کے پاس موقع دیکھکر گئے اور ادھر اُدھر کی باتین کرکے کہنے لگے کہ بھائی آپنے بہت کچھ حال سنسار کا دیکھا ہی ایک دن وہ تھا کہ درجودھن کے موہ کے بشیبورت ہوکر پانڈون کو پانچ گانون بھی تمنے نہین دیے جوے مین پانچون بھائیون کو بہت کلیش ہوے سب سے بیشیش رانی دروپدی کے ساتھ انیت ہوئی پھر تیرہ برس تک پانڈون نے بڑے بھاری سنتاپ اور کلیش اُٹھائے بھیم سین کو زہر دیکر اُس کے ساتھ بہت ہی انیت درجودھن نے کی پرنت تم نے اپنے پترون کے موہ سے اُن کو دنڈ نہین دیا اب اُنھین پانڈون کے آدھین رہکر کہان تک زندگی بسر کروگے جدھشٹر تو ستوگنی پرش ہی اسکو تو پچھلی باتون کا بالکل خیال نہین ہی پرنت بھیم سین تموگنی پرش ہی وہ پچھلی باتون کو روز یاد کرکے تمھارا انرادر کرتا رہتا ہی ارجن نکل سہدیو بڑے چتر ہین تینون بھائی مُنھ سے کچھ نہین کہتے پرنت من مین تو وہ بھی کلیش اُٹھا کر آپ سے دکھی ہین اب تمھارا چوتھا پن یعنی ضعیفی کا وقت آگیا ہی راجاؤن کو چوتھے پن مین بن باس کرنا لکھا ہی اور تمھارے بڑون نے بھی ایسا ہی کیا ہی اب تم کو یہی اُوچت ہی کہ یہان سے بن کو چلو مہابھارت کا جدھ سارے سنسار مین بکھیات ہوگیا ہی جو سنتا ہی وہ یہی کہتا ہی کہ راجہ دھرتراشٹ اب راجہ جدھشٹر کے آدھین کیونکر رہتے ہونگے شترو کا خیال کرکے لوگ نام رکھتے ہین تم خود بھی سوچو کہ کیا تمکو جدھشٹر کے آدھین رہنا اچھا معلوم ہوتا ہی ؟ یہ کہکر بدرجی گیان اوپدیش کرنے لگے کہ بغیر بھگوت بھجن کے جیو کا اودھار نہین ہوتا ہی اور گرہستی مین رہکر ایشر کی آرادھنا بھاوت بن نہین آتی ہی جیو چنچل من چارون طرف دوڑتا پھرتا ہی نارجی دیول اور بیاس جی کہتے ہین کہ تم بھی پراچین رشیون سے ہو اور انت مین کو بیر پوری مین نواس کروگے پرنت سنسار کی لاج اور لوک بیوہار بھی دیکھنے چاہئین شترون کے بشی بھوت نارائن کسی کو نہ جلاوین بھو کا مرنا اور بن کے پھل اہار کرنا اچھا ہی جس سے من ہٹ جاتا ہی پھر اُس سے ملنا اسمبھو ہی جدھشٹر مہا گیانی

اور پرم چتر دھرم کا روپ ہے اس کی نسبت سب رشی منی کہتے ہین آج تک مین نے کبھی اُس کی کوئی بات چھل چھدر کپرٹ کی نہین دیکھی وہ آپ کو اپنے پتا کے برابر ما نتا ہے تو بھی سنساری جیو کچھ اور ہی کہتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے بدرجی کے بچن سنکر کہا کہ ہے دھرم کے گیاتا پیارے بھراتا جو کچھ تمنے کہا وہ بہت ہی ٹھیک ہے مین تمہارا بچن مانکر جب تمنے درجودھن کے پیدا ہونے پر اور اُس کے آچرن کھوٹے دیکھکر مجھے سمجھایا تھا کہ یہ پتر کل کا ناش کرنیوالا ہے اسکو تیاگ دو بہت ہی پچھتاتا ہون بھائی مایا کا پردہ پردہ میری سمجھ پر پڑگیا کہ پترا شنیہ سے مجھ سے اُسکا تیاگ نہین ہوسکا جون جون وہ بڑھتا گیا اوپدروہی کرتا گیا اخیر مین اُسنے اپنے کل کو ناش کردیا۔ اور لاکھون منشون کو سنگرام مین مروادیا سری کرشن جی مہاراج سے اور نیز نارد آدک رشیون سے مجھے شرمایا آج وہ گت ہماری ہوگئی کہ جنسے ہمنے بیر کیا تھا اُن کے بس ہوکر رہنا پڑا کئی دفعہ بن کو جانا چاہا آنکھون کے نہ ہونے سے طرح طرح کے سوچ پیدا ہوے اب رانی گاندھاری کی مرضی بھی یہ ہے کہ بن کو جانا چاہیے اسیلیے مین یہان نہین رہون گا بہت دنون سے مین برت نیم کرکے پرتھی پر سوتا ہون تھوڑا سا اہار کرتا ہون یہان رہکر بھی تپ ہی کرتا ہون پرنت تمنے جو کچھ کہا مین اُسکو خوب سمجھ گیا ہون اپنے من کی بات کسی سے پرگٹ کرکے نہین کہسکتا نارائن نے پرآدھین کردیا جدھشٹر کا پریم دیکھکر چپ تھا اور بھیم سین کا سدبھاؤ تو تم بھی اچھی طرح جانتے ہو پہلی سب باتون پر دھول ڈالو اخیر مین اُس کی مورت کو مین نے شوک کے بس توڑ ڈالا اُس کو اور بھی دروہ مجھ سے ہوگیا اب بن کو اوش جاؤنگا بدرجی سمجھا کر اپنے محل کو چلے گئے۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے آشرم باش پرب مجبدرجی اُپدیش دوسرا ادھیاے۔

# تیسرا ادھیاے

## راجہ دھرتراشٹ کا بدرجی اور اپنے بھائی بندونکو اکٹھا کرکے بن جانے کی اچھا برنن کرنا

ایکدن بھیم سین نے دھرتراشٹ کو سنا کر اپنے خم ٹھوک کر کہا کہ ان بھجاؤن کے بل سے مین نے اپنے شترو درجودھن کو سنگرام مین جیت کر جم لوک کو بھیجدیا ہے اُس کے اندھے پتا پاپی درجودھن کے موہ سے ہم سب پانڈون کو ہمیشہ دکھی کرتے رہے اب وہ ہمارے آدھین اوتھا پوری کرتے ہین جسوقت سری کرشن جی اور بیاس جی آدک رشیون نے دھرتراشٹ کو سمجھایا کہ آدھا راج پانڈون کو دیدو اس اندھے راجہ نے راج کا لوبھ کیا اور مہاتما پرشون کے بچن کو نہ مانا اس کے سواے بھیم سین نے راج کے اہلکارون سے بھی راجہ دھرتراشٹ کی مرضی کے برخلاف کام کرائے اور ایسے بچن سنا کرکہے جو راجہ دھرتراشٹ کو بان کی سمان لگے تب دھرتراشٹ کو بیراگ ہوا۔ راجہ جدھشٹر کو ان باتون کی بالکل خبر نہین ہوئی۔ راجہ دھرتراشٹ نے بدرجی اور اپنے بھائیون اور رشتہ دارون کو جمع کرکے کہا کہ آپ کو سب حال معلوم ہے جسطرح درجودھن نے مہاتما پانڈون کو دکھی رکھا مجھ کو یہ پچھتاوا ہے کہ اُس دربدھی درجودھن کو مین نے وہ راج دیا جو راجہ جدھشٹر کو دینا چاہیے تھا اُس نے راج پاکر راج مدمین ایسے ایسے کرم کیے کہ سارے کل کا ناش ہوگیا اور لاکھون کروڑون آدمی مارے گئے راجہ جدھشٹر

اور اُس کے سب بھائی سوائے بھیم سین کے جیسی میری ٹہل کرتے ہین اُس کو بھی سب جانتے ہین کہ اُنھون نے
اپنی سیوا سے مجھ کو اپنے بس کر لیا ہو اور مین رات دن اُن کو یہ آشیرواد دیتا ہون کہ راجہ جُدھشٹر کی سدیو بجے ہووے
اس نے اپنی ماتا پتا کی سمان میری اور گاندھاری کی سیوا کی ہو اب پندرہ برس گذر گئے کہ مین پرتھی پر مرگ چرم
بچھا کر سوتا ہون اور اسقدر بھوجن کرتا ہون کہ پران شریر مین بنے رہین اب بن مین جا کر رانی گاندھاری سمیت
تپ کرونگا جیسے کہ ہمارے کل مین سب راجہ کرتے آئے ہین اور راجہ جُدھشٹر سے بھی یہ ہی کہا کہ ہے پتر
مین تمھاری سیوا سے بہت پرسن ہون نارائن تمھاری منو کامنا پورن کرین اور تم اچھی طرح ساری پرتھی کا
راج کرو مجھے درجودھن آدک اپنے بیٹون کے مرنے کا رنج نہین ہی جیسا کہ دھرم اُنھون نے کیا اُسکا پھل
پایا اور کشتری دھرم سے اُنھون نے سنگرام کر کے وہ لوک پایا جہان کشتری لوگ جُدھ کر کے جاتے ہین مجھ کو
بڑا پچھتاوا یہ ہو کہ سری کرشن جی اور مہاتما بدر جی ۔ بیاس جی سنیخے اور بہت سے رشیون نے مجھ سے کہا کہ پانڈون
کو آدھا راج دیدو اور ملاپ کر لو اگر درجودھن اس بات کو نہ مانے تو اُس کو قید کر لو مجھ سے یہ بات موہ کے بس
نہ ہوسکی ان باتون کو یاد کر کے مجھے بڑا شوک ہو اب تم مجھ کو بن جانے کی اگیا دو مین رانی سمیت بن مین
تپسیا کرونگا راجہ جُدھشٹر ان باتون کو سنکر بہت دکھی ہوے اور ہاتھ جوڑ کے کہا کہ ہے پتا آپ بن کو جاوینگے
تو مین بھی آپ کے بغیر راج نہین کرونگا آپ مجھے چھوڑ کر کہان جانا چاہتے ہین ہمارا یہ راج تو آپ ہی کا ہو مین تو
آپ کا اگیا کاری پتر ہون آپ اسی جگہ ایشر کی آرادھنا کرین اپکے چت کا کھید بھلوت بھجن کرنے سے لورت ہوگا
اگر آپ بن کو جاوینگے تو میرا یہان کیا کام ہو مین بھی آپ کے ساتھ چلون گا ۔

## بھجن راگ دیس

بھیو دھرتراشٹر من آتی ادھیر

मन माँ विपिन जप तप मन भायो ॥०

ات دھرم پتر کو ہردے پریم

चित्त धृतराष्ट्र इस्थिर नहिं पायो ॥०

بھیو چنچل من پیپل کو پات

लियो बोलि बिदुर प्रिय हृदय लगायो ॥०

کہو جاے کہو بھوپت سجان

मोहे बिदा करो मैं बहु सुख पायो ॥०

آیو بکل جدھشٹر راو پاس

गह चरण पिता बहु बिधि समुझायो

جو جاہو بن موہے لیہو ساتھ

सुमिरहु श्री पति मन बच कर्म लायो ॥०

سنی بھیم بچن اٹ پٹ گنبھیر

सुनि भीम बचन अट पट गंभीर ॥०

اُت چوتھے پن راجن کو نیم

उत चौथे पन राजन को नेम ॥०

گرہ کارج ہیے مین نہین سُہات

गृह कार्य हिये में नहिं सुहात ॥०

موسے سن جپ تپ لیو ہی ٹھان

मोरे मन जप तप लयो है ठान ॥०

سن بن گون من انی اداس

सुन बिपिन गवन मन अति उदास ॥०

نہین رہو بھون کرو پُر سناتھ

नहीं रहो भवन करो पुर सनाथ ॥०

سن مان بن جپ تپ من بھایو

भयो धृतराष्ट्र मन अति अधीर

چت دھرتراشٹر استھر نہین پایو

इत धर्म पुत्र को हृदय प्रेम ॥०

لیو بول بدر پریہ ہردے لگایو

भयो चंचल मन पीपल को पात ॥०

موہے بدا کرو مین بہو سکھ پایو

कहो जाय कहो भूपति सुजान ॥०

گہ چرن پتا بہو بدھ سمجھایو

आयो बिकल युधिष्ठिर राव पास ॥०

سمرہو سری پت من بچ کرم لایو

जो जाहु बिपिन मोहे लेहु साथ ॥०

| | | |
|---|---|---|
| کہین دھرتراشٹ سری رام رام | اب گھر مین میرو کہا کام | چوتھے پن بھوپن تپ ہی بتایو |
| चौथेपनभूपन तपहीवतायो ॥० | अब घर में मेरो कहा काम॥० | कहें धृतराष्ट्र श्रीराम राम ॥० |

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ کا بن جانیکے نمت جدھشٹر سے کہنا تیسرا ادھیاے —

# چوتھا ادھیاے

## راجہ دھرتراشٹ کا بن جانیکے لیے اگیا مانگنا راجہ جدھشٹر کو سوچ ہونا

راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑکر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے پتا آپ گھر مین نواس کرکے نارائن کا سمرن کیا کرین کہ چت کا کھید دور ہو جاوے بھلا آنکھون کے نہونے سے مین کیونکر کہدون کہ آپ بن کو جاوین آپ اسی جگہ رہین بن مین جانے کا ارادہ نکرین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے پتر میرا چت تپ کرنے کو چاہتا ہی ہمارے کل مین جتنے راجہ ہوے ہین سبھون نے راج کرکے چوتھی اوستھا مین بن جا کر تپ کیا ہی اور شاسترون مین بھی اگیا ہی کہ راجاؤن کو چاہیے کہ جب برہ ہو جاوین اپنے بیٹے کو راج دیکر بن مین تپ کرین اسلیے تم مجھے بن کو جانے دو تمنے میری بڑی سیوا کی ہی مین تم کو آشیرواد دیتا ہون کہ سدیو پرسن رہو اور تمھاری منو کامنا سوپھل ہو راجہ جدھشٹر نے آنکھون مین آنسو بھر یہی کہا کہ آپ مجھ کو چھوڑکر بن کو نہ جاوین اسی جگہ ایشر کی آرادھنا کرین جو آپ بن کو جاوینگے تو مین بھی آپ کے پیچھے پیچھے بن کو جاؤنگا میرا یہان کیا کام ہی - راجہ دھرتراشٹ نے مہارتھی کرپاچارج جی اور سنجے سے کہا کہ تم راجہ جدھشٹر کو سمجھاؤ کہ ہم کو بن جانا اوچت ہی اور تپ کرنے کا وقت آگیا ہی میرا شتھ سوکھا جاتا ہی اور یہان میرا من اب نہین لگتا ہی یہ کہکر راجہ دھرتراشٹ نرجیو کے سمان اچیت ہو گئے اور رانی گاندھاری کا سہارا لیا راجہ جدھشٹر ایسی حالت راجہ دھرتراشٹ کی دیکھکر بہت دکھی ہوے اور یہ بچن کہا کہ جس راجہ دھرتراشٹ کا بل پراکرم ساٹھ ہزار ہاتھی کے برابر تھا وہ راجہ استری کا سہارا لیکر پرتھی پر سین کرتا ہی جب مہاباہو دھرتراشٹ نے اشٹ دھات کی مورت بھیم سین کی اپنے بھجاؤن سے چورن کرڈالی وہ مہابیر آکرمی اپنی رانی کے سہارے اچیت پرتھی پر پڑا ہی یہ کہکر راجہ جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ کے منھ اور چھاتی پر اپنا سگندھت ہاتھ پھیرا اور ہوا کرنے لگا سب رنواس کی استریان راجہ دھرتراشٹ کو گھیر کر بیٹھ گئین کسی نے پانی سے منھ دھویا کسی نے پنکھا کیا راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تو راجہ جدھشٹر سے یہ کہا کہ ہے دھرماتما پتر تیرے سگندھت ہاتھ سے مجھ کو بڑا آنند ہوا ہی تو اپنے دونون ہاتھ میرے منھ اور چھاتی پر پھیر کہ مجھ کو بڑا آنند ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے پھر اپنے پتا کے منھ اور چھاتی پر آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرا راجہ دھرتراشٹ بیٹھ گئے اور کہا کہ آٹھ دن سے مین رانی سمیت اپباس کرتا ہون اس کارن میرا یہ حال ہوا مین تمھاری سیوا سے بہت پرسن ہون راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ اپباس کرتے ہین اسی وجہ سے آپ کا شریر بہت دربل ہو گیا ہی مجھے نہین معلوم تھا کہ اپنی غفلت پر مجھے سخت افسوس ہی ورنہ مین کبھی ایسا نہین کرنے دیتا - پندرہ برس سے آپ ایسا سوکشم بھوجن کرتے ہین جس سے پران نبے رہین

آپ کے شریر مین سواے ہڈی اور چرم کے اور کچھ نہین رہا ایسا اوپباس کرنا اُچت نہین ہی آپ بھوجن کرو جو من ساودھان ہو اور آنند پور بک اسی استھان مین پروار سمیت نواس کرو۔ اُس سمین مُدرجی اور کرپاچارج جی نے بھی راجہ سے کہا کہ آپ بھوجن کرین اور چت ساودھان رکھین ایسا کشٹ کیون اُٹھاتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ مین اب تپ کرنے کو چاہتا ہون مجھے مت روکو۔

اِتی سری آم کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ اور جُدھشٹر سمباد۔ چوتھا ادھیاے۔

# پانچوان ادھیاے

## راجہ دھرتراشٹ کا نگرباسیون کو بلا کر بن جانے کا ارادہ ظاہر کرنا بیاس جی کا آنا

بیشم پائن جی نے کہا کہ یہان یہ باتین راجہ دھرتراشٹ اور جُدھشٹر کی ہو رہی تھین کہ سمین جا نکر مہامنی مہا کوی وید بیاس جی پرگٹ ہوے سب نے پوجا کی راجہ جُدھشٹر سے بیاس جی بولے کہ ہے پتر راجہ دھرتراشٹ نے بن جا کر تپسیا کرنے کی اچھا کی ہی اِن کو بن جانے دو اس مین دھرم رہتا ہی جو تھی اوستھا مین راجاؤن کو بن مین جا کر تپ کرنا شاستر ان مین لکھا ہی اگر یہان ان کو رکھا تو بغیر تپ کے مرن دھرماتما دھرتراشٹ کا ہوگا یہ راجہ پراچین رشیون کی گنتی پاویگا۔ راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ ہے بھگوان جو آپ نے کہا جتھارتھ ہی آپ ہمارے بڑے ہین اور گرو ہین ہماری اور ہمارے راج کی رکشا کرتے رہے ہین آپ کا کہنا ماننا ہم کو اچت ہی جو آپ کی یہی اگیا ہی کہ راجہ دھرتراشٹ جی بن جاوین تو مین اسکے برخلاف کچھ نہین کہہ سکتا جد پی مین مہاراج دھرتراشٹ اپنے تاؤ جی کو الگ کھنا اس دوا اوستھا مین مناسب نہین جانتا ہون لیکن آپ کا کہنا ہر طرح سے ماننا پڑیگا جب بیاس جی نے راجہ جُدھشٹر سے ہان کرالی تب وہان سے بدا ہو کر چلدیے راجہ دھرتراشٹ رانی گاندھاری کا ہاتھ پکڑ کر نا طاقتی سے آہستہ آہستہ پاؤن اُٹھاتے اپنے محل مین گئے اور پہلے دن کی سندھیا اور برہمنون کو ترپت کر کے پھر آپنے بھوجن کیا بھوجن پانے کے پیچھے راجہ جُدھشٹر بھائیون سمیت اور مہا دھان مُدرجی راجہ دھرتراشٹ کے پاس گئے اُسوقت راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جُدھشٹر کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر اور پریت سے اُسے سراہ کر یہ کہا کہ آٹھ انگ رکھنے والا دھرم راج کے مدّہ مین سب دشاؤن مین ساودھانی سے کرنا اُچت ہی اور وہ رکشا راج دھرم سے ہونی ممکن ہی اسکو اچھی طرح سمجھو تم سدیو اُنکی اُپاسنا کرتے رہو جو بدیا سے بڑہے ہین اُن کی صلاح سے کام کرو اور جیسا وہ کہین ویسا ہی کرو اندریان منہ زور گھوڑے کی سمان ہین ان کو قابو مین رکھو وہ تمہارے منورتھ سدھ کرینگی جیسے اکٹھا کیا ہوا دھن وقت پر کام دیتا ہی باپ دادون سے جو چھل رہت پوتر چیم والے سکشا پائے ہوے پوترمن منتریون کو پرجا کے کامون پر نیت کرو اور دوتون کے دوارا اُن کا حال دریافت کرتے رہو جو دوت پرکیشا کیے ہوے تمہارے دیس کے رہنے والے ہون کہ وہ راج کار یہ سو بھاؤ سے اچھی طرح کرتے ہین پرجا کو دکھی تو نہین کرتے نیاے کے انوسار کام کرتے ہین کل اپسجاوے پرکیشا کرلیے گئے ہین تمہارے نگر چارون طرف سے دڑہ ہونا چاہیے اور بھوجن آدک سے اپنا شریر رکشا کے جوگ ہی الیسوا لیے ہوے پرش تمہاری استریون کی رکشا کرتے ہین گیانی اور کلین برہمنون اور منشو کو اپنا منتری بنا و جو ست

بکتا ہون بہت آدمیون سے صلاح مت کرو۔ اور برکش آدکون سے رہت بن مین صلاح کرو مگر کسی دشا مین رات کے
سمین صلاح مت کرو بندر پکشی اور دوت اتھوا شل من اور بلشبیت विक्षिप्त چنچل اور شریر آدمی اُس
استھان مین نہ ہون اور راجاؤن کے منتر بھید مین جو دوش ہوتے ہین وہ کسی پرکار سے بھی دور نہین ہو سکتے ہین
یہ میری راے ہے تم منتریون کے منڈل مین منتر بھید کے دوشون کو برنن کرو او منتر بھید نہونے دو مقدمون کے فیصلے
اُن لوگون کے سپرد ہون جو تمھارے بھروسے کے آدمی ہون نیاے کے انوسار ارادہ کے پرمان کو جانکر اپرادھی
کو ڈنڈ دین۔ آوانی ارتھات رشوت لینے والے نیاے بردوہ (قانون کے خلاف عمل کرنے والے) لوگ ایسے
ادھکارون پر نیت نکرنے چاہین جو لوگ چوری کرنے والے یا چھل سے اورون کا مال ہرنے والے بیگانی استریون
سے کوکرم کرنے والے رستہ یا سبھا بگاڑنے والے جو ہرینہ دنڈ ارتھات جرمانہ کے یا مارنے کے لایق کام کرین اُن کو
ویسا ہی ڈنڈ دین جو راج کے شستر وہین اتھوا پرانیون کے پران گھات کرنے والے ایسون کو مارنا چاہیے اپنے
خزانون کو طرح طرح بڑھانا چاہیے اور سینا کے آدمیون کو سدیو آپ دیکھا کرو اور راج کے کاج جو آپ ہی کرتے
چاہئیین۔ اُن کو آپ راج دربار مین بیٹھکر کرو اور اپنے دربار مین وہی پوشاک پہن کر بیٹھو جو تمھارے ہان سدیو
سے پہنتے چلے آئے ہین سینا کے چھوٹے بڑے ادھکار یعنی افسر عہدہ دارون کو تم ہمیشہ دیکھتے رہو کہ وہ دل سے
تمھارے شبھ چنتک ہین اور سنگرام مین اپنے پران کی رکشا نہ کرکے بڑھ کر تا وار مارین شترون کے منترون اور سیندھیون
سے بھی دونون کے دوارا خبردار ہو اور اُن کو توڑنے پھوڑنے کی تدبیرین کرتے رہو جسمین شترو پربل نہونے پاوین
اور جب دیکھے کہ شترو مجھ سے نربل ہے تو جدھ کرے اور جو پربل ہو اُس سے سندھی کرلے اور سندھی کے بسواس کیلیے
راج کمار کو اپنے پاس ٹھہراوے اور آپ سندھی مین شترو سے سورن آدک اور جدھ مین ناش ہوے اتنے متر
اور ہاتھی گھوڑون کا بدلا لے بھروسے کے دوتون سے سارا حال شترو کا دریافت کرتا رہے جیسا دھرم شنکر جی نے
سنگرام کرنے کا برنن کیا ہے وہ تم کو بھیشم جی مہاراج نے سب سنایا اور پھر سری کرشن مہاراج او سُویدر جی نے تم کو سمجھایا
ہے اُسی کے انوسار کرنا چاہیے تو سکھ پوربک راج کروگے جو راجہ اسو میدہ آدک جگ بہت دکشنا دیکر کرے
اور پرجا کا پالن بدہ سے نہ کرے اور جو پرجا کا پالن دھرم سے کرے اور اسو میدہ جگ نکرے اُسکا پھل سمان ہوتا ہے
ارتھات پرجا پالن کرنا دھرم سے راجاؤن کو بہت ضرور ہے تم پرم چتر ہو سب باتین جانتے ہو مین نے جو اوپدیش
کیا وہ دھرم بچار کے تم سے کہا ہے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتا جی ایسا اوپدیش ان کے اور بھیشم پتامہ جی
یا سری کرشن مہاراج کے اور کون کرتا ہے مین آپ کے اوپدیش کے انوسار سب کام کرونگا۔ اس طرح راجہ
جدھشٹر کو انیک پرکار کی سکشا اور راج نیت سنائی پھر راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ نگر باسی برہمن کشتری ویش
شودر سب کو میرے پاس بلاؤ رانی گاندھاری نے پوچھا کہ بیاس جی نے آپ کو بن جانے کی اگیا دیدی ہے
آپ کا ارادہ کب تک بن جانے کا ہے۔ راجہ نے کہا کہ پہلے اپنے پترون کا شرادھ کرونگا پھر بن کو ہم تم دونون
چلینگے۔ جب نگر باسی لوگ اکٹھے ہو گئے تب راجہ جدھشٹر کو بلایا اُنھون نے سب شاگری شرادھ کی موجود
کردی راجہ دھرتراشٹ اپنے سمبندھی رشتہ دار اور ذات برادری کے لوگون کو ساتھ لیکر شہر کے باہر گئے اور سب
کو اپنے پاس بٹھا کر کہا کہ مین نے راجہ جدھشٹر کے راج مین جیسا سکھ بھوگا پہلے اپنے پتر درجودھن کے راج مین

ایسا آنند نہین پایا جیسی ٹہل ان میرے پتر پانڈون نے کی ہو درجودھن آدک میرے منو میٹون نے نہین کی تھی اب میرا ارادہ بن جانے کا ہو مجھ کو تم لوگ خوشی سے آگیا دو کہ مین رانی سمیت بن مین جاکر تپسیا کرون راجاؤن کو بردھ اوستھا مین بن مین جاکر تپ کرنا ہمارے شاسترون مین لکھا ہی اور جیسی پربت تم نگرباسیون سے ہی آج دوسرے کسی راجا کی ایسی پریت نہین ہوئی ہوگی یہ بچن راجہ دھرتراشٹ کا سنکر سب نگرباسی رونے لگے

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پربے راجہ دھرتراشٹ و نگرباسی لوگون کا سمباد پانچوان ادھیاے -

# چھٹا ادھیاے

## راجہ دھرتراشٹ کو شہزادہ بھیشم پتامہ اور دروناچارج آدک کا کہنے کیلیے بھیم سین کا منع کرنا ارجن کا روکنا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ جیسے ہمارے مہادادا راجہ شانتین جی نے تم سب نگرباسیون کی پالن کی اُنکے پیچھے مہاراجہ بھیشم جی نے اور پھر چیترانگد اور راجہ پنڈو میرے چھوٹے بھائی نے آپ سب لوگون کی رکشا کی اور پریت سے اپنا سمجھا اور ہر ایک بات مین تمہاری صلاح لی اور پھر راجہ پنڈو کے پیچھے مین نے آپ لوگون کی بہت سیوا کی اس بات کو آپ اچھی طرح جانتے ہین جو کوئی بات ہمسے تمہاری اچھا کے پرتکول (خلاف) ہوئی ہو اسکو چھما کرنا اور یہ بھی درجودھن نے اپنے بھاگ سے اس نشکنٹک راج کو متوالے منش کے سمان بھوگا اُسکے انیاے اور کھوٹے صلاح کارون کے مشورہ اور میرا بچن نہ ماننے سے بڑا بھاری سنگرام ہوا آخر وہ سب مارے گیے اور مین نشٹ سنتان ہو گیا ایسی ہی سو پترون والی گاندھاری سنتان رہت ہو گئی درجودھن نے اپنے بھائیون سے بیر کیا نگرباسیون کو دکھ نہین دیا اگر دیا ہو وہ چھما کرنے کی جوگ ہے اب ہم دونون سنتان رہت بن جانا چاہتے ہین کہ پرانے راجاؤن کے بیٹے ہین ہمارے بڑون نے بھی بردھ اوستھا مین بن باس لیا تھا ہمکو بھی ویسا ہی کرنا اوچت ہے راجہ جدھشٹر ہمارے پتر نے ہم کو بڑا سکھ دیا ہے اسکا کلیان ہو اور اسکے شترو ناش کو پراپت ہون آپ سب لوگ ہمکو بن جانے کی آگیا دین اب ہم دونون شرناگت ہین اب بھی اور ہمارے پیچھے یہ تیجسوی راجہ ہمارے سکنور کل دیپک مہاراجہ جدھشٹر آپ کا پالن پوشن اچھے پرکار سے کرینگے کیونکہ وہ دیدون کے جاننے والے شیلوان اور دھرماتما ہین اس دھرم روپ جدھشٹر کو مین آپ کے سپرد کرتا ہون اور تم سب کو راجہ جدھشٹر کے حوالہ کرتا ہون کہ وہ بڑا چتر اور بڑون کا مان رکھنے والا گیانی پنڈت تمہارا راجہ ہے یہ بچن راجہ دھرتراشٹ کے سنکر نگرباشی تھوڑی دیر سوچ مین آنسو بہاتے رہے پھر کہا آپ کو مہاتما بیاس جی نے اوپدیش کیا ہے آپ ضرور بن مین جاکر تپسیا کرین ہم نے آپ کے اور آپ کے بڑون اور پترون کے راج مین بڑے سکھ پائے ہین راجہ درجودھن نے بھی ہم کو پترون کی سمان پالن کیا تھا اور راجہ جدھشٹر کی مہمان تو ہم سے بیان نہین کی جا سکتی راجہ جدھشٹر ٹہل وان تیج وان بڑا بدھمان دوردرشی راجہ ہے ہمارا پالن پترون سے بشیش کرتے ہین یہ کہکر سب نگرباسی آشیرواد دیکر بدا ہوے تب راجہ دھرتراشٹ نے بدر جی کو بلاکر راجہ جدھشٹر سے کہلا بھیجا کہ مین بھیشم پتامہ دروناچارج جی اور درجودھن آدک اپنے پترونکا شرادھ

کارتک سُدی پورنماشی کو کرنا چاہتا ہون جو تم اگیا دو تو یہ کارج کر دون پھر مین بن کو جاؤنگا راجہ یُدھشٹر سے جب بُدر جی نے یہ حال کہا
تو اس دھرماتما راجہ نے اپنے تاؤ دھرتراشٹ کی پرسنسا کر کے کہا کہ بہت اچھا جسطرح مہاراج دھرتراشٹ کی اچھا ہو اُسی طرح
شرادھ کرین یہ حال سنکر بھیم سین کو بُرا لگا اُسنے راجہ یُدھشٹر سے کہا کہ آپ کو وہ تیرہ برس کی تکلیفین یاد نہین رہین جو اس دربدھ دھرتراشٹ
کے کارن اُٹھائین اب دھرتراشٹ پتر بھاؤ آپ مین پرگٹ کرتے ہین جب پتر بھاؤ کہان لیا تھا بھیشم پتامہ راجہ بالہیک اور گرو درونا چارج
جی کا شرادھ ہم کرینگے اور دشٹ درجودھن کے نمت کچھ نہین کیا جاویگا وہ جمراج کے کول مین دُکھ پاوے تو اچھا ہو ارجن نے
سمجھایا کہ ہے پریہ بھرات آپکو ایسا بچن کہنا جوگ نہین ہے مین آپسے چھوٹا ہون آپکو کسی پرکار نہین کہ سکتا آپ خیال کرین کہ وہی
دھرتراشٹ پرتھی کا سوامی ہے جسسے ہم پرارتھنا کیا کرتے تھے اب وہ تم سے پرارتھنا کرتا ہے اور یہ کرم ایسا نہین ہے کہ جواب دیدیا جاے
جو اُنکی اچھا شبھ کرم مین ہو وہ کرنے دو روکنا نہین چاہیے راجہ یُدھشٹر نے کہا کہ ہے بُدر جی جو کچھ روپیہ راجہ دھرتراشٹ کو چاہیے
وہ مین اپنے نج کے خزانہ سے دونگا آپ اُنسے کہین کہ جیسے مرضی ہو اسطرح شرادھ کرین دھن کی طرف سے آپ چنتا نہ کرین
بُدر جی نے سب حال راجہ دھرتراشٹ کو سُنا کر یہ کہا کہ بھیم سین نے اپنے بن مین کشٹ اُٹھانے کی باتون کو یاد کر کے کچھ
کہا تھا پرنت راجہ یُدھشٹر نے منع کر دیا کہ آپ سے بھیم سین کی اُن باتون کا ذکر نہ کیا جاوے - راجہ دھرتراشٹ نے یُدھشٹر کو
اشیرواد دی اور شرادھ کی طیاری کے لیے بُدر جی کو آگیا دی -

اتی سری یام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ کا شرادھ کرنے کے لیے یدھشٹر نے کہنا چھٹا ادھیاے -

# ساتوان ادھیاے

## راجہ دھرتراشٹ کا شرادھ کرم کرنا اور سب رونکے نمت چھتری تالاب کنوئین آدک استھانونکا بنوانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ نے کاتک سدی پورنماشی کو مہاراجہ بھیشم پتامہ اور
راجہ بالہیک اپنے بزرگون اور گرو درونا چارج جی اور سو پترون درجودھن - دوساسن آدک اور جیدرتھ اپنے جماتر کا
شرادھ بڑے آدر ستکار سے کیا اور ہر ایک کا نام لے لے کر ہاتھی زربفتی جھولون اور سنہری عماریون سمیت اور
گھوڑے سنہری سازون اور گاے سونے چاندی کے سینگ اور کھرون سے النکرت اور سجاوان مین بنیا بستر
اور چھتری جوتے اور کھڑاون وغیرہ برہمنون کو دیکر مرتک کرم جیتا جوگ پریم سے کیا جہان سو روپیہ دکشنا دینی
تھی وہان ہزار روپیہ اور جہان ہزار روپیہ دکشنا دینی تھی وہان دس ہزار روپیہ دکشنا دی اور راجہ یدھشٹر کی صلاح
سے ایسا شرادھ ہر ایک کا کیا جیسا کہ راجاؤن کو کرنا اُچت ہے اور ہر ایک کے نام کے نمت باغ تالاب کنوئین
چھتریان گئو گھاٹ بنوائے بڑا بھاری جگ شرادھ راجہ دھرتراشٹ نے یدھشٹر کی اگیا سے کیا اور یہ سب
روپیہ یدھشٹر نے اپنے نج کے خزانہ سے خرچ کیا اس جگ مین مہا گیانی تپسیہ رشی منی برہمگ برہمن
دور دشاؤن سے آئے اور بدھ پوربک شرادھ ہر ایک کا شاستر انوسار کرایا بھیشم جی اور راجہ بالہیک کے نمت
شرادھ کر کے بڑی خیرات کی اور چھتریان اور بڑے بڑے باغ دھرم شالے تالاب کنوئون سمیت بنوائے
اور درونا چارج جی کے نمت بہت سی پرتھی گئو گھاٹ ایک چھتری دھرم شالہ پاٹ شالا سمیت بنوائے اور راجہ

جیدرتھ اور اپنے پترون کی منت ایک سو ایک چھتریان اور ہر ایک پتر کے نام سے باغ باورڑی سمیت بنوائے لاکھون گائے سیکڑون ہاتھی ہزارون گھوڑے رتھ بہت سے سجادان عمدہ عمدہ سامان سمیت جُدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ سے دلائے جگ راجہ دھرتراشٹ نے کیا اور سوجس راجہ جُدھشٹر کا بکھیات ہوا کیونکہ سب جانتے تھے کہ راجہ جُدھشٹر مہادانی ہے راجسو جگ اور اسومیدہ جگ کرنے سے راجہ جُدھشٹر کی اودار تا دور دور تک پھیل گئی تھی اب ایشیش ہوگئی کہ جا جک لوگون کو اجاچک کردیا کوئی بھوکا ننگا فقیر ہستناپور اور اُسکے نواح مین (قیاحتی) دکھائی نہین دیتا تھا۔

آتی سری ایم کرت مہابھارتے آشرم باس پرب جگ راجہ دھرتراشٹ کا برنن ساتوان ادھیائے

# آٹھوان ادھیائے

## راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری کے ساتھ رانی کنتی کا بن جانے کو طیار ہونا پانڈون کا سمجھانا کہ ہمارا راج سکھ دیکھو

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب شرادھ جگ بڑے دھوم سے ہو چکا تو راجہ دھرتراشٹ نے رانی گاندھاری سے بن جانے کی صلاح کی رانی نے کہا کہ جو جو کارج آپ نے بچارے تھے وہ سب اچھی طرح ہو چکے ہین اب کوئی بات کرنی باقی نہین ہے مین نے رانی کنتی سے بھی بن جانے کا ذکر کیا تھا وہ گرہست آشرم کو دکھ روپ جان کر آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہے جب مین نے اُس سے کہا کہ تم اپنے بیٹون کے پاس رہو مگر وہ یہان رہتی نظر نہین آتی ہے راجہ نے کہا کہ میرے پاس بلالو رانی کنتی آئی اور اُسنے اپنا ارادہ بن جانے کا ظاہر کرکے کہا کہ آپ کے ساتھ میری عمر کٹ گئی بیٹون کا سکھ دیکھنا تو بدھاتا نے میرے کرم مین نہین لکھا تھا اُن کے ساتھ بہت سے کشٹ بھی اُٹھائے اور کچھ دن سُکھ بھی دیکھ لیا اب میرا من گرہست مین پرسن نہین ہوتا ہے اور کچھ دن بعد جُدھشٹر اور اُسکے بھائی بھی تپسیا کو چلے جاوینگے کیونکہ راجہ جُدھشٹر کا چت ہر وقت اداس دیکھتی ہون بیاس جی اور بھیشم جی اور سری کرشن مہاراج کے سمجھانے سے اُسنے راج قبول کیا نہین تو اُسکا چت بہت دُکھی ہے اور چارون بھائی دروپدی سمیت اُس کے آگیاکاری ہین اب تمھارے ساتھ بن کو جانا مین نے ٹھان لیا ہے راجہ دھرتراشٹ نے دیکھ لیا کہ رانی گاندھاری اور کنتی دونون میرے ساتھ جاوینگی ایک دن راجہ جُدھشٹر اور اُس کے بھائیون سے راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ جو کارج شرادھ جگ کا کرنا سوچا تھا وہ تم نے مجھ سے بہت اچھی طرح کرا دیا اور باغ دھرم شالا آدک سب تیار ہوگئے کوئی بات اب مجھ کو کرنا باقی نہین ہے اب میرا نشچے ارادہ تپسیا کرنے کا ہے تم آنند سے راج کرو اور مجھے آگیا دو کہ بن کو چلا جاؤن راجہ جُدھشٹر آنکھون مین آنسو بھر لائے اور سوائے بھیم سین کے ارجن نکل سہدیو بھی بہت اداس ہوگئے راجہ دھرتراشٹ رانی گاندھاری اور رانی کنتی سمیت بن جانے کو تیار ہوگئے سنجے اور بدرجی اور کرپاچارج اُن کے ساتھ ہولیے اُسوقت

انگر باسیون اور کل کی بڑی استریون نے رانی کنتی سے کہا کہ تم اپنے پترون کے پاس رہکر آنند دکھو اب تک تو تمنے بہت سا کشٹ اُٹھایا اب سکھ کرنے کی سمین تم اُن کو چھوڑکر بن کو جاتی ہو راجہ جدھشٹر اور رانی دروپدی ارجن اور اُسکے بھائیون نے بھی بہت طرح رانی کنتی کو سمجھایا پرنت رانی نے یہی کہا کہ میرا چت یہان نہین لگتا اپنے ساس سسر کے ساتھ یہان بھی رہی اور بن مین بھی اُنکے ساتھ تپ کرکے اپنے سوامی کے لوک کو پاؤن گی مجھے مت روکو راجہ جدھشٹر نے چرن اپنی ماتا کے پکڑکے کہا کہ آپ کی اگیا سے سنگرام ہمنے کیا اب راج پایا تو آپ نے بن کا ارادہ کرلیا پھر چارون بھائیون نے الگ الگ اپنی ماتا کو بہت طرح سمجھایا پرنت رانی کنتی نے وہی جواب دیا اور راجہ کے ساتھ چلی آگے آگے رانی گاندھاری اُسکے کندھے پر راجہ دھرتراشٹ ہاتھ رکھ کے چلے رانی کنتی اُنکے ساتھ ہوگئی سنجے اور بدر جی کرپاچارج بھی راجہ کے ساتھ پیچھے پیچھے چلے اور راجہ جدھشٹر کو ہردے سے لگاکر آنکھون مین آنسو بھر کے راجہ دھرتراشٹ یہ کہنے لگے ۔

## بھجن

## भजन

دھرتراشٹ کہین دھرمراج سون من بیراگی موراجی

बिपिन गवन जपतप मन भायो बहुत कहूं कहा राजी

بہین گوَن جپ تپ من بھایو بہت کہون کہا تھوراجی

धृतराष्ट्र कहैं धर्म राज सों मन बैरागी मोरजी

مین بن جاؤن سہت گندھاری کرون جاتپ گھوراجی

पुत्र स्नेह करत मन बाधा कीनो चित्त कठोराजी

پترسنیہ کرت من بادھا کینو چت کٹھوراجی

मैं बनजाउं स हित गंधारी करूं जाय तप घोराजी

درجودھن نہین سنو سکھاون کینو جدھ نہ تھوراجی

मोहे सेवा बश कियो युधिष्ठिर देखूं निज तन ओराजी

موہے سیوا بس کیو جدھشٹر دیکھون نج تن اوراجی

दुर्योधन नहिं सुनो सिखावन कीनो युद्ध नथोराजी

چلے بن ہی گندھاری سنگ لے کنتی کے چت چوراجی

चरन पकड़ के पांचो पांडव कीनो बहुत निहोराजी

چرن پکڑکے پانچون پانڈو کینو بہت نہوراجی

चले बनहिं गंधारी संग ले कुन्ती के चित चोराजी

ساس سسر سنگ جاؤن بپن کون کہا کام گھر موراجی

पांचों सुन न भयो दुखभारी चले राव बरजो राजी॥

پانچون سن بھیو دکھ بھاری چلے راؤ برجوراجی

सास ससुर संग जाउं बिपिन को कहा काम घरमोराजी

سنجے اور بدر سنگ لاگے پریم بھگت کو جوراجی

छिन छिन राव सुमर श्रीराम हि प्रेमसमुद्र हिलोराजी

چھن چھن راؤ سمر سریرام ہی پریم سمدر ہلوراجی

संजय और बिदुर संग लागे प्रेमभक्ति को जोराजी

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ کا رانی کنتی و گاندھاری سمیت بن گوَن آٹھوان ادھیاے ۔

# نوان ادھیاے

## راجہ دھرتراشٹ کا رانی گاندھاری و کنتی سمیت بن کو جانا راجہ جدھشٹر کا شوک

جس سمین راجہ دھرتراشٹ رانی گاندھاری و کنتی کے سنگ محلون سے نکلے تو نگر باسی استری پُرش سموہ کے سموہ

اُن کے ساتھ جانے کو اپنے گھرون سے بیاکل ہوکر راج دربار کے سامنے اکٹھے ہوے راجہ جدھشٹر نے ہزارون
نگرباسیون اور رنواس کی استری اور پرشون کے مدھ مین بڑے شوک سے چلا کر کہا کہ ہے پتا آپ مجھ کو چھوڑ کر
کیون بن جاتے ہین یہ کہکر راجہ پرتھی پر گر پڑے بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ جدھشٹر کا سوبھاو
بہت کومل تھا جدپی راجہ نے مہامنی بیاس جی کی اگیا انوسار راجہ دھرتراشٹ کو بن جانے سے روکنا مناسب
نہین سمجھا تھا پرنت جب اپنے تاتا پتا کو بن جاتے ہوے دیکھا تو شوک سمدر اُسکے ہردے مین لہرین
لینے لگا اس کارن راجہ جدھشٹر بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑے راجہ کا ایسا حال دیکھکر ارجن بھیم سین نے جدھشٹر
کو پرتھی پر سے اُٹھا کر اپنے سہارے بٹھایا نکل سہدیو گلاب کیوڑہ منھ پر چھڑک کر پنکھا کرنے لگے جب راجہ
سچیت ہوے تو بھائیون نے راجہ کو سمجھایا کہ آپ کو اتنا شوک نہین کرنا چاہیے راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری
جدھشٹر کو ایسا بیاکل شوک مین ڈوبا ہوا جانکر ہردے سے لگا کر کہنے لگے کہ ہے پتر بیاس جی مہاراج نے بھی تمکو
سمجھایا تھا اور مین بھی بار بار یہی کہتا ہون کہ ہمارا دھرم اسی مین ہے کہ اب ہم بن مین جاکر تپ کرین ہمارے
بڑون نے بھی ایسا ہی کیا ہے تم اپنے من کو دھیرج دو اور مجھ سے ملتے رہنا مین تم سے دور نہین جاؤن گا تمھارے
پاس بن مین رہکر تپ کرونگا رانی کنتی نے بھی اپنے پیارے پتر کو بہت سمجھایا راجہ جدھشٹر نے اپنی ماتا کنتی سے
کہا کہ جب راجہ درجودھن نے ہم کو راج دینے سے انکار کیا تھا تو آپ نے ہم سے کہا کہ اپنے شترون سے راج لے لو
تو تمھارے کہنے سے ہم نے ایسا بھاری سنگرام کیا کہ لاکھون آدمی مارے گئے اب تم ہمکو چھوڑ کر بن مین جانا
چاہتی ہو رانی کنتی نے یہی کہا کہ ہان راج لینے کے لیے مین نے تم سے ضرور کہا تھا کہ جسطرح ہوسکے اپنا راج
لے لو تم راجہ پنڈو کے بیٹے ہوکر بنون مین بُری حالت سے پھرنا تمھارا دھرم نہین ہے تم سوبیر ہو سنگرام کرکے اپنا راج
لے لو اب تمنے راج پایا مجھے سنتوش ہوگیا دھرم سے راج کرو میرا من گرہست مین پرسن نہین ہوتا اس لیے اپنے
ساس سسر کے ساتھ تپ کرون گی مجھے مت روکو اُسوقت راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری نے رانی
کنتی سے کہا کہ تم اپنے پترون کے پاس رہو تو اچھا ہے دان پن گھر رہکر کرو اور اپنے پترون کا آنند بلاس دیکھو
رانی کنتی نے وہی جواب دیا کہ اب مین گھر مین رہکر کیا کرون گی تمھارے ساتھ بن مین رہکر تپ کے دوارا اپنے
پت کے لوک کو جاؤن گی اسی مین بھلا ہے نگرباسی استریون نے بھی سمجھایا پرنت رانی کنتی نے وہی جواب دیا
پھر راجہ دھرتراشٹ نے راج دربار کے استھان مین بیٹھکر اپنے رجوگنی بھوشن بستر اُتار کے منیشرون کے بستر رانی
گاندھاری اور رانی کنتی سمیت پہن کر پانچون بھائیون اور اپنے پتر یوتس اور بر گھ کیت او سہدیو کرن کے پترون
کو آشیرواد دیکر بن گون کیا رانی گاندھاری کے کندھے پر ہاتھ رکھکر محلون سے راجہ باہر آئے رانی گاندھاری راجہ
دھرتراشٹ کے اندھے ہونے سے اپنی آنکھون پر پٹی باندھے رہا کرتی تھی اُسوقت وہ پٹی اُسنے کھول ڈالی
کہ راجہ اُسکا ہاتھ پکڑ کے چلتے تھے برہمنون رشیون منیشرون کو بہت سی گائے اور دکشنا دیکر اُدر مان سے اُن کا
سنتوش کرکے سب کے سامنے راجہ جدھشٹر کو پھر چھاتی سے لگا کر آشیرواد دی اور کہا کہ جیسا سکھ مین نے اپنے
پتر جدھشٹر کی سیوا سے پایا درجودھن آدک سو پترون سے اتنا سکھ مجھ کو کبھی نہین ملا میرا من انھون نے سیوا بس
کرلیا پرنت کیا کرون اب برِدھ اوستھا مین ہمارا دھرم یہی ہے کہ بن مین تپ کرین یہ کہکر کھیل اور تپ سے گھر کا بوجھ

کرکے کاتک کی پورنماشی کو راجہ دھرتراشٹ بن کو چلے رانی کنتی نے برکھ کیت اور سہدیو کو پیار کرکے جدھشٹر کے سپرد کیا اور کہا کہ دروپدی کی رضا جوئی ضرور رکھنا اُن کے چلنے کے وقت بہت بلاپ نگر باسیون نے کیا اور کچھ دور پہونچا کر بہ دستی سب کو لوٹا یا بدرجی اور سنجے راجہ رانی کے ساتھ گئے اور پہلے دن ہستناپور سے چلکر گنگا تیر نواس کیا بدرجی اور سنجے نے راجہ رانی اور کنتی کے لیے کشا کی سجا اڑی پریت سے بنائی سندھیا کرکے اُس شیا پر راجہ رانی کنتی سمیت رات کو سوئے۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ بن گون نوان ادھیاے

# دسوان ادھیاے

## راجہ دھرتراشٹ کا اپنے ساتھیون سمیت بن کو جانا جدھشٹر اور نارد جی کا سمباد

بیشم پاین جی نے کہا کہ مہاگیانی راج رشی راجہ دھرتراشٹ تپ کرنے کے لیے جب ہستناپور سے چلے تو نواس کی استریون اور نگر باسیون نے بہت بلاپ کیا راجہ جدھشٹر کو اپنے تاؤ کے بن جانے کا بڑا شوک ہوا بھیم سین بہت پرسن ہوا بدرجی اور سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کی بہت ٹہل کی پہلا دن راجہ کا بہت شوک سے گذرا کہ اسکو جدھشٹر سے علیحدہ ہونا دل سے گوارا تھا جب راجہ پرات کال کی سندھیا کرکے گنگا جی کے تٹ پر بیٹھے تو بہت سے برہمن بیپاری جمع ہوئے اُنھون نے بہت سی کتھا اور گیان کے اتہاس راجہ کو سنائے اور گنگا جی مین اشنان کراکے برہمنون نے ویدی رچی راجہ نے ہون کیا وہان سے چلکر کورکشیتر پہونچکر اور شت یوپ راجہ سے ملکر بیاس جی کے آشرم مین گیا اور پھر شت یوپ راجہ سے راجہ دھرتراشٹ نے دکشا لیکر وہان نواس کیا اسیطرح کنتی اور دیوی گاندھاری نے بن مین نواس کرنے اور تپ کرنے مین من لگایا بکل چیر اور مرگ چرم دھارن کرنے والے راجہ رانی اور دوسری رانی کنتی نے بن مین بڑا تپ کیا کیول ہڈیان شریر مین دکھائی دیتی تھین سنجے اور بدرجی نے راجہ کی بڑی سیوا بن مین کی ایک دن دیورشی نارد اور پربت رشی اور دیول رشی اور رشیون سمیت راجہ دھرتراشٹ کے پاس ست یوپ راجہ کے آشرم مین آئے کنتی اور گاندھاری سمیت راجہ دھرتراشٹ نے اُن کی پوجا کرکے بٹھایا تب دیورشی نارد نے راجہ دھرتراشٹ سے دھرم اور گیان کی کتھا اور راجہ ست یوپ کے راج اور تپ کرنیکے پرتاپ کو سناکر کہا کہ مین اندر لوک مین گیا تھا وہان راجہ پنڈو کو دیکھا راجہ اندر سے راجہ پنڈو نے تمھارے تپ کرنے اور کنتی سمیت گاندھاری کی سندر بدھی کا ذکر کرکے کہا کہ مہاتما دھرتراشٹ میرا بھائی تمھاری یاد کیا کرتا ہے مین دبیہ درشٹ سے دیکھتا ہون کہ تم تین برس تک سنسار مین رہکر پھر کوبیر کے لوک کو رانی گاندھاری سمیت جاؤ گے اور رانی کنتی سوامی لوک کو پاوے گی نارد جی کے بچن سنکر راجہ دھرتراشٹ گاندھاری اور کنتی سمیت بہت پرسن ہوا نارد جی کی پرشنسا کی اور پوچھا کہ آپ کرپا کرکے میرے بھائی راجہ پنڈو کا برتانت اچھی طرح کہین نارد جی بولے کہ ہے راج رشی مین ایک دن راجہ اندر کے لوک مین گیا دیکھا کہ راجہ اندر کے سمیپ راجہ پنڈو بیٹھے ہوئے تمھارا سمرن کر رہے ہین اور راجہ اندر کہہ رہے ہین کہ ہان جتھارتھ راج رشی دھرتراشٹ مہاگیانی جیتندری راجہ ہے

ط پیڑ کی کھال ... درختون کی چھال اور بکلون کے بنا ... سے ... ۱۲

سنسار مین اُسنے سکھ اور دُکھ بہت بھوگے اب اُس کی اوستھا تھوڑی رہی ہی راجہ پنڈو نے کہا کہ ہے دیویندر وہ راج رشی سناتن رشی جوگ کا دھارن کرنیوالا میرا پیہ بھائی اپنا شریر تیاگ کر کوبیر کی پوری مین نواس کریگا اور اُسکی رانی گاندھاری بڑا ہی تپ کرنے والی ہے اپنے پت کے ساتھ وہی لوک پاویگی اور کنتی پت برتا میری استری جو اپنے ساس سُسر کے ساتھ تپ کرکے شریر چھوڑیگی تو میرے استھان کو پراپت ہو ویگی ۔ ناردجی راجہ دھرتراشٹر سے سارا حال کہکر راجہ جدھشٹر کے پاس آئے جدھشٹر نے بھائیون سمیت اُن کی پوجا کی ناردجی نے یہ کہا کہ مین راجہ دھرتراشٹ سے بن مین ملکر تمھارے پاس آیا ہون راجہ پنڈو تمھارے پتا نے جو راجہ دھرتراشٹ کے تپ کرنیکا حال راجہ اندر کو سنایا وہ دھرتراشٹ سے کہہ آیا ہون وہ بہت پرسن ہوے ۔ ہے راجن مین دیب درشٹ سے جانتا ہون کہ اب تین برس تک راجہ دھرتراشٹ رانی سمیت اس سنسار مین رہکر تپ مین چیت لگاکر اپنا شریر چھوڑیگا اور تمھاری ماتا بھی اسی سمین پت کے لوک کو جاویگی ۔ خود راجہ اندر نے میرے سامنے یہ کہا تھا کہ راجہ دھرتراشٹ تین برس تک پرتھی پر اور رہیگا یہ بچن کہکر دیو رشی نارد انتردھیان ہو گئے ۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے آشرم باس پرب دیورشی جدھشٹر سمباد دسوان ادھیاے ۔

# گیارھوان ادھیاے

## راجہ جدھشٹر کا نگرباسیون سمیت راجہ دھرتراشٹ سے ملنے کو جاتا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ کے گاندھاری اور کنتی سمیت بن چلے جانے پر راجہ جدھشٹر اور اُس کے بھائی ارجن سہدیو نکل اور رانی دروپدی کو بڑا سوچ ہوا راجہ جدھشٹر کو اُلمنون اور دروپدی کے پانچون پتر اور کرن سے پراکرمی کے مارے جانے کا بیشش دکھ تھا دروپدی اپنے پترون کے اور ارجن اُلمنون کے شوک سے بیشیش شوک مین تھا راجہ کا دل راج کاج مین نہین لگتا تھا ماتا کی طرف سے بڑا بھاری سوچ تھا کہ جنگل مین کیونکر رہتی ہوگی اسطرح کچھ دن مشکل سے گذارے پھر سب سے کہا کہ ناردجی سے مجھے ایسا معلوم ہوا ہو کہ راجہ دھرتراشٹ اور ہماری ماتا کنتی تین برس تک بن مین تپ کرکے سُرگ کو جاوینگے اب مین پروار سمیت راجہ دھرتراشٹ کے دیکھنے کو بن مین جاؤن گا جسکا جی چاہے وہ نگرباسیون مین سے میرے ساتھ راجہ دھرتراشٹ کے دیکھنے کو چلے نگر مین ڈھنڈورا ہونے پر بہت سے نگرباسی چلنے کو تیار ہوے اور رنواس کی بہت سی استریان رانی کنتی اور گاندھاری کے درشنون کی ابھلاکھا سے چلنے کو تیار ہوگئین راجہ دھرتراشٹ کی اگیا سے ارجن اور بھیم سین نے سیناپتی کو حکم دیا کہ تھوڑی سی سینا اور سیناپت ہمارے ساتھ بن کو چلین ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی ساز و سامان سے تیار کرلے راجہ جدھشٹر نے ہستناپور نگر کے باہر پانچ دن تک نواس کیا بہت سے نگرباشی اپنی سواریان تیار کرکے چلے پانچوین دن جب بہت سے برہمن رشی منی سادھو نگرباسی اکٹھے ہوگئے تب پانڈو ہاتھی پر اور بھائی بندھو رتھ گھوڑون پر رانیان پالکی مین سوار ہو بہت سے نگرباسیون سمیت کورکشیتر کیطرف چلے اور راستہ مین نواس کرتے ہوئے پوچھتے پتہ لگاتے کورکشیتر مین پہونچے وہان سے جمنا کے پار جاکر راجہ شت یوپ اور دھرتراشٹ کا

آشرم پوچھا جب اُس آشرم مین خوشی خوشی سینا سمیت راجہ جُدھشٹر دو کوس پیادہ چلکر پہونچے تو آشرم خالی پایا سواے مرگ کے آدمی کوئی نہ تھا راجہ جُدھشٹر کے آنسو نکل آئے اور اُسی جگہہ بیٹھ گیا اُسی آشرم کے آس پاس رہنے والے رشی منی راجہ جُدھشٹر کا آنا سنکر اُن سے ملنے کو آئے اُن کی زبانی معلوم ہوا کہ راجہ دھرتراشٹ رانیون سمیت جمنا اشنان کرنے اور جل لانے کو گئے ہین۔ راجہ اپنے ساتھیون سمیت جمنا تٹ جاکر اپنے تاؤ سے ملے۔ سنجے اور رانی کُنتی نے دور سے راجہ جُدھشٹر کو پریوار سمیت آتے دیکھا اور دوڑکر جُدھشٹر اپنے پرم پریہ پتر کو اپنے ہردے سے لگا لیا پانچون بھائی اپنی ماتا کے چرنون پر گر پڑے اور بڑی پریت سے اپنی ماتا سے ملے کُنتی نے اپنے پیارے بیٹون کو اُن کی استریون سمیت پیار کیا اور کُشیم کُشل پوچھی پھر آگے جاکر راجہ دھرتراشٹ کے چرنون مین ڈنڈوت کی پھر رانی گاندھاری سے ملے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری جُدھشٹر اور اُسکے بھائیون سے بہت پریت سے ملے کُشیم کُشل پوچھکر اپنے ہردے سے لگایا پھر نگرباسیون سے جو جو آئے تھے نام پوچھکر سب کا سنمان کیا راجہ جُدھشٹر اور اُسکے بھائیون نے وہ جل کے کلش جو راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری اور کُنتی جل سے بھر کر لائے تھے آپ لے لیے اور آشرم مین جاکر اُن کو رکھدیا وہان دور دور سے تپشیری لوگ جمع ہو رہے تھے سب سے پانڈو ملے اُنھون نے پوچھا کہ راجہ جُدھشٹر کون سے ہین اور بھیم سین ارجن نکل سہدیو کون ہین رانی دروپدی اور سوبھدرا کہان ہین اُسوقت گول گن کے بیٹے سنجے جی نے سب کو بتایا کہ یہ گورے رنگ سورن کی سمان شریر مہا سنگھ کی سمان اونچی گردن لمبی ناک اور سرخ آنکھون والے کوروراج جُدھشٹر ہین اُنکے پاس گورا رنگ اونچے کندھے لمبے بھجا والا بھیم سین ہے جو متوالے ہاتھی کی سمان چلتا ہے اُسکے پاس بڑا دھنش دھاری شام برن جوان گجیندر کی سمان شوبھائمان سنگھ کی سمان اونچے کندھے والا مہا شوربیر ارجن ہے اور یہ رانی کُنتی کے پاس بشتو روپ مہا اندر کی سمان پرسوتم نکل اور سہدیو ہین جنکی سمان سندر سبھا و اس ترلوک مین کوئی اور نظر نہین آتا اور یہ کنول نیتر والی پانڈون کی مدہ مین براجمان سندر سروپ والی رانی دروپدی شوبھائمان ہین اُن کے پاس چندرمان سمان مکھ والی سری کرشن جی کی بہن سوبھدرا ہین اور یہ سرپ راج کی پتری گورے رنگ والی رانی الوپی ناگ کنیان اور اُن کے پاس چترانگدا یہ دونون ہی ارجن کی بھاریا (بہو) ہین اور یہ راجہ جھونت کی بہن جسے راجہ نے سری کرشن مہاراج سے سدا ایر کھا رکھی بھیم سین کی پٹ رانی اور یہ جراسندھ مگدھ دیش کے راجہ کی پتری سہدیو کی رانی ہین اور یہ مہا سندر کمل سمان نیتر والی شام برن نکل کی رانی ہین جسکے برابر پرتھی پر کوئی استری نہین ہے اور یہ راجہ براٹ کی پتری لڑکے کو گود مین لیے ہوے رانی اُترا ہے شوربیر ابھمنیون کی بھاریا جو بڑا پراکرم کرکے سنگرام مین چھ مہارتھی راجاؤن سے گھرا ہوا درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا اور اُس کے آس پاس استریان جو ایک سو سے زیادہ ہین سفید اوڑھنی اوڑھے ہوے یہ سب راجہ دھرتراشٹ کے سو بیٹون کی بہوئین ہین اس طرح سنجے نے سب کو بتایا جو وہان موجود تھے سب رشی منی راجہ جُدھشٹر اور اُسکے بھائیون کو آشیرواد دیکر اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ جُدھشٹر کا بن مین راجہ دھرتراشٹ اور اپنی ماتا سے ملنا گیارھوان ادھیاے

# بارھوان ادھیاے

## بدرجی کا راجہ جُدھشٹر کے شریر مین پرویش کرنا جیسے کہ پہلے بیاس جی نے کھدیا تھا

ویشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سب ساتھی راجہ جُدھشٹر کے راجہ دھرتراشٹ کے پاس جمع ہوگئے تب راجہ نے سب کو پوچھا کہ کون کون مجھ سے ملنے آئے ہین اول راجہ جُدھشٹر کو پھر اُسکے بھائیون اور رنواس سمیت استریون اور پھر نگر نواسیون کا الگ الگ نام لیکر بتایا راجہ نے کشیم کشل پوچھی راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ آپ کے چرن دیکھے یہی کشل کا کارن ہے آپ اچھی طرح بن مین رہے جوگ کا ابھیاس اچھی طرح سے ہوا پھر راجہ دھرتراشٹ نے سب سے کُشل پوچھکر راج کاج اچھی طرح ہونے سے اور سب پرجا کے کشل پورسک ہونے سے پرسن چیت ہوکر راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ جدپی سو پترون اور بہت سے متروں اور کل کے پوجنیہ منشون کے مارے جانے کا مجھے بہت شوک ہوا تھا تدپی مین نے بن مین آن کر اپنے چیت کو استھر کرلیا راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ تپ مین دل لگانے والی میری ماتا آپ کی ٹہل اچھی طرح کرتی ہین اور میری تائی تپ کرنے والی جسکے شریر مین ہڈیون کی مالا دکھائی دیتی ہے اپنے پترون کے شوک مین دُکھی تو نہین ہے دھرماتما بدرجی کہان ہین اور پرم تپ سنجے کہان تپ کرتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ تمھاری ماتا نے میری بہت ٹہل کی ہے اُسکے سبب سے مجھے اس نرجن بن مین بہت سکھ ملا دیوی گاندھاری نے بھی بڑا تپ کیا ہے اور سنجے بھی تپ کرنے مین مگن ہین اور بدرجی کے گھور تپ کرنے کا حال مجھ سے برنن نہین کیا جاتا ہے وہ پتودھن بن مین آنکر کچھ دن بایو کا اہار کرکے ایسا دبلا ہوگیا ہے اُسکا شریر پھول کی سمان ہلکا ہوگیا اور سنیاس جوگ کے ابھیاس سے اب کچھ دنون سے بدرجی میرے پاس دکھائی نہین دیتے کبھی کبھی برہمنون کو کسی جگہ دیکھ جاتے ہین نہین تو سدا گپت رہتے ہین۔ راجہ جُدھشٹر نے بدرجی کو چارون طرف دیکھا تو جٹادھاری ننگا شریر دھول سے لپیٹ ہڈیون کا پتلا بدر سا ہی دکھائی دیا اور بہت لوگون نے بھی بدرجی کو دور سے دیکھا وہ سب راجہ سے کہنے لگے کہ مہاراج بدرجی سامنے معلوم ہوتے ہین راجہ جُدھشٹر اُن کی طرف اکیلے چلے بدرجی کبھی دکھائی دیتے تھے اور کبھی گپت ہوجاتے تھے دور جاکر ایکانت مین ایک برکش کے نیچے بدرجی کھڑے ہوے دکھائی دیے راجہ جُدھشٹر نے اُن کو مشکل سے پہچانا اور کہا کہ مین جُدھشٹر ہون یہ بچن اُن کے بہت پاس جاکر آہستہ سے راجہ نے کہا اور اُن کے سامنے کھڑے ہوکر ڈنڈوت کی بدرجی نے غور سے راجہ کو دیکھا اور راجہ جُدھشٹر کے انگ انگ مین پران پران مین اور اندریون مین اندریان پرویش کرکے جوگ بل سے راجہ جُدھشٹر کے شریر مین لے ہوگئے اُس سمین جُدھشٹر کا شریر بھاری اور کئی گنا بلوان ہوگیا۔ تب راجہ جُدھشٹر کو بیاس جی کا بچن یاد آیا جنھون نے پہلے ہی جُدھشٹر سے کھدیا تھا کہ بدرجی تمھارے شریر مین تپ کے بل سے پرویش کرجاوینگے راجہ جُدھشٹر نے چاہا کہ بدرجی کا سنسکار داہ کرم کیا جاوے۔ آکاش بانی ہوئی کہ ایسا کرنا اچت نہین ہے یعنی بدرجی کا داہ کرم مت کرو بدرجی نے سنیاس دھرم کو پراپت کیا بدرجی سوچنے کے جوگ نہین ہین راجہ جُدھشٹر اُس گنجان بن سے

لوٹ کر آشرم مین آئے اور راجہ دھرتراشٹ سے سارا حال کہا آشرم مین ہزارون آدمیون نے اس برتانت کو سنکر اشچرج کیا پھر راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ مول پھل جو کچھ ہمارے آشرم مین منی لوگ لائے ہین اُس کو آپ سب سماج سمیت بھوجن کرین اور یہان کا سندر میٹھا جل پان کرین راجہ جدھشٹر نے سارے سماج سمیت وہ مول پھل کھائے اور پانی پیکر سب اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے جب رات ہوگئی سندھیا کر کے سب آدمی اسی آشرم مین سو گئے راجہ جدھشٹر نے اپنی ماتا کے سمیپ کشا کے بستر پر شین کیا پرات کال اُٹھکر سب نے سوُچ اور سندھیا کر کے اُسی پتوبن مین راجہ دھرتراشٹ کی آگیا پا کر بیدیون کو دیکھا جہان ہون ہو رہا تھا اور اگن پرجلت تھی سب رشی منی تپ کرنے والے براہمان تھے ہر ایک کے پاس جا کر راجہ جدھشٹر نے اُن کو تھالی کٹورے کلش کمنڈل سورن کے بنے ہوے اور تانبے کے بنے ہوے گھٹ اور مرگ چرم کمبل سرگ آدک جو جس نے چاہا اُن سب کو دیکر پرسن کیا اس کے سواے جو جسنے مانگا دہی دھرم راج جدھشٹر نے اُن کو دیا پھر سارے سماج کو لیکر اُس بن مین گھومتا پھرا اور پکشیون کے سندر شبد سنکر پرسن ہوا کہین مرگ سموہ کے سموہ پھرتے تھے کہین نیل کنٹھ طوطے مینا کوکلا گنجار کر رہے تھے ٹھنڈھی سگندھ بھری پون چل رہی تھی اُس گنجان بن مین جہان تہان جھرنے جھر رہے تھے بڑا رمنیک بن تھا رانیون اور بھائیون سمیت راجہ جدھشٹر اُس پتوبن کو دیکھکر پھر راجہ دھرتراشٹ کے پاس آن کر بیٹھ گئے اُس سمین راجہ دھرتراشٹ ایسا شوبھائمان تھا جیسا کہ دیویندر بہت سے دیوتاؤن اور اپسراؤن کے مدھ مین شوبھائمان ہوتا ہے ۔

اتی سری مہابھارتے آشرم باس پرب بدرجی کا راجہ جدھشٹر کے شریر مین پرویش کرنا بارھوان ادھیاے۔

## تیرھوان ادھیاے

### راجہ دھرتراشٹ اور رانیونکی ابھلاکھا بچار کر بیاس جی کا سارے سماج کو گنگا جی کے کنارہ پر لیجانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب راجہ جدھشٹر راجہ دھرتراشٹ کے پاس آن بیٹھا تو راجہ دھرتراشٹ کو ایک ایک کا نام لیکر بتایا کہ میرے دہنی طرف مہابا ہو گانڈیو دھنش دھاری ارجن اُس کے پاس مہابلی بھیم سین اور دوسری طرف مادری کا پتر روپوان نکل اور سب بدیاؤن مین کشل سہدیو اور اُن کی استریان اور رانیان آپ کے سب پترون کی استریان یہان موجود ہین راجہ دھرتراشٹ نے سب کو آشیرواد دی راج رشی ست یوپ کورکشیتر نواسی معہ اپنے ششش اور منیشرون کے وہان آ گئے ۔ اتنے ہی مین اپنے ششون سمیت مہا منی بیاس جی آئے سب اُٹھکر اُن کا سنمان کیا سب چیلون سمیت اُن کو کش آسن پر بٹھایا بیاس جی نے راجہ دھرتراشٹ سے پوچھا کہ راج کنتی تمھاری سیوا کرتی ہے رانی گاندھاری کا تپ مین من لگ گیا ہے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون سے ملکر تم پرسن ہوے بدرجی مانڈ بیہ رشی کے شراپ سے شودر یونی مین میری ورشٹ سے پرگٹ ہوے اور اُنھون نے اپنے جوگ بل سے راجہ جدھشٹر کے شریر مین پرویش کیا ہے راجن وہ بدرجی دھرم کا روپ تھا اسی کارن دھرم اوتار جدھشٹر کے شریر مین پرویش کر کے لے ہوگیا اُسکا سوچ نہ کرنا وہ جہان دھرم ہوگا وہین ہوگا

جیسے اکاش اور جل اور اگن پون سب جگہ موجود ہی اسی طرح سے بدر جی کو دھرم مُنی جانو اور کسی بات کا سوچ مت
کرو کہ میرے اتنے پتر سنگرام مین مارے گئے ہو تب یون ہی تھی اور اب تمھارا سمین بھی نزدیک آگیا ہی تھوڑے ہی
سمین مین تمھارا کلیان کرونگا جو کچھ مجھ سے دیکھنا یا پوچھنا یا سننا چاہتے ہو وہ کہو بیکشم پائن جی سے راجہ جنمیجے
نے پوچھا کہ مہاراج مجھے اسکا تعجب ہی کہ سینا سمیت راجہ جدھشٹر ایک مہینے تک بن مین رہے وہان سوا سے
مول پھل کے اور کچھ نہ تھا کیونکر اتنے لشکر کا گذارا ہوا بیکشم پائن جی نے کہا کہ راجہ جدھشٹر نے سامان رسد کا دیہات
سے منگا کر انتظام کر دیا تھا کسی کو تکلیف نہین ہوئی وہان نارد جی دیول بسوا بسو پربت آدک رشی اور بہت سے
پتو دھن مہرشی آئے راجہ جدھشٹر نے سب کا پوجن کیا مردون مین سب مرد اور ایک طرف گاندھاری کنتی دروپدی
الوپی چترانگدا سو بھدرا اور نکل سہدیو کرن کی استریان اور بہت سے پتر بدھو دھرتراشٹ کی اور رنواس کی استریان
بیٹھین تب بیاس جی نے کہا کہ ہے راج رشی دھرتراشٹ مین تمھارے ہردے کا کھید اور رانی گاندھاری اور
دروپدی سو بھدرا کے من مین جو دکھ ہین اُن کو جانتا ہون اور اپنا تپ بل دکھانے کو اور تمھارا شوک دور کرنے کو
آیا ہون جو اچھا تمھاری ہو وہ کہو مین وہی کرونگا یہ مہاتما رشی لوگ میرے تپ کے پربھاو کو جانتے ہین راجہ
دھرتراشٹ یہ بچن سنکر بہت پرسن ہوے اور کہا کہ آپ کے درشن سے میرے سب دکھ جاتے رہتے ہین مجھے یہ
شوک رہتا ہی کہ درجودھن درمبدھی کے کارن ان پانڈون نے جو بڑے سجن پرش ہین بڑا کلیش پایا درجودھن
کے کارن بہت سے پوجنیہ لوگ بھیشم پتامہ اور درونا چارج آدک مارے گئے اُن کی کیا گت ہوئی اُنکو دیکھنا چاہتا
ہون اور یہ شوک میرا آپ دور کرین یہ بچن سنکر گاندھاری نے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ کے گننے سے میرے سو پترون کا
مرن مجھکو اور میری سو بدھو کو جو یہ سب آپ کے سامنے موجود ہین اپنے اپنے پت یاد کرکے ان کا شوک اسوقت نیا
ہوگیا ہی جیسا راجہ نے کہا وہی آپ کرین اسی طرح کنتی نے کہا کہ مجھے دریا سا رشی کے برے کرن کا جو سورج نارائن
کی درشٹی سے پیدا ہوا تھا اور اُسکے مارے جانے کا بڑا دکھ ہوا ہی اُسکو دیکھا چاہتی ہون ۔ بیاس جی نے کہا کہ
دیوتاؤن کی درشٹی او رسنکلپ اور بانی اور بھوگ سے سنتان پیدا ہوا کرتی ہی اب تم اُسکا سوچ مت کرو پھر دروپدی
نے اپنے پترون اور سو بھدرا نے ابھمنون کے دیکھنے کی ابھلاکھا ظاہر کی سب کے بچن سنکر بیاس جی نے کہا کہ ایسا ہی
ہوگا جیسا کہ رات کے انت مین سُپنا دیکھتے ہین اسی طرح وہ تمھارے سامنے ہونگے ہے گاندھاری مین تم سے
کہتا ہون کہ یہ سب لوگ دیوتا اور اپسرا گندھرب راچھس اور رشی تھے ان کا مرن کورکشیتر بھوم مین ہوا راجہ دھرترا نشٹ
جنکا نام ہی وہ گندھرب راج ہین جو تمھارے پت ہوے راجہ پنڈو کو مُردگنون مین سے جانو جو سدا دھرم مین پرپن
تھا بدر جی اور جدھشٹر دونون دھرمراج کا انش ہین بھیم سین کو بایو گن جانو اور درجودھن کلجگ کا روپ تھا
شکنی دواپر کا روپ دوساسن آدک کو راچھس جانو پانڈو ارجن نر کا روپ ہی اور سری کرشن ساکشات نارائن ہین
نکل سہدیو اسونی کمار کا روپ ہین کرن سورج کا انش ہوا ابھمنون جو چھ مہارتھیون سے گھیر کر مارا گیا چندرمان کا انش
تھا اور دھرشٹ دمن اگنی کا روپ ہو اور وناچارج برہسپت جی ہوے اسوتھامان رودر کا روپ تھا اور
بھیشم جی گنگا پتر بسو دیوتا تھے کارج ہو جانے پر سب سُرگ کو چلے گئے آپ سب لوگ گنگا جی کے تٹ پر چلین
وہان سب کو اپنی آنکھون سے دیکھ لینا جو اس بھوم مین مارے گئے ہین راجہ جدھشٹر نے سواریان منگائین اور

ہمارے سماج کو ساتھ لیکر گنگا جی کے کنارے پر جا پہونچے وہ سارا دن بہت بڑا معلوم ہوا رات ہونے اور سبھون کی ملاقات کے شوق مین سر شام ہی جتنے راج محل کے لوگ استری پرش اور نگر باشی دیش باشی تھے سب نے سندھیا کی جب رات ہوئی تو راجہ دھرتراشٹ گاندھاری کے کندھے پر ہاتھ رکھکر بہ وہ لوگون کو آگے کرکے گنگا جی کے کنارے پر بیاس جی کے پاس پہونچے اور سب پیچھے پیچھے ہولیے وہان پہونچکر مہا منی بیاس جی کو ونڈوت کرکے جتھا جوگ استھان پر مردون مین مرد اور استریون مین استریان بیٹھ گئین راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر اور اُس کے بھائیون اور گاندھاری اور دھرتراشٹ کے بیٹون کی استریان سب کو اس بات کا چاؤ تھا کہ بیاس جی مہاراج گنگا جی کے تٹ پر کس پرکار ہمارے بت اور پتر اور گروجنون کو دکھاوینگے ۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے آشرم باس پرب بیاس جی کا سب راج پردار کو جدھ مین مرے ہوے سُورمیرون کو دکھانے کے لیے گنگا تٹ لیجانا تیرھوان ادھیاے ۔

# چودھوان ادھیاے

## بیاس جی کا تپ کے بل سے مرے ہوے راجہ شور بیرون کو راج پروار سے ملا دینا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بیاس جی نے اپنے تپ کے بل سے جو جسکی ابھلاکھا تھی وہ پوری کردی جس جس نے جسکو دیکھنا اور جس سے ملنا چاہا اُس نے اُس کو اپنے سمیپ دیکھا مہا تیجسوی مہا منی بیاس جی نے گنگا جی مین پرویش کرکے پہلے سب راجاؤن اور سب شور بیرون کا جو سنگرام مین مارے گئے تھے آواہن کیا اُسوقت پانڈون اور کورون کے شور بیرون کے شبد سے ایسا گھن شبد ہوا جیسا کہ سنگرام مین پہلے ہوا کرتا تھا پھر سب سے پہلے بھیشم پتامہ جی اور درونا چارج آگے آگے اور کوروی سینا کے راجہ اُنکے پیچھے پیچھے سینا سمیت جل سے باہر نکلے پھر دونون راجہ براٹ اور درپد اپنے پترون سمیت معہ بہت سے راجاؤن کے سینا کو لیے جل سے باہر آئے درویدی کے پانچون پتر ابھمنون اور گھٹوت کچ راچھس کرن درجودھن مہا رتھی شکنی دوساسن آدک دھرتراشٹ کے مہا بلی سو پتر جراسندھ کے پتر بھگدت براکرمی جل سندھ بھوریسرو اسل شیل اپنے چھوٹے بھائیون سمیت برش سین راج پوتر لکشمن دھرشٹ ودمن اُسکا بیٹا اور سکھنڈی اور اُسکے سب پتر بھائیون سمیت برش کیت برش سین اور راچھس سودرت بالھیک راجہ چیکیتان اور بہت سے راجہ تیج منی شریر دھارن کیے ہوے جل سے باہر نکلے جو جو پوشاک اور چھتر اور دھجا اور باہن یعنی سواری اور شستر جس جس طرح سے لڑائی کے وقت رکھتے تھے اُسی جلوس سے سب دکھائی دیے راجہ دھرتراشٹ اندھے تھے بیاس جی کی انوگرہ سے اُن کی دب درشٹ ہوگئی کہ اُنھون نے بھی سب کو دیکھا اسی طرح گاندھاری نے درجودھن آدک (وغیرہ) اپنے سو پترون کو اور رانی کنتی نے اپنے بیٹے کرن کو دیکھا اور ابھمنون کو سوبھدرا نے اور درویدی نے اپنے سب پترون کو دیکھ لیا جتنے آدمی استری پرش وہان بیٹھے تھے سب کو بیاس جی مہاراج نے مہابھارت سنگرام کا جلوہ اور جس سے کسی کو ملنا تھا اپنے تپ کے بل سے اُسے دکھا دیا وہ سب لوگ اچنبھے سے آنکھ نہ جھپکا کر اس اوبہت چیز کو دیکھ رہے تھے راجہ دھرتراشٹ اُن سب کو اچھی طرح

سے دیکھکر بہت خوش ہوا بھیشم پتامہ جی درونا چارج آدک سے راجہ دھرتراشٹ پانڈون سمیت بہت پریت سے ملے پھر راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری درجودھن آدک اپنے پترون سے ملکر اور پانڈو اپنے بھائی کرن سے ایرکھا رہت ملے بیر بھاؤ کسی کو کسی کے ساتھ نہ تھا سب رانیون نے اپنے اپنے پت اور پترون کو دیکھا اور ایک دوسرے سے بہت پرسن ہوکر ملے دروپدی کے سب پتر اور ابھمنیو آدک ماتاؤن سے ملے اور آپس مین سب رانیان اپنے اپنے پتیون سے ملکر ایسی پرسن ہوئین جیسے کہ سُرگ کے اندر سب دیوتا آپس مین پریت سے رہتے ہین اُس سمین ایک کو دوسرے سے کسی طرح کا بھے یا ایرکھا یا دویش نہین تھا ساری رات اچھی طرح سے ایک دوسرے سے ملکر سب بہت پرسن ہوے جب سب اچھی طرح سے مل لیے تب جسطرح جل سے نکلے تھے اُسی طرح سواریون مین سوار ہوکر دھجا پتاکا چھتر چنور رتھ ہندی جیون سمیت جو آگے آگے استت کرتے چلتے تھے سب گنگا جل کے اندر پرویش کر گئے کوئی دیولوک کوئی برن لوک کوئی برہم لوک دھرم لوک دکو بیر لوک کو یعنی جہان سے جو آیا تھا وہ اُسی لوک کو گیا تب کوروون کے ہتکاری مہاتیجسوی بیاس جی نے اُن کنت ہانی استریون سے جنکے پت مارے گئے تھے یہ بچن کہا کہ جو جو استریان اپنے پت لوک کو جانا چاہتی ہین وہ گنگا جی مین پرویش کرین یہ سنکر اپنے سسر اور ساس سے پوچھکر وہ اُتم استریان جل مین پرویش کرتی ہوئین اور اپنے اپنے شریر تیاگ کر بوانون مین بیٹھکر دب ابھوشن اور دب بستر سے بھوشت وہ پت برتا استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ چلی گئین اور جو جو جس جس کی اچھا تھی وہ بیاس جی نے پورن کردی جو منش اس بیاس جی کے آشچرج مئی اتہاس کو شردھا پوربک سُنین اور پڑھینگے وہ اس سنسار ساگر سے بنا کشٹ پار ہوکر سُرگ کو پراپت ہونگے۔

اتی سری مہابھارتے آشرم باس پرب بیاس جی کا تب کے بل سے سب مرے ہوے راجہ شوریرون کو پرلوک سے ملادینا چودھوان ادھیائے۔

## پندرھوان ادھیائے

### راجہ جنمے جے کو بھیشم درونا چارج آدک مرے ہوے پُرشون کے دیہہ سہت پرتکش آنے سے آشچرج ہونا اور بیشم پائن جی کا سندیہ دور کرنے کو راجہ پرکھشت اور سمیک رشی و سرنگی رشی کو پرتکش دکھانا

راجہ جنمے جے کو اِس کتھا کے سننے سے پرم آشچرج ہوا بیشم پائن جی سے کہنے لگا کہ ہے مہامنی جو پرش شریر کو تیاگ کر برہم لوک اتھوا جم لوک کو چلا گیا پھر وہ کسطرح اُسی شریر کو پاکر آنکھون کے سامنے آسکتا ہی دوسرا آشچرج اور بھی ہی کہ راجہ دھرتراشٹ اندھے ہونے سے اپنے پترون کی صورت نہین دیکھ سکتے تھے جب دب درسٹ ہوئی تو انھون نے کیونکر پہچانا۔ اس کے اُتر مین بہت کچھ بیشم پائن جی نے جیو اور آتما کا برنن کرکے راجہ کی شانتی کیلیے کہا۔ تو بھی راجہ جنمے جے نے کہا کہ جب مین اپنے پتا پرکھشت کو مہامنی بیاس جی کی کرپا سے دیکھون تو میری شانتی ہووے اور آپ کے برنن پر شردھا مجھے ہووے بیشم پائن جی نے اپنے گرو بیاس جی سے پرارتھنا کی او

بیاس جی کا آواہن کیا اور اپنے تپ کے بل سے شرمان راجہ پرکچھت کو سُرگ سے بلایا راجہ جنمے جے نے اپنے پتا کو دیکھا اور اُسکے ساتھ بیاس جی اور سمیک رشی اور اُس کے پتر سرنگی رشی اور راجہ کے منتریون کو بھی دیکھا اور جگ استھان مین اُن سب کو دیکھکر راجہ بہت پرسن ہوا اور بیاس کے تپ بل کو دیکھکر اُنکو بارم بار نمشکار کی اور وہ گانٹھ جو راجہ کے ہردے مین تھی کھل گئی ہنیشم پائن جی اور بیاس جی کا شردھا سے پوجن کیا اور جگ پورن کرنے کا اشنان کیا اور پھر آستیک رشی سے یہ کہا کہ میرا جگ نانا پرکار سے سماپت ہوگیا اور میرا پتا راجہ پرکچھت جو میرے شوک کا مول تھا اُس کو مین نے دیکھ لیا اسمیک رشی نے کہا کہ جس جگ مین یہ تپ کا مندر پرچین رشی بیاس جی موجود تھے اُس جگ کے کرنے والے کو دونون لوک پراپت ہین ارتھات اُسنے دونون لوکون کو بجے کرلیا تمنے سرپ جگ مین بے شمار سانپ اگن مین بھسم کردیے تچھاک پراکبدھ سے بچگیا رشیون کے اور پتا کے درشن کیے اب آنند سے راج کروا سکے بعد جنمے جے نے بیشم پائن جی سے کہا کہ مہاراج آپ جو کتھا باقی ہے اُسکو بھی سُنا دین

بیشم پائن جی نے کہا کہ جب راجہ دھرتراشٹ نے اپنے پترون اور بڑون بھیشم جی درونا چاریہ راجہ دروپد اور براٹ آدک سبکو دیکھ لیا تب بیاس جی نے دھرتراشٹ سے کہا کہ تم شوک مت کرو تم تپ کرکے اوتم پدوی پانیکے جوگ ہو۔ ایک مہینے سے زیادہ پانڈون کو یہان بن مین تبیت ہوا ہے۔ ان کو بدا کردو کہ اپنے راج کو سنبھالین اس تمھارے چکرورتی راج کے شتروبہت ہین راجہ دھرتراشٹ نے پرسن ہوکر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے پتر مین تمھاری سیوا سے بہت پرسن ہون تمنے میری ایسی سیوا کی ہے کہ اورون سے نہین ہوسکتی ہے اب تم اپنے بھائیون سمیت ہستناپور کو جاکر راج کرو مین رانی کنتی اور گاندھاری سمیت تپ کرکے جلدی دیولوک کو جاؤنگا تمھارے یہان رہنے سے مجھکو ممتا ہوتی ہے اور تپ نہین ہوسکتا ہے اب یا صبح جب طبیعت چاہے یہان سے ہستناپور کو چلے جاؤ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ میرا من ہستناپور جانے سے پرسن نہین ہوتا ہے میرے بھائی جاوین مین آپ کے ساتھ بن مین رہونگا تب کنتی نے کہا کہ ہے پتر تم ابھی راج کرو تم ہمارے اور ہمارے سسر کے پنڈ داتا ہو اور شوک مت کرو پھر سہدیو نے کہا کہ ہے بھائی آپ کو راج کرنا اُچت ہے اپنے ماتا اور پتا کی ٹہل مین کرونگا کنتی نے سہدیو کو بھی سمجھایا کہ تم بھی ہستناپور کو جاؤ تمھارے یہان رہنے سے ہمارے تپ مین کٹھن ہوتا ہے اس پرکار سمجھا کر سب کو بدا کیا راجہ دھرتراشٹ نے بدا ہونے کے وقت پراکرمی بھیم سین کو اچھی طرح پیار کرکے اور پرسن کرکے بدا کیا اور آپ اپنے پوتر آسرم مین واپس چلا آیا۔ راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سمیت اُس پریم اور بھگت روپ راجہ رانی سے بدا ہوے جیسے بچھڑے اپنی مان گئوون سے جدا ہونے پر دُکھی ہوتے ہین سب لوگ راجہ دھرتراشٹ اور رانی کنتی اور گاندھاری کے پرکرما کرکے وہان سے روانہ ہوکر ہستناپور آئے اور بہت سے رشی منی جو جدھشٹر کے ساتھ تھے وہ بن کو تپ کرنے چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ جنمے جے کا راجہ پرکچھت کو دیکھنا اور راجہ جدھشٹر کا ہستناپور آنا پندرھوان ادھیائے

# سولھوان ادھیاے

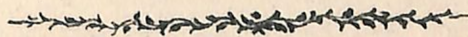
## راجہ دھرتراشٹ اور رانی کنتی اور گاندھاری کا اگن مین جلنا پانڈون کا شوک

بیشمپائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہستناپور مین راجہ یدھشٹر کے پہونچنے کے دو برس پیچھے دیو رشی نارد جی یدھشٹر کے پاس آئے راجہ نے بہت آدر ستکار کر کے بھائیون سمیت اُن کی پوجا کی کہ بہت دنون مین درشن دیے کہان سے آپ آئے ہین ہمارے تاؤ راجہ دھرتراشٹ جی اور ہماری ماتا گاندھاری اور کنتی بن مین تپ کرتے ہین اُن کا کچھ حال معلوم ہووے تو کہین۔ کہ وہ اچھی طرح ہین نارد جی بولے کہ ہے راجن راجہ دھرتراشٹ نے اپنی رانیون اور سنجے سمیت بڑا تپ کیا تم خود اُن کے تپ کو دیکھ آئے ہو اب جو برتانت تپوبن مین مین نے سنا یا دیکھا ہو اُس کو سنو تمھارے ہستناپور آنے پر راجہ دھرتراشٹ ہردوار کو چلے گئے چھ مہینے تک باؤ بھکشی رہے کنتی اور گاندھاری نے ایک ایک مہینے پیچھے اہار کیا ایک دن اشنان کر کے راجہ آشرم کو گیا بن مین ہوا چلی اور پرچنڈ داوانل بن کو جلانے والی اگنی بن مین لگی راجہ اور رانیان بہت دربل ہونے سے اُس داوانل سے بچ نہین سکے راجہ نے سنجے سے یہ کہا کہ ہم اسی جگہ اپنے پران تیاگ کر پرم پد پاوینگے تم ایسی جگہ چلے جاؤ جہان اگن بھسم نہ کر سکے سنجے نے کہا کہ آپ کو ایسی اگن مین بھسم ہو جانے سے اچھی گت نہین ملے گی راجہ نے کہا کہ نہین اگنی مین بھسم ہو جانے سے ہم کو اچھی گت ملے گی تم دیر مت کرو یہان سے چلے جاؤ یہ بچن سنجے سے کہکر راجہ دھرتراشٹ نے پورب مکھ کر کے رانی سمیت سمادھی لگائی سنجے نے اُن کی پرکرما کر کے کہا کہ ہے پربھو اتما کو پراتما مین لگاؤ راجہ نے ایسا ہی کیا وہ تینون اُس داوانل مین بھسم ہو گئے اور سنجے دور چلے گئے مین نے گنگا جی کے کنارے پر اور بہت سے تپیشریون مین سنجے کو دیکھا اور پھر وہان سے سنجے ہمالے کو چلا گیا۔ ہے راجن دیوتا چھا سے راجہ دھرتراشٹ اور رانی کنتی اور گاندھاری کو مین نے اگن مین جلتے ہوئے دیکھا اور سنجے نے یہ برتانت سارا مجھ سے کہا اور یہ ہی حال مین نے تپوبن کے رشیون سے سنا آپ کو اُن کا سوچ نہ کرنا چاہیے اسی طرح پرمیشر کی اچھا تھی۔ راجہ یدھشٹر اور اُسکے بھائیون نے بہت شوک سے رو کر کہا کہ ہمارے بل اور پورشس اور راج کو دھکار ہے جو ایسی طرح ہمارے تاؤ نے مرت پائی رانی گاندھاری اور راجہ دھرتراشٹ کا شوک ہمکو بیشش نہین ہے ہماری ماتا نے ایسا راج چھوڑ کر یہ گت پائی اُسکا سوچ زیادہ ہے یہ خبر رنواس مین پہونچی سارا رنواس رونے لگا اور پھر ہستناپور مین یہ بات لوگون نے سنی سب نے بہت شوک کیا راجہ یدھشٹر نے بارم بار یہ بچن کہا کہ یدھشٹر ارجن بھیم سین کی ماتا اس پرکار اناتھ کی طرح بھسم ہو گئی ہم کو دھکار ہے ارجن نے کھانڈو بن مین اگن دیوتا سے متر تا کی اُسی اگن دیوتا نے ارجن کی مان کو بھسم کر دیا جس سمین اگن نے کنتی کو جلایا ہوگا ضرور ہے کہ ہماری ماتا کنتی نے پکارا ہوگا کہ ہے یدھشٹر ہے بھیم سین ہے ارجن میری رکشا کرو بڑے شوک کی بات ہے یہ بچن راجہ یدھشٹر کہکر پانچون بھائیون سمیت بہت روئے نارد جی نے دھیرج دیکر کہا کہ فکر مت کرو اُن کو شبھ گت پراپت ہوئی مین نے رشیون سے ایسا سنا ہے کہ راجہ دھرتراشٹ نے اگن بن مین لگا کر آپ اُس مین اپنی اچھا سے پرویش کیا تم اُنکا

سوچ مت کرو اور تلانجلی دیکر اُن کا کرم کرو یدوتس کو ساتھ لیکر راجہ جدھشٹر سب رنواس اور نگر باسی دیس باسیون سمیت گنگاجی کے کنارے پر گیا اور وہان جا کر یدوتس سمیت اشنان کرکے تینون کا کرم کیا چند برہمنون کو ہردوار بھیجا وہان جا کر اُنھون نے پھول تینون کے اکٹھے کرکے گنگا جل مین پرواہ کئے اور بارھوین دن شنوچ کریا آدک کرکے راجہ جدھشٹر ہستناپور مین آئے راجہ دھرتراشٹ نے اپنے پترون کے سنگرام مین مارے جانے پر پندرہ برس تک نگر مین اور تین برس بن مین نواس کیا پھر پرم پد پایا - راجہ جدھشٹر نے یدوتس کی صلاح سے راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری اور اپنی ماتا کنتی کے نام سے بہت اچھی چھتریان اور باغ کنوئین باولی سمیت الگ الگ ہستناپور مین بنوائے اور بہت سا دان پن کیا - راجہ جنمیجے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ راجہ جدھشٹر نے اپنے تاؤ راجہ دھرتراشٹ کے نام سے سدا برت جاری کرائے اور برہم بھوج کیے کئی دن تک یدوتس کی صلاح سے کرائے جیسا کہ راجاؤن کا دھرم ہوتا ہی مرتک کرم تینون کا کیا آشرم باس پرب کی کتھا سنا کر بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جو منش شردھا سے اس پرب کی کتھا پڑھین یا پڑھاوینگے اور سنین یا سناوینگے اُن کو سری نارائن کی کرپا سے پرم پد کی پراپتی ہوگی گیانی پرش اس پرب کی کتھا سنکر برہم بھوج کرادین اور ان دان دکشنا سمیت دیوین

اتی سری آم کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ و کنتی و گاندھاری کا اگن مین جلنا اور یدوتس اور راجہ جدھشٹر کا کرم کرنا ۱۶ - ادھیاے

آشرم باس پرب سماپت ہوا



ادم

# سری رام کرت مہابھارت

# موسل پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو باراول مطبع

ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام

ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہرلال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۷ع

# مہابھارت

## موسل پرب

یعنے

### مہابھارت کا سولھوان پرب

### پہلا ادھیاے

### دربا سا رشی کا سراپ دوارکا باسیون کو دان پن کا اپدیش

سری نارائن اور نروتم نر اور سرستی دیوی اور بیاس جی کو نمسکار کرکے بیشم پائن جی نے راجہ جنمیے جے سے کہا کہ پہلے پربون مین دھرم ارتھ۔کام۔موکش کا برنن مین نے کیا سبھا پرب اور بن پرب مین جگ اور دھیرج دھارن کرنا اور گرو کی سیوا اور آگے کے پربون مین مہابھاری سنگرام اور راج نیت اور آشرمون کے دھرم کرم اور موکش کا کارن اور اسومیدھ جگ کا برتانت مین نے سنایا اب سنساری سکھ اور مدیہ پان (یعنے شراب) کے دوش برنن کرون گا۔

مہابھارت سنگرام کے پیچھے مہاراجہ یدھشٹر کو ۳۵ برس راج کرتے گذرے تھے کہ چھتیسوین برس مین بھیجے برے شگون ہونے لگے بہت سے زور سے ہوا چلی آندھی آئی کنکر پتھر خاک دھول آسمان سے برسی آکاش شو بھار بہت ہوگیا راجہ یدھشٹر نے سنا کہ سری کرشن چندر مہاراج کا سارا پروار ناش ہوگیا اور وہ دونون بھائی (سری کرشن جی بلدیو جی) پرم دھام کو گئے راجہ یدھشٹر اور اُنکے بھائیون کو بڑا بھاری شوک ہوا آپسمین صلاح کی کہ اب کیا کرنا چاہیے ۵۶ کوٹ جادو ایسے شور بیر اور پراکرمی پرسپر یدھ کرکے ناش ہوگئے کبھی یہ بات قیاس مین بھی نہین آتی کہ ایسا بڑا پروار جنکا الشرح برنن نہین ہو سکتا دم بھر مین خاک مین ملجاویگا سنسار اور اُسکے سکھ سب تچھ (بے حقیقت) ہین اب ہم کو یہان رہنا اُچت نہین ارتھات سری مہاراج کے بیکنٹھ جانے پر ہمکو سنسار مین رہنا نہین چاہیے۔بیشم پائن جی سے راجہ جنمیے جے نے کہا کہ مہاراج سب برتانت جادون کے ناش ہونے کا مفصل (بیورے وار) مجھکو سنا دین کہ ۵۶ کوٹ جادو کیونکر مارے گئے کیا کارن ہوا کوئی سراپ ہوا تھا کہ بلحاظ بھون سب مرگئے یہ کیا بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن ایک دن

دوارکا پوری مین تپودھن بسوامتر - درباسا اور نارد جی - سری کرشن جی سے ملنے کو آئے تھے اُنکو راجکماروں نے سامب کو استری روپ بنا کر اُن مہاتما رشیوں سے ہنسی ٹھٹھا کرنے کو اُن کے پاس جا کر یہ پوچھا کہ مہاراج اس استری کے کیا سنتان ہوگی ارتھات لڑکا اُتپن ہوگا یا لڑکی اُنھون نے راجکماروں کو سمجھایا کہ تم سر مہاراج کے بیٹے ہو کر ہم بن باسیوں سے ٹھٹھہ مذاق مت کرو مگر اُنھون نے نہ مانا تب رشیوں کو راجکماروں کا نرادر کرنا بُرا لگا کرودھ کر کے یہ کہنے لگے کہ اس سامب سری کرشن جی کے پتر کے اودر سے موسل اُتپن ہوگا جس سے تمھارا سارا ونش سواے سری کرشن اور بلدیو جی کے ناش ہو جاویگا سری کرشن جی بھیلیہ کے تیر سے گھائل ہو کر اور بلدیو جی اپنی اچھا سے دونوں شریر چھوڑ دینگے - یہ سراپ دیکر رشیوں کو ٹرا اندیشہ ہوا کہ سری کرشن مہاراج ہم سے کیا کہینگے اُن کے پاس جا کر کہا کہ مہاراج ہم کو چھما کیجیے سری کرشن انترجامی نے کہا کہ ہے رشیو جو کچھ ہوا میری اچھا سے ہوا اسی طرح ہونا تھا تب ہی یہی ہوگا تم فکر نہ کرو - دوسرے دن پرات کال سامب کے اودر سے ایک موسل بری صورت کا لوہے کا نکلا راجکماروں نے اُسکو لیجا کر راجہ اوگرسین جی کے سامنے رکھا اُنھون نے سارا برتانت سراپ کا سنکر بہت دکھی اور رشوک مین بیاکل ہو کر موسل کو سوہن سے رتوا کر اُس کا برادہ بہت احتیاط سے سمدر مین بہا دیا ایک ٹکڑا جو موسل کا جو ریتنے سے باقی رہگیا تھا اسکو بھی سمدر مین پھینک دیا جسکو مچھلی نگل گئی برادہ آہن تو سمدر کی لہرون سے کنارہ پر پھیل کر ٹیلا (ایک قسم کی گھاس ہے) ہو کر اُگ کھڑا ہوا اور وہ مچھلی جرا نام شکاری کے جال مین پھنس گئی اور جب اُسکا شکم چاک کیا تو وہی موسل کا ٹکڑا چمکتا ہوا نکلا شکاری نے اُسکو اپنے تیر کی بھال بنایا نگر مین ڈھنڈھورا ہوا کہ جو کوئی اندھک بنشی یا جدو بنشی یا دوارکا باسی مدھ پان کریگا اُس کو موت کی سزا دیجاویگی شری کرشن مہاراج کی آگیا سمجھ کر سب نے مدھ کو تیاگ کر دیا اور دوارکا مین دان اور پن ہونے لگا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پرب رشیون کا سراپ اور موسل کو رتوا کر سمدر مین بہانا پہلا ادھیاے -

## دوسرا ادھیاے

### سری کرشن جی کا دوارکا باسیوں کو سمجھانا کہ پن دان کرین دھوجی کا آنا اور گیا لیکر برہم کا آشرم کو جانا

بیشم پائن جی نے کہا کہ کنکر نام جمراج کا دوت دوارکا پری مین گھر گھر پھرنے لگا اُسکا بکرال روپ کسی کسی کو دکھائی دیتا تھا وہی اُسکے اوپر تیر چلاتا تھا پرنت کوئی تیر اُتھوا اور کوئی شستر اُس پر نہین لگتا تھا اُسکا بھینکر روپ کبھی پرگٹ اور کبھی گپت نگر واسیوں نے دیکھا سارے نگر مین اُسکا بھے چھا گیا طرح طرح کے اشگن نت پرتی (روزانہ) ہونے لگے وہی اشگن جو مہابھارت ہونے سے پہلے ہستناپور مین ہوے تھے اب دوارکا پری مین ہونے لگے راجہ اوگرسین نے پرجا کو بھے بھیت اور دکھی جانکر منادی کرا دی کہ سب پربھاس تیرتھ کا اشنان اور پن دان کرین ایک دن راج دربار مین سری کرشن مہاراج نے کہا کہ اشکل پکش مین چودس کی ہان ہو کے پورنماشی کو گرہن ہوگا اور کئی نکشتر بکری ہو رہے ہین دوارکا پری مین جو ہے اتنے پرگٹ ہو گئے کہ سوئے ہو

منشون کے سر کے بال اُتر جاتے ہین رات کے سمین مکانون کی چھتون اور بالاخانون پر اُلو بُرے شبد سناتے ہین استریان پرشون کی اگیا نہین مانتی ہین اگن مین وہ پرکاش نہین رہا جو پہلے تھا بھوجنون مین سواد نہین رہا منشون کے ہردے مین کھوٹی بھاونا اُتپن ہونے لگین پتر اپنے پتا سے بباد کرنے لگے سورج کے اودے اور بہت سمین سر کٹے منشون کو سورج منڈل کے گرد دیکھا گیا کھانے پینے کی پوتر استھانون پر کیڑے اور پتنگ گرتے تھے جانورون کے بھیانک شبد سنے جاتے تھے بر شنی اور اندھک بنسیون کے دیکھتے ہوے سری کرشن مہاراج کا جگر اگن دیوتا کا دیا ہوا آکاش کو چلا گیا اور دارک سارتھی کے دیکھتے ہوے وہ سورج کی سمان پرکاشمان رتھ چارون گھوڑے سمیت کے اوپر کو لے چلے اور غائب ہو گئے یہ چھتیسوان برس مہابھارت کے یُدھ کو ہوا ہی رانی گاندھاری نے جسکے سو پتر سنگرام مین مارے گئے سراپ دیا تھا وہ سراپ برتمان ہوا چاہتا ہی سب کو اُچیت ہی کہ پن دان اچھی طرح کرین تیرتھ اشنان اور نارائن کا سمرن دھیان کرکے بھوکھون کنگالون کو بھوجن کھلادین اور پربھاس تیرتھ پر جاکر برہم بھوج کرین سر یکرشن جی کی آگیا سمجھکر دوارکا باسی پربھاس تیرتھ کو جانے اور بھوجنون کی سامگری وہان پہونچانے لگے پھر سری کرشن جی معہ بلدیو جی اور اپنے بڑے بھاری پروار سمیت ہاتھی گھوڑون رتھون پر سوار ہو کر وہان پہونچ گئے اور بہت کچھ دان کیا اور کرایا برہم بھوج (برہمنون کا بھوجن) سب دوارکا باسیون نے کرایا جب دان پن سے فرصت پائی سب جادو سمندر کے کنارے بیٹھکر آپس مین بارتالاپ کرنے لگے بہت دنون سے مدھرا پان نہین کیا تھا اُسی وقت سب نے مدھرا پی اور متوالے ہو گئے سری کرشن جی کے پرم دھام جانے کا بچار کرکے اودھو جی جادون مین پرم سریشٹ اور بشنو بھگت اُن سے ملنے کے کارن وہان آئے اور سری کرشن مہاراج کے او بہت سندر سروپ کو پریم سے نرکھ کر بنتی کی اور آگیا لیکر بدری کا آشرم کو چلے گئے اودھو جی کے تپ کا پربھاو سب جادون نے اُسی وقت دیکھا کہ اُنکے مکھ پر تپ کا تیج پرکاشمان تھا اُنکے جانے کے پیچھے اور برہمن وہان آگئے اُن کے جانے کے لیے سری کرشن جی نے آگیا دی جادو لوگ جو متوالے ہو رہے تھے اُن مین سے کسی نے بھوجن کی سامگری پر مدھرا چھڑک دی برہمنون نے اُس بھوجن کو انگی کار نہین کیا اور اُٹھکر چلے گئے سری کرشن جی کو یہ امر بہت ناگوار ہوا وہ بھوجن بندرون کے آگے رکھوا دیا گیا۔

اِتی سری یام کرت مہابھارتے موسل پرب جادون کا پن دان کرنے کو سمدر کے کنارے جانا اودھو جی کا آنا اور بدری کا آشرم کو جانا دوسرا ادھیاے

## تیسرا ادھیاے

## سنمتک من کی چوری سری کرشن جی کو لگانا اور اُن کا تلاش کو جانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بھاوی بڑی بلوان ہی جو امر شدنی ہی وہ از خود ہوتا ہی اور ویسا ہی سامان بنجاتا ہی سمدر کے کنارہ پر سب جادو راجہ اوگر سین - بلدیو جی - ساتکی جی کرت برما اور سری کرشن جی اپنے سارے پروار کو لیکر گئے اور دان پن کرکے بلدیو جی کی آگیا انوسار مدھرا منگائی گئی اور سبھون نے ملکر خوب پی اور متوالے ہو گئے آپس مین بارتالاپ کرتے ہوے مہابھارت سنگرام کا چرچا ہونے لگا ساتکی جی نے

کرت برما سے کہا کہ تمنے اسوتھامان دُشٹ بدھی کے ساتھ ہوکر ہزارون منشون کو سوتے ہوے مار ڈالا شوبیرون کو ایسا کرم کرنا جوگ نہین تم برتھا اپنے آپ کو شوبیر جانتے ہو تم بڑے پاپی ہو پردمن جی نے ہنسکر کہا کہ آپنے سچ کہا اسوتھامان کے ساتھ انھون نے بڑا کوکرم کیا کرت برما کو بہت برا لگا اور وہ خفا ہوکر کہنے لگا کہ تم نے بھورے شروا کو انرتھ سے مار ڈالا جب اُسکا ہاتھ کٹ گیا تھا تو پھر اُسکو مارنا نہین چاہیے تھا تم بڑے پاپی ہو سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ساتکی جی کرت برمانے ستراجت کو مار ڈالا اور سمنتک من لے گیا سمنتک من کا حال راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ وہ من کیسا تھا اور کسکے پاس تھا ویشمپاین جی نے کہا کہ ستراجت جادو بنسی نے سورج نارائن کا بڑا تپ کیا تھا سورج دیوتا نے پرسن ہوکر سمنتک من لعل بے بہا جسکی چمک اور روشنی سورج کے سمان تھی ستراجت کو دیا وہ من ستراجت پہنکر سری کرشن جی سے ملنے کو آیا لوگون نے سمجھا کہ سورج دیوتا آتے ہین سری کرشن جی نے سمجھایا کہ سورج دیوتا نہین ہین ستراجت سمنتک من پہنے ہوے آتے ہین ستراجت سری کرشن جی کے پاس آئے اور ڈنڈوت پرنام کرکے ادھر اُدھر کا ذکر کرتے رہے لوگون نے پوچھا کہ یہ من آپ کو کہان سے ملا ستراجت نے کہا کہ سورج دیوتا نے کرپا کرکے مجھے دیا ہے سواے چمتکار کے اس من کا یہ پربھاو ہے کہ جسکے پاس یہ من ہو اُسپر سانپ بچھو آدک کسی زہریلے جانور کا زہر اثر نہین کرتا اور جس استھان مین یہ من رکھا ہو آٹھ بھار سونے کے پرتھی مین سے اُسی جگہ ملجاتے ہین جسکے پاس یہ من ہووے کسی پرکار کا روگ اُسکو نہین ہوتا ہے اس پربھاؤ کو سنکر لوگون کو اسچرج ہوگیا جب ستراجت اپنے گھر چلے گئے تو سری کرشن جی نے یہ کہلا بھیجا کہ سمنتک من راجہ اوگرسین نے منگایا ہے اور یہ من ایسا ہے کہ راجہ لوگ اپنے پاس رکھین ستراجت نے اُسکے جواب مین کہلا بھیجا کہ سورج دیوتا نے یہ من مجھکو کرپا کرکے دیا ہے جب تک مین جیتا ہون کسی کو نہین دونگا۔ سری کرشن جی نے اُسکے لینے مین زیادہ اصرار نہین کیا بہت آدمیون کو یہ حال معلوم ہوا کہ سری کرشن جی اس من کو اپنے پاس رکھنا چاہتے ہین اور کسی تدبیر سے من لے لینگے۔ ایک دن پرسین جو ستراجت کا چھوٹا بھائی تھا اُس من کو اپنے گلے مین پہنکر گھوڑے پر سوار سری کرشن مہاراج کے محلون کے نیچے ہوکر شکار کو نکلا اور جنگل مین جاکر ایک شیر کا شکار کرنا چاہا اُسنے ایسا پنجہ مارا کہ پرسین گھوڑے سے گر پڑا اور مر گیا گھوڑا بھاگ گیا۔ پرسین کے گلے مین جو چمکتا ہوا من تھا اُسکو شیر منھ مین دبا کر چلا سامنے سے جاموَنت جی آتے تھے اُن سے شیر کی لڑائی ہوئی جاموَنت نے شیر کو مار ڈالا اور وہ من لیکر اپنے کندرا مین جاموَنت چلے گئے گھوڑا اپنے تھان پر بھاگ کر آیا پرسین گھر نہ آیا لوگون نے خیال کیا کہ پرسین کو سری کرشن جی نے مروا ڈالا اور سمنتک من لے لیا اس بات کا چرچا ہوا اور سری کرشن جی کو بھی معلوم ہوا کہ بعض لوگون کا یہ خیال ہے کہ سمنتک من کے واسطے پرسین کو سری کرشن جی نے مار ڈالا ہے مہاراج کو اس بات کا بہت خیال اور بڑا فکر ہوا اُنھون نے اُن اشخاص مین سے چند آدمیون کو جو یہ الزام مہاراج کو لگاتے تھے ساتھ لیکر پرسین کا کھوج چلایا تلاش کرتے ہوے وہان پہونچے جہان شیر نے پرسین کو شکار کیا تھا اور وہان سے ریچھ کے بل پر پہونچے اور اُس کے گھر مین پرویش کرنا چاہا لوگون نے منع کیا مگر سری کرشن جی نے نہ مانا اور اپنے ساتھیونکو فہمایش کی کہ ۱۲ دن تک میرا انتظار کرنا یہ کہکر جاموَنت کے بل مین پرویش کر گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پرب سری کرشن جیکا سمنتک من کی تلاش مین جانا تیسرا ادھیاے۔

# چوتھا ادھیاے

## سری کرشن جی کا جامونت سے جدھ کرنا اُس کا سری کرشن جی کو پہچان کر اپنی پتری کا سمنتک من معہ کے دینا

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی سمنتک من کی تلاش مین جامونت ریچھ کے بل مین پرویش کر گئے تو
اندر جا کر بہت اچھا محل دیکھا جامونت کی پتری جامونتی نام پرم سندری پالنے مین بیٹھی ہوئی دیکھی اُسکے آگے
سمنتک من رکھا ہوا تھا وہ لڑکی سری کرشن جی کو دیکھکر غل مچانے لگی جامونت آیا اور سری کرشن جی سے جدھ
کرنے لگا ۲۸ دن تک جدھ ہوتا رہا آخر جامونت ہار گیا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ سواے رام چندر مہاراج کے
اور کوئی مجھ سے جدھ نہین کر سکتا کیا آپ سری رگھوناتھ جی ہین سری کرشن جی مسکرا کے چپ ہو رہے جامونت
نے وہی رنگ و روپ جو سری رام چندر جی کا دیکھا تھا سری کرشن جی کا دیکھا تو ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ میرا اپرادھ
چھما کیجیے آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی بہت دنون کے پیچھے مجھے درشن دیے پہلے مین نے آپ کو نہین
پہچانا جامونت نے اپنے سوامی سری رام چندر جی کو سری کرشن روپ مین دیکھکر بہت نمرتا (عاجزی) سے بنتی کی
پھر وہان آنے کا کارن پوچھ کر اپنی پتری جامونتی نام مہاراج کو دی اور اُسکے جہیز مین وہ سمنتک من معہ اور بہت
سے تحفون کے دیا سری کرشن جی کے ساتھی لوگ بارہ دن تک انتظار کر کے اُلٹے دوارکا کو چلے گئے اور دوارکا
مین گھر گھر بڑا شوک ہوا نگر باسی ستراجت کو گالیان دیتے تھے جب سری کرشن جی جامونتی سمیت نگر مین پہونچے
تو بلدیو جی سے آدلیکر سب لوگ اور سارے دوارکا باسی بہت پرسن ہوے پھر راج سبھا مین بہت سے
آدمیون کو جمع کر کے سری کرشن جی نے سارا حال سنایا اور سمنتک من ستراجت کے حوالہ کر دیا وہ بہت شرمندہ
ہوا اُسنے اپنی پتری ست بھاما نام کا بواہ سری کرشن جی سے کر دیا اور وہی من جہیز مین دیا مگر مہاراج نے اُس
من کو نہین لیا واپس کر دیا اس کے پیچھے سری کرشن جی پانڈون سے ملنے کو ہستناپور چلے گئے اُن کے پیچھے کرت برما
نے اپنے بھائی ست دھنوان سے کہا کہ ستراجت کو مار ڈالو اور من چھین لو ست دھنوان نے رات کے وقت سوتے ہوے
ستراجت کو مار ڈالا اور سمنتک من لے لیا ست بھاما ان کو اپنے پتا کے مارے جانے کا بڑا رنج ہوا وہ ہستناپور گئی
اور سارا حال سری کرشن جی سے کہا سری مہاراج گرڑ پر سوار ہو کر ست بھاما ان سمیت اُسیوقت دوارکا
مین آئے ست دھنوان کو اُنکا آنا معلوم ہوا تو فوراً ایک تیز رفتار گھوڑے پر سوار ہو کر راتون رات چار سو کوس
بھاگ گیا سری کرشن جی بلدیو جی کو ساتھ لیکر گرڑ جی پر سوار ہو کر اُسکے پیچھے پہونچے اُسکا گھوڑا تھک گیا تھا
سری کرشن جی کو دیکھکر پیادہ پا ست دھنوان بھاگا سری کرشن جی نے گرڑ پر سے اُتر کر پیادہ پا تعاقب کیا اور
اپنے سودرشن چکر سے ست دھنوان کا سر کاٹ لیا کپڑے جو پہنے ہوے تھا اُن کو دیکھا من اُسکے پاس سے
نہین نکلا بلدیو جی کے پاس واپس آنکر سری کرشن جی نے سمنتک من کا نہ ملنا سنایا بلدیو جی کو خیال ہوا کہ سری کرشن جی
نے من لے لیا مگر مجھ سے پوشیدہ رکھا ناراض سے ہو کر ترہت دیش مین راجہ جنک کے ہان چلے گئے سری کرشن جی
اُن کے دل کا حال جانکر من ہی من مین ہنسے اور اپنی مایا کو بلوان جانکر جسنے سارے سنسار کو موہ رکھا ہے

خاموش ہو رہے کہ آپ ہی سمجھ جاوینگے ۔ راجہ جنک نے بلدیوجی کا بہت آدر ستکار کیا اپنے نج محل مین اُتارا اور بہت خاطر تواضع کی یہ حال راجہ درجودھن کو بھی معلوم ہوا وہ ترہت مین بلدیوجی کے پاس گیا اور گدا جدھ اُن سے سیکھا وہ جانتا تھا کہ ایک دن پانڈون سے جُدھ ہوگا اور بھیم سین سے گدا جدھ کرنا پڑیگا ۔ آپ دوارکا پری کا حال سنو کہ جب سری کرشن جی ست دھنوان کو مارکر واپس چلے آئے تب اکرورجی نے بھی سنا کہ ست دھنوان اُن کے بھائی کو سری کرشن جی نے مار ڈالا وہ سمنتک لیکر دوارکا سے بھاگ گئے اُن کے جانے سے برکھا ہوتی بند ہوگئی دوارکا باسیون کو بہت فکر ہوا اور کال پڑنے کے آثار پیدا ہوے اس کی فریاد سری کرشن مہاراج تک پہونچی انھون نے کہا کہ اکرورجی کو بر ملا ہوا ہے کہ جہان وہ رہین برکھا ہوتی رہے یہ بر اُن کی ماتا نے پرسن ہوکر دیا تھا اکرورجی جب تک یہان رہے برکھا برابر ہوتی رہی اُنکو بلانا چاہیے پرجا کو گون نے کہا کہ سری مہاراج کے بلانے سے اکرورجی آجاوینگے کہ آپ کے بھگت ہین اور آپ کی مہمان اچھی طرح جانتے ہین ہمارے بلانے سے شاید نہ آوین سری کرشن جی نے اپنے نوکرون مین سے ایک کو بلا کر کہا کہ اکرورجی کا سنتوش کرکے اُن کو یہان لے آؤ اکرورجی چلے آئے اور وہ سمنتک من بھی لائے اور سری کرشن مہاراج کے آگے رکھدیا اور انیک پرکار سے بنتی کرکے کہا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے کہ مین اس سمنتک من کو لیکر چلا گیا تھا سری مہاراج نے کہا کہ مجھ کو اس کی کامنا نہین ہی پرنت ہمارے بھائی بلبھدر جی کا چت چلایمان ہوگیا ہی اُنکو پرتیت ہو دیکھی کہ سمنتک من میرے پاس نہین تھا سری کرشن جی کے دوت جنک پور پہونچے اور بلدیوجی وہان سے آگئے سارا حال سمنتک من کا اکرورجی نے اُن کو سنا دیا بلدیوجی بہت لجائمان ہوے کہ مین نے برتھا ہی سری کرشن جی کو سمنتک من کا لینے والا سمجھا وہ نکلنکشمین پت سمنتک من کا خواہشمند نہین اُس کی مایا نے میری بدھی چلائمان کردی تھی دونون بھائی پرسپر پریت سے دوارکا مین رہنے لگے ۔

اتی سری یم کرت مہابھارتے موسل پرب ستراجت کو مارکر ست دھنوان کا سمنتک من لینا ست دھنوان کا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا چوتھا ادھیائے

# پانچوان ادھیائے

## جادون کا مدھ اپی کر آپس مین پٹیلے سے لڑکر مرنا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بھاوی کی پربلتا دیکھو کہ جو بات بچار مین نہین ہوتی وہ آپ ہی آپ پرگٹ ہو جاتی ہی اور سامان بھی اُسکے ویسے ہی بنجاتے ہین جب کہ سب جادو لوگ ایک جگہ تیرتھ استھان پر بیٹھے ہوے پربھاس چھیتر مین دان پن کر رہے تھے اور مدھ ابھی پی رہے تھے باتون باتون مین ساتکی جی نے سری کرشن جی کے اشارے سے کرت برما سے ستراجت کے مارنے اور من کی چوری سری کرشن جی کو لگانے کا حال اُسی سبھا مین کہا کرت برما کھسیانا سا ہوکر پہلے تو چپکا ہو رہا پرنت ساتکی جی کے پھر وہی بات کہنے سے اُسکو برا لگا اور آپس مین جھگڑا ہونے لگا ست بھاما جی بھی سری کرشن جی کے پاس بیٹھی ہوئی تھین وہ اپنے پتا ستراجت کے مارے جانے کا برتانت سنکر رونے لگین سری کرشن جی نے اُن کو سمجھایا کہ چپ ہو جاؤ پرنت

ساتکی جی نے کہا کہ مین تمہارے پتا کے مارے جانے کا بدلا لونگا یہ کرت برما وہی ہی جسنے دُشٹ اسوتھاما کے ساتھ ہوکر سوتے ہوے دروپدی کے پانچون پترون کو اور دھرشٹ دُمن آدک بڑے شور بیرون کو رات کے سمین اندھ سے مار ڈالا اور ہزارون آدمی سینا کے سوتے ہوے مار ڈالے اس بات پر کرت برما کرودھ کر کے اُٹھا اور ساتکی جی سے لڑنے لگا ساتکی جی نے کرت برما کا سر کاٹ ڈالا کرت برما کے بھائی بھتیجون نے ساتکی جی کو گھیر لیا پردمن جی ساتکی جی کے سہاے کرنے کو اُٹھے بہت سے آدمیون کے ملکر پردمن اور ساتکی جی کو مار ڈالا اس سمین سری کرشن جی کو بہت کرودھ ہوا کوئی شستر اُنکے پاس نہین تھا سمدر کے کنارے پر اُس موسل کے برادہ کا پٹیلا اُگا ہوا تھا جسکی دھار کھڑگ سے تیکش کاٹ کرتی تھی اُس پٹیلے کے پتھون کو اُکھاڑ کر سری کرشن جی نے مارنا آرمبھ کیا بہت سے جادو مدھ امین متوالے سری کرشن جی سے جدھ کرنے لگے مہاراج نے ہزارون جادون کو اُس پٹیلے سے مار کر بچھا دیا بیشمپاین جی نے کہا کہ ہے راجن اُس سمین باپ نے بیٹے کو اور بیٹے نے باپ کو بھائی نے بھائی کو اسی پٹیلے سے آپس مین جدھ کر کے مار گرایا بڑا بھاری سنگرام ہوا اُسی پٹیلے سے لاکھون جادو آپس مین کٹ کر مر گئے پٹیلے نے سراپ کے کارن دودھاری تلوار کا کام دیا جب سری کرشن مہاراج نے اپنے بہت سے بیٹون پردمن جی . سانب گدا انرودھ آدک کو ہزارون مرتک شریرون مین پڑا ہوا دیکھا اُنکو بہت شوک ہوا دارک سارتھی سے پوچھا کہ بلدیوجی کی بھی کچھ خبر ہو اُسنے کہا کہ مہاراج کچھ خبر نہین ہے آپ نے اُس سے کہا کہ جلدی رتھ لاؤ اور آپ رتھ مین سوار ہوکر سمدر کے کنارے گئے دیکھا کہ بلدیوجی مہاراج سمدر کے کنارے بیری کے درخت کے نیچے دھیان مین مگن بیٹھے ہوے ہین سری کرشن جی اُن کے پاس جا کر کھڑے ہوے پرنت اُن کو خبر نہ ہوئی سری کرشن جی نے ببھر سے کہا کہ تم دوارکا مین جا کر استریون کی رکشا کرو ایسا نہ ہو کہ زیور اموال بستردن کے لالچ سے ڈاکو دھاڑی چور استریون کو پیڑا ہونچا دین ببھر کو راستے مین جادون نے مار ڈالا سری کرشن جی نے بلدیوجی سے کہا کہ آپ یہان براجمان رہین مین نگر مین جا کر استریون اور اپنے بھائی بندھون کی رکشا کرون یہ کہکر دوارکا پوری مین گئے اور بسدیوجی اپنے پتا اور ماتا کی چرن بندنا کر کے سارا حال اُن سے کہا اور یہ بھی کہا کہ جب تک ارجن ہستناپور سے یہان آوے آپ اُن سب کی رکشا کرین آج دیو اچھا سے سارے جادون کا ناش ہوگیا اس جادون پور (دوارکا پوری) کو جادون کے ناش ہونے پر مین دیکھنا نہین چاہتا ہون مین بلدیوجی کے ساتھ بن مین تپ کرونگا وہ میرے انتظار مین بیٹھے ہونگے سری کرشن مہاراج کے اس برتانت سُنانے پر راج محل مین بڑا کہرام مچا راج کمارون کی جوان جوان رانیان استریان اپنے اپنے پت بھائی پتا چچا تاؤ کا مرنا سنکر چھاتی پیٹنے اور بلاپ کرنے لگین سری کرشن جی اپنی ماتا پتا کے چرن بندنا کر کے وہان سے گھبرائے ہوے چلے اور سب استریون کو سمجھاتے رہے کہ تمہارے بچانے کے واسطے ارجن آتا ہے وہ تم سب کو اچھی طرح لے جاوے گا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پرب جادون کا
آپس مین جدھ کر کے مارا جانا پانچوان ادھیاے

# چھٹا ادھیاے

## بلدیوجی کا پرم دھام کو جانا اور سری کرشن جی کا جوگ دھارن کرنا

بئیسم پائن جی نے کہا کہ سری کرشن جی دوارکا سے اپنی ماتا پتا کا سمان دھان کرکے بلدیوجی کے پاس سمدر کے کنارے پرآئے راستہ مین دیکھا کہ سارا جنگل اور میدان جادون کے مرتک شریرون سے بھرا ہوا پڑا ہی بلدیوجی کے پاس جاکر سری کرشن جی کھڑے ہوے تو دیکھا کہ ایک بڑا بھاری سفید سانپ اُنکے منہ سے نکلا اور نکلتے ہی ہزار سر اُس کے دکھائی دیے کہ شاکشات شیش روپ تھا وہ سرپ سمدر کی طرف چلا سمدر مُنش روپ سے اسکی اگوانی کو آیا اور ارگھہ پادکرکے شیش جی کا پوجن کیا اتنے مین بلدیوجی اپنے شریر کو چھوڑ پرم دھام کو گئے دیوتاؤن نے اکاش مین دُندبھی بجائی اور شیون نے اُن کا پوجن کیا سمدر کے کنارے سری شیش جی کا درشن کرنے کو راجہ باسک اور تھک اوبسو برن وکنجر و پدم وسنگھ آدک بہت سے سرپ راج آئے سبنے اُن کا پوجن کیا پھر شیش جی نے سمدر مین پرویش کیا اُن کے پیچھے پیچھے وہ سب سرپ راج سمندر مین پرویش کر گئے جتنے جل کے جیو سمدر مین تھے سبنے شیش جی کا پوجن کیا سری کرشن نے یہ سب حال دیکھکر بچار کیا کہ جو کام ہمکو کرنے تھے وہ سب کام ہم کر چکے بلدیوجی بھی پرم دھام کو گئے اب ہم اس شریر کو تیاگتے ہین یہ بچار کے وارک رتھ بان کو بدا کر دیا کہ تم نگر مین پتا جی کے پاس جاؤ مین یہان تپ کرونگا اسکو بدا کرکے آپ اندریون کے سوامی سری کرشن جی نے سمدر کے کنارے بیٹھ کے جوگ دھارن کیا۔

اتی سری مہابھارتے موسل پرب بلدیوجی کا پرم دھام کو جانا چھٹا ادھیاے۔

# ساتوان ادھیاے

## سری کرشن جی کا پرم دھام جانا

بئیسم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن سری کرشن مہاراج گھٹنے پر پانون رکھ پیتامبر اوڑھکر درخت کے نیچے لیٹ گئے وہی لبدہ ہاک جرا نام شکاری دھنش بان ہاتھ مین لیے ہوے سمندر کے کنارے کنارے چلا آیا اور سری کرشن جی کو جو پیتامبر اوڑھے لیٹے ہوے تھے اور پانون گھٹنے پر رکھا ہوا تھا پدم جو آپ کے تلوے مین تھا وہ چمکتا تھا دور سے آنکھ کی صورت معلوم ہوتا تھا اُسنے ہرن بچار کرو ہی تیر مارا جسمین وہ موسل کی بھال لگی ہوئی تھی وہ تیر چلاکر مہاراج کے تلوے کو گھائل کیا اور وہ اپنا شکار لینے دوڑا وہان جاکر دیکھا تو سری کرشن جی پیتامبر اوڑھے چترنبھج روپ دھارن کیے بیٹھے ہین جرا نے اپنے آپ کو اپرادھی جانکر اُن کے دونون چرن پکڑ لیے اور ہاتھ جوڑ بنتی کرکے کہا کہ ہے پربھو ان جانے مجھ سے ایسا اپرادھ ہوگیا چھما کیجیے آپ نے کہا جو کچھ ہوا میری اچھا سے ہوا تم ادتم لوک سرگ مین نواس کرو بئیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ سری کرشن مہاراج کی

اچھا سے جرانام شکاری دب دیہہ دھارن کرکے سُرگ کو گیا راجہ اندر آدک دیوتاؤن و گندھرب اپسراؤن سمیت اگوانی (استقبال) کرکے اُسے سرگ مین لیگئے تب مہاتما اندریون کے سوامی ترلوکی کے ناتھ اتیت اور لے کے کرنے والے جوگ دھاری اچنت پربھاؤ والے سرب شکتی مان سری کرشن جی نے پرتھی اور اکاش کو اپنے مہا پرکاش روپ سے پرکاشت کیا راجہ اندر نے سب دیوتاؤن کنھر گندھرب مہرشیون اپسراؤن سمیت پربھو کی استت کی رشیون نے رگ وید کی رچاؤن سے ترلوکی کے سوامی کو پرسن کیا اور راجہ اندر اور دیوتاؤن سمیت اندرلوک تک سری کرشن جی کے ساتھ گئے پھر ہاتھ جوڑکر برنن کیا کہ ہم دیوتاؤن کو آگے جانے کی سامرتھ نہین ہی سری کرشن جی نے راجہ اندر کو دیوتاؤن سمیت بدا کیا اور آپ اپنے لوک پرم دھام کو چلے گئے۔

نوٹ لبدھک جرانام شکاری جسنے سری کرشن مہاراج کے پانؤن مین تیر مارا پچھلے جنم مین راجہ بالی سُگریو کا بڑا بھائی تھا سُگریو کی حمایت کرکے (جبوقت بالی اور سگریو آپس مین جدھ کرتے تھے) رام چندر مہاراج نے بالی کے تیر مارا تھا تب بالی نے رام چندر جی سے کہا تھا کہ آپ نے مجھے بھیلیون کے سمان چھپ کر کیون مارا رام چندر جی نے کہا کہ تو بڑا پاپی ہے وہ بدلہ بالی نے اب لیا وہی بالی جرانام ہوا اور سری رام چندر نے شری کرشن اوتار دھارن کیا پانؤن مین تیر لگنے سے انسان نہین مرتا پرنت یہان وہی شریر چھوڑنے کا کارن ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے سری کرشن پرم دھام گون ساتوان ادھیاے۔

## آٹھوان ادھیاے

### ارجن کا دوارکا پہونچنا بسدیوجی کا شریر چھوڑنا چارون انیو لکاستی ہونا

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ دارک نام سارتھی نے کوروں پانڈون کے پاس جاکر مہابھاری ناش جادون کا برنن کیا پانڈون کو بڑا شوک ہوا ارجن اُسی وقت راجہ جدھشٹر سے بدا ہو دوارکا کو اپنے ماماں سے ملنے کو چلا اور سمجھا کہ جیسا دارک نے کہا ہے ایسا حال شاید نہ ہوا ہوگا ارجن بہت جلدی ہستناپور سے چلکر دارک سمیت دوارکا مین پہونچا استریون کے سموہ کو روتے ہوے دیکھکر پہلے اُن کے پاس گیا وہ سولہ ہزار استریان ارجن کو دیکھکر بہت بلاپ کرنے لگین رکمنی جی اور ست بھاماں ارجن سے ملکر رونے لگین دونون کو تھوڑا بہت دیکھکر اور رانیون کا بلاپ سنکر ارجن بھی رونے لگا اور پھر سب استریون کا سمان دھان کرکے اپنے ماماں جی سے ملنے چلا راج محل بھیانک دکھائی دیتا تھا ارجن کا پانؤن آگے نہین اُٹھتا تھا بڑے بھاری شوک مین بسدیوجی کو پرتھی پر پڑے ہوے دیکھا ارجن نے اُن کے چرن پکڑ لیے بسدیوجی ارجن کو دیکھکر سری کرشن بلدیوجی آدک اپنے پترون کے شوک مین بیاکل ہوکر اُٹھ نہ سکے گر پڑے اور بھجا پسار کر ارجن کو گود مین لینا چاہا ارجن نے ڈنڈوت کرکے بسدیوجی کو تکیہ کے سہارے بٹھایا اور چرن دابنے لگا بسدیوجی بولے کہ ہے پرم تپ سری کرشن جی مجھ سے یہ کہکر چلے گئے کہ جب تک مہابا ہو ارجن آوے ان سب استریون کی رکشا کرنا اب وہ ترلوکی کا سوامی جسنے جراسندھ سسپال کنس کیسی کال جون ہزارون دانون راچھس اور پراکرمی راجاؤن کو مارکر پرتھی کا بھار دور کیا وہ دیوتاؤن کا دیوتا ہوکر شن

ہم سب کو چھوڑکر پرم دھام کو چلا گیا اور بلبھدر جی میرا دوسرا پتر جسکے بل کا پارا وار نہین تھا ہزاروں آدمیون کے لشکر کو اپنے بل ہوسل سے اکیلا مار گرایا تھا وہ بھی مجھکو اس شوک سمدر مین ڈوبا ہوا چھوڑکر بیکنٹھ کو چلا گیا۔ میرا جینا دھکار ہے دیکھو میری جان کیسی کٹھور ہی جو ایسے پترون کے بچھڑنے سے نہین نکلتی ہی وہ گاندھاری کا سراپ اور دُرباسا رشی کا بچن سری کرشن جی نے انگی کار کرکے اپنے کل کی رکشا نہین کی جو وہ چاہتے تو ہمارا اتنا بڑا پروار کیون تھوڑی دیر مین ناش ہو جاتا یہ اُن کی اچھا سے ہوا ہی جب سے مین نے رانی گاندھاری کا سراپ سنا تھا مین جان گیا تھا کہ یہ ترلوکی ناتھ سری کرشن جس کارن اوتار دھارن کرکے پرتھی پر آیا ہی سب کارج کرکے پرم دھام کو جانا چاہتا ہی ہے مہابا ہو اب تم ہر پر بدہ سے آگئے ہو جیسا اوچت ہو وہ کرو مین بھی شریر اپنا چھوڑتا ہون۔ سری کرشن جی کہ گئے ہین کہ اس جادو پور دوارکا کو سمدر ڈبو دیگا اس پوری کو چھوڑکر چلے جانا ارجن نے اپنے ماما ن بسدیو کے بچن سنکر کہا کہ مین ان سب ہزار استریون اور بچون کو اندرپرست مین لیجاؤنگا اور مین اور میرے بھائی راجہ جدھشٹر بھیم سین نکل سہدیو بھی سری کرشن جی اور بلدیو جی کے پرم دھام جانے کے پیچھے شریر نہین رکھینگے۔ راجہ جدھشٹر کے راج تیاگنے کا سمان بھی آن پہونچا ہی اب برشن بنسیون کے منتریون کی سبھا مین جا کر اُنسے مل آؤن یہ کہکر شوک مین بیاکل ارجن سودھرما ن نام سبھا مین گیا وہان برہمنون اور منتریون کو روتا ہوا دیکھا اُنسے ملکر کہا کہ آپ سب میرے ساتھ اندرپرست کو چلو اس پوری کو ساتوین دن محلون اٹاریون سمیت سمدر ڈبو دیگا ہے وار کہ تم سواریون کو جلدی طیار کرو جو رتن اور مینون سے النکرت ہین آج کے ساتوین دن پرات کال مین یہان سے جاؤنگا تم سب لوگ اپنے اسباب کو اکھٹا کرکے میرے ساتھ چلو ارجن نے اُس رات سری کرشن جی کے استھان پر اتینت شوک مین نواس کیا صبح ہوتے ہی مہاتیجسوی بسدیو جی نے آتما کو پرماتما مین پرویش کرکے شریر تیاگ دیا رنواس مین رونا پیٹنا مچا ارجن نے بہت مول کا بوان بسدیو جی کے لیے بنوایا بہت سے نگر باسی چھتر چنور پنکھے لیکر ارتھی کے ساتھ ہوئے۔ دیوکی۔ بھدرا۔ روہنی۔ مدرا چارون استریان بوان کے ساتھ ستی ہونے کو چلین اُن کے پیچھے ہزارون استریان روتی جاتی تھین جس جگہ سری کرشن جی نے اسومیدھ جگ کیا تھا وہی استھان بسدیو جی کے پسند تھا وہان اُن کا داہ کرم کرنے کو چندن آدک لکڑیان جمع کرکے اُن کے شریر کو رکھا اور اگن ارجن نے لگائی چارون رانیان اُنکے ساتھ ستی ہوگئین۔

اتی سری لام کرت مہابھارتے موسل پرب ارجن کا دوارکا مین پہونچنا بسدیو جی کا شریر تیاگنا اور اُنکی رانیون کا ستی ہونا آٹھوان ادھیاے

# نوان ادھیاے

## سری کرشن و بلدیو جی کا داہ کرم کرکے ارجن کا پروار سمیت دوارکا سے نکلنا اور دوارکا کا سمدر مین ڈوبنا

ارجن اپنے ماما ن کا داہ کرم کرکے گھر آیا اور اُسی استھان پر گیا جہان سب جادو بنسی آپس مین لڑکر مر گئے تھے اُن کو دیکھکر

بہت شوک کیا پھر ارجن نے باسدیوجی اور بلدیوجی کے شریرون کی تلاش کر کے اُن کے شریر کو ست بولنے والے
پونیت بتجن پرشون کے ہاتھ سے چندن اگر کی چتا مین داہ کرم کرایا اور پھر وہان سے سب استری بالک بچون اور
بردہ اوستھا والے پرشون نوکر چاکرون کو اکٹھا کر کے ہاتھی گھوڑون رتھون مین سوار کرا کے بہت سا زیور اور جواہر
اور سونے چاندی کے برتن اور بہت مول کے بستر آبھوشن چھکڑون گاڑیون اونٹ خچرون پر لدوا کر چلنے کا ارادہ کیا
سولہ ہزار رانیان باسدیوجی کی اور اُن کے پتر کلتر جو بچ رہے تھے اور بہت سی استریان اُن کے پروار کی رکمنی۔
ست بھاما ان آدک پٹ رانیان جنکی شمار ارب کے قریب تک ہوگئی تھی چارون طرف سے رکشا کی ہوئی چلین
اُن کے مدہ مین ارجن کا رتھ دوارکا سے باہر نکلا اشچرج کی بات یہ ہوئی کہ جتنا حصہ دوارکا پوری کا ارجن استری
پرشون اور اسباب سے خالی کرتا جاتا تھا اُسیقدر حصہ کو سمدر ڈبوتا جاتا تھا جب ارجن سب پروار کو لیکر دوارکا سے
باہر نکلا تو سب کے دیکھتے ہوئے دوارکا کو سمدر نے ڈبو دیا یہ اپورب اور اشچرج کی بات سب نے دیکھکر سری کرشن
مہاراج کے ادبہت چرتر کو جنھون نے اس دوارکا کو سمدر کے اندر بسایا تھا یاد کیا جس پر کتھی پر کروڑون روپیہ کی
عالیشان عمارت شیش محل اور عمدہ عمدہ مکانات رتن جڑت بنے ہوے تھے وہ بھر مین سمدر کی لہرون سے
مسمار ہوکر پانی ہی پانی نظر آنے لگا عمارت کا نام ونشان باقی نہ رہا اور یہ بڑا بھاری سماج سمدر کی لہرون کیطرح
دوارکا کو ڈوبا ہوا دیکھکر وہان سے چلدیا اور راستہ مین منزل بمنزل قیام کر کے پنجاب دیش مین جو پانچ ندیون سے
شوبھائمان ہے پہونچا بہت سے گاے گھوڑے خچر اُس دیش مین چھوڑے جو فالتو سمجھے گئے۔ اور جو باشندے
دوارکا نگری کے تھے اُنھون نے سمدر کے کنارے پر ایک میدان مین پختہ وخام مکانات بنا کر آبادی بنالی جو
اب تک دوارکا کے نام سے مشہور رہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پرب ارجن کا دوارکا سے استریون سمیت روانہ ہونا اور سمندر کا دوارکا پوری کو ڈبونا نوان ادھیاے۔

## دسوان ادھیاے

### سارے پروار کو بھیلون کا لوٹنا بجرنابھ کو اندرپرست کا راج دینا

پنجاب دیش کے ملیچھ اور بھیل لوگون نے دوارکا سے بڑا بھاری خزانہ آتا ہوا دیکھکر سوچا کہ اکیلا ارجن شوک مین بھرا ہوا

**نوٹ** سری کرشن جی اور بلدیوجی کے پھول اور بھشمی سمندر مین ڈالے گئے تھے سری مہاراج کے انگ کا پنڈ جو اچھی طرح سے بھشم نہین ہوا تھا سمندر مین بہتا ہوا اودیسہ پورب دیش مین ہوا کے زور سے پہونچا وہان کے راجہ کو سُپن ہوا کہ ہمارے انگ کا حصہ سمندر مین بہتا ہوا آتا ہے اُسکو راجہ اپنے ہاتھ سے پانی سے نکال کر ایک خاص نجار سے چندن کی مورتی جو اندر سے خالی ہو رات ون رات طیار کرا دے ایک طرف بلدیوجی اور دوسری طرف سوبھدرا بہن کی مورتی راتون رات بنا کر استھاپن کرا دے۔ چنانچہ راجہ نے ایسا ہی کیا راتون رات تینون مورتیان بنوا کر وہ پنڈ جو سمندر مین بہتا ہوا آیا تھا اُس کو سری کرشن جی کی درمیانی مورت مین اپنے ہاتھ سے راجہ نے رکھدیا اور بسوکرمان نے راتون رات مندر جگناتھ جی کا بنا دیا او جب بو جب سپن کے سب کام ہو گیا تو راجہ اور نجار دونون کا دیہانت ہو گیا اور سری جگناتھ جی کا مندر طیار ہو کر تمام دیش مین مشہور ہو گیا مشہور ہے کہ جب جگناتھ جی چولا بدلا کرتے ہین راجہ اودیسہ اور بڑھئی (نجار) دونو نکا شریر چھوٹ جاتا تھا اب سو برس کے اندر وہ بات نہین ہوتی راجہ اور نجار

اتنے بڑے سماج کو ہمارے دیش سے کشل پورک لیجاوے ۔ ہم کو پھر ایسا وقت نہین ملیگا ارجن اور اُسکے ساتھی سب پراکرم سے ہین ہو رہے ہین اُن کو لوٹ لو ہزارون پاپی بھیلون اور ملیچھ پرشون نے صلاح کر کے استریون کے سموہ پر ایک دفعہ ہی حملہ کیا اور چارون طرف سے دوڑ کر رتھون اور گاڑیون پالکیون کو گھیر لیا اور رکشا کرنے والون نوکرون کو مار کر بھگا دیا اناتھ استریان اپنا اپنا مال زیور چھوڑ کر اُن چورون کی دُشٹ بھاونا سے پٹیرت چارون طرف کو بھاگ گئین اور کنوون ندیون مین گر کر ڈوب گئین کتنی استریون اور بچون کو آبھوشن سمیت چور زبردستی لیکر بھاگ گئے اور کتنی استریون نے پران تیاگ دیے ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش کو سنبھالا اور بہت ساجتن کیا کوئی منتر یاد نہین آیا گانڈیو دھنش کے بان جو اننت پراکرمی تھے جلدی سے ختم ہو گئے اور شستر دھاری سپاہی اُس بڑے چورون کی سماج کو نہین روک سکے ارجن گھبرا گیا اور اُس سے کچھ نہو سکا تب بچار کرنے لگا کہ وہ شیام سندر کنول دل لوچن جو میرے رتھ کے آگے شترُون کو بدھنش کرتا جاتا تھا اب دکھائی نہین دیتا ہی جس کے پراکرم سے بڑے بڑے شوربیرون کو مہابھارت مین اسی گانڈیو دھنش سے مین نے مار گرا دیا اب وہ موہنی مورت کہان ہے

## بھجن

آج میرے پریتم کہان گئے

جگ پرسدھ بھارت رن ماہین سارتھی آپ بھئے

जग प्रसिद्ध भारत रण माही सारथी आप भये ॥०
بھیشم درون کرن سے جودھا مم سنمکھ نہ بھئے

आज मेरे प्रीतम कहां गये ॥०॥०॥०॥
اگنت شور ستّرن کے مارے جم کے لوک گئے

अगणित शूर शस्त्रन के मारे यम के लोक गये ॥
امت (بہت سے) بیر مم نام سنت (سنکر) اتی آتر (بہت بیاکل) پران دیے

भीषम द्रोण करण से योधा मम सन्मुख न भये
سنت نام گانڈیو دھنش کو ڈار کے شستر گئے (ہتھیار ڈالکر)

सुनत नाम गाण्डीव धनुष को डार के शस्त्र गये ॥
جا سو کرپا مین ہتیو جیدرتھ کرن کے پران لیے

अमित बीर मम नाम सुनत अति आतुर प्राण दिये
کرناتھ یہ سمین مہا پربھو انتر دھیان بھئے

करुणानाथ यहि समय महा प्रभु अन्तर ध्यान भये
شرناگت ہت گروہر ناگر موہے جگ سوجش دیے

जा सुकृपा मैं हतो जयद्रथ कर्ण के प्राण लये
سو اب کت ہون درشٹ نہین آوت جیہہ بل سوجش لیے

सो अब कतहुँ दृष्टि नहीं आवत जेहि बल सुयश लये
لوٹت بھیل نکھاد آج مونہہ پراکرم شین بھئے

शरणागत हित गिरधर नागर मोहे जग सुयश दये
بدھنا کٹھن کو اوسر موکون دارن دکھ دیے

बिधिना कठिन कुअवसर मोको दारुण दुःख दये
دھرک جیون مم پران ناتھ بن کہ مم بانہہ گہے

लूटत भील निषाद आज मोहिं शक्रम क्षीण भये
ہے سری رام لیہو سُدھ میری ارجن ٹیر کہے

हे श्रीराम लेहु सुधि मेरी अर्जुन टेर कहे ॥०॥

धिक जीवन मम प्राण नाथ बिनु को मम बांह गहे

ارجن سری کرشن جی مہاراج کا دھیان کر کے بہت دکھی ہوا اور سمجھا کہ سارا پراکرم اُس ترلوکی ناتھ کا تھا تب مہا دکھی ہو کر اور ہونہار بچار کر باقی بچی ہوئی استریون کے سموہ کو چارون طرف اکھٹا کر کے سواریون مین بٹھا کر وہان سے چلا جن استریون کے پت مارے گئے اور سارا مال ابھوشن تن جواہر لوٹا گیا اُن کا بُرا حال تھا

کورکشیتر مین پہونچکر مارتکاوت نگر مین جاکر کرت برما کے پتر کو نگر کا راج ارجن نے دیا اور بہت سی استریان اُس کے
پروار کی وہان چھوڑ دین باقی استریان اور بال بچے اور بردہ لوگون کو لیکر اندرپرست مین پہونچا دیا دھرماتما ساتکی
کے پتر کو سرستی کے کنارے ٹھہرایا وہان رانی رکمنی و گاندھاری شیتیا ہیم وتی دیوی جاموتتی اگنی مین پرویش
کر گئین بجر نابھ کو اندرپرست (دہلی) کا راج دے دیا اکرور جی کے پروار کی استریان بن مین تپ کرنے کو چلی گئین
اسی پرکار ست بھاما ان آدک پیاری رانیان سری کرشن جی کی اپنے ساتھ اور استریون کو لیکر بن مین تپسیا
کرنے کو چلی گئین اور وہان سے پھل پھول کھاتی ہوئی ہمالی پربت پر پہونچین جو باقی رہی تھین اُنکو بجر نابھ
کے سپرد کرکے سارا کام ارجن کرچکا۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے دوارکا ڈوبنا کرشن جی کے پروار کو بھیلون کا لوٹنا بجر نابھ کو اندرپرست کا راج دینا دسوان ادھیاے

# گیارھوان ادھیاے

## ارجن کا بیاس جی سے ملنا اُن کا اُپدیش کرنا ارجن کا ہستناپور پہونچکر راجہ جدھشٹر سے سارا برتانت کہنا

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ پرمیشر کی گت اپرم پار ہے وہی ارجن جس نے اکیلے نوات کوچ
راچھسون کے نگر کو فتح کیا تھا بھیلون سے لوٹا گیا ایسا سامرتھ رہت پراکرم ہین ہو گیا کہ بھیلون سے اپنے بڑے
پروار کو بچا نہین سکا وہ سارا پربھاؤ سری کرشن جی کا تھا جس سے ارجن نے بڑے بڑے کام کیے تھے اُنکے
پرم دھام جانے پر ارجن پراکرم ہین ہو گیا نہایت دکھی شوک سے بیاکل ارجن مہاتجسوی بیاس جی کے آشرم مین
گیا اُنھون نے من ملین دیکھکر ارجن سے پوچھا کہ کیا کسی برہمن کو تمنے مار ڈالا یا جدھ مین کسی سے ہار گئے جو ایسے
ملین من اور اُداس ہو رہے ہو جدھ مین تو میرے نزدیک کسی سے نہین ہارے ہو گے تو بھی کیا سبب ہے
ارجن نے سارا برتانت سری کرشن جی کے پرم دھام جانے اور جادون کے آپس مین پیٹلے سے سنگرام کرکے پانچ لاکھ
جادون کا مارا جانا دوارکا کے ڈوبنے پروار کے لٹ جانے اور اپنے گانڈیو آدک شستر ون کے کچھ کام نہ دینے کا
حال بیاس جی کو سنایا اور رویا کہ اب میری زندگی بھی اتنی ہی تھی سری مہاراج کے بیکنٹھ جانے کے پیچھے
میرا یہان کیا کام ہے اب جو میرے کلیان کی بات ہو وہ آپ مجھے اُپدیش کرین اس لیے آپ کے پاس آیا ہون
آپ ہمارے بڑے اور پرم ہتکاری ہین سارا حال سنکر وید بیاس جی بولے کہ ہے مہاباہو (ارجن) سری کرشن جی
سنسار مین اوتار لیکر پرتھی کا بھار اُتار آپ پرم دھام کو سدھارے اب اُن کا سوچ کرنا اُچت نہین جو وہ سنسار
کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے سری کرشن بھگوان چاہتے تو سراپ بادھا نہین کرتا وہ سامرتھ وان تھے
اُن کو سراپ دور کرنا کچھ بڑی بات نہین تھی تمھاری پریت سے رتھ کا سارتھی بنکر آگے چلا کرتے تھے اور شترون
کا ناش کرتے تھے تمنے اپنے بھائی بھیم سین نکل سہدیو سمیت دیوتاؤن کے بہت سے کارج کیے مین تمکو پرم سدھ

ناتہا ہون اب سنسار کا تیاگنا ہی کلیان کاری ہی جو*سکرت کرمی ہوکر آئے تھے جہان سے آئے وہان چلے گئے اب تمھاری بھی اتم گتی کا سمان آن پہونچا ہی یہ بچن سنکر بیاس جی سے اگیا پاکر ارجن ہستنا پور کو آئے اور راجہ جدھشٹر سے سب برتانت برنن کیا۔

اتی سریام کرت مہابھارتے موسل پرب ارجن بیاس جی سمباد گیارھوان ادھیاے۔

## بارھوان ادھیاے

### سری کرشن جی کی مہمان اور پرب کا مہاتم

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ اس موسل پرب مین سری کرشن چند ربلدیو جی کے پرم دھام جانے اور جادون کے پرسپر سنگرام کرنے کا برتانت برنن ہوا ہی جو منش چتر اور پنڈت ہین وہ موہ کو پراپت نہ ہوکر بھگوت کے چرتر پریت سے سنکر پرسن ہوتے ہین اور جن کی بدھی نرمل نہین اور نہ سجن پرشون کا سنگ ہے وہ موہ کو پراپت ہوکر بھرم مین پھنس جاتے ہین سری نارائن ابناشی آدانت جنم مرن سے رہت بہدہ پرکار کے روپ دھارن کرکے سنسار مین پرگٹ ہوتے ہین جب دھرم کی ہان اور ادھرمی پرشون کے بوجھ سے پرتھی پربھار ہوجاتا ہی تب وہ سری نارائن بیکنٹھ نواسی طرح طرح کے روپ دھارن کرکے اپنے بھگت اور سجن پرشون کی سہائے کرتے ہین اور راچھسون دشٹ آتما پرشون کو مارکر پرتھی کا بوجھ ہلکا کردیتے ہین اسی طرح اب سری کرشن اوتار دھارن کرکے مہابھارت مین لیلا ماتر پرتھی کا بھار دور کردیا اور اپنے بھائی بلبھدرجی سمیت بڑے بڑے راچھسون کو مارا اور جو جو کام کرنے تھے سب کردیے پھر آپ انتردھیان ہوگئے اور اپنے بڑے پرداراور دوارکا سی راجدھانی کو چھن ماتر مین سماپت کردیا جو منش پریت پوربک اس پرب کو پڑھین پڑھاوینگے یا شرون کرینگے یا کراوینگے وہ سنسار مین منو کامنا پاکر سُرگ مین نواس کرینگے۔

اتی سریام کرت مہابھارتے موسل پرب سری کرشن بلبھدرجی کی مہمان بارھوان ادھیاے۔

## موسل پرب سماپت ہوا

* سکرت کرمی یعنی جو کام [illegible]

اوم

# سری رام کرت مہابھارت

# پراستھانک پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع

ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام

ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنّف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۷ء

# مہابھارت

## پرستھانک پرب



یعنی

## مہابھارت کا سترھوان پرب

## پہلا ادھیاے

### ارجن کا ہستناپور پہونچکر راجہ جدھشٹر سے سب حال کہنا دونون بھائیون کی صلاح سے پریچھت اور بجرنابھ کو راج دے کر پرتھی پرکرمان کو جانا

سری نرنارائن اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے بجے نام اتھاس برنن کرتے ہین ۔

جنمے جے نے مہاتما بیشم پائن جی سے کہا کہ سری کرشن چندر مہاراج کے سُرگ جانے اور جادون کُل کے ناش ہونے پر ہمارے پتامہ پانڈون نے کیا کیا وہ سُننا چاہتا ہون بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن یہ شوک بھرا سمباد برنن کرتے ہوے ہردے مین دُکھ اور سنتاپ ہوتا ہی پرنت سب جگت کو ایشور آدھین اور نانان پرکار کے ہرکھ وشوک کو کیول ہتھیا اور مایا کا چرتر جانکر کتھا برنن کرتا ہون جب ارجن نے ہستناپور مین پہونچکر حال پرم دھام جانے سری کرشن جی اور مہا شوک اُن کے رنواس کا اور اپنی آنکھون سے دوارکا کا سمندر مین ڈوبنا۔ سارے رنواس کو لیکر دوارکا سے چلنا راستہ مین ملیچھون ڈاکوون کا لوٹنا گانڈیو دھنش کا کام نہ آنا اور جو کلیش اُٹھائے سب اپنے بھائی کو سنائے راجہ جدھشٹر کومل سبھاؤ سنساری سکھون سے ان مین آنکھون مین آنسو بھر کے بولے کہ ہے بھائی اب یہ شریر مجھے بھی اچھا نہین لگتا رشیون مہاتماؤن نے اس استھول شریر کو چھن بھنگ (دفعتاً فنا ہوجانیوالا) برنن کیا ہی ان نیترون کے سامنے سے ابھمنون اور گھٹوت کچ اور پانچون پتر دروپدی کے سنسار مین مہارتھی اور بلوان بکھیات سترون کے ہاتھ سے پرتھی پر گر کے دھول مین مل گئے بڑے بڑے مہاتما بھیشم پتامہ دروناچارج کرن راجہ دروپد و راجہ براٹ سے مہا پراکرمی تیجسوی سُرگ کی اچھا سے شریر چھوڑ گئے اب ہم کتنے دن تک اس شریر کا موہ کرینگے انت مین ایک دن چھوڑنا ضرور ہی پڑیگا اب یہ ہی اُچت ہی کہ اُس پرماتما اندریون کے سوامی کرشن چندر کا دھیان کرکے پرتھی کی پرکرمان کرین اور ہمالے مین پرویش کر جاوین ۔

## بھجن

| | |
|---|---|
| کرشن چرن چت لاؤن | مین اپنے رام کے گن گاؤن |
| मैं अपने राम के गुण गाऊं ॥ ॥ | कृष्ण चरण चित लाऊं ॥ ॥ ॥ |
| یہ چھن بھنگ دیہ تھر ناہین - یا سے چت ہٹاؤن | سب پرپنچ مایا پرتیت کر - کرشن چرن لو لاؤن |
| सब प्रपंच माया प्रतीत करि कृष्ण चरण लौलाऊं | यह क्षण भंग देह थिर नाहीं यासे चित्त हटाऊं |
| سنسرت روگ گرست تن میرو - یا کو اگنی جراؤن | پرکرمان پرتھی کی کرکے - گر سومیر چڈھ جاؤن |
| परिक्रमा पृथ्वी की करके गिर सुमेर चढ़ जाऊं | संसृत रोग ग्रसित तन मेरो याको अग्नि जराऊं |
| بھراتن سن کہین راؤ جدھشٹر - تمھرے سنگ سدھاؤن | دروپد ستا سنگ جاؤن ہمالے - اوشش پرم پد پاؤن |
| द्रुपद सुता संग जाऊं हिमालय अवशि परम पद पाऊं | भ्रातन सुन कहें राव युधिष्ठिर तुमरे संग सिधाऊं |
| کیرت رہے مہابھارت کی نہین اور کچھ چاہون | ہے سری رام کرشن جگدیشر - سرگ مین درشن پاؤن |
| हे श्रीराम कृष्ण जगदीश्वर स्वर्ग में दर्शन पाऊं | कीरति रहे महा भारत की और नहीं कुछ चाहूं |

راجہ جدھشٹر نے ارجن بھیم نکل سہدیو اور دروپدی سے صلاح کرکے سری کرشن چندر کے بیوگ مین شریر کو ہمالے مین گلانے اور پرم پد پانے کی من مین ٹھان لی راجہ جدھشٹر نے سنساری دکھ شکھ بہت بھوگے مہابھارت مین پروار کے مارے جانے سے اُس کی اچھا راج کرنے کی نہین تھی سب کے سمجھانے سے راج کرتا تھا پرنت چت اُسکا بہت اُداس رہتا تھا سری کرشن مہاراج کے پرم دھام جانے کا حال سن اور ارجن کا ارادہ شریر چھوڑنے کا جانکر اُسنے من مین دھارن کرلیا کہ بس اب ہمارا بھی اسی مین بھلا ہے کہ ہمالے مین جاکر شریر چھوڑ دین چارون بھائی اور دروپدی چلنے کو طیار ہو گئے راجہ جدھشٹر نے یوتس کو بلا کر بہت پریت سے اپنے پاس بٹھایا اور پریچھت و بجرنابھ کو اپنی گود مین بٹھا کر بہت پیار کیا اور نگرباسیون کو بلا کر اپنی اچھا پرگٹ کی جتنے نگرباسی برہمن کشتری ویش شودر تھے سب ہی کا چت بیاکل ہوگیا اُنھون نے راجہ جدھشٹر کی پرسنشا کرکے بہت سمجھایا - پرنت راجہ جدھشٹر نے یہ ہی کہا کہ اب مجھکو چوتھے پن (عالم ضعیفی) مین تپ کرنا چاہیے مین نے پچھلے دنون مین بھی بہت تپ کیا بعد مین بیاس جی اور سری کرشن جی بھیشم پتامہ کے اُپدیش سے چھتیس برس تک راج بھی کرلیا اب مجھکو سب ملکر اگیا دو کہ پرتھی کی پرکرمان کرکے بدرکا آشرم مین جاؤن نگرباسیون نے جان لیا کہ راجہ جدھشٹر اور ارجن دونون سری کرشن چندر کے پرم دھام جانے پر شریر رکھنا نہین چاہتے ہین اس لیے سب نگرباشی بہت اُداس ہو کر مون ہو رہے راجہ جدھشٹر نے یوتس کو راج کاج سپرد کردیا اور اچھا مہورت دیکھکر بجرنابھ و پریچھت کے راج تلک کردیا اور بہت سی دکشنا برہمنون رشیون منیشرون کو دیکر پرسن کیا سوبھدرا کو رنواس مین بٹھا کر سمجھایا کہ تمھارا پوتا چکرورتی راج کریگا بجرنابھ سری کرشن جی کا پوتا اندرپرست (دلی) کا راجہ ہوگا اور رانی اُترا کو سمادھان کرکے پرسن کیا کہ تمھارا پتر پریچھت بڑا پرتاپی راجہ ہوگا اور دونون کو (سوبھدرا و اُترا کو) سمجھا دیا کہ پریچھت اور بجرنابھ کو بہت اچھی طرح رکھین اور جس طرح ہماری اور سری کرشن جی کی پریت رہی اسی طرح ان دونون کا آپسمین سنیہہ رہے کرپاچاریج کو بلاکر سمجھا دیا کہ آپ دھنش بدیا و شاستر پریت سے پریچھت و بجرنابھ کو

سکھا دین ان دونون کو آپ کے سپرد کرتا ہون کرپاچارج نے اس امر کو خوشی سے منظور کیا جب ان سب کامون سے نشچنت ہوا تب راجہ جدھشٹر نے سری کرشن چندر اور بلدیو جی ابسد یو جی اور اُن کے پترون کے نام سے پریت پوربک شرادھ جگ کیا اور ہر ایک کے نام سے چھتری عمدہ معہ باغ کے بنوا دین اور سیکڑون ہاتھی اور ہزارون گھوڑے چاندی سونے کی عماریون اور ساز سمیت برہمنون جاچکون کو دیے اور بہت سی گاے رتھ پالکی نالکی وغیرہ رشیون برہمنون کو دکشنا سمیت دیکر پرسن کیا اور اپنے بھائیون سے بہت سا دان پن اُنکی اچھا انکول کرادیا پھر اپنے راج منتریون اور راج کے کاج کرنے والون سینا پتون کو بلا کر سمجھایا کہ پرچھیت کو میری جگہ راجہ سمجھکر اچھی طرح ان کی ٹہل کرنا جدھشٹر کی ایسی باتین سنکر اُن سب کی آنکھون مین آنسو بھر آئے وہ ہاتھ جوڑکر کہنے لگے کہ جسطرح آپ کی اگیا ہوگی ویسا ہی ہم کرینگے اسکے بعد راجہ جدھشٹر نے موتیون کے ہار اور طرح طرح کے بھوشن یعنی راجسی بستر (راجاؤن کی پوشاک) اُتار کر اپنے بھائیون اور دروپدی سمیت منی روپ دھارن کیا جب مرگ چھالا اور کمنڈل لیکر پانچون بھائی دروپدی سمیت رشیون کا روپ بنا کر نواس سے نکلے نارد جی بیاس جی مارکنڈے بھاردواج جاگولک بسشٹ گوتم آدک رشی آئے پانچون بھائیون نے اُنکی پوجا کی نارائن کا دھیان کرکے بھجن کیرتن کرتے ہوے محلون سے برآمد ہوے نگر باسیون سے پھر کہا کہ وہ سب ملکر راجہ پرچھیت اور بجرنابھ کی رکشا کرتے ہین سب کا سمادھان کر کے راجہ جدھشٹر سب کے آگے اُنکے پیچھے بھیم سین اُنکے پیچھے ارجن پھر نکل اُنکے پیچھے سہدیو سب سے پیچھے دروپدی چلین اُن سب کے ساتھ ایک کتا بھی ہولیا اوپی ناگ کنیان اور چترانگدا ارجن کے ساتھ چلین ناگ کنیان اوپی نے گنگا جی مین پرویش کیا اور چترانگد منی پور چلی گیئن نگر باسی اور دیش باسی پانڈون کے سنگ چلنے کو طیار ہو گئے راجہ جدھشٹر نے سبھون کو بہت سمجھایا رنواس کی استریون نے اُس سمین بہت بلاپ کیا تھوڑی دور جاکر سب کو لوٹایا۔

اتی سری سرام کرت مہابھارتے پرستھانک پرب پانڈون کا بجرنابھ اور پرچھیت کو راج دیکر ہمالے کو جانا پہلا ادھیاے ۔

# دوسرا ادھیاے

## گانڈیو دھنش کا اگن دیوتا کی اگیا انوسار برن دیوتا کو واپس دینا پانڈون کا پرتھی پر کرمان مین دوارکا پہونچنا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب تمھارے پتامہ راجہ جدھشٹر بن کو چلے تو نگر باسی اور دیش باسیون کو بڑا کلیش ہوا پہلے راجہ جدھشٹر پورب دشا کو چلے جمنا اور گنگا کے دیش مین دونون پونیت ندیون کے اشنان کر کے پراگ راج پہونچے اوپی ناگ کنیان نے گنگا جی مین پرویش کیا اور چترانگدا منی پور کو چلی گیئن پراگ سے روانہ ہوکر رشیون اور منیشرون سے ملتے ہوے جنگل اور بن کو دیکھتے ہوے ایک سرو ور کے کنارے پانڈو پہونچے اگن دیوتا نے آن کر ارجن سے کہا کہ آپ گانڈیو دھنش ہمکو دیدو کہ برن دیوتا کو دیدین تمھارے پاس اُس کی ضرورت نہین رہی ارجن نے کہا کہ بہت اچھا اور اگن دیوتا کی اگیا انوسار گانڈیو دھنش کو جل مین ڈالدیا برن دیوتا کے دوت اُس کو اُنکے پاس لیگئے پانڈو پورب دشا مین پہونچے اور سمندر مین اشنان کر کے اسکے کنارے کنارے دکشن دشا کو چلے وہان سے پچھم کو روانہ ہو کر دوارکا کے نزدیک پہونچے دیکھا کہ سارا نگر سمندر مین ڈوب گیا پانچون بھائی دروپدی سمیت جا دو ونکے

بڑے بھاری پردار اور سری کرشن و بلرام جی کی پربھوتائی اور اُس سماج سماج کو جو اُس پران پرشوتم کی اچھا سے دوارکا مین جمع ہو رہا تھا یاد کر کے بہت دکھی ہوے ارجن نے کہا کہ جب مین یہان سے سری کرشن مہاراج کے پروار کو ہستناپور لیجانے لگا تو جتنی دوارکا خالی ہوتی جاتی تھی سمندر اُسی حصہ کو ڈبوتا جاتا تھا یہ اشچرج ہزارون لاکھون آدمیون نے اپنی آنکھ سے دیکھا اب وہ پرتھی جس پر دوارکا سری کرشن بھگوان کی آگیا سے بسوکرمان نے رچی تھی دکھائی نہین دیتی جل ہی جل درشٹ پڑتا ہی یہ پربھوتائی سری گوبند جی کی تھی کہ جب تک اُنکی اچھا تھی سمدر دوارکا کے چارونطرف لہرین لیتا تھا گویا جادو پور کی رکشا کرتا تھا اور صبح و شام اُس اوبہت پوری کے چرن اپنی لہرون سے دھوتا تھا پانچون بھائی اُس استھان پر تھوڑی دیر ٹھہر کر وہان سے چلدیے کہ وہان ٹھہرنا بھی ناگوار معلوم ہوتا تھا اور جی اُمڈا آتا تھا وہان سے چلکر پچھم دشا کو ہوتے ہوے ہردوار مین پہونچے رشی منیون کو راجہ جدھشٹر کا بھائیون سمیت آنا معلوم ہوا بہت سے رشی اُنکے درشنون کو آئے اور رکھی کیش اور بدر کا آشرم تک پانڈون کے ساتھ رہے بدری کیدار آدک پونیت تیرتھون مین اشنان دھیان کر کے سب سے بدا مانگ کر پانڈو ہمالے پربت پر چڑھ گئے چارونطرف بھرت کھنڈ آریاورت دیش کی پرکرمان کر کے سُمیر پربت کے شکھر کے پاس پہونچے وہان سے پانچون بھائی رانی دروپدی سمیت نارائن کے دھیان مین عین برفستان مین یعنی ہمالے کی اونچی سکھر پر چڑھ گئے وہی کتا پانڈون کے ساتھ رہا۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے پرستھانک پرب گانڈیو دھنش کا برن دیوتا کو دیکر پرتھی کی پرکرمان کر کے ہمالے مین پانڈونکا پہونچنا دوسرا ادھیاے

## تیسرا ادھیاے

### پانڈون کا ہمالے مین گلنا راجہ جدھشٹر کا اپنے شریر سے بیکنٹھ کو جانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب تمہارے پتامہ پانڈو سومیر پربت پر پہونچے کہ جہان کوئی کوئی دیہہ دھاری ہی شریر سے پہونچسکتا ہی تو سب سے پہلے رانی دروپدی برف مین گری بھیم سین نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ مہاراج دروپدی گر پڑی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ پانچ پت دروپدی کے اس سنسار مین ہوے رانی کو ارجن سے بیشیش پریت تھی اسکا پھل دروپدی نے پایا کہ سب سے پہلے اُسی نے دیہہ کو تیاگ کر دیا یہ کہتے ہوے راجہ جدھشٹر آگے بڑھے ہوے چلے گئے رانی کی طرف پھر کے بھی نہین دیکھا اور سمجھا کہ اب سب سے علیحدہ ہونا ہی راجہ جدھشٹر نے کام کرودھ مد لوبھ موہ پانچون اندریون کو اپنے بس کیا ہوا تھا تو بھی جبتک ہستناپور اور اندرپرست مین راج کیا سب ہی سنساری بیوہار کرنے پڑتے تھے جبدن سے ہمالے کی اچھا کی سب باتون کو چھوڑ کر یم اور برت دھارن کر لیا تھا آگے چلے تو سہدیو جو دروپدی سے آگے تھے گر پڑے اور شریر تیاگ دیا بھیم سین نے پوچھا کہ مہاراج سہدیو نے کون کرنی ایسی کی تھی کہ ہم سب سے پہلے شریر تیاگ دیا راجہ نے کہا کہ سہدیو اپنے آپ کو بہت بدھمان اور پنڈت جانتا تھا اس اہنکار کے کارن وہ بھی گر پڑا آگے چلے تو نکل گر پڑے بھیم سین نے پوچھا کہ ان کا کیا اپرادھ تھا راجہ نے کہا کہ نکل اپنے سمان سروپ وان اور سُندر کسی کو نہین جانتا تھا اس کارن اس نے بھی راستہ مین ہی شریر تیاگ دیا آگے چلے تو ارجن گر پڑے راجہ جدھشٹر نے بھیم سین

سے کہا کہ ارجن ابھمان بس کہا کرتا تھا کہ مین ایک دن مین سارے شترون کو اپنے گانڈیو دھنش سے بدھنش کر دونگا
پرنت بھیشم پتامہ درونا چارج اسوتھاما ان کرن سے شوربیرون کو ایک دن مین نہین جیتا گیا جو کرشن مہاراج سہاے
نہ کرتے تو جیدرتھ کا سر کاٹتے ہی ارجن کا بھی سر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ابھمان کے کارن ارجن بھی آگے نہ جا سکا وہان سے
آگے چلے تو بھیم سین بھی گر پڑے راجہ یدھشٹر نے کہا کہ بھائی تم اتنا بھوجن کرتے تھے کہ کوئی منش اتنا نہین کھا سکتا
ہے تم نے اسکا پھل پایا اب اکیلے راجہ یدھشٹر اور وہی کتا رہ گیا جو ان کے ساتھ پہلے دن سے ہو لیا تھا راجہ یدھشٹر
نارائن کے دھیان مین سمیر پربت کے اوپر چڑھے چلے جاتے تھے کہ راجہ اندرا اور دھرم راج دونون یدھشٹر کے سامنے
آئے اور کہا کہ ہے یدھشٹر اسی دیہ سے ہم آپ کو سرگ مین پہونچا دینگے آپ ہمارے ساتھ چلین راجہ یدھشٹر نے
کہا کہ میرے ساتھی کو بھی میرے ساتھ سرگ مین لیچلین راجہ اندر نے کہا کہ سرگ مین کتا نہین جا سکتا ہے راجہ
نے کہا تو مین بھی سرگ کو نہ جاؤنگا یہ کتا میرے شرن اسی کارن ہوا ہے کہ جہان مین جاؤن وہ بھی جاوے
شرناگت کو تیاگنا بڑا بھاری ادھرم ہے مین اس کے بغیر نہین جاؤنگا اسی سمین اس کتے نے اپنا روپ بدلکر
دھرم راج کے سروپ مین کہا کہ دھن ہو دھن ہو ہے یدھشٹر مین نے تمھارے دھرم کی پریکشا دویت بن مین بھی
کی تھی جب تمھارے بھائی پانی لینے کو گئے تھے اور چارون نرجیو ہو گئے تھے تم نے نکل کو جلانے (زندہ کرنے)
کے لیے مجھسے کہا تھا اپنے بھائی ارجن یا بھیم سین مین سے کسی کو نہین کہا جو تمھارے سگے بھائی تھے اور جن کے
بھروسے پر تم اپنا راج شترون سے لینا چاہتے تھے اور اب تم نے راجہ اندر کے ساتھ رتھ مین بیٹھ کر سرگ جانا
نہین چاہا اور اس کتے کو جو میرا روپ تھا نہین تیاگا مین تمھارے شبھ آچرنون سے بہت پرسن ہون ہے
راج رشی مہاتما یدھشٹر تم اسی دیہ سے سرگ چلو جدپی پہلے راجہ ماندھاتا شوی ہرچندر آدک راج رشی اتم پدوی
کو پراپت ہوے ہین جنکو تم بیکنٹھ مین دیکھو گے پرنت تمھارے سمان کوئی راجہ پرتاپ وان اور مہاتما سرگ مین
نہین ہے تم ان سب راجاؤن سے جنھون نے سرگ لوک اپنے شبھ کرمون سے پایا ہے وششٹ پدوی سرگ
مین پاؤگے سنسار مین جو تمنے جگ آدک بڑے بڑے سوکرم کیے ویسا ہی جپ تپ بھی بہت کیا اور مہابھارت
سا یدھ نہ پہلے کسی راجہ نے کیا نہ آگے کو ایسا یدھ ہوگا ہری کرشن پرشوتم پرماتما کے سکھا تمھین رہے انکے
چرتر تمھارے جس اور کیرت سے ملے ہوے جب تک یہ پرتھی اچل رہے گی سنسار مین بکھیات رہینگے راجہ پنڈو
اپنے پتا کے جس تمنے اپنی شبھ کیرتی سے پرسدھ کر دیے جیسے تم دھرماتما ہو ویسے ہی ارجن گانڈیو دھنش کا
دھارن کرنے والا شوربیر سری نارائن کا سکھا نر ارائن کے جس اور کیرت کی دھجا روپ ہوا بھیم سین مہا پراکرمی
شوربیرون مین شرومن اور نکل سہدیو پرم چتر اور پنڈت اسونی کمارون کے سروپ تمھارے بھائی اور دروپدی
سی مہارانی سرگ کی لکشمی تمھاری استری ہوئی تمھاری سمان کوئی راجہ دھرراج دھرم کا جاننے والا اور
پرتاپی نہوا نہ آگے کو ہوگا اب تم اسی دیہ سے سرگ کو چلو راجہ اندر نے بڑی پریت اور ستکار سے راجہ یدھشٹر کو
اپنے رتھ مین سوار کرایا اسوقت راجہ اندر اور دھرم راج کے سواے مردگن دیورشی نارد اور بہت سے رشی سدھ لوگ
دب دیہ دھاری ان کے ساتھ تھے اور راجہ یدھشٹر کی پرسنشا بار بار رشی اور سدھ گن کہتے جاتے تھے کہ ہے
بھارت بنس کے اودھار کرنے والے یدھشٹر تمھارے سمان کسی راجہ نے سرگ مین پدوی نہین پائی اس پرکار

پرتھی اور اکاش کو پورن کر کے راجہ جدھشٹر دیوراج اندر کے ساتھ اوپر کو چلا۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے پرستھانک پرب پانڈون کا ہمالے مین گلنا دھرم راج کا پرسن ہونا تیسرا ادھیاے۔

# چوتھا ادھیاے

## راجہ جدھشٹر کا منش شریر سے سرگ مین جانا

بیشم پائن جی نے کہا کہ اس سمین مہاراج جدھشٹر راجہ اندر کے ساتھ رتھ مین شوبھائمان پرسن چت رشی سِدھ گنون سمیت چلے جاتے تھے راجہ جدھشٹر نے دیوتاؤن سے کہا کہ جہان میرے بھائی بھیم سین ارجن نکل اور سہدیو ہون اُسی جگہ مین بھی جانا چاہتا ہون راجہ اندر نے کہا کہ ہے راج رشی تمھارے بھائی رانی درو پدی سمیت سب سے پہلے سرگ مین پہونچ گئے تم اُنکی چنتا مت کرو اب تم سنسار سے برکت ہوکر پرم دھام کو جاتے ہو منش بھاؤ کو تیاگ دو جدھ پے کام کرودھ آدک پانچون شترون کو تمنے جیت لیا ہی پرنت کومل سبھاؤ ہونے کے کارن موہ اور مایا اب بھی تمھارے ہردے مین بسی ہوئی ہی تم تو گیان وان ہو بھائی اور بیٹا اور استری اور پردار کوئی کسی کے کرم کا ساتھی نہین ہی دنیا مین آنکر ایک دوسرے کا سنبندھ ہوجاتا ہی پھر سب الگ الگ ہوکر اپنے اپنے کرم کا پھل پاتے ہین جو جو شبھ کرم تمھارے بھائیون نے تمھارے ست سنگ سے کیے تھے اُن کے پربھاؤ سے آج وہ سرگ مین نواس کرتے ہین بھیم سین ارجن آدک تمھارے بھائی منش نہین تھے دیوتاؤن سے پیدا ہوئے تھے اُنھین مین سما گئے اسی طرح سنت کماروں مین سنت کمار پون دیوتا مین پون اور ارجن نر کا اوتار تھا وہ سری کرشن بھگوان کے پاس جا موجود ہوا تم اپنا سروپ بھی تھوڑی دیر بعد دیکھ لینا تم نے اپنے شبھ کرمون سے ایسی پدوی سرگ مین پائی ہی جو آج تک کسی راج رشی نے نہین پائی اور اسی شریر سے تم سرگ کو جاتے ہو بھائیون کا موہ مت کرو یہ سرگ ہی یہان سِدھ پروشون کو دیکھو دیوتاؤن کے بچن سنکر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ایک دفعہ تو مین اپنے سب بھائیون اور درو پدی اور راجہ براٹ اور درو پد آدک کو دیکھنا چاہتا ہون آپ کرپا کر کے مجھے دکھا دین پھر جیسا ہوگا دیکھ لیا جاویگا۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے پرستھانک پرب چارون بھائیون کا درو پدی سمیت ہمالہ مین گلنا راجہ جدھشٹر کا سدیہہ سرگ مین جانا چوتھا ادھیاے
اتی جیم انسانی سے ۱۲

# پانچوان ادھیاے

## راجہ جدھشٹر کی مہمان اور پرب کا مہاتم

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہے راجن اس پرب مین مہاتما پانڈون کا سرگ جانا اور راجہ جدھشٹر کے دھرم کی پریکشا کا برنن ہوا جو منش اس پرستھانک پرب کو پریت سے سُنین سناوینگے اور مہاتما پانڈونکا جس پریت سے پڑھین پڑھاوینگے وہ سری نارائن کی کرپا سے اس سنسار مین جس اور کیرتی اور انت کے سمین پرم دھام پاوینگے

پانچون پانڈوؤن کے سمان جپ تپ کرنے والا دھرم نیم کا جاننے والا شاستر اور شستر بدیامین پرم چتر دان پن کرنے والا مہاشور بیر نہ ہوا نہ آیندہ کوئی پیدا ہوگا راجہ جدھشٹر جیسا کہ دھرماتما تھا ویسا ہی شستر بدیامین شور بیر تھا ساری پرتھی کا راج دشمنون کو فتح کرکے اُسنے اپنے پراکرم سے پایا بڑے بڑے جگ کیے اتنا دھن دکشنامین دیا کہ کوئی شمار نہین کرسکتا باوصف اس ثروت و جاہ و حشمت کے راجہ دھرتراشٹ اپنے تاؤ کو جس کی وجہ سے اُسنے بہت تکلیفین برداشت کین پتا کے سمان آدرستکار اعزاز و افتخار سے رکھا اور ایسی خدمت شب و روز کی کہ وہ درجودھن وغیرہ اپنے بیٹون کو دشٹ آتما اور مہاپاپی جانکر یاد بھی نہین کرتا تھا اور از بس پشیمان تھا کہ اُس کی موجودگی مین درجودھن و کرن و شکنی وغیرہ اُس کے قریبی رشتہ داران اور ناخلف پسران نے پانڈون کے ساتھ ہمیشہ بدی کی اور پانڈ دینکی کرتے رہے شرادھ اور جگ کرانیکے وقت بھیم سین نے راجہ جدھشٹر کو منع کیا کہ ہم بھیشم پتامہ وغیرہ اپنے مورثون کے شرادھ آپ کرینگے راجہ دھرتراشٹ سے نہین کراوینگے درجودھن کے نمت جل دان تک نہین کرانے دینگے مگر راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائی کے کہنے پر عمل نہین کیا جسطرح راجہ دھرتراشٹ نے کہا وہی کیا اور کرایا دھرتراشٹ نے جگ شرادھ کیا اور جدھشٹر کی نام آوری ہوئی اسی طرح گنرگند ھرب راجہ جدھشٹر کا جش بکھان کرتے تھے اور راجہ جدھشٹر دیوتاؤن کے ساتھ سُرگ کو جاتے تھے جو منش اس پرب کو شردھا اور پریت سے پڑھین پڑھاوینگے اور راجہ جدھشٹر اور اُسکے مہاتما بھائیون کے جش اور پراکرم کو شمرن کرکے دنیامین اچھے کام کرینگے وہ پرم پد کے ادھکاری ہونگے اور یہان طرح طرح کے سُکھ بھوگینگے دھرمراج جدھشٹر کی شبھ کیرتی جب تک سورج اور چندرمان پرکاش مان ہین اپنا پرکاش کرتی رہیگی اور نرنارین کا جش جب تک پرتھی کو شیش جی اپنے جوگ بل سے دھارن کیے ہوئے ہین بھکت جن اور سجن پرشون کو سُکھدائی رہے گا۔

آتی سری رام کرت مہابھارتے پرستھانک پرب راجہ جدھشٹر کی مہمان

اور پرب کا مہاتم برنن پانچوان ادھیائے

# پرستھانک پرب سماپت ہوا

اوم

# سری رام کرت مہابھارت

# سُرگاروہن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع

وڈیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام

ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۷ء

# مہابھارت

## سُرگارودھن پرب

(یعنی)

## مہابھارت کا اٹھارہوان پرب

### پہلا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا سُرگ اور نرک دیکھنا اور اپنے بھائیون اور دھرشٹ دُمن آدک شوربیرون سے ملنے کے لیے راجہ اندر سے کہنا

سری نارائن اور نرشٹون مین اوتم نر اور سرستی دیوی کو ڈنڈوت اور نمشکار کرکے جے اتھاس برنن کرتے ہین راجہ جنمے جے نے بیسم پائن جی سے پوچھا کہ ہے مہامُنی میرے پتامہ پانڈون اور راجہ دھرتراشٹ کے پتردن نے سنگرام کرکے سُرگ گئے کون کون سے استھان پائے کرپا کرکے برنن کیجیے۔ بیسم پائن جی نے کہا کہ جب راجہ اندر دھرمراج جی اور مُردگن دیورشی نارد جی سمیت راجہ جدھشٹر کو رتھ مین سوار کراکے سُرگ مین لے گئے تو درجودھن کو سُرگ مین اونچے سنگھاسن پر بیٹھے ہوے دیکھا کہ گندھرب گن اور چنور مورچھل لیے ہوے اُس کے گرد کھڑے ہوے استت کرتے ہین۔ یہ شوبھا درجودھن کی سُرگ مین دیکھ کر راجہ جدھشٹر کو بڑا اسچرج ہوا کہ ایسے ادھرمی پاپ آتما درجودھن نے یہ پوتر استھان کیونکر پایا اور اپنے بھائیون مین سے یا دھرشٹ دُمن یا راجہ براٹ وورودپد۔ بھیشم پتامہ مین سے کسی کو وہان نہ دیکھا۔ نارد جی سے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ درجودھن دُشٹ آتما نے ایسے کھوٹے کرم ہمارے ساتھ دنیا مین کیے جنکو سُمرن کرکے بڑا دکھ ہوتا ہے مین سُرگ سے پوتر استھان مین ایسے دُشٹ کے پاس کبھی نواس نہین کرونگا جہان میرے بھائی بھیم سین۔ ارجن آدک اور رانی دروپدی گئے ہون وہان مین بھی رہنا چاہتا ہون اسی جگہ مجھے بھی پہونچا دیجیے۔ نارد جی نے ہنس کر کہا کہ یہ سُرگ لوک ہے یہان شترو تا

اور ایرکھا نہین کرنی چاہیے راجہ درجودھن نے بڑا بھاری سنگرام کرکے شسترون کے سنمکھ موت پائی ہی اس
کارن یہ ادتم استھان سُرگ لوک مین اسکو ملا ہی سنسار مین جو کشٹ اُس نے تم کو دیا اُن باتون کو اب یاد مت
کرو اور راگ دویش بیر بھاو کو چھوڑکر راجہ درجودھن سے پریم سنجکت ملو راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اس درجودھن کے
کارن بھاری سنگرام ہوکر کروڑون شوربیر اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ جاندار مارے گئے ہین ایسے پاپی دشٹ آتما
کے پاس مین ہرگز نہین رہونگا مین بھی وہان جانا چاہتا ہون جہان میرے بھائی ارجن بھیم سین آدک
دروپدی رانی اور راجہ براٹ اور دروپد جی گئے ہین اُن مین سے مین نے یہان کسی کو نہین دیکھا مجھ کو اُنکے
پاس لے چلو اور مہا پراکرمی سورج پُتر راجہ کرن سے بھی ملا چاہتا ہون اُس سے بھی ملا دو جدھشٹر کے پریم بھرے
بچن سُنکر دھرم راج اور راجہ اندر بہت پرسن ہوے اور یہ کہا کہ جو تمہاری یہی اچھا ہی تو جاؤ اُن سب کو دیکھ لو ایک
دیو دوت راجہ کے ساتھ کیا آگے آگے وہ دوت اور اُس کے پیچھے پیچھے راجہ جدھشٹر چلے آگے جاکر ایسا راستہ
آیا جہان بہت سی مکھیان بڑے بڑے مچھر لمبی لمبی گھاس اور بچھو کے پودے منصوری پہاڑ پر چھوٹے چھوٹے درخت
بچھو کے پودے دیکھے جو ذرہ جسم سے چھو جانے پر ایسا معلوم ہوتا ہی کہ بچھو نے ڈنک مارا۔ جابجا، رُدھر اور مجّا لہو اور
پیپ) کی کیچڑ ہڈیون کے ڈھیر کیچڑ مین بُری صورت کے کیڑے کلبلا رہے تھے جہان تہان اگن جل رہی گرم تیل کی
کڑھائی اور گرم شلا بہت سی دیکھین جگہ جگہ گرم جل بھرا ہوا تھا بدبو سے ناک سڑی جاتی تھی کانٹون کا راستہ دیکھا
جہان ایک قدم چلنا دشوار تھا بیترنی ندی اور شالملک برکش بھی دیکھا ایسے بہت سے برکش دیکھے جنکے پتے چھری
کی دھار کے سمان تیز تھے لوہے کی گرم شل دیکھی جس کے پاس ہوکر گذرنا دشوار تھا ایسے راستہ مین راجہ جدھشٹر
کو تھوڑی دیر چلنا بہت ہی ناگوار گذرا سب چیزون کو دیکھتا ہوا جدھشٹر مَن مارے چلا جاتا تھا اُس دیو دوت سے
جدھشٹر نے پوچھا کہ کتنی دور اس راستہ مین ہمکو اور چلنا پڑے گا ہمارے بھائی کہان ہین اور اس لوک کا کیا نام ہی۔
دیو دوت نے کہا کہ بس یہان تک آپ کو مارگ دکھانے کی آگیا دیوتاؤن نے دی تھی۔ اب یہان سے واپس چلیے
جب راجہ جدھشٹر وہان سے لوٹے تو یہ آواز اُس نے سُنی کہ ہے کل کے پوتر کرنے والے دھرم راج رشی جدھشٹر
تمہارے یہان آنے سے ہم سب کو بہت سُکھ ہوا راجہ جدھشٹر نے یہ آواز سُنکر اچرج کیا کہ یہ کون لوگ ہین جو اس
نرک روپ استھان مین ایسے کشٹ بھوگ رہے ہین راجہ نے پوچھا کہ آپ کون ہین مجھے اپنا نام تو بتا دین آواز
آئی کہ مین بھیم سین اور مین ارجن ہون نکل وسہدیو دھرشٹ دومن اور رانی دروپدی اور دروپدی کے پانچون پُتر ہمارے
ساتھ ہین راجہ جدھشٹر کو بڑا شوک ہوا۔ اُس نے کہا کہ میرے بھائی ایسے ایسے سوکرمی جنھون نے برسون تک
جگ۔ جوگ۔ تپ۔ تیرتھ جاترا کی ہو اور رانی دروپدی ایسی پت برتا اور اُسکا بھائی دھرشٹ دُمن جو اگن کنڈ سے
اُتپن ہوے ایسا کشٹ کیون اُٹھا رہے ہین اُنھون نے ایسا کون سا پاپ کیا تھا جو اس نرک مین بھیجے گئے
راجہ جدھشٹر سوچ بچار کرنے لگے اور دھرم راج کی نندا کی کہ پاپی درجودھن کو وہ سُرگ اور طرح طرح کے بھوگ بلاس
اور ارجن۔ بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو آدک میرے بھائیون اور بیٹون کو یہ نرک دیا جہان ایک چھن ماتر نہین ٹھہرا جاتا ہی
دیو دوت سے کہا کہ تم راجہ اندر سے اسکا کارن پوچھ لو مین خود وہان نہین جاؤنگا۔ دیو دوت راجہ اندر کے پاس گیا اور راجہ جدھشٹر
کا سندیسا سنایا۔ اِتی سری بیاس کرت مہابھارت سرگاروہن پرب۔ راجہ جدھشٹر کا سُرگ اور نرک دیکھنا۔ پرتھم ادھیاے۔

## دوسرا ادھیاے

دیوتاؤن کا جدھشٹر کے پاس آنا اور سمجھانا کہ درونا چارج سے چھل سنجگت متھیا بانی کہنے کے کارن آپکو نرک بھی متھیا دکھایا گیا

ویشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب دیو دوت نے دیوتاؤن کے سماج مین راجہ اندر سے راجہ جدھشٹر کا سندیسا کہا تو راجہ اندر دیوتاؤن سمیت راجہ جدھشٹر کے پاس چلے آئے اُن کے آتے ہی وہ درگندھی اور بیترنی ندی اور شالملاک برکش سب جاتے رہے اور سگندھت بایو چلنے لگی چارون طرف اچھے خوشنما پھول کھلے ہوے نظر آنے لگے راجہ جدھشٹر نے راجہ اندر اور مردگن بسوے دیوا دوادش سورج دونون اسونی کمار اور بہت دیوتاؤن کو وہان دیکھا اُسکا چت پرسن ہو گیا۔ دیوتاؤن نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاتما راجہ جدھشٹر تم اپنے ابناشی لوک مین آؤ تمھین کرودھ کرنا نہین چاہیے۔ ہے راج رشی سب راجہ نرک دیکھنے کے جوگ ہین شبھ اور اشبھ کرمون کے دو ڈھیر ہوتے ہین جو اچھے کرمون کو پہلے بھوگتے ہین اُن کو اشبھ کرم پیچھے بھوگنے پڑتے ہین جو اشبھ کرم پہلے بھوگ لیوے اُسے سُرگ پیچھے ملتا ہی ہم دیوتا تمھارے شبھ چنتک ہین اسلیے تم کو نرک پہلے دکھایا ہی تم نے اسوتھاماں کے بجھے درونا چارج سے چھل سنجگت متھیا بانی کہی تھی اس کارن آپ کو نرک بھی متھیا روپ کرکے دکھایا گیا ہی وہ بھی تھوڑے سے کشٹ سے دیکھ لیا اِسی لیے ارجُن بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو۔ دروپدی کرشنا نے بھی نرک دیکھا ہی وہ بھی تھوڑے کشٹ سے اودھار ہو گئے تمھاری طرف کے سب راجہ جو شستروں کے سنمکھ مارے گئے تھے سُرگ مین پہونچ گئے ہین اور سورج پُتر کرن تمھارا بھائی بھی اپنے استھان مین پہونچ گیا ہی اُسکو بھی اب تم دیکھوگے اپنا چت پرسن کرو اور جو تم نے سوکرم کیے ہین اُن کے سُکھ یہان بھوگو سُرگ مین دیوتا گندھرب اور اپسرا تمھاری سیوا کرینگے جیسا کہ راجہ ہرشچندر آدک نے اپنے سوکرم سے اُتم لوک پایا ہی تم بھی اُنکے سمان سُرگ پاؤ گے راجہ ماندھاتا بھاگیرتھ اور راجہ دسرتھ کا پُتر بھرت اپنے اپنے لوکون مین سُکھ بھوگ رہے ہین اسیطرح تم بھی سُرگ مین آنند کرو اور اُن سب سے ملو اب تم اس سُرسری یعنی دیو ندی گنگا مین جو تینون لوکون کی پوتر کرنے والی ہی اشنان کرو جو منش بھاد کے شوک اور ایرکھا آدک راگ دویش ہین سب دور ہو جاوینگے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے۔ سرگاروھن پربہ۔ راجہ جدھشٹر کا سندیسا سنکر دیوتاؤن کا آنا اور سمجھانا۔ دوسرا ادھیاے۔

## تیسرا ادھیاے

دیوتاؤن سمیت راجہ جدھشٹر کا سُرگ مین جانا اور آکاش گنگا جی مین اشنان کرنا منش دیہہ تیاگ کر دب دیہہ پانا اور اپنے بھائیون اور شور بیرون کو دیکھنا

ویشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ دیوتاؤن نے راجہ جدھشٹر کا سندیہہ نورت کرکے گنگا جی مین اشنان

کرنے کو راجہ جُدھشٹر سے کہا راجہ پرسن ہو گیا دھرم راج جی نے راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ ہے مہا گیانی پُتر جُدھشٹر مین تمھارے شبھ آچرنون سے بہت پرسن ہون مین نے تین دفعہ تمھاری پریکشا لی تم اپنے دھرم پر استھت رہے اور کشٹ مین بھی تم نے اپنے دھرم کو خوب نبا ہا تمھارے بھائی بھی اپنے اپنے پونیت آچرنون سے بیکنٹھ مین نواس کرنے کے جوگ ہین نرک کے جوگ نہین ہین دیوراج اندر نے تم کو اپنی مایا دکھائی تھی۔ سب راجاؤن کو نرک اوش بھوگنا پڑتا ہی اس کارن سے دو مہورت تک تم نے بھی نرک دیکھا ہی۔ ہے پُتر کرشنا دروپدی بھی نرک کے جوگ نہین ہی وہ سُرگ کی لکشمین ہی تمھارے کارن اگن کنڈ سے پرگھٹ ہوئی تھی اب تم تینون لوک کے پاون کرنے والی گنگا مین پرسن چت اشنان کرو جو سنساری مایا موہ نورت ہو جاوین دیوتاون سمیت راجہ جُدھشٹر نے گنگا جی مین اشنان کیا منش شریر راجہ جُدھشٹر نے تیاگ کر دب دیہہ پائی اور کھا آدک راگ دویش کے شوگ سب جاتے رہے وہان سے راجہ جُدھشٹر دیوتاؤن سمیت سُرگ مین گئے جہان اُس کے بھائی ارجن۔ بھیم سین۔ نکل سہدیو۔ اور بدھمان راجہ دھرتراشٹ کے پُتر اپنے اپنے استھان پر براجمان تھے وہان راجہ جُدھشٹر کے پہونچتے ہی دیوتاؤن مہرشیون کنہر گندھربون نے راجہ جُدھشٹر کی استت کی پھر راجہ جُدھشٹر کی اچھا انوسار اُن کو وہان لے گئے جہان کورو راج براجمان تھے اُس جگہ سری کرشن مہاراج اپنے مہا پرکاش وان سروپ سے شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے ہوے منشون مین او تم ارجن سمیت ادبھت سنگھاسن پر براجمان دیکھے برہما جی سے آد لے کر سب دیوتا اور رشی گن اُنکی پوجا اور اُپاسنا کر رہے تھے اُس شوبھا کو دیکھ کر راجہ جُدھشٹر بہت ہی پرسن ہوے اور شیام سندر کے درشن کرنے راجہ جُدھشٹر کو پرم آنند پراپت ہوا۔ راجہ جُدھشٹر نے پریم مین مگن ہو کر بشنو بھگوان بیکنٹھ لوک کے سوامی کا بہو بھانت پوجن کیا دونون نر نارائن پریت سے راجہ جُدھشٹر سے پرسن من ہو کر ملے وہان سے چلکر مُردگن اور دیوتاؤن سے سیوت بھیم سین کو دیکھا کہ پُرن دیوتا کی گود مین دبیہ سروپ دھارن کیے ہوے براجمان تھے دونون پرسپر پریت سے ملے پھر دوسرے استھان پر اسونی کمارون کے سنگھاسن پر نکل سہدیو کو اور اسیطرح دروپدی کو بھی اپنے پرکاشمان سروپ مین دبیہ دیہہ دھارن کیے ہوے دیکھا۔ راجہ اندر نے کہا کہ ہے مہاتما راج رشی جُدھشٹر رانی گاندھاری اور دروپدی جنکا جنم منشون کی طرح یونی سے نہین ہوا تھا یہ دونون سرگ کی لکشمین ہین تمھارے کارن ان دونون نے منش شریر کو دھارن کیا تھا اب یہ اپنے اپنے استھان پر براجمان ہین راجہ جُدھشٹر پریت پوربک رانی دروپدی اور گاندھاری سے ملے پھر پانچون پُتر دروپدی کے دیکھے جو پانچون گندھرب تھے پھر گندھربون کے راجہ دھرتراشٹ کو دیکھا جو راجہ پنڈو کا بڑا بھائی ہوا۔ کنہر گندھربون سے سیوا کیا گیا اونچے استھان پر براجمان اُنکو گندھرب گانا سنا رہے تھے۔ پھر راجہ اندر نے کہا کہ ہے جُدھشٹر کنتی پُتر کرن کو دیکھو جو رادھا کا پُتر سنسار مین پرسدھ ہوا شندر بوان مین سورج کے سمان پرکاش کرتا ہوا جاتا ہی۔ ہے راجن سادہ گن بسو بدیوا مُرت نام بڑے پراکرمی سانکی جی کو اور مہار تھی بھوج اور برشن نبشیون کے سموہ کو دیکھو سو بھدرا کے پُتر شوربیر چندرمان کے سمان ابھمنون کو چندرمان جی کے ساتھ دیکھو اور یہ کنتی اور مادری تمھاری ماتا راجہ پنڈو تمھارے پتا کے ساتھ دبیہ شریر دھارن کیے ہوے ادبھت بوان مین میرے پاس تمھارے درشنون کے لیے آتی ہین اُنکو دیکھو اور یہ درونا چارج جی برہسپت جی کے ساتھ اور جو شوربیر راجہ بکیش اور پوتر پرش گندھربون

کے ساتھ ہو ان مین بیٹھے ہین اُن کو دیکھو جنھون نے کرم اور بدّھ کے دوارا سنگرام کرکے شستر دن کے سنگھ منش شریر تیاگ کیا ہی اُن کو دیبہ روپ دھارن کیے ہوے دیکھو کہ پرکاشمان ہوا نون مین یکش کنہر گندھربون کے ساتھ جاتے ہین ۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے ۔ سرگاروہن پرب راجہ جدھشٹر کا سب بھائیونکو دروناچارج آدک شوربیرونکے ساتھ دیکھنا ۔ تیسرا ادھیاے ۔

## چوتھا ادھیاے

### جس جس دیوتا کے انش سے بھیشم دروناچارج آدک سنسار مین پرگٹ ہوے تھے اُنھین کے ساتھ سُرگ مین دیکھنا

بھیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جو جو شوربیر راجے مہاراجے جس جس دیوتا کے انس سے پیدا ہوے تھے راجہ جدھشٹر نے اُنکو سُرگ مین اُسی دیوتا کے ساتھ دیکھا بھیشم جی مہاراج کو بسو دیوتاؤن کے ساتھ اور دروناچارج جی کو برہسپت جی کے اور کرت برما کو مردگن کے پردمن جی کو سنت کمارون کے ساتھ دیکھا اور پھر وہ سب اُنھین دیوتاؤن مین پرویش کر گئے راجہ دھرتراشٹ نے جو گندھربون کا راجہ تھا اُس نے کبیر پوری کو پایا جو بہت مشکل سے کسی کو پراپت ہوتی ہی رانی گاندھاری بھی اپنے پت کے ساتھ کبیر پوری کو گئی ۔ پنڈو راجہ رانی کنتی اور مادری سمیت مہیندر لوک کو گیا ۔ اور راجہ براٹ دروپد دھرشٹ کیتو نشٹ اکرور اور بھورے شرواشل راجہ بھور و کنس اوگرسین دیسدیوجی اور اپنے بھائی سنکھ سمیت اوتر راج کمار سب بسو دیوتاؤن مین پرویش کر گئے بدرجی دھرمراج مین لے ہو گئے بھگوان بلدیوجی رساتل مین پرویش کر گئے جنھون نے شیش جی کے سروپ سے برھما جی کی آگیا انوسار جوگ سامرتھ کے دوارا پرتھی کو دھارن کیا ہوا ہی اور دیوون کے دیو نارایان سری باسدیو بھگوان کرم کے انت ہو جانے پر اُسی اپنے بشن سروپ مین لے ہو گئے باسدیوجی کی سولہ ہزار تینی کال کی پریرنا سے سرستی مین ڈوب گئین تھین اور وہان سے شریر چھوڑ کر سُرگ مین پہونچین اور اپسرا روپ ہو کر بشنو بھگوان کی سیوا مین جا موجود ہوئین گھٹوت کچ آدک یکش اور درجودھن کے سب ساتھی جو راچھس تھے اُنھون نے کوبیر کا بھون پایا جہان یکش اور راچھش رہتے ہین ۔ ہے راجن جو جو دیوتا اور گندھرب یکش و راچھس برھما جی کی آگیا انوسار ترلوکی ناتھ کے پرتھی پر جانے ارتھات اوتار دھارن کرنے سے جس جس روپ مین پرگٹ ہوے تھے وہ سب پرتھی پر اپنا اپنا جس اور پراکرم دکھا کر پرم دھام کو پہونچے اور اپنے اپنے اصلی روپ مین پرویش کر گئے اسی طرح جب سری رام چندر کا اوتار ہوا تھا سب دیوتا اور راچھس پرتھی پر جنم لے کر اخیر مین اپنے اپنے سروپ مین لے ہو گئے تھے نارایان جی کو پرتھی کا بھار اُتارنا تھا وہ کام کر کے پھر پرم دھام کو چلے گئے جو منش شردھا اور پریت سے اُن کے چرتر گان کرتے ہین وہ بھی پرم دھام کے ادھکاری ہوتے ہین اس لیے مہاتما رشیون نے نارایان کے چرتر پرانون اور انیک پستکون رامائن بھاگوت مہابھارت وغیرہ مین بستار پوربک پریم پریت سے گائے ہین جو منش ان پستکون کو شردھا اور پریم

[illegible] کسی کو پہچان نہین سکتا تھا ۱۲

سے پڑھتے پڑھاتے ہین اُن کو پرم پد (موکش) ملتا ہی -

اتی سریرام کرت مہابھارتے - سُرگاروہن پرب سب دیوتاؤن در راج ھپیوتکا سُرگ مین پنے اپنے دھام مین جاکر اپنے سروپ مین پرویش کرنا - چوتھا ادھیاے

# پانچوان ادھیاے

## راجہ جنمے جے کا جگ سمپورن کرنا اور بیشم پائن جی کا اُن کو مہابھارت سُنانا

اوگر شروا جی نے سب رشیون اور منیشرون کو نیمشارنیہ تیرتھ مین یہ کتھا سُنا کر کہا کہ جب راجہ جنمے جے نے تپودھن بیشم پائن جی سے یہ جے اتہاس سُنا اُن کو بچتر کتھا ارتھات سمپورن سیناؤن کے شور بیرون کو جو سنگرام مین مارے گئے گنگا جی مین سے نکلنے اور پرسپر ملنے کا برتانت سُنکر اشچرج پراپت ہوا پھر اُنھون نے بیشم پائن جی سے کہا کہ جو پرش شریر چھوڑکر بیکنٹھ کو چلے گئے اُن کا پھر پرتھی پر پرتیکش آنا اسمبھو (ناممکن) ہی اور اپنے پتا پریچھت کو دیکھنے کی اچھا کی بیشم پائن جی نے یہ سوچ کر کہ جو راجہ کو پریچھت کے درشن پرتیکش نہ کراؤن گا تو سردھا جاتی رہیگی بیاس جی کا سمرن کرکے اواہن منتر جپا اور راجہ جنمے جے کو راجہ پریچھت کے منتریون سمیت درشن کرا دیے جیسا کہ پہلے برنن ہوچکا ہی - جو رشی منی راجہ جنمے جے کو جگ کرا رہے تھے آہوتی کے سمپورن ہونے پر اُنھون نے جگ کو سماپت کیا استیک رشی بھی سرپون کو اُس سرپ جگ سے بچا کر بہت خوش ہوے راجہ نے سب برہمنون کو جو جگ استھان مین موجود تھے دکشنا اور دان مان سے پریورن کرکے پوجن کیا اور سب کا مان پرتشٹھا کرکے بدا کیا جاجک لوگون کو بہت پرکار کے بستر با ہن آدک دیکر بدا کر دیا برہمن لوگ راجہ سمیت تچھک شلا استھان سے ہستناپور مین آئے راجہ جنمے جے نے سری کرشن چندر مہاراج کا امت پربھاؤ اپنے ہردے مین دھارن کرکے اور اچھی طرح سے پرجا پالن کرکے اچھوت راج کیا اور اپنے پتا اور پتامہ پانڈون کے نام سے بہت سے دھرم شالا اور چھتریان کوئین باولی باغ سمیت بنوائے اور اُن کے جش کو بکھیات کیا اوگر شروا جی نے کہا کہ راجہ جنمے جے کے جگ مین بیاس جی کی آگیا سے بیشم پائن کا برنن کیا ہوا اور اپنا جانا ہوا یہ پرم پوتر اتہاس مین نے آپ سب رشیون کو سُنایا یہ پونیت گرنتھ اور پوتر جے اتہاس سنسار سے اودھار کرنے والا اتی سریشٹھ ہی سرب درشن سام تھ وان پرم جوگیشر مہا کوی بیاس جی کا بنایا ہوا مہاتما پانڈون کا اکھنڈ جش اور پرتاپ پرتھی پر پھیلانے کے کارن جوگ بل سے دب نیتر رکھنے والے بیاس جی نے مہابھارت سنگرام کو دیکھ کر اس گرنتھ کو بنایا ہی جو شردھا آتما پرش اس گرنتھ کے ہر ایک پرب کو سردھا سے پڑھتے پڑھاوینگے اور سنینگے سنا وینگے وہ سنساری پاپون سے اوش موکش پاوینگے اِس سنسار مین جے اور لکشمین اور سنساری بھوگ اور آنند پاکے سرگ مین جاکر پرم آنند بھوگینگے اِس بھارت کتھا مین پورن برہم پرماتما سری باسدیو جی کے پرم پونیت چرتر اور جش برنن کیے ہین جو نر نارائن نے پرتھی پر جنم لے کر دیوتاؤن سہت سنسار مین کیے اور سنساری پرشون کو اپنی ادبھت لیلا پرتیکش دکھائی شرادھ کے سمے اس گرنتھ کے چتر انش کو جو پرش شردھا سے سنینگے اُن کے پتردن کی موکش ہوگی اور وہ شرادھ سے ترپتی پاوینگے ہے رشیون منیشرون اس مہابھارت مین ارتھ دھرم کام موکش سب کا برنن کیا ہی اسی کے آشے پر اٹھارہ پوران بنے ہین یہ جے نام اتہاس سب پاپون کو دور کرنے والا اور

سُرگ کا دینے والا اور موکش پد کا داتا ہی جو استریان گربھ وتی اِسکو شردھا سے سنینگی پُتر بھاگ وان اتھوا پُتری ستو بھاگنی پاوینگی - جو منش استریان پرشون کے سماج مین شام کی سندھیا مین اس اتہاس کو سناوینگے اُن کے دن کے پاپ اور جو صبح کی سندھیا مین اِسکو پڑھین اور سناوینگے اُنکے پاپ جو رات کو کیے ہون دور ہو جاوینگے اِس مین کچھ بھی سندیہہ نہین کرنا چاہیے بھارت بنشیون کی کتھا کے کارن سے اس کا نام مہابھارت رکھا گیا دھرم ارتھ کام اور موکش کا بشئے جو اس مین وہ دوسرے اٹھارہ پرانون مین بھی ہی اور جو اِس مین نہین ہی وہ کہین بھی نہین ہی ارتھات اِسی کی چھایا پر سب پران بنائے گئے ہین یعنی جو مضمون کتھا وا اتہاس اس مین نہین ہی اور کسی پران مین لکھی ہو وہ زائد ہی اور معتبر نہین سمجھی جاتی ہی - بیاس جی مہاراج نے چارون ویدون کے بشئیش اُن کے ارتھ سے ساٹھ لاکھ سنگتھا کو بنایا ہی اُس مین سے تیس لاکھ تو دیو لوک مین برتمان ہی پندرہ لاکھ پتر لوک اور چودہ لاکھ یکش لوک مین اور ایک لاکھ اِس منش لوک مین بکھیات ہی نارد جی نے دیوتاؤن کو اور است دیو رشی نے پترون کو اور سکھدیو جی نے راچھس اور یکشون کو بئیشم پائن جی نے منشون کو سنائی بیاس جی نے پرتھم اِس گرنتھ کو رچ کے سکھدیو جی اپنے پتر اور بئیشم پائن اپنے چیلہ کو پڑھایا مین بھجا اُٹھا کر کہتا ہون کہ جو منش شردھا سے اِس کے ایک یا آدھے اشلوک کو بھی پڑھین گے وہ بھی منو کا منا پاوینگے - منش کو اُچت ہی کہ اچھا اور بھئے یا لوبھ سے کبھی اپنے دھرم کو نہ چھوڑے اور جیون کے نمت بھی دھرم کو نہ چھوڑے - دُکھ سُکھ آدک سب بستو ناش مان ہین دھرم ابناشی ہی - جیوآتما ابناشی ہی اور اُس کا ہیتو ارتھات اودیا ناشمان ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارت سُرگارُوہن پرب مہاتم برنن پانچوان ادھیائے -

## چھٹا ادھیائے

### راجہ جنمے جے کا پرشن کہ مہابھارت کتھا سُنکر دان پُن آدک سے کیا کرنا چاہیے بئیشم پائن جی کا جواب

بئیشم پائن جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ گیانی پرشون کو مہابھارت کتھا سُنکر کیا دان پُن کرنا اُچت ہی اور اِسکی پارنا مین کس دیوتا کا پوجن جوگ ہی مہا مُنی بئیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن اِس کتھا کے شرون کرنے کا پھل پہلے تم کو سناتا ہون کہ سری کرشن جی سے آدلیکر سب دیوتا پرتھی پر کریڑا کرنے (کھیل تماشا) کو آئے تھے جس کارج کو آئے تھے جب وہ کارج ہو چکا تو وہ سُرگ کو چلے گئے اور جس جس دیوتا کا روپ یا انس تھا اُسی مین جا ملے جیسا کہ مین پہلے پرب مین سُنا چکا ہون سری نارائن اور دیوتاؤن کا جس اور پراکرم برنن کرنے سے منش کے سب پاپ دور ہو جاتے ہین جو شردھا وان پرش مہابھارت کا پاٹ کرے وہ نس سندیہہ (بلاشبہہ) پرم سدھی ارتھات موکش کو پراپت ہوگا جو منش اِس کے ارتھ اور بھاؤ کو چت لگا کر شردھا سے پڑھے پڑھاوے گا وہ پُشکر آدک تیرتھون کے اشنان کا پھل پاویگا بدھ پوربک ارتھات اِسکا پارائن کرکے جو منش سرون کرے اور اُن مہاتماؤن کا جنکا جس اِس پُستک مین برنن ہوا اُنکا شرادھ کرے اور جتھا شکت (مقدور کے موافق) برہم

کراوے وہ موکش کا ادھکاری ہی شروتا کو اوچت ہی کہ گئو دان کا نسبے کی دھونی سمیت کھانے پینے کی سب سامگری
برتھی - بستر - پاٹ (اونی پارچہ) پیتامبر (ریشمی پارچہ) گھوڑے - ہاتھی آدک - پلنگ - پالکی - رتھ وغیرہ سواریان
دان کرے اور راجا مہاراجاؤن کو اوچت ہی کہ وہ اپنا شریر اور استری - پُتر - پُتری وغیرہ کا دان کرین جو شردھا وان
دھرماتما ایسا دان کرتے ہین اُن کو بڑا پُن ہوتا ہی وہ اور اُن کے باپ دادا پردادا تک سرگ مین نواس کرتے ہین
شروتا پُرش (کتھا سُننے والون کو شروتا کہتے ہین) شردھا سے یُوترچت مُکھ پرشن شوک سندیہہ رہت ایکاگرچت
(یکسو خاطر) اندریون کو جیتنے والا پرائے گُن مین دوش نہ لگانے والا بید پاٹھی برہمن مدھر بھاشی (شیرین کلام)
شاسترون کا جاننے والا کام کرودھ لوبھ رہت اپنے کرم مین ساودھان برہمن سے اس کتھا کو شرون کرے جسکے
اچارن مین اکشر بھنگ نہ ہووے پریت سے کتھا سناوے کتھا کے آرنبھ سے پہلے سری نارائن اور نرون مین اُتم نر
اور سرستی دیوی کو نمسکار کر کے کتھا آرنبھ کرے - ایسے شروتا (سُننے والے) اور بکتا (سُنانے والے) دونون بوانون
مین بیٹھ کر سُرگ کے بھوگ بھوگتے ہین اپسرا اور کنھر وگندھرب اُن کا آدر ستکار کرتے ہین پرتھم پارنا ارتھات پہلے
پارنا مین اگنی گوشتم جگ کا اور دوسرے پارنا مین انی راتری جگ اور تیسرے پارنا مین دواد شا جگ کا پھل پاوے
دونون یعنی سُننے سنانے والے کو سُرگ پراپت ہو اور بوانون مین بیٹھ کر دیوتاون کے ساتھ بہار کرتے اور ہزارون برس
تک سُرگ کے بھوگ بھوگتے ہین چوتھے پارنا مین باجپئے جگ پھل اور پانچوین پارنا مین دوگنت جگ اور چھٹے پارنا
مین بھی دوگنت جگ کا پھل اور ساتوین پارنا مین ترگنت جگ کا پھل پاکر سُرگ مین ہزارون برس نواس کرتا ہی
آٹھوین پارنا مین راجسوی جگ کا پھل پاکر چندرمان کے سمان بوان مین دیوتاؤن کے ساتھ نواس کرتا ہی - نوین
پارنا مین اسومیدھ جگ کا پھل پاکر بہت اچھے پرکاشمان بوانون مین دیوتاؤن کے ساتھ سُرگ مین نواس کرتا ہی
گندھرب اور اپسراؤن سے پوجن کیا جاتا ہی - پھر بشن لوک کو پراپت ہوتا ہی اب وہ برنن کرتا ہون جو کتھا کہنے والے
برہمن کو بھینٹ کرنی چاہیے پہلے کتھا کے آرنبھ ہونے پر برہمنون سے سوستی بچن کراکے پرب کے سماپت ہونے
پر اپنی سامرتھ کے انوسار برہمنون کا پوجن کرے پوشاک اور بستر سگندھ دبستوؤن سے سگندھت کرکے تسمئی (کھیر)
اور مٹھائی بھوجن کراوے اور پھر مول پھل آدک میوہ سمیت بستر برہمن کو دیوے - سبھا پرب کے ختم ہونے پر مالپوے
اور لڈو آدک (یعنی شیرینی) بھوجن کراوے بن پرب (ارن پرب) کے شروع ہونے پر مول پھل (میوہ تر و خشک) بھوجن کراوے
اور بن پرب کے سماپت ہونے پر کنبھ دان (جل برتنون مین بھروا کر) پُن کرے - براٹ پرب سماپت ہونے پر
نانا پرکار کے بسترون کا دان کرے - اُدیوگ پرب سماپت ہونے پر من بانچھت بھوجن وید پاٹھی برہمنونکو کھلاوے
اور اچھے اچھے پھول مال چندن اور سگندھی سے پوجن کرے - بھیشم پرب سماپت ہونے پر اچھی اچھی سواریان
دان کرے اور اچھے بھوجن کھلاوے - درون پرب سماپت ہونے پر پلنگ اور دھنش بان اور اچھے اچھے شستر
کھڑگ وغیرہ دینے جوگ ہین - کرن پرب کے سماپت ہونے پر برہم بھوج - اور شل پرب سماپت ہونے پر
لڈو وغیرہ سب طرح کی مٹھائی دیوے - اسی طرح گدا پرب کے سماپت ہونے پر مونگ ملے بھوجن - استری پرب
کے ختم ہونے پر رتن اور جواہرات کا دان کرے اور یوشٹک پرب یعنی استری پرب کے آرنبھ مین گھی - آٹا - چانول
وغیرہ کا دان کرنا جوگ ہی اسی طرح شانتی پرب کے آرنبھ مین ہبت یعنی گھی آدک بھوجن کی بستوون کا دان برہمن

کو دیوے - اسومیدھ پرب اور نیز آشرم باس پرب کے سماپت ہونے پر بہت بھوجن کراوے موسل پرب کے ختم ہونے پر اچھے بھوجن سگندھیون سے معطر کیے ہوے کھلاوے - چندن سے پوجن برہمن کا کرے اسیطرح پرستھانک اور سُرگارودھن پربون کے سماپت ہونے پر من بانچھت بھوجن (جو بھوجن برہمن بھوجن کرنے والے کو پسند ہون) کراوے اور برہمنون کو تریپت کرے - ہرنبش پرب سماپت ہونے پر ہزار برہمن جماوے اور نشکٹ[1] سورن سمیت ایک گاے بھی برہمن کو دیوے اور اچھے بھوجن کراوے اور پوشاک سفید بسترون کی اتھوا اسن کی یا ریشمی بسترون کی برہمن کو دینے جوگ ہی - ہے راجن جو کتھا سننے والا غریب ہی تو بھی اُسکو کتھا کے شرون کرنے پر مقدور کے موافق جو اوپر برنن ہوا ہی دان کرنا جوگ ہی ہر ایک شروتا کو پرب سماپت ہونے پر اور ہرنبش کے ہر ایک پارنا پر بدھ پوربک نسیمی نے بھوجن کراوے اور ریشمی بستر یا سن کے بسترون کی پوشاک برہمن کو سگندھت کرکے پہناوے اور پھول مال سے پوجن کرے اور مہابھارت کے سماپت ہونے پر پوتھی مہابھارت کی سُورن سنجکت کتھا کہنے والے برہمن کو ارپن کرے اور چارون پرکار کے بھوجن شردھا سے کھلاوے اور سونے کی دکشنا برہمن کو دیوے کیونکہ برہمنون کے پرسن ہونے پر دیوتا بھی پرسن ہوتے ہین کتھا سنانے والے اور سننے والے کو اس کتھا کے شرون کرنے سے بڑا پھل ملتا ہی اسی کارن اچھے بھوجن اور بستر دان کرنے سے برہمنون کو تریپت کرنا جوگ ہی اس کتھا کا سُننا اور پاٹ کرنا اننت پھل کا داتا ہی جس کے گھر مین مہابھارت ہو وہی پُرش کلیان پراپت کرنے والا ہی اور جس کے ہاتھ مین یہ پستک ہی اُسی کے ہاتھ مین لکشمین اور بجے ہی اس مین بہت پرکار کی کتھائین برنن ہوئی ہین یہ کتھا دیوتاؤن سے سیون کی گئی اور دیوتاؤن کی پیاری ہی کہ اس مین سری نارائن اور نر دتم نر کے پوتر جش برنن ہوے ہین اسی کارن سے یہ کتھا موکش اور سدھی کی دینے والی ہی - ہے راجہ رامائن اور مہابھارت مین سری بھگوان کے جش اور کیرتن گائے گئے ہین پرم پد کے چاہنے والے پُرشون کو ان دونون کتھاؤن کے شرون کرنے سے موکش اور من بانچھت پھل سنسار مین پراپت ہوتا ہی اور جو پاپ من شریر بانی سے ہو جاتے ہین وہ دور ہو جاتے ہین اٹھارہ پرانون کے شرون کرنے سے جو پھل پراپت ہوتا ہی وہ پھل اس مہابھارت کے شرون کرنے سے ملتا ہی سنتان چاہنے والے استری پرشون کو ہرنبس سننا اور پانچ نشکٹ[2] سونا برہمن کو ارپن کرنا اور بچھیا سمیت گاے بسترون سے النکرت برہمن کو دینے جوگ ہی اور آبھوشن شردھا اور سامرتھ کے انوسار دینے چاہییں پرتھی دان کے سمان کوئی دان نہین ہی جو پُرش اس مہابھارت کو سدا پوسنتا اور سناتا ہی وہ سب پاپون سے نورت ہو کر بشنو پد کو پراپت ہوتا ہی اور گیارہ پیڑھی اُسکی پارنا سے استری پترون سمیت سُرگ باس پاتی ہین ارتھات گیارہ پیڑھی تک اودھار ہو جاتا ہی اسکی پارنا مین جو دان پن اوپر لکھا گیا اس کے ساتھ دشا نش ہون بھی کرنا جوگ ہی یہ پھل مہابھارت کتھا شرون کرنے کا لکھا ہی -

| | |
|---|---|
| بھجن سنچھیپت بھارت چرتر برنن راگ بسنت یا دیش | |
| مُنی بیاس مہاکوی[3] اتی سجان | بھارت کرشن جش کیو بکھان |
| मारत कृष्ण यश कियो बरवान ॥ | मुनि ब्यास महा कवि अति सुजान॥ |

[1] نشکٹ ایک مقدار ہی ایک تولہ کی جیسکے برابر سونا اور گاے برہمن کو دیوے ۱۲ [2] نشکٹ مقدار مقرر ہی جس کا وزن تولہ بھر کے قریب ہی ۱۲

[3] مہاکوی کوی اور کبی یعنی شاعر دکبیشیور کبتا مہا کا لفظ نت کی جگہ آتا ہی جیسے آنند مہا آنند ۱۲

بیشم پائن سوئی کتھا سنائی
جنمے جے کو سکھ دیو اگھائی

जन्मे जय को सुख दियो अघाय
बैसम्पायन सोई कथा सुनाय ॥
کہی دھرتراشٹ سون سنجے آن
سب جدھ کتھا سینا پرمان

सब युद्ध कथा सेना प्रमान ॥
कही धृतराष्ट्र सों संजय आन ॥
سوئی بمل کتھا مین کہی سنائی
جہی سنت سجن من نہین اگھائی

जेहि सुनत सज्जन मन नहिं अघाय
सोई बिमल कथा मैं कही सुनाय
پانڈون کا جنم اور بل پرتاپ
گاندھاری سن جم کیو بلاپ

गांधारी सुनि जिमि कियो बिलाप
पांडव का जन्म और बल प्रताप ॥
سئو پتر ہوے دھرتراشٹ گیہہ
کورو پانڈو نہین بھیو سنیہ

कौरव पांडव नहिं भयो स्नेह
सौ पुत्र हुए धृतराष्ट्र गेह ॥०॥
لاکھا مندر مین دیے آگ
پانڈو سرنگ سے گئے بھاگ

पांडव सुरंग से गये भाग
लाखा मन्दिर में देय आग
دروپدی سویمبر گئے بیر
بھرمتی مچھلی کے مارو تیر

भ्रमती मछली के मारो तीर
द्रौपदी स्वयम्बर गये बीर
پانڈو ارجن کو بل بکھان
جم جدھ کرن سے بھیو ندان

जिमि युद्ध करन सों भयो निदान
पांडव अर्जुन को बल बखान
پانچون بھراتن سون بھیو بواہ
لائے دروپدی کو بھیو اوچھاہ

लाये द्रोपदी को भयो उछाह ॥०॥
पाचों भ्रातन सों भयो बिवाह
کئیو جگ راجسو دھرم راج
دلی مین بھاری جرو سماج

दिल्ली में भारी जुरो समाज ॥०॥
कियो यज्ञ राजसू धर्म राज ॥
پانڈون کا بہت ایشرج دیکھ
درجودھن ایرکھا بھئی بشیکھ

दुर्योधन ईर्षा भई बिशेख
पांडों का बहुत ऐश्वर्य देख ॥
سب راج کوش چھل لیو جیت
دیو بنو باس کری ات انیت

दियो बनो बास करी अति अनीत
सब राज कोष छल लियो जीति
دیو بارہ برس کو بنو باس
تیرھوین برس کرین گپت باس

तेरहवें बर्ष करें गुप्त बास ॥
दियो बारह बर्ष को बनो बास
جم ارجن کیو تپ بدری جاے
شنکر ارجن کو جدھ سناے

शंकर अर्जुन को युद्ध सुनाय ॥
जिमि अर्जुन कियो तप बद्री जाय
ارجن پر شیو جی ہوے نہال
بھراے چارون لوک پال

| | |
|---|---|
| अर्जुन पर शिव जी ह्वै निहाल<br>نر دیہہ سہت جہاں جائیں ناہیں | फिर आये चारों लोक पाल<br>گیو ارجن سرپت لوک ماہیں |
| गयो अर्जुन सुरपति लोक माहिं<br>جم ارجن پاے شستر جائی | नर देह स हित जहँ जांहिं नाहिं<br>بیشم پائن سب کتھا سنائی |
| बैसम पायन सब कथा सुनाय॥<br>جنمے جے شن ہرکھے اگھاے | जिमि अर्जुन पाये शस्त्र जाय॥<br>سُرپت ارجن کو پریم گاے |
| सुरपति अर्जुन को प्रेम गाय॥<br>مل بھراتن سون آنند لیت | जन्मेजय सुनि हरखे अघाय ॥०॥<br>آیو ارجن شسترن سمیت |
| आयो अर्जुन शस्त्रन समेत<br>کوروں نے گھیرو نگر آے | मिल भ्रातन सों आनंद लेत<br>پانڈو براٹ گھر چھپے جاے |
| पांडव बिराट घर छिपे जाय<br>پانڈو چھڑایو لینی شدھ | कौरवने घेरो नगर आय<br>راجہ براٹ کوروں کا جدھ |
| राजा बिराट कौरव का युद्ध<br>ارجن نے بستر تب چھینے جاے | पांडवन छुड़ायो लीनी सुद्ध<br>بھیشم دروں جب گئے پراے |
| भीष्म द्रोणा जब गये पराय<br>سری کرشن آے بھیو ات اوچھاہ | अर्जुन ने वस्त्र तब छीने जाय<br>پن ابھمنو کو بھیو بواہ |
| पुनि अभिमन्यु को भयो बिवाह<br>سمجھایو مادھو بہو بدھان | श्री कृष्ण आये भयो अति उछाह<br>جم درجودھن نہیں کیو کان |
| जिमि दुर्योधन नहिं कियो कान<br>اسچرج مگن بھئے سکل بھوپ | समझायो माधव बहु बिधान<br>دکھلایو تب نج بسو روپ |
| दिख लायो तब निज विश्वरूप<br>ڈیرہ کینو کرو چھتر جاے | अश्चर्य मगन भे सकल भूप<br>گیارہ چھونی کوروں لواے |
| ग्यारह क्षोनी कौरव लिवाय<br>سینا جمائی پچھم ہیں جاے | डेरा कीनो कुरु क्षेत्र जाय<br>پھر سات چھونی پانڈو لے آے |
| फिर सात क्षोनी पांडव ले आय<br>آپن پراے نہیں رہی شدھ | सेना जमाई पश्चिम में जाय॥<br>بھیشم دس دن کیو گھور جدھ |
| भीषम कियो दस दिन घोर युद्ध<br>بھئے کال ببس بہتک بھوال | आपन पराव नहीं रही सुद्ध<br>سنگرام بھیو اتسے کرال |
| संग्राम भयो अतिशय कराल | भय काल बिबश बहुतिक भुआल |

مرشٹیا[1] بھیشم گرے جاے — کورودل اتسے شوک پاے

सर शैया भीषम गिरे जाय — कौरव दल अतिशय शोक पाय

پن پانچ دوس (دن) کیو درون جدھ — برھماستر[2] چھوڑو رہی نہ شدھ

पुनि पांच दिवस कियो द्रोण युद्ध — ब्रह्मास्त्र छोड़ा रही न सुद्ध

جب دھرشٹ دمن تہی مارو جاے — سب کورودل تب چلو پراے

जब धृष्ट द्युमन तेहि मारो जाय — सब कौरव दल तब चलो पराय

دودن اُس نے کیو جدھ جاے — سیناپت کینو کرن لاے

सेनापति कीनो करन लाय — दोदिन उसने कियो युद्ध जाय

ارجن نے کاٹ لیو سیس دھاے — رتھ چکر بھوم مین گئے سماے

रथ चक्र भूमि में गये समाय॥ — अर्जुन ने काट लियो सीस धाय

پھر لڑو شل پانڈون سے آے — تہہ مارو جدھشٹر کراو پاے

फिर लरो शल्य पांडव से आय — तेहि मार युधिष्ठिर करिउ पाय॥

درجودھن لکھ نج سین ناس — گیو بھاگ ہرد (تالاب) مین کیو نواس

दुर्यो धन लखि निज सेन नाश — गयो भाग हृद में कियो निवास

لیو گھیر پانڈو ہرد جاے — نکسو درجودھن تب لجاے

लयो घेर पांडव हृद जाय ॥०॥ — निकसो दुर्यो धन तब लजाय॥०॥

بھیو بھیم سین سے گداجدھ — تن توڑی جانگھ کورو کو بدھ

भयो भीम सेन से गदा युद्ध ॥०॥ — तिन तोरी जांघ कौरव कु बुद्ध

اسوتھامان گیو بھوپ پاس — درجودھن گت لکھ اتی اوداس

अस्व त्थामा गयो भूप पास — दुर्योधन गति लखि अति उदास

تہہ کین پرن پانڈون ناس — کرپا کرت برما بھئے نراس

तेहि कीन परण पांडवन नाश — किरपा कृत बर्मा भये निराश

سمجھایو بھو بدھ دے گیان — اسوتھامان نہین بچن مان

समझायो बहु बिध देय ज्ञान — अस्वत्थामा नहीं बचन मान

جم درون پتر کیو گھور پاپ — پانڈو کین بھاری بلاپ

जिमि द्रोण पुत्र कियो घोरपाप — पांडवन कीन भारी बिलाप॥

سری کرشن بچاے پانچون بھاے — لیو برہم سسترہی پرکھیت بچاے

श्री कृष्ण बचाये पांचो भाय — लियो ब्रह्म शरहि परीक्षित बचाय

دیو جیوداں سب کو سناے — کیو جگ پانڈودھن فرت لاے

[1] سرشیا بمعنی تیروں کی سیج ۱۲ [2] برھماستر برھماجی کا ہتھیار ۱۲ [3] مرت نام راجہ کا ہے ۱۲

कियो यज्ञ पांडु धन मरुतलाय
موسل پربھاو جادون ناش

दियो जीव दान सब को सुनाय॥
پانڈو تن تج جم گے اکاش

पांडव तन तजि जिमि गये अकाश
لکھ دھرم راج گت بکل بھوپ

मूसल प्रभाव यादवन नाश
پُن دیکھے بھرات آسن انوپ

पुनि देख भ्रात आसन अनूप
کہی سکل کتھایت دھرم گیان

लखि धर्म राज गति बिकल भूप
سردھا سون جو کوئی کرے گان

श्रद्धा सों जो कोइ करे गान॥ ०
جو گاے پریت سون چت لگاے

कही सकल कथा युत धर्म ज्ञान॥
اور بھگت پریم من مین ڈرہاے

और भक्ति प्रेम मनसे दृढ़ाय
ہری بھگت ہوے سکھ ببدھ پاے

जो गाय प्रीति सों चित लगाय
اگلا پچھلا سب اگھ نساے

अगला पिछला सब अघ नशाय
مایا سمبھو سب کٹین جال

हरि भक्ति होय सुख बिबिध पाय
سری کرشن مہا پربھو ہون کرپال

श्री कृष्ण महा प्रभु हों कृपाल॥
کل کال مین جپ تپ بن نہ آے

माया संभव सब कटें जाल॥
سری رام بھجن بن نہین اپاے

श्री राम भजन बिन नहिं उपाय

कलि काल में जप तप बन न आय

اتی سریرام کرت مہابھارتے سرگاروھن پرب مہاتم مہابھارت برنن۔ چھٹا ادھیاے۔

# مہابھارت سماپت شوبھم

---

# خاتمہ سری رام کرت مہابھارت

اہا ہا ہا کیسے دلچسپ واقعات نصیحت آمیز عبرت انگیز کورو پانڈؤن اور زمانہ حال کے نوجوانون کو حیرت مین ڈالنے
والے حالات مہاتما رشیون کے جو ماضی و مستقبل و حال کے جاننے والے سجن پرشون کے آنند دینے والے مہامنی
مہاکبی دشاعر افضل ) بید بیاس جی نے مہابھارت مین لکھے جنکے پڑھنے اور سننے سے من کا میل چت کا اندھکار دل
کی پریشانی خاطر کی کدورت و غبار رفع ہوکر سورج روپ گیان کا پرکاش اِدویا یعنی جہل و گمرہی اور طرح طرح کی
شنکاؤن کا ناش ہوتا ہی خاطر محزون کو فرحت و دل اندوہگین کو مسرت حاصل ہوتی ہی دن بھر کاروبار متعلقہ سرکاری
سے مجھ کو فرصت نہین ہوتی تھی بلکہ رات کا بھی ایک حصہ اُسی مین صرف ہوتا تھا شب کے وقت اِسکو لکھنے بیٹھتا تھا
تمام دن کا کسل و تکان رفع ہوکر ایسی دلبستگی ہوجاتی تھی کہ سستی پاس نہین آتی تھی نصف شب اور کبھی دو بجے
رات تک اسی کا شغل اور اسی مین مصروفیت رہتی تھی یوم تعطیل بس غنیمت تھا سری نارائن کی کرپا اور اُس کے
فضل و کرم سے اتنی بڑی پُستک تھوڑے عرصہ مین ختم ہوگئی مخزن فیض فیضی کی مہابھارت سے اسکو بنانا مدنظر
نہ تھا جس کے دیباچہ مین ابوالفضل نے تعصب سے اپنے خیالات فاسد ظاہر کیے اور نہ اُس سے یہ مقصد
حاصل ہوتا تھا جو اِسکے ہر ایک پرب مین پایا جاوے گا مسبب الاسباب کی عنایت و کرم سے سنسکرت مہابھارت
ٹیکا سمیت اور ناگری بھاشا کے اٹھارہ پرب مختلف اوقات کے طبع شدہ اور بجے مکتاولی و مہابھارت فارسی
منترجمہ بالا بلا زیادہ کوشش و تلاش کے جمع ہوگئین اور یہ امر ملحوظ خاطر رہا کہ یہ مہابھارت بھاشا اپنی مادری
زبان مین لکھی جاوے جو الفاظ اکثر پنڈت لوگ کتھا بانچنے مین استعمال کرتے ہین وہی اسمین لکھے جاوین
بعض اتہاس غیر ضروری متروک اور بعض بخیال طوالت اور زیادہ ہوجانے ضخامت کے مختصر لکھے گئے تھے
کوردن پانڈون کے کل حالات بموجب اصل سنسکرت پستک اور چند اتہاس مہابھارت فارسی و بجے مکتاولی و
سری مدبھاگوت جو سنسکرت مہابھارت مین نہین پائے اس مین بموقع مناسب درج کیے گئے اور اسی وجہ سے اس کا
نام سری رام کرت مہابھارت رکھا گیا ہی وہ ولولہ شوق جس نے مجھے اور میرے دل پریشان کو محصور و مجمع کر کے اس کی
طرف مائل و متوجہ کیا دیباچہ مین درج ہوا - شروع کرنے کے وقت ختم ہونا اس کا عرصہ کثیر سالہا سال مین بوجہ عدیم الفرصتی
ان کار متعلقہ اور در پیش ہونے چند امور دنیاداری متخیل ہوتا تھا یہ ایک ایسا بار گران تھا جو ہمت کو پست کیے دیتا تھا
مگر بقول استاد ؎ بہر کاریکہ ہمت بستہ گردد ۔ اگر خارے بود گلدستہ گردد ۔ بھادون سُدی پنچمین سمت ۱۹۴۹
بکرماجیت کو یعنی مدت ایک سال دس ماہ مین اِس پستک کو بمقام فیروزپور پنجاب ختم کیا گیا ہنوز تکمیل باقی تھی
کہ بیماری ماشرا[1] دفعتاً لاحق ہوگئی بندوبست ضلع کا اختتام کو پہونچا بہ مجبوری رخصت لے کر دہلی مین علاج مرض لاحقہ
کا کرایا تین ماہ تک سخت تکلیف اٹھائی چہرہ پر داغ ہنوز نمایان تھے کہ حکم تبدیلی پشاور کا صادر ہوگیا اور وہان پہونچکر
خاص صدر تحصیل پشاور جو دیگر تحصیلات ضلع سے بڑی تھی میرے تفویض ہوئی اور کام سپرنٹنڈنٹی کا جو پہلے بھی کرتا
رہا تھا تفویض ہوکر درہ خیبر اور دریاے کابل کے متصلہ دیہات مین اول پیمایش شروع ہوئی اختیارات اسسٹنٹ کمشنر
درجہ دوم گورنمنٹ پنجاب سے عطا ہوکر سرکاری گزٹ مین مشتہر ہوے پٹواریون کی ناواقفیت اور بندوبست کا

[1] ماشرا بیماری ہی جو کنپٹی مین درد شروع ہوکر نصف چہرہ پر ورم کثیر ہوجاتا ہی بغیر لگانے جونک اور فصد کے ورم رفع نہین ہوتا - مہلک بیماری ہی ۱۲

شروع کثرت کار سے ایک سال تک اِسکا مسودہ بستہ مین بند رہا آخر وہی رات کا وقت نظرثانی کے لیے مقرر کیا گیا جا بجا مختلف راگون مین بھجن بناکر شامل کیے گئے دو ڈھائی سال پشاور مین قیام کرکے بوجہ متحمل نہ ہونے محنت شاقہ بند وبست اور پوری ہوجانے مدت ملازمی ۳۰ سالہ کے درخواست پنشن دیکر دہلی مین چلا آیا اور ہمہ تن اُس کی تکمیل مین مصروف ہوا بخیال زندگی ناپائدار سرسری نظرثانی کرکے مطبع ودیا درپن میرٹھ مین جلد طبع ہونے کو بھیجدیا طبع اول کی ایکہزار جلد ہاتھون ہاتھ فروخت ہوگئین اور اِسکی طلب مین خطوط آنے لگے لہٰذا مکرر چھپوانے کا مصمم ارادہ کرکے اصل مہابھارت سے ازسرنو مقابلہ کیا اور نظرثانی ۱۹۰۸ء مین وہ متروکہ اتھاس اور برہم گیان وغیرہ جو بمرتبہ اول چھوڑ دیے تھے یا بخیال طوالت مختصر لکھے گئے تھے مکمل طور پر بجائے خود درج کیے گئے چار سال کی محنت سے اس مہابھارت کی ضخامت بہت بڑھ گئی اور اب یہ پستک مکمل ہوگئی حضور ملکہ معظمہ وکٹوریہ قیصر ہند کے زمانہ سلطنت مین اسکو ترجمہ کرکے پورا کیا گیا تھا اُن کے بعد دس سال تک جناب فیض مآب ایڈورڈ ہفتم نے سلطنت کی اُنکے آخری عہد مین اِسکی نظرثانی چار سال تک کی گئی اب شاہنشاہ جارج پنجم بہادر کا زمانہ شروع ہوا ہے اور طبع ثانی اِسکی ہونے لگی پیارے ناظرین آپ کو اس مہابھارت مین جملہ امور متعلق دھرم شاستر ونیتی بزرگون کی خدمت سے فیض پانا اپنے دھرم پر ثابت قدم رہنا دشمن کے فریب سے بچنا ادب آداب وقواعد اکل وشرب وحفظ تندرستی ودیگر معاملات اصل دنیاداری پاوینگے جو اپنے موقع پر تحریر ہوے بھگوت گیتا اصل مع ترجمہ بشنو سہسر نام گجیندر موکش ساوتری استوتر اور چند استوتر سنسکرت مین بھی لکھے گئے کہ پوجا پاٹ کرنے والون سجن پرشون کے کارآمد ہون بجہت سرور خاطر ناظرین خلاصہ مہابھارت کا یہان درج کیا جاتا ہے کہ جملہ واقعات آسانی سے چند سطور مین معلوم ہوکر جمیع مطالب ذہن نشین ہوجاوین راقم نے چند مطابع کی چھپی ہوئی مہابھارت وقتاً فوقتاً مقابلہ کے لیے مختلف اشخاص سے منگائین اور وہ مہابھارت جسکا ترجمہ بھاشا زبان مین بخط ناگری اور نیز انگریزی مین بہت محنت اور روپیہ صرف کرکے کیا گیا کل کو خرید کرلیا مگر ہر ایک کو نامکمل پایا کسی مین راجہ بربریک کا اتھاس اُڑا دیا کسی مین انوساسن بہت بڑا پرب ہی ندارد کردیا ہے جسکی وجہ بشن سہسر نام کے استوتر اور گجیندر موکش اور بہت سے اتھاس مہابھارت سے نکال دیے وہ سب مہابھارت نامکمل نظر آئین اور ایک دوسرے سے مختلف معلوم ہوئین مگر یہ مہابھارت بہت مہابھارتون سے مکمل کی گئی ہے اور حتی الوسع اِسکی تکمیل مین بہت کوشش کی گئی ہے۔

قبل ازان کہ کورون پانڈون کا حال شروع کیا جاوے راجہ دُشنت اُن کے مورث اعلیٰ کی نسبت اتنا لکھنا واجب سمجھا گیا کہ آدپرب مین اِس راجہ کا حال بموجب سنسکرت مہابھارت تحریر ہوا۔ کبی کالی داس جو مہاراجہ بکرماجیت کے وقت مین مشہور کبیشر (شاعر) ہوے ہین اُنھون نے سکنتلا ناٹک مین جسکا ترجمہ انگریزی وبنگالی وغیرہ بہت زبانون مین ہوکر مدرسون وکالجون مین اعلیٰ جماعت کے طالبعلمون کو پڑھایا جاتا ہے کسی قدر اختلاف کے ساتھ لکھا ہے کہ وہ بہت دلچسپ ومسرت انگیز قصہ ہے اِس لیے جس طرح کبیشر کالی داس نے راجہ دُشنت وشکنتلا کا حال لکھا ہے وہ معرض تحریر مین لایا ہون۔

---

## راجہ دُشنت کا شکار کھیلتے ہوے تپوبن مین جانا اور شکنتلا پر موہت ہونا

آریہ ورت کے راجگان مین راجہ دُشنت ایک مشہور راجہ ہوا جسکا بواہ شکنتلا سے ہوکر راجہ بھرت پیدا ہوے
جنکے نام سے ہندوستان بھارت ورش نامزد ہوا وہ راجہ دشنت ایک روز شکار کھیلتے ہوے تپوبن کیطرف چلے
گئے اور جب وہ متبرک بن جسمین کنو آدک مہاتما رشی تپ کر رہے تھے قریب آیا بپاس ادب راجہ دشنت رتھ سے
اُتر مع وزیر پیادہ پا تپوبن مین گئے وہان کے رہنے والے رشیون نے ان شکاریون کو دیکھا تو ہاتھ اُٹھا کر کہا کہ
یہان کسی مرگ کو مت مارو یہ پوتر آشرم ہنسا کرنے جوگ نہین ہی راجہ دشنت نے اپنا دھنش بان اور راج چنہ سارتھی
(رتھبان) کو دیدیے اور تپوبن کی سیر کرتا ہوا آگے چلا دیکھا کہ جہان تہان چکنی چکنی سل ہنگوٹ پیسنے کے لیے درختون
کے نیچے رکھی ہین ندی مین جگ ساگری کے پھول پتّے بہے چلے آتے ہین نہایت صاف شفاف ندی کا پانی اپنی
موج سے بہہ رہا ہی درختون پر طرح طرح کے جانور میٹھی میٹھی بولیان بول رہے مرگ اور مرگ کے بچے (غزال) ہر سبز
(مرغ زار) مین کلول کرتے ہوے ہری دوب چرتے پھرتے ہین آدمیون سے ایسے مانوس کہ گویا پلے ہوے ہین جابجا
ہون کرنے کی بیدی منی رشی لوگ مون سادھی تپ کر رہے ایک تپیشوری نے انکو دیکھ کر کہا کہ کنو رشی کا آشرم
سامنے ہی وہ سوم تیرتھ سے آتے ہونگے اُن کے درشن کرتے ہوے آگے جانا کنو رشی کا نام سُنکر راجہ دشنت بہت ہی
پرسن ہوے اور کہنے لگے کہ ضرور مہاتما رشی کے درشن سنساری منشیون کو دُرلبھ ہین آشرم مین جاکر درشن کرونگا یہ کہکر
سارتھی سے راجہ نے کہا کہ تم یہان ٹھہرو مین مہاتما کنو جی کے درشن کر کے آتا ہون سب ساتھیون کو وہان چھوڑ کر راجہ
اپنے منتری کو ساتھ لیکر کنو رشی کے آشرم کو چلا دیکھا کہ درخت بہت گنجان لتا اور بیلون سے خوشبو آرہی ہی برکشون
کے نیچے توتون کے کترے ہوے میٹھے پھل جابجا پڑے ہوے ہین۔ سرور مین طرح طرح کے کنول کھلے ہوے ہین
راجہ اور منتری اُس آشرم مین پرسن چت چلے جاتے تھے کہ راجہ کی داہنی بھجا پھڑکنے لگی اُسنے بچار کیا کہ شگون
اچھے ہوے ہین تپوبن سے کچھ لابھ ضرور ہوگا۔ آشرم کے باہر ایک ادبھت سروپ والی کنیان پھولون کے گہنے پہنے
ہوے عجیب انداز سے کھڑی ہوئی دیکھی چار پانچ استریان مٹی کے برتن پانی سے بھرے ہوے ہاتھون مین لیے ہو
درختون لتاؤن کو سینچتی پھرتی ہین منتری کو وہان چھوڑ کر راجہ دُشنت آگے چلا اور اُس اپسرا کنیان کو دیکھ کر دل مین
کہنے لگا کہ ایسی سروپ وان استری آجتک مین نے نہین دیکھی یہ کوئی دیو کنیان اتھوا ناگ کنیان یا اپسرا کی تُتری
ہی مانشی استری کا ایسا روپ اور یہ چمک دمک سنگھار بندی ہو نہین سکتی شکنتلا کو دیکھتے ہی راجہ موہت ہوگیا انسو یا رشی
تپنی نے شکنتلا سے کہا کہ مادھوی للتا کو جو گرو کنو جی کو بہت پیاری ہی تم نے نہین سینچا اُسکو کیون بھول گئین شکنتلا
نے بھولے پن سے کہا کہ ہے سکھی کسی دن مین اپنے آپ کو نہ بھول جاؤن سکھی پریم ودا بولی پیاری شکنتلا تو بڑی چتر ہی
تیرے انگ پھڑک رہے ہین مجھے ایسا شگون پرتیت ہوتا ہی کہ تم کو من بھاونتا (جس کو دل چاہیے) بر ملیگا شکنتلا
کچھ ایک آنکھ اور بھوون کو چڑھا کر کہنے لگی کہ تمھین آج کیا ہوگیا ہی پریم ودا نے کہا کہ مین جھوٹ نہین کہتی ہون پتا
کنو رشی جو ویدون کے گیاتا ہین اُنھون نے بھی ایسا ہی کہا تھا اور اسی لیے برکشون لتاؤن کا سینچنا تم کو بتایا ہی
انسوئیا نے کہا کہ ہے سکھی تیرا نام پریم ودا اسی لیے رکھا ہی کہ تو پیاری پیاری باتین کرتی ہے وہان یہ باتین ہو رہی

تھیین کہ راجہ دشنت گنجان درختون کی اوٹ سے سنتا ہوا آشرم مین پہونچا پھولون کا رس لینے والا بھونرا شکنتلا کے مکھاربند پر آن کر گونجنے لگا اُس نے بھوون کو مُرڈر کے کہا کہ ہے دئی (پرمیشر) یہ نردئی (بیرحم) بھونرا مجھے کیون ستانے آیا ہو اسے کوئی ہٹاؤ۔ پریم ودا نے کہا تجھے اچھا سندیسا (مژدہ) سُنانے آیا ہو اسے راجہ دشنت جو اس تپوبن کا رکشک (محافظ) ہو ہٹا دیگا۔ راجہ دشنت یہ باتین سُنکر بہت خوش ہوا اور اپنے دل مین کہنے لگا کہ میرے رنواس مین ایسی ایسی خوبصورت رانیان ہین جنکی سمان پرتھی پر کسی راجہ کے ہان نہونگی پرنت وہ اس رشی کنیان کے پاسنگ بھی نہین مجھے ایسا پرتیت ہوتا ہو کہ یہ رشی کنیان نہین کسی کشتری کی پُتری ہو جس کے گلاب سے منھ پر بھونرا گنجار کے پھول کی پنکھڑی سمان ہونٹون کا رس لے گیا۔ پھر جھٹ پٹ آگے بڑھ کر کہنے لگا کہ ہے رشی کنیاؤن جبتک مین اس پرتھی کا رکھوالا ہون تمھین کوئی دُشٹ نہین ستا دیگا انسوئیا نے کہا کہ مہاراج کوئی منش ستانے والا تو نہین ہو یہ بھونرا ہماری سکھی شکنتلا کو گھیر رہا تھا۔ راجہ دشنت نے شکنتلا سے کہا کہ ہے سندری تمھارا تپو برت سپھل ہو شکنتلا راجہ کو دیکھ کر شرما گئی اور دونون ایک دوسرے کی سندرتائی پر موہت ہو گئے انسوئیا نے کہا کہ آؤ مہاراج آشرم مین براجمان ہو اور شکنتلا سے کہا کہ اپنے پیارے پاہنے (عزیز مہمان) کا آدرستکار کرو۔ شکنتلا نے آسن بچھا دیا راجہ اُسپر بیٹھ گیا اور اُن سے کہا کہ تم بھی برکشون کو سینچتے ہوئی تھک گئی ہوگی بیٹھ جاؤ وہ بھی بیٹھ گئین۔ انسوئیا نے پریم ودا سے آہستہ سے کہا کہ یہ کوئی راجکمار پرتیت ہوتا ہو پرم سندرتائی کے ساتھ اُسمین گمبھیرتا بھی ہو یہ لکشن پرتاپی راجاؤن کے ہین پریم ودا نے کہا مجھے تو راجہ دشنت ہی پرتیت ہوتا ہو شکنتلا اپنے من ہی من مین کہ رہی تھی کہ ہے دیو سنجوگ تو بہت اچھا بنا دیا ہو جو کہ اجت پتا جی یہان ہوتے تو اوش ہی میری کامنا پوری ہو جاتی راجہ دشنت نے سوچ بچار کر کہا کہ پُرونبسی راجاؤن نے مجھے راج کاج سونپ رکھا ہو مین تمھارے اور مہاتما کنو جی کے درشنون کو آیا ہون پریم ودا نے کہا کہ آپ کے آنے سے ہم بن باسی سناتھ ہوے راجہ نے کہا کہ یہ (اشارہ شکنتلا کی طرف کر کے) کس کی کنیا ہین انسوئیا نے کہا کہ مہاراج کوشک نبس مین ایک پرتاپی راج رشی ہو اُسکی کنیان ہین۔ راجہ دُشنت نے کہا کہ تم بسوامتر جی کا نام لیتی ہو مین نے اُنکا حال سُنا ہو یہ بسوامتر جی کی کنیان ہین اور کنو جی کو اپنا پتا تم کہ رہی تھین اس کا کیا کارن ہو پریم ودا نے کہا کہ مہاراج جب ہماری سکھی کا نال بھی نہین کٹا تھا کہ پتا کنو جی اس کو ندی کے کنارے برکش کے نیچے سے اُٹھا لائے تھے اور پُتری کی سمان پالا پوسا ہو راجہ نے کہا کہ برکش کے نیچے سے اُٹھا لانے کا برتانت مجھے سُناؤ انسوئیا نے کہا کہ جب راج رشی (بسوامتر) نے اوگر تپ کیا تو دیوتاؤن نے اُن کا تپ ڈگانے کے نمت مینکا اپسرا کو بھیجا دُشنت نے ہنس کر کہا کہ دیوتا ایسے ہی ہین کہ اورون کا اوگر تپ دیکھ کر ڈر جاتے ہین کہ اندر آسن نہ چھین لیوین پھر آگے کیا ہوا انسوئیا نے کہا کہ جب اندر کی بھیجی ہوئی مینکا رشی کے پاس گئی تو وہ اپسرا کے موہنی روپ کو دیکھ کر (اتنا کہکر شرما گئی) راجہ دُشنت نے کہا کہ ہان مین سمجھ گیا یون کہو ناکہ تمھاری سکھی (شکنتلا) راج پُتری ہو اور اپنے من مین بہت پرسن ہوا کہ کنو رشی ارتھات برہمن کی کنیان مین تو سمجھ رہا تھا اب مجھے پرتیت ہوتی چلی کہ داہنا انگ آشرم مین آتے ہی پھڑکنے لگا تھا میری منو کامنا سپھل اور سدھ ہو گی پھر انسوئیا کی طرف دیکھ کر راجہ نے کہا کہ تمھاری سکھی بواہ ہونے تک اس بانپرست آشرم مین رہیگی اتھوا یہ مرگ نینی مرگون کے ساتھ بہار کریگی (اس کا مدعا یہ ہو کہ

شکنتلا بواہ ہونے تک ہی بن مین رہیگی یا بواہ ہونے کے پیچھے بھی) انسوئیا نے کہا کہ ہمارے گورو کنورشی یہ چاہتے ہین کہ شکنتلا کے انوہارہی بر ملے ہماری سکھی پرائے بس ہی۔ **شکنتلا**۔ اپنے من مین جب سے اس راج رشی (راجہ دشنت) کو مین نے دیکھا میرے من مین وہ بات آئی جو تپوبن کے جوگ نہین۔ **دشنت**۔ اپنے دل ہی دل مین۔ جیسا میرا چت اس پدمنی پر اشکت ہوا ویسا ہی اُسکا من میرے اوپر آیا ہوا اُسکی چتون سے پرتیت ہوتا ہی پھر انسویا سے کہنے لگا کہ کنو جی کب تک آوینگے۔ انسویا نے کہا کہ ٹھیک وقت تو مین نہین بتا سکتی پرنت آج آجاوینگے۔ راجہ دشنت نے چمیلی کے پھول ایک طرف سے اُٹھا کر داہنے ہاتھ سے شکنتلا کے روبرو رکھدیے اُسوقت راجہ کے ہاتھ کی مہر جسمین دشنت کا نام کھدا ہوا تھا شکنتلا اور پریم ودا اور انسویا نے دیکھ لیا اور ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگین اُن کو یقین ہوگیا کہ راجہ دشنت یہی ہی اور انسویا اور پریم ودا دونون اپنے دل مین سمجھ گئین کہ شکنتلا راجہ دشنت کی خوبصورتی کو دیکھ کر موہت ہوگئی اور راجہ شکنتلا کو دیکھ کر۔ پھر انسوئیا نے شکنتلا سے کہا کہ گوتمی تیرا انتظار کرتی ہوگی۔ شکنتلا نے کہا کہ میری پسلی مین درد ہونے لگا یہ کہکر سب اُٹھ کھڑی ہوئین اور راجہ سے کہنے لگین کہ آپ کا آدر بھاد ہم سے کچھ نہین ہو سکا۔ ہم کو یہ کہتے ہوے شرم آتی ہی کہ آپ پھر بھی آشرم مین آنکر درشن دین۔ راجہ نے کہا کہ جیسا ستکار تپیشری لوگون کا ہوتا ہی ویسا ہی تم نے میرا ستکار کیا تمھارے درشنون سے ہی میرا من پرپھلت (دل شگفتہ) ہوگیا۔ بنے گا تو پھر آؤنگا اور من مین کہنے لگا کہ شکنتلا کے دیکھے بغیر مجھے چین نہین پڑیگا ڈیرے پر جاکر کیا کرونگا۔ شکنتلا اپنی سکھیون سمیت آشرم کی طرف گئی اور راجہ رتھ مین سوار ہوکر منتری اور سینا کے لوگون سمیت اپنے رنواس کو چلا رستہ مین شکنتلا کی خوبصورتی اور نزاکت کا ذکر منتری سے کرتا ہوا جاتا تھا کہ ایسی استری آجتک میری درشٹی مین نہ آئی یہ چمک دمک یہ نوین جوبن یہ رنگ وروپ استریون مین ہوتا ہی نہین نشچے یہ اپسرا کی پتری ہی دیکھا چاہیے یہ روپ کی راس (حسن کا خزانہ) اَن بندھا موتی اچھوتا پھول (وہ پھول جس کو ہاتھ نہ لگا ہو) کس بڈبھاگی پُرش کو (خوش نصیب آدمی کو) پراپت ہو۔ منتری نے کہا کہ آپ کے سوا اس اکھنڈ پرتھوی مین کا بھوگنے والا دوسرا کون ہوسکتا ہی۔ شکنتلا کا ذکر کرتے ہوے راجہ رنواس مین داخل ہوگئے۔

## دو تپیشری رشیون کا آنا راجہ دشنت کو جگ کی رکشا کے لیے تپوبن مین لیجانا شکنتلا و دشنت کا گندھرب بواہ

ایک روز دوارپال نے کہا کہ مہاراج دو تپیشری تپوبن سے آئے ہین۔ راجہ نے کہا کہ بلا لو دونون تپیشری راج دربار مین گئے۔ اور ایک نے راجہ کو دیکھ کر دوسرے سے کہا کہ راجہ دشنت بڑا تپیشری راجہ ہی اس سندرتائی پر یہ پرتاپ اِسکی مستک پر چمتکار کر رہا ہی کہ ہمارا بھے (خوف) اس کے درشنون سے جاتا رہا۔ دوسرے نے کہا کہ یہ وہ راجہ دشنت ہی جو اندراسن پر راجہ اندر کی برابر براجمان ہوتا ہی اور پرتھی بھر مین راجہ اندر کا سکھا بکھیات ہو رہا ہی۔ سامنے پہونچتے ہی دونون برہمنون نے راجہ کو آشیرواد دی۔ دشنت نے نمشکار کرکے پوچھا کہ آپ کیونکر آئے ہین۔ گوتم۔ ایک تپیشری۔ مہاراج کنو رشی تپوبن مین نہین ہین۔ راچھس جگ مین بگھن کرتے ہین تپیشری لوگون نے ہمکو بھیجکر پرارتھنا کی ہی کہ آپ ہمارے جگ کی رکشا کرین (راندھب منتری نے مسکرا کر کہا کہ اب تو من کی کامنا (دلی آرزو) برآئی۔ راجہ نے اُن دونون تپیشریون سے کہا کہ آپ چلیے مین ابھی آتا ہون اُسوقت منتری کو آگیا دی کہ

سواری کا تمام استر شستر سمیت منگاؤ تھوڑے آدمی سینا کے اور سیناپت میرے ساتھ چلین جبتک لوٹ کر آؤن یہان کا انتظام سب بدستور ہوتا رہے ڈیرہ خیمہ آگے روانہ ہوگیا راجہ دُشنت منتری سمیت تھوڑی سی سینا لیکر تپوبن مین پہونچے اور ندی کے کنارے کنو رشی کے آشرم کے نزدیک اپنے ڈیرے استادہ کرکے سینا کے لوگون کو ڈیرے پر چھوڑکر آپ اُسی جگہ گیا جہان کنو رشی کے آشرم کے پاس شکنتلا اور انسوئیا پریم ودا سے باتین کر آیا تھا منتری کو بیس قدم پیچھے چھوڑ گیا وہان جاکر دیکھا کہ آشرم کے نزدیک شکنتلا چبوترے کے اوپر کُشا آسن بچھائے لیٹی ہوئی اور انسوئیا و پریم ودا آپس مین باتین کرتی ہین راجہ دُشنت درختون کی اوٹ مین چبوترے کے پاس جا بیٹھا گنجان درختون کے سبب شکنتلا نے بھی نہین دیکھا لیکن راجہ نے شکنتلا کو دیکھ کر جانا کہ کچھ بیمار ہے چہرہ زرد ہو رہا ہے بیمارون کی طرح لیٹی ہوئی اپنی سکھیون سے باتین کرتی ہے انسوئیا نے کہا کہ ہے سکھی تو دن بدن دُبلی ہوتی جاتی ہے رنگ پیلا پڑ گیا مکھار بند تیرا مرجھا گیا سچ بتا تجھے روگ کیا ہے شکنتلا نے کہا کہ تم سے اپنا روگ نہین کہونگی تو اور کس سے کہونگی پرنتُ جلدی نہین کہونگی پریم ودا نے کہا کہ یہان اور کوئی نہین ہے تو اپنا حال تو بتا روگ کیا ہے تب شکنتلا نے کہا کہ جس دن سے مین نے اُس راج رشی پُروبنسی یہان کے راجا کو دیکھا بس (اگردن جھکا کر شرم سے آگے کچھ نہ کہا) پریم ودا نے کہا کہ ہان ہم جان گئے ہمنے تو پہلے ہی انسوئیا سے کہہ رکھا تھا کہ تیری گت ایسی پرتیت ہوتی ہے جیسے لگن لگے ہوے منشون کی انسوئیا نے کہا کہ چلو اچھا ہوا من پھنسا بھی تو اچھی جگہ پریم ودا نے کہا کہ کویل تو آنب کے درخت پر ہی پرسن ہوتی ہے اُسے کریل کا برکش کب بھاتا ہے یہ سب تخلیہ کی باتین راجہ دُشنت لتا کی اوٹ مین بیٹھا ہوا سُن رہا تھا بہت ہی پرسن ہوا کہ جیسا مین سمجھ رہا تھا ویسا ہی ہوا میرا من ہرنے والی رشی کنیان نے اپنی تھا آپ کہدی مین بھی تو اُسی دن سے دیوانہ بن رہا ہون نہ دن کو چین نہ رات کو آرام پریم ودا بولی کہ کوئی ترکیب اُس راج رشی کے ملنے کی کرنی چاہیے وہ پرتاپی پرش بھی ہماری سکھی کو دیکھ کر اسکی زلفون کے بالون مین من اپنا پھنسا ہوا چھوڑ گیا ہے اور اب وہ یہان آیا ہوگا۔ انسوئیا نے کہا کہ اِن دونون کے ملنے کی تدبیر بتاؤ پریم ودا نے کہا کہ سہل ہے پرنتُ پتاجی (کنو رشی) بھی آجاوین تو بہت اچھا وہ تو یہی چاہتے ہین کہ کسی راجہ کو ہماری سکھی بیاہی جاوے۔ انسوئیا نے کہا کہ دُشنت سے اچھا کون خوبصورت راجہ ہوگا جو ہمارے تپوبن کا رکھوالا اور راجہ اندر کا منتری ہے پریم ودا بولی کہ ہے سکھی تو ایک چھند بنا اور اپنے ہاتھ سے پریم تیر (خط محبت) لکھ ہم اُسکو پرشاد مین رکھ کے راجہ کو دینگے شکنتلا نے کہا کہ ہان مین نے لکھ رکھا ہے پرنتُ ابھی تم کو نہ دونگی راج رشی کو یہان آجانے دو اتنے مین گوتم چیلا کنو رشی کا یہ کہتا ہوا آشرم مین آیا کہ ہمارا راجہ کیسا پرتاپی پُرش ہے کہ اُس کے آنے کی خبر سنکر ہمارا جگ نربگھن ہوگیا ارنی سے جگ اگن کیسی پرجلت نکلی ہے سب کا من پرسن ہوگیا یہ کہکر گوتم نے منترون کا پڑھا ہوا جل پریم ودا کو دے کر کہا کہ شکنتلا کے لیے یہ جل بھیجا ہے تھوڑا جل مستک اور نیترون پر لگا کر انھین پلا دو اِن کا شریر نروگ ہو جاوے گا اور تھوڑی سی بھبوت اگن کنڈ کی بھی دی۔ انسوئیا نے وہ جل شکنتلا کو پلا کر بھبوت کا تلک لگایا اور تھوڑی سی چٹا دی شکنتلا نے کہا کہ جل پیتے ہی میرا مُرجھایا ہوا من پرسن ہوگیا گوتم کُشا ہاتھ مین لیے ہوے جگ کی بیدی کے پاس جا بیٹھا اور شکنتلا نے اپنا بنایا ہوا چھند پریم سے پڑھا۔ چھند۔

تیرے پریم مین ہوئی متوالی پیا تن من کی کچھ سدھ نہ رہی

कहा करूं मन मानत नाही प्रेमा तुरैं भोरी भई ॥

کہا کرون من مانت ناہین پریما تر مین بھوری بھئی

सुधन रही
तेरे प्रेम में हुई मतवाली पिया तनमन की कुध

| | |
|---|---|
| درس دیو من چھین لیو ہری تبھا سجن نہین جاے کہی | من ملین تن سوکھ گیو اور نینون سے جل دھار بہی |
| मनमलीन तन सूख गयो अरु नैनों से जलधार बही | दरश दियो मन छीन लियो मेरी बिथा सजन नहीं जायकही |
| رین دوس کل نا ہین پرے اور برہ تبھا نہین جاسہی | ابلا شکنتلا پیا توری توچرنن کی داسی بھئی |
| अबला शकुन्तला पिया तोरी चरनन की दासी भई | रैन दिवस कल नाही परे और बिरह बिथा नहीं जायसही |

راجہ دُشنت درختون کی اوٹ سے جھٹ پٹ نکل کر یون کہنے لگا۔

| | |
|---|---|
| اُہو پریا میرو جانے جیا ہین درس دیکھ اشکت بھیو | موہنی مورت چھین لیو مین تن من دھن سب بھول گیو |
| मोहनी मूरत छीन लयो मैं तन मन धन सब भूल गयो | अहो प्रिया मेरो जाने जिया मैं दरश देख आशक्त भयो |
| تو مکھ چندر چکور نین موے تیرے چتون برمائے رہیو | تیرے جوگ مین بہیو برہ گی برہ تبھا نہین جاے کہیو |
| तेरे जोग में भयो बिरोगी बिरह बिथा नहीं जाय कह्यो | तव मुख चन्द्र चकोर नयन मोरे तेरी चितवन बिरमाय रह्यो |
| راج پاٹ من بھاوت نا ہین تیرے آشرم آسرو لیو | نج سسشی مکھ سون امین پلاؤ تو جگ مین دشنت جیو |
| निज शशि मुख सों अमी पिलावो तो जग में दुष्यंत जियो | राजपाट मन भावत नाहीं तेरे आश्रम आसरो लियो |

اُنسوئیا اور پریم وودا دونون خوش ہوکر کہنے لگین کہ آپ خوب ہی وقت پر آئے۔ سکنتلا بھی آدر ستکار (تعظیم) کے لیے اُٹھنے لگی راجہ دشنت نے کہا کہ تم تکلیف مت کرو تمھارا نازک بدن بہت کمزور ہو رہا ہی پریم ودا نے کہا کہ سکنتلا کے پاس چبوترے پر آپ بھی براجیے (تشریف رکھیے) دشنت وہان بیٹھ گیا اور ہنسی خوشی کی باتین ہونے لگین۔ پریم ودا نے باتون ہی باتون مین یہ بھی کہا کہ مہاراج اسوقت کا ملنا اور ہماری سکھی کا پریم جو آپ مین ہو گیا ہی اسکو بھول نہ جایئے گا راجاؤن کا دھرم ہی کہ پرجا کا ہت کرین اُنکا دکھ مٹا دین ہماری سکھی کو تمھاری لگن نے اس دشا کو پہونچا دیا ہی دشنت نے کہا کہ ہان راجاؤن کا پرم دھرم یہ ہی ہی کہ پرجا کا کلیش اور دکھ نوارن کرین دوسری بات جو آپ نے کہی اُسکا جواب یہ ہی کہ ہمارے اور اِنکی (اشارہ شکنتلا کی طرف) پریت پرسپر اُس دن سے بڑھتی گئی۔ سچ پوچھو تو انھون نے مجھے کرتارتھ کر دیا (اِنکی محبت نے مجھے فیض یاب و بہرہ مند کر دیا) شکنتلا بولی کہ مہاراج کے رنواس مین مجھ سریکھی سیکڑون ہونگی اُنکی یاد آتی ہوگی راجہ نے کہا کہ میرے دل سے پوچھو رانیان تو کئی ہین پرنت ہے سندری تم سے ادھک کوئی نہین نہ تمھارے ہیروپ کے سامنے کوئی درشٹی مین آتی ہی تمھاری موہنی مورت میری آنکھون مین بس گئی اور مجھے موہت کر لیا۔ ان دونون کی پریت پرسپر دیکھ کر پریم ودا اور انسوئیا دونون اُٹھ کھڑی ہوئین اور کہنے لگین کہ دیکھو کیسی سہاؤنی کالی کالی گھٹا پورب سے اُٹھی ہی مور اور مورنی ان بادلون کو دیکھ کر کیسے پرسن چت ناچنے اور کلول کرنے لگے جگ کی سامگری باہر رکھی ہی اُسے آشرم کے اندر رکھ آوین یہ کہکر دونون وہان سے چلی گئین اب شکنتلا اور دشنت دونون رہ گئے، راجہ نے کہا کہ ہے بدہنی سب رشی کنیاؤن نے گندھرب بواہ راجاؤن سے کیا ہی اب تم میری منو کامنا سپھل کرو شکنتلا نے کہا کہ پتا کنو جی بھی آتے ہونگے اُن کے آنے کا انتظار کرو وہ نشچے میرا بواہ آپ سے کر دینگے راجہ نے کہا کہ کنو رشی وید دون کے گیاتا دھرم کے جاننے والے ہین اُنکا بھے مت کرو یہ کہکر شکنتلا کے گلے مین ہاتھ ڈال دیا شکنتلا نے کہا کہ جو آپ کی یہ ہی اچھا ہی تو آپ مجھے پٹ رانی کر کے رنواس مین رکھین (اسکا مطلب یہ ہی کہ جو سنتان میرے گربھ سے ہووے وہی راج پاوے) راجہ نے اتی پریم سے کہا کہ پٹ رانیون مین سب کی شرومن کر کے رکھونگا اور پھر دونون نے کام بس ہوکر گندھرب بواہ کر لیا اور

دونون پرسپر بہت پرسن ہوے - دشنت نے اپنے ہاتھ کی انگوٹھی جس مین اُس کا نام کھُدا ہوا تھا شکنتلا کو دیکر کہا کہ مین ہستناپور جاکر تم کو جلدی بلا لونگا شکنتلا نے وہ انگوٹھی اپنے ہاتھ مین پہن لی - یہ باتین ہو رہی تھین کہ پانون کی جانب سُنکر شکنتلا نے کہا کہ مہاراج ہمارے پتاجی کی چھوٹی بہن سامنے سے آتی ہین آپ اس لتا کی اوٹ مین ہو جاوین - راجہ گنجان لتا کے پتون مین چھُپ گیا گوتمی نے شکنتلا سے کہا کہ مین تیرے لیے منترون کا پڑھا ہوا جل لاتی ہون اسے پی لے شکنتلا نے کہا کہ یہ جل تم میرے مُنھ مین ڈالدو گوتمی نے اپنے ہاتھ سے جل پلاکر کہا کہ تیری تپ جاتی رہی شکنتلا نے مسکراکر کہا کہ ہان گھٹ تو گئی گوتمی نے نبض پر ہاتھ رکھّا اور کہا کہ اب تو تیرا شریر نروگ جان پڑے ہے اِس کے بعد بچے ہوے جل کے چھینٹے دے کر کہا کہ ہے سکھی دھوری سانجھ کے سمے تو بن مین اکیلی کیون بیٹھی ہے آشرم مین جا بیٹھ کالی گھٹا برسنے لگے گی تو بھیگنے سے تپ ہو جاویگی تیرا شریر بہت دُربل ہو رہا ہی شکنتلا نے کہا کہ پریم ودا اور انسوئیا ابھی میرے پاس سے چلی گئی ہین اب مین بھی آشرم کو جاتی ہون تم چلو گوتمی چلی گئی تب شکنتلا نے راجا سے کہا کہ میرا اپرادھ چھمان کیجیے دُشنت نے کہا کہ ہے پیاری تم اپرادھ جوگ نہین ہو جیسا تم نے مجھے اپنی پریت سے پرسن کیا ہی نارائن تمھاری منو کامنا سپھل کرے شکنتلا راجہ سے الگ ہو گوتمی کے پیچھے پیچھے چلی اور من ہی من مین کہتی جاتی تھی کہ ہے من تیری کامنا تو پوری ہو گئی تو بھی تیری چنتا نہ مٹی اور پرمیشر کا دھیان کرکے کہنے لگی کہ ہے انترجامی بھگت جنون کی کامنا پورن کرنے والے راجہ دُشنت کو میری پریت دن دونی بڑھتی رہے یہ کہتی ہوئی گوتمی کے ساتھ ہولی دوسری طرف سے ایک تپیشری کا لڑکا یہ کہتا ہوا آیا کہ ہے راجا سندھیا کے سمین جگ کرم کے آرنبھ مین مانس اہاری راچھسون کا سایہ مُوتا شین کی بیدی پر دکھائی دینے لگا ہی سب کو بھے ہو رہا ہی آپ جلدی تشریف لاوین دُشنت نے اُسی وقت بلند آواز سے کہا کہ ہے تپیشری (جس چبوترہ پر بیٹھ کر جگ کے منتر پڑھتے ہین) لوگون بھے بھیت (خوفناک) مت ہو مین آن پہونچا ہون اور اپنے نوکرون کو آواز دی کہ سب اکٹھے ہو کر ادھر آجاؤ اور آپ ندی پر اشنان کرنے لگا -

## درباشا رشی کا آنا شکنتلا کا آدر بھاؤ نہ کرنا - اُن کا سراپ دینا

انسوئیا نے پریم ودا سے کہا کہ ہے سکھی پرمیشر نے ہمارے گرو کنو مہاراج کی بھلا کہا پوری کردی کہ شکنتلا کو بر بہت اچھا ملا اور اُنکا گندھرب بواہ ہو گیا پریم ودا نے کہا کہ پتاجی کی اچھا تو یہ ہی تھی پرنت آنے پر دیکھو کیا کہین اتنے مین معلوم ہوا کہ کوئی اتتھے سادھو آشرم مین آیا انسوئیا نے کہا کہ کوئی سادھو آشرم مین گیا ہی دیکھ لیجیو کہ وہان شکنتلا بیٹھی ہی پریم ودا نے کہا کہ ہان بیٹھی تو ہی پرنت اُس کا چت ٹھکانے نہین ہی ایسا نہ ہو کہ اتتھے کا آدر ستکار نہ کرے اور اپنے سوچ بچار مین پاشان مورت کی سمان (پتھر کی مورت کی مانند) بیٹھی رہے ہم تم پوجا کے لیے پھول بین چکے ہین وہان چلین دیکھین کون آیا ہی اور شکنتلا کو گور پوجا کرالاوین -

ایک رشی کنو آشرم مین آئے شکنتلا راجہ کے سوچ مین بیٹھی تھی اُس نے رشی کیطرف دھیان بھی نہین کیا تپوبن کے تپیشری آدر ستکار نہ ہونے سے شکنتلا کو یہ کہتے ہوے چلے کہ جس کے سوچ مین تو مگن ہو رہی ہی (مستغرق) وہ تیرا نرادر کرے اور تجھے بھول جاوے پریم ودا نے کہا کہ ہاے شکنتلا نے اُس رشی کو آشرم مین نہین بٹھایا وہ کچھ کہتے ہوے چلے جاتے ہین انسوئیا آگے جاکر کہنے لگی اری یہ تو درباسا رشی ہین تو نے سنا بھی کیا کہتے ہین (پریم ودا)

سچ کہو مین نے نہین سُنا۔ انسوئیا۔ وہ یہ کہتے چلے جاتے ہین کہ جس کے سوچ مین تو بیٹھی ہوئی ہے وہ تیرا نرادر کرے
پریم ودا۔ انسوئیا تو جلدی سے آنکو لوٹا لا مین اُن کے لیے ارگھ سنجوتی ہون۔ انسوئیا نے درباسا رشی کے چرن پکڑ کر
کہا کہ مہاراج شکنتلا نے پہلے آپ کے درشن نہین کیے ہین وہ سوچ مین بیٹھی تھی اپرادھ چھما کیجیے رشی نے کہا کہ مین
تو سراپ دے چکا اچھا تیری پرارتھنا پر کہتا ہون کہ جب اُس کا پتی اپنی انگوٹھی دیکھے گا تو اُس کو یاد آجاویگی۔
انسوئیا نے بہت پرارتھنا کی تو بھی درباسا رشی نہین ٹھہرے چلے گئے تب انسوئیا نے پریم ودا سے سب حال کہا
پریم ودا بولی کہ درباسا رشی بڑے کرودھی ہین چلو اتنا تو ہوا کہ اُنھون نے اپنے مُکھار بند سے یہ تو کہدیا کہ راجہ اپنی
انگوٹھی دیکھ کر پہچان لیگا وہ انگوٹھی جس مین راجہ کا نام کھدا ہے راجہ دُشنت شکنتلا کو دے گیا ہے اُسکو اچھی طرح
رکھنا چاہیے اور سراپ کا برتانت شکنتلا کو نہین سنانا چاہیے کہ اُس کا سبھاؤ بہت کومل ہے۔ دونون آشرم مین
جاکر بیٹھ گئین اور یہ کہنے لگین کہ راجہ دُشنت جگ پورا کرا کے ہستنا پور چلا گیا دیکھا چاہیے کب شکنتلا کو بلاوے
اور پھر سو رہین۔

## کنو رشی کا آشرم مین آنا اپنے جوگ بل سے سب حال جان لینا شکنتلا گربھ وتی کو بدا کرنا

ابھی سورج اودے نہین ہوا تھا کہ ایک چیلا یہ کہتا ہوا آیا کہ گرو جی (کنو رشی) اگئے ہون کرنے بیٹھے تھے کہ آکاش
بانی سُنائی دی پرنت سوا اُنکے اور کسی کی سمجھ مین نہین آئی۔
انسوئیا۔ (پریم ودا سے) - دیکھو راجہ دشنت نے ہستنا پور جاکر شکنتلا کو نہین بلایا وہ نشچے بھول گیا شکنتلا
گربھ وتی ہے کنو مہاراج اُسے ہستنا پور بھیجنا چاہتے ہین۔
پریم ودا۔ شکنتلا تو سر جھکائے بیٹھی ہوئی تھی کنو مہاراج آئے اور یون کہنے لگے کہ آج اگن کنڈ پر شوبھا چھا رہی ہے
آہتی بیچ کنڈ کے پڑتی ہے۔ ہے شکنتلا اب مین تم کو راجہ دُشنت کے پاس بھیجونگا جس نے تمھارا پانی گرہن کیا ہے۔ یعنی ہاتھ پکڑنا
انسوئیا۔ ہے سکھی وہ تو یہان تھے بھی نہین اُن سے سارا سماچار کس نے کہدیا۔
پریم ودا۔ کہتا کون آکاش بانی کہہ گئی۔
انسوئیا۔ (بڑے اچنبھے سے) سکھی مین نے نہین سنا کہ کیا آکاش بانی ہوئی۔
پریم ودا۔ جب رشی جی ہون کرنے بیٹھے تو یہ آکاش بانی اُنھون نے سُنی کہ ہے کنو تیری پُتری شکنتلا نے پرتھی کی
رکشا کے لیے راجہ دشنت سے ایک انش اُس کے تیج کا گرہن کیا۔
انسوئیا۔ ناگ کیسر روپی گوروچن دوب آدک منگلیک بستو تھالی مین لے کر چلی کہ اُس نے اسی دن کے لیے
اکٹھی کی ہوئی تھین۔
آگے جاکر دیکھا کہ شکنتلا سورج اودے ہونے پر اشنان کرکے کھڑی ہوئی ہے اور بہت سی استریان ہاتھون مین
روپی چانول لیے آشیرواد دینے کو گرد کھڑی ہین انسوئیا اور پریم ودا بھی وہان پہونچین۔
ایک تپیشری کی استری۔ ہے راج بدھو تو اپنے پت کی پیاری ہو۔
دوسرے تپیشری کی استری۔ تیرے اودر سے چکرورتی راج کرنے والا پتر پیدا ہو۔

۱؎ ناگ کیسر، گوروچن، پانی کا کلس، پھول، دہی، چاول، چندن، تھالی یا کسی درخت کے پتوں سے بنے ہوئے دونے جن سے پوجن کرنا ۱۲

شکنتلا نے آشیرواد لے کر سب کا آدر ستکار کیا پھر انسوئیا اور پریم ودا کی طرف دیکھ کر شکنتلا کی آنکھون مین آنسو ڈبڈبا آئے اور یہ کہا کہ دیکھا چاہیے تم سے پھر کب ملنا ہو۔

**پریم ودا۔** ہے شکنتلا منگل سمے مین رونا اوچت نہین تو اپنے گھر جاتی ہی (یہ کہکر اُس کے بھی آنسو نکل آئے اور انسوئیا بھی رونے لگی)۔

**پریم ودا۔** تیرے سندر کومل انگ کے انوسار تو اچھے اچھے ابھوشن اور پونیت بستر (یتامبر ریشمی کپڑے) ہونے چاہیین پرنت بن مین رشیون کو وہ بستر کہان جیسے آشرم مین پھول تیون کے گہنے مین پہناتی ہون یہ کہکر شکنتلا کا سنگار کرنے لگی اتنے ہی مین دیکھا کہ کنو رشی کا چیلا بستر اور ابھوشن لایا اور یون کہنے لگا کہ رانی شکنتلا کو یہ بستر اور ابھوشن پہناؤ گرو جی نے بھیجے ہین اُن بسترون کو دیکھ کر سب رشی تپنی حیران ہوگئین۔

**گوتمی۔** بیٹا ہاریت یہ بستر اور ابھوشن کہان سے آئے۔

**چیلہ۔** گرو کنو جی کے تپ کے پربھاؤ (قوت عبادت) سے آئے۔

**گوتمی۔** کیا من کے بچارتے ہی بشوکرمان نے بھیجدیے۔

**چیلہ۔** نہین مہاتما کشپ جی نے آگیا دی کہ شکنتلا راجہ دشنت کے پاس جاتی ہی اس لیے اچھے بستر اور بھوشن[1] آوین اتنا کہتے ہی کسی بن دیوی نے ہاتھ اُٹھا کر چندرمان کے سمان سپید ادبھت ساڑھی اور یہ رتن من جٹت ابھوشن دیدیے۔

**گوتمی۔** (شکنتلا سے) بن دیوی سے ایسے ادبھت پدارتھ ملنے بہت اچھے شگون ہین راج اور لکشمین تجھے پراپت ہوگی

**انسوئیا۔** ایسے بستر اور آبھوشن کبھی نہین دیکھے اور نہ انکا پہنانا ہمین معلوم ہی پرنت چترودیا کے (علم مصوری) پرتاپ سے تیرا سنگار کر دونگی۔ اتنے مین سامنے سے کنو رشی آتے دکھائی دیے (کنو رشی اپنے دل ہی دل مین) شکنتلا آج اپنے پت کے پاس جاویگی بدا ہونے کے سمے میرا ہردا امنڈ آویگا جب میرا یہ حال ہی تو گرہستی پرشون کی ایسے سمے کیا گت ہوتی ہوگی (دل بہلانے کو ٹہلنے لگے)

**گوتمی۔** ہے شکنتلا پتا جی تم سے ملنے آتے ہین۔

**شکنتلا۔** (اُٹھ کر) پتا جی نمشکار۔

**کنو رشی۔** ہے پتری جیسے راجہ ججات کو سرمشٹا پیاری تھی ایسی تو راجہ دشنت کو پریہ ہو۔ اور جیسا راجہ پُرو چکرورتی پیدا ہوا ایسا ہی تیرا پتر چکرورتی راج کرے۔ اب تم اگن کنڈ کی پردکشنا کر لو مہورت بہت اچھا ہی بدا ہو شکنتلا نے اپنی سکھیون اور رشی پتنیون (رشیون کی استریون) سمیت اگن کنڈ کی پرکرمان کی۔

**کنو رشی۔** یہ اگنی تیری رکشا سدیو کرتی رہے۔ پھر سارنگ براور سارودت دو چیلون کو بلا کر کہا کہ تم اپنی بہن کے ساتھ جاؤ اور شکنتلا سے کہا کہ بن دیوی کو نمشکار کرو۔ کویل نے آنب کی ڈالی سے منوہر شبد اُچارن کیے اور کنو رشی کہنے لگے کہ شکنتلا بن دیوی تم کو آگیا دیتی ہی۔ یہ جاترا تم کو منگل کاری ہو۔ اُسوقت سگندھت بایو چلی برکش اور لتاؤن سے پھولون کی برکھا ہونے لگی۔

**انسوئیا۔** کداچت راجہ تجھے بھول گیا ہو تو یہ انگوٹھی اُسکی دکھادیجیو۔

**شکنتلا۔** (گھبرا کر) مین بھول جانے کا تم نے کیا ذکر کیا مجھے تو سوچ ہوگیا۔

[1] بھوشن و ابھوشن زیور ۔ بھوشن زیور ۱۲

پریم ودا - گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے راجاؤں کے پاس جانے کے وقت بہت باتیں ہردے میں آتیں ہوا کرتی ہیں - راجہ کو یاد نہ رہی ہو تو اس انگوٹھی کو دکھا دیجیو -

کنورشی - آؤ بدا ہونے کے سمین ایک دفعہ سب اور مل لو سرودر کے پاس پھر سب نے شکنتلا کو گلے سے لگا کر آشیرواد دی کہ تو اپنے پیا کی پیاری ہو چکر ورتی اور بہری بھگت راجہ کی ماتا ہو -

شکنتلا - کوئی آنچل میری ساڑی کا پیچھے سے کھینچتا ہے -

پریم ودا - یہ وہی بچہ ہرن کا ہے جسکی ماں مر گئی تھی اور تو نے پالا ہے - ہے سکھی تیرے بیوگ میں سارے پشو پکشی آشرم کے بکل ہو رہے ہیں وہ دیکھو سامنے مور اور مورنی کھڑے ہوئے تیرا منھ دیکھ کر رو رہے ہیں -

شکنتلا - رونے لگی -

کنورشی - ہے پتری ایسی بکل مت ہو تو پٹرانی ہوگی اور جب تیرے تیجسوی پتر پیدا ہوگا - تب تو یہاں کی سب باتوں کو بھول جاوے گی - چلتے ہوئے میں تجھے سکشا (ہدایت) دیتا ہوں کہ تو اس میں رہکر پت کا آدر بڑوں کی ٹہل کیجیو اور رانیوں سے سوت بھاؤ مت رکھیو سب سے میٹھا بولیو سب نوکروں کو سمان جانیو - اپنے پت کی ٹہل (خدمت) ٹھلنی کی سمان کیجیو جو کدا چت تیرا پت ترسکار (جھڑکنا) بھی کرے تو بھی اسکی آگیا سے باہر مت ہو جیو جب پت سنگھ آوے تو اٹھ کر ستکار کیجیو جو بچن وہ کہے اسے آدر سے سن لیجیو جیسا وہ کہے ویسا ہی کیجیو اس کے چرنوں میں درشٹی رکھیو جب وہ سو رہے تب آپ آرام کیجیو اس سے پہلے اٹھیو اور سب سے میٹھی زبان بولیو جو استریاں ایسا کرتی ہیں وہی کل بدھو (اچھے خاندان کی بہو) کہلاتی ہیں -

گنوتمی - (شکنتلا سے) رشی جی کا اپدیش اچھی طرح گرہ باندھیو - پھر سب ملکر شکنتلا کو پہونچانے چلیں -

سارتھی - اب سرودر آگیا دھرم شاستر انوسار جب کوئی جلاشی (جل بھرا ہوا استھان مرا ندی یا تالاب یا کنویں سے ہے) آجاوے تو اس سے آگے نہیں جاتے تم سب دور چلے آئے ہو ہم کو بدا کرو - سرودر تک شکنتلا کو پہونچا کر واپس آشرم کو چلے گئے -

## شکنتلا کا راج محل میں پہونچنا اور راجہ دشنت سے بباد

دوارپال نے راجہ دشنت کو اطلاع کی کہ مہاراج ہمالے پربت کی ترائی کے دو تپیشری استریوں سمیت آئے ہیں اور کنورشی کا سندیسا لائے ہیں - راجہ دشنت (اشچرج کرکے) استریوں سمیت کیوں آئے ہیں - اچھا بلالو -

شکنتلا - جب راجہ کے سامنے گئی داہنی آنکھ پھڑکنے لگی اداس ہوکر اسنے گوتمی سے یہ حال کہا -

گنوتمی - ناہ این کشل کرے اور تجھ کو سکھ پراپت ہو من میں دھیرج رکھ -

راج پروہت - مہاراج کنورشی کے چیلے کچھ سندیسا لائے ہیں سن لیجے -

راجہ - ہاں میں سنتا ہوں -

سارنگ بر - مہاراج کی جے ہو - کنورشی ہمارے گرو نے آپ کو آشیرواد دیکر کہا ہے کہ آپ کا اس کنیا کے ساتھ بواہ ہوا ہم نے پرسنتا سے انگیکار کیا جیسے آپ دھرم دھاریوں میں سریشٹھ ہیں ویسے ہی شکنتلا بھی لکشمیں سروپ ہے

[illegible]

اب یہ (شکنتلا کی طرف اشارہ کرکے) تم سے گربھ وتی ہوئی (حاملہ) اسکو اپنے رنواس مین رکھیے۔
گئوتمی۔ مہاراج مین بھی آپ کا شیل سبھاؤ دیکھ کر کچھ کہتی ہون۔ ہماری سکھی شکنتلا اور آپ نے ہمارے گروجی کے آنے کا بھی انتظار نہین کیا آپ ہی آپ دونون نے بواہ کر لیا آپ اور یہ دونون ملکر بات چیت کرلو۔
راجہ دشنت۔ (اشچرج کرکے) یہ کیا بات تم نے کہی کیا تمھاری سکھی کا میرے ساتھ کبھی بواہ ہوا تھا۔
شکنتلا۔ (اداس ہوکر) من ہی من مین کہنے لگی جو مجھے آپ ڈر تھا وہی آگے آیا۔
سارنگ بر۔ مہاراج کیا آپ بھول گئے اپنا کیا ہوا کرم تو کوئی سجن پُرش بھولا نہین کرتا۔
دشنت۔ تم جھوٹی بات کو سچا بنا کر کہتے ہو ایسا کٹھور بچن مت کہو۔
گئوتمی۔ (شکنتلا سے) تو اسوقت لاج مت کر تیرا پت تجھے بھولا جاتا ہو گھونگھٹ کھول دے۔ اور گھونگھٹ اٹھادیا دشنت شکنتلا کو دیکھ کر (من ہی من مین) واہ کیا بدھاتا کی رچنا ہو ایسی سندر استری تو مین نے کبھی نہین دیکھی جب مین بچارتا ہون کہ اسکے ساتھ میرا بواہ ہوا تو میری گت اس بھونرے کی سمان ہو جاتی ہو جو اس مین (شبنم مین) بھیگے ہوئی کُند کلی پر گنجار کرتا ہی نہ اسپر بیٹھ سکتا ہی اور نہ اسکو چھوڑ سکتا ہی۔
سارنگ بر۔ مہاراج چپکے کیون ہو گئے۔
دشنت۔ ہے تپیشری مین بہت یاد کرتا ہون پرنت مجھے یاد نہین آتا کہ میرا اس کنیا کے ساتھ کبھی بواہ ہوا مین پرائی استری کو کیونکر رنواس مین رکھ لون۔
سارنگ بر۔ مہاراج ایسا مت کہو جس مہا رشی نے تمھارا اپرادھ چھما کر کے اپنی پران پیاری کنیا ن اسطرح بھیجدی جیسے کوئی چور کے پاس اپنا دھن دولت بھیجدے آپ اسکا ایمان نہ کرین۔
ساردوت۔ دوسرا چیلہ۔ ناراض ہوکر کہنے لگا شکنتلا تم کیون چپکی بیٹھی ہو تمھارا انردئی پت (بیرحم شوہر) ایمان کرتا ہو تم اسکو تپوبن جانے اور بواہ ہو جانے کی یاد کیون نہین دلاتی ہو۔
شکنتلا۔ (دشنت سے) لمبی سانس لیکر۔ کیا آپ کو تپوبن مین جانا اور پریم پریت کی باتین کرنا یاد نہین آیا۔
دشنت۔ (کان پر ہاتھ رکھکر) کیا مجھ نردوش کو دوش لگایا چاہتی ہو۔
شکنتلا۔ بڑے اشچرج کی بات ہو کہ ایسے دھرماتما راجہ کہلا کر مجھے کلنک لگاتے ہو اچھا مین تمھاری دی ہوئی انگوٹھی دکھاتی ہون یہ کہکر جب انگلی کو دیکھنے لگی تو انگوٹھی ہاتھ مین نہ تھی ہائے وہ انگوٹھی کہان گئی جس کو مین گھر سے انگلی مین پہنکر چلی تھی۔
گئوتمی۔ جب تم نے شکراوتار کے نکٹ شچی تیرتھ مین آچمن کیا تھا اس سمین انگوٹھی جل مین گر گئی ہوگی۔
دشنت۔ (مسکراکر) یہ ہی تو تریاچرتر کہلاتے ہین۔
شکنتلا۔ ابھی اور کئی باتین یاد دلاتی ہون جو دھرم کو نہ چھوڑو کیا آپ کو یاد نہین کہ مادھوی کنج مین آپ نے میرے چھند بنائے ہوے پر ایک چھند اسی سمین بنا کر پڑھا اور کنول کے پتے مین جل بھر کر ہرن کے بچے کو تم نے پلانا چاہا اُس نے تمھارے ہاتھ کا جل نہین پیا اور مین نے اپنے ہاتھ سے جل اسکو پلایا تو اس نے پی لیا آپ نے کہا تم دونون بن باسی ایک سے نیتر رکھنے والے پردیسیون کو نہین پتیاتے ہو (اعتبار نہین کرتے ہو)

دُشنت - کیون چھل کی باتین کرتی ہو۔
گَیُوتمی - کرودھ کر کے کہنے لگی بس راجہ تیرا دھرم دیکھ لیا تپوبن کی رہنے والی کنیان چھل کرنا کیا جانے۔
دُشنت - استریون کے چرتر منش نہین سمجھ سکتا یہ چھل سے بھری ہوئی منشون کو مدھر بچن سنا کر دھرم سے ڈگا دیتی ہین دیکھو کوئل اپنے انڈے بچے کوے کے نیچے رکھ کے پلواتی ہی۔
شکنتلا - (کرودھ ونت ہو کر) تم بڑے نرلج (بے شرم) اور پاکھنڈی ہو دھرم کا بھیکھ بنا کر سچے سیدھے منشون کو جھوٹا بناتے ہو ایسا کپٹی راجہ پرتھی پر کوئی نہ ہوگا جیسا تو ہی تو نے دھرم کے بھیکھ مین اس طرح کپٹ اور پاکھنڈ کو چھپایا ہوا ہی جیسے کیچڑ بھرے ہوے مٹکے پر کوئی مٹی رکھدیوے اتھوا گہرے کنوین کے منہ پر گھانس پھونس بچھادیوے۔
دُشنت - شکنتلا کو کرودھ مین بھرا دیکھ کر سوچنے لگا کہ یہ کنورشی کی پتری شاید سچی ہو پرنت مجھے کوئی پتہ کی بات یاد نہین آتی - مت بھرم ایسا ہو رہا ہی کہ چت ٹھکانے نہین سوچ بچار کے کہنے لگا کہ دُشنت کا سبھاؤ سنسار مین بدت ہی تمھارا پریوجن کیا ہی وہ کہو۔
شکنتلا - بیاج استوتی کر کے (ظاہرداری کی باتین بنا کر) کہنے لگی کہ ہان تمہین تو دھرماتما راجہ ہو کر سنسار مین مرجادا چلاتے ہو اور تمہین لوگ پرِیت جانتے ہو۔ مین مُگدھا استری دھرم کی بات کیا جانون اچھے مہورت مین پتا کنورشی نے تمھارے پاس بھیجا اور اچھے مہورت مین تجھ پردنبسی راجہ سے میرا گندھرب بواہ ہوا میرے ہردے مین ایسی نراس (ناامیدی) چھائی کہ اگن سی پرگٹ ہو کر شریر کو بھشم کرنے لگی یہ کہ شکنتلا مکھو نگھٹ منھ پر ڈالکر رونے لگی۔
سارنگ بر - ہم تپیشری بن باسی لوگ سُنا کرتے تھے کہ دُشنت راجہ اندر کا منتری ٹراست بادی (راست گو) راجہ ہی سو آنکھون سے اسکا ست اور دھرم دیکھ لیا بس ہمارا راجہ سے کیا کام ہی اپنے گورد کا سندیسا سُنا دیا جو کوئی گپت سمبندھ (پوشیدہ طور پر بواہ کا سنبندھ) کرے اُسے چاہیے کہ پریکشا پہلے کر لیوے - یہ کہکر اُٹھ کھڑا ہوا اور سارددت گَیُوتمی سے کہنے لگا کہ اب یہان سے چلو ایسی دُشٹ سبھا مین بیٹھنا اُچت نہین۔
دُشنت - ہان تم بڑے ست بادی ہو بھلا یہ تو کہو کہ مجھے اس استری کو دوش لگانے سے کیا ہاتھ آئے گا۔
سارنگ بر - کرودھ مین آکر بھاری بپت اور مہا کلیش (یعنی سخت مصیبت اور سخت رنج تم کو حاصل ہوگا)۔
دُشنت - تپیشری کا کٹھور بچن سُنکر ہردے مین ڈرا اور ظاہر مین کہنے لگا کہ نہین پردنبسی راجاؤن کو کبھی بپت نہین ہوگی۔
سارددت - ہے سارنگ بر اس بباد کرنے سے کیا پریوجن ہی چلو یہان سے شکنتلا ابھاگی کے کرم مین ایسا بپت بدھاتا نے لکھدیا ہمارا کیا بس ہی چاہے جسطرح اسے رکھے اور شکنتلا سے کہا کہ اب تو راجہ کے یہان رہکر داسی کرم کر پتا نے تجھ کو بدا کر دیا ہی سارددت اور گَیُوتمی اُٹھ کھڑے ہوے - سارنگ بر کا ہاتھ پکڑ کر شکنتلا نے کہا کہ بھائی مجھے کس نردئی کے پاس چھوڑے جاتے ہو۔
سارددت - جب تیرا پت تجھے گرہن نہین کرتا اور بیبھچاری سمجھتا ہی تو پتا کے ہان تیرا کیا کام ہی تو یہان رہو۔
دُشنت - کیون اس استری کو جھوٹی آشا (اُمید) دلاتے ہو مین پرائی استری کو نہین رکھونگا۔
سارددت - تیرا دھرم دیکھ لیا تو اپنی بواہتا استری کو دوش لگاتا ہی اور لاج نہین آتی - (یہ بات سُنکر دُشنت دکھی

ہوکر سوچنے لگا۔ پرنت سراپ کے بس پچھلی باتون کو بھول گیا تب اپنے پروہت سے کہنے لگا کہ مین تپیشری کا بچن سنکر بہت یاد کرتا ہون اسوقت چت مین بھرم ہو رہا ہے کیا کرون۔

**راج پروہت** ۔ مہاراج ہان آپ سچ کہتے ہین۔ جبتک آپ کو یاد آوے تب تک یہ کنو رشی کی پتری میرے گھر رہے آپ کے رنواس مین کوئی رانی گربھ وتی نہین ہے جوتشیون نے کہا ہے کہ آپ کے چکرورتی پتر پیدا ہوگا جو اس رشی کنیا کے ویسا ہی پرتاپی پتر پیدا ہوا اور آپ کو تپوبن مین گندھرب بواہ کرنا یاد آگیا تو ایسے انمول پدارتھ کو تیاگنا جوگ نہین میرے گھر استریون مین پتری کے سمان یہ کنیان رہیگی۔ سب نے پروہت کی بات پسند کی۔

**گئوتمی** ۔ (شکنتلا سے) ہے پتری کچھ دن راج پروہت کے گھر نواس کر تھوڑے دنون مین راجہ کا بھرم مٹ جاویگا تو رانی ہوگی اور تیرا پتر چکرورتی راجہ ہوگا کنو رشی کا بچن کبھی متھیا نہین ہوگا تجھے درباسا رشی کا آنا اور وہ بچن کہنا یعنی یہ تیرا اپمان کریگا تجھے یاد نہین رہا۔

سارنگ بر ۔ گئوتمی اور سارووت کو ساتھ لے کر چلے اور شکنتلا راج پروہت کے پیچھے پیچھے روتی ہوئی چلی۔

## شکنتلا کا بلاپ سنکر مینکا اپسرا کا آنا اور شکنتلا کو اڑا لے جانا

جب سارنگ بر اپنے ساتھیون کو ساتھ لے کر تپوبن کی طرف چلا اور شکنتلا روتی ہوئی راج پروہت کے پیچھے چلی تب بھی راجہ دشنت نے بہت سوچا اور شکنتلا کو پہچانا پرنت درباسا کے سراپ سے اس کو ایسی بھول ہوگئی کہ شکنتلا کے ساتھ بواہ کرنا بالکل یاد نہین رہا۔

**شکنتلا** ۔ ہے پرتھی تو پھٹ جا اور مین تجھ مین سما جاؤن ایسا جینا دھکار ہے

**راج پروہت** ۔ (اُلٹے آئے) راجہ دشنت دیکھنے لگے۔

**پروہت** ۔ مہاراج بڑا اچنبھا ہوا جب مین شکنتلا کو ساتھ لے کر گھر کی طرف چلا وہ روتی ہوئی میرے ساتھ چلی جب ہم اپسرا تیرتھ کے پاس پہونچے۔ شکنتلا نے رو کر کہا کہ ہے پرتھی تو پھٹ جا مین تجھ مین سما جاؤن تب ہی ایک استری زرد بجلی سی آئی اور شکنتلا کو چھاتی سے لپٹا کر اڑ گئی۔ (راج پروہت کے بچن سنکر سب اچنبھا کرنے لگے)

**دشنت** ۔ مجھ کو تو پہلے ہی سے پرتیت ہوتا تھا کہ اس مین کچھ چھل ہے وہی ہوا آپ بسرام کیجیے اور اس کا کچھ سوچ نہ کیجیے راجہ شکنتلا کی باتین یاد کر کے من مین کہتا تھا کہ مین بہتیرا یاد کرتا ہون کہ منی کنیا سے کبھی میرا بواہ ہوا۔ مجھے یاد نہین آتا مجھے ایسا نشچے پرتیت ہوتا ہے کہ اُسکا بچن جھوٹا تو نہین ہے۔

## کوتوال کا دھیمر کو مع انگوٹھی کے لانا اور دشنت کو شکنتلا کی یاد آنا

**دوارپال** ۔ مہاراج کوتوال اور دو سپاہی ایک دھیمر کو مارتے ہوے لیے آتے ہین۔

**دشنت** ۔ اچھا کوتوال کو میرے سامنے بلاؤ۔

**کوتوال** ۔ (ادب سے ڈنڈوت کر کے) مہاراج کی ایک چیز دھیمر مچھلی پکڑنے والا بازار مین بیچتا پھرتا تھا کوتوالی کے دو برقندازون نے اُسے دیکھا اور چوری کا مال اُسے سمجھ کر مارتے ہوے میرے پاس لائے مین نے پوچھا۔ تو دھیمر کہتا ہے

کہ شنکہ اوتار تیرتھ کے پاس شچی تیرتھ مین مچھلی پکڑتا ہون کل ایک روہو مچھلی جال مین پھنس گئی جب اُسکو مکان پر لاکر تراشا تو اُسکے پیٹ مین سے یہ چیز نکلی مچھلی کی بدبو ضرور آتی ہے یہ کہکر انگوٹھی کو توال نے راجہ دُشنت کے سامنے پیش کی۔

**دُشنت**۔ (انگوٹھی لے کر کوتوال سے) ابھی اس دھیمر کو چھوڑ دو اس انگوٹھی کے کھوے جانے کا حال مجھے معلوم ہے دھیمر کا کچھ قصور نہین ایک ہزار روپیہ ابھی خزانہ سے اسکو دلا دو۔ یہ کہکر راجہ دشنت کو مورچھا سی آگئی اور سر پر ہاتھ رکھکر بیٹھ گیا۔

**کوتوال**۔ باہر آیا دھیمر نے سمجھا کہ اب موت آئی کوتوال نے دھیمر سے کہا ارے دھیمر تو بڑی قسمت والا ہے۔ مہاراج نے ہزار روپیہ تجھ کو انعام دیا ہے دھیمر نے جھک جھک کر سلام کیا اور کہا کوتوال جی تم نے میرے پران بچائے۔ برقنداز نے سخت نگاہ سے دھیمر کو دیکھا۔

**دھیمر**۔ تم کو بھی ٹھرا پینے کو روپیہ دونگا۔

**برقنداز**۔ تو تو ہمارا دوست ہے۔

**کوتوال**۔ (اپنے دل ہی مین) مہاراج انگوٹھی کو دیکھ کر کیون ایسے بکل ہو گئے جیسے کسی پیارے متر کی یاد آتی ہے ان کو مورچھا آگئی ایک تھیلی ہزار روپیہ کی خزانہ سے منگا کر کوتوال نے دھیمر کو مہاراج کے سامنے دے دی۔ وہ اپنے بدن مین پھولا نہ سمایا۔

## مسترکیشی کا مینکا کے کہنے سے راجہ کا حال دیکھنے کو آنا

**مسترکیشی اپسرا**۔ راجہ دُشنت کا حال دیکھنے کو طبیعت چاہتی ہے شکنتلا کا نرادر کرکے اُس کا اب کیا حال ہے مینکا نے کہدیا ہے کہ پرگٹ ہو کر کوئی کام نہین کرنا چاہیے پھر تھوڑی دیر بعد پون پر سوار ہو راج بھون کو دیکھتی ہوئی باغ مین پہونچی راج بھون مین کیون اُداسی چھارہی ہے اس کا کارن کیا ہے۔ دو چیلی راج بھون سے آرہی ہین ان سے سب حال معلوم ہوگا۔

**ایک چیلی دوسری چیلی سے**۔ تم نے سُنا جب کوتوال نے انگوٹھی مہاراج کو دی دیکھتے ہی شکنتلا کا دھیان آگیا اور بہت بیاکل ہوگیا راجہ دشنت کا اُتسبھ بند کر دیا راج محل مین اُداسی چھا رہی ہے۔

**مسترکیشی**۔ مین نے گندھرب لوک مین انگوٹھی ملنے تک کا برتانت سنا تھا پرنت آگے کا حال ان لوگون سے معلوم ہوگا جو راجہ کے پاس رہتی ہین۔

**دوسری چیلی**۔ جب انگوٹھی مل گئی اور راجہ کو شکنتلا کی یاد آگئی اور بسنت اُتسبھ کو منع کر دیا اس کے آگے کا برتانت بھی سناؤ۔

**ایک چیلی**۔ باغ کا مالی جو راجہ کے پاس روز پھول اور گلدستے بنا کرلے جاتا ہے اُس سے پوچھو۔ (دونون چیلی مالی کے پاس جاکر راجہ کا حال پوچھنے لگین۔

**مالی**۔ جب انگوٹھی راجہ نے دیکھی تو یون کہنے لگا کہ شکنتلا میری بواہتا رانی ہے اسوقت میری مت ٹھکانے نہین تھی

ہاے اُسنے مجھے اتنا پتہ دیا تو بھی مجھے یاد نہ آئی - سارے کاج راج کے کرنے چھوڑ دیے رات بھر جاگتا رہتا ہی دن کو پلنگ پر پڑا رہتا ہی جب کوئی استری رنواس کی سامنے آجاتی ہی تو شکنتلا کہکر پکار اُٹھتا ہی کوئی اُشبھ کرنے کو اُسکا جی نہین چاہتا -

مسر کیشی - (آپ ہی آپ) خوب ہوا ایسے آدمی کا ایسا ہی حال ہونا چاہیے میری پیاری شکنتلا کے نرادر کرنیکا پھل بھوگے گا دیکھو شکنتلا کیسی پت برتا استری ہی کہ مینکا اپنی ماں کے پاس کشپ جی کے آشرم مین راجہ کے ملنے کے کارن برت نیم کیے جاتی ہی رنگ پیلا پڑ گیا لالی جاتی رہی -

مالی - راجہ نے منتری سے کہلا بھیجا ہی کہ میرا چت کسی کام مین نہین لگتا کچھ دن نگر کے باہر رہونگا جو کچھ کام پرجا سنبدھی ہو وہ ہمارے پاس لکھ کر بھیجدین

سارنگ بر نے راجہ سے کہا یا ہی کہ شکنتلا کے نرادر کرنے سے بھاری بپت بھوگنی پڑیگی - رشی کا بچن سچا ہوگا -

راجہ نے ایک دن گھبرا کر اپنے منتری سے کہا کہ شکنتلا کا چتر کسی کے پاس ہو تو منگا دو -

منتری - مہاراج آپ دھیرج دھارن کرین آپ کی پیاری رانی شکنتلا جلدی آپ کو ملجاویگی جب شکنتلا مہاراج کے پاس آئی تھی اُس سمین اُسکو چترکار (چتر بنانے والے یعنے مصور) نے بھی دیکھا ہوگا جو اُس کے پاس تصویر ہوگی تو منگاتا ہون ماڈھب منتری نے شبیہ شکنتلا کی منگا کر راجہ کو دکھائی - سین نمبر ۱۲

راجہ - ہان یہ ہی اُس چندر مکھی کی تصویر ہی جس کو دیکھ کر نمش موہت ہو جاتے ہین پرنت ابھی اس مین کسر ہی رنگ اچھا نہین بھرا گیا چترکار سے کہا کہ چتر آلے (تصویر خانہ) سے تصویر بنانے کے رنگ اور قلم لے آؤ اور اسکو پورا کردو -

چترکار - (واپس آنکر) مہاراج رنگ کا ڈبہ رانی بسومتی نے چھین لیا -

دشنت - (منتری سے) رانی بسومتی سوت بھاو سے شکنتلا کے چتر کو نہین بنانے دیگی -

منتری - ہان مہاراج سچ ہی اُنکو بڑا الجھان ہو گیا ہی -

ماڈھب - اندر گیا اور ایک دفعہ ہی شور و غل مچنے لگا - (آواز آئی کہ مہاراج مجھے اِس دُشٹ سے بچاؤ جس طرح بلّی چوہے کو دبا لیتی ہی اُسی طرح مجھے اِس دُشٹ نے پکڑ رکھا ہی -

راجہ - ہین میرے رنواس مین بھی پشاچ آنے لگے - میرا دھنش بان لاؤ - دھنش بان لے کر اُس طرف چلا جس طرف سے آواز آتی تھی -

ماڈھب - مجھے مار مت مین برہمن ہون ارے کوئی بچاؤ یہ میرا گلا گھونٹے ڈالتا ہی -

دشنت - مین تجھے چھڑا دونگا یہ کہکر دھنش تان لیا اور کہا کہ او پشاچ چھوڑ دے نہین تو میرے ہاتھ سے مارا جاویگا - جھٹ پر گیا دیکھا تو وہان کچھ نہین -

آواز آئی کہ مجھے بچاؤ مہاراج مین آپ کو دیکھتا ہون پرنت آپ مجھے نہین دیکھ سکتے -

دشنت - میرا یہ بان پشاچ کی جان لیگا اور برہمن کی رکشا کریگا -

## ماتل رتھ بان اندر کا آنا راجہ دشنت کا اندرلوک جانا

ماتل - (ظاہر ہوکر) ہے راجہ ان بانون سے راچھسون کے مارنے کو راجہ اندر نے آپ کو بلایا ہی -

دشنت - (تعجب سے) ماتل تم خوب آئے ہین راچھس سمجھا تھا -

مانڈھب - یہ ہی میرے پران نکالے ڈالتا تھا آپ اِس کا آدر کرتے ہین -

دشنت - ہے منتری یہ (ماتل کی طرف انگلی اُٹھا کر) اندر کے سارتھی ہین ان کا آدر سب دیوتا کرتے ہین -

ماتل - کال نیم کے نبش مین راچھسون کا ایسا سموہ اکٹھا ہوگیا ہے کہ اندر انکو نہین جیت سکتا آپکو بلایا ہے - رتھ لایا ہون -

دشنت - دیو راج نے میرے اوپر بڑی کرپا کی - ہے ماتل تم نے میرے منتری کو کیون اتنا ستایا -

ماتل - آپ کو بہت اُداس اور مین ملین دیکھ کر مین نے جتن کیا ہے جس طرح سانپ چھیڑنے سے پھن اُٹھاتا ہے ایسے ہی تیجسوی پُرش کرودھ دلانے سے پراکرم دکھاتے ہین -

دشنت - مانڈھب راج منتری سے کہدو جب تک میرا دھنش راچھسون کے ناش کرنے مین لگا رہے تم پرجا کے کام کرو اور رنواس کی رکشا کرو مین جاتا ہون -

دشنت - (ماتل سے) اندر کی آگیا پالن کر کے مجھے بہت بڑائی ملی کوئی کٹھن کام تو نہین تھا جتنی پرتشٹھا (بڑائی) مجھے ملی -

ماتل - آپ نے دیوتاؤن کا بڑا اُپکار کیا راجہ اندر بہت پرسن ہوے اور آپ کے نزدیک کچھ بڑا کام نہین تھا -

دشنت - راجہ اندر نے میرا بڑا آدر ستکار کیا اندراسن پر اپنے پاس مجھے بٹھایا جس پر جینت اُن کے پُتر کو بیٹھنے کی ابھلاکھا ہے ہری چندن میرے انگ پر لگایا اور کلپ برکش کے پھولون کی مالا پہنائی جاتے ہوے ہم نے اِس پربت کو نہین دیکھا جو سب سے اونچا درشٹ آتا ہے اور بہت رمنیک پرتیت ہوتا ہے -

ماتل - یہ استھان کشپ جی کے تپ کرنے کا ہے یہان وہ ادتی ماتا سمیت تپ کرتے ہین -

دشنت - مہاتما کشپ جی کے درشن کرتے چلین پھر ایسا وقت نہین ملیگا ہم کس مارگ مین جا رہے ہین -

ماتل - یہ وہی مارگ ہے جس مین آکاش گنگا کے تٹ پر سورج اور تارا گن گھومتے ہین پروا یون کا مارگ کہلاتا ہے اور اب ہم میگھون کے مارگ مین آ گئے کہ رتھ کے پہیے بھیگے ہوے معلوم ہوتے ہین بھوگول (پرتھی) یہان سے گیند کی سمان پرتیت ہوتی ہے اور اب ہیم کوٹ پربت آگیا کشپ جی کے درشن کیجیے رتھ ٹھہراتا ہون - ماتل نے رتھ ٹھہرایا اور دونون رتھ سے اُترے -

ماتل - مین آپ کے آنے کا سندیسا اندر کے پتا (کشپ جی) سے کہہ آؤن -

## راجہ دُشنت کو اپنے پُتر کو دیکھ کر اچنبھ ہونا شکنتلا کا ملنا کشپ جی کے درشن

ایک بالک پربت کے شکھر پر سنگھ کے بچے کو پکڑے ہوے آتا ہے اور دو بردھ استری (ضعیف عورت) اُسکے پیچھے پیچھے کہتی آتی ہین کہ بیٹا اِس کو چھوڑ دے اس کی مان آتی ہوگی وہ تیرے اوپر دوڑے گی -

بالک - مجھے اُسکا ایسا ہی ڈر ہے - آنے دو -

بالک - ارے شیر کے بچے اپنا مُنھ کھول دیکھون تیرے مُنھ مین کتنے دانت ہین -

بڑھیا - ارے ہٹیلے بالک سنگھ کے بچے کو مت ستا وے کھیل مین بھی تو شیرون کے بچون کو پکڑ لاتا ہے اسی لیے بیٹا

کشیپ جی نے تیرا نام پہلے ہی سرب دمن رکھدیا ہی۔

**دشنت** - کیا کارن ہی کہ میرے داہنے انگ پھڑکنے لگے اور اس بالک کو دیکھ کر میرے دل مین پتر بھاو پرگٹ ہوتا ہی اس لیے کہ مین سنتان رہت ہون بالک کا ہاتھ دیکھ کر اہا اس کے ہاتھ مین چکر درتی کے چنھ ہین انگلیون مین کیسا اچھا جال ہو رہا ہی بالک کو راجہ نے گود مین اٹھا لیا۔

**بڑھیا** - اشچرج کی بات ہی کہ بالک اس پرش کی گود مین چلا گیا ان دونون کی صورت بھی ملتی ہی۔

**دشنت** - ہے تپسونی یہ کس کا پتر ہی۔

**بڑھیا** - یہ لڑکا پرونسی ہی اسکی مان اپسرا کی بیٹی ہی اس کے پت نے اپنی بواہتا استری کو بنا اپرادھ چھوڑ دیا ہی مین اس کا نام نہین لونگی۔

راجہ دشنت بہت خوش ہوا کہ یہ سب باتین مجھ سے ملتی ہین۔

**بڑھیا** - (گھبراکر) ہین بالک کی بانھ سے گنڈا کہان کھل پڑا۔

**دشنت** - گنڈا یہ پڑا ہو مین اٹھائے دیتا ہون۔

**بڑھیا** - ہین ہین گنڈا مت چھونا - تم نے تو اٹھا ہی لیا - دونون استریان اشچرج سے ایک دوسرے کیطرف دیکھنے لگین

**دشنت** - تم مجھ کو اسکے اٹھانے سے کیون روکتی تھین۔

**بڑھیا** - یہ گنڈا مہاتما کشیپ جی نے دیا تھا جب یہ پیدا ہوا تھا - سوائے اس پتر کے مان باپ کے اور کوئی اس گنڈے کو زمین سے نہین اٹھا سکتا اگر دوسرا اٹھا لیوے تو یہ سرپ بن کر اسے ڈسے ڈکاٹ کھاوے ہے۔

**دشنت** - کبھی پہلے ایسا ہوا کہ کسی غیر نے اس گنڈے کو زمین سے اٹھانے کا ارادہ کیا ہو اور یہ گنڈا سانپ بنگیا ہو

**بڑھیا** - کئی دفعہ ایسا ہوا اور اسکو اٹھانے والے سانپ کو دیکھتے ہی گنڈہ پھینک کر علیحدہ جا کھڑے ہوے۔

دشنت نے خوش ہوکر بالک کو گود مین اٹھا لیا اور اسکے پراکرم دیکھ کر اشچرج کرنے لگا۔

**بالک** - مجھے چھوڑ دو مین اپنی ماتا کے پاس جاؤنگا۔

**دشنت** - ہے پتر تم میرے ساتھ چلنا۔

**بالک** - میرا پتا دشنت ہی تم نہین ہو۔

**دشنت** - (مسکراکے) ہے پتر تو کیا جانے۔

اتنے مین شکنتلا جو سارا حال سن رہی تھی اپنے جوگن بھیکھ مین وہان آئی دشنت نے دور سے دیکھا کہ میلے بستر پہنے لمبی چوٹی لٹکائے ادھر ادھر دیکھتی ہوئی آہستہ آہستہ چلی آتی ہی کچھ بھرم اور سندیہہ سے راجہ کہنے لگا کہ یہ ہی میری پران پریہ شکنتلا ہی یا اور کوئی۔

**شکنتلا** - (راجہ کو دیکھ کر) کیا یہ ہی میرا پران پت راجہ دشنت ہی جو میری برہ مین بلین مکھ اور بہت دبلا ہو رہا ہی مستر کیشی کا کہنا سچ ہوا۔

بالک دشنت کی گود سے اتر کر شکنتلا کے پاس چلا گیا اور کہنے لگا کہ مان یہ پرش مجھے اپنا پتر بتلاوے ہی۔

**دشنت** - ہے پریا مین نے تیرے ساتھ نٹھرائی (بدسلوکی) توکی پرنت اسکا پرنام (انجام) اچھا ہوا تیرا انرادر

کر کے مین بہت پچھتایا - کیا کرون اُس وقت میرا من ٹھکانے نہین تھا تم میرا اپرادھ چھمان کر دیہ کہکر اُسکو چھاتی سے لگا لیا -

**شکنتلا** - ہے پران پت تم سدا پرسن رہو -

**دشنت** - ہے پران پیاری تیرے بوگ مین میرا بُرا حال ہوا ہان اب تیرا چندر مُکھ دیکھ کر مین پرسن ہوا اور مین نے جان لیا کہ بپت کے دن تبیت ہوے -

**شکنتلا** - مہاراج کے ..... اتنا کہتے ہی گدگد بانی ہو گئی -

**دشنت** - ہان تم جے کا اکشر کہنا چاہتی ہو پریم مین اُتکنٹ ہو کر آگے کچھ کہا نہین گیا میری جے تو آج ہو گئی کہ تمھارے درشن سے میرے سب دُکھ دور ہو گئے اور پھر شکنتلا کو گلے سے لگا کر آنسو پونچھنے لگا -

**بالک** - مان یہ کون ہین -

**شکنتلا** - ہے پُتر میرے بھاگ (قسمت) سے پوچھ اور بے اختیار رونے لگی -

**دشنت** - ہے پریا میرا اپرادھ چھمان کرو میرا چت اُس سمے ٹھکانے نہین تھا بھرم اور سندیہ مین ہو گیا جو کچھ ہونا تھا یہ کہتا ہوا شکنتلا کے پانون مین گر پڑا -

**شکنتلا** - مہاراج اُٹھو ایسامت کرو شوک کا سمان تبیت ہوا راجہ اُٹھا اور رانی کے آنسو پونچھنے لگا اپنے نیترون سے جل کا پرواہ ہو رہا تھا - شکنتلا کو وہی انگوٹھی راجہ کے ہاتھ مین دکھائی دی اُسکو دیکھ کر کہنے لگی کہ اس انگوٹھی نے مجھے بڑا دھوکا دیا پھر تمھارے پاس کسطرح آگئی -

**دشنت** - اسی کو دیکھ کر مجھے تمھاری سُرت آئی لو اسے پھر پہن لو -

**شکنتلا** - مجھے اِسکا بسواس اور بھروسا نہین رہا پھر راجہ کے چرن پکڑ لیے -

**دشنت** - نے پریم سے پھر یہی کہا کہ میرا اپرادھ چھمان کرو مجھ سے بڑی بھول ہوئی -

اتنے مین ماتل لوٹ کر آیا اور دونون کو پاس کھڑے ہوے دیکھ کر کہنے لگا کہ مہاراج آج کا دن دھن ہے جو آپنے اپنی پت برتا استری کو بہت سے سنکٹ اُٹھا کر پایا اور کل پوتر کرنے والے پُتر کا مُکھ دیکھا -

**دشنت** - متر دن کی دیا اور کرپا سے میری ابھلاشا پوری ہوئی - کیون ماتل اِس برتانت کو راجہ اندر بھی جانتے تھے -

**ماتل** - (ہنسکر) کیون نہین دیوتا سب برتانت مرت لوک کا جانتے ہین اب مہاتما کشپ جی کے درشن چلکر کیجیے -

**دشنت** - (شکنتلا سے) پیاری تم بھی چلو سرب دمن کو بھی لے چلو -

**شکنتلا** - بڑون کے سامنے ساتھ جاتے ہوے مجھے شرم آتی ہے -

**دشنت** - ایسے شبھ سمین (مُبارک وقت) مین شرم کی کیا بات ہے -

## کشپ وادتی کا پرسن ہوکر دشنت اور شکنتلا کو آشیرواد دینا

کشپ جی مہاراج اور ادتی ماتا سنگھاسن پر بیٹھے ہوے نظر آئے -

کشپ جی - ہے دکش سُتا (راجہ دکش کی دختر) تمہارے پُتر (اندر) کی سینا کا اگرگامی (آگے چلنے والا) مرت لوک کا راجہ دشنت یہ ہی ہے اِسی کے دھنش کے آگے اندر کا بجر شوبھاماتر (برائے رونق) رہگیا ہے۔

ادتی ماتا - ہان مہاراج یہ ہی راجہ دشنت ہے جس کا جش مرت لوک آدک مین وکھیات (مشہور) ہو رہا ہے۔

ماتُل - (راجہ دشنت سے) دواُدش آدتون کی ماتا پتا (سری کشپ جی مہاراج اور ادتی ماتا) آپ کو پیار کی درشٹی (محبت کی نظر سے) دیکھ رہے ہین آگے چلکر ڈنڈوت کیجیے۔

راجہ دشنت - کیا یہی مہاتما مریچ کے پُتر برھما جی کی پوتی بارہ آدتون کی ماتا پتا ہین جنکے ہان اندر اور باون جی نے جنم لیا تھا اور راجہ دکش کی پُتری یہ ہی ہین جو کشپ جی کے بائین انگ براجمان ہین ان دونون کے تپ کا تیج دیکھو کہ نظر سامنے نہین ہوتی۔

ماتُل - ہان مہاراج یہ ہی مہاتما کشپ جی اور ادتی ماتا ہین جو سرشٹی کے اُتپن سمین سب سے پہلے پیدا ہوے دیوتا منش دانو انہین کی سنتان مین ہین۔

راجہ دشنت نے جھک کر ڈنڈوت کی - ماتُل نے کہا مہاراج آپ کو راجہ دشنت پرنام کرتے ہین آپ کے پُتر اندر کا کارج کرکے آپ کے درشنون کو آئے ہین۔

کشپ جی - اکھنڈ راج رہے - منو کامنا سپھل ہو۔

ادتی ماتا - سنگرام مین سدیو بجے ہوتی رہے - اور ہری بھگت دن دونی ہو۔

شکنتلا - مہاراج مین بھی آپ کے چرنون مین بالک سمیت ڈنڈوت کرتی ہون۔

کشپ جی - ہے پُتری تیرا سوامی اندر کی سمان اور تیرا پُتر جنیت کی سمتل پرتاپی ہو اور تو سچی اندرانی کی سمان سوبھاگنی (سہاگ والی) ہو۔

ادتی ماتا - ہے پُتری تیرا سہاگ بنا رہے تیرا پُتر چکرورتی راجہ اپنی کُل کا دیپک دیرگھ آیو (عمر دراز) ہو کر تم دونون کو سُکھ دے۔

کشپ جی - نے ایک ایک کو اچھی طرح دیکھ کر راجہ دشنت سے کہا کہ تم بڑے بڑبھاگی (خوش قسمت) ہو ویسی ہی پت برتا یہ شکنتلا ہے اور یہ سرب دمن تمہارا پُتر آگیا کاری بشن بھگت چکرورتی راجہ ہو گا۔

دشنت - آپ کی کرپا سے میری کامنا آج پوری ہوئی یہ آپ کے درشنون کا پربھاؤ ہے درشن پیچھے ہوے اور کامنا پہلے پوری ہو گئی۔

ماتُل - مہاتمارشیون کے درشن سدا ہی شبھ کاری اور منوکامنا کے داتا ہوتے ہین۔

دشنت - ہے مریچ کُل بھوشن (مریچ رشی کے خاندان کے زیور یعنی رونق دینے والے) آپ کی داسی شکنتلا کا گندھرب بواہ مجھ سے ہوا جب کنو رشی نے ان کو میرے پاس بھیجا مین ایسا بھولا کہ یاد کرنے پر بھی مجھے بواہ کا ہونا یاد نہ آیا جب انگوٹھی مین نے اپنی دیکھی تب مجھے یاد آئی اُس دن سے اب تک (یعنی پانچ برس) مہا کلیش مین بتیت ہوے کہ میرا دل ہی جانتا ہے آج آپ کے درشنون کے پرتاپ سے سب کلیش دور ہو گئے نرادر کرنے کا اپراد مجھ سے ہوا یہ ایسا شوک تھا جو بغیر ان کے (شکنتلا کے) ملے اور اپرادھ چھما کرنیکے کسی طرح دور نہین ہو سکتا تھا۔

**کشسپ جی** - ہے پُترا اب سارے شوک اور سندیہہ جاتے رہے انکو چت سے دور کرو۔ جب اپسرا تیرتھ پر شکنتلا تمھارے پرتیاگ (چھوڑ دینے) سے بہت بیاکل ہوئی تب مینکا اُسکی ماں شکنتلا کو اُٹھاکر ان کے داشارہ ماتا اودتی کی طرف پاس لے آئی تو مین دھیان کر کے بچارنے لگا اور جوگ شکتی سے جان لیا کہ درباسا کے سراپ سے تم نے اپنی دھرم پتنی کو نہین پہچانا اور سراپ کی اودھ (میعاد) اس وقت تک تھی جبتک انگوٹھی تم نہ دیکھو

**دشنت** - (من ہی من مین) مین اپرادھ کرنے سے بچا یہ اپرادھ سراپ کے سر پڑیگا۔

**شکنتلا** - (من ہی من مین) راجہ نے جان کر مجھے نہین تیاگا درباسا جی کے سراپ سے اُس کے چت مین بھرم ہوگیا تھا جیسا کہ اُسوقت بھی راجہ نے اپنی زبان سے کہا تھا۔ درباسا جی جب آئے مجھے سوچ ہو رہا تھا کہ راجہ مجکو بھول گئے اب تک کیون نہین بلایا درباسا جی اپنا نرادر سمجھ کر سراپ دے گئے اور سکھیون نے مجھ سراپ کا حال اشنیہ بس نہین کہا تو بھی یہ کہدیا تھا کہ جو راجہ نہ پہچانے تو انگوٹھی دکھادیجیو۔

**کشسپ جی** - (شکنتلا سے) تم نے سارا برتانت سُن لیا درباسا کے سراپ کی بشیورت ہوکر راجہ دشنت نے اُس وقت نہین پہچانا اور تمھارا نرادر ہوا راجہ کا اپرادھ نہین تھا سراپ کے سبب سے اُنکو بھرم ہوگیا تھا اب تو پٹ رانی ہوئی اور تیرا پُتر بڑا پرتاپی ہوگا اس کا نام مین نے سرب دمن رکھا ہے پھر راجہ کی طرف دیکھ کر کہنے لگے کہ تم نے اپنے پُتر کو بھی دیکھا۔

**دشنت** - ہان مہاراج مین اس کا برتانت ابھی سے ایسا دیکھتا ہون کہ جنگل کے پشو سنگھ سریکھے اِسکے آدھین ہین شیر کے بچے کے دانت دیکھ رہا تھا کہ کتنے نکلے ہین۔

**کشسپ جی** - اسی لیے مین نے اس کا نام سرب دمن رکھا اور سب جات کرم اس کے مین نے ویدانوسار کیے اور مین گیان درشٹی سے جانتا ہون کہ یہ بالک چکرورتی راجہ ہوگا ساتون دیپ مین اکھنڈ راج کریگا جیسے اسنے بن کے پشو سنگھ بھیڑیے آدک کو ادھین کر کے سربؔ دمن نام پایا ایسے ہی تُرن اوستھا مین (جوانی کی عمر مین) پرتھی اور پرجا کا بھرن پوشن کرنے سے بھرت کہلاویگا اور اِسی بھرت نام سے بھارت ورش نام اسکے راجدھانی کا مشہور ہوگا۔

**دشنت** - جب بالک کے جات کرم آپ نے کئے اور آپ سے سکشا پائی وہ اوش ہی سب گُن کی کھان ہوگا۔

**ادتی ماتا** - ہے پُتری شکنتلا تیری ماتا مینکا تو سب باتین یہان دیکھ اور سن رہی ہے پرنت اس سرگھ برتانت راجہ کے یہان آنے اور سرب دمن کو ساتھ لے جانے کا کنو جی کو بھی سنانا جوگ ہے کنو جی آپ اپنے تپ پربھاو سے سب جانتے ہین پرنت یہ منگل کا بچار سُنانا بھی چاہیے کسی تپشوی چیلے کو بلالو۔

**گالو** - مہاراج کیا آگیا ہے۔

**کشسپ جی** - بیٹا تم ابھی آکاش مارگ ہوکر کنو جی کے پاس جاؤ اور یہ سب برتانت جو دیکھ رہے ہو کنو رشی کو سُنا آؤ۔

**گالو** - بہت اچھا ابھی جاتا ہون اور اُن سے کہدونگا کہ راجہ دشنت نے پُتروتی شکنتلا کو پہچانکر انگی کار کرلیا۔

**کشسپ جی** - (راجہ سے) اب تم اپنی رانی اور راجکمار کو لے کر اندر کے رتھ مین سوار ہو اور راجدھانی مین جاکر

سٰ سرب دمن اس نام کے معنی ہین سب کا زیر کرنے والا پانچ برس کی عمر مین شیر کے بچے کو زیر کیا ۱۲ سٰ یعنی وشی کا حال ۱۲

جگ کرو کہ اندر پرسن ہوکر اچھی برکھا کرے اور پرجا اور پردار کو سُکھ دو۔

**راجہ دشنت** - کشپ جی اور ادتی ماتا کو ڈنڈوت کر کے رانی اور پُتر سمیت رتھ مین سوار ہوکر اپنے راج محل مین آیا ہستناپور باسیون نے نگر کو خوب سجایا رنواس مین سب رانیان شکنتلا اور اُس کے پُتر کو دیکھ کر بہت خوش ہوئین شکنتلا پٹ رانی ہوئی نگر مین منگلاچار ہونے لگا - تھوڑے دنون کے پیچھے سرب دمن کو راجہ نے جوراج (ولی عہد) کیا اور پھر راج گدی پر بیٹھ کر راجہ سرب دمن نے جس کا نام بھرت ہوا بہت جگ کیے اور بیشمار اسنکھ دھن کنورشی کو دیا اسی بھرت راجہ کے نام سے یہ پرتھی بھارت ورش اور بھرت کھنڈ کے نام سے بکھیات ہوئی -

---

پانچہزار سال منقضی ہوے کہ ارسطو وفلاطون وغیرہ دانشوران وحضرت موسیٰؑ وعلیسیٰؑ ومحمد صاحب پیمبران کی پیدایش سے بہت پہلے ہند (آریہ ورت) مین راجہ شانتن شاہنشاہ ہفت کشور فرمانروائی کرتا تھا بڑے بیٹے اُس کے بھیشم جی دوسرے چتر انگد - تیسرے بچتر بیرج پیدا ہوے بڑے راج کُمار (بھیشم جی) اگرچہ شاستر اور شستر بدیا مین یگانہ زمان تھے لیکن متقی اور پارسا ہونے سے راج کاج کو جنجال جانکر اور پرمیشر کے تصور و دھیان مین خوش حال رہکر خوش زندگی بسر کرتے تھے بعد وفات پدر خود تخت وتاج قبول نہ کر کے اُنھون نے اپنے چھوٹے بھائی چتر انگد کو مسند نشین کیا وہ چند سال حکمرانی کر کے گندھربون کی لڑائی مین مارا گیا تب اُس کے چھوٹے بھائی بچتر بیرج کو بھیشم جی نے راج تلک کردیا اُسکی صغرسنی کے سبب سے بڑے بڑے امور سلطنت کے عدل وانصاف سے خود انجام دیتے تھے بچتر بیرج کے دھرتراشٹ اور پانڈو اور بدر جی تین پسر پیدا ہوے اور پیمانہ عمر اُسکا بھی لبریز ہوگیا - بڑے پسر نابینا تھے اس لیے بھیشم جی نے پنڈو کو تخت نشین کیا چند دن فرمانروائی کر کے پنڈو ایک عابد کی بددعا سے راج کو چھوڑ کر عبادت کرنے کوہ ہمالیہ پر مع رانی کنتی و مادری کے چلا گیا اس لیے بھیشم جی نے دھرتراشٹ نابینا کو تخت وتاج حوالہ کیا ایک سو ایک پسر اُس کے بڑے مغرور و دلاور پیدا ہوے اور راجہ پنڈو کے جدھشٹر بھیم سین ارجن رانی کنتی سے اور نکل سہدیو دوسری رانی مادری سے تولد ہوے پانچون بھائی حسین اور وجیہ خوبرو وخوشخو - بعد وفات پنڈو اور ستی ہونے رانی مادری کے ہمراہ کنتی ہستناپور مین بلائے گئے بھیشم جی نے اُن کے چہرہ سے آثار شجاعت ومردانگی دیکھ کر بہ کمال محبت بزرگانہ یتیم جانکر اُن کی پرورش وتعلیم مین مصروفیت رکھی در جودھن دوساسن وغیرہ پسران دھرتراشٹ کو ان کی طاقت وذہانت پر رشک وحسد تقدیراً پیدا ہوگیا وہ بازی ہاے طفلانہ مین پنڈو کے پانچون پسران سے ہار کر فتنہ انگیزی کرنے لگے ایک روز لب گنگ جلسہ کر کے بھیم سین کو زہر کھلا دیا اُسکی زندگی باقی تھی بچ گیا راجہ دھرتراشٹ نے بدین خیال کہ بھائی بھائیون مین آتش رنج وفساد مشتعل نہ ہوجائے پانڈون کو اپنے راج سے کچھ حصہ دیکر برناوہ مین بھیجدیا کہ وہ اپنے بھتیجون سے اُنکی سعادتمندی سے خوش اور اپنے ناخلف پسران سے ناراض تھا درجودھن نے بسازش شکنی والے قندھار اپنے ماموں و دوساسن وغیرہ برادران حقیقی کے وہ عمارت جو پانڈون کے رہنے کے لیے برناوہ مین تیار ہورہی تھی ایک محل کلان رال ولاکھ مادہ آتش گیر سے تعمیر کرایا کہ پانچون بھائیون کو رات کے وقت آگ لگاکر خاکستر کردین رحم دل بدرجی کو اس دھوکہ دہی سے آگاہی ہوئی اُنھون نے یتیمون پر رحم فرماکر پانڈون کو مطلع کردیا اُنھون نے درپردہ ایک سُرنگ بنوائی اور خود ہی اُس مکان کو

آگ لگاکر اُس سرنگ سے مع رانی کنتی اپنی مان کے رات کے وقت سلامت نکل گئے پانچ نقیر کمبختی کے مارے نشۂ شراب مین سرشار مع اپنی والدہ کے اُس مکان مین جل مرے عام باشندگان برناوہ درجودھن کی دغا اور پانڈون کے جلنے سے کف افسوس مل رہے تھے اور مکان جلین جاتا تھا درجودھن مع اپنے مشیرون کے یہ خبر سُنکر کہ پانچون بھائی مع والدہ خود اُس مکان مین جل گئے۔ دل مین خوش بظاہر غمگین بنا ہوا تھا یہ پانچون اُس لاکھا مندر سے نکل کر کَورون کے ظلم سے خوفناک صورت اپنی اپنی بدل کر دشت نوردی کرتے رہے اور جنگلون مین بک وھڈمب وغیرہ دیوزادون کو مار کر برہمنون سے دروپدی سویمبر کا حال سُنکر وہان پہونچے قادر انداز ارجن نے سویمبر کے اژدحام خلقت مین سرعت سے چکر کھانے والی مچھلی کو نشانہ بنایا اور سویمبر کی شرط پوری کر کے جے مال زیب گلو کی درجودھن وکرن مع بہت سے راجگان کے مایوس اور آشفتہ ہو کر ارجن سے آمادہ جنگ ہوے بھیم سین سے درجودھن اور ارجن سے کرن مقابل ہوے مگر دونون مغرور ہار گئے اُن کو شبہہ رہا کہ یہ پانڈو ہین یا اور کوئی شورہیر کہ برہمنون کے لباس مین بلا کا سامنا کر رہے ہین بعد فتحیابی پانچون بھائی دروپدی کو لے کر اپنی فرودگاہ مین گئے مہاراجہ سری کرشن وبلرام جی نے وہان پہونچ کر اپنی پھوا رانی کنتی اور اُسکے بیٹون سے ملکر اظہار مسرت فرمایا اور بڑی دھوم سے دروپدی کی شادی ہوئی یہ خبر راجہ دھرتراشٹ کو پہونچی اور حسب ہدایت بھیسم جی ودروناچارج وبدر جی راجہ نے اپنے بھتیجون کو سفیر بھیجکر پنجاب یعنی دروپد نگر سے بلاکر کھانڈو بن کا راج راجہ جدھشٹر کو دے دیا جدھشٹر نے وہان پہونچ کر لب جمن پر فضا میدان مین اندرپرست (دہلی) شہر آباد کیا اور عمدہ عمدہ محل ودیوان خاص وعام بڑی بڑی عالیشان عمارات تعمیر کرائین اور راجسو جگ کی تیاری کر کے بھیم سین کو مشرقی جانب اور ارجن کو شمال کی سہدیو کو دکھن کا اور نکل کو پچھم کی طرف مع فوج کثیر روانہ کیا ان چارون بہادرون نے روے زمین کی ہر ایک اقلیم اور جزائر مین جاکر سب کو اپنا مطیع کر لیا جس نے سر اُٹھایا اُس کے دار الخلافت کو سخت نقصان پہونچایا اور آخر کار اُسکو سر نیاز جھکانا پڑا اور عرب وعجم وایران طوران وسیلون اور یورپ وچین سب دیشون کے والیان ملک سے تحفہ وتحائف لے کر مہاراجہ جدھشٹر کی قدمبوسی کو حاضر ہو گئے اور دہلی مین یہ جگ راجسو بڑی عظمت وشان سے ہوا مہاراجہ سری کرشن چندر مع اپنے پروار کے رونق افروز تھے اِس وجہ سے اور بھی زیادہ رونق اُس جگ مین ہوئی اس عظمت وجلال وشوکت واقبال پانڈون کو دیکھ کر درجودھن کے دل مین نایرہ حسد پھر مشتعل ہوا پانڈون نے تو اپنا بھائی جانکر وہ دیوان عام جو مے نامی انجنیئر (اعلی درجے کے معمار) نے طلسمات کا بنایا تھا درجودھن اور اُس کے بھائیون کو معائنہ کرایا اُنھون نے کچھ کہا پانڈون کو ہنسی آئی وہ مغرور بدنیتی سے بُرا مان گیا اور شکنی اپنے مامون کے ساتھ ناراض ہو کر ہستناپور چلا گیا اور حسد اور بغض کے سبب کہ پانڈون کے مقابلہ کی ہرگز طاقت نہ دیکھی خودکشی کو آمادہ ہو گیا شکنی نے سمجھایا کہ مین جعلی پانسے بنا کر جدھشٹر کو جوا کھیلنے مین جیت لونگا ایک مرتبہ اُسکو یہان بلاؤ کرن ودساسن شکنی اور بکرن درجودھن کے ہمراہ راجہ دھرتراشٹ کے پاس گئے اور اس چنڈال چوکڑی نے اُس کو قمار بازی کے لیے راضی کر کے اُسکی طرف سے جدھشٹر کو بلایا۔ ہرکمالے را زوالے۔ اب جدھشٹر کے ایام نحوست نے باوجود منع کرنے بھائیون کے جوا کھیلنے پر آمادہ کر دیا اور سیدھے سادھے جدھشٹر کو قمار باز ودغاباز شکنی نے ایسا ہرایا کہ وہ تمام راج اور مال ومتاع ہار کر رانی دروپدی کو داؤ پر لگا بیٹھا اور

اُسکو بھی ہار گیا بدرجی بھیشم پتامہ درونا چارج کرپاچارج اور چند راجہ اِس فریب و دغابازی سے کانپ اُٹھے درجودھن نے دوساسن کو بھیج کر رانی دروپدی کو اُس بھری سبھا مین ایک بستر یعنی ساڑھی اوڑھے ہوکشان بلایا اور سب کے سامنے برہنہ کرنا چاہا دروپدی نے اُس حیرانی اور پریشانی کی حالت مین کہا کہ جب راجہ جدھشٹر اپنے آپ کو پہلے ہار چکے تو مجھے داؤ پر لگانے اور ہارنے کا اُن کو کسی صورت مین اختیار نہ رہا مگر اِس کا جواب کسی نے نہ دیا اور حسب ایماے درجودھن دوساسن نے اُسکی ساڑھی کو بدن سے اُتارنا چاہا کہ اُسکو برہنہ کرکے ذلیل و خوار کرین پانڈو دروپدی کو ایسی حالت زار مین بیٹھے دیکھتے رہے مگر جدھشٹر کی مرضی کے خلاف کسی نے دم نہ مارا حاضرین دربار ان حالات کو دیکھ کر دم بخود تھے اور دل ہی دل مین کہ رہے تھے کہ اِس ظلم کا مآل کار کیا ہوگا جب دروپدی کو پانڈوون کی طرف سے مایوسی ہوئی - چارہ گر بیچارگان فریادرس مظلومان سری کرشن مہاراج کو یاد کرکے پرارتھنا کی کہ تمھارے سواے کوئی میرا نہین جو اِس وقت میری لاج رکھے اُن کی کرپا سے دروپدی کا چیرانتت (بے انتہا) ہوگیا کہ دوساسن ساقوی اور تنومند کھینچتا کھینچتا تھک گیا بستر کا انبار سبھا مین لگ گیا سبھا کے بیٹھنے والے متعجب و حیران ہوگئے اور درجودھن و دوساسن کو گالیان دینے لگے جب کچھ نہ ہوسکا تو درجودھن نے دروپدی کو اپنی ران دکھا کر اشارہ کیا کہ پانڈو تیرے پت نہین رہے یہان آن کر بیٹھ جا اُس وقت بھیم سین سے ضبط نہ ہوسکا سب کو سنا کر اُس نے یہ عہد کیا کہ دوساسن کو مار کر اِس کا خون پی جاؤنگا اور درجودھن کی اِس ران کو اگر نہ توڑ ڈالون تو راجہ پنڈو کا بیٹا نہین -

جدھشٹر سب کچھ ہار کر تیرہ برس کے بنباس کا داو لگا کر ہار گیا اور اپنا لباس شاہانہ اُتار کر بھیشم پتامہ و دھرتراشٹ وغیرہم کو ڈنڈوت کرکے بھائیون اور دروپدی سمیت جنگل کو چلا گیا اور یہ ظلم کوروون کا تمام زمانہ مین مشہور ہوگیا یہ بیچارے بن مین بھی جپ تپ اور تیرتھ جاترا کرتے رہے اور بدین خیال کہ کوروون سے ایک دن جنگ کرنی ہوگی ارجن کوہ ہمالیہ پر جا کر تو تپ کیا اون سے اور اندر لوک مین راجہ اندر سے استر شستر لے کر پانچ سال مین وہان سے شستر بدیا و رقص و سرود سیکھ کر واپس آگیا بارہ برس گذر کر تیرھوین سال مین گپت یعنی پوشیدہ رہنے کی شرط تھی کہ اگر اُن کو کورو شناخت کرلین تو پھر از سر نو تیرہ برس پانڈو صحرانوردی کرین سب بھائیون نے صلاح کرکے راجہ براٹ کے یہان جا کر بہ تبدیل لباس و وضع نوکری قبول کی راجہ جدھشٹر کنک اور بھیم سین بلو - اور ارجن برہنلا نکل کر تنتھک و تنت پال - سہدیو گوال اور دروپدی سیرندھری (مشاطہ) بن کر محلون مین رہی وہان کیچک اُس کا خواستگار اور درپے آزار ہوا اُس کی دست درازی سے تنگ آن کر بھیم سین سے اُس نے فریاد کی شب کے وقت بھیم سین دروپدی کے لباس مین مکان مقررہ مین جہان دروپدی نے کیچک سے ملنے کا وعدہ کیا تھا جا لیٹا کیچک نے دروپدی جان کر بڑے شوق سے بھیم سین کو چھاتی سے لگا کر آتش شوق کو منطفی کرنا چاہا دفعتاً زنانہ لباس سے ایک مرد قوی ہیکل کیچک کو نظر آیا اور باہم خوب زد و کوب ہوئی بھیم سین نے اُسکی چھاتی پر چڑھ کر روح قبض کر لی اور اُس کو مضغہ گوشت بنا کر اپنے بستر پر آن پڑا صبح کیچک کے بھائیون نے اُسے مردہ دیکھ کر سخت کہرام مچایا اور دروپدی کو اُسکی لاش کے ساتھ چتا مین جلانے کیچک کے بھائی لے چلے بھیم سین نے گندھرب روپ بنا کر ایک لمبا درخت بیرون شہر اکھاڑ سب کیچک کے بھائیون کو مارا اور چتا مین سے دروپدی کو نکال کر محلون

[illegible] ایام ماہواری کی حالت حیض [illegible]

مین پہونچا دیا درجودھن کے قاصدون نے پانڈون کا کہین نہ ملنا اور کیچک کا دفعتاً مارا جانا سنایا درجودھن نے راجہ براٹ پر فوج کشی کردی اس کی طرف سے راجہ سوسرمان نے راجہ براٹ سے جنگ کرکے راجہ کو کمند مین اسیر کرلیا کنک جی (جدھشٹر) کے ایما سے بلو وتنت پال وگوال (بھیم سین-نکل-سہدیو) نے راجہ کو سوسرمان کی قید سے چھوڑا کر شکست فاش دی دوسری طرف سے درجودھن نے راجہ براٹ کے گوشالہ کو گھیر لیا راجہ براٹ کی عدم موجودگی مین اوتر اُس کا بیٹا ارجن کو جو بلباس مخنث اوترا اُس کی بہن کو ناچنا گانا سکھاتا تھا رتھ بان بناکر تھوڑی فوج لے کر کورون کے مقابل ہوا ارجن نے پہلے اپنے شستر بالاے درخت چھونکر واقعہ مسان بیرون شہر سے اتار کر انکو صاف کرکے اپنے جسم پر آراستہ کیا بعدہ رتھ کو اُڑا کر میدان رزم گاہ مین پہونچا بھیشم جی درونا چارج جی کو سامنے دیکھ دو تیر ایسے مارے کہ ایک بھیشم جی کے دوسرا درونا چارج جی کے پانون کو چھوتا ہوا پار نکل گیا دونون نے درجودھن سے کہا کہ لو سنبھل جاؤ راجہ براٹ کی جانب سے شور بیر ارجن میدان مین آگیا ہے - درجودھن نے کہا کہ خوب ہوا ہنوز تیرہ سال منقضی نہین ہوے کہ پانڈو ظاہر ہوگئے پھر تیرہ[۱۳] برس تک خاک چھانین گے بھیشم جی نے کہا کہ نہین تیرہ سال پر ایک ماہ اور چند یوم زیادہ گذر گئے ہین پانڈون کا عہد وفا ہوچکا یہان یہ ذکر ہو ہی رہا تھا کہ ارجن نے تیرون کی جھڑی لگادی اور لحظہ بھر مین ہزارون کوروی سپاہ کو مار گرایا اوتر نے ایسی خونریزی پہلے کبھی نہین دیکھی تھی میدان جنگ سے رتھ چھوڑ کر بھاگا ارجن نے رتھ سے کود اوتر کو پکڑ لیا اور کہا کہ ہین راجہ براٹ کا بیٹا ہوکر ایسی بزدلی اور نامردی کرتا ہے تو رتھ پر بیٹھا ہوا گھوڑون کو قابو مین رکھ مین ابھی دشمنون کو فتح کرتا ہون اور پھر دشمن کی فوج کو اپنے تیرون سے پس پا کردیا اور افسران فوج کو اپنے تیرون سے بیہوش کرکے اکثر سردارون کے قیمتی پارچہ ہاے پوشیدنی اوتار لیے - بھیشم جی نے درجودھن سے کہا کہ بہتر یہ ہے کہ سیدھے ہستنا پور زندہ و سلامت پہونچ جاؤ ورنہ ارجن کے تیرون سے سب اسی جگہ ڈھیر ہوجاوین گے درجودھن نے مصلحت سمجھ کر بھاگتی ہوئی سپاہ کو جمع کیا اور براٹ کے مویشی وہان چھوڑ کر گھر کا رستہ لیا - اوتر راج کمار ارجن کی دلیری اور شستر بدیا معائنہ کرکے حیران ہوگیا اُس نے پوچھا کہ آپ سچ بتاؤ کہ آپ کون ہین ارجن نے اپنا مختصر حال سناکر کہدیا کہ ابھی راجہ صاحب سے میرا حال ظاہر نہ کرنا وہان راجہ براٹ محلون مین تفریح خاطر کے لیے کنک جی سے چوسر کھیلنے لگے خبر دہندون نے مبارکباد دے کر راجہ سے کہا کہ اوتر راج کمار نے بھیشم درون اور درجودھن سریکھے شور بیرون کو بھگا دیا - کنک جی نے کہا کہ جب برھنلا اُس کی رتھبانی کرتا ہے تو دیوتا بھی اُس کے سامنے سے بھاگ جاوین گے کورون کی کیا حقیقت ہے - راجہ نے اوتر کی بہادری اور کنک نے برھنلا کی شجاعت مکرر سہ کرر بیان کی راجہ کو غصہ آگیا اور پانسے زور سے کنک جی کے چہرہ پر مارے سیرندھری نے فوراً خون اپنے ہاتھ پر لے لیا اتنے مین اوتر فتح پاکر آیا تو جدھشٹر کی ناک سے خون بہتا ہوا دیکھا چونکہ وہ پانڈون اور دروپدی کو جان گیا تھا اس لیے اُس نے اپنے باپ سے کہا کہ آپ اپنا اپرادھ کنک رشی سے چھمان کرا دین - راجہ نے ندامت سے عذر خواہی کی پھر اوتر نے علحدہ مکان مین لیجا کر یہ بیان کیا کہ ایک شور بیر نے میری ایسی مدد کی کہ سب کورون کو بھگا دیا وہ شور بیر دیوتا کا پتر عنقریب ظاہر ہوجاویگا ارجن نے اوتر کی صلاح سے راجہ جدھشٹر کو اشنان کرائے اور خود بھی مع دروپدی کے شاہانہ لباس زیب تن کرلیا پانچون بھائی اپنی اصلی صورت ولباس سے راجہ براٹ کے دربار مین اجلاس کرنے لگے راجہ جدھشٹر مسند پر معہ دروپدی

کے اور چارون بھائی زرین کرسیون پر اُن کے چپ و راست بیٹھے چھتر چنور پنکھہ وغیرہ لے کر راجہ براٹ کے ملازم کھڑے ہو گئے درباری جمع ہوے مگر کسی کو تاب دریافت حال نہین تھی وہ رعب چھایا ہوا تھا کہ آنکھ سامنے نہین ہوتی تھی راجہ براٹ محل سے برآمد ہو کر معمول کے موافق دیوان عام مین آئے تو یہان کا اور ہی ڈھنگ دیکھا۔ تعجب سے کہنے لگے کہ مین میرے سنگھاسن پر کون آن بیٹھا اُس وقت نکل نے راجہ براٹ سے کہا کہ زہے خوش نصیبی اُس راجہ کی جس کے ہان مہاراجہ جدھشٹر نے ایک سال اپنے عہد کے موافق پوشیدہ بسر کر کے اُس کی تخت و سلطنت کو زینت بخشی یہ وہ مہاراجہ ہفت اقلیم ہے جس کے قدمون پر ساری دنیا کے راجہ جبین نیاز جھکاتے ہین جدھشٹر کا نام سُنکر راجہ براٹ کو شادی و غم نے گھیر لیا خوشی اس بات کی تھی کہ مہاراج جدھشٹر اُس کے سنگھاسن پر براجمان ہین اور رنج اس امر کا تھا کہ کل ہی اُس نے پانسہ اُن کے چہرہ پر کھینچ مارا تھا یکایک راجہ براٹ کی طبیعت پر خوف مستولی ہو گیا اور سواے اِس کے کچھ بن نہ آیا کہ دست بستہ جدھشٹر کے قدمون پر سر رکھا مین راجہ جدھشٹر نے راجہ براٹ کو اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا راجہ براٹ نے کہا کہ مین اپنے گناہون سے ازبس شرمندہ ہون یہ تلوار حاضر ہے میرا سر تن سے جدا کر دیجیے ہے ہے مہاراج آپ ایک سال سے میرے یہان رونق افروز ہین مہمانداری کے عوض مین نے کیسی گستاخی کی ہاے مہارانی دروپدی کو جو میری دھرم کی مان ہے کیچک کے ہاتھ سے کیسا سخت صدمہ پہونچا اُس نے تو اپنے اعمال کی سزا پائی مگر مجکو زندہ درگور کر دیا مجھے ایسی بے غیرتی سے چلّو بھر پانی مین ڈوب مرنا چاہیے مہاراجہ جدھشٹر نے راجہ براٹ کے ایسے دردناک کلام سُنکر اُس کی تشفی کی اور سمجھایا کہ مین نے اِس عرصہ مین مع اپنے بھائیون اور دروپدی کے تمھارے ہان ایام مصیبت بسر کیے میری زبان نہین جو تمھارا شکریہ ادا کر دن غرض بہت دیر تک راجہ براٹ عذر تقصیرات بیان کر کے نادم ہوتا رہا اور راجہ جدھشٹر اور اُس کے بھائیون نے بہت دلجوئی کی رفع ندامت کے لیے راجہ براٹ نے اپنی دختر اُترا کا بیاہ ابھمنون پسر ارجن سے کیا سری کرشن جی مع بلرام جی بڑے جلوس سے ابھمنون کی برات لائے اور شادی مین خوب جلسے رہے راجہ دروپد مع دیگر راجگان بھی اِس شادی مین شریک تھے بعد ختم ہونے شادی کے مشورہ ہو کر یہ قرار پایا کہ درجودھن سے اپنا موروثی راج لینا چاہیے چنانچہ پروہت کو راجہ دھرتراشٹ کے پاس اسی غرض سے روانہ کیا گیا اُس کے بعد درجودھن کے سمجھانے کو خود سری کرشن مہاراج ہستناپور تشریف لے گئے اور جلسۂ عام مین نشیب و فراز زمانہ دکھا کر بہت طرح سے سمجھایا تا کہ وہ رو براہ آ جاوے مگر درجودھن نے پانڈون کو پانچ گانون دینے سے بھی انکار کیا۔ سری مہاراج یہ کہکر کہ لڑائی مین سخت خونریزی ہو کر کُرودن کا خون تیری گردن پر ہوگا واپس چلے آئے اور پانڈون کو بخوبی سمجھا کر دوارکا تشریف لے گئے۔ دونون طرف سے فوج کشی ہو کر میدان وسیع کورو کشیتر کا فریقین کی سپاہ سے پُر ہونے لگا درجودھن نے اپنی فوج جانب مشرق تالاب کرو کشیتر اور جدھشٹر نے جانب غرب کہ وہ حصہ ہموار تھا فوج کے قیام کے لیے مقرر کیا۔ نقشہ میدان جنگ شامل کیا جاتا ہے۔

اکثر راجہ مثل راجہ شل والی مددیش یعنی مدراس جو قوی اور زور مند اور پانڈون کا ماما ان تھا اور نیز دیگر بہادر راجہ و بادشاہ اور ملکون کے مہاراجہ جدھشٹر کو مظلوم سمجھ کر اُن کی امداد کے لیے بڑی شان و شوکت سے فوج کثیر لے کر اپنی دار السلطنت سے روانہ ہوے اُن مین سے چند دلاورون کو درجودھن اور اُس کے بھائیون نے راستہ مین

تواضع و مدارات کرکے اپنی طرف کر لیا اور وہ کشتری دھرم کی پابندی سے اُن کی طرف ہوکر پانڈو سے لڑے
(کشتریون کے ہان قاعدہ مستمرہ تھا کہ جو کوئی پہلے اُن سے مدد مانگے وہ اُسی کی طرف ہو جایا کرتے تھے) پانڈون
کو اعتقاد صادق تھا کہ جسکی طرف سری کرشن مہاراج ہونگے وہی فتحیاب ہوگا چنانچہ دُرجودھن اور ارجن جلدی
کرکے دونون ایک ساتھ سری مہاراج کے محل مین پہونچے مغرور دُرجودھن سرہانے اور مستمند (ارجن) پائینتی جا بیٹھا
مہاراج نے بیدار ہوتے ہی ارجن کو دیکھا اور محبت سے علی الصباح آنے کا سبب دریافت کیا ہنوز اُس نے جواب
نہ دیا تھا کہ درجودھن جلدی سے بول اُٹھا کہ مہاراج مین ان سے پہلے آیا ہون۔ سرہانے نظر کی تو درجودھن کو دیکھا
اور اپنی خوش اخلاقی اور شیرین زبانی سے دونون کو محظوظ کرکے فرمایا کہ مین نے ارجن کو پہلے دیکھا ہی اس موقع پر بھی
امتحان دانائی و خردمندی کا ہوا سری کرشن چندر مہاراج نے دونون سے دریافت حال قرارداد جنگ کرکے فرمایا
کہ ایک طرف نارائنی سینا اور کوش (خزانہ) دوسری طرف مین تنہا خالی ہاتھ (بے اسلحہ) درجودھن اضطرابی اور
شتابی سے بولا کہ مین نارائنی سینا لونگا ارجن نے بعد مین کہا کہ مین تو آپ کو چاہتا ہون شستر آپ لیوین یا نہ لیوین
یہ آپ کی مرضی ہی مہاراج نے درجودھن سے کہا کہ بہت اچھا مین ایک کشوہنی سینا آپ کو دونگا پہلے مین نے ارجن
جی کو دیکھا وہ اوّل اور آپ اُن کے بعد۔ (وہی رعایت دھرم جو اوپر تحریر ہوے) مہاراج نے بعد چلے جانے درجودھن
کے مسکرا کے پوچھا کہ ارجن تم نے کیا سمجھ کر مجھ نہتّے کو اپنی طرف لیا ارجن نے دست بستہ عرض کیا کہ جہان آپ ہین
وہان فتحمندی دولت و اقبال سب کچھ آپ کے ساتھ ہی مجھے فوج اور خزانہ کی پروا نہین ہی مین تو ہمیشہ سے آپ کا
خادم رہا ہون دیکھو تقدیر کا اُلٹ پھیر درجودھن نے فوج اور خزانہ اپنی خوشی سے لیا اور اُسکے مانگنے مین ضبط
و خردمندی کو کام مین نہ لایا کہ مبادا ارجن نارائنی سینا مانگ لے حقیقت کار سے تقدیراً بے خبر رہا اور نہ سمجھا کہ
جس طرف سری کرشن مہاراج ہونگے فتح و ظفر اُسی طرف ہوگی کہ وہ مدام وابستہ دامن دولت ہی نارائنی سینا لے کر
گمراہی و ضلالت سے سمجھ گیا کہ فوج اور خزانہ مین نے لے لیا ہی سری کرشن جی نہتّے کیا کرلین گے یہ ہی غفلت ہی
اور اسی کا نام جہالت اور بیدانشی ہی کہ مغز سخن اور حقیقت کار کو نہ سمجھا ظاہری باتون پر اصل مطلب اور مقصد سے
سے بے بہرہ رہا سری کرشن مہاراج ارجن کی دانشمندی سے بہت خوش ہوے اور یہ فرمایا کہ ارجن تم میرے سکھا اور
پرم چتر ہو درجودھن مورکھ ہی اور وہ اپنے اعمال نکوہیدہ کی سزا پاوے گا اے ارجن جو شخص ادھرم کرنے سے ناش
ہوا چاہتے ہین اُن کی عقل دیوتا ہر لیتے ہین بناش کالے بپریت بدّھی یہ قول بہت
विनाश काले विपरीत बुद्धिः
ٹھیک ہی جب تک درجودھن بھیشم پتامہ کے پاس واپس نہ گیا اُس وقت تک وہ یہ ہی سمجھا رہا کہ مین فتح پاؤنگا
لیکن بھیشم پتامہ جی نے جب یہ سب حالات دریافت کر لیے تو دُرجودھن سے کہا کہ مین تمھاری طرف سے سنگرام تو
کرونگا مگر فتح پانڈون کی ہوگی جہان دھرم ہی وہان سری کرشن ہین اور جہان سری کرشن ہین وہان جے ہی تم نے
ابھمان بس (متکبر ہونے سے) غلطی کھائی اور ارجن بازی لے گیا جس کی طرف سری کرشن بھگوان ہونگے
اُسی کی جے ہوگی اور وہی ہوا۔ فریبی و دغاباز کوروون کا اَن کھا کر بھیشم جی درونا چارج اور کرپا چارج سریکھے
مہاتماپرشون کی عقل پر غفلت کا پردہ پڑگیا کہ وہ پانڈون پر ظلم کرنے سے درجودھن کو نہ روک سکے اور باہمی جنگ و
جدال قرار پانے پر تا عاقبت اندیش دُرجودھن کے طرفدار ہوگئے۔

مہاراجہ جُدھشٹر نے اپنی پانڈوی سینا کے لیے ایک خاص نشان تجویز کرکے افسرون سے پیادہ سپاہ و لشکریان تک کے سینہ پر لگا دیا تھا جس سے معلوم ہو جاتا تھا کہ یہ سپاہی پانڈو کی سینا کا ہی ہندوستانی سُرخ و زرد زرق برق لباس اور مشرقی سپاہیانہ انداز دیگر ولائتون کے ہاتھی سیاہ و نیلہ و سبز لباس سے ہمیشہ سب کی نظرون مین باوقعت رہا ہی ہر ایک راجہ زرین لباس فاخرہ سے آراستہ تیر و کمان و شمشیر جگر دوز سے پیراستہ بجاے جالی کُرچ کے ریشمی دوپٹہ اور تلوار لگائے ہوے بڑی شان و شوکت سے اپنی فوج کو آراستہ کرکے میدان جنگ مین لاتے پیر و کہن سال بیمار و ناطاقت یا کم سن بچہ لشکر مین نہ تھا سب جوانمرد وردی اور اسلحہ سے آراستہ دونون طرف صف بستہ جان بکف سرفروشی کو آمادہ نظر آتے تھے فرق نازک اتنا ہی تھا کہ کورون کا لشکر پژمردہ دل اور پانڈون کی فوج شگفتہ خاطر تھی یہ ہی آثار تیمنی کے تھے اور اسی وجہ سے راجہ دھرتراشٹ اپنے محلون مین بیٹھا ہوا بخوبی جانتا تھا کہ پانڈو فتحیاب ہونگے نشان یعنی دھجا ہر ایک راجہ اور سردار لشکر کی مختلف علامتون سے منقوش و مرتسم تھے بھیشم جی کی دھجا مین تاڑ کا سُنہری درخت اور دُرجودھن کی دھجا مین سُنہری سانپ درونا چارج کا نشان بید کمنڈل مع دھنش کرپا چارج کا نشان رتھ مع بیلون کے کنول برن راجہ کا گجیندر یعنی ہاتھی اسوتھاما ن شُترتا یدہ چترسین پرومتر نبشٹ کی دھجا مین جامبو ند یعنی جمبو کا اکار رنگ کے اختلاف سے منقوش تھا ارجن کی دھجا مین سری ہنومان جی کی سنہری مورت بھیم سین کے نشان مین شیر علی ہذا سب راجاؤن کے نشان مختلف صورت اور علامتون کے تھے۔ یہ اونچے اونچے نشان ہر ایک سردار کے رتھ پر لگے ہوے تھے فیل سوار اسپ سوار راجاؤن کی دھجا سپاہیون کے ہاتھ مین سب سے آگے تھے اور ہر ایک نشان کے ساتھ مختلف باجے۔ گئو مکھ۔ بھیری۔ تُنو۔ دُندبھی آنک اور مردنگ جھانج وغیرہ اور سنکھ اپنا اپنا خود سردار لشکر بجایا کرتے تھے چنانچہ نام سنکھون کے بھیشم پرب مین مفصل درج ہوے جیسے کہ اِس زمانہ مین طیاری فوج اور دشمن پر حملہ کرنے کا بگل بجایا جاتا ہی اُس زمانہ مین سنکھ بجایا کرتے تھے جس کی آواز کوسون تک پہونچتی تھی۔ جب کہ ارجن نے راجہ جیدرتھ کے مارنے کا پرن (عہد) کیا درونا چارج سپہ سالار کورون نے راجہ مسطور کو بیشمار فوج دے کر چند راجاؤن کی حفاظت مین چھ کوس پیچھے استادہ کیا تھا ارجن نے اُسکے مارنے کا قصد کرکے دشمن کی فوج کے اندر مردانہ وار جاکر بہت سے راجاؤن کو اُنکے لشکر سمیت قتل کرکے جیدرتھ کا سر کاٹا اور اپنے پرن کے پورا کرنے کی اطلاع بذریعہ آواز سنکھ کے اپنے بھائی کو دی مہاراجہ جدھشٹر نے کہ چھ کوس کے فاصلہ پر جنگ کرتا تھا دیودت نامی ارجن کے شنکھ کی آواز سنکر جان لیا کہ دلیر ارجن نے جیدرتھ ابھمنون کے قاتل کو مار لیا۔

تیر و کمان کے علاوہ بہت سے اسلحہ وقت نبرد سردار و سپاہی اپنے پاس رکھتے تھے تفصیل اُن کی ذیل مین درج کی جاتی ہی۔

## تفصیل تیر و کمان

| نام اسلحہ | کیفیت | نام اسلحہ | کیفیت |
|---|---|---|---|
| دھنش بان تیر و کمان | تیر کی بہت اقسام مہابھارت مین درج ہین ناراچ۔ مارگن۔ شلی مکھ۔ اردہ چندر۔ | | شام بان۔ شُروا بھلون کا تیر وغیرہ وغیرہ اردہ چندر تیر ایسا تیز ہوتا ہی کہ سر کے بال اُسترے |

| نام اسلحہ | کی مانند تراش دیتا ہے۔ راجہ جدھشٹر و ارجن |
|---|---|
| | وغیرہ پانچون بھائیون اور اُن کے پسران کے دھنش جداگانہ نامون سے موسوم تھے مثلاً گانڈیو دھنش ارجن کا اور ماہیندر دھنش بایو دھنش - بیشنو دھنش - رودر دھنش اگن دھنش - جمراج دھنش وغیرہ جنکا ذکر ہنگام جنگ مفصل درج ہو چکا ہے |
| کھڑگ | تلوار کو کہتے ہین کشتریون مین اس کی پوجا ہوتی ہے اُسکی وجہ بھی درج کی گئی ہے |
| موسل | بہ شکل موسل یہ ہتیار وزنی ہوتا ہے |
| گدا | آگے سے نوکدار باقی مثل گرز کے ہوتا ہے۔ |
| بجر | فارسی مین اسکو گرز کہتے ہین۔ |
| تومر | بہ شکل نیزہ ہوتا ہے دونون سرون پر تیز نوک ہوتی ہے۔ |
| ہل | بہ شکل ہل جو آلات کشاورزی مین کارآمد ہے آہنی بنایا جاتا ہے بلدیوجی مہاراج ہل اور موسل اپنے پاس ضرور رکھتے تھے یہ دونون خاص ہتیار بلدیوجی کے ہین ہل موسل والے مشہور ہوے۔ |

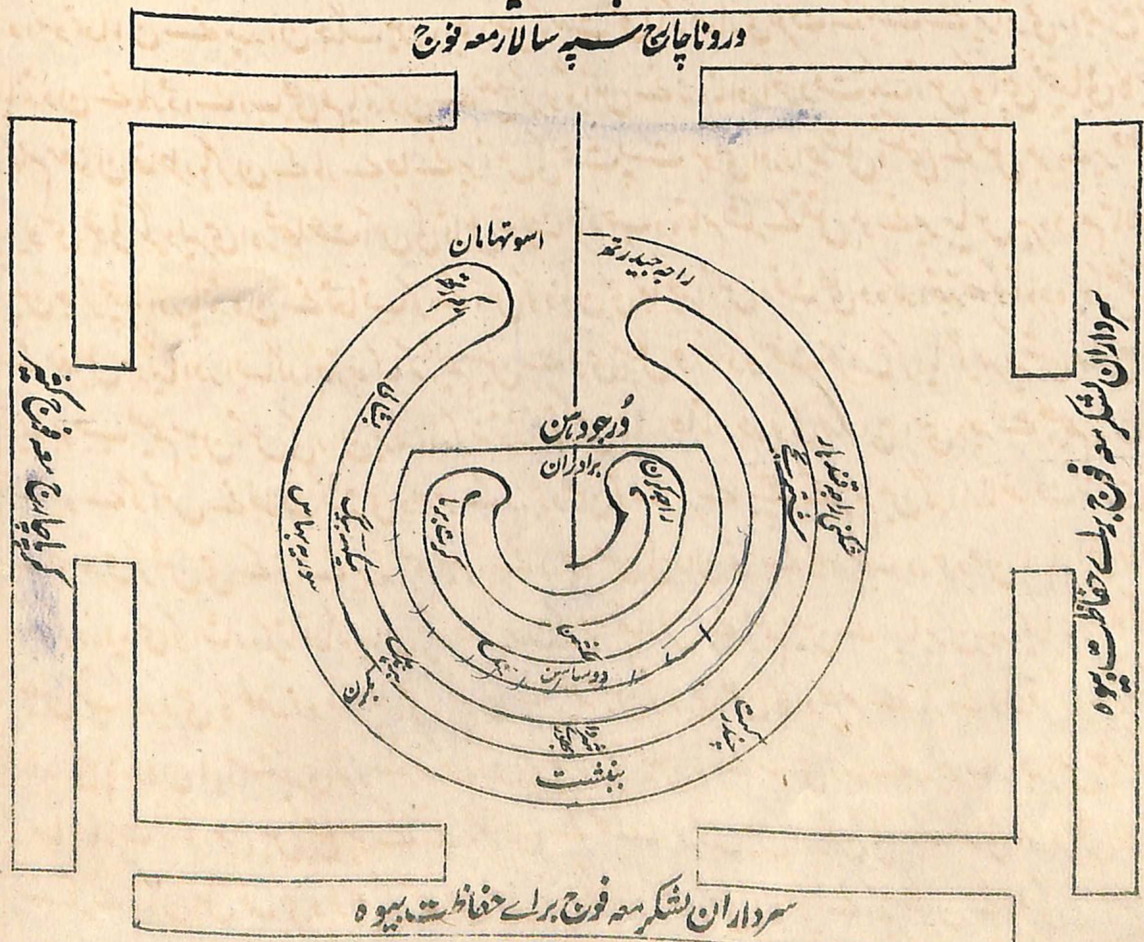
| نام اسلحہ | کیفیت |
|---|---|
| پرگھ | لمبا اور نوکدار ہوتا ہے۔ |
| مُدگر | جس کو مگدر کہتے ہین اور ورزش کرنے کے کام آتا ہے اُسی کے ہمشکل ہوتا ہے۔ |
| پھرسا | عوام مین پرسا کہتے ہین پرسرام جی کا خاص ہتیار ہے۔ |
| بھالا | مشہور ہتیار ہے۔ |
| برچھی | ایضاً |
| بھنڈیپال | ہمشکل بھالا۔ |
| شتگھنی جنتر | توپ کو کہتے ہین۔ |
| لوہے کی نال | بندوق۔ |
| چکر | حلقہ لوہے کا دھاردار سکھ لوگ بیشتر پگڑی وعمامہ پر باندھتے ہین۔ |
| پاش | کمند کو کہتے ہین۔ |
| بڑی نال | لمبی توپ کو کہتے ہین۔ |
| اگن بان | تیر جو مشعل کی طرح جلتے ہوتے ہین۔ |
| شکت | برچھی کو کہتے ہین۔ |
| ترشول | مشہور ہتیار ہے۔ ایک دستہ مین تین نوکین آگے کی طرف نکلی ہوئی ہوتی ہین۔ |

نارائن استر - برہم استر - رودر استر - بیشنو استر وغیرہ دیوتاؤن کے نام سے شستر یعنی اسلحہ منترون کے زور سے چلائے جاتے تھے جنکو اِس زمانہ کے لوگ بالکل نہین جانتے اِن مین سے ایک ایک استر تمام لشکر کے جلانے اور مارنے کو کافی ہوتا تھا اور بغیر ریاضت وعبادت شاقہ کے میسر نہین ہوتا تھا۔

راجہ درجودھن کو کامل یقین تھا کہ بھیشم پتامہ جی اور گرو درونا چارج و کرپاچارج و اسوتھامان اور راجہ کرن ایسے شجاع ہین کہ اِن سے کوئی ہمسر نہین ہو سکتا ہے یہ پانچون شورویر راجے ہین یعنی انکو کوئی جیت نہین سکتا اور واقعی یہ خیال اُس کا غلط نہ تھا لیکن ظلم و ادھرم کرنے سے درجودھن نے شکست فاش کھائی بھیشم جی اور درونا چارج کوروون کی طرف سے دھرشٹ دمن اور سکھنڈی پانڈون کی جانب سے قبل از شروع ہونے جنگ کے بیوہ رچنا یعنی فوج کی قلعہ بندی کیا کرتے تھے۔ بیوہ رچنا مین ذکر گرڑ بیوہ و مکر بیوہ و اردہ چندر بیوہ وغیرہم کا کیا گیا ہے اُس سے یہ مراد ہے کہ جس نام کا بیوہ رچا جاتا تھا اُسی کی شکل کے موافق فوج کو استادہ کیا جاتا تھا اور

یہ کام آسان نہین تھا جو شستر بدیا سے واقفیت رکھتے تھے وہی اس بیوہ کو بناکر سپاہ کو رزمگاہ مین لڑا سکتے تھے جب درونا چارج نے چکر بیوہ جس کو چکا بیوہ عوام کہتے ہین جس کا طول ۴۴-کوس اور عرض دس کوس تھا بنایا تو راجہ جدہشٹر کو فکر ہوا کہ یہ پیچیدہ قلعہ سوائے ارجن وابھمنون یا سری کرشن وپردمن جی کے اور کوئی شکست کرنا نہین جانتا اور ارجن دوسری طرف جنگ کے لیے بلایا گیا ہے۔ ابھمنون سے کہا کہ ہے نور چشم آج اس قلعہ کو سوائے تیرے اور کوئی فتح کرنے والا نظر نہین آتا اس نے کہا کہ آپ کے اقبال سے مین اس قلعہ کو شکست کردونگا۔ کمک کے لیے فوج میرے عقب مین چلی آوے مین اس قلعہ کے اندر جاکر سنگرام کرونگا اور دشمن کی فوج کو مارکر پیچیدہ قلعہ سے باہر نکل آؤنگا۔ جدہشٹر نے چند راجاؤن کو نامزد کردیا کہ وہ ابھمنون کے ساتھ مدد کے لیے جاوین۔ ابھمنون بہادری سے دشمن کے افسران فوج کو مارتا ہوا چکر بیوہ مین گھس گیا درونا چارج اور جیدرتھ وغیرہ نے اسکی مدد کے لیے پانڈوی فوج کے سردارون کو اندر نہ جانے دیا اکیلے ابھمنون نے سیکڑون سردارون اور ہزارون سپاہ کے شوربیرون کو تہ تیغ کیا کمک نہ پہونچنے سے اس نوجوان دلاور ابھمنون کو چھ مہارتھی راجاؤن نے چکر بیوہ کے اندر گھیر کر قتل کرڈالا جو صدمہ اس شجاع اور ہونہار نوجوان کے قتل ہونے سے پانڈون کے فریق کو علی قدر رشتہ پہونچا وہ حیطۂ تحریر سے باہر ہے جبتک ارجن نے راجہ جیدرتھ والی سندھ پنجاب قاتل اپنے پسر کو سری کرشن مہاراج کی سرپرستی و امداد سے قتل نہ کرلیا اُسے کسی پہلو چین نہ پڑا۔ نقشہ چکر بیوہ کا ذیل مین دکھایا جاتا ہے

## نقشہ چکر بیوہ



अर्जुनः फाल्गुणोजिष्णुः किरीटी स्वेत वाहनः॥ बिबत्स बिजियी कृष्ण सव्यशा चीधनञ्जयः

چکّر بیوہ کا نقشہ مع اشلوک مندرجہ سرخ چندن سے بہ شکل ہلال کانسے کی تھالی یا رکابی پر لکھکر جس عورت کو دردزہ ہو رہا ہو پانی سے دھوکر پلاتے ہین بچّہ آسانی سے پیدا ہوجاتا ہی۔

**نوٹ** ۔ کوروکشتیر مین جس مقام پر سیناہت دبیاس ہرد و کلچھتر کنڈ موجود ہین اور سورج گرہن پر بڑا بھاری میلا ہوتا ہی کورو پانڈون کے لشکر اُن تالابون کو بیچ مین چھوڑکر یعنی شرقی سمت مین درجودھن نے اور غربی جانب مین راجہ جدھشٹر نے اپنی سپاہ کا فرودگاہ قرار دیا دونون کے لشکر کوسون مین پڑے ہوے تھے تخمیناً دو کوس درمیان مین میدان رزمگاہ چھوڑا ہوا تھا پہلے اِس میدان وسیع کوروکشتیر مین پرسرام جی سنے ۲۱ دفعہ کشتریون سے بڑا بھاری جدھ کیا تھا جہان لاکھون آدمیون و جانورون کا خون زمین نے پیا پھر بھی اُسکو سیری نہ ہوئی مہابھارت سنگرام مین بیشمار جاندارون کی جان جاکر کروڑون شوربیرون کا خون اِس سرزمین نے نوش کیا جب نہین پیا گیا تو خون کی ندیان بہتی ہوئین نظر آئین (دیکھو تعداد اٹھارہ کشونی کی اُدیوگ پرب مین مفصل لکھی گئی) جب سورج گرہن ہوتا ہی راجگان و سرداران و رئیسان عامہ خلائق کا بڑا اژدحام یہان ہوتا ہی اور دان پن بہت کیا جاتا ہی مگر خاص تالاب کلچھیتر مٹی سے بھر گیا ایام بارش مین تھوڑا سا پانی بھر جاتا ہی وہ چند ماہ کے اندر خشک ہوجاتا ہی۔ تالاب سیناہت مین پانی کا قیام بارہ مہینے رہتا ہی پنجاب کے راجاؤن مین سے کوئی راجہ اگر کلچھیتر کے تالاب کو صاف کراکے پختہ زینے بنوادے تو نیکنامی دنیا و ثواب آخرت متصور ہو۔

بھیشم جی نے جس وقت کہ ارجن کے تیرون سے سخت زخمی ہوکر گر پڑے تھے سرشیا پر لیٹے ہوے اور درد ما حاج واسو تھا مان نے میدان جنگ مین درجودھن کو بہت سمجھایا کہ تمھاری طرف کے بہت سے پراکرمی راجہ مع لشکر پانڈون نے مار ڈالے اب بھی تم پانڈون سے صلح کرلو مگر اُس نے نہ مانا اور آخر وقت تک اُس کو اپنی فتحیابی کا خیال خام مظنون خاطر رہا کرن کے مارے جانے پر اُس کی ہمت پست ہوگئی اور راجہ شل و شکنی کے قتل ہونے پر قطعی مایوسی ہوئی مگر دلیری اور شجاعت اُس کی قابل تعریف ہی کہ جب وہ تمام لشکر کے قتل ہونے پر بیاس ہرد (نام تالاب) مین جاکر چھپا اور پانڈون نے تعاقب کرکے اُس کو وہان بھی جا گھیرا اُس وقت بھی وہ گدا جدھ کو آمادہ ہوکر بھیم سین کے مقابل ہوگیا اور ایسا گدا جدھ کیا کہ بھیم سین سے قوی ہیکل جوانمرد کو سخت مجروح کردیا اگر سری کرشن مہاراج کے ایما بموجب بھیم سین اُس کی ران پر گدا مار کر نہ توڑتا تو کبھی نہ مارا جاتا۔ بلدیو جی مہاراج اِسی وجہ سے بھیم سین پر خفا ہوے کہ اُس نے خلاف کشتری دھرم کے درجودھن کو مارا کمر سے نیچے کے جسم مین گدا مارنا خلاف کشتری جدھ کے ہی سری کرشن جی کے فرمانے پر کہ بھیم سین نے درجودھن کی ران توڑنے کا (جب درجودھن بار بار اپنی ران دکھاکر دروپدی کو اشارہ کرتا تھا کہ یہان بیٹھ جا) پرن کرلیا تھا اس لیے بھیم سین نے اپنا پرن پورا کیا ہی اُسکا قصور نہین تب بلدیو جی کا غصہ فرو ہوا پھر بھی اُنھون نے بھیم سین کو درجودھن کا ادھرم سے مارنے والا قرار دیا اگر سری کرشن مہاراج پانڈون کی دستگیری نہ کرتے تو کورون پر ہرگز فتح نہین پاتے ساری دنیا کے راجہ مہاراجہ اِس جنگ عظیم (مہابھارت سنگرام) مین جمع ہوگئے تھے نام اُن کے مختلف پربون مین اور اُن کی راجدھانی اور دیش کا نام سنسکرت زبان مین لکھا ہی جو عوام کی سمجھ مین نہین آویگا علامۂ عصر فیضی فیاضی نے اکثر ملکون کے نام کی صراحت کی ہی

مگر بہت سے نام بغیر شرح ملک و دیش لکھے ہین جہانتک اُس سے معلوم ہو سکا اور بعض پنڈت لوگون سے پوچھ کر اس فہرست مین درج کیے جاتے ہین اس تفصیل سے واضح ہوگا کہ کون کون راجہ دونون فریق کے کس گروہ مین شامل تھا اور کس کے ہاتھ سے مارا گیا۔

## تفصیل لشکر پانڈوان

| نمبر | نام راجہ | نام ملک و دیش | رتھی یا مہارتھی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | مہاراجہ جدہشٹر | والی اندرپرست عرف دلی وہتھرا | مہارتھی۔ ایک کشونی | یہ پانچون بھائی شجاعت اور مردانگی مین مشہور و معروف ہوے اُنھون نے دشمن کے کئی کشونی دَل کو مع اُن کے سردارون کے قتل کیا اور سریکرشن مہاراج کی عنایت سے فتحیاب ہوے ٦ ٣۔ سال تک بعد مہابھارت مہاراجہ جدہشٹر نے اکھنڈ راج پرتھی کا کیا۔ |
| ۲ | بھیم سین۔ | ایضاً | ایضاً | |
| ۳ | ارجن۔ | ایضاً | ایضاً | |
| ۴ | نکل۔ | ایضاً | ایضاً | |
| ۵ | سہدیو | ایضاً | ایضاً | |
| ٦ | سریکرشن مہاراج | دوارکا دہیش | مہارتھی | بغیر ہتیار لیے ارجن کے سارتھی ہوے مظہر کل اور خالق کائنات و موجودات ہین |
| ٧ | ابھمنون پسر ارجن | ہستنا پور دہلی | مہارتھی | چکر بیوہ مین چھ مہارتھی راجاؤن اور پسر دوساسن نے گھیر کر بیرحمی سے مار ڈالا |
| ۸ | سُرت کیرت پسر ارجن | ایضاً | ایضاً | اِن پانچون کے سر اسوتھاما نے شب خون مین کاٹے اور دُرجودھن کو دکھا کر یہ کہا کہ یہ سر پانچون پانڈون کے ہین صبح کاذب کا وقت تھا ہنوز روشنی نہین ہوئی تھی کہ درجودھن نے ایک ایک سر کو دبا کر توڑا جب بھیم سین کا سر اسوتھاما ن نے تبایا۔ تب درجودھن نے کہا کہ تم نے معصوم دروپدی کے بچون کے ناحق سر کاٹے اور ہمارا بیج ناش کردیا اسی غم مین درجودھن مرگیا خوشی اُسکو یہ تھی کہ پانچون پانڈو مارے گئے اِس خوشی اور غم مین مرگیا کہ اُسکی تقدیر مین یہی لکھا تھا۔ |
| ۹ | پرت بند پسر جدہشٹر | ایضاً | ایضاً | |
| ۱۰ | ست سوم پسر بھیم سین | ایضاً | ایضاً | |
| ۱۱ | شتانیک پسر نکل | ایضاً | ایضاً | |
| ۱۲ | سُرت کرما پسر سہدیو | ایضاً | ایضاً | |

یعنی دوارکا کا راجہ ۱۲

| نمبر | نام راجہ | نام ملک و دیش | رتھی یا مہارتھی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۱۳ | گٹھوت کچ پسر بھیم سین | جزیرہ سُمدر مین حکمرانی کرتا تھا | اُت رتھی مع ایک کشونی | کرن کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۱۴ | ببھرباہن پسر ارجن | راجہ منی پور۔ نانان کی گود | ایضاً | اِس کا نام لڑائی مین بھی آیا اور بعد ختم جنگ جب جدھشٹر نے جگ کیا اُسوقت بھی اِس کا شریک جگ ہونا لکھا ہی اور ارجن کو لڑائی مین فتح کرنا مہابھارت مین لکھا ہی۔ |
| ۱۵ | ارادان پسر ارجن | | ایضاً | یہ تینون بھائی ارشی سرنگ راچھس کے ہاتھ سے مارے گئے۔ |
| ۱۶ | ایراوت پسر ارجن | | ایضاً | |
| ۱۷ | سرمان پسر گٹھوت کچ | جزیرہ بحر ہند | ایضاً | |
| ۱۸ | یویوتس برادر درجودھن | ہستناپور | ایضاً | اپنے بھائیون کو چھوڑ کر پانڈون سے ملگیا اور خوب لڑا اور اخیر جنگ تک زندہ رہا۔ |
| ۱۹ | راجہ درو پد پسر راجہ پرمشٹ | راجہ کشمیر جسکو کمپلہ لکھا ہی | ایضاً | ایک شونی سینا فوج جرار ان کے ہمراہ تھی بھاری جدّھ کرکے درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۲۰ | سکھنڈی پسر راجہ دروپد | ایضاً | ایضاً | اس نے ارجن کو اپنے پیچھے کھڑا کرکے بھیشم جی کو سخت مجروح کرکے گرا دیا اور بڑی شجاعت و دلیری سے فوج غنیم کو مارا اخیر روز کے شبخون مین اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۲۱ | دھرشٹ دمن پسر راجہ دروپد | راجہ کشمیر جسکو کمپلہ لکھا ہی | مہارتھی | سپہ سالار فوج پانڈون کا بڑا دلیر و شجاع تھا باقی بشرح صدر۔ |
| ۲۲ | چترد یو پسر سکھنڈی | ایضاً | ایضاً | لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا |
| ۲۳ | جیا شو پسر دروپد | ایضاً | ایضاً | اسوتھامان کے ہاتھ سے مارے گئے |
| ۲۴ | سورتھ پسر دروپد | ایضاً | ایضاً | |
| ۲۵ | راجہ براٹ | براٹ سنگھاسن | ایضاً | ایک اکشونی فوج ان کے ہمراہ تھی بھاری سنگرام کرکے درونا چارج کے ہاتھ سے مارے گئے۔ |
| ۲۶ | سنکھ پسر براٹ | ایضاً | ایضاً | پانڈوی فوج کا افسر بھیشم جی کے ہاتھ سے |

[illegible]

| نمبر | نام راجہ | ملک یا دیش | رتھی یا مہارتھی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | | | | مارا گیا- |
| ۲۷ | شویت پسر براٹ | براٹ سنگھانہ | مہارتھی | پانڈوی فوج کا جنرل بڑی بہادری کر کے بھیشم جی کے ہاتھ سے مارا گیا- |
| ۲۸ | اوتر ایضاً | ایضاً | ایضاً | راجہ شل کے ہاتھ سے مارا گیا- |
| ۲۹ | پروجت | ایضاً | ایضاً | درونا چارج سے جدھ کر کے مارا گیا |
| ۳۰ | دھرشٹ کیت | راجہ چندیری | ایضاً | ایک کشونی لایا تھا بشرح صدر |
| ۳۱ | چیکتان | پسر دھرشٹ کیتو راجہ پنجاب | ایضاً | پانڈون کا رشتہ دار بڑا بہادر تھا |
| ۳۲ | کاشی نریس | راجہ بنارس | ایضاً | درونا چارج سے بڑا جدھ کر کے مارا گیا- |
| ۳۳ | کنتی بھوج خاوے کھشتر | راجہ گوالیار | ایضاً | رانی کنتی کا حقیقی بھائی بڑا شور بیر بشرح صدر |
| ۳۴ | شیب | جونپور | ایضاً | درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا- |
| ۳۵ | یودھان جادون | دوارکا | ایضاً | ایک کشونی سینا سری کرشن جی کے ہمراہ لایا جو اسکے تحت مین تھی- |
| ۳۶ | ساتکی جی | ایضاً | ایضاً | سری کرشن جی کے چچا ہزارون سپاہ و افسران فوج دشمن کو مار کر آخیر تک زندہ رہے- |
| ۴۶ | دس پسران ساتکی جی کے | ایضاً | رتھی | بھورے شرو اسے جدھ کر کے مارے گئے- |
| ۴۷ | راجہ شرودت | راجہ کیکے یعنی پنجاب | ایضاً | اُس وقت پنجاب ردہیل کھنڈ تک شمار ہوتا تھا- |
| ۴۸ | یدھامنو | راجہ پنجاب | مہارتھی | بشرح صدر لکشمن پسر درجودھن کے ہاتھ سے قتل ہوا- |
| ۴۹ | اُتموجس | ایضاً | ایضاً | شب خون مین اسوتھامان نے مارا |
| ۵۰ | اُتموجا | پنجاب کا راجہ | ایضاً | لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا |
| ۵۱ | سہدیو پسر جراسندھ | راجہ مگدھا | ایضاً | ایک کشونی ہمراہ لایا اور بڑی بہادری کر کے درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا- |
| ۵۲ | چندرسین | راجہ مالوہ دانوپ دیش | رتھی | دونون درونا چارج کے ہاتھ سے مارے گئے |
| ۵۳ | سمدرسین برادر شل | ایضاً | ایضاً | مذکورہ بالا |
| ۵۴ | بیاگھردت ایضاً | ایضاً | ایضاً | اسوتھامان نے مارا- |
| ۵۵ | شترانیک | ایضاً | شوربیر | |

| نمبر | نام راجہ | ملک یا دیش | رتھی یا مہارتھی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۵۶ | راجہ سکیت | منڈی سکیت کا راجہ | رتھی | کرپا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۵۷ | راجہ پانڈ | راجہ کالپی | مہارتھی | اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا |
| ۵۸ | راجہ جید شور | نمبر ۵۸ سے ۶۲ تک | ایضاً | غالباً شبخون مین اسوتھامان کے ہاتھ |
| ۵۹ | راجہ سترت مہیج | سب راجہ ہندوستان | ایضاً | قتل ہوئے۔ |
| ۶۰ | جیا نیک راجہ | سے غربی ملکون کے | ایضاً | |
| ۶۱ | راجہ درمکھی | فرمانروا تھے۔ | ایضاً | |
| ۶۲ | راجہ جنمے جے | | شوربیر | لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۶۳ | راجہ چندرسین | | ایضاً | اسوتھامان نے مارا۔ |
| ۶۴ | راجہ رودرسین | | ایضاً | |
| ۶۵ | راجہ کیرتی دھرما | ناہن وسری نگر وغیرہ | ایضاً | |
| ۶۶ | راجہ لبسو چندر | کوہستان کے راجہ | ایضاً | |
| ۶۷ | راجہ دام چندر | | ایضاً | |
| ۶۸ | راجہ سنگھ چندر | | ایضاً | |
| ۶۹ | راجہ سنجے | | ایضاً | لچھمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۷۰ | راجہ سورج دت | اضلاع جنوبی ہند کے | ایضاً | درونا چارج کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ |
| ۷۱ | راجہ باہن | راجہ | ایضاً | |
| ۷۲ | ستانیک | ایضاً | ایضاً | |
| ۷۳ | راجہ سنجت | راجہ پنجاب | ایضاً | بھیشم جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۷۴ | برکھ سین | ایضاً | ایضاً | درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۷۵ | کشیتر دھرمان | ایضاً | رتھی | درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا |
| ۷۶ | راجہ شوی | آتشی زر متصل قندھار | ایضاً | ایضاً سری کرشن جی کا خسر مع پانچ پسران طرفدار پانڈوان۔ |
| | | ایضاً | شوربیر | اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا |
| ۷۷ | راجہ ستراده | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۷۸ | پرش دھر | | شوربیر | راجہ شل سے جدھ کرکے مارا گیا۔ |
| ۷۹ | ستانیک دیگر | پنجاب کا سردار | ایضاً | راجہ کرن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ |
| ۸۰ | سورسین | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۸۱ | بھان دیو | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۸۲ | چترسین ثانی | | | |

| نمبر | نام راجہ | ملک یا دیش | رتھی یا مہارتھی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۸۳ | سینا بند | راجہ سورت بمبئی | شوربیر | درونا چارج کے ہاتھ سے قتل ہوا |
| ۸۴ | بال بھدر | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۸۵ | نارائن ہری | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۸۶ | ستجت پسر راجہ پنجاب | پنجاب | رتھی | درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۸۷ | سرکیان پسر امیشت | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۸۸ | برہنت | ملک برہما | ایضاً | ایضاً |
| ۸۹ | راجہ انسمان | ڈیرہ جات | ایضاً | ایضاً |
| ۹۰ | بھوج راج | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۹۱ | راجہ نیل | سیالکوٹ | ایضاً | اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۹۲ | راجہ تل | کنارہ سمندر | ایضاً | ایضاً |
| ۹۳ | راجہ چیترایدہ | راجہ چین | ایضاً | درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا |
| ۹۴ | چیترودھی | نیپال | ایضاً | ایضاً |
| ۹۵ | راجہ ستر برما | ایضاً | ایضاً | لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۹۶ | سورتھ کشتری | ایضاً | شوربیر | اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۹۷ | راجہ جگ سین | راجہ کیکے | مہارتھی | درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۹۸ | بشوک پسر جگ سین | ملک پنجاب | ایضاً | کرن نے قتل کیا۔ |
| ۹۹ | سینا بند پسر متس پال | ایضاً | شوربیر | درونا چارج نے قتل کیا۔ |
| ۱۰۰ | سبنا ندمائی | ترہت یعنی جنک پور | ایضاً | ایضاً |
| ۱۰۱ | راجہ شش کینو | اور اسکے ملحق شرقی | ایضاً | ایضاً |
| ۱۰۲ | چتر دیو | و جنوبی ہند۔ | بڑا شوربیر | ایضاً |
| ۱۰۳ | ہرنی مان | ایضاً | ایضاً | بھیشم جی کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ |
| ۱۰۴ | پربھدرک | | ایضاً | شل کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۱۰۵ | گھوش | بنگالہ | ایضاً | ارشی سرنگ راچھس کے ہاتھ سے مارا گیا |
| ۱۰۶ | راجہ جبودان | ایضاً | مہارتھی | شبخون مین اسوتھامان نے مارا۔ |

## لشکر کوروان

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | راجہ درجودھن | ہستناپور | مہارتھی | بھیم سین سے گدا جدھ کر کے مارا گیا۔ |
| ۲ | دو سا سن برادر | ایضاً | ایضاً | ایک سو پسران راجہ دھرتراشٹ مین سے |

| نمبر | نام راجه | ملک یا دیش | رتھی یا مہارتھی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | بکرن | ہستناپور | مہارتھی | یوتس تو درجودھن کو ظالم اور ادھرمی سمجھ کر پانڈون مین جا ملا باقی ننانوے پسران مین سے چندکس ابھمنون وارجن کے ہاتھ سے باقی کل درجودھن کے بھائی بھیم سین نے چن چن کر قتل کیے وہی یوتس ایک پسر راجه کا بچا۔ |
| ۴ | دوسه | ایضاً | ایضاً | |
| ۵ | درمرشن | ایضاً | ایضاً | |
| ۶ | بنشت | ایضاً | ایضاً | |
| ۷ | چترسین | ایضاً | ایضاً | |
| ۸ | جے بھوج | ایضاً | ایضاً | |
| ۹ لغایت | پرومتر | ایضاً | ایضاً | |
| ۹۹ | ایکسو بھائی درجودھن | ایضاً | ایضاً | |
| ۱۰۰ | بھیشم پتامه جی جد کوروان | ایضاً | ایضاً کوروی سینا کے سیناپت ایک کشونی | ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے انکی بہادری کا تمام زمانه مین شہره تھا دس دن تک ایک لاکھ سینا پانڈون کی انھون نے ماری اپنے تپ کے بل سے اٹھاون دن تک سرشیا یعنی تیرون کے بستر پر نارائن سمرن ودھیان کرتے رہے جب سورج اترائن آیا تب اپنا قالب عنصری ترک کر دیا کوروی سینا کے سپه سالار۔ |
| ۱۰۱ | راجه بالہیک جد کوروان | ایضاً | ایضاً | بھیم سین نے اُن کو مارا۔ |
| ۱۰۲ | پچھمن پسر درجودھن | ایضاً | ایضاً | ابھمنون نے قتل کیا۔ |
| ۱۰۳ | باہوسالی پسر دوساسن | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۱۰۴ | راجه کنول برن | ایضاً | ایضاً | |
| ۱۰۵ | درونا چارج پسر بھاردواج رشی | کورو پانڈون کے گرو | ایضاً | دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے ہزارون کو مار کر مرے۔ |
| ۱۰۶ | کرپاچارج خسرپوره دروناچارج | ایضاً | ایضاً | آخر تک زنده رہے امر ہین |
| ۱۰۷ | اسوتھامان پسر دروناچارج | کورو پانڈون کے گرو | مہارتھی | آخر تک زنده رہا شبخون مین ایک کشونی سینا پانڈون کی اسنے مار ڈالی پانڈون نے اس کے سر کا من نکال لیا |

| نمبر | نام راجہ | ملک یا دیش | رتھی یا مہارتھی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | | | | سری کرشن مہاراج نے اسکو سراپ دیا یہ ہمیشہ زندہ رہنے والا لوکپال بیان کیا جاتا ہی امر ہی۔ |
| ۱۰۸ | راجہ کرن مشہور مہادانی | کرنال بانی بت کا راجہ | مہارتھی | پانڈون کا مادر زاد دشمن ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ |
| ۱۰۹ | دھرورتھ برادر کرن | ایضاً | رتھی | بھیم سین کے ہاتھ سے سب مارے گئے۔ |
| ۱۱۰ | ستروورتھ ״ | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۱۱۱ | برکھ کیت پسر کرن | ایضاً | ایضاً | زندہ رہا بعد جنگ مہابھارت بھیم سین کے ساتھ اسومیدھ جگ مین شامل تھا۔ |
| ۱۱۲ | برکھ سین ״ | ایضاً | ایضاً | ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ |
| ۱۱۳ | بھان سین ״ | ایضاً | ایضاً | بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ |
| ۱۱۴ | سکھین ״ | ایضاً | ایضاً | نکل کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۱۱۵ | بیر باہو ״ | ایضاً | ایضاً | ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ |
| ۱۱۶ | چترسین ״ | ایضاً | ایضاً | نکل کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۱۱۷ | سین ״ | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۱۱۸ | شکنی | راجہ قندھار | ایک کشونی مہارتھی | ایک کشونی سینا لایا سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا۔ راجہ درجودھن کا مشیر خاص تھا۔ |
| ۱۱۹ | | ایضاً | ایضاً | ابھمنون نے قتل کیا۔ |
| ۱۲۰ | ״ | ایضاً | ایضاً | سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۱۲۱ | ہاردوک ״ | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۱۲۲ | سہدیو پسر شکنی | ایضاً | ایضاً | سہدیو برادر جدھشٹر نے اسکو مارا۔ |
| ۱۲۳ | برکھک برادر شکنی | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۱۲۴ | راجہ جیدرتھ داماد راجہ دھرتراشٹ | پنجاب | مہارتھی ایک کشونی | ارجن نے بڑا بھاری جدھ کر کے اسکو مارا |
| ۱۲۵ | راجہ شل ماماں نکل و سہدیو پانڈون کا | راجہ مدردیش یعنی مدراس | ایضاً | کوروں کی سینا کا سیناپت جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا ایک کشونی لیکر پانڈون کی حمایت کو آتا تھا راستہ مین درجودھن نے تواضع و مدارات کر کے اپنی طرف کر لیا |

| نمبر | نام راجہ | ملک یا دیش | رتھی یا مہارتھی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | | | | رانی مادری کا حقیقی بھائی تھا۔ |
| ۱۲۶ | براداران راجہ شل | راجہ مدر دیش یعنی مدراس | شور بیر | جدھشٹر کے ہاتھ سے مارے گئے۔ |
| ۱۲۷ | راجہ شیل | مندسور کا راجہ | ایضاً | جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۱۲۸ | رکم رتھ پسر شل | ایضاً | ایضاً | سہدیو کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ |
| ۱۲۹ | راجہ سوسرمان | راجہ تجارہ ماچھی واڑہ | ایضاً | ایک کشونی۔ ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۱۳۰ | اشوکیت پسر سوسرمان | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۱۳۱ | بالوتند | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۱۳۲ | للتہ | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۱۳۳ | راجہ کاک برن | ملیچھ دیش یعنی عرب | رتھی | |
| ۱۳۴ | راجہ کوشل | اجودھیا | ایضاً | ابھمنون کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ |
| ۱۳۵ | راجہ بھگدت | کامرو ملک آسام | مہارتھی ایک کشونی | بڑا جادوگر کرکے مارا گیا ارجن کے ہاتھ سے |
| ۱۳۶ | راجہ کالند | ملیچھ دیش کا راجہ | ایضاً | ایک کشونی لے کر آیا۔ |
| ۱۳۷ | راجہ برہدبل | اودھ لکھنؤ | مہارتھی | ابھمنون نے اس کو مع دس ہزار سپاہ کے مارا۔ |
| ۱۳۸ | بیر برندارک | ایضاً | شور بیر | ایضاً |
| ۱۳۹ | ابھے شاہ | بادشاہ ایران | مہارتھی | ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا ایک کشونی اسکے ہمراہ تھی۔ |
| ۱۴۰ | مالوبیگ وغیرہ پسران و براداران ابھے شاہ | ایضاً | شور بیر | بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے۔ |
| ۱۴۱ | شوی " | ملک توران | ایضاً | ایضاً |
| ۱۴۲ | امست | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۱۴۳ | راجہ ست دیو | | رتھی | بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے۔ |
| ۱۴۴ | گیتومنت | | شور بیر | ایضاً |
| ۱۴۵ | گیت مان راج کنوار | کلنگ دیش یعنی ملک بہار | ایضاً | ایضاً |
| ۱۴۶ | راجہ جیت سین | ایضاً | ایضاً | ایک کشونی ہمراہ لایا تھا باقی بشرح صدر۔ |
| ۱۴۷ | باگد | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۱۴۸ | باگدت | ایضاً | رتھی | بھیم سین نے مارا۔ |
| ۱۴۹ | شرتایکہ | ایضاً | ایضاً | ایضاً |

| نمبر | نام راجہ | ملک یا دیش | رتھی یا مہارتھی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۱۵۰ | دُمن | کلنگ دیش یعنی ملک بہار | رتھی | ابھمنون کے ہاتھ سے قتل ہوا |
| ۱۵۱ | کرت برما جادون | سپہ سالار سری کرشن جی راجہ دوارکا | مہارتھی ایک کشونی | نارائنی سینا کا سپہ سالار آخر تک زندہ رہا۔ |
| ۱۵۲ | سوکرمان برادر کرت برما | دوارکا | شور بیر | افسر نارائنی سینا۔ |
| ۱۵۳ | بندو | پسر راجہ اوجین | مہارتھی | ساتکی کے ہاتھ سے مارے گئے ایک کشونی سینا ہمراہ لائے تھے۔ |
| ۱۵۴ | ان بندو | ایضاً | ایک کشونی | |
| ۱۵۵ | راجہ سورسین | ایضاً | شور بیر | راجہ جدھشٹر نے مارا۔ |
| ۱۵۶ | راجہ نکھاد | بھیل واڑہ کا راجہ | ایضاً | ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۱۵۷ | کیت مان | راجہ کلنگ دیش | ایضاً | بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ |
| ۱۵۸ | پسر راجہ کیت مان | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۱۵۹ | راجہ بھاگومست | راجہ کوچ بہار | رتھی | بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ |
| ۱۶۰ | تسکر دیو برادر شل | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۱۶۱ | بسالی | ایضاً | شور بیر | ابھمنون کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۱۶۲ | کسیم دھنوان | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۱۶۳ | چندر کیت | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۱۶۴ | شرتایدھ | ایضاً | ایضاً | شرتایدھ نے شکتی کرشن جی پر چلائی تھی اُس شکتی نے شرتایدھ کو مار ڈالا |
| ۱۶۵ | شرتایدھ | ایضاً | ایضاً | ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے۔ |
| ۱۶۶ | اشٹ پسر راجہ اترتھی | کوہستان مابین کابل و پشاور | رتھی | راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے مارے گئے۔ |
| ۱۶۷ | ؍؍ | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۱۶۸ | مالو ؍؍ | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۱۶۹ | المبش راچھس | امریکا یعنی پاتال | ایضاً | گھٹوت کچ نے مارا |
| ۱۷۰ | ارشی سرنگ ؍؍ | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۱۷۱ | المبک دیو | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۱۷۲ | الایدھ راچھس | ایضاً | مہارتھی | ایضاً |
| ۱۷۳ | بھورسے سشر دا | ملک برھما | ایضاً | ساتکی جی نے دونوں کو مارا۔ |
| ۱۷۴ | | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۱۷۵ | | ایضاً | ایضاً | ایضاً |

| نمبر | نام راجہ | ملک و دیش | رتھی مہارتھی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۱۷۶ | راجہ سندھو | ملک اوڑیسہ | مہارتھی | ایک کشونی سینا لے کر آیا تھا۔ ارجن نے قتل کیا۔ |
| ۱۷۷ | راجہ کامبوج | کامبوج | ایضاً | ایک کشونی سینا لے کر آیا تھا۔ ارجن نے قتل کیا۔ |
| ۱۷۸ | سودکشن پسر شل | مندسور | ایضاً | ایک کشونی سینا لایا تھا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۱۷۹ | بھوج راج | ایضاً | ایضاً | |
| ۱۸۰ | سابمنی | | ایضاً | ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۱۸۱ | چترسین پسر شل | | ایضاً | دھرشٹ دمن نے مارا۔ |
| ۱۸۲ | اچیوتا | | ایضاً | |
| ۱۸۳ | پسر شل | | ایضاً | پسران سرتایدھ۔ ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے۔ |
| ۱۸۴ | سودیش | | ایضاً | |
| ۱۸۵ | شترنجے | کافرستان | شوربیر | |
| ۱۸۶ | میگھ بیگ | راجہ قلات | ایضاً | |
| ۱۸۷ | سویرجس | کوہستان کابل | ایضاً | ابھمنیوں کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔ |
| ۱۸۸ | سوریہ بہاس | ایضاً | ایضاً | |
| ۱۸۹ | برش برادر نیر | راجہ دھرتراشٹ | ایضاً | بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔ |
| ۱۹۰ | ست سین | افسر نارائنی سینا | ایضاً | |
| ۱۹۱ | مترسین برادر شل | ایضاً | ایضاً | ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے |
| ۱۹۲ | نند راجہ | راجہ بنگالہ | ایضاً | |
| ۱۹۳ | روپ نند برادر شل | ایضاً | ایضاً | بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوئے |
| ۱۹۴ | راجہ انگ | شرقی ہند | ایضاً | |
| ۱۹۵ | گوپال گوپ | حوالی متھرا | ایضاً | ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۱۹۶ | راجہ برہنت | راجہ اوڑیسہ | رتھی | |
| ۱۹۷ | اودھریان | دراوڑ دیش | شوربیر | ساتکی جی کے ہاتھ سے مارے گئے |
| ۱۹۸ | بھیم دہیورت | راجہ بنگالہ | ایضاً | بھیم سین کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۱۹۹ | بھگوت ساگر | راجہ انوپ دیش | ایضاً | ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۲۰۰ | راجہ کیکے | پنجاب | مہارتھی | ایک کشونی سینا لایا تھا |

| نمبر | نام راجہ | ملک و دیش | رتھی مہارتھی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۲۰۱ | راجہ چترسین | ملتان | رتھی | سرت برما نے مارا۔ |
| ۲۰۲ | چتر برادر شل | ایضاً | شور بیر | پرت بند کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۲۰۳ | راجہ گرات | بھیل واڑہ کا راجہ | ایضاً | ایضاً |
| ۲۰۴ | بھدرک کشتری | بھیل واڑہ کا راجہ | ایضاً | ایضاً |
| ۲۰۵ | ست کرما | ایضاً | ایضاً | ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۲۰۶ | سودرشن | دکھن | ایضاً | بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ |
| ۲۰۷ | شل ثانی | بادشاہ ملک عرب و عراق | مہارتھی | فیضی نے اس کو ملیچھ دیش کا راجہ کہ مراد ملک عرب سے ہی لکھا ہی ساتکی جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۲۰۸ | سورسین راجہ | اضلاع جنگال | ایضاً | ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ |
| ۲۰۹ | چترسین پسر شل | ایضاً | شور بیر | دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔ |
| ۲۱۰ | شوبی | راجہ کلنگ جسکو بہار کہتے ہین | ایضاً | بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوے۔ |
| ۲۱۱ | پسر شل | ایضاً | ایضاً | |

بھیشم جی دس روز درونا چارج پانچ دن کرن دو روز راجہ شل نصف روز شام کو درجودھن سنگرام کرکے مارے گئے جن راجاؤن کی دار الخلافت دراجدھانی کا پتہ نہین چلا اُن کا صرف نام ہی درج کیا گیا بعض راجہ ایسے سخت ہنگامہ کارزار مین مارے گئے کہ کوئی خاص قاتل اُن کا تشخیص نہین ہوا یا شبخون مین پاپی اسوتھامان کے ہاتھ سے قتل ہوے بقدر دریافت نام قاتل درج کیا باقی کا خانہ خالی رکھا گیا کورون کی گیارہ کشونی دل (سینا) سے صرف تین کس اسوتھامان - کرپاچارج - کرت برما - اور پانڈون کی سات کشونی سے آٹھ آدمی پانچون پانڈو چھٹے سری کرشن جی ساتوین ساتکی جی آٹھوین یوتس زندہ وسلامت رہے اٹھارہ کشونی کے راجہ مع اپنی اپنی فوج کے اٹھارہ دن مین طعمۂ اجل ہوے بزرگون کی نصیحت نہ ماننے کا یہ نتیجہ بربادی بخش ہوا کہ درجودھن بھی مع اپنے خاندان کے قتل ہوا اور لاکھون کروڑون آدمیون اور بیشمار جانورون کا خون اپنی گردن پر لیا پانڈون نے راجہ دھرتراشٹ اپنے تایا اور رانی گاندھاری اپنی تائی کی ایسی خدمت کی کہ اُن دونون نے بارہا ہزارون آدمیون کے جلسہ مین پانڈو کی تعریف کی اور راجہ دھرتراشٹ کے ہاتھ سے سرادھ جگ راجہ جُدھشٹر نے ایسا کرایا کہ تمام زمانہ مین جُدھشٹر کی فیاضی مشہور ہوگئی باوجودے کہ بھیم سین نے راجہ جُدھشٹر کو منع بھی کیا کہ ہم سرادھ اپنے دشمنون کا خود کرینگے پاپی درجودھن کو تلانجلی بھی نہین دینگے مگر راجہ جُدھشٹر نے درجودھن کا سرادھ کیا اور حسب مرضی اپنے تایا کے اُن کے ہاتھ سے بڑا سرادھ جگ کرایا بیاس جی نے اپنے تپ کا بل اخیر وقت اپنے باقی بچے ہوے خاندان کے لوگون کو اُنکی دلی منشا کے موافق دکھایا کہ رن بھوم مین قتل ہوے شوربیرون کو سب سے ملادیا اور سب بدھوا استریون کو اُن کے پت یعنی شوہرون کے ساتھ عالم بالا مین بذریعۂ قوت اپنی عبادت کے پہونچادیا یہ سرگذشت بھیشم پاین

جی سے سُنکر راجا جنمے جے کو بہت تعجب ہوا - اُنھون نے بھیشم پائن جی سے کہا کہ جو شور بیر کالبد خاکی چھوڑ کر رہگرای عالم جاودان ہو چکے وہ پھر کیونکر اپنے قالب فنا شدہ سے آنکھون کے آگے آسکتے ہین - بیشم پائن جی نے سوچا کہ اگر راجا جنمے جے کو اسوقت ثبوت نہ دیا جائے گا تو اُن کی شردھا جاتی رہے گی اور تمام مہابھارت کی کتھا سُنانے کا کچھ پھل نہین ہوگا اس لیے اپنے تپ کے پربھاؤ سے راجا پریچھت کو مع اُسکے وزیرون اور سیمک رشی و سرنگی مُنی کے پرتکش دکھایا - تب راجا جنمے جے کو اعتقاد کامل اس کتھا پر ہوا اور آئندہ کا حال اس نے پوری سروھا سے سُنا - یہ جملہ حالات مفصل طور پر اٹھارہ پرب مین سلسلہ وار لکھے جا چکے ہین اُن کے دُہرانے کی ضرورت نہین - رشیون اور بھیشم پتامہ جی کے اُپدیش صراحت کے ساتھ شانت پرب و انشاسن پرب وغیرہ مین تحریر ہوے اُن پر عمل کرنا خردمندون کا کام ہے وہ مذاق مُعنی جو سنسکرت دبھاشا الفاظ سے حاصل ہوتا ہی دوسری زبان مین نہین ہوتا اس لیے اکثر مقامات پر وہی الفاظ شرح کے ساتھ درج ہوئے مہابھارت سی دھرم پستک کو قصہ کہانی کے طرز پر لکھنا مناسب نہ سمجھا گیا گو شاید نوجوانان اس طرز کو پسند کرتے - راقم کا دلی مدعا یہ ہے کہ سنسکرت و ہندی زبانون کا شوق ورواج بڑھے -

چند مہابھارتون سے اس کا مقابلہ کرکے مارچ سنہ ۱۹۰۹ع سے شروع کرکے اکتوبر سنہ ۱۹۱۱ع مین بعہد حضور شاہنشاہ جارج پنجم اسکو ختم کیا گیا -

۲۳ - فروری سنہ ۱۹۱۳ع کو جناب منشی سری رام صاحب مترجم مہابھارت نے اس دنیاے فانی سے رحلت کی - یہ کتاب باردوم طبع ہوکر ہدیہ ناظرین کی جاتی ہے -

## خاتمۃ الطبع از جانب کارپردازان مطبع

ایسے زمانے مین جبکہ شجاعت و بہادری کا نام اوہام باطلہ کیطرح مٹ رہا ہی اور شجاعان زمانہ کے کارنامون کو پڑھ کر مسخراپن کیا جاتا ہی اور اُسی کے ساتھ مذہب کی عقیدت و دین کی حمیت بھی کم ہوتی جاتی ہی ایسی کتابون کا شائع ہونا نہایت مناسب و انسب معلوم ہوتا ہی جنمین پُرانے سجن پرشون و مہاتماؤن کے حالات درج ہون تاکہ حال کے نوجوانون کو اُس سے استفاضہ حاصل ہو - چنانچہ یہ کتاب لاجواب مہابھارت ایک نہایت مقدس و باعظمت و مستند پستک ہے جس نے زبان سنسکرت مین جنم لیا تھا اور ایک عالم جسکی بزرگی اور عظمت کا قائل رہا ہی اور ہمیشہ رہیگا اِسکے علاوہ ہندوؤن کے غیر مذاہب والون کو بھی اپنا گرویدہ بنائے بغیر نہ چھوڑا چنانچہ مختلف ترجمے اسکے زبان فارسی وغیرہ مین ہوے یہانتک کہ شاہجہان بادشاہ کے بڑے بیٹے داراشکوہ نے خود اِسکا ترجمہ فارسی مین کیا اور بہت مقبول ہوا اگرچہ فارسی زبان مین سنسکرت کے پورے الفاظ اپنی خوبی معنے کے ساتھ نہ ادا ہو سکے مگر خیر جو کچھ بھی ہوا غنیمت ہوا - اب جبکہ فارسی کا بھی قدم دنیا سے اُٹھنے لگا اور انگریزی زبان نے ہندی و سنسکرت کو بھی قریب قریب اُسی کے ہم پلہ کر دیا تو اِسکی ضرورت پڑی کہ یہ کتاب سلیس اردو زبان مین ترجمہ ہوکر شائع کیجائے تاکہ اردو خوان حضرات کو اُس سے نفع کثیر حاصل ہو چنانچہ اسی مطلب کو پیش نظر رکھکر منشی سری رام صاحب متخلص بہ حسین دہلوی نے نہایت محنت و جانفشانی سے

اسکو اُردو کا جامہ پنہا کر اس مین چار چاند لگا دیے کتاب کیا ہی ایک دریاے زخار پُر از دُرِ شہوار ہی حقیقت تو یہ ہی کہ بوقلمون اور گوناگون مضامین کی عکسی تصویر کا مرقع ہی - اور ہر شخص کے خیالات کا آئینہ جب پڑھیے نیا عالم - جب نظر ڈالیے نیا انداز - جب نگاہ کیجیے نیا تماشہ نظر آتا ہی ایک بار یہ ترجمہ چھپ کر سرمہ چشم مشتاقان ہو چکا ہی لیکن چونکہ اب نایاب ہو گیا تھا لہذا پھر دوسری بار بہ نظر ثانی و صحت تمام نہایت آب و تاب سے حسب ایماے جناب منشی بشن نراین صاحب مالک مطبع ہذا نولکشور پریس لکھنؤ مین باہتمام بابو کیسری داس صاحب سیٹھ سپرنٹنڈنٹ مطبع باہزاران خوبی زیور طبع سے آراستہ و پیراستہ ہو کر جلوہ آراے جہان و نور بخش چشم جہانیان ہوا

## قطعۂ تاریخ طبع حال از نتیجۂ فکر ہیچمقال محمد منیر متخلص بہ منیر لکھنوی مصحح مطبع ہذا

تھے جو وہ کایستھ ماتھر دہلوی
یہ مہابھارت کا اُردو ترجمہ
پھر چھپا ہی اِنکی دویم مرتبہ

آفتاب علم و فن روشن ضمیر
نفع بخش ہر جوان و طفل و پیر
شوق سے لین ہر صغیر و ہر کبیر
از سرِ اتمام لکھدو سالِ طبع

نام تھا منشی سری رام آپکا
خلق مین ہی آج اُنکا یادگار
کیا ہی یہ کیون ہم عبث حیران ہون
کیا مہابھارت ہی دیکھو بے نظیر
سنہ ۱۹۱۸ع

طبع گوہر بار تھی ابر مطیر
اِس سے اک خلقت کو ہی فیض کثیر
فکرِ تاریخ اشاعت مین منیر

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| آتما پوچھن - از منشی میوا لال | ۶ پائی |
| ترجمہ بھونر گیت - از سورساگر بزبان بھاشا مترجمہ منشی نتھو لال | ۷ ر |
| مخزن برمھ گیان مسمی بہ آئینہ مذہب ہنود از لالہ جے دیال سنگھ | ۴ ر ۳ پائی |
| ست نام بہار بندرابن از راے بندرابن جی | ۱۲ ر |
| ترجمہ پوتھی جاتکابھرن مترجمہ لالہ جے گوپال صاحب عرضی نویس | ۱ ر ۶ پائی |
| گیتا مہاتم و گنیش چوتھ - از منشی رام سہاے تمنا | ۱ ر |
| مہا بھارت منظوم - از منشی طوطا رام شایان - | ۹ ر ۶ پائی |
| گوربیواہ منظوم - از منشی رام سہاے تمنا لکھنوی - | ۳ پائی |
| سداماں چرتر منظوم فارسی اردو باتصویر از منشی جگناتھ سہاے | ۶ پائی |
| رام گیتا منظوم - از منشی میوا لال متخلص بہ عاجز | ۶ پائی |
| کتھا نرسنگھ اوتار - مترجمہ منشی نتھو لال صاحب بھارگو | ۶ پائی |
| پرہلاد چرتر مسمی بہ رس پنچ دھیاے مترجمہ لالہ بنسی دھر مطبوعہ غیر | ۶ پائی |
| جانکی بجے منظوم از منشی شنکر دیال فرحت | ۶ پائی |
| سیتا سویمبر منظوم از بابو گردھر نرائن | ۲ ر |
| گنگا ساگر منظوم - ترجمہ بھگبت مال نثر | عہ |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| کتھا ست نارائن منظوم - از جگناتھ سہاے - | ۶ پائی |
| گیان چوسر عجیب و غریب کھیل گیان مین کا غذ حنائی | ۶ پائی |
| کبیرت ساگر مؤلفہ لالجی کایستھ | ۵ |
| انت کتھا - باتصویر از منشی رام ٹہل تخلص مبارک | ۶ پائی |
| پرہلاد چرتر منظوم - مترجمہ لالہ گردھاری لال کھتری - | ۱ ر |
| ترجمہ سوداماں چرتر منظوم مسمی بہ منظومہ فرخ از منشی گردھاری لال کایستھ - | ۶ پائی |
| گجندر موکش منظوم - از منشی جگناتھ خوشتر - | ۶ پائی |
| ست نام بھاشا از منشی جیکرن | ۳ پائی |
| شکت چالیسی - از منشی شنکر دیال فرحت | ۳ پائی |
| امان پت دگبجے از منشی لالجی مل سوانح عمری سری پنڈت امان پت تیواری اجودھیا نواسی | ۱ ر ۶ پائی |
| مجموعہ بدھان یعنی مدن لکھ چنتیا شامل بھوجن کرن - گرو کرن بنت کرم بھرتری شتک وغیرہ از منشی لالجی | ۲ ر ۶ پائی |
| دیوی چرتر مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و پرہلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد | ۱ ر |
| گیا مہاتم مترجمہ منشی لالجی - | ۱ ر ۶ پائی |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| پوتھی موکش گیان - از جے گوپال | ۶ پائی |
| بھگت بھو بھنجن - معروف بہ نیہ نرنجن | ۶ پائی |
| ہنومان چالیسا منظوم از منشی رام سہاے تمنا - | ۶ پائی |
| بودھ پرکاش - مع فرہنگ بریا کی کتاب ہے - | ۵ ر |
| بشن لیلا منظوم باتصویر حسب مراتب بالا | ۱ ر ۶ پائی |
| خیالات ماتا دین جسمین خیال لاونی برمھ گیان عجیب و غریب منظوم ہین مصنفہ لالہ ماتا دین کایستھ لکھنوی | ۱۰ ر |
| لاونی بنارسی - از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی - | ۳ ر ۶ پائی |
| سائین کے سو خیال معروف بہ چمنستان خیالات گوہر مجموعہ خیال لاونی و ٹھمری وغیرہ از منشی گیندن لال صاحب حصہ اول و حصہ دوم | ۱۱ ر |
| سائین کے سو خیال حصہ ۱ و ۲ حسب مراتب مذکورہ بالا - | ۱۰ ر |
| تقریب غریب - معروف بہ سداماں چرتر ملتجی منظوم - | ۴ ر |
| دھوشی مہاتم | ۱ ر |
| مجموعہ صفات انسانی - از منشی لالجی مل قوم کایستھ - | ۱ ر ۶ پائی |
| سرون کتھا - اردو نظم | ۳ پائی |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| کالیستھ دھرم درپن - دراظہار | |
| برن و فرائض ذاتی کایستھان مترجمہ | |
| منشی لال جی کاکوروی | ۵ |
| کاشف دقائق مذہب ہنود | |
| از حکیم مکھن لال | ۱ر |
| ہتو اپدیش از منشی لالجی کاکوروی | ۸ر |
| لنگ پوران بھاشا حرف بحرف | |
| ترجمہ ناگری بخط فارسی مترجمہ منشی | |
| سوامی دیال - | ۴ر عہ پ |
| بھگت مال - مع فرہنگ از | |
| منشی تلسی رام - | ۱۲ر عہ پ |
| جوگ رتن مصنفہ سری سنت | |
| ست گور سرن داس جی | ۲ر ۶ پائی |
| سفرنامہ سری بدری ناتھ | |
| جاتترا مصنفہ لالہ مہیش پرشاد | |
| صاحب نہایت مفید | ۱ر ۳ پائی |
| پوتھی گیان پرکاش اردو | ۱ر ۶ پائی |
| از منشی گلزاری لال صاحب | |
| سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ | ۲ر ۶ پائی |
| رکمنی منگل - اردو منظوم از منشی | |
| چھدمی لال - | ۱ر ۶ پائی |
| نرسی لیلا اردو نظم مصنفہ منشی | |
| چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر | ۱ر |
| جنم ساکھی - گرو نانک شاہ | |
| جس مین سرست مہاتما | |
| بابا نانک شاہ کے | |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| چترپوترا دسی انت تک برنن | |
| ہین جنکو منشی سیتل پرشاد نے | |
| گرمکھی زبان سے اردو مین | |
| ترجمہ کیا - | ۱ر عہ پ |
| لال چندرکا - مشتمل بر ترجمہ | |
| جانک نیت درپن ولرلری شنک | |
| مؤلفہ مہیش لال سنگھ - | ۳ر ۶ پائی |
| منہاج السالکین - ترجمہ جوگ | |
| بششٹ مترجمہ مولانا ابوالحسن | |
| فرید آبادی - | عہ ر |
| گیان ساگر از منشی گردھاری لال | ۳ر ۶ پائی |
| گلدستہ معرفت - مشتمل بر مضامین | |
| تصوف مؤلفہ برج موہن لال | ۱ر ۶ پائی |
| بودھ پرکاش مع فرہنگ از | |
| منشی شیودیال کایستھ بھٹناگر یہ | |
| برہمہ ندیا کی رچی کتاب | ۵ر |
| گلشن فیض - ترجمہ بھوج پربندسار | |
| تذکرہ راجہ بھوج و نصائح مفید از | |
| لالہ نند کشوری لال - | ۳ر |
| سورج پوران - بزبان بھاشا | |
| بخط اردو - | |
| بارہ کھڑی بیت اپدیش مصنفہ منشی | |
| چھدمی لال صاحب کایستھ | |
| بھٹناگر اردو نظم | ۳ پائی |
| بارہ کھڑی بروزن بارہ کھڑی | |
| دت لالجی صاحب | ۶ پائی |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| کتب بخط دیوناگری بزبان بھاشا و سنسکرت اتہاس بھاشا | |
| مہابھارت بارتک - بھاشا | |
| کامل اٹھارہ پرب مع ہرنبس | |
| چھاپہ ٹیپ - | |
| اور اسکے متفرق پرب بھی حسب | |
| ذیل فروخت ہوتے ہین - | |
| ۱- آد پرب | ۱۴ر عہ |
| ۲- سبھا پرب | ۱۱ر |
| ۳- بن پرب | ۱۴ر عبہ |
| ۴- براٹ پرب | ۱۱ر |
| ۵- ادیوگ پرب | عا ر |
| ۶- بھیشم پرب | ۹ر عہ |
| ۷- درون پرب | ۸ر عبہ |
| ۸- کرن پرب | ۵ر عہ |
| ۹- شل - مع گدا | ۲ر عہ |
| ۱۰- سوتپک استری پرب | ۸ر |
| ۱۱- انوشاسن پرب | عا ر |
| ۱۲- شانت پرب مع راج دھرم و | |
| آپد دھرم و موچھ دھرم کامل یکجائی - | للعہ ر |
| ۱۳- اشومید پرب - وغیرہ وغیرہ | عہ ر |
| مہابھارت منظوم - کاشی نرس | |
| مترجمہ گوکل ناتھ جی - کامل | |
| اٹھارہ پرب مع ہرنبس - چھاپہ | |
| ٹیپ در چہار جلد - | ۵ عہ ر |